وما آتاکم الرسول فخذوہ وما نہاکم عنہ فانتہوا

[illegible]

سنن نسائی شریف

پانچ ہزار سات سو چوہتر احادیث نبوی کا مستند اُردو ترجمہ

جس کو

امام ابو عبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی نے پانچ لاکھ احادیث سے منتخب کیا

مترجم

حضرت علامہ وحید الزمان رحمۃ اللہ علیہ

ناشر اسلامی اکادمی اُردو بازار لاہور

www.sirat-e-mustaqeem.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وما اٰتٰکم الرسول فخذوہ وما نھٰکم عنہ فانتھوا

القرآن

سنن نسائی شریف مترجم

جلد اول

۵۷۶۴ احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا مستند اور گرانبہا مجموعہ جس کو شیخ الاسلام زین المحدثین امام ابو عبد الرحمن نسائی نے پانچ لاکھ احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے مجموعہ سے منتخب فرمایا تھا۔

ترجمہ و فوائد:—

حضرت علامہ وحید الزمان رحمۃ اللہ علیہ

—ناشر—

اسلامی اکادمی ◎ اردو بازار لاہور پاکستان

www.sirat-e-mustaqeem.com

ع
243.5

نام کتاب ـــــــــ سنن نسائی

جلد ـــــــــ جلد اول

نام مؤلف ـــــــــ امام ابو عبدالرحمٰن نسائی رحمۃ اللہ علیہ

نام مترجم ـــــــــ علامہ وحید الزماں رحمۃ اللہ علیہ

ترتیب و تصحیح ـــــــــ عبدالصمد ریالوی

طابع ـــــــــ ابو مومن منصور احمد عفی عنہ

ناشر ـــــــــ اسلامی اکادمی اردو بازار لاہور۔ پاکستان

کتابت ـــــــــ ایوب شہزاد۔ نواز خرم

مطبع ـــــــــ زاہد بشیر پرنٹرز۔ لاہور

تاریخ اشاعت اول ـــــــــ ربیع الاول ۱۴۰۶ھ دسمبر ۱۹۸۵ء

قیمت ـــــــــ مکمل سیٹ روپے

www.KitaboSunnat.com

۹۹ ... جے ماڈل ٹاؤن۔ لاہور
نمبر ... 05434 ...

ہر قسم کی اسلامی کتب ملنے کا پتہ

اسلامی اکادمی ـ اردو بازار ـ لاہور ـ پاکستان

www.sirat-e-mustaqeem.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محترم قارئین

موجودہ تاریکی کے دور میں ناول افسانے اور بے سروپا داستانوں کے علاوہ جدید سے جدید نظریات کے رسائل و کتب اور ڈائجسٹ اپنی کارستانیاں دکھا رہے ہیں۔ ان حالات میں قرآن کریم اور احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کو ہم نے اپنے لیے ایک عظیم سعادت سمجھتے ہوئے اس کام کے لیے آپ نے آپ کو وقف کر دیا ہے۔

چنانچہ ہم نے کتب تفاسیر اور احادیث کے تراجم شائع کرنے کی عظیم ذمہ داری اٹھائی مولانا ابو الکلام آزاد کی تفسیر ترجمان القرآن مکمل تین جلد اور تفسیر فی ظلال القرآن مولانا سید قطب شہید کی مسلسل اشاعت اسی سلسلہ کی کڑیاں ہیں۔

کتب احادیث کے تراجم کے سلسلہ کی ہماری پہلی کوشش مؤطا امام مالک مع ترجمہ و حواشی علامہ وحید الزمان رحمہ اللہ ہے جس کے کئی ایڈیشن بہترین کتابت و طباعت کے ساتھ ہم شائع کر چکے ہیں۔ دوسری کتاب سنن ابی داؤد مع ترجمہ و حواشی علامہ صاحب موصوف نہایت بہترین انداز میں شائع کی۔

اب الحمد للہ صحاح ستہ میں سے تیسری کتاب سنن نسائی سابقہ روایات کے مطابق ہدیہ ناظرین کر رہے ہیں۔ امام نسائی رحمہ اللہ تعالےٰ جو جلیل القدر محدث فقیہ اور حافظ ہیں ان کی یہ کتاب "السنن" اپنی اہمیت کے لحاظ سے کتب اصول میں ممتاز مقام رکھتی ہے بلکہ حسن ترتیب، طریق استدلال، صحت نقل، توضیح ابہامات اور بیان علل کے پیش نظر بعض مغاربہ نے اس کو تمام صحاح ستہ پر اولیت دی ہے۔

اس سے قبل یہ کتاب علامہ وحید الزمان رحمہ اللہ تعالےٰ کے نہایت سلیس ترجمہ اور بریکٹوں میں تشریح کے علاوہ مفید حواشی کے حواشی کے ساتھ شائع ہو چکی ہے مگر ہم اس کتاب کو مزید مندرجہ ذیل زیورات سے آراستہ کر کے شائع کر رہے ہیں جن سے پہلے یہ کتاب محروم تھی۔

(۱) علامہ صاحب مرحوم کے ترجمہ و تشریح میں حتی الامکان صحت اور صفائی کو مدِ نظر رکھا گیا۔

(۲) علامہ صاحب رحمہ اللہ کے فوائد و حواشی نیچے لگا دیئے گئے۔ اس سے قبل حواشی بین الترجمہ اور ترجمہ کے آخر میں درج تھے۔

(۳) احادیث کے ساتھ ان کے حواشی لگا دیئے گئے۔ اس سے پہلے اسانید کے اہمال و حذف سے یہ کتاب شائع ہوتی رہی۔ علامہ صاحب نے چونکہ متعدد نسخوں کو سامنے رکھ کر تمام احادیث کو جمع کر دیا تھا اس لیے مختلف نسخوں سے ہم نے اسانید تلاش کر کے احادیث کے ساتھ لگا دی ہیں۔

(۴) مختلف نسخوں کو سامنے رکھ کر کچھ احادیث اور تراجم جو دوسرے نسخوں میں موجود تھے شامل کر دیئے گئے۔

(۵) احادیث کو شمار کر دیا گیا ہے اور ہر حدیث کے شروع میں نمبر لگا دیئے گئے ہیں۔

(۶) ابواب کو بھی شمار کر کے نمبر لگائے گئے ہیں۔

(۷) شروع میں ابواب کی مکمل فہرست لگا دی گئی تاکہ آسانی ہو جائے۔ نیز مولانا محمد عبدہٗ دامت فیوضہم سے مقدمہ تو تلخیص

www.sirat-e-mustaqeem.com

اور جامعیت کا حامل ہے درج کردیا گیا اس کے علاوہ کتابت و طباعت اور کاغذ وغیرہ امور کو بھی اس عظیم کتاب کی شان کے مطابق کرنے کی کوشش کی ہے اس کتاب کی ترتیب و تصحیح میں میرے فاضل دوست مولانا عبدالصمد صاحب ریالوی نے بہت محنت کی اللہ تعالیٰ جزاء خیر دے۔

اب آپ ہی یہ فیصلہ کرسکتے ہیں کہ کس حد تک ہم اپنے اس مقصد میں کامیاب ہوئے ہیں اور ہم اپنے تمام قارئین سے یہ امید رکھتے ہیں کہ مفید مشوروں اور اپنے قیمتی آراء سے نوازنے کے ساتھ ساتھ ان نقائص کی بھی نشاندھی کریں گے جو ہم سے رہ گئے ہوں تاکہ آئندہ ایڈیشنوں میں ان کی تلافی بھی کی جاسکے۔

اصل کام خدمت دین اسلام ہے اور ہمارا نقطہ نظر بھی اس کتاب کی اشاعت سے محض اللہ تعالیٰ کی رضامندی ہے۔ شاید یہ کتاب ہی ہمارے گناہوں کی معافی کا سبب بن کر اللہ تعالیٰ کے ہاں سرخرو ہونے کے اسباب مہیا کردے۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہم سے اپنے دین کی خدمت کے کام لے۔

ابو مومن منصور احمد عفی عنہ

www.sirat-e-mustaqeem.com

امام ابو عبد الرحمٰن نسائی

سنہ ۲۱۴ھ، سنہ ۲۱۵ھ ..... متوفی ۳۰۳ھ

نام ونسب: آپ کا نام احمد اور ابو عبد الرحمٰن کنیت تھی۔ سلسلہ نسب یہ ہے "احمد بن شعیب بن علی بن سنان بن بحر بن دینار بن نسائی الخراسانی"[1] — لیکن بعض نے احمد بن علی بن شعیب نام ذکر کیا ہے[2] یہ درست نہیں اس کے برعکس صحیح وہی ہے جسے اکثر اصحاب الطبقات اور مورخین نے نقل کیا ہے۔

پیدائش: اصحاب الطبقات اور مورخین نے آپ کے سن پیدائش میں اختلاف کیا ہے۔ بعض نے سنہ ۲۱۴ھ اور بعض نے سنہ ۲۱۵ھ بیان کیا ہے[3]۔ اور بعض نے سنہ ۲۲۵ھ بھی ذکر کیا ہے[4]۔ جیسا کہ مولانا ضیاء الدین صاحب نے شذرات اور حسن المحاضرہ کے حوالہ سے نقل کیا ہے۔ لیکن شذرات کا حوالہ دینا درست نہیں، کیونکہ علامہ ابن العماد نے امام نسائی رح کی وفات سنہ ۳۰۳ھ ذکر کرتے ہوئے کہا ہے ولہ ثمان وثمانون سنۃ[5] اس لحاظ سے ان کی پیدائش سنہ ۲۲۵ھ میں کسی صورت میں بھی نہیں بنتی۔

محدث مبارکپوری رح نے امام نسائی رح سے نقل کیا ہے۔

یشبہ ان یکون مولدی فی سنۃ ۲۱۵ ھج[6]

جس سے سنہ ۲۱۴ھ یا سنہ ۲۱۵ھ کا تردد بھی ختم ہو جاتا ہے، غالباً لفظ یشبہ ہی سے بعض نے ان کی پیدائش سنہ ۲۱۴ھ میں بتائی ہے۔ واللہ اعلم۔

وطن: امام نسائی رح نے اگرچہ بعد میں منتقل سکونت مصر ہی میں اختیار کر لی تھی، لیکن آپ کی پیدائش خراسان کے مشہور شہر "نسا" میں ہوئی۔ جو حرف نون اور سین کی فتح کے ساتھ اور ہمزہ مقصورہ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ اور کبھی عرب لوگ اس ہمزہ کو واؤ بدل کر نسبت کرتے وقت "نسوی" بھی کہا کرتے ہیں۔ اور قیاس بھی یہی چاہتا ہے لیکن مشہور نسائی ہے (بستان)

رحلت وسفر: امام نسائی رح کی ابتدائی تعلیم کا پتہ نہیں چل سکا، صرف آپ کے طلب حدیث کے لیے دور دراز کے اسفار کے تذکرے ملتے ہیں جن میں حجاز، عراق، شام، جزائر اور خراسان شامل ہیں، آپ کا پہلا سفر خراسان کی طرف تھا، وہاں کے مشائخ سے استفادہ کے بعد بغداد کو شرف ورود بخشا، وہاں امام قتیبہ کے پاس ایک سال دو ماہ رہے

---

[1] التذکرہ ص۲۴۱ ج۲ طبقات الشافعیہ ص۸۳ ج۲ بستان ص۱۹۷ وغیرہ [2] البدایہ ص۱۲۳ وفیات الاعیان ۱۲ [3] بستان البدایہ، التذکرہ۔ التہذیب، طبقات شافعیہ وغیرہ [4] تذکرۃ المحدثین ص۳۷۲ [5] شذرات ص۲۳۹ ج۲ [6] مقدمہ تحفہ ص۶۵۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

لیکن اس رحلت کے سن میں اختلاف ہے محدث مبارکپوری ؒ امام نسائی رح سے نقل فرماتے ہیں:۔
ان رحلتہ الاولی الی قتیبۃ کانت فی سنۃ خمس و ثلاثین[1]۔
علامہ سبکی طبقات شافعیہ میں لکھتے ہیں:۔
رحل الی قتیبۃ وھو ابن خمسۃ عشرۃ سنۃ[2]۔
حافظ ابن کثیر آپ کی رحلت بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔ (البدایہ ص۱۲۳)
"رحل الی الآفاق واشتغل بسماع الحدیث والاجتماع بالائمۃ الحذاق" البدایہ ص۱۲۳ ج۱۱
اساتذہ کے اوطان سے اسفار کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے، اور ان کے طبقات سے کچھ ترتیب بھی قائم کی جا سکتی ہے۔

شیوخ:۔ امام نسائی کو جن مشائخ سے استفادہ کا موقعہ میسر ہوا ہے، ان میں امام محمد بن اسمٰعیل بخاری، امام ابو داؤد، امام احمد وابنہ عبداللہ، الحارث بن مسکین، محمد بن عبدالاعلیٰ، علی بن خشرم، ابراہیم بن یعقوب الجوزجانی، احمد بن بکار، عمرو بن زرارہ، محمد بن بشار، عمرو بن الفلاس، یعقوب بن ابراہیم الدورقی، عبداللہ بن سعید الکندی عباس بن عبدالعظیم العنبری، محمد بن المثنیٰ، زیاد بن یحیی الحسانی، اسحٰق بن راہویہ، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، ہشام بن عمار خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

تلامذہ:۔ امام نسائی کے حلقہ درس میں شریک ہونے والے اصحاب کو "امامت" کے سے ممتاز لقب کا شرف حاصل ہوا ہے۔ آپ کے مشہور تلامذہ میں (۱) ابو القاسم طبرانی، (۲) حافظ ابو عوانہ (۳) امام ابو جعفر طحاوی رح (۴) امام ابو البشر الدولابی (۵) امام ابو جعفر عقیل (۶) امام ابراہیم بن محمد بن صالح (۷) ابو علی حسین بن محمد نیشاپوری (۸) حمزہ بن محمد الکنانی (۹) محمد بن عبداللہ بن حیویہ (۱۰) حسن بن الخضر السیوطی (۱۱) ابو بکر السنی، (۱۲) ابو بکر الحداد الفقیہ وغیرہم خاص نمایاں ہیں۔
مؤخر الذکر ابو بکر ابن الحداد المصری ایسے شخص ہیں۔ جنہوں نے امام نسائی رح کے علاوہ کسی اور سے روایت نہیں کی امام دار قطنی رح فرماتے ہیں۔
کان ابن الحداد کثیر الحدیث ولم یحدث عن غیر النسائی وقال جعلتہ حجۃ بینی وبین اللہ تعالیٰ ۱۲ (طبقات الشافعیہ ص۱۳ ج۲، التذکرۃ ص۲۲۳، البدایہ ص۱۲۳ ج۱۱)
علامہ سبکی رح نے ۱۲ صفحات میں ابن الحداد کا ترجمہ پھیلایا ہے۔

حفظ و اتقان: قدرت نے امام نسائی رح کو غیر معمولی قوت حفظ سے نوازا تھا۔ یہاں تک کہ علامہ ذہبی رح نے انہیں امام مسلم رح سے احفظ کہا ہے۔ علامہ سبکی لکھتے ہیں۔
سألت شیخنا ابا عبداللہ الذھبی الحافظ وسألتہ ایھما احفظ مسلم بن الحجاج صاحب الصحیح او النسائی قال النسائی۔ (طبقات الشافعیہ ص۸۴ ج۲)

---

[1] مقدمہ تحفہ ص۶۶ و مقدمہ نسائی ص۲۱ [2] طبقات الشافعیہ ص۸۴ ج۲ التذکرہ ص۲۱۹ ج۲

www.sirat-e-mustaqeem.com

علامہ سیوطی رح نے آپ کو ان الفاظ سے خراج تحسین پیش کیا ہے ۔

الحافظ احد الحفاظ المتقنین" حسن المحاضرہ ص۱۴۷ ج ۱ ۔ تذکرۃ المحدثین ص۳۷)

ابن یونس فرماتے ہیں :۔

کان النسائی اماما فی الحدیث ثقۃ ثبتا حافظاً ۔ (بدایہ ص۱۲۳)

اصحاب علم وکمال نے آپ کے علم کا اعتراف کیا ہے ۔ اور آپ کو مسلمانوں کا مقتدیٰ و امام تسلیم کیا ہے امام دارقطنی رقمطراز ہیں :۔

ابو عبد الرحمن مقدم علی کل من یذکر بھذا العلم من اھل عصرہ ۔

التذکرہ، البدایہ، التہذیب، طبقات الشافعیۃ")

حافظ ابو علی فرماتے ہیں :۔

"ھو الامام فی الحدیث بلا مدافعۃ"

امام حاکم مامون مصری سے نقل کرتے ہیں ۔

خرجنا مع ابی عبد الرحمن الی طرسوس سنۃ للغزاء[1] فاجتمع جماعۃ من مشائخ الاسلام واجتمع من الحفاظ عبد اللہ بن احمد بن حنبل ومحمد بن ابراھیم مربع وابو الاذان وکلیجۃ وغیرھم فتشاوروا من ینتقی[2] لھم علی الشیوخ فاجتمعوا علی ابی عبد الرحمن النسائی وکتبوا کلھم بانتخابہ ۔ (معرفت علوم الحدیث ص۸۳)

ابن عدی کا بیان ہے کہ میں نے منصور فقیہہ اور احمد بن محمد طحاوی سے سنا کہ وہ مسلمانوں میں سے یکتا ہیں ۔ الغرض امام موصوف کے کمال وفضل کا اعتراف جملہ محدثین اور اصحاب الطبقات کے ہاں مسلم ہے ۔ حافظ ابن کثیر فرماتے ہیں۔

وکذلک اثنی علیہ غیر واحد من الائمۃ وشھدوا لہ بالفضل والتقدم فی ھذا الشان ۔

(علامہ ذہبی رح فرماتے ہیں)

ھو احذق بالحدیث وعللہ ورجالہ من مسلم والترمذی وابی داؤد وھو جار فی مضمار البخاری وابی زرعۃ ۔ (توضیح الافکار از امیر یمانی ص۲۲۲ ج۱)

ورع وتقویٰ :۔ امام نسائی رح کی عملی زندگی کا اندازہ محمد بن المظفر کے اس قول سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے جسے علامہ ذہبی رح نے ان الفاظ میں بیان کیا ہے۔

"سمعت مشائخنا بمصر یصفون اجتہاد النسائی فی العبادۃ باللیل والنہار وانہ خرج الی الغزو مع امیر مصر فوصف فی شہامتہ واقامتہ السنن المأثورۃ فی فداء المسلمین واحترازہ عن مجالس السلطان الذی خرج معہ ۔

(التذکرہ)

ابن اثیر جامع الاصول میں فرماتے ہیں کہ امام نسائی رح کے ورع وتقویٰ پر اس سے بڑھ کر اور کیا دلیل ہو سکتی ہے کہ اپنے استاذ حارث بن مسکین سے انہوں نے جس حالت میں سماع کیا اس کو اسی انداز و یعنی قرأۃ علیہ" وانا اسمع" سے بیان

۱؎ بالاصل "النداء" محرفاً عن الفداء"، ۲؎ بالاصل "ینتقی" کذا کما قال الاستاذ الدکتور السید معظم حسین فی تعلیقہ علی معرفۃ علوم الحدیث ۱۲ ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

کیا، دیگر مشائخ سے اخذ کردہ روایات کی طرح حدثنا و اخبرنا کے الفاظ استعمال نہیں کیے، اس کے بعد حافظ ابن اثیر نے اس کی دو وجہیں بیان کی ہیں، کہ امام نسائی رح اور امام الحارث رح کے درمیان ناراضگی تھی، اور دوسری وجہ یہ کہ ان کو شبہ ہوا تھا کہ شاید یہ بادشاہ کا جاسوس ہے، کیونکہ ان کے سر پر بڑی ٹوپی اور بدن پر طویل جبہ تھا، جس کی وجہ سے انہوں نے آپ کو اپنی مجلس میں نہ حاضر ہونے دیا۔ زبان زد عام اگرچہ یہی ہے، جو ابن اثیر نے نقل کیا ہے۔ اس سے گو ہمیں من وجہ اتفاق ہے تاہم یہ محل نظر ہے، کیونکہ الحارث بن مسکین سے ان لفظوں سے روایت کرنے میں صرف امام نسائی منفرد نہیں ہیں۔ بلکہ امام ابوداؤد بھی ان سے انہی الفاظ سے روایت کرتے ہیں۔ چنانچہ کتاب الطب کے آخری ابواب میں اور کتاب السنہ کے باب (ذراری المشرکین) میں امام ابوداؤد رح نے بھی قرئ علی الحارث بن مسکین کے الفاظ سے روایت کی ہے تو کیا انہیں بھی جاسوس قرار دیں گے یا استاد و شاگرد میں منافرت کا سبب قرار دیں گے؟۔

چنانچہ صحیح وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ ان کی مجلس میں پڑھنے والا ان کا ایک ہی شاگرد ہوتا تھا۔ بنا بریں دیگر تلامذہ قرئ علی الحارث بن مسکین کے الفاظ سے روایت بیان کرتے، واللہ تعالیٰ اعلم۔

عادات وازواج واولاد امام صاحب کی چار بیویاں اور دو لونڈیاں تھیں، لیکن افسوس مؤرخین نے ان کی اولاد کا کوئی تذکرہ نہیں کیا، البتہ حافظ ابن حجر رح نے آپ کے تلامذہ میں آپ کے بیٹے عبدالکریم نامی کا ذکر کیا ہے۔ آپ بڑے خوش پوش اور اعلیٰ خوراک کے دلدادہ تھے، تذکرہ نویسوں نے بیان کیا ہے کہ آپ روزانہ ایک مرغ کھاتے اور اس کے بعد نبیذ پیتے۔ جس سے آپ کی معاشی و معاشرتی زندگی کا نمایاں ہونا واضح ہوتا ہے۔ ابن العماد کے بیان کے مطابق وہ نہایت شریف، رئیس، اور عظیم المرتبت شخصیت کے حامل تھے۔

تصانیف:۔

امام صاحب کی جن تصانیف کا ہمیں علم ہو سکا ہے وہ ذیل میں درج کی جاتی ہیں۔

(۱) خصائص علی[1] (۲) فضائل صحابہ[2] (۳) مسند علی[3]
(۴) مسند مالک[4] (۵) کتاب التمیز[5] (۶) کتاب المدلسین[6]
(۷) کتاب الضعفاء والمشرکین (۸) کتاب الاخوہ (۹) مسند منصور بن زاذان
(۱۰) مشیخۃ النسائی (۱۱) ما اغرب شعبۃ علی سفیان وسفیان علی شعبۃ (۱۲) اسماء الرواۃ[8]
(۱۳) مناسک حج[7]

اس کا ذکر کرتے ہوئے علامہ جزری لکھتے ہیں:۔

وله مناسك الفها على مذهب الشافعي (۱۴) كتاب الجرح والتعديل۔

---

[1] التذکرہ و طبقات ۲/۸۴ [2] کشف الظنون ص ۶۰۵ [3] مفتاح السنہ ص ۲/۱۵۲ [7] مقدمہ طبع سلفیہ [8] جامع الاصول ص ۱۱۶
[9] بستان ص ۱۹۷ مترجم [10] التذکرہ والبدایہ ص ۱۲۳ ج ۱۱، کتاب الضعفاء ۱۳۲۵ھ میں ہندوستان سے مطبع انوار احمدی سے کتاب الضعفاء امام بخاری، امام مسلم کی کتاب المنفردات اور ابن ابی حاتم کی مراسیل کے ساتھ طبع ہوئی ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

اس کا ذکر حافظ رحمہ نے لسان میں متعدد مقامات پر کیا ہے ملاحظہ ہو (صفحہ ۳۷۳، ۴۲۲/۴) اور یہ کتاب کتاب الضعفاء سے علیحدہ ہے، چنانچہ موصوف غالب بن عبید اللہ کے ترجمہ میں لکھتے ہیں

قال النسائی فی الجرح والتعدیل لیس بثقۃ ولا یکتب وقال فی الضعفاء متروک الحدیث۔

(۱۵) السنن الکبریٰ (۱۶) السنن الصغریٰ المسمی بہ المجتبیٰ۔

(المجتبیٰ کی وجہ تسمیہ) امام صاحب کی جملہ تصانیف میں سب سے مشہور یہی المجتبیٰ ہے اصحاب شرح و حواشی جب کبھی اخرجہ النسائی کہتے ہیں تو یہی مراد ہوتی ہے اور اسے المجتبیٰ بھی کہا جاتا ہے۔ جب امام صاحب سنن کبریٰ کی تصنیف سے فارغ ہوئے تو امیر رملہ نے دریافت کیا کہ آپ کی یہ تصنیف تمام تر صحیح ہے تو آپ نے فرمایا نہیں اس میں صحیح اور حسن دونوں قسمیں موجود ہیں۔ اس امیر نے عرض کی کہ ان تمام احادیث میں جو صحت کے اعلیٰ درجے تک پہنچتی ہیں ان کو علیحدہ ایک مجموعہ کی شکل میں میرے لیے منتخب فرما دیجئے تو آپ نے المجتبیٰ جمع کی۔ (البستان صفحہ ۱۹۷ مترجم)

سنن صغریٰ المسمی بہ المجتبیٰ جسے امام نسائی نے امیر رملہ کے کہنے پر مرتب کیا

سنن کے رواۃ اور مرویات سنن

یہ تھا۔ اس میں کل ۵۷۶۱ احادیث ہیں۔ اور اس سے سنن الکبریٰ کی ضخامت کا اندازہ ہو جاتا ہے۔ سید جمال الدین فرماتے ہیں۔

وھو کتاب جلیل لم یکتب مثلہ فی جمع طرق الحدیث و بیان مخرجہ وبعدہ اختصرہ الخ

مقدمہ تحفہ صفحہ ۹۴

محدث مبارک پوری کی تصریح کے مطابق اس کا قلمی نسخہ جرمنی کے کتب خانہ میں موجود ہے۔ السنن الکبریٰ کے راوی ابن الاحمر ابو بکر محمد بن معاویہ ۳۵۸ھ ہیں اور سنن صغریٰ کے راوی ابن السنی ابو بکر احمد بن محمد ۳۶۴ھ حافظ ابن حجر رح نے ان دونوں کے علاوہ سنن کے رواۃ میں عبدالکریم ابن امام نسائی، ابو علی الحسن بن الخضر السیوطی، الحسن بن رشیق العسکری، ابو حمزہ بن علی الحافظ ابو الحسن محمد بن عبداللہ بن ذکریا ابن حیوۃ، محمد بن قاسم الاندلسی، علی بن ابی جعفر الطحاوی، ابو بکر احمد بن محمد بن المہندس کا بھی ذکر کیا ہے۔ (التہذیب صفحہ ۳۷ ج ۱)۔

امام نسائی رح کی تصنیف جو بروایت ابن السنی منقول ہے اس پر تذکرہ نویسوں نے امیر رملہ کے واقعہ کو دلیل بنایا ہے لیکن علامہ ذہبی اس واقعہ کی تغلیط کے ساتھ اس کتاب کو ابن السنی کی تصنیف قرار دیتے ہیں۔ چنانچہ اعلام النبلاء میں فرماتے ہیں۔ ان ھذہ الروایۃ لم تصح بل المجتبیٰ اختصار ابن السنی تلمیذ النسائی

(توضیح الافکار صفحہ ۲۳۱ ج ۱)

سنن نسائی کی اہمیت:

کتب اصول میں جن کتب کو شمار کیا گیا ہے، ان میں سنن نسائی بھی خاص اہمیت کی حامل ہے اس کو ابوداؤد اور ترمذی کے بعد بیان کیا جاتا ہے۔ لیکن بعض مغاربہ نے اسے صحیح بخاری سے بھی اہمیت دی ہے، چنانچہ علامہ سخاوی (فتح المغیث) میں رقمطراز ہیں۔

(۱) صرح بعض المغاربۃ بتفضیل کتاب النسائی علی البخاری، ابن ماجہ اور علم حدیث صفحہ ۲۱۸۔

اس پر مزید ابن الاحمر نے اپنے بعض کلی شیوخ سے نقل کیا ہے۔

(۲) انہ اشرف المصنفات کلھا وما وضع فی الاسلام مثلہ۔ علامہ سیوطی رح اس کی صحت کے متعلق امام

www.sirat-e-mustaqeem.com

نسائی سے نقل کرتے ہیں۔

(۳) قال النسائی کتاب السنن کلہ صحیح وبعضہ معلول الا انہ لم یبین علتہ والمنتخب المسمی بالمجتبیٰ صحیح کلہ " "مقدمہ زہر الربی"

علامہ سیوطی رحمہ اللہ نے یہ قول ابن الاحمر کے واسطہ سے نقل کیا ہے، اس کے علاوہ ابو علی النیساپوری، ابن احمد ابن عدی، ابو الحسن الدارقطنی، ابو عبداللہ الحاکم، ابن مندہ، عبدالغنی بن سعید۔ ابو یعلی الخلیلی، ابو علی بن السکن، ابوبکر الخطیب، ابوبکر السنی، ابوطاہر السلفی وغیرہم نے سنن پر صحت کا اطلاق کیا ہے (مقدمہ زہر الربی)۔

اور یہ اطلاق باعتبار کثرت صحیح روایات کے ہے، جیسا کہ حافظ ابن کثیر (الباعث الحثیث) اور علامہ زرکشی (النکت علی ابن الصلاح) میں لکھتے ہیں:۔

تسمیۃ الکتب الثلاثۃ صحاحا اما باعتبار الاغلب لان غالبہا الصحاح والحسان وھی ملحقہ بالصحاح والضعیف منہا بما التحق۔ التحق بالحسن فاطلاق الصحۃ علیہا من باب التغلیب انتہی۔ (مقدمہ زہر الربی)

اسی طرح حافظ ابن سید الناس شرح ترمذی میں ابو طاہر سلفی کے اس بیان قد اتفق علی صحتہا علماء الشرق پر نقد کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

ھذا محمول منہ مالم یصرح بضعفہ فیہا مخرجہ او غیرہ۔ حافظ ابن الصلاح فرماتے ہیں۔

ھذا تساھل لان فیہا ما صرحوا بکونہ ضعیفا او منکرا او نحو ذلک من اوصاف الضعیف۔

اسی طرح علامہ الجزائری فرماتے ہیں کہ السلفی کا یہ قول بایں وجہ صحیح ہے کہ اس میں دوسری کتابوں کی نسبت ضعیف احادیث کم ہیں۔

لا سیما النسائی فانہا اقلہا بعد الصحیحین حدیثا ضعیفا۔ (توجیہ النظر ص ۱۵۳)

ان جملہ دلائل سے یہ ثابت ہوا کہ صحیحین کے علاوہ دیگر کتب پر صحت کا اطلاق باعتبار قلت ضعف کے ہوا ہے۔ اور اہل مغارب، کی تفضیل باعتبار حسن ترتیب اور جامعیت کے ہے۔ ابن رشید رقمطراز ہیں۔

انہ ابدع الکتب المصنفۃ فی السنن تصنیفا واحسنہا توصیفا وھو جامع بین طریقتی البخاری ومسلم مع حظ کثیر من بیان العلل۔

ابن رشید نے امام بخاری ومسلم کے جن طریقوں کی جامعیت کی طرف اشارہ کیا ہے گو اس بات کو علامہ سیوطی نے بیان نہیں کیا۔ تاہم معلوم ہوتا ہے کہ یہ جامعیت باعتبار فقیہانہ و محدثانہ انداز کے ہے جو کہ اول امام بخاری میں اور ثانی امام مسلم میں بکثرت موجود ہے، محدثانہ انداز تو احادیث کی تحویل اسناد سے اور استنباط کثرت ابواب سے واضح ہے۔ علامہ محمد منیر الدمشقی السلفی نموذج الاعمال الخیریہ میں فرماتے ہیں۔

وقد امتازت ھذہ السنن عن غیرہا بکثرۃ التبویب ودقۃ الاستنباط۔

نموذج ص ۶۳۶

www.sirat-e-mustaqeem.com

تنبیہ: علامہ ذہبی کی طرف سے امیر رملی کے واقعہ کی تردید پہلے گزر چکی ہے۔ اس کی تائید باب النفخ صفحہ ۱۹ ط سلفیہ سے بھی ہوتی ہے، جس میں ہے

وقال الشیخ ابن السنی الحکم ھو ابن السفیان الثقفی۔

اسی طرح باب صلوٰۃ الخوف صفحہ ۱۸۴ میں ہے:

قال ابوبکر السنی الزھری سمع من ابن عمر حدیثین ولم یسمع معہ۔ لیکن صاحب الیانع الجنی، فرماتے ہیں کہ صرف اس قسم کے احتمال سے جملہ اصحاب الطبقات والرجال کی تردید کیسے کی جاسکتی ہے۔ جب کہ یہ امکان ہے کہ ابن السنی نے امام نسائی رح کی معاونت کی ہو، یا ان ہی کے حکم سے یہ اختصار کیا ہو۔ رہا سنن میں ابن السنی کا ذکر تو یہ بعید نہیں، صحیحین اور سنن ابن ماجہ میں ناسخ سے اس قسم کا تصرف ملتا ہے تو اسے بھی اسی پر محمول کیا جائے گا۔ واللہ اعلم:۔

مقام تعجب یہ ہے کہ مولانا عبدالرشید صاحب نعمانی نے ابن ماجہ و علم حدیث میں اولاً تو المجتبیٰ کو ابن السنی کا اختصار قرار دیا ہے ثانیاً امام نسائی رح سے یہ بھی نقل کیا ہے۔

کتاب السنن صحیح کلہ۔ جب موصوف کے ہاں امام نسائی کا یہ قول مسلم ہے تو پھر اسے ابن السنی کا اختصار قرار دینا کیونکر درست ہوگا۔

خصوصیات:

خصوصیات سنن نسائی میں جو چیزیں ہمیں نمایاں طور پر نظر آتی ہیں وہ درج ذیل ہیں۔

(۱) حسن ترتیب، چنانچہ ابن رشید کا قول پہلے گزر چکا ہے کہ یہ تصنیف و ترتیب کے لحاظ سے بہتر اور عمدہ ہے۔

(۲) متعدد مسائل کو ثابت کرنے کے لیے ایک روایت کو کئی جگہوں میں ذکر کرتے ہیں جیسا کہ امام بخاری رح کا طریقہ ہے۔

(۳) احادیث کے طرق کی خوب وضاحت کرتے ہیں اور اختلاف الفاظ کو ملحوظ رکھتے ہیں۔ جیسا کہ امام مسلم کا انداز ہے۔

(۴) بسا اوقات علل حدیث پر بھی گفتگو فرماتے ہیں اور آپ کو علل حدیث میں غیر معمولی ملکہ حاصل تھا، حافظ ذہبی رح نے آپ کو اس فن میں امام بخاری، امام ابوزرعہ کا ہمسر قرار دیا ہے۔

(۵) کبھی کبھی رواۃ کے اسماء و القاب اور کنیتوں کے ابہام کی وضاحت راویوں کے تفرد و اختلاف، متابعت و عدم متابعت کا بیان سماع و عدم سماع کا ذکر۔ حدیث کے مرسل، متصل، ضعیف و منکر کی نشاندھی اور غریب الفاظ کی توضیح بھی بیان فرماتے ہیں، جن کی امثلہ ہم تطویل سے بچنے کے لیے یہاں ذکر نہیں کریں گے۔

شرائط امام نسائی رح: امام صاحب کی ”السنن“ کو شرائط کے اعتبار سے بھی اہمیت حاصل ہے، حافظ ابوالفضل بن طاہر مقدسی شروط الائمہ میں لکھتے ہیں کہ میں نے جب امام ابوالقاسم سعد بن علی زنجانی سے مکہ میں ایک راوی کے متعلق دریافت کیا تو انھوں نے اس کی توثیق کی تو میں نے عرض کیا کہ امام نسائی رح نے تو اس کی تضعیف

www.sirat-e-mustaqeem.com

کی ہے، اس پر موصوف فرمانے لگے۔

یا بنی ان لابی عبدالرحمٰن فی الرجال شرطا اشد من شرط البخاری ومسلم۔
(شروط الائمہ ص ۱۸ (مقدمہ زھر الربی والنکت لابن حجر ص ۱۲۳ قلمی والتذکرہ وغیرہ)

لیکن یہ شرط اصحاب تراجم واصول نے کہیں ذکر نہیں کی البتہ شروط الائمۃ الخمسہ للحازمی کے حاشیہ پر ابن رجب کی شرح ترمذی سے یہ منقول ہے کہ۔

امام النسائی فشرطہ اشد ولا یکاد یخرج لم یغلب علیہ الوھم ولا من فحش الخطاء کثیر (حاشیہ مقدمہ زھر الربی)
لیکن یہ کوئی انوکھی شرط نہیں، جس کا شیخین نے لحاظ نہ کیا ہو، یہی وجہ ہے کہ حافظ ابن کثیر (الباعث الحثیث) میں اس پر تعاقب کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

انہ غیر مسلم فان فیہ رجالا مجھولین اما عینا او حالا وفیھم المجروح وفیہ احادیث ضعیفہ معللۃ ومنکرۃ الخ (الباعث ص ۳۲)

(۲) پھر مزید محل تعجب یہ ہے کہ جملہ اہل اصول نے محمد بن الباوردی سے یہ نقل کیا ہے کہ امام نسائی رح کا یہ مذہب تھا کہ وہ ہر اس راوی سے روایت لیتے، جس کے ترک پر اجماع نہ ہوتا اور اس اجماع سے ان کی مراد یہ ہے کہ نقاد رجال کے ہر دور میں باعتبار متشدد ومتوسط ہونے کے دو۲ طبقے رہے ہیں۔ پہلے طبقہ میں شعبہ اور سفیان ثوری، اور شعبہ ثوری سے متشدد تھے، دوسرا طبقہ یحیٰی القطان اور عبدالرحمٰن بن مہدی کا ہے، جن میں یحیٰی متشدد ہیں، تیسرا یحیٰی بن معین اور احمد بن حنبل کا اس میں ابن معین متشدد ہیں، اور چوتھا ابوحاتم اور امام بخاری کا اور اس میں ابوحاتم متشدد ہیں، امام نسائی رح فرماتے ہیں۔

لا یترک عندی حتی یجتمع الجمیع علی ترکہ۔

لیکن حافظ ابن حجر النکت میں اس پر تعاقب کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ علامہ عراقی کا) یہ کہنا کہ ان مذھب النسائی فی الرجال مذھب متسع لیس کذلک۔ کیونکہ بہت سے ایسے اشخاص ہیں جن سے ابوداؤد اور ترمذی نے روایتیں لی ہیں مگر امام نسائی رح نے ان سے روایات لینے سے اجتناب کیا ہے۔

"بل یجتنب النسائی اخراج حدیث جماعۃ من رجال الصحیحین" (فتح المغیث) اب ایک طرف تو امام موصوف سے۔ لا یترک عندی حتی یجتمع الجمیع علی ترکہ اور دوسری طرف بقول حافظ ابن حجر رح کے امام نسائی رح صحیحین کے متعدد راویوں کو ضعیف قرار دیتے ہیں۔ اور ان سے روایت لینے سے اجتناب کیا ہے، البتہ ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ انہوں نے یہ شرط السنن الکبریٰ میں تو ملحوظ رکھی ہے۔ لیکن المجتبیٰ میں اس کا خلاف کیا ہے، جیسا کہ شیخ الاسلام حافظ ابن حجر رح نے کہا ہے۔ بعد میں جب مزید اس پر غور کریں تو ہمیں اپنے اس مدعا کی تائید حاصل ہو جاتی ہے۔ چنانچہ ہمارے فاضل مکرم ومحترم حضرت مولانا محمد عطاء اللہ صاحب حنیف بھوجیانی وامت برکاتہم وزید مجدہم تعلیقات سنن نسائی کے سلسلے میں مقدمہ زہر الربی میں رقمطراز ہیں۔

ویمکن ان یکون اشدیۃ الشرط فی المجتبیٰ ومذھبہ المتسع فی الکبریٰ واللہ اعلم

(۳) حافظ ابوالفضل بن طاہر نے شروط الائمہ میں یہ بھی ذکر کیا ہے کہ امام ابوداؤد اور نسائی کی کتابوں میں تینوں قسموں

www.sirat-e-mustaqeem.com

کی روایات ہیں۔

(۱) وہ روایات جو صحیحین میں ہیں۔

(۲) وہ جو صحیحین کی شرط پر ہیں۔

(۳) وہ روایات جو متکلم فیہ ہیں۔ اور ان کی نشاندہی بھی انھوں نے کردی ہے کیونکہ ان کا یہ مذہب تھا کہ جب وہ کوئی اور صحیح روایت نہ پاتے تو ضعیف کو ہی نقل کردیتے۔ لانہ اقوی عند ھما من رأی الرجال"

(ملخصاً از مقدمہ زہر الربیٰ)

شروح وتعلیقات: صحت وترتیب کے لحاظ سے سنن نسائی کے ساتھ اس قدر اعتنا نہیں کیا گیا جو اس کتاب کے شایان شان تھا اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ سنن کا انداز نہایت سہل اور اس کے تراجم بالکل واضح ہیں۔ جن میں کوئی اشکال نہیں۔ چنانچہ علامہ محمد منیر الدمشقی نموذج من الاعمال الخیریہ میں لکھتے ہیں۔

ھذا الکتاب العظیم فی بابہ لم یتعرض العلماء لشرحہ او التعلیق علیہ الا القلیل اما لانہ سھل وضعہ کثیرۃ تراجمہ ظاھرۃ معانیہ مبینہ طرقہ اولان الجھابذۃ المحققین اکتفوا بشرح البخاری ومسلم وسنن ابی داؤد لان کتب ھؤلاء الاعلام اقدم من کتاب النسائی رحمھم اللہ تعالیٰ انتھی۔ (مقدمہ زہر الربیٰ مع تعلیقات)

علامہ موصوف کی یہ رائے بالکل درست ہے، جیسا کہ سنن کے مطالعہ سے واضح ہوتا ہے تاہم جن اصحاب علم وفکر نے اس پر کام کیا ہے وہ درج ذیل ہیں:۔

(۱) الامعان فی شرح سنن النسائی ابی عبدالرحمٰن: یہ شرح علامہ ابوالحسن علی بن عبداللہ الانصاری الاندلسی متوفی ۵۶۷ھ کی ہے۔ نیل الابتہاج بتطریز الدیباج ص۲۰۰ میں ہے:۔

انہ صنف تالیف مفیدۃ جلیلۃ منھا الامعان فی شرح سنن النسائی لابی عبدالرحمٰن لم یتقدم احد لمثلہ بلغ فیھا الغایۃ احتفالا واکثارا انتھی۔

اس سے اس شرح کی افادیت کا اندازہ ہوسکتا ہے لیکن محل تعجب ہے کہ حاجی خلیفہ نے کشف الظنون میں اس کا ذکر نہیں کیا۔ جیسا کہ نموذج میں علامہ دمشقی نے صراحت کی ہے۔ (مقدمہ تعلیقات سلفیہ ص۲۷)

(۲) حافظ ابن حجرؒ نے الدرر الکامنہ ص۶۲ ج۴ میں ذکر کیا ہے کہ حافظ محمد بن علی الدمشقی م ۷۶۵ھ نے بھی نسائی کی شرح کا آغاز کیا تھا۔ (مقدمہ زہر الربیٰ)

(۳) شرح ابن الملقن:۔ مشہور شارح علامہ ابن الملقن م ۸۰۴ھ نے زوائد نسائی کے نام سے نسائی کی شرح لکھی ہے۔

(۴) زہر الربیٰ:۔ یہ علامہ جلال الدین سیوطی م ۹۱۱ھ کی شرح ہے جو نہایت مشہور ومتداول ہے۔

(۵) تعلیقات سندی:۔ علامہ محمد بن عبدالہادی سندی م ۱۱۳۸ھ نے دیگر کتب صحاح کی طرح امام نسائیؒ کی سنن کا بھی حاشیہ لکھا ہے، یہ حاشیہ علامہ سیوطی کی شرح سے جامع اور مفید معلومات پر مبنی ہے۔ یہ حاشیہ

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۳۲۱ھ میں مطبع میمنہ سے طبع ہو چکا ہے۔

(۶) سنن نسائی کا ایک حاشیہ شیخ ابو عبد الرحمٰن محمد پنجابی کا ہے۔ جو کہ تفسیر محمدی کے مؤلف ہیں۔ یہ حاشیہ ۱۳۱۲ھ میں مطبع انصاریہ دہلی سے طبع ہوا ہے، اکم یاب ہے اور صرف ثلث حصہ پر منحصر ہے۔

(۷) ایک حاشیہ علامہ ابو یحییٰ محمد شاہجہان پوری کا ہے۔ جو دراصل شیخ ابو عبد الرحمٰن محمد پنجابی رحمہ کے حاشیہ کا تکملہ ہے (مقدمہ تعلیقات نسائی لعلامہ محمد حنیف بھوجیانی)

(۸) ایک نہایت لطیف تعلیقات پہ مبنی حاشیہ شیخ حسین بن محسن انصاری کا ہے جسے حضرت مولانا محمد حنیف صاحب بھوجیانی زید مجدہٗ نے تعلیقات سلفیہ میں ضم کر دیا ہے۔

(۹) علامہ ابو الطیب محدث ڈیانوی رحمۃ اللہ علیہ نے نسائی کے پیچیدہ مقامات پر علیحدہ مستقل کتاب لکھی ہے۔ (حاشیہ سیرت البخاری ص۴۶۹ طبع نو۔

(۱۰) التعلیقات السلفیہ: نہایت لطیف اور جامع تعلیقات کا حامل یہ حاشیہ ہمارے فاضل علامہ گل سر سبد حضرت مولانا محمد عطاء اللہ صاحب حنیف بھوجیانی زیدہ مجدہ نے نہایت محنت و کاوش سے مرتب فرمایا ہے۔ اور یہ بے شمار خصوصیات کا حامل ہے۔ فاضل مکرم نے اس میں زہر الربی سیوطی، حاشیہ سندھی اور شیخ حسین بن محسن انصاری کے حواشی کا احاطہ فرمایا ہے۔ اور ساتھ احادیث کا شمار بھی کیا ہے۔ مسائل فقہیہ پر مختصر مگر جامع اور تسلی بخش نوٹ دے کر تعلیقات کو مزید حسن و زیبائش سے آراستہ کیا ہے۔ اگر کسی مسئلہ میں اختصار سے کام لیتے ہیں تو اس کے متعلقہ مظان و موارد و بقید حوالہ صفحات ذکر کر دیتے ہیں جو مسئلے کی تنقیح میں ایک معاون کی حیثیت رکھتے ہیں۔ یہ مفید تعلیقات ۱۳۷۶ھ میں المکتبۃ السلفیہ سے طبع ہو کر منصہ شہود پر آئی تھی۔

اس کی افادیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ یہ کتاب طبع ہوتے ہی ہاتھوں ہاتھ لی گئی اور اب پھر نایاب ہے۔

سنن نسائی اور تصحیف

سنن کے موجودہ نسخوں میں تصحیف پائی جاتی ہے۔

اسانید: اور اسناد میں جو غلطیاں پہلے سے چلی آ رہی تھیں، افسوس کہ ان کی طرف کسی محشی نے بھی توجہ مبذول نہیں فرمائی۔

ذیل میں ہم ان مقامات کی نشاندھی کرتے ہیں چنانچہ کتاب تقصیر الصلوٰۃ فی السفر میں باب الصلوٰۃ بمنی کے تحت تیسری روایت میں سند ذکر کی گئی ہے۔

"حدثنا قتیبۃ قال حدثنا اللیث عن کثیر عن محمد بن عبید اللہ بن ابی سلیمان عن انس"

موجودہ نسخوں میں اسی طرح محمد بن عبید اللہ بن ابی سلیمان ہے۔ لیکن التہذیب التقریب اور التاریخ الکبیر وغیرہ میں محمد بن عبید اللہ بن ابی سلیم ہے۔ خزرجی نے (الخلاصہ) میں گو محمد بن عبید اللہ بن ابی سلیمان ہی نقل کیا ہے لیکن حاشیہ میں اس کی تصحیح کر دی گئی ہے اور تحفۃ الاشراف میں بھی یہ روایت بواسطہ ابی سلیم ہے ان قرائن کی بنا پر ابی سلیمان نام میں تصحیف کا شائبہ یقین کی حد تک معلوم ہوتا ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

(۲) کتاب البیوع میں المزارعہ والوثائق کے عنوان میں تابعہ محمد بن الطائفی کے تحت ہے۔

اخبرنا عمرو قال حدثنا شریح قال ثنا محمد بن مسلم الخ

اب قابل غور بات یہ ہے کہ سند میں یہ شریح نامی کون ہیں۔ علامہ مزی نے الاطراف میں انہیں ابن النعمان کہا ہے۔ اگر یہ نسبت درست ہے تو راوی شریح ہے۔

صحاح میں شریح بن نعمان صرف ایک راوی ہے جو طبقہ ثالثہ میں سے ہے ان کے اور اصحاب صحاح کے درمیان دور کا زمانہ ہے، بلکہ چار واسطے درمیان میں آتے ہیں اور سریج بن النعمان طبقہ عاشرہ کے راوی ہیں، جن سے اصحاب سنن نے بواسطہ احمد بن نیع و محمد بن عامر روایت لی ہے۔ اس سے صحیح یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہاں سریج ہے شریح بن النعمان نہیں۔

(۳) سنن میں اسی روایت کے بعد دوسری روایت:- اخبرنا عبید اللہ بن محمد بن عبد الرحمٰن قال ثنا المسور قال ثنا سفیان بن عیینۃ عن عمرو بن دینار الخ

ابن المسور سے مراد عبد الرحمٰن بن مسور ہیں یا محمد بن عبد الرحمٰن بن المسور بہر حال یہ واسطہ درست نہیں، محمد بن عبد الرحمٰن تو رواۃ حدیث میں کہیں نظر نہیں آتا، رہے؟ عبد الرحمٰن تو وہ طبقہ ثالثہ کے راوی ہیں۔ اور ان سے طبقہ عاشرہ کی روایت ناقابل تصور ہے۔ ہاں عین ممکن ہے کہ امام نسائی رح نے عبد اللہ بن محمد بن عبد الرحمان کی تعیین کے لیے ہو ابن المسور کہا ہو، اور ناسخ نے ہو کے بجائے قال ثنا کر دیا ہو، اور عبد اللہ بن محمد بن عبد الرحمٰن بن المسور صغار العاشرہ سے ہیں، جن سے اصحاب سنن، اور مسلم نے روایت لی ہے واللہ اعلم۔

ہم انہی چند اعلام پر اکتفار کرتے ہیں، مقصود احاطہ نہیں، اور نہ ہی یہ مختصر اس کا متحمل ہے، تحفۃ الاشراف کو سامنے رکھ کر اگر سنن کا مطالعہ کیا جائے تو اس قسم کی متعدد امثلہ مل جاتی ہیں۔

کیا امام نسائی رح شافعی تھے طبقات شافعیہ میں علامہ السبکی کے امام نسائی کا ترجمہ قائم کرنے سے بعض نے آپ کو شافعی المسلک کہا ہے۔ اور اسی طرح آپ کے کتاب المناسک جو کہ امام شافعی رح کے مسلک پر ہے، تحریر کرنے سے علامہ ابن اثیر جزری فرماتے ہیں کہ آپ کے شافعی المسلک ہونے کا شائبہ ہوتا ہے۔ لیکن ان دونوں بزرگوں کے اس طرح کے بیان سے آپ کو شافعی نہیں کہا جا سکتا، کیونکہ دوسری طرف شیخ الاسلام ابن تیمیہ رح نے آپ کو حنبلی ظاہر کیا ہے، جیسا کہ علامہ کاشمیری اپنی امالی میں فرماتے ہیں۔

والنسائی وابوداؤد حنبلیان صرح بہ الحافظ ابن تیمیۃ رح (فیض الباری) تو کیا اس بیان پر آپ کو حنبلی کہا جائے گا؟ نہیں وہ تو خود مجتہد تھے، صرف بات یہ ہے کہ آپ کا اجتہاد کبھی تو امام شافعی رح کے مذہب کے مطابق ہوتا ہے اور کبھی دوسرے فقہاء کے ساتھ چنانچہ علامہ الجزائری رقمطراز ہیں۔

واما مسلم والترمذی والنسائی وابن ماجۃ وابن خزیمۃ وابو یعلی والبزار ونحوھم فھم علی مذھب اھل الحدیث لیسوا مقلدین لواحد بعینہ من العلماء ولا ھم من الائمۃ المجتہدین علی الاطلاق بل یمیلون الی قول ائمۃ الحدیث" کالشافعی واحمد واسحٰق وابی عبید وامثالھم الخ (توجیہ النظر ص ۱۸۵)

www.sirat-e-mustaqeem.com

بلکہ حافظ ابن حزم نے تو یہاں تک صراحت کی ہے کہ یہ ائمہ تو تقلید کے منکر اور لوگوں کو اس فعل شنیع سے ہمیشہ روکنے والے ہیں، چنانچہ حضرت النواب حافظ ابن حزم سے نقل فرماتے ہیں۔

ثم اتی بعد هولاء البخاری ومسلم وابو داؤد والنسائی ما منهم احد اتی بامام فاخذ بقوله فتقلد به بل کل هؤلاء نهی عن ذلك وانكره هداية السائل ص ۵۳۲

شاہ ولی اللہ دہلوی نے بھی حجۃ اللہ میں اتفاق اجتہاد کو ہی ان کے شافعیت کی طرف منسوب ہونے کا سبب ٹھہرایا ہے۔

قطع نظر ان اقوال کے اگر بقول ابن اثیر کتاب المناسک لکھنے سے شافعی ہیں تو کیا انہوں نے کتب السنن میں دیگر ائمہ کی تائید نہیں کی، کتاب السنن کے ابتداء ہی میں کتاب الاقراء میں ہمیں یہ بات ملتی ہے آپ فاطمہ بنت ابی جیش کی مشہور روایت کے ذکر کرنے کے بعد فرماتے ہیں۔

هذا الدليل على ان الاقراء حيض

اور یہی مسلک امام ابوحنیفہؒ کا ہے، کہ اقراء سے مراد حیض ہے تو کیا امام نسائیؒ کو اس موافقت کی بنا پر حنفی کہیں گے؟ نہیں ہرگز نہیں بلکہ حقیقت وہی ہے۔ جو شاہ ولی اللہ صاحب اور علامہ الجزائری نے بیان کی ہے کہ یہ مجتہد تھے، اور جزئیات مسائل میں محدثین کی طرح احادیث کے مطابق عمل کرتے تھے اور جن ائمہ کے مسلک کو کتاب وسنت کے قریب تر پاتے، اس کی تائید فرمادیتے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

حضرت مولانا محمد عبدہٗ

www.sirat-e-mustaqeem.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت مولانا نواب وحید الزمان رحمۃ اللہ علیہ

تاریخ ولادت ووفات مولانا موصوف. بتاریخ ۷ ارجب ۱۲۶۶ھ (۱۸۵۰ء) بمقام کانپور (صوبہ یوپی، ہندوستان) پیدا ہوئے اور ۲۵ شعبان ۱۳۳۸ھ (۱۵ مئی ۱۹۲۰ء) کو ستر اکہتر برس کی مبارک عمر پاکر وقار آباد ضلع حیدر آباد دکن (ہند) میں انتقال فرمایا اور وہیں مدفون ہوئے تغمدہ اللہ بغفرانہ وادخلہ بحبوحۃ جنانہ۔

مولانا ایک علمی خاندان کے فرد فرید تھے۔ آباؤ اجداد ملتان سے لکھنؤ آئے۔ بعدہ کانپور سکونت اختیار کی۔

نام ونسب۔ وحید الزمان بن مسیح الزمان بن نور محمد بن شیخ احمد فاروقی ملتانی ثم حیدر آبادی "وقار نواز جنگ بہادر" خطاب۔

تعلیم وتربیت جیسا کہ اس زمانہ میں رواج تھا۔ قرآن مجید ناظرہ اور باترجمہ، نیز اردو فارسی کی تعلیم اپنے والد مولانا مسیح الزمان (متوفی مکہ مکرمہ ۱۲۹۵ھ) سے آٹھ سال کی عمر تک حاصل کرلی۔ بعدہ درس نظامی کی ابتدائی کتابوں سے لے کر انتہائی عربی علوم منقول کی اپنے ہاں کے مختلف ماہر فنون اساتذہ اور مدرسہ فیض عام کانپور سے تکمیل کی۔ پندرہ برس کی عمر میں فارغ التحصیل بھی ہوگئے۔

اساتذہ فنون مولانا مفتی عنایت احمد صاحب (مصنف علم الصیغہ وغیرہ) مولانا محمد سلامت اللہ صاحب کانپوریؒ تلمیذ شاہ عبدالعزیز دہلویؒ۔ مولانا محمد بشیر الدین قنوجیؒ (مصنف شرح مسلم الثبوت وتفہیم المسائل وغیرہ) مولانا محمد عبدالحی لکھنوی، مولانا عبدالحق بنارسی نیوتنویؒ (تلمیذ مولانا محمد اسمٰعیل شہید وامام شوکانیؒ) مولانا محمد لطف اللہ علی گڑھیؒ۔

مشائخ حدیث حضرت شیخ الکل فی الکل مولانا سید محمد نذیر حسین محدث دہلوی عرف میاں صاحب، شیخ حسین بن محسن الانصاری الیمانی، مولانا محمد بشیر الدین قنوجیؒ، شیخ احمد بن عیسیٰ الشرقی الحنبلی۔ مولانا حافظ عبدالعزیز صاحب محدث لکھنوی مولانا الشیخ بدر الدین المدنی۔ مولانا فضل الرحمٰن مراد آبادی۔ رحمہم اللہ اجمعین۔

تحصیل علوم کے بعد ۱۲۸۳ھ (۱۸۶۶ء) میں آپ کے والد مولانا مسیح الزمانؒ نے ریاست حیدر آباد دکن (ہند) میں ملازم کرادیا۔ ۴۹ برس برابر نہ صرف ملازمت میں رہے۔ بلکہ بعض مناصب پر بھی فائز ہوئے اور وہاں کے دستور کے مطابق "وقار نواز جنگ بہادر" سرکاری خطاب سے بھی نوازے گئے۔

علمی ذوق وراثت میں ملا تھا۔ بلاکے ذہین، مطالعہ گویا طبیعت ثانیہ تھی۔ سرعت فہمی اور زود نویسی دونوں سے بہرہ ور حافظہ کی نعمت سے مالا مال، ان سارے اوصاف پر آپ کا کثیر التالیف ہونا بہترین شہادت ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

تلاوتِ قرآن مجید سے شغف ملازمت ہی کے دوران ۴۴ سال کی عمر میں تھے کہ حفظِ قرآن کی طرف خیال گیا۔ کم و بیش ڈیڑھ سال کی مدت میں قرآن مجید بھی حفظ کر لیا۔ پھر ہر ماہ میں دو دفعہ ختم کرنے کا آخر عمر تک التزام رکھا تھا۔

تصوّف اپنے دور کے دستور کے مطابق سلسلہ قادریہ پھر نقشبندیہ میں مولانا فضل الرحمٰن مراد آبادی سے بیعت تھے جن سے حدیث مسلسل یا ترجمہ کی سند بھی حاصل کی۔

ذوقِ شاعری شعر و سخن کا ذوق بھی تھا عربی اور اردو دونوں میں آپ کے اشعار ملتے ہیں۔ مثلاً تیسیر الباری کے آخر میں تاریخ کا آغاز و اختتام وغیرہ۔

انگریزی کی بھی ۱۲۹۵ھ میں چھ ماہ کے عرصے میں اتنی استعداد پیدا کر لی تھی کہ قومی مجالس میں ضروری گفتگو تفصیل سے کر لیتے تھے۔

سفرِ حج تین دفعہ حج بیت اللہ اور زیارتِ مدینہ منورہ سے مشرف ہوئے ۱۲۸۰ھ، ۱۲۹۴ھ اور ۱۳۳۲ھ پہلے دو اپنے والد مولانا مسیح الزمان کی معیت میں آخری سفر پر اپنی اہلیہ سمیت اس نیت سے گئے کہ مدینہ منورہ میں اب ہائش رکھیں گے لیکن بعض ایسے ناگزیر اسباب پیدا ہو گئے کہ وطن واپس آنا پڑا۔ بعد میں پہلی جنگِ عظیم چھڑ گئی۔ اس پر پھر واپس مدینہ منورہ نہ پہنچ سکے۔

مجلسِ مدینہ یونیورسٹی کی رکنیت آخری مرتبہ مدینہ منورہ کے قیام کے دوران ۱۳۳۲ھ/۱۹۱۴ء میں عرب و ترک عمائد کی طرف سے مدینہ منورہ میں ایک یونیورسٹی بنانے کے لیے ایک مجلس ترتیب دی گئی جس کے ارکان میں نامور انقلابی صاحب علم و فکر مولانا سید جمال الدین افغانی بھی تھے۔ مولانا بھی اس کے رکن نامزد کیے گئے تھے۔ (تذکرۃ الوحید ص۱۶)

قومی خدمات مولانا کو باایں ہمہ شغف علمی وانہماکِ ترجمہ و تالیف اور منصبی مصروفیات، قومی اور ملکی حالات سے ہمیشہ دلچسپی رہی۔ چنانچہ ندوۃ العلماء لکھنؤ، علی گڑھ کالج (جو بعد میں یونیورسٹی کہلائی) مدرسہ فیضِ عام (کانپور) انجمن اخوان الصفا، جلسہ خیر خواہ ہند، انجمن اہلحدیث مدارس وغیرہ، سماجی اور مذہبی ... سرگرمی سے حصہ لیتے تھے۔ اکثر مجالس میں وعظ اور تقریریں بھی کرتے تھے تاہم بحث و مناظرہ کو ناپسند کرتے تھے۔

مسلک مولانا شروع میں بڑے پکے حنفی تھے۔ کتاب "نور الہدایۃ" ترجمہ و تشریح شرح وقایہ اسی دور کی تالیف ہے۔ اس کے دیباچے میں نہ صرف یہ کہ وجوبِ تقلیدِ شخصی پر تفصیلی دلائل دیئے ہیں۔ بلکہ دوسرے مقامات میں بھی اہلحدیث کے مسائل پر تنقید و جرح کی ہے لیکن اس کے بعد اپنے بڑے بھائی مولانا بدیع الزمانؒ جو واقعۃً بڑے پختہ اہل حدیث تھے، تبادلہ افکار و خیالات کے نتیجے میں آپ نے تقلید شخصی ترک کر دی تھی اور اپنے علم و تحقیق کے مطابق دلیل صحیح کی پیروی کرتے تھے مرحوم اپنے اس بھائی سے بہت متاثر تھے۔ چنانچہ ان کے بارے میں خود لکھا ہے۔

"مولوی حاجی بدیع الزماں صاحب مرحوم و مغفور جنہوں نے ۱۳۰۴ھ میں بمقام حیدر آباد بعمر شصت سال تخمیناً انتقال کیا اور اسی شہر میں مدفون ہوئے۔ واعظ بے نظیر تھے۔ ان کی شیریں کلامی کی تعریف مدراس، بنگلور، حیدر آباد، بنگالہ، پنجاب، رنگون، کلکتہ، دہلی اور لکھنؤ ہر ایک شہر میں زبان زد خلائق ہے ان کی تصنیفات و تالیفات یہ ہیں۔ فہرست قرآن، سبیکۃ الذہب الابریز، ترجمہ ترمذی، سیف المومنین، ترجمہ اشہاد الا ستوا۔ بزبان اردو۔"

www.sirat-e-mustaqeem.com

تذکرۃ الوحید حیدرآباد دکن ١٣١٩ھ۔

صاحب نزہۃ الخواطر مولانا کے تذکرہ میں لکھتے ہیں۔

کان شدیدا فی التقلید فی بدایۃ امرہ ثم رفضہ وتجرد واختار مذھب اھل الحدیث مع شذوذ عنھم فی بعض المسائل (ص١٠١٥) یعنی ابتداءً تقلید میں متشدد تھے پھر تقلید ترک کرکے آزاد فکر ہو گئے تھے اور مذہب اہل حدیث (اصولاً) اختیار کر لیا تھا تاہم بعض مسائل میں اہل حدیث سے تفرد و شذوذ رکھتے تھے۔

اخلاق وعادات مولانا باخلاق، منکسر المزاج اور متواضع تھے، لباس وطعام وغیرہ میں شب وروز کا پروگرام باقاعدہ رکھتے تھے، محنت و جفاکشی کے عادی، مہمان نواز اور ملنسار، مگر حق بات کہنے میں جری، سحر خیزی و تہجد گذاری کی پچپنے سے جو عادت ہوئی تو وہ آخری زندگی تک برابر رہی۔ مزاج میں عجلت ضرور تھی لیکن قلب رقیق اور دل دردمند پایا تھا۔ اخلاص، حسن نیت اور بے لوثی کا اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ اپنی تالیفات سے کوئی مالی منفعت حاصل نہیں کی تبلیغ واشاعتِ دین کے عشق کا یہ حال کہ انوار اللغۃ جیسی ٢٣ حصوں پر مشتمل کتاب کو بڑھاپے کی حالت میں اپنے ہاتھ سے کتابت کرا کے طبع کرایا۔

تالیف وتصنیف ترجمہ اور تالیف وتصنیف میں باعتبار کثرت، تنوع موضوعات اور سواد مولانا نادرہ روزگار تھے۔ مؤلفات کی تعداد سو کے لگ بھگ بتائی جاتی ہے اہم کتابوں کی فہرست یہ ہے۔

قرآن مجید موضح الفرقان (بامحاورہ ترجمہ قرآن مجید) تفسیر وحیدی (ترجمہ مذکورہ پر تفصیلی حواشی) لغات القرآن اور بشارۃ الاخوان بفضائل القرآن (یہ دونوں تفسیر وحیدی کے ساتھ مطبوع ہیں) تبویب القرآن لضبط مضامین الفرقان مع تفسیر وحیدی۔

حدیث تیسیر الباری ترجمہ صحیح البخاری مع حواشی، تسہیل القاری ترجمہ و شرح صحیح بخاری اردو میں صحیح بخاری، اردو میں صحیح بخاری کی مبسوط شرح جو غالباً پانچ چھ پاروں تک پہنچ سکی جتنی ہے لاہور مطبوع ہے۔ المعلم ترجمہ صحیح مسلم مع مختصر شرح، کشف المغطا ترجمہ و شرح موطا امام مالک، الہدی المحمود ترجمہ سنن ابی داؤد۔ روض الربی ترجمہ و شرح سنن نسائی۔ رفع العجاجہ ترجمہ سنن ابن ماجہ اشراق الابصار فی تخریج احادیث نور الانوار (عربی)، احسن الفوائد فی تخریج احادیث شرح العقائد (عربی) اور انوار اللغۃ واسرار اللغۃ یا وحید اللغات ٢٠ حصوں میں سنی شیعہ کتابوں میں وارد احادیث کی لغات عربیہ کی اردو تشریحات۔

فقہ نور الہدایہ ترجمہ و شرح، شرح وقایہ (فقہ حنفی) کنز الحقائق فی فقہ خیر الخلائق (عربی فقہ الحدیث) نزل الابرار من فقہ النبی المختار عربی (موضوع نام سے ظاہر ہے) ہدیۃ المہدی من الفقہ المحمدی (عربی) اس کے سات حصے طبع ہوئے۔ پہلا عقائد میں، دوسرا اصول استدلال میں باقی چار حصے فقہی مسائل پر ہیں اور ہر ایک کا نام الگ ہے مثلاً ساتویں حصے کا نام تنقید الہدایہ وتسدید الروایۃ واصلاح الہدایہ (موضوع نام سے ظاہر ہے) یہ حصہ شوال ١٣٣٠ھ میں آپ کے صاحبزادے مولانا احسن الزمان مرحوم کے اہتمام سے مجتبائی لکھنؤ (ہند) میں طبع ہوا۔ یعنی مولانا مرحوم کی وفات کے دو ماہ بعد) تشریح الحج والزیارۃ (اردو)

عقائد الانتصار فی الاستواء (مسئلہ استواء علی العرش کے مبسوط کتاب) عقیدہ اہل سنت (استواء ہی کے بحث میں مختصر رسالہ) قادری

لہ صاحب ترجمہ نے مولانا بدیع الزماں کے ترجمہ و شرح ترمذی کا ترجمہ موطا کے دیباچے میں ماخوذ کیا ہے نیز آپ نے ارشاد اہل التوحید الی [illegible] العقیدہ بھی ترجمہ ترمذی کے بعد تالیف فرمائی تھی۔ جو مطبع محمدی لاہور میں طبع ہوگئی تھی [illegible] دو سو صفحات [illegible]

www.sirat-e-mustaqeem.com

بے نظیر در نعت شمائل آنحضرت ﷺ، بشیر و نذیر (اردو)، الحاشیۃ الوحیدیہ علی الحاشیۃ الزاہدیہ (شرح مواقف کے امور عامہ کے سلسلہ میں)

متفرقات راہ نجات (اردو)، وظیفہ نبی بادرار وحیدی (وظائف اردو)، تذکرۃ الوحید (خود نوشت سوانح حیات ۱۳۲۵ھ تک) (اردو)، تقریر دلپذیر ہند و مسلمان (مضامین سبعہ مندرجہ رسالہ معلم نسواں)، قواعد محمدی (اردو)، مجموعہ قوانین مالی سرکار نظام (رپورٹ لوکل فنڈ) تاریخ ممالک محروسہ سرکار نظام حیدرآباد (دکن ہند)

تصحیح کنز العمال علاوہ ازیں حدیث شریف کی ایک ضخیم کتاب کی تصحیح بھی آپ نے نہایت قابلیت اور جانفشانی سے کی جیسا کہ کتاب مذکور (طبع اول حیدرآباد) کے خاتمۃ الطبع میں ہے۔

تراجم صحاح ستہ نواب صدیق حسن کی تحریک تھی مؤطا امام مالک کے ترجمہ کے دیباچے میں مولانا بدیع الزماں کے ایک خط کا ذکر کیا گیا ہے، جو انہوں نے بھوپال سے مولانا کو بھیجا تھا جس میں لکھا تھا کہ

"جناب نعش مآب ... محی السنۃ نواب والا جاہ .... سید محمد صدیق حسن خاں بہادر .... ہمارے تمہارے مقصد ہجرت ۱۲۹۲ھ سے مطلع ہو کر بہت خوش ہوئے اور خدمت ترجمہ صحاح ستہ کی مفوض فرمائی اور واسطے گذر اوقات کے پچاس پچاس روپیہ ماہوار حرمین شریفین میں مقرر فرمائے، بھائی صاحب موصوف نے سنن ترمذی[1] کا ترجمہ شروع کر دیا۔ فقیر نے مؤطا شریف کا۔ (ص ۲ طبع مرتضوی دہلی ۱۲۹۶ھ)

تلامذہ قیام حیدرآباد کے دوران ملازمت کے فرائض اور تالیف و ترجمہ کے مشاغل کے باوجود درس و تدریس کا سلسلہ کچھ نہ کچھ جاری رہا چنانچہ اس نواح کے چند تلامذہ کا آپ نے تذکرۃ الوحید میں ذکر کیا ہے جن میں مولانا انوار اللہ خاں فضیلت یار جنگ بہادر مرحوم کا نام بھی ہے۔

عزلت کا زمانہ اور وفات ۱۳۱۸ھ میں سرکاری ملازمت سے سبکدوشی کے بعد پورا وقت اللہ تعالیٰ کی یاد اور ترجمہ و تالیف میں صرف ہوتا تھا۔ آخری سفر حجاز سے وطن واپس ہوئے تو چونکہ ارادہ ہجرت سے گئے تھے حیدرآباد کی بجائے مدراس کے اس نواح (بنگلور وغیرہ) میں رہائش رکھ لی۔ چنانچہ انوار اللغۃ اور کتب فقہ الحدیث غالباً اسی دور کی یادگار ہیں لیکن حالات پیش آمدہ کے سبب زندگی کے آخری سال ۱۳۳۸ھ (۱۹۱۹ء) وقار آباد ضلع حیدرآباد دکن جہاں اصل سکونت تھی میں آگئے اسی جگہ ۹ شعبان ۱۳۳۸ھ ۲۶ اپریل ۱۹۲۰ء کو آپ کا لڑکا محمد محسن (عین شباب میں) انتقال ہوا اور ۱۹ دن بعد یہ صدمہ دیکھ کر ۲۵ شعبان ۱۳۳۸ھ خود وفات پا گئے اور وہیں مدفون ہوئے۔ سقی اللہ ثراہ وجعل الجنۃ مثواہ۔

نوٹ: حالات کی ترتیب میں مندرجہ ذیل مواد پیش نظر رہا (۱) تذکرۃ الوحید (۲) اخبار اہل حدیث امرتسر ۲۸ جون ۱۹۲۰ء (۳) حیات وحید الزماں، مرتبہ مولانا عبدالحلیم چشتی کراچی (۴) نزہۃ الخواطر (عربی) جلد ۸ ص ۵۱۳ تا ۵۱۶

ترتیب: مولانا محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی مدیر "الاعتصام" لاہور
ورکن وفاقی مجلس شوریٰ پاکستان

[1] نام جائزۃ الشوذی۔ اس کے بعد سنن ابن ماجہ کا ترجمہ شروع کیا تھا۔ باب ماجاء فی التوقیت للمسح للمقیم والمسافر تک پہنچے تھے کہ آپ کی وفات ہوگئی۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

فہرست ابواب سُنن نسائی شریف جلد اوّل

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر	نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
	کِتَابُ الطَّہَارۃ	۱		کرنے کا حکم۔	
۱	رات کو اٹھ کر مسواک کرنا۔	〃	۲۱	گھروں میں اس کی اجازت ہے۔	۸
۲	مسواک کیونکر کرے۔	〃	۲۲	حاجت کے وقت شرم گاہ کو داہنے ہاتھ سے چھونا منع ہے۔	۸
۳	امام اپنی رعیت کے سامنے مسواک کرے۔	۲	۲۳	جنگل میں کھڑے ہو کر پیشاب کرنا درست ہے۔	۸
۴	مسواک کی فضیلت کا بیان۔	۲	۲۴	گھر میں بیٹھ کر نا پیشاب کرنا چاہیے۔	۹
۵	مسواک بکثرت کرنی چاہیئے۔	۲	۲۵	کسی چیز کو سامنے رکھ کر اس کی آڑ میں پیشاب کرنے کا بیان۔	۹
۶	روزہ دار تیسرے پہر مسواک کر سکتا ہے۔	۳			
۷	ہر وقت مسواک کرنے کا بیان۔	۳	۲۶	پیشاب سے بچنا چاہیئے۔	۱۰
۸	پیدائشی سنتوں کا بیان۔ جیسے ختنہ کرنا۔	۳	۲۷	برتن میں پیشاب کرنے کا بیان۔	۱۰
۹	ناخن کاٹنا۔	۴	۲۸	طشت کے اندر پیشاب کرنے کا بیان۔	۱۱
۱۰	بغل کے بال اکھیڑنا۔	۴	۲۹	سوراخ میں پیشاب کرنے کی ممانعت۔	۱۱
۱۱	زیر ناف کے بال لینا۔	۴	۳۰	ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنا منع ہے۔	۱۱
۱۲	مونچھ کترنے کا بیان۔	۴	۳۱	غسل خانے میں پیشاب کرنے کی ممانعت۔	۱۲
۱۳	اِن چیزوں کی مُدّت کا بیان۔	۵	۳۲	پیشاب کرنے والے کو سلام کرنا۔	۱۲
۱۴	مونچھ کے بال دور کرنا اور داڑھیوں کو چھوڑنا۔	۵	۳۳	وضو کر کے سلام کا جواب دینا۔	۱۲
۱۵	حاجت کے لیے دور جانے کا بیان۔	۵	۳۴	ہڈی سے استنجا کرنے کی ممانعت۔	۱۳
۱۶	حاجت کے لیے دور نہ جانے کا بیان۔	۶	۳۵	لید سے استنجا کرنے کی ممانعت۔	۱۳
۱۷	پائخانے کو جاتے وقت کیا کہے	۶	۳۶	استنجا میں تین ڈھیلوں سے کم لینا منع ہے۔	۱۳
۱۸	پائخانہ یا پیشاب کے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنے کی ممانعت۔	۷	۳۷	دو ڈھیلوں سے استنجا کرنے کی اجازت۔	۱۴
		۷	۳۸	ایک پتھر سے استنجا کرنے کی اجازت۔	۱۴
۱۹	قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف پیٹھ کرنے کی ممانعت۔	۷	۳۹	اگر صرف ڈھیلوں سے استنجا کرے تو کافی ہے پانی لینا بہتر ہے، ضرور نہیں۔	۱۴
۲۰	قضائے حاجت کے وقت مشرق یا مغرب کی طرف منہ	۷	۴۰	پانی سے استنجا کرنے کا بیان۔	۱۵

www.sirat-e-mustaqeem.com

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۴۱	داہنے ہاتھ سے استنجا کرنا منع ہے۔	۱۵
۴۲	استنجا کے بعد ہاتھوں کو زمین پر رگڑ کر دھونا۔	۱۶
۴۳	پانی میں کس قدر نجاست پڑنے سے وہ نجس نہیں ہوتا۔اس کی تحدید کا بیان۔	۱۷
۴۴	پانی میں کوئی حد مقرر نہ ہونا۔	۱۸
۴۵	ٹھہرے ہوئے پانی کا بیان۔	۱۹
۴۶	سمندر کے پانی کا بیان۔	۱۹
۴۷	برف سے وضو کرنا درست ہے جب کہ وہ پگھل کر پانی ہو جائے۔	۲۰
۴۸	برف کے پانی سے وضو کرنے کا بیان۔	۲۲
۴۹	اولوں کے پانی سے وضو کرنے کا بیان۔	۲۲
۵۰	کتے کے جھوٹے کا بیان۔	۲۲
۵۱	جب کتا کسی برتن میں منہ ڈال کر چپڑ چپڑ پیئے تو جو کچھ اس میں ہو بہا دیا جائے۔	۲۳
۵۲	جس برتن میں کتا منہ ڈال کر چپڑ چپڑ پی لیوے اس کو مٹی سے مانجھنے کا بیان۔	۲۴
۵۳	بلی کے جھوٹے کا بیان۔	۲۴
۵۴	گدھے کے جھوٹے کا بیان۔	۲۴
۵۵	حائضہ عورت کا جھوٹا کیسا ہے۔	۲۵
۵۶	مرد اور عورت سب مل کر وضو کریں تو کیسا ہے۔	۲۵
۵۷	جنبی کے غسل سے جو پانی بچے وہ کیسا ہے۔	۲۵
۵۸	کس قدر پانی وضو کے لیے کافی ہے۔	۲۶
۵۹	وضو میں نیت کا بیان۔	۲۶
۶۰	برتن سے وضو کرنے کا بیان۔	۲۷
۶۱	وضو کرتے وقت بسم اللہ کہنے کا بیان۔	۲۸
۶۲	خدمت گار وضو کا پانی ڈالتا جائے تو کیسا ہے۔	۲۹
۶۳	وضو میں ہر ایک عضو کو ایک ایک بار دھونے کا بیان۔	۲۹
۶۴	وضو میں تین تین دفعہ دھونے کا بیان۔	۲۹

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۶۵	وضو کی ترکیب دونوں پہنچوں کا دھونا۔	۲۹
۶۶	پہنچوں کو کتنی بار دھونا چاہیئے۔	۳۰
۶۷	کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کا بیان۔	۳۱
۶۸	کس ہاتھ میں پانی لے کر کلی کرے۔داہنے ہاتھ میں یا بائیں ہاتھ میں۔؟	۳۱
۶۹	ایک ہی بار ناک چھنکنے کا بیان۔	۳۲
۷۰	ناک میں زور سے پانی ڈالنا چاہیئے۔	۳۲
۷۱	ناک میں پانی ڈالنے اور سنکنے کا حکم۔	۳۲
۷۲	جب سو کر اٹھے تو ناک سنکنا چاہیئے۔	۳۳
۷۳	کس ہاتھ سے ناک سنکنا چاہیئے۔	۳۳
۷۴	منہ دھونے کا بیان۔	۳۳
۷۵	منہ کو کتنی بار دھوئے۔	۳۴
۷۶	دونوں ہاتھوں کا دھونا۔	۳۵
۷۷	وضو کی ترکیب۔	۳۵
۷۸	ہاتھوں کو کتنی بار دھوئے۔	۳۶
۷۹	دھونے کی حد۔	۳۶
۸۰	سر پر مسح کیونکر کرے۔	۳۷
۸۱	سر پر کتنی بار مسح کرے۔	۳۷
۸۲	عورت اپنے سر پر مسح کرے۔	۳۷
۸۳	کانوں کے مسح کا بیان	۳۸
۸۴	کانوں کا مسح سر کے ساتھ کرنا اور کانوں کے سر میں شریک ہونے کی دلیل۔	۳۹
۸۵	عمامے پر مسح کرنے کا بیان۔	۴۰
۸۶	باب ہے پیشانی اور عمامے پر مسح کرنے کا۔	۴۰
۸۷	عمامے پر کس طرح مسح کرے۔	۴۱
۸۸	پاؤں دھونا واجب ہے۔	۴۱
۸۹	پہلے کس پاؤں کو دھوئے۔	۴۲
۹۰	دونوں پاؤں کو دونوں ہاتھوں سے دھونا۔	۴۲

www.sirat-e-mustaqeem.com

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۹۲	انگلیوں میں خلال کرنے کا حکم۔	۴۳
۹۳	پاؤں کتنی بار دھوئے۔	۴۳
۹۴	دھونے کی حد یعنی ہاتھ اور پاؤں کہاں تک دھوئے	۴۳
۹۵	جوتوں میں وضو کرنے کا بیان۔	۴۴
۹۶	موزوں پر مسح کرنے کا بیان۔	۴۴
۹۷	پائے تابوں اور جوتوں پر مسح کرنے کا بیان۔	۴۶
۹۸	سفر میں موزوں پر مسح کرنے کا بیان۔	۴۷
۹۹	مسافر کو موزہ پر مسح کرنے کی کتنی مدت ہے۔	۴۷
۱۰۰	مقیم کو موزوں پر مسح کرنے کی کیا مدت ہے۔	۴۸
۱۰۱	اگر کسی کا وضو ٹوٹا نہ ہو تو وہ تازہ وضو کیونکر کرے۔	۴۸
۱۰۲	ہر نماز کے لیے تازہ وضو کرنا ضروری نہیں ہے جب کہ وضو ہو۔	۴۹
۱۰۳	پانی چھڑکنے کا بیان۔	۵۰
۱۰۴	وضو کا بچا ہوا پانی کام میں لانا۔	۵۱
۱۰۵	وضو کا فرض ہونا۔	۵۱
۱۰۶	وضو میں زیادتی کرنا منع ہے۔	۵۲
۱۰۷	وضو پورا کرنے کا حکم۔	۵۲
۱۰۸	وضو پورا کرنے کی فضیلت۔	۵۳
۱۰۹	موافق حکم کے وضو کرنے کا ثواب۔	۵۳
۱۱۰	وضو کرنے کے بعد کیا کہے۔	۵۵
۱۱۱	وضو کا زیور۔	۵۵
۱۱۲	جو شخص اچھی طرح وضو کر کے دو رکعتیں پڑھے اس کا کیا ثواب ہے۔	۵۷
۱۱۳	مذی سے وضو ٹوٹ جانے کا بیان۔	۵۷
۱۱۴	پیشاب یا پائخانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔	۵۹
۱۱۵	پائخانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔	۵۹
۱۱۶	جب ریح نکلے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے۔	۵۹
۱۱۷	سونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔	۶۰
۱۱۸	اونگھنے کا بیان۔	۶۰
۱۱۹	ذکر چھونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔	۶۱
۱۲۰	ذکر کے چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔	۶۱
۱۲۱	اگر بغیر شہوت کے مرد اپنی عورت کو چھوئے تو وضو نہیں ٹوٹتا۔	۶۲
۱۲۲	مرد اپنی عورت کو چومے تو وضو نہیں ٹوٹتا۔	۶۳
۱۲۳	آگ کی پکی ہوئی چیز کھا کر وضو کرنا۔	۶۳
۱۲۴	آگ سے پکی ہوئی چیزوں کو کھا کر وضو نہ کرنے کا بیان۔	۶۶
۱۲۵	ستو کھا کر کلی کرنے کا بیان۔	۶۷
۱۲۶	دودھ پی کر کلی کرنا۔	۶۷
۱۲۷	کن باتوں سے غسل واجب ہوتا ہے، اور کن باتوں سے نہیں؟	۶۷
۱۲۸	جب کافر مسلمان ہونے کا قصد کرے تو غسل کرے۔	۶۸
۱۲۹	مشرک کو گاڑنے سے غسل واجب ہو جاتا ہے	۶۸
۱۳۰	جب مرد کا ختنہ عورت کے ختنے سے مل جائے یعنی دخول ہو جائے تو غسل واجب ہو جائے گا اگرچہ انزال نہ ہو۔	۶۸
۱۳۱	جب منی نکلے تو غسل کرنا چاہیئے۔	۶۹
۱۳۲	عورت کو احتلام ہو تو کیا حکم ہے۔	۷۰
۱۳۳	کسی شخص کو احتلام ہو مگر تری نہ دیکھے۔	۷۱
۱۳۴	مرد اور عورت کی منی کا بیان۔	۷۱
۱۳۵	حیض سے غسل کرنے کا بیان۔	۷۱
۱۳۶	قرء کس کو کہتے ہیں؟ حیض کو یا حیض سے پاک ہونے کو؟ اس کا بیان۔	۷۴
۱۳۷	مستحاضہ کے غسل کا بیان۔	۷۵
۱۳۸	نفاس کے بعد غسل کا بیان۔	۷۶

www.sirat-e-mustaqeem.com

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۱۳۹	حیض اور استحاضہ کے خون میں کیا فرق ہے۔	۷۶
۱۴۰	تھمے ہوئے پانی کے اندر گھس کر جنبی (جس کو نہانے کی حاجت ہو) کو نہانے کی اجازت نہیں ہے بلکہ باہر کھڑے ہو کر پانی لے کر نہائے۔	۷۷
۱۴۱	تھمے ہوئے پانی میں پیشاب کرنا پھر اس پانی سے نہانا منع ہے۔	۷۸
۱۴	اول رات میں غسل کرنے کا بیان۔	۷۸
۱۴	اول رات اور آخر رات میں غسل کرنے کا بیان۔	۷۸
۱۴	غسل کے وقت آڑ لینا۔	۷۹
۱۴	کتنے پانی سے غسل ہو سکتا ہے۔	۷۹
۱۴	غسل کے لیے کوئی مقدار پانی معین نہ ہونا۔	۸۱
۱۴	مرد کا اپنی عورت کے ساتھ ایک برتن سے غسل کرنا۔	۸۱
۱۴	جنب کے نہانے سے جو پانی بچ رہے اس سے نہانا منع ہے۔	۸۲
۱۴	باب ہے اس امر کی اجازت میں۔	۸۳
۱۵	ایک کونڈے سے غسل کرنا۔	//
۱۵	جب عورت غسل کرے جنابت کا تو اپنے سر کی چوٹیاں	//
	کھولنا ضروری نہیں ہے۔	//
۱۵	جب حائضہ عورت حج کا احرام باندھنا چاہے اور اس کے لیے غسل کرے تو چوٹی کھولنا ضرور ہے۔	۸۴
۱	جنبی برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے اپنا ہاتھ دھوئے	۸۴
۱	ہاتھوں کو کتنی بار دھوئے برتن میں ڈالنے سے پہلے	۸۵
۱	دونوں ہاتھ دھو کر بدن کی ناپاکی کو دور کرنا۔	۸۶
۱	ناپاکی کو دھو کر پھر دونوں ہاتھ دھوئے۔	۸۶
۱	غسل سے پہلے وضو کرنا۔	۸۶
۱	جنب اپنے سر کے بالوں میں خلال کرے۔	۸۷
۱	جنب کو کتنا پانی بہانا چاہیئے۔	۸۷
۱	حیض سے پاک ہو کر کیونکر غسل کرے۔	۸۷

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۱۶۱	غسل کے بعد وضو کی حاجت نہیں۔	۸۷
۱۶۲	جہاں غسل کرے وہاں سے ہٹ کر اور جگہ پاؤں دھوئے۔	۸۸
۱۶۳	غسل کے بعد کپڑے سے نہ پونچھنا۔	۸۸
۱۶۴	جنبی جب کھانا چاہے (اور غسل کا موقعہ نہ ہو) تو وضو کر لے۔	۸۹
۱۶۵	اگر جنب کھانے کا قصد کرے اور فقط ہاتھ ہی دھو لے تو بھی کافی ہے۔	۸۹
۱۶۶	جنب جب کھانے پینے کا قصد کرے تو فقط ہاتھ دھو لینا ہی کافی ہے۔	۸۹
۱۶۷	جنب جب سونے کا ارادہ کرے (اور غسل کا موقعہ نہ ہو) تو وضو کر لے۔	۹۰
۱۶۸	جنبی جب سونے کا ارادہ کرے تو وضو کر لے اور اپنی شرمگاہ کو دھو لے۔	۹۰
۱۶۹	جنبی وضو نہ کرے تو کیا ہو گا؟	۹۰
۱۷۰	اگر جنبی دوبارہ جماع کا قصد کرے تو کیا کرے؟	۹۱
۱۷۱	کئی عورتوں سے جماع کرنا ایک غسل سے۔	۹۱
۱۷۲	جنب کو قرآن پڑھنا درست نہیں ہے۔	۹۱
۱۷۳	جنب کے ساتھ بیٹھنا اور اس کو چھونا کیسا ہے	۹۲
۱۷۴	حائضہ عورت سے کام لینا کیسا ہے۔	۹۳
۱۷۵	حائضہ عورت مسجد میں بوریا بچھائے تو کیسا ہے	۹۳
۱۷۶	کوئی شخص اپنی بیوی کی گود میں سر رکھ کر قرآن شریف پڑھے اور وہ حائضہ ہو تو کیسا ہے۔	۹۴
۱۷۷	حائضہ عورت اپنے خاوند کا سر دھوئے تو کیسا ہے۔	۹۴
۱۷۸	حائضہ عورت کو ساتھ کھلانا اور اس کا جھوٹا پینا درست ہے۔	۹۴
۱۷۹	حائضہ عورت کا جھوٹا پینا درست ہے۔	۹۵

www.sirat-e-mustaqeem.com

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۱۸۰	حائضہ کو ساتھ لٹانا درست درست۔	۹۵
۱۸۱	حائضہ کے ساتھ لیٹنا اور مساس کرنا درست ہے۔	۹۶
۱۸۲	آیۂ کریمہ ویسئلونک عن المحیض کی تفسیر۔	۹۷
۱۸۳	جو شخص اپنی حائضہ عورت سے جماع کرے اور اس کو اللہ تعالےٰ کی اس نہی کا علم بھی ہو اس کا کفارہ کیا ہے۔	۹۷
۱۸۴	جو عورت احرام باندھے ہو اور اس کو حیض آجائے۔	۹۸
۱۸۵	احرام باندھتے وقت عورتیں کیا کریں؟	۹۸
۱۸۶	حیض کا خون اگر کپڑے پر لگ جائے تو کیا کرنا چاہیے؟	۹۸
۱۸۷	اگر منی کپڑے میں لگ جائے تو کیا کرنا چاہیئے۔	۹۹
۱۸۸	کپڑے سے منی کو دھونا چاہیئے۔	۱۰۰
۱۸۹	منی کا مل ڈالنا بھی کافی ہے۔	۱۰۰
۱۹۰	جو لڑکا کھانا نہ کھاتا ہو اس کا پیشاب کیسا ہے۔	۱۰۱
۱۹۱	لڑکی کے پیشاب کا بیان۔	۱۰۲
۱۹۲	جن جانوروں کا گوشت حلال ہے ان کا پیشاب پاک ہے۔	۱۰۲
۱۹۳	حلال جانور کا گوہ کپڑے میں لگ جائے تو کیا کرنا چاہیئے؟	۱۰۳
۱۹۴	کپڑے میں تھوک لگ جائے تو کیسا ہے؟	۱۰۴
۱۹۵	تیمم کس طرح شروع ہوا۔	۱۰۵
۱۹۶	بغیر سفر کے تیمم کرنے کا بیان۔	۱۰۶
۱۹۷	بغیر سفر کے تیمم کرنے کا بیان۔	۱۰۷
۱۹۸	سفر میں تیمم کرنے کا بیان۔	۱۰۸
۱۹۹	تیمم کیونکر کرنا چاہیئے۔	۱۰۸
۲۰۰	تیمم کی دوسری ترکیب جس میں ہاتھ مار کر غبار پھونکنے کا ذکر ہے۔	۱۰۹
۲۰۱	ایک اور طرح کا تیمم۔	۱۱۰
۲۰۲	ایک اور طرح کا تیمم۔	۱۱۰
۲۰۳	جنب کو تیمم کرنا درست ہے۔	۱۱۱
۲۰۴	مٹی سے تیمم کرنا۔	۱۱۲
۲۰۵	ایک تیمم سے کئی نمازیں پڑھنے کا بیان۔	۱۱۲
۲۰۶	جو شخص پانی اور مٹی دونوں نہ پائے۔	۱۱۲
	کِتَابُ الْمِيَاهِ مِنَ الْمُجْتَبٰى	۱۱۳
۲۰۷	بیر بضاعہ کا بیان۔	۱۱۴
۲۰۸	پانی کا اندازہ جو نجاست پڑھنے سے ناپاک نہ ہو	۱۱۴
۲۰۹	ٹھہرے ہوئے پانی میں جنبی کو غسل کرنے کی ممانعت	۱۱۵
۲۱۰	سمندر کے پانی سے وضو کرنا۔	۱۱۵
۲۱۱	برف اور اولے کے پانی سے وضو کرنا۔	۱۱۶
۲۱۲	کتے کا جھوٹا کیسا ہے؟	۱۱۶
۲۱۳	کتے کے جھوٹے برتن کو مٹی سے مانجھنا چاہیئے	۱۱۶
۲۱۴	بلی کا جھوٹا کیسا ہے؟	۱۱۷
۲۱۵	حائضہ کا جھوٹا کیسا ہے؟	۱۱۸
۲۱۶	عورت کے وضو سے جو پانی بچے اس سے وضو درست ہے۔	۱۱۸
۲۱۷	عورت کے وضو سے جو پانی بچے اس سے ممانعت۔	۱۱۸
۲۱۸	جنب کے غسل سے جو پانی بچے اس سے غسل کرنے کی اجازت۔	۱۱۹
۲۱۹	کس قدر پانی وضو کو اور کس قدر غسل کو کفایت کرتا ہے۔	۱۱۹
	كِتَابُ الْحَيْضِ وَالْاِسْتِحَاضَةِ	۱۲۰
۲۲۰	حیض کا بیان اور حیض کو نفاس کہنا۔	۱۲۰
۲۲۱	استحاضے کا بیان اور خون شروع ہونے اور ختم	۱۲۱

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
	ہونے کا ذکر۔	
۲۲۲	جس عورت کے حیض کے دن ہر مہینے مقرر ہوں اور اس کو استحاضہ ہو جائے ۔	۱۲۱
۲۲۳	قسر کا بیان۔	۱۲۲
۲۲۴	مستحاضہ دو نمازوں کو جمع کر کے پڑھے تو دونوں کے لیے ایک غسل کرے۔	۱۲۳
۲۲۵	حیض اور استحاضے کے خون میں کیا فرق ہے ۔	۱۲۴
۲۲۶	زردی یا تیرگی (خاکی رنگ) حیض میں داخل نہیں ہے	۱۲۵
۲۲۷	کیا حائضہ عورت سے فائدہ اٹھانا درست ہے؟ اور آیۂ کریمہ ویسئلونک عن المحیض کی تفسیر۔	۱۲۶
۲۲۸	جو شخص باوجود جاننے کے اپنی حائضہ عورت سے جماع کرے تو اس کا کفارہ کیا دے۔	۱۲۶
۲۲۹	حائضہ کو اس کے حیض کے کپڑوں میں اپنے ساتھ لٹانا درست ہے ۔	۱۲۶
۲۳۰	کوئی مرد اپنی عورت کے ساتھ ایک لحاف میں سوئے اور وہ حائضہ ہو۔	۱۲۷
۲۳۱	حائضہ کے ساتھ لیٹنا اور اس کو بوسہ دینا ۔	۱۲۷
۲۳۲	جب حضور کی کسی بی بی کو حیض آتا تو آپ کیا کرتے۔	۱۲۷
۲۳۳	حائضہ کو اپنے ساتھ کھلانا اور اس کا جھوٹا پانی پینا ۔	۱۲۸
۲۳۴	حائضہ کا جھوٹا کام میں لانا درست ہے ۔	۱۲۹
۲۳۵	ایک شخص اپنی بی بی کی گود میں سر رکھ کر قرآن پڑھے اور وہ حائضہ ہو تو کیسا ہے ۔	۱۲۹
۲۳۶	حائضہ کے ذمہ سے نماز اتر جاتی ہے۔	۱۳۰
۲۳۷	حائضہ عورت سے کام لینے کا بیان۔	۱۳۰
۲۳۸	حائضہ مسجد میں بوریا بچھا دے تو کیسا ہے؟	۱۳۰
۲۳۹	حائضہ عورت اپنے خاوند کے سر میں کنگھی کرے اور وہ مرد مسجد میں اعتکاف سے ہو۔	۱۳۱
۲۴۰	حائضہ عورت اپنے خاوند کا سر دھوئے۔	۱۳۱
۲۴۱	حائضات عیدگاہ میں آئیں اور مسلمانوں کی دعا میں شریک ہوں ۔	۱۳۲
۲۴۲	طواف زیارت کے بعد عورت کو حیض آئے تو کیا کرے ۔	۱۳۲
۲۴۳	احرام کے وقت حائضہ عورت کیا کرے؟	۱۳۳
۲۴۴	نفاس والی عورت پر نماز جنازہ پڑھی جائے	۱۳۳
۲۴۵	حیض کا خون کپڑے میں لگ جائے تو کیا کرے؟	۱۳۳
	کِتَابُ الْغُسْلِ وَالتَّیَمُّمِ	۱۳۴
۲۴۶	جنب کو تھمے ہوئے پانی میں غسل کرنے کی ممانعت	۱۳۴
۲۴۷	حمام (غسل خانے) میں جانے کی اجازت۔	۱۳۵
۲۴۸	برف اور اولوں سے غسل کرنے کا بیان۔	۱۳۵
۲۴۹	سونے سے پہلے غسل کرنے کا بیان۔	۱۳۵
۲۵۰	پہلی رات کو غسل کرنا۔	۱۳۶
۲۵۱	غسل کے وقت آڑ کرنا ۔	۱۳۶
۲۵۲	پانی میں کوئی حد مقرر نہ ہونا۔	۱۳۷
۲۵۳	مرد اور عورت مل کر غسل کریں تو جائز ہے۔	۱۳۷
۲۵۴	دونوں کو ایک برتن سے نہانے کی اجازت۔	۱۳۸
۲۵۵	آٹا لگے ہوئے برتن میں پانی بھر کر غسل کرنا۔	۱۳۸
۲۵۶	(جب چوٹیاں گندھی ہوں) تو غسل کے وقت سر کھولنا عورت کو ضرور نہیں ۔	۱۳۹
۲۵۷	اگر کسی نے احرام کے لیے غسل کیا اور خوشبو لگائی پھر بعد احرام کے اس خوشبو کا اثر رہا تو کیسا ہے۔	۱۳۹
۲۵۸	جنب اپنے سارے بدن پر پانی ڈالنے سے پہلے جو نجاست بدن پر لگی ہو اس کو دور کرے ۔	۱۴۰

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۲۵۹	شرم گاہ دھونے کے بعد زمین پر ہاتھ پھیرنا۔	۱۴۰
۲۶۰	جنابت کا غسل وضو سے شروع کرنا۔	۱۴۱
۲۶۱	طہارت میں داہنی جانب سے شروع کرنا۔	۱۴۱
۲۶۲	غسل جنابت کے وضو میں سر کا مسح ضروری نہیں۔	۱۴۱
۲۶۳	جنابت کے غسل میں بدن کو صاف کرنا۔	۱۴۲
۲۶۴	جنب کو اپنے سر پر کتنا پانی ڈالنا کافی ہے۔	۱۴۳
۲۶۵	حیض سے غسل کرتے وقت کیا کرے۔	۱۴۳
۲۶۶	غسل میں سب اعضاء کو ایک ایک بار دھونا۔	۱۴۳
۲۶۷	جو عورت بچہ جنی ہو وہ احرام کیونکر باندھے۔	۱۴۴
۲۶۸	غسل کرنے کے بعد وضو نہ کرنے۔	۱۴۴
۲۶۹	کئی عورتوں سے صحبت کرنا پھر ایک بار غسل کر لینا۔	۱۴۴
۲۷۰	مٹی پر تیمم کرنا درست۔	۱۴۵
۲۷۱	ایک شخص تیمم کرکے نماز پڑھے پھر پانی ملے اور وقت باقی ہو۔	۱۴۵
۲۷۲	مذی سے وضو کرنے کا باب۔	۱۴۶
۲۷۳	جب سو کر اٹھے تب وضو کرے۔	۱۴۸
۲۷۴	ذکر کے چھونے سے وضو ٹوٹ جاتا۔	۱۴۸
	کتاب الصلوٰۃ	۱۵۰
۲۷۵	نماز کیونکر فرض ہوئی؟ اس کا بیان۔	۱۵۰
۲۷۶	نماز کہاں فرض ہوئی؟	۱۵۶
۲۷۷	نماز کیوں کر فرض ہوئی؟	۱۵۶
۲۷۸	رات دن میں کتنی نمازیں فرض ہیں۔	۱۵۷
۲۷۹	پانچوں نمازوں کے ادا کرنے پر بیعت کرنا۔	۱۵۸
۲۸۰	پانچوں نمازوں کی محافظت کرنا۔	۱۵۹
۲۸۱	پانچوں نمازوں کی فضیلت۔	۱۵۹
۲۸۲	تارک نماز کا کیا حکم ہے؟	۱۶۰

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۲۸۳	نماز پر محاسبہ ہونے کا باب۔	۱۶۰
۲۸۴	نماز پڑھنے والے کا ثواب۔	۱۶۱
۲۸۵	حضر میں ظہر کی کتنی رکعتیں پڑھے؟	۱۶۲
۲۸۶	سفر میں ظہر کی کتنی رکعتیں پڑھے۔	۱۶۲
۲۸۷	نماز عصر کی فضیلت۔	۱۶۲
۲۸۸	نماز عصر کی نگہداشت۔	۱۶۳
۲۸۹	جو شخص عصر کی نماز چھوڑ دے۔	۱۶۳
۲۹۰	حضر میں عصر کی کتنی رکعتیں پڑھے۔	۱۶۴
۲۹۱	سفر میں عصر کی کتنی رکعتیں پڑھے۔	۱۶۴
۲۹۲	مغرب کی نماز کا بیان۔	۱۶۵
۲۹۳	عشاء کی نماز کی فضیلت۔	۱۶۵
۲۹۴	سفر میں عشاء کی نماز۔	۱۶۶
۲۹۵	جماعت کی فضیلت۔	۱۶۶
۲۹۶	قبلے کی طرف منہ کرنا فرض ہے۔	۱۶۷
۲۹۷	کس حال میں کعبہ کے سوا اور کسی طرف منہ کر سکتا ہے۔	۱۶۸
۲۹۸	اگر کسی نے قصداً ایک طرف منہ کیا پھر معلوم ہوا کہ اُدھر قبلہ نہ تھا (تو نماز ہو جائے گی)۔	۱۶۸
	کتاب المواقیت	۱۶۹
۲۹۹	ظہر کا اول وقت کیا ہے؟	۱۶۹
۳۰۰	سفر میں ظہر جلدی پڑھنا۔	۱۷۰
۳۰۱	جاڑے میں ظہر جلدی پڑھنا۔	۱۷۱
۳۰۲	جب گرمی بہت ہو تو ظہر ٹھنڈے وقت پڑھنا	۱۷۱
۳۰۳	ظہر کا اخیر وقت کیا ہے؟	۱۷۱
۳۰۴	عصر کا اول وقت کیا ہے؟	۱۷۳
۳۰۵	عصر جلد پڑھنا۔	۱۷۴

www.sirat-e-mustaqeem.com

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۳۰۶	عصر میں دیر کرنا کیسا ہے؟	۱۷۵
۳۰۷	عصر کا آخری وقت کیا ہے؟	۱۷۶
۳۰۸	جس نے آفتاب ڈوبنے سے پہلے دو رکعتیں پڑھ لیں اس نے عصر کی نماز پائی۔	۱۷۷
۳۰۹	مغرب کا اول وقت کیا ہے؟	۱۷۸
۳۱۰	مغرب میں جلدی کرنا۔	۱۷۹
۳۱۱	مغرب میں دیر کرنا۔	۱۷۹
۳۱۲	مغرب کا اخیر وقت کیا ہے؟	۱۸۰
۳۱۳	مغرب پڑھ کر عشاء سے پہلے) سو جانا مکروہ ہے۔	۱۸۲
۳۱۴	عشاء کا اول وقت کیا ہے۔	۱۸۲
۳۱۵	عشاء میں جلدی کرنا۔	۱۸۳
۳۱۶	شفق ڈوبنے کا وقت۔	۱۸۴
۳۱۷	عشاء کی تاخیر مستحب ہے۔	۱۸۴
۳۱۸	عشاء کا آخری وقت کیا ہے۔	۱۸۶
۳۱۹	نماز عشاء کو عتمہ کہنے کی اجازت۔	۱۸۸
۳۲۰	عشاء کی نماز کو عتمہ کہنا مکروہ ہے۔	۱۸۸
۳۲۱	صبح کی نماز کا اول وقت کیا ہے۔	۱۸۹
۳۲۲	سفر نہ ہو تو فجر اندھیرے میں پڑھنا۔	۱۸۹
۳۲۳	سفر میں فجر اندھیرے پڑھنا۔	۱۹۰
۳۲۴	فجر روشنی میں پڑھنا۔	۱۹۰
۳۲۵	جس نے نماز فجر کا ایک سجدہ قبل طلوع آفتاب پالیا اس کا کیا حکم ہے۔	۱۹۱
۳۲۶	صبح کا اخیر وقت کیا ہے۔	۱۹۱
۳۲۷	جس نے ایک رکعت کسی نماز کی پالی۔	۱۹۲
۳۲۸	جن اوقات میں نماز پڑھنا منع ہے ان کا بیان۔	۱۹۳
۳۲۹	صبح کی نماز کے بعد نماز پڑھنے کا بیان۔	۱۹۴
۳۳۰	آفتاب نکلتے وقت نماز پڑھنے کی ممانعت۔	۱۹۴
۳۳۱	ٹھیک دوپہر کو نماز پڑھنے کی ممانعت۔	۱۹۵
۳۳۲	عصر کے بعد نماز پڑھنے ممانعت۔	۱۹۵
۳۳۳	عصر کے بعد نماز پڑھنے کی اجازت۔	۱۹۷
۳۳۴	آفتاب ڈوبنے سے پہلے نماز پڑھنے کی اجازت۔	۱۹۸
۳۳۵	مغرب سے پہلے نماز پڑھنا۔	۱۹۹
۳۳۶	بعد فجر ہو جانے کے نماز پڑھنا۔	۱۹۹
۳۳۷	بعد فجر ہو جانے کے (نفل) نماز پڑھنا فرض پڑھنے تک۔	۱۹۹
۳۳۸	مکے میں ہر وقت نماز کا درست ہوتا۔	۲۰۰
۳۳۹	مسافر ظہر اور عصر کو کس وقت جمع کرے	۲۰۰
۳۴۰	جمع کرنے کا بیان۔	۲۰۱
۳۴۱	جس وقت میں مقیم بھی جمع کر سکتا ہے اس کا بیان۔	۲۰۲
۳۴۲	مسافر مغرب اور عشاء کس وقت جمع کرے۔	۲۰۳
۳۴۳	نمازوں میں کس حالت میں جمع کرے۔	۲۰۶
۳۴۴	حضر میں نمازوں کو ملا کر پڑھنے کا بیان۔	۲۰۶
۳۴۵	عرفات میں ظہر اور عصر ملا کر پڑھنے کا بیان۔	۲۰۷
۳۴۶	مزدلفہ میں مغرب اور عشاء جمع کرنے کا بیان۔	۲۰۷
۳۴۷	جمع کیونکر کرے۔	۲۰۸
۳۴۸	اپنے وقت پر نماز پڑھنے کی فضیلت۔	۲۰۹
۳۴۹	جو شخص نماز بھول جائے۔	۲۰۹
۳۵۰	جو شخص سو جائے نماز سے یا غافل ہو جائے۔	۲۱۰
۳۵۱	جو نماز سونے میں قضا ہو جائے تو اس کو دوسرے دن وقت پر پڑھ لے۔	۲۱۰
۳۵۲	قضا نماز کیونکر پڑھے۔	۲۱۱
	كِتَابُ الاذان	۲۱۳

www.sirat-e-mustaqeem.com

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۳۵۳	اذان کے شروع ہونے کا بیان۔	۲۱۳
۳۵۴	اذان کے کلمات دو دو بار کہنے کا بیان۔	۲۱۳
۳۵۵	اذان میں شہادتین کو پھر آہستہ سے کہنا۔	۲۱۴
۳۵۶	اذان کے کتنے کلمے ہیں۔	۲۱۵
۳۵۷	اذان کیونکر دینا چاہیئے۔	۲۱۵
۳۵۸	سفر میں اذان دینے کا بیان۔	۲۱۷
۳۵۹	جو لوگ سفر میں تنہا ہوں وہ بھی اذان کہیں۔	۲۱۸
۳۶۰	دوسرے کی اذان پر قناعت کرنا۔	۲۱۸
۳۶۱	ایک مسجد کے لیے دو مؤذنوں کا ہونا۔	۲۱۹
۳۶۲	اگر دو موذن ہوں تو ایک ساتھ مل کر اذان دیں یا یکے بعد دیگرے۔	۲۱۹
۳۶۳	قبل از وقت اذان دینا کیسا ہے۔	۲۲۰
۳۶۴	صبح کی اذان کا وقت۔	۲۲۰
۳۶۵	اذان دیتے وقت موذن کیا کرے۔	۲۲۰
۳۶۶	اذان دیتے وقت آواز کو بلند کرنا۔	۲۲۰
۳۶۷	صبح کی اذان میں تثویب کا بیان۔	۲۲۱
۳۶۸	اذان کے آخری الفاظ۔	۲۲۲
۳۶۹	اگر رات کو بارش ہو رہی ہو تو جماعت میں آنا ضروری نہیں ہے۔	۲۲۲
۳۷۰	جو شخص دو نمازوں کو ملا کر پڑھے پہلی نماز کے وقت میں تو وہ اذان دے۔	۲۲۳
۳۷۱	جو شخص دو نمازوں کو ملا کر پڑھے پہلی نماز کا وقت گزر جانے کے بعد تو وہ اذان دے۔	۲۲۴
۳۷۲	جو شخص دو نمازیں ملا کر پڑھے تو تکبیر ایک بار کہے یا دوبار۔	۲۲۴
۳۷۳	جو نماز قضا ہو جائے اس کے لیے اذان کہنے کا بیان۔	۲۲۵
۳۷۴	اگر کئی نمازیں قضا ہو گئی ہوں تو ایک اذان۔	۲۲۵

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۳۷۵	سب کے لیے کافی ہے مگر تکبیر ہر ایک نماز کے لیے جدا جدا کہے ہر نماز کے لیے صرف تکبیر کہہ لینا ہی کافی ہے۔	۲۲۵
۳۷۶	جو شخص ایک رکعت بھول گیا اور سلام پھیر کر چل دیا) پھر اس رکعت کو ادا کرنا چاہیے تو تکبیر کہے۔	۲۲۶
۳۷۷	چرواہا جنگل میں اذان دے۔	۲۲۶
۳۷۸	جو اکیلے نماز پڑھے وہ اذان دے۔	۲۲۷
۳۷۹	جو اکیلے نماز پڑھے وہ تکبیر کہے۔	۲۲۷
۳۸۰	تکبیر کیونکر کہنا چاہیئے۔	۲۲۷
۳۸۱	ہر شخص اپنے لیے جدا جدا تکبیر کہے۔	۲۲۷
۳۸۲	اذان کی فضیلت۔	۲۲۸
۳۸۳	اذان کہنے پر قرعہ ڈالنا۔	۲۲۸
۳۸۴	موذن اسے کرنا چاہیئے جو اذان پر اجرت نہ لے۔	۲۲۹
۳۸۵	جو موذن کہے وہی سننے والا بھی کہے۔	۲۲۹
۳۸۶	اذان کا ثواب۔	۲۲۹
۳۸۷	جو مؤذن کہے وہی سننے والا بھی کہے۔	۲۲۹
۳۸۸	جب موذن حی علی الصلوٰۃ حی علی الفلاح کہے تو سننے والا کیا کہے۔	۲۳۰
۳۸۹	اذان کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا۔	۲۳۰
۳۹۰	اذان کی دعا۔	۲۳۱
۳۹۱	اذان اور اقامت کے بیچ میں نماز پڑھنا۔	۲۳۱
۳۹۲	مسجد میں نماز ہو جانے کے بعد بغیر نماز پڑھے نکلنا کیسا ہے۔	۲۳۲
۳۹۳	مؤذن امام کو آگاہ کرے جب نماز ہونے لگے۔	۲۳۳
۳۹۴	جب امام باہر نکلے تو مؤذن تکبیر کہے۔	۲۳۴

www.sirat-e-mustaqeem.com

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
	کِتَابُ الْمَسَاجِد	۲۳۴
۳۹۵	مسجد بنانے کی فضیلت	۲۳۴
۳۹۶	مسجد بنانے میں فخر اور بڑائی کرنا کیسا ہے؟	۲۳۴
۳۹۷	کون سی مسجد پہلے بنائی گئی۔	۲۳۴
۳۹۸	کعبے میں نماز پڑھنے کی فضیلت۔	۲۳۵
۳۹۹	خانہ کعبہ میں نماز پڑھنا۔	۲۳۵
۴۰۰	بیت المقدس کی مسجد کا اور اس میں نماز پڑھنے کا بیان۔	۲۳۵
۴۰۱	مسجد نبوی کی برتری اور اس میں نماز پڑھنے کی فضیلت۔	۲۳۶
۴۰۲	وہ کونسی مسجد ہے جس کا ذکر قرآن میں ہے کہ وہ بنائی گئی ہے پرہیزگاری پر۔	۲۳۷
۴۰۳	مسجد قبا میں نماز پڑھنے کی فضیلت۔	۲۳۸
۴۰۴	کن کن مسجدوں کی طرف سفر کرنا درست ہے۔	۲۳۸
۴۰۵	نصاریٰ کے گرجا کو مسجد بنا لینا درست ہے۔	۲۳۹
۴۰۶	قبروں کو کھود کر وہاں مسجد بنا دینا۔	۲۴۰
۴۰۷	قبور کو مساجد بنانے کی ممانعت۔	۲۴۰
۴۰۸	مسجد میں آنے کا ثواب۔	۲۴۱
۴۰۹	عورتوں کو مسجد میں جانے سے منع نہ کرنا چاہیئے۔	۲۴۱
۴۱۰	مسجد میں آنا کب منع ہے۔	۲۴۲
۴۱۱	کونسا شخص مسجد سے نکالا جائے۔	۲۴۲
۴۱۲	مسجد میں خیمہ لگانے کا بیان۔	۲۴۲
۴۱۳	لڑکوں کو مسجد میں لانے کا حکم۔	۲۴۳
۴۱۴	قیدی کو مسجد کے ستون سے باندھنا۔	۲۴۴
۴۱۵	اونٹ کو مسجد کے اندر لے جانا۔	۲۴۴
۴۱۶	مسجد میں خرید و فروخت کی ممانعت اور جمعہ سے پہلے حلقہ باندھ کر بیٹھنے کی ممانعت۔	۲۴۴

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۴۱۷	مسجد میں اشعار پڑھنے کی اجازت۔	۲۴۴
۴۱۸	مسجد میں اچھے اشعار پڑھنے کی اجازت۔	۲۴۴
۴۱۹	گمی ہوئی چیز مسجد میں ڈھونڈنے کی ممانعت۔	۲۴۵
۴۲۰	مسجد میں ہتھیار نکالنا کیسا ہے؟	۲۴۵
۴۲۱	انگلیاں انگلیوں میں ڈالنا مسجد میں۔	۲۴۶
۴۲۲	مسجد میں چت لیٹنا۔	۲۴۶
۴۲۳	مسجد میں سونے کا بیان۔	۲۴۶
۴۲۴	مسجد میں تھوکنے کا بیان۔	۲۴۶
۴۲۵	مسجد میں قبلے کی طرف تھوکنے کی ممانعت	۲۴۷
۴۲۶	نماز میں اپنے سامنے یا داہنی طرف تھوکنے سے حضرت ﷺ نے ممانعت کی ہے۔	۲۴۷
۴۲۷	نمازی کو اجازت ہے پیچھے یا بائیں طرف تھوکنے کی۔	۲۴۷
۴۲۸	کس پاؤں سے تھوک کو ملے۔	۲۴۸
۴۲۹	مسجدوں میں خوشبو کو لگانا۔	۲۴۸
۴۳۰	مسجد میں آتے اور جاتے وقت کیا کہے۔	۲۴۸
۴۳۱	جب مسجد میں جائے تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعتیں پڑھ لے۔	۲۴۸
۴۳۲	مسجد میں بیٹھنے کی اجازت بغیر نماز پڑھے اور مسجد سے نکلنے کی اجازت بغیر نماز پڑھے ہوئے۔	۲۴۹
۴۳۳	جو شخص کسی مسجد کے پاس سے گزرے وہاں نماز پڑھے۔	۵۰
۴۳۴	مسجد میں بیٹھ کر نماز کا انتظار کرنا کیسا ہے۔	۵۰
۴۳۵	جہاں پر اونٹ پانی پیئیں یا رہیں وہاں پر نماز پڑھنے کی ممانعت۔	۵۱
۴۳۶	ہر جگہ نماز پڑھنے کی اجازت ہے۔	۵۱

www.sirat-e-mustaqeem.com

شمار	باب	صفحہ نمبر
۴۳۷	بوریے پر نماز پڑھنے کا بیان ۔	۲۵۱
۴۳۸	سجدہ گاہ پر نماز پڑھنا ۔	۲۵۱
۴۳۹	منبر پر نماز پڑھنا ۔	۲۵۲
۴۴۰	گدھے پر نماز پڑھنے کا بیان ۔	۲۵۳
	كِتَابُ الْقِبْلَةِ	۲۵۳
۴۴۱	قبلے کی طرف منہ کرنے کا بیان ۔	۲۵۳
۴۴۲	کس وقت قبلہ کی طرف منہ کرنا ضروری نہیں ۔	۲۵۴
۴۴۳	اگر ایک شخص نے سوچ کر قبلہ رو نماز پڑھی پھر معلوم ہوا کہ اس طرف قبلہ نہ تھا ۔	۲۵۴
۴۴۴	نمازی کے سترے کا بیان ۔	۲۵۴
۴۴۵	نمازی سترے سے نزدیک ہونا چاہیئے ۔	۲۵۵
۴۴۶	سترے سے کتنے فاصلے پر کھڑا ہو ۔	۲۵۵
۴۴۷	جب نمازی کے سامنے سترہ نہ ہو تو کس چیز کے سامنے آنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے اور کس سے نہیں ۔	۲۵۶
۴۴۸	سترے کے اور نمازی کے بیچ میں سے نکل جانے کی برائی ۔	۲۵۷
۴۴۹	اس امر کی اجازت کا بیان ۔	۲۵۷
۴۵۰	سوتے کے پیچھے نماز پڑھنا درست ہے ۔	۲۵۷
۴۵۱	قبر کی طرف نماز پڑھنے کی ممانعت ۔	۲۵۷
۴۵۲	جس کپڑے میں تصویریں ہوں ادھر نماز نہ پڑھے	۲۵۸
۴۵۳	نمازی اور امام کے درمیان آڑ ہو تو کیسا ہے ؟	۲۵۸
۴۵۴	ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کا بیان ۔	۲۵۹
۴۵۵	فقط کرتہ پہن کر نماز پڑھنے کا بیان (جب اس قدر نیچا ہو کہ ستر چھپا رہے ۔	۲۶۰
۴۵۶	تہہ بند میں نماز پڑھنا ۔	۲۶۰
۴۵۷	ایک کپڑا کچھ نمازی کے بدن پر ہوا اور کچھ اس کی عورت پر ۔	۲۶۰

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۴۵۸	ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھنا جب کاندھوں پر کچھ نہ ہو مکروہ ہے ۔	۲۶۱
۴۵۹	ریشمی کپڑے میں نماز پڑھنا ۔	۲۶۱
۴۶۰	منقش چادر کو اوڑھ کر نماز پڑھنا درست ہے	۲۶۱
۴۶۱	لال کپڑے پہن کر نماز پڑھنا ۔	۲۶۱
۴۶۲	اس کپڑے میں نماز پڑھنا جو بدن سے لگا رہتا ہے ۔	۲۶۲
۴۶۳	موزے پہن ہوتے نماز پڑھنا ۔	۲۶۲
۴۶۴	جوتے پہن کر نماز پڑھنا ۔	۲۶۲
۴۶۵	جب امام نماز پڑھائے تو اپنے جوتے کہاں رکھے ۔	۲۶۲
	كِتَابُ الْإِمَامَةِ	۲۶۳
۴۶۶	صاحبانِ علم و فضل کو امامت کرنا چاہیئے ۔	۲۶۳
۴۶۷	ظالم حاکموں کے پیچھے نماز پڑھنا ۔	۲۶۳
۴۶۸	امامت کا زیادہ حق دار کون ہے ۔	۲۶۴
۴۶۹	جس کی عمر زیادہ ہو اس کو امامت کرنا چاہیئے ۔	۲۶۴
۴۷۰	جب چند لوگ برابر کے جمع ہوں تو کون امامت کرے ۔	۲۶۵
۴۷۱	جب چند آدمی جمع ہوں اور ان میں وہ شخص بھی ہو جو سب کا حاکم ہے ۔	۲۶۵
۴۷۲	جب رعیت میں سے کوئی شخص نماز پڑھاتا ہو پھر حاکم آجائے تو کیا پیچھے چلا جائے	۲۶۵
۴۷۳	امام اپنی رعیت میں سے کسی کے پیچھے نماز پڑھے تو درست ہے ۔	۲۶۶
۴۷۴	جو شخص کسی قوم کی ملاقات کو جائے تو (بدون ان کی اجازت کے) ان کی امامت نہ کرے ۔	۲۶۷

www.sirat-e-mustaqeem.com

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۴۷	آندھے کو امامت کرنا درست ہے۔	۲۶۷
۴۷	لڑکا نابالغ امامت کرسکتا ہے۔	۲۶۷
۴۷	جب امام باہر نکلے نماز کے لیے اس وقت لوگ کھڑے ہوں۔	۲۶۸
۴۷	اگر تکبیر ہونے کے بعد امام کو کوئی ضرورت پیش آئے	۲۶۸
۴۷	جب امام اپنی جگہ میں نماز پڑھانے کو کھڑا ہو جائے پھر اس کو معلوم ہو کہ وضو نہیں ہے۔	۲۶۸
۴۸	جب امام کہیں جانے لگے جو کسی کو اپنا خلیفہ کر جائے۔	۲۶۹
۴۸	امام کی پیروی کرنا چاہیئے۔	۲۶۹
۴۸	جو شخص امام کی پیروی کرتا ہو اس کی اور لوگ پیروی کریں۔	۲۷۰
۴۸	جب تین آدمی ہوں تو امام کہاں کھڑا ہو اور اس میں اختلاف کا بیان۔	۲۷۰
۴۸	جب امام سمیت تین مرد اور ایک عورت ہو تو کیونکر کھڑے ہوں۔	۲۷۰
۴۸	جب دو مرد دو عورتیں ہوں تو کس طرح صف باندھیں۔	۲۷۲
۴۸	جب ایک لڑکا اور ایک عورت تو امام کہاں کھڑا ہو۔	۲۷۲
۴۸	جب ایک لڑکا امام کے ساتھ ہو تو امام کہاں کھڑا ہو	۲۷۳
۴۸	امام سے کون لوگ نزدیک ہوں۔	۲۷۳
۴۸	امام کے باہر آنے سے پہلے صفوں کا قائم ہو جانا۔	۲۷۴
۴	کیونکر امام صفیں جمائے۔	۲۷۴
۴	جب امام آگے بڑھے تو صفوں کے برابر کرنے کے لیے کیا کہے۔	۲۷۵
۴	امام کتنی بار کہے برابر ہو جاؤ۔	۲۷۵
۴	امام لوگوں کو رغبت دے صفیں برابر کرنے کی اور مل کر کھڑا ہونے کی۔	۲۷۶

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۴۹۴	صف اول دوسری صف پر کیا فضیلت رکھتی ہے۔	۲۷۶
۴۹۵	پچھلی صف کا بیان۔	۲۷۷
۴۹۶	جو شخص صفوں کو بھر دے یعنی خالی جگہ میں کھڑا ہو جائے۔	۲۷۷
۴۹۷	مردوں کی صف کونسی بری ہے اور عورتوں کی کونسی بہتر ہے۔	۲۷۷
۴۹۸	ستونوں کے بیچ میں صف بندی کرنا۔	۲۷۸
۴۹۹	صف میں کونسی جگہ کھڑے ہونا بہتر ہے۔	۲۷۸
۵۰۰	امام کو نماز میں کس قدر تخفیف کرنا چاہیئے۔	۲۷۸
۵۰۱	امام کو لمبی سورتیں پڑھنے کی اجازت۔	۲۷۹
۵۰۲	امام کو نماز میں کونسا کام کرنا درست ہے۔	۲۷۹
۵۰۳	امام سے ارکان میں آگے پڑھنا۔	۲۷۹
۵۰۴	ایک شخص امام کے ساتھ سے نماز توڑ کر الگ نماز پڑھے۔	۲۸۰
۵۰۵	امام اگر بیٹھ کر نماز پڑھے تو مقتدی بھی نماز بیٹھ کر پڑھے۔	۲۸۱
۵۰۶	اگر امام اور مقتدی کی نیت میں اختلاف ہے	۲۸۳
۵۰۷	جماعت کی فضیلت کا بیان۔	۲۸۴
۵۰۸	جب تین آدمی ہوں تو جماعت کریں۔	۲۸۵
۵۰۹	جب تین آدمی ہوں ایک مرد ایک لڑکا اور ایک عورت تو جماعت کریں۔	۲۸۵
۵۱۰	جب دو آدمی ہوں تو جماعت کریں۔	۲۸۵
۵۱۱	نفل نماز کے لیے جماعت کرنے کا بیان۔	۲۸۶
۵۱۲	جب نماز قضا ہو جائے اس کے لیے جماعت کرنے کا بیان۔	۲۸۷
۵۱۳	جماعت میں نہ آنا کیسا ہے۔	۲۸۷
۵۱۴	جماعت میں شریک نہ ہونا کیسا ہے؟	۲۸۸

www.sirat-e-mustaqeem.com

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۵۱۵	جہاں اذان ہوتی ہو جماعت میں شریک ہونا ضروری ہے۔	۲۸۸
۵۱۶	جماعت کا چھوڑنا عذر سے درست ہے۔	۲۸۹
۵۱۷	جماعت کا ثواب بغیر جماعت کے کب ملتا ہے۔	۲۹۰
۵۱۸	اگر کوئی شخص اکیلے نماز پڑھ چکا ہو پھر جماعت ہو تو جماعت سے دوبارہ پڑھ لے۔	۲۹۱
۵۱۹	جب کوئی شخص فجر کی نماز اکیلا پڑھ چکا ہو پھر جماعت ہو تو دوبارہ پڑھ لے۔	〃
۵۲۰	اگر فضیلت کا وقت گزر جانے کے بعد جماعت ہو تب بھی شریک ہو جائے۔	۲۹۲
۵۲۱	جو شخص امام کے ساتھ مسجد میں جماعت سے نماز پڑھ چکا ہو اس کو دوسری جماعت میں شریک ہونا ضروری نہیں۔	〃
۵۲۲	نماز کو کس طرح جانا چاہیئے۔	〃
۵۲۳	نماز کیلئے جلدی چلنا بغیر دوڑے۔	۲۹۳
۵۲۴	نماز کے لیے اول وقت نکلنا کیسا ہے۔	〃
۵۲۵	جب جماعت کے لیے تکبیر ہو تو نفل یا سنت پڑھنا منع ہے۔	۲۹۴
۵۲۶	جو شخص فجر کی سنتیں پڑھتا ہو اور امام فرض پڑھ رہا ہو۔	〃
۵۲۷	جو کوئی صف کے پیچھے اکیلا نماز پڑھے۔	۲۹۵
۵۲۸	صف میں ملنے سے پہلے رکوع کرنا۔	〃
۵۲۹	بعد ظہر کے کتنی سنتیں پڑھے۔	۲۹۶
۵۳۰	عصر کی پہلی سنتوں کا بیان۔	〃
۱	**کِتَابُ الْاِفْتِتَاح**	۲۹۷
۵۳۱	نماز کے شروع میں کیا کرنا چاہیئے۔	〃
۵۳۲	جب تکبیر کہے تو پہلے ہاتھوں کو اٹھائے۔	〃

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۵۳۳	مونڈھوں تک ہاتھ اٹھانا۔	۲۹۸
۵۳۴	کانوں تک ہاتھ اٹھانا۔	〃
۵۳۵	جب ہاتھ اٹھائے تو انگوٹھوں کو کہاں تک لائے۔	۲۹۹
۵۳۶	دونوں ہاتھ بڑھا کر اٹھانا۔	〃
۵۳۷	نماز شروع کرتے وقت تکبیر کرنا فرض ہے (جس کو تکبیر اولیٰ اور تکبیر تحریمہ کہتے ہیں)	〃
۵۳۸	نماز کے شروع میں کیا پڑھنا چاہیئے۔	۳۰۰
۵۳۹	نماز میں ہاتھ باندھنا۔	۳۰۱
۵۴۰	اگر امام کسی کا بایاں ہاتھ داہنے ہاتھ کے اوپر دیکھے۔	〃
۵۴۱	داہنا ہاتھ بائیں کے اوپر کہاں رکھے۔	〃
۵۴۲	کوکھ پر ہاتھ رکھے نماز پڑھنا منع ہے	۳۰۲
۵۴۳	نماز میں دونوں پاؤں ملا کر کھڑا ہونا کیسا ہے۔	〃
۵۴۴	تکبیر تحریمہ کے بعد تھوڑی دیر تک چپ رہنا۔	۳۰۳
۵۴۵	تکبیر تحریمہ اور قراءت کے بیچ میں کیا دعا پڑھنا چاہیئے۔	〃
۵۴۶	دوسری دعا درمیان تکبیر تحریمہ اور قراءت کے۔	〃
۵۴۷	تیسری دعا درمیان تکبیر تحریمہ اور قراءت کے۔	۳۰۴
۵۴۸	چوتھی ثنا درمیان میں تکبیر تحریمہ اور قراءت کے۔	۳۰۵
۵۴۹	ایک اور ذکر درمیان میں تکبیر تحریمہ اور قراءت کے۔	〃
۵۵۰	پہلے فاتحہ یعنی الحمد پڑھے پھر سورت پڑھے۔	۳۰۶
۵۵۱	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنے کا بیان۔	〃

www.sirat-e-mustaqeem.com

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۵۵۱	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پکار کر نہ کہنا۔	۳۰۷
۵۵۲	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سورۂ فاتحہ میں نہ پڑھنا۔	۳۰۸
۵۵۳	نماز میں سورہ فاتحہ پڑھنا ضروری ہے (خواہ اکیلے پڑھتا ہو یا امام کے پیچھے۔	۳۰۹
۵۵۵	سورہ فاتحہ کی فضیلت۔	″
۵۵۶	تفسیر اس آیت کی ولقد اتیناک سبعا من المثانی والقرآن العظیم	۳۱۰
۵۵۷	امام کے پیچھے مقتدی (سوا سورت فاتحہ کے) اور کوئی سورۃ نہ پڑھے۔	۳۱۱
۵۵۸	جہری نماز میں امام کے پیچھے قراءت نہ کرنا۔	۳۱۲
۵۵۹	جب امام جہری نماز میں قراءت کرے تو مقتدی کچھ نہ پڑھیں مگر سورہ فاتحہ پڑھیں۔	″
۵۶۰	تفسیر اس آیت کی واذا قرئ القرآن یعنی جب قرآن پڑھا جائے تو سنو اس کو اور چپ رہو تاکہ تم رحم کئے جاؤ۔	″
۵۶	امام کی قراءت مقتدی کو کافی ہے۔	۳۱۳
۵۶۱	جو شخص قرآن نہ پڑھ سکے اس کا بدل کیا ہے۔	″
۵۶۲	امام آمین پکار کر کہے۔	۳۱۴
۵۶۳	امام کے پیچھے آمین کہنا چاہیئے۔	″
۵۶۴	آمین کہنے کی فضیلت۔	۳۱۵
۵۶۶	اگر مقتدی کو چھینک آئے نماز میں تو کیا کہے۔	۳۱۵
۵۶۷	قرآن کا بیان۔	۳۱۶
۵۶۸	فجر کی سنتوں میں کیا پڑھے۔	۳۲۱
۵۶۹	فجر کی سنتوں میں "کافرون" اور "اخلاص" پڑھنے کا بیان۔	۳۲۲
۵۷۰	فجر کی سنتیں ہلکی پڑھنا (یعنی قراءت کو ان میں طول نہ دینا)۔	″
۵۷۱	فجر کی نماز میں سورۂ روم پڑھنا۔	۳۲۲

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۵۷۲	فجر کی نماز میں ساٹھ آیتوں سے لے کر سو آیتوں تک پڑھنا۔	۳۲۳
۵۷۳	فجر کی نماز میں سورۂ قاف پڑھنا۔	″
۵۷۴	فجر کی نماز میں اذا الشمس کورت پڑھنا۔	″
۵۷۵	فجر کی نماز میں معوذتین پڑھنا۔	۳۲۴
۵۷۶	قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کی فضیلت کا بیان۔	″
۵۷۷	جمعہ کے روز فجر کی نماز میں کونسی سورت پڑھنی چاہیئے۔	″
۵۷۸	قرآن شریف کے سجدوں کا بیان سورہ ص میں سجدے کا بیان۔	۳۲۵
۵۷۹	سورہ نجم میں سجدے کا بیان۔	۳۲۵
۵۸۰	سورہ نجم میں سجدے نہ کرنا۔	۳۲۶
۵۸۱	اذا السماء انشقت میں سجدہ کرنے کا بیان۔	۳۲۶
۵۸۲	اقرأ باسم ربک میں سجدہ کرنے کا بیان۔	۳۲۷
۵۸۳	فرض نماز میں سجدۂ تلاوت کرنے کا بیان۔	″
۵۸۴	دن کو قراءت نماز میں آہستہ کرنا چاہیئے۔	″
۵۸۵	ظہر کی قراءت کا بیان۔	۳۲۸
۵۸۶	ظہر کی پہلی رکعت میں لمبی سورت پڑھنا۔	″
۵۸۷	ظہر کی نماز میں امام کا آیت پڑھتا سنائی دے۔	۳۲۹
۵۸۸	ظہر کی دوسری رکعت میں قراءت کم کرنا پہلی رکعت سے۔	″
۵۸۹	ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں قراءت کرنا۔	۳۳۰
۵۹۰	عصر کی پہلی دو رکعتوں میں قراءت کرنا۔	″
۵۹۱	قیام اور قراءت کو ہلکا کرنا۔	۳۳۱
۵۹۲	مغرب کی نماز میں مفصل کی چھوٹی سورتیں پڑھنا	″
۵۹۳	مغرب میں سبح اسم ربک الاعلیٰ پڑھنا	۳۳۲
۵۹۴	مغرب میں سورہ والمرسلات پڑھنا۔	″

www.sirat-e-mustaqeem.com

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۵۹۵	مغرب کی نماز میں سورۂ والطور پڑھنا۔	۳۳۳
۵۹۶	مغرب میں سورہ حٰم دخان پڑھنا۔	״
۵۹۷	مغرب میں المص پڑھنا۔	״
۵۹۸	مغرب کی سنتوں میں کونسی سورت پڑھنا؟	۳۳۴
۵۹۹	قل ہو اللہ احد پڑھنے کی فضیلت۔	״
۶۰۰	عشاء کی نماز سبح الاعلیٰ ربک الاعلیٰ پڑھنا۔	۳۳۵
۶۰۱	عشاء کی نماز میں والشمس وضحٰہا پڑھنا۔	״
۶۰۲	والتین والزیتون پڑھنا عشاء کی نماز میں۔	۳۳۶
۶۰۳	عشاء کی پہلی رکعت میں والتین والزیتون پڑھنا۔	״
۶۰۴	پہلی دو رکعتوں کو لمبا کرنا۔	״
۶۰۵	ایک رکعت میں دو سورتیں پڑھنا۔	۳۳۷
۶۰۶	سورت کا ایک حصہ پڑھنا۔	۳۳۸
۶۰۷	جب نماز میں آیت عذاب آئے تو اللہ سے پناہ مانگنا۔	״
۶۰۸	قاری جب رحمت کی آیت پڑھے تو اللہ سے رحمت مانگے۔	۳۳۹
۶۰۹	ایک آیت کو کئی بار پڑھنا۔	״
۶۱۰	اس آیت کی تفسیر ولا تجہر بصلوتک ولا تخافت بہا۔	۳۳۹
۶۱۱	قرآن کو بلند آواز سے پڑھنا۔	۳۴۰
۶۱۲	قرآن کو بلند (لمبی) آواز سے پڑھنا۔	״
۶۱۳	قرآن کو خوش آوازی سے پڑھنا۔	״
۶۱۴	رکوع کرتے وقت تکبیر کہنا۔	۳۴۲
۶۱۵	رکوع کرتے وقت ہاتھ کانوں تک اٹھانا	״
۶۱۶	مونڈھوں تک ہاتھ اٹھانا۔	۳۴۳
۶۱۷	نہ اٹھانا۔	״
۶۱۸	رکوع میں پیٹھ برابر رکھنا۔	״
۶۱۹	رکوع کس طرح کرے۔	۳۴۴
۶۲۰	دونوں ہاتھ ملا کر دونوں گھٹنوں کے بیچ میں رکھ لینا	״

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
	رکوع میں۔	
۶۲۱	اس حکم کا منسوخ ہونا۔	۳۴۵
۶۲۲	رکوع میں گھٹنوں کو پکڑنا۔	״
۶۲۳	رکوع میں اپنی دونوں ہتھیلیاں کہاں رکھے؟	۳۴۶
۶۲۴	رکوع میں دونوں ہاتھ کی انگلیاں کہاں رکھیں۔	״
۶۲۵	رکوع میں بغلیں کشادہ کرنا۔	۳۴۷
۶۲۶	رکوع میں اعتدال کرنا۔	״
۶۲۷	رکوع میں کلام اللہ کے پڑھنے کی ممانعت	״
۶۲۸	رکوع میں اپنے پروردگار کی تعظیم کرنا۔	۳۴۸
۶۲۹	رکوع میں کیا کہے۔	״
۶۳۰	رکوع میں دوسرا کلمہ۔	۳۴۹
۶۳۱	رکوع میں تیسرا کلمہ۔	״
۶۳۲	رکوع میں چوتھا کلمہ۔	״
۶۳۳	رکوع میں پانچویں طرح کا حکم۔	۳۵۰
۶۳۴	ایک اور طرح کا حکم رکوع میں۔	״
۶۳۵	رکوع میں کچھ نہ پڑھنا۔	״
۶۳۶	رکوع کو اچھی طرح پورا کرنا۔	۳۵۱
۶۳۷	رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھوں کو اٹھانا	״
۶۳۸	دونوں ہاتھ کانوں کی لو تک اٹھانا جب رکوع سے سر اٹھائے۔	۳۵۲
۶۳۹	جب رکوع سے سر اٹھائے تو ہاتھوں کو مونڈھوں تک اٹھانا۔	״
۶۴۰	ہاتھ نہ اٹھانے کی اجازت رکوع سے سر اٹھاتے وقت۔	״
۶۴۱	جب امام رکوع سے سر اٹھائے تو کیا کہے۔	۳۵۳
۶۴۲	مقتدی جب رکوع سے سر اٹھائے تو کیا کہے	״
۶۴۳	ربنا ولک الحمد کہنے کا بیان۔	۳۵۴
۶۴۴	رکوع کے بعد کتنی دیر تک کھڑا ہو۔	۳۵۵

www.sirat-e-mustaqeem.com

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر	نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۴۴۵	جب رکوع سے کھڑا ہو تو کیا کہے۔	۳۵۵	۴۷۳	سجدے میں اعتدال (درستی رکھنا)	۳۶۸
۴۴۶	رکوع کے بعد دعائے قنوت پڑھنا۔	۳۵۶	۴۷۴	سجدے میں بیٹھ برابر رکھنا۔	//
۴۴۷	فجر کی نماز میں قنوت پڑھنا۔	۳۵۷	۴۷۵	کوّے کی طرح چونچیں لگانا منع ہے	۳۶۹
۴۴۸	ظہر کی نماز میں قنوت پڑھنا۔	۳۵۸	۴۷۶	بال جوڑنے کی ممانعت۔	//
۴۴۹	مغرب کی نماز میں قنوت پڑھنا۔	//	۴۷۷	جس شخص کا جوڑا بندھا ہوا اور وہ نماز پڑھے۔	//
۴۵۰	قنوت میں لعنت کرنا کافروں پر۔	//			
۴۵۱	قنوت میں منافقوں پر لعنت کرنا۔	۳۵۹	۴۷۸	کپڑے جوڑنے کی ممانعت۔	۳۷۰
۴۵۲	قنوت نہ پڑھنا۔	//	۴۷۹	کپڑے پر سجدہ کرنا۔	//
۴۵۳	کنکریوں کو ٹھنڈا کرنا اُن پر سجدہ کرنے کے لیے۔	۳۶۰	۴۸۰	سجدہ پورا کرنے کا بیان۔	//
۴۵۴	سجدہ کرتے وقت تکبیر کہنا۔	//	۴۸۱	سجدہ میں کلام اللہ کے پڑھنے کی ممانعت۔	//
۴۵۵	سجدے میں کیونکر گرے۔	۳۶۱	۴۸۲	سجدے میں دعا کوشش سے کرنا۔	۳۷۱
۴۵۶	سجدے کے وقت ہاتھ اٹھانا۔	//	۴۸۳	سجدے میں دعا کرنے کا بیان۔	//
۴۵۷	سجدے کے وقت ہاتھ نہ اٹھانا۔	۳۶۲	۴۸۴	سجدے میں اور طرح کی دعا۔	۳۷۲
۴۵۸	سجدہ کرتے وقت پہلے زمین پر کونسا عضو رکھے۔	//	۴۸۵	سجدے میں اور طرح کی دعا۔	//
۴۵۹	دونوں ہاتھوں کو منہ کے سامنے زمین پر رکھنا۔	۳۶۳	۴۸۶	سجدے میں اور طرح کی دُعا۔	//
۴۶۰	کتنے اعضاء پر سجدہ کرے۔	//	۴۸۷	سجدے میں اور طرح کی دعا۔	۳۷۳
۴۶۱	وہ سات اعضاء کونسے ہیں۔	۳۶۴	۴۸۸	ایک اور طرح کی دعا سجدے میں۔	//
۴۶۲	سجدے میں پیشانی زمین پر لگانا۔	//	۴۸۹	ایک اور طرح کی دعا۔	//
۴۶۳	وہ سات اعضاء کونسے ہیں۔	//	۴۹۰	سجدے میں ایک اور طرح کی دعا۔	۳۷۴
۴۶۴	دونوں ہاتھوں پر سجدہ کرنا۔	۳۶۵	۴۹۱	سجدے میں ایک اور طرح کی دعا۔	//
۴۶۵	سجدے میں دونوں گھٹنے زمین پر لگانا۔	//	۴۹۲	سجدے میں ایک اور طرح کی دعا۔	//
۴۶۶	دونوں ہاتھوں پر سجدہ کرنا۔	//	۴۹۳	سجدے میں ایک اور طرح کی دعا۔	۳۷۵
۴۶۷	سجدے میں دونوں پاؤں کھڑے رکھنا۔	۳۶۶	۴۹۴	ایک اور طرح کی دعا سجدے میں۔	//
۴۶۸	سجدے میں پاؤں کی انگلیاں کھڑی رکھنا۔	//	۴۹۵	سجدے میں ایک اور طرح کی دعا۔	//
۴۶۹	جب سجدہ کرے تو دونوں ہاتھ کہاں رکھے؟	//	۴۹۶	سجدے میں ایک اور طرح کی دعا۔	۳۷۶
۴۷۰	سجدے میں دونوں بازو زمین پر نہ رکھے۔	۳۶۷	۴۹۷	سجدے میں کتنی بار تسبیح کہے۔	//
۴۷۱	سجدے کی ترکیب	//	۴۹۸	سجدہ میں اگر کچھ نہ کہے تو بھی سجدہ درست ہو جائے گا۔	۳۷۷
۴۷۲	سجدے میں دونوں ہاتھ کھول دینا۔	۳۶۸			

www.sirat-e-mustaqeem.com

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۶۹۹	بندہ اللہ سے کب قریب ہوتا ہے؟	۳۷۸
۷۰۰	سجدے کی فضیلت۔	〃
۷۰۱	اللہ کے لیے جو کوئی ایک سجدہ کرے اس کو کیا ثواب ملے گا؟	〃
۷۰۲	سجدے میں جو اعضاء زمین پر لگتے ہیں ان کی فضیلت۔	۳۷۹
۷۰۳	کیا ایک سجدہ دوسرے سجدے سے بڑا ہو سکتا ہے۔	۳۸۰
۷۰۴	جب سجدے سے سر اٹھائے تو تکبیر کہے۔	〃
۷۰۵	جب پہلا سجدہ کر کے سر اٹھائے تو دونوں ہاتھ اٹھائے۔	۳۸۱
۷۰۶	دونوں سجدوں کے بیچ میں ہاتھ نہ اٹھانا۔	〃
۷۰۷	دونوں سجدوں کے بیچ میں دعا کرنا۔	〃
۷۰۸	منہ کے سامنے دونوں ہاتھ اٹھانا۔	۳۸۲
۷۰۹	دونوں سجدوں کے بیچ میں کتنی دیر بیٹھے۔	〃
۷۱۰	دونوں سجدوں کے بیچ میں کس طرح بیٹھے۔	〃
۷۱۱	سجدے کے لیے تکبیر کہنا۔	۳۸۳
۷۱۲	جب دونوں سجدے کر کے اٹھنے لگے تو پہلے سیدھا کھڑا ہو کر بیٹھ جائے پھر اٹھے۔	〃
۷۱۳	کھڑے ہوتے وقت ہاتھوں پر ٹیکا دینا۔	۳۸۴
۷۱۴	پہلے دونوں ہاتھوں کو اٹھانا پھر گھٹنوں کو۔	〃
۷۱۵	جب سجدے سے اٹھنے لگے تو تکبیر کہے۔	〃
۷۱۶	پہلے قعدے میں کیونکر بیٹھے۔	۳۸۵
۷۱۷	تشہد میں بیٹھتے وقت پاؤں کی انگلیاں قبلے کی طرف رکھے۔	〃
۷۱۸	بیٹھتے وقت ہاتھ کہاں رکھے۔	〃
۷۱۹	نماز میں جب بیٹھے تو نگاہ کہاں رکھے۔	۳۸۶
۷۲۰	انگلی سے اشارہ کرنا۔	〃

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۷۲۱	پہلا تشہد کیا ہے۔	۳۸۷
۷۲۲	دوسری طرح کا تشہد۔	۳۹۰
۷۲۳	ایک اور قسم کا تشہد۔	〃
۷۲۴	ایک اور قسم کا تشہد۔	۳۹۱
۷۲۵	ایک اور قسم کا تشہد۔	〃
۷۲۶	پہلا قعدہ ہلکا کرنا۔	〃
۷۲۷	اگر پہلا قعدہ بھول جائے تو کیا کرے۔	۳۹۲
۷۲۸	جب بیچ کے قعدے سے فارغ ہو کر پچھلی دو رکعتوں کے لیے اٹھنا چاہے تو تکبیر کہے۔	〃
۷۲۹	جب پچھلی دو رکعتوں کے لیے اٹھے تو دونوں ہاتھ اٹھائے۔	۳۹۳
۷۳۰	جب پچھلی دو رکعتوں کے لیے اٹھے تو مونڈھوں تک دونوں ہاتھ اٹھائے۔	〃
۷۳۱	دونوں ہاتھ اٹھانے کا اور نماز میں خدا کی صفت اور تعریف کرنے کا بیان۔	〃
۷۳۲	نماز میں ہاتھ اٹھا کر سلام کرنا کیسا ہے۔	۳۹۴
۷۳۳	نماز سلام کا جواب اشارے سے دینا۔	۳۹۵
۷۳۴	نماز میں کنکریاں ہٹانے کی ممانعت۔	۳۹۶
۷۳۵	ایک بار کنکریاں ہٹانے کی اجازت۔	〃
۷۳۶	نماز میں آسمان کی طرف دیکھنے کی ممانعت۔	〃
۷۳۷	نماز میں اِدھر اُدھر دیکھنے کی ممانعت۔	۳۹۷
۷۳۸	نماز میں اِدھر اُدھر دیکھنے کی اجازت۔	۳۹۸
۷۳۹	نماز میں سانپ اور بچھو کو مارنا اور بچوں کو اٹھانا اور رکھنا درست ہے۔	〃
۷۴۰	نماز میں سامنے قبلہ کی طرف تھوڑے سے قدم چلنا درست ہے۔	۳۹۹
۷۴۱	نماز میں دستک دینا۔	〃
۷۴۲	نماز میں سبحان اللہ کہنا۔	۴۰۰

www.sirat-e-mustaqeem.com

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۷۴۳	نماز میں کھنکارنا کیسا ہے؟	۴۰۰
۷۴۴	نماز میں رونا۔	۴۰۱
۷۴۵	نماز میں شیطان پر لعنت کرنا۔	۴۰۱
۷۴۶	نماز میں بات کرنا۔	۴۰۲
۷۴۷	جو شخص دو رکعتیں پڑھ کر بھولے سے کھڑا ہو جائے اور بیچ کا قعدہ نہ کرے۔	۴۰۵
۷۴۸	جس شخص نے دو رکعتیں پڑھ کر بھولے سے سلام پھیر دیا اور باتیں بھی کرلیں اب وہ کیا کرے۔	〃
۷۴۹	ابوہریرہؓ سے روایتوں کا اختلاف کہ آپ ﷺ نے سہو کے سجدے کئے یا نہیں۔	۴۰۸
۷۵۰	جب نماز میں شک ہو جائے کہ کتنی رکعتیں پڑھیں تو جتنی یقیناً ٹھہریں ان پر بنا کرے۔	۴۰۹
۷۵۱	شک میں سوچنے کا بیان۔	۴۱۰
۷۵۲	جو شخص پانچ رکعتیں پڑھ لے وہ کیا کرے۔	۴۱۳
۷۵۳	جو شخص اپنی نماز میں سے کچھ بھول جائے وہ کیا کرے۔	۴۱۵
۷۵۴	سجدہ سہو میں تکبیر کہنا۔	〃
۷۵۵	اخیر جلسے میں کس طرح بیٹھنا چاہیئے۔	〃
۷۵۶	دونوں بانہیں کہاں رکھے۔	۴۱۶
۷۵۷	دونوں کہنیاں بیٹھنے میں کس طرح رکھے۔	〃
۷۵۸	دونوں ہتھیلیاں بیٹھنے میں کہاں رکھے۔	۴۱۷
۷۵۹	سوا کلمے کی انگلی کے اور داہنے ہاتھ کی سب انگلیوں کو بند کرلینا۔	〃
۷۶	انگلیوں کو بند کرلینا اور بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ باندھ لینا۔	۴۱۸
۷۶	بائیں ہاتھ کو گھٹنے پر رکھنا۔	〃
۷۶۱	تشہد میں انگلی سے اشارہ کرنا۔	۴۱۹
۷۶۲	دو انگلیوں سے اشارہ کرنے کی ممانعت اور بیان	〃

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
	اس بات کا کہ کس انگلی سے اشارہ کرنا چاہیئے	
۷۶۴	کلمے کی انگلی کو اشارہ میں جھکانا۔	۴۲۰
۷۶۵	اشارے کے وقت نگاہ کہاں رکھنا۔	〃
۷۶۶	جب نماز میں دعا مانگے تو آسمان کی طرف نگاہ نہ اٹھائے۔	〃
۷۶۷	تشہد پڑھنا واجب ہے۔	۴۲۱
۷۶۸	تشہد اس طرح سکھلانا جیسے قرآن کی سورت سکھلاتے ہیں۔	〃
۷۶۹	تشہد کا بیان۔	〃
۷۷۰	ایک اور طرح کا تشہد۔	۴۲۲
۷۷۱	ایک اور طرح کا تشہد۔	〃
۷۷۲	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام کرنا۔	۴۲۳
۷۷۳	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام کرنے کی فضیلت۔	〃
۷۷۴	نماز میں اللہ کی بزرگی بیان کرنا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا۔	۴۲۴
۷۷۵	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کی تاکید۔	〃
۷۷۶	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر کیوں کر درود بھیجنا چاہیئے۔	۴۲۵
۷۷۷	ایک اور طرح کا درود۔	〃
۷۷۸	ایک اور طرح کا درود۔	۴۲۶
۷۷۹	ایک اور طرح کا درود۔	۴۲۷
۷۸۰	ایک اور طرح کا درود۔	〃
۷۸۱	درود پڑھنے کی فضیلت۔	۴۲۸
۷۸۲	درود شریف پڑھ کر پھر جو جی چاہے دعا مانگے	〃
۷۸۳	نماز میں تشہد کے بعد کیا پڑھے۔	۴۲۹
۷۸۴	دعا ماثورہ کے بیان میں۔	〃

www.sirat-e-mustaqeem.com

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۷۸۵	ایک اور طرح کی دعا۔	۴۳۰
۷۸۶	ایک اور طرح کی دعا۔	〃
۷۸۷	ایک اور طرح کی دعا۔	۴۳۱
۷۸۸	ایک اور طرح کی دعا۔	〃
۷۸۹	نماز میں پناہ مانگنا۔	۴۳۲
۷۹۰	ایک اور طرح کی پناہ مانگنا۔	۴۳۳
۷۹۱	ایک اور طرح کی دعا۔	۴۳۴
۷۹۲	نماز کو گھٹانا۔	〃
۷۹۳	نماز کے لیے کم از کم کیا شرائط ہیں؟	〃
۷۹۴	سلام کا بیان۔	۴۳۶
۷۹۵	جب سلام پھیرے تو دونوں ہاتھ کہاں رکھے؟	۴۳۷
۷۹۶	داہنی طرف سلام میں کیا کہے۔	〃
۷۹۷	بائیں طرف سلام میں کیا کہے۔	۴۳۸
۷۹۸	ہاتھوں سے اشارہ کرنا سلام کے وقت۔	۴۳۹
۷۹۹	جب امام سلام کرے اسی وقت مقتدی سلام کرے۔	〃
۸۰۰	نماز سے فارغ ہو کر سجدہ کرنا۔	۴۴۰
۸۰۱	سلام پھیرنے اور بات کر لینے کے بعد سجدہ سہو کرنا۔	〃
۸۰۲	سجدہ سہو کے بعد سلام پھیرنا۔	〃
۸۰۳	سلام پھیرنے کے بعد امام کتنی دیر بیٹھے پھر کب اٹھے۔	۴۴۱
۸۰۴	سلام پھیرتے ہی اُٹھ جانا۔	〃
۸۰۵	امام سلام پھیرنے کے بعد تکبیر کہنا۔	۴۴۲
۸۰۶	نماز کے بعد معوذات پڑھنا۔	〃
۸۰۷	سلام کے بعد استغفار پڑھنا۔	〃
۸۰۸	استغفار کے بعد ذکر کرنا۔	۴۴۳
۸۰۹	سلام کے بعد کیا دعا پڑھے۔	〃
۸۱۰	سلام کے بعد تہلیل اور ذکر کرنا۔	۴۴۳
۸۱۱	ایک اور دعا نماز کے بعد۔	۴۴۴
۸۱۲	کتنی بار یہ دعا پڑھے۔	۴۴۵
۸۱۳	سلام کے بعد ایک اور ذکر۔	〃
۸۱۴	ایک اور طرح کی دعا سلام کے بعد۔	〃
۸۱۵	ایک اور طرح کی دعا۔	۴۴۶
۸۱۶	نماز کے بعد پناہ مانگنا۔	〃
۸۱۷	سلام کے بعد کتنی بار تسبیح کہے۔	۴۴۷
۸۱۸	ایک اور طرح کی تسبیح۔	۴۴۸
۸۱۹	ایک اور طرح کی تسبیح۔	۴۴۹
۸۲۰	ایک اور طرح کی تسبیح۔	〃
۸۲۱	ایک اور طرح کی دعا۔	۴۵۰
۸۲۲	تسبیح کا شمار کرنا۔	〃
۸۲۳	سلام کے بعد منہ نہ پونچھنا۔	〃
۸۲۴	سلام کے بعد امام کا بیٹھنا جہاں پر نماز پڑھی جائے۔	۴۵۱
۸۲۵	نماز سے فارغ ہو کر کس طرف پھرنا چاہیئے	〃
۸۲۶	عورتیں نماز سے کس وقت فارغ ہو جائیں۔	۴۵۲
۸۲۷	امام سے جلدی کرنا اٹھنے میں منع ہے۔	〃
۸۲۸	جو شخص امام کے ساتھ نماز میں شریک رہے اس کے اٹھنے تک تو کتنا ثواب پائے گا۔	۴۵۳
۸۲۹	امام کو لوگوں کی گردنیں پھاند کر جانا درست ہے۔	۴۵۴
۸۳۰	جب کسی شخص سے پوچھا جائے تو نماز پڑھ چکا وہ کہہ سکتا ہے میں نے نہیں پڑھی۔	〃
	کتاب الجمعة	۴۵۵
۸۳۱	جمعہ کا واجب ہونا۔	〃

www.sirat-e-mustaqeem.com

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۸۳۲	یہود ایک دن ہمارے بعد میں اور نصاریٰ ہمارے دو دن بعد ہیں۔	۴۵۵
۸۳۳	جمعے کو ترک کرنے کی سزا۔	″
۸۳۴	جو شخص جمعے کو بغیر عذر کے ترک کرے اس کا کفارہ کیا ہے۔	۴۵۶
۸۳۵	جمعے کی فضیلت کا بیان۔	″
۸۳۶	جمعے کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر زیادہ درود پہنچنا۔	۴۵۷
۸۳۷	جمعے کے دن مسواک کرنے کا حکم۔	″
۸۳	جمعے کے دن غسل کرنے کا حکم۔	۴۵۸
۸۳	جمعہ کا غسل واجب ہے۔	″
۸۴	جمعے کے دن اگر غسل نہ کرے تو کیسا ہے۔	″
۸۴	جمعے کے غسل کی فضیلت۔	۴۵۹
۸۴	جمعے کا لباس کیسا چاہیئے۔	″
۸۴	جمعے کو جانے کی فضیلت۔	۴۶۰
۸	جمعے کو سویرے جانے کی فضیلت۔	″
۸۴	جمعے کو کس وقت جانا بہتر ہے۔	۴۶۱
۸	جمعے کی اذان کا بیان۔	۴۶۲
۸	امام خطبے کے لیے نکل چکا ہو کہ اس وقت کوئی مسجد میں آئے تو سنت پڑھے یا نہیں۔	۴۶۳
۸۴	امام خطبے کے لیے کس پر کھڑا ہو۔	″
۸	امام سے نزدیک ہونے کی فضیلت۔	۴۶۴
۸	امام جب منبر پر خطبہ پڑھ رہا ہو تو لوگوں کی گردنیں پھاندنا منع ہے۔	″
۸	امام خطبہ پڑھ رہا ہو اور کوئی اس وقت آئے تو نماز پڑھے یا نہیں۔	۴۶۵
۸	جب خطبہ ہو رہا ہو تو چپ رہے کسی سے یہ بھی نہ کہے کہ چپ رہو۔	″

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۸۵۳	چپ رہنے کی فضیلت۔	۴۶۵
۸۵۴	خطبہ کیونکر پڑھنا چاہیئے۔	۴۶۶
۸۵۵	جمعے کے خطبے میں غسل کی ترغیب دینا۔	۴۶۶
۸۵۶	امام جمعے کے دن لوگوں کو صدقے کی ترغیب دے۔	۴۶۷
۸۵۷	امام منبر پر اپنی رعیت سے مخاطب ہو۔	۴۶۸
۸۵۸	خطبے میں قرآن پڑھنا۔	″
۸۵۹	خطبے میں اشارہ کرنا۔	۴۶۹
۸۶۰	خطبے کو تمام کرنے سے پہلے منبر سے اترنا (کسی کام کے لیے درست ہے)۔	″
۸۶۱	خطبہ چھوٹا پڑھنا بہتر ہے۔	″
۸۶۲	جمعے کے دن کتنے خطبے پڑھے۔	۴۷۰
۸۶۳	دونوں خطبوں کے بیچ میں بیٹھنا۔	″
۸۶۴	دو خطبوں کے درمیان جب بیٹھے تو چپ رہے۔	″
۸۶۵	دوسرے خطبے میں کلام اللہ پڑھنا اور اللہ کا ذکر کرنا۔	″
۸۶۶	منبر پر سے اتر کر کھڑے رہنا یا کسی سے بات کرنا۔	۴۷۱
۸۶۷	جمعے کی نماز کتنی رکعتیں ہیں۔	″
۸۶۸	جمعے کی نماز میں سورہ جمعہ اور منافقون پڑھنا۔	″
۸۶۹	جمعے کی نماز میں سبح اسم ربک الاعلیٰ اور ہل اتاک حدیث الغاشیہ پڑھنا۔	۴۷۲
۸۷۰	نعمان بن بشیر پر روایات کا اختلاف جمعے کی قراءت میں۔	″
۸۷۱	جس نے جمعے کی نماز کی ایک رکعت امام کے ساتھ پائی اس نے جمعہ پایا۔	″
۸۷۲	جمعے کے بعد مسجد میں کتنی رکعتیں پڑھے۔	۴۷۳

www.sirat-e-mustaqeem.com

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۸۷۳	امام جمعے کے بعد کہاں نماز پڑھے۔	۴۷۳
۸۷۴	جمعے کے بعد دو رکعتیں لمبی پڑھنا۔	″
۸۷۵	جمعے کے بعد ایک ساعت کا بیان جس میں دعا قبول ہوتی ہے۔	″
	کِتَابُ تَقْصِیْرِ الصَّلٰوۃ	
۸۷۶	کتاب ہے نماز قصر کرنے کی سفر میں۔	۴۷۶
۸۷۷	مدینے میں رہنے والے مکے میں قصر کریں۔	۴۷۸
۸۷۸	منا میں قصر کرنے کا بیان۔	″
۸۷۹	کتنے دن کی اقامت تک قصر کرنا چاہیے	۴۸۰
۸۸۰	سفر میں نفل نہ پڑھنا۔	۴۸۱
	کِتَابُ الْکُسُوْف	″
۸۸۱	چاند گہن اور سورج گہن کا بیان۔	″
۸۸۲	جب آفتاب کو گہن لگے تو تسبیح اور تکبیر کہنا اور دعا مانگنا۔	۴۸۲
۸۸۳	جب آفتاب میں گہن ہو تو نماز پڑھنے کا حکم۔	″
۸۸۴	چاند گہن کے وقت نماز پڑھنے کا حکم۔	۴۸۳
۸۸۵	جب آفتاب میں گہن ہو تو یہاں تک نماز پڑھے کہ آفتاب صاف ہو جائے۔	″
۸۸۶	سورج گہن کی نماز کے لیے لوگوں کو پکار دینا۔	″
۸۸۷	سورج گہن کی نماز میں صفیں باندھنا۔	۴۸۴
۸۸۸	گہن کی نماز کیونکر پڑھنا چاہیئے۔	″
۸۸۹	ابن عباس سے دوسری طرح سورج گہن کی نماز کی روایت۔	۴۸۵
۸۹۰	ایک اور طرح سورج گہن کی نماز۔	″
۸۹۱	ایک اور طرح سے حضرت عائشہ سے۔	۴۸۶
۸۹۲	ایک اور طرح سے گہن کی نماز۔	۴۸۸

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۸۹۳	ایک اور طرح گہن کی نماز۔	۴۸۹
۸۹۴	ایک اور طرح گہن کی نماز۔	۴۹۰
۸۹۵	ایک اور طرح گہن کی نماز۔	۴۹۲
۸۹۶	ایک اور طرح گہن کی نماز۔	۴۹۳
۸۹۷	سورج گہن میں کتنی قرارت کرے۔	۴۹۵
۸۹۸	سورج گہن کی نماز میں قرارت پکار کر کرنا۔	۴۹۶
۸۹۹	سورج گہن کی نماز میں قرارت پکار کر نہ پڑھنا۔	″
۹۰۰	گہن کی نماز میں سجدے میں کیا کہے۔	۴۹۷
۹۰۱	گہن کی نماز میں تشہد اور سلام پھیرنا۔	۴۹۸
۹۰۲	گہن کی نماز میں منبر پر بیٹھنا۔	۴۹۹
۹۰۳	گہن کی نماز میں خطبہ کیونکر پڑھے۔	۵۰۰
۹۰۴	سورج گہن میں دعا مانگنے کا حکم۔	″
۹۰۵	سورج گہن میں استغفار کرنے کا حکم۔	۵۰۱
	کِتَابُ الْاِسْتِسْقَاءِ	″
۹۰۶	امام استسقاء کے لیے کب نکلے۔	″
۹۰۷	امام کا نکلنا استسقاء کے لیے۔	۵۰۲
۹۰۸	امام کس حال میں نکلنا چاہیئے۔	″
۹۰۹	استسقاء میں امام کا منبر پر بیٹھنا۔	۵۰۳
۹۱۰	امام جب استسقاء میں دعا مانگے تو اپنی پیٹھ لوگوں کی طرف کرے۔	″
۹۱۱	استسقاء کے وقت امام کا چادر الٹنا۔	″
۹۱۲	امام اپنی چادر کب الٹے۔	۵۰۴
۹۱۳	امام کا ہاتھ اٹھانا دعا کے لیے استسقاء میں۔	″
۹۱۴	ہاتھوں کو کہاں تک اٹھائے۔	″
۹۱۵	استسقاء میں کیا دعا مانگے۔	۵۰۵
۹۱۶	استسقاء میں دعا مانگ کر پڑھنے کا بیان۔	۵۰۷
۹۱۷	استسقاء کی نماز میں کتنی رکعتیں ہیں۔	۵۰۷

www.sirat-e-mustaqeem.com

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۹۱۸	استسقاء کی نماز میں کیوں کر پڑھنا چاہیئے۔	۵۰۸
۹۱۹	استسقاء کی نماز میں قراءت پکار کر کرنا۔	″
۹۲۰	پانی برستے وقت کیا کہے۔	″
۹۲۱	تاروں کی گردش پر پانی برسنے کا اعتقاد برا ہے۔	″
۹۲۲	جب بہت شدت سے پانی پڑے اور نقصان کا خوف ہو تو اس کے بند ہونے کے لیے امام دعا کرے۔	۵۰۹
۹۲۳	جب پانی برسنا بند ہو جائے تو امام اپنے دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا کرے۔	۵۱۰
	كتاب صلوٰة الخوف	۵۱۱
۹۲۴	خوف کی نماز کا بیان۔	″
	كتاب صلوٰة العيدين	۵۲۲
۹۲۵	عیدین کی نماز کی کتاب۔	″
۹۲۶	عید کے لیے دوسرے دن نکلنا۔	″
۹۲۷	جوان عورتوں اور پردہ والی عورتوں کا عیدین میں نکلنا۔	″
۹۲۸	جدا رہنا حائضہ عورتوں کا عیدگاہ سے۔	۵۲۳
۹۲۹	عیدین میں زینت کرنا۔	″
۹۳۰	عید کے دن امام سے پہلے نماز پڑھنا۔	۵۲۴
۹۳۱	عیدین میں اذان نہ دینا۔	″
۹۳۲	عید کے دن خطبہ پڑھنا۔	″
۹۳۳	عیدین کی نماز خطبہ سے پہلے پڑھنا۔	۵۲۵
۹۳۴	برچھی میدان میں گاڑ کر عید کی نماز اس کے سامنے پڑھنا۔	″
۹۳۵	عیدین کی نماز کی کتنی رکعتیں ہیں۔	″
۹۳۶	عیدین میں سورۂ قاف اور اقتربت الساعۃ پڑھنا۔	″

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۹۳۷	عیدین کی نماز میں سبح الاعلیٰ ربک لدعلی اور اہل اتاک حدیث الغاشیہ پڑھنا۔	۵۲۶
۹۳۸	نماز کے بعد عیدین میں خطبہ پڑھنا۔	″
۹۳۹	عیدین کا خطبہ سننے کے لیے بیٹھنا ضرور نہیں ہے۔	″
۹۴۰	خطبے کے لیے اچھا لباس پہننا۔	۵۲۷
۹۴۱	اونٹ پر خطبہ پڑھنا۔	″
۹۴۲	خطبہ کھڑے ہو کر پڑھنا۔	″
۹۴۳	خطبہ پڑھنے میں کسی آدمی پر ٹیکا لگانا۔	″
۹۴۴	خطبہ میں امام لوگوں کی طرف منہ کرے۔	۵۲۸
۹۴۵	خطبہ کے وقت کسی کو چپ کرانا کیسا ہے۔	″
۹۴۶	خطبہ کیونکر پڑھنا چاہیئے۔	″
۹۴۷	امام کا رغبت دلانا لوگوں کو صدقہ کے لیے۔	۵۲۹
۹۴۸	خطبہ متوسط پڑھنا نہ بہت بڑا نہ بہت چھوٹا۔	۵۳۰
۹۴۹	دونوں خطبہ کے بیچ میں بیٹھنا اور چپ رہنا۔	″
۹۵۰	دوسرے خطبہ میں قرآن کی آیتیں پڑھنا اور اللہ کی یاد کرنا۔	۵۳۱
۹۵۱	خطبے کے تمام ہونے سے پہلے امام کا منبر سے اترنا۔	″
۹۵۲	خطبے سے فارغ ہو کر عورتوں کو نصیحت کرنا اور ان کو رغبت دلانا صدقے کی۔	″
۹۵۳	عید کی نماز سے پہلے یا بعد نماز نہ پڑھنا۔	۵۳۲
۹۵۴	امام عید کے دن کتنی قربانیاں کرے۔	″
۹۵۵	عید اور جمعہ ایک ہی دن پڑیں تو کیا کرنا چاہیئے۔	۵۳۳
۹۵۶	اگر عید اور جمعہ ایک ہی پڑیں اور کوئی شخص عید کی نماز پڑھ لے تو اس کو اختیار ہے جمعہ میں آئے یا نہ آئے۔	″

www.sirat-e-mustaqeem.com

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۹۵۷	عید کے دن خوشی سے دف بجانا۔	۵۳۳
۹۵۸	عید کے روز امام کے سامنے کھیل کود کا بیان۔	۵۳۴
۹۵۹	مسجد میں عید کے دن کھیلنا اور عورتوں کا یہ کھیل دیکھنا۔	〃
۹۶۰	عید کے دن گانے اور بجانے کی اجازت۔	۵۳۵
	كِتَابُ قِيَامِ اللَّيْلِ وَتَطَوُّعِ النَّهَارِ	۵۳۶
۹۶۱	گھروں میں نفل پڑھنے کی فضیلت۔	〃
۹۶۲	تہجد کا بیان۔	۵۳۷
۹۶۳	جو شخص رمضان کی راتوں میں نماز پڑھے ایمان سے ثواب کے واسطے اس کی فضیلت۔	۵۳۸
۹۶۴	رمضان کی راتوں میں نماز پڑھنے کا بیان۔	۵۳۹
۹۶۵	رات کو نماز پڑھنے کی فضیلت۔	۵۴۰
۹۶۶	رات کی نماز کی فضیلت۔	۵۴۲
۹۶۷	سفر میں تہجد پڑھنے کی فضیلت۔	۵۴۳
۹۶۸	رات کو کس وقت نفل پڑھے۔	۵۴۴
۹۶۹	جب رات کو اٹھے تو پہلے کیا کہے۔	۵۴۶
۹۷۰	جب رات کو اٹھے تو کیا کرے۔	۵۴۶
۹۷۱	رات کی نماز کس دعا سے شروع کرے۔	〃
۹۷۲	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا بیان۔	۵۴۷
۹۷۳	داؤد علیہ السلام کی نماز کا بیان۔	۵۴۸
۹۷۴	حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کی نماز کا بیان۔	۵۴۹
۹۷۵	رات کو عبادت کرنا۔	۵۵۰
۹۷۶	اختلاف روایت کا حضرت عائشہ پر رات کی عبادت میں۔	۵۵۱
۹۷۷	جب کھڑے ہو کر نماز شروع کرے کس طرح کرے اور بیان راویوں کے اختلاف کا اس باب میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے۔	۵۵۲

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۹۷۸	نفل نماز بیٹھ کر پڑھنے کا بیان۔	۵۵۶
۹۷۹	کھڑے ہو کر پڑھنے والے کی فضیلت بیٹھ کر پڑھنے والے سے۔	۵۵۷
۹۸۰	بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کی فضیلت لیٹ کر پڑھنے والے سے۔	۵۵۸
۹۸۱	بیٹھ کر نماز کیسے پڑھے۔	〃
۹۸۲	رات کو کس طرح قراءت کرے۔	〃
۹۸۳	آہستہ پڑھنے کی فضیلت۔	〃
۹۸۴	رات کی نماز میں قیام اور رکوع اور سجدہ اور سجدہ کے بیچ میں بیٹھنا سب برابر کرنا۔	۵۵۹
۹۸۵	رات کی نماز کیونکر پڑھنی چاہیئے۔	۵۶۰
۹۸۶	وتر پڑھنے کا حکم۔	۵۶۲
۹۸۷	سونے سے پہلے وتر پڑھ لینا (اس شخص کو جس کو جاگنے کا بھروسہ نہ ہو)	〃
۹۸۸	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رات میں دو وتروں سے منع کیا ہے (یعنی دوبارہ پڑھنے سے)۔	۵۶۳
۹۸۹	وتر کا وقت۔	〃
۹۹۰	صبح سے پہلے وتر پڑھ لینا چاہیئے۔	۵۶۴
۹۹۱	فجر کی اذان ہونے کے بعد وتر پڑھنا۔	۵۶۴
۹۹۲	سواری پر وتر پڑھنا۔	〃
۹۹۳	وتر کی کتنی رکعتیں ہیں۔	۵۶۵
۹۹۴	ایک رکعت وتر کو کیونکر پڑھنا چاہیئے۔	۵۶۶
۹۹۵	تین رکعتیں وتر کی کیونکر پڑھنی چاہیئے۔	۵۶۷
۹۹۶	ابی بن کعب کی حدیث میں جو وتر کے باب میں ہے راویوں کا اختلاف ہے۔	〃
۹۹۷	ابن عباس کی حدیث میں راویوں کا اختلاف ہے ابی اسحٰق پر۔	۵۶۸

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۹۹۸	ابن عباس کی حدیث میں راویوں کا اختلاف حبیب بن ابی ثابت پر۔	۵۶۹
۹۹۹	راویوں کا اختلاف زہری پر ابوایوب کی حدیث میں جو وتر کے باب میں ہیں۔	۵۷۰
۱۰۰۰	پانچ رکعتیں وتر کی کیونکر پڑھے اور بیان راویوں کے اختلاف کا حکم پر وتر کی حدیث میں۔	۵۷۱
۱۰۰۱	سات رکعتیں وتر کی کیونکر پڑھے۔	۵۷۲
۱۰۰۲	نو رکعتیں وتر کی کیونکر پڑھے۔	۵۷۳
۱۰۰۳	گیارہ رکعتیں وتر کی پڑھنا۔	۵۷۵
۱۰۰۴	تیرہ رکعتیں وتر کی پڑھنا۔	〃
۱۰۰۵	وتر میں کتنا کلام اللہ پڑھے۔	〃
۱۰۰۶	وتر میں اور طرح کی قراءت۔	〃
۱۰۰۷	اس حدیث میں شعبہ پر راویوں کا اختلاف۔	۵۷۶
۱۰۰۸	اس حدیث میں مالک بن مغول پر اختلاف۔	۵۷۷
۱۰۰۹	اس حدیث میں قتادہ سے شعبہ پر راویوں کا اختلاف۔	۵۷۸
۱۰۱۰	وتر میں کیا دعا پڑھے۔	۵۷۹
۱۰۱۱	وتر میں دعا قنوت پڑھتے وقت ہاتھ نہ اٹھانا	۵۸۰
۱۰۱۱	وتر کے بعد کتنا بڑا سجدہ کرے۔	〃
۱۰۱۲	وتر سے فارغ ہو کر تسبیح کہنا۔	〃
۱۰۱۳	وتر اور فجر کی سنتوں کے درمیان نفل پڑھنا درست ہے۔	۵۸۲
۱۰۱۴	فجر کی سنتوں کی تاکید۔	〃
۱۰۱۵	فجر کی دو رکعتوں کا وقت۔	۵۸۳
۱۰۱۶	فجر کی سنتیں پڑھ کر داہنی کروٹ پر لیٹنا۔	〃
۱۰۱۷	جو شخص رات کو عبادت کرتا ہو پھر چھوڑ دے اس کی مذمت۔	۵۸۴
۱۰۱۸	فجر کی رکعتوں کا وقت۔	〃
۱۰۲۰	ایک شخص رات کو تہجد پڑھتا ہو اور ایک رات نیند کے سبب سے نہ پڑھ سکے۔	۵۸۷
۱۰۲۱	گزشتہ روایت میں رجل رضی کا نام	۵۸۸
۱۰۲۲	ایک شخص اپنے بچھونے پر آیا اور نیت رکھتا تھا رات کو اٹھنے کی لیکن سو گیا اور اٹھ نہ سکا۔	〃
۱۰۲۳	اگر کوئی شخص نیند یا بیماری کی وجہ سے رات کی نماز نہ پڑھ سکے تو دن کو کتنی رکعتیں پڑھے۔	۵۸۹
۱۰۲۴	جو شخص اپنا وظیفہ رات کو نہ پڑھ سکے تو وہ دن کو کس وقت پڑھے۔	〃
۱۰۲۵	فرض نمازوں کے علاوہ دن رات میں بارہ رکعتیں پڑھنے کا ثواب۔	۵۹۰
۱۰۲۶	اس حدیث میں اسماعیل بن ابی خالد پر راویوں کا اختلاف۔	۵۹۲
	کتاب الجنائز	۵۹۵
۱۰۲۷	موت کی آرزو کرنا کیسی ہے۔	〃
۱۰۲۸	موت کی دعا کرنا۔	۵۹۶
۱۰۲۹	موت کو بہت یاد کرنا۔	〃
۱۰۳۰	میت کو سکھلانا۔	۵۹۷
۱۰۳۱	مومن کے مرنے کی نشانی۔	۵۹۸
۱۰۳۲	موت کی سختی کا بیان۔	〃
۱۰۳۳	پیر کے دن مرنا۔	۵۹۹
۱۰۳۴	وطن کے سوا اور کہیں مرنے کی فضیلت	〃
۱۰۳۵	مرنے کے وقت مومن کی کیسی عزت ہوتی ہے۔	〃
۱۰۳۶	جو شخص اللہ کی ملاقات چاہے۔	۶۰۰
۱۰۳۷	میت کو بوسہ دینا۔	۶۰۲

www.sirat-e-mustaqeem.com

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۱۰۳۸	میت کو ڈھانپ دینا۔	۶۰۳
۱۰۳۹	میت پر رونا کیسا ہے؟	〃
۱۰۴۰	کونسا رونا منع ہے؟	۶۰۴
۱۰۴۱	میت پر نوحہ کرنا کیسا ہے؟ یعنی مرنے پر چلا کر رونا اور اس کے اوصاف بیان کرنا۔	۶۰۶
۱۰۴۲	میت پر رونے کی اجازت۔	۶۰۹
۱۰۴۳	جاہلیت کی طرح چلانا اور پکار کر رونا منع ہے۔	〃
۱۰۴۴	چلا کر رونا منع ہے۔	۶۱۰
۱۰۴۵	گالوں پر مارنا منع ہے۔	〃
۱۰۴۶	سر منڈانا مصیبت میں منع ہے۔	〃
۱۰۴۷	گریبان پھاڑنا منع ہے۔	۶۱۱
۱۰۴۸	مصیبت میں صبر کرنے کا اور خدا سے اجر مانگنے کا حکم۔	۶۱۲
۱۰۴۹	جو شخص صبر کرے اور خدا سے اجر چاہے اس کا ثواب۔	۶۱۳
۱۰۵۰	جس شخص کی تین اولادیں مر جائیں اس کا ثواب۔	〃
۱۰۵۱	جس کی تین اولادیں مر جائیں۔	〃
۱۰۵۲	جو تین اولادیں آگے بھیج چکا ہو۔	۶۱۴
۱۰۵۳	موت کی خبر پہنچانا۔	۶۱۵
۱۰۵۴	میت کو پانی اور بیری کے پتے سے غسل دینا۔	۶۱۶
۱۰۵۵	گرم پانی سے غسل کرنا۔	〃
۱۰۵۶	میت کے سر کو دھونا۔	〃
۱۰۵۷	میت کی داہنی طرف سے غسل شروع کرنا اور وضو کے مقامات کو پہلے دھونا۔	۶۱۷
۱۰۵۸	میت کو طاق بار غسل دینا۔	〃
۱۰۵۹	میت کو پانچ مرتبہ سے زیادہ نہلانا۔	〃
۱۰۶۰	میت کو سات مرتبہ سے زیادہ غسل دینا۔	۶۱۸
۱۰۶۱	میت کے غسل میں کافور شریک کرنا۔	〃

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۱۰۶۲	اندر ایک کپڑا لپیٹنا۔	۶۱۹
۱۰۶۳	اچھا کفن دینے کا حکم۔	۶۱۹
۱۰۶۴	کونسا کفن بہتر ہے؟	۶۲۰
۱۰۶۵	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کتنے کپڑوں میں کفن دیئے گئے۔	〃
۱۰۶۶	کفن میں قمیص ہونا۔	〃
۱۰۶۷	جب محرم مر جائے تو اس کو کفن کیونکر دیں۔	۶۲۲
۱۰۶۸	مشک کا بیان۔	〃
۱۰۶۹	جنازے کی خبر کرنا۔	〃
۱۰۷۰	جنازے کو جلدی لے چلنا۔	۶۲۳
۱۰۷۱	جنازے کے واسطے کھڑے ہونے کا حکم۔	۶۲۴
۱۰۷۲	مشرکوں کے جنازے کے لیے کھڑا ہونا۔	۶۲۶
۱۰۷۳	جنازے کیلئے کھڑا نہ ہونا۔	〃
۱۰۷۴	مومن کا موت سے آرام پانا۔	۶۲۸
۱۰۷۵	مردے کی تعریف پانا۔	〃
۱۰۷۶	مردوں کا ذکر نیکی سے کرنا چاہیئے۔	۶۳۰
۱۰۷۷	مردوں کے برا کہنے کی ممانعت۔	〃
۱۰۷۸	جنازوں کے ساتھ چلنے کا حکم۔	〃
۱۰۷۹	جو شخص جنازہ کے ساتھ جائے اس کی فضیلت	۶۳۱
۱۰۸۰	سوار آدمی جنازہ سے کہاں رہے۔	〃
۱۰۸۱	پیدل آدمی جنازہ کے ساتھ کہاں پر چلے۔	۶۳۲
۱۰۸۲	مردے پر نماز پڑھنے کا حکم۔	〃
۱۰۸۳	بچوں پر نماز پڑھنا۔	۶۳۳
۱۰۸۴	بچوں پر نماز پڑھنا چاہیئے۔	〃
۱۰۸۵	مشرکوں کی اولاد۔	〃
۱۰۸۶	شہیدوں پر نماز پڑھنا چاہیئے۔	۶۳۴
۱۰۸۷	شہیدوں پر نماز نہ پڑھنا۔	۶۳۵

www.sirat-e-mustaqeem.com

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۱۰۸۸	جو شخص زنا کی حد میں سنگسار کیا جائے اس پر نماز نہ پڑھیں ۔	۶۳۶
۱۰۸۹	زنا کی حد میں جو سنگسار کیا جائے اس پر نماز پڑھنا ۔	″
۱۰۹۰	جو شخص وصیت میں ظلم کرے اس پر نماز پڑھنا ۔	۶۳۷
۱۰۹۱	جس شخص نے غنیمت کے مال سے چوری کی ہو اس پر نماز پڑھنا ۔	″
۱۰۹۱	جو شخص قرض دار ہو اس پر نماز نہ پڑھنا ۔	۶۳۸
۱۰۹۱	جو آدمی اپنے تئیں آپ مار ڈالے اس پر نماز نہ پڑھنا ۔	۶۳۹
۱۰۹۱	منافقوں پر نماز پڑھنا چاہیئے ۔	۶۴۰
۱۰۹۰	مسجد کے اندر جنازے کی نماز پڑھنا ۔	۶۴۱
۱۰۹۰	رات کو جنازے کی نماز پڑھنا ۔	″
۱۰۹۷	جنازے میں صفیں باندھنا ۔	۶۴۲
۱۰۹	جنازے پر کھڑا ہو کر نماز پڑھنا ۔	۶۴۳
۱۰۹	لڑکے اور عورت کے جنازہ کو ساتھ رکھ کر نماز پڑھنا ۔	″
۱۱۰	عورتوں اور مردوں کے جنازے کو ایک جگہ رکھنا ۔	″
۱۱۰	جنازے پر کتنی تکبیریں کہے ۔	۶۴۴
۱۱۰	دعا جنازے کے بیان میں ۔	۶۴۵
۱۱۰	جس شخص پر سو آدمی نماز پڑھیں ۔	۶۴۷
۱۱	جو شخص جنازے پر نماز پڑھے اس کے ثواب کا بیان ۔	۶۴۸
۱۱	جنازہ رکھنے سے پہلے بیٹھنا کیسا ہے ؟	۶۴۹
۱۱	جنازہ کے لیے کھڑا ہونا ۔	″
۱۱	شہید کو خون لگا ہوا دفن کر دینا ۔	۶۵۰
۱۱	شہید کہاں پر دفن کیا جائے ۔	″

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۱۱۰۹	مشرک کو دفن کرنا ۔	۶۵۰
۱۱۱۰	بغلی اور صندقی قبر کا بیان ۔	۶۵۱
۱۱۱۱	قبر گہری کھودنا بہتر ہے ۔	″
۱۱۱۲	قبر کو کشادہ رکھنا مستحب ہے ۔	۶۵۲
۱۱۱۳	قبر میں ایک کپڑا بچھانا ۔	″
۱۱۱۴	جن ساعتوں میں مُردوں کا دفن کرنا منع ہے ان کا بیان ۔	۶۵۳
۱۱۱۵	کئی آدمیوں کو ایک قبر میں گاڑنا ۔	″
۱۱۱۶	کون آگے کیے جائیں ۔	۶۵۴
۱۱۱۷	مردے کو قبر سے نکالنا قبر میں رکھ دینے کے بعد	″
۱۱۱۸	مردے کو قبر سے نکالنا دفن کے بعد ۔	۶۵۵
۱۱۱۹	قبر پر نماز پڑھنا ۔	″
۱۱۲۰	جنازے سے فارغ ہو کر سوار ہونا ۔	۶۵۶
۱۱۲۱	قبر پر زیادہ کرنا ۔	″
۱۱۲۲	قبر پر عمارت بنانا کیسا ہے ۔	″
۱۱۲۳	قبر پر گچ کرنا ۔	۶۵۷
۱۱۲۴	قبر اگر بلند ہو تو اس کو گرا کر برابر کرنا ۔	″
۱۱۲۵	قبروں کی زیارت کا بیان ۔	″
۱۱۲۶	مشرک کی قبر کی زیارت ۔	۶۵۸
۱۱۲۷	مشرکوں کے واسطے دعا کرنے کی ممانعت	″
۱۱۲۸	مسلمانوں کے لیے دعا کرنے کا حکم ۔	۶۵۹
۱۱۲۹	قبروں پر چراغ جلانے کی برائی کا بیان ۔	۶۶۲
۱۱۳۰	قبروں پر بیٹھنے کی برائی ۔	″
۱۱۳۱	قبروں کو مسجد بنانا ۔	۶۶۳
۱۱۳۲	سبتی جوتیاں پہن کر قبروں میں جانا مکروہ ہے ۔	″
۱۱۳۳	سبتی کے سوا اور جوتیوں کی اجازت ۔	۶۶۴
۱۱۳۴	قبروں کے سوال کا بیان ۔	″

www.sirat-e-mustaqeem.com

نمبر شمار	باب	صفحہ نمبر
۱۱۳۵	کافر کے سوال کا بیان ۔	۶۶۴
۱۱۳۶	جو شخص پیٹ کے عارضہ سے مرجائے۔	״
۱۱۳۷	شہید کا بیان ۔	״
۱۱۳۸	قبروں کو دبانا اور دبوچنا ۔	۶۶۶
۱۱۳۹	قبر کے عذاب سے پناہ مانگنا۔	۶۶۷
۱۱۴۰	قبر پر درخت کی شاخ لگانا۔	۶۶۹
۱۱۴۱	مومنوں کی روحوں کا بیان ۔	۶۷۱
۱۱۴۲	قیامت میں اٹھنے کا بیان ۔	۶۷۴
۱۱۴۳	سب سے پہلے قیامت میں کون کپڑا پہنایا جائے گا ۔	۶۷۵
۱۱۴۴	ماتم پرسی کا بیان ۔	۶۷۶
۱۱۴۵	ایک اور قسم کی تعزیت ۔	۶۷۷

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۔ كِتَابُ الطَّهَارَةِ

قَالَ الشَّيْخُ الْإِمَامُ الْعَالِمُ الرَّبَّانِيُّ رُحْلَةُ الْحَافِظُ الْحُجَّةُ الصَّمَدُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ بَحْرٍ النَّسَائِيُّ تَأْوِيلُ قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ

شیخ امام عالم اللہ والے پیشوا حافظ حجۃ اللہ ابو عبد الرحمٰن احمد بن شعیب بن علی بن بحر نسائی نے کہا کہ تفسیر اللہ جل جلالہ کے اس قول کی کہ جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو تو اپنا منہ اور ہاتھ کہنیوں تک دھو ف۔

۱۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلَا يَغْمِسْ يَدَهُ فِي وَضُوئِهِ حَتّٰى يَغْسِلَهَا ثَلٰثًا فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص سو کر اٹھے تو اپنا ہاتھ وضو کے پانی میں نہ ڈالے جب تک کہ اس کو تین بار نہ دھو لے اس لیے کہ کوئی تم میں سے نہیں جانتا کہ اس کا ہاتھ کہاں رہا؟

بَابُ السِّوَاكِ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ

رات کو اٹھ کر مسواک کرنا

۲۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو اٹھتے تو اپنا منہ مسواک سے صاف کرتے۔

بَابُ كَيْفَ يَسْتَاكُ

مسواک کیونکر کرے؟

۳۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسٰى قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَسْتَنُّ وَطَرَفُ السِّوَاكِ عَلٰى لِسَانِهِ وَهُوَ يَقُولُ عَأْعَأْ۔

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا آپ مسواک کر رہے تھے اور مسواک کا کنارہ آپ کی زبان پر تھا اور عاعا کی آواز نکل رہی تھی یعنی حلق صاف کر رہے تھے

ف: ظاہر اس آیت سے یہ نکلتا ہے کہ جب نماز کے لیے کھڑے ہو تو وضو کرو۔ حالانکہ یہ حکم نہیں ہے۔ اگر وضو ہو تو پھر وضو کرنا ضروری نہیں۔ تو مؤلف نے آیت کی تفسیر حدیث سے کی یعنی مقصود یہ ہے کہ جب سو کر نماز کے لیے اٹھو تو وضو کرو۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ هَلْ يَسْتَاكُ الْإِمَامُ بِحَضْرَةِ رَعِيَّتِهِ — امام اپنی رعیت کے سامنے مسواک کرے

۴- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ ابْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بُرْدَةَ-

عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ أَقْبَلْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِي رَجُلَانِ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ أَحَدُهُمَا عَنْ يَمِينِي وَالْآخَرُ عَنْ يَسَارِي وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَاكُ فَكِلَاهُمَا سَأَلَ الْعَمَلَ قُلْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ نَبِيًّا مَا أَطْلَعَانِي مَا فِي أَنْفُسِهِمَا وَمَا شَعَرْتُ أَنَّهُمَا يَطْلُبَانِ الْعَمَلَ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى سِوَاكِهِ تَحْتَ شَفَتِهِ قَلَصَتْ فَقَالَ إِنَّا لَا أَوْ لَنْ نَسْتَعِينَ عَلَى الْعَمَلِ مَنْ أَرَادَهُ وَلٰكِنِ اذْهَبْ أَنْتَ فَبَعَثَهُ عَلَى الْيَمَنِ ثُمَّ أَرْدَفَهُ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا-

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور میرے ساتھ قبیلۂ اشعر کے دو اور شخص تھے۔ ایک دائیں اور دوسرا بائیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسواک کر رہے تھے دونوں نے آپؐ سے خدمت (نوکری) مانگی۔ میں نے کہا اس ذات کی قسم جس نے آپ کو نبی بنا کر بھیجا ہے انھوں نے اپنے دل کی بات مجھ سے نہیں کہی نہ مجھے معلوم تھا کہ وہ نوکری چاہتے ہیں ہیں اس وقت آپ کی مسواک کو دیکھ رہا ہوں وہ آپ کے ہونٹ کے نیچے تھی اور اوپر کا ہونٹ اٹھ گیا تھا آپ نے فرمایا ہم کبھی اس کو نوکری نہیں دیتے۔ جو اس کی درخواست کرے لیکن اے ابوموسیٰ تم جاؤ (ہم تمہیں نوکری دیتے ہیں) پھر آپ نے ابوموسیٰ کو یمن کا حاکم بنا کر بھیجا اور بعد ان کے ساتھ معاذ بن جبل کو کر دیا۔ (اس حدیث سے یہ نکلا کہ امام اپنی رعیت کے سامنے مسواک کر سکتا ہے۔)

بَابُ التَّرْغِيبِ فِي السِّوَاكِ — مسواک کی فضیلت کا بیان

۵- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَبِي عَتِيقٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ

سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ-

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسواک منہ کو پاک کرنیوالی ہے اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کا سبب ہے۔ یعنی مسواک کرنے والے کا منہ پاک اور اللہ اس سے خوش رہتا ہے۔)

بَابُ الْإِكْثَارِ فِي السِّوَاكِ — مسواک بکثرت کرنی چاہیے

۶- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَعِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ ابْنُ الْحَبْحَابِ-

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ

www.sirat-e-mustaqeem.com

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَدْ اَکْثَرْتُ عَلَیْکُمْ فِی السِّوَاکِ۔

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے مسواک کے بارے میں تم سے بہت کچھ بیان کیا ہے۔ف ا

بَابُ الرُّخْصَۃِ فِی السِّوَاکِ بِالْعَشِیِّ لِلصَّائِمِ
روزہ دار تیسرے پہر مسواک کر سکتا ہے

۷- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ مَالِکٍ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰی اُمَّتِیْ لَاَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاکِ عِنْدَ کُلِّ صَلٰوۃٍ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میں اپنی امت پر مشکل نہ جانتا تو میں ان کو ہر نماز کیلیے مسواک کرنیکا حکم دیتا یعنی واجب کر دیتا۔ سنت تو اب بھی ہے کہ ہر نماز یا وضو پر مسواک کرے جب ہر نماز پر مسواک سنت ہوئی تو روزہ دار کو تیسرے پہر میں مسواک کرنا جائز ہوا اسلیے کہ ظہر اور عصر تیسرے پہر میں پڑھی جاتی ہیں۔

بَابُ السِّوَاکِ فِیْ کُلِّ حِیْنٍ
ہر وقت مسواک کرنیکا بیان

۸- اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِیْسٰی وَهُوَ ابْنُ یُوْنُسَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنِ الْمِقْدَامِ وَهُوَ

ابْنُ شُرَیْحٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَۃَ بِاَیِّ شَیْءٍ کَانَ یَبْدَاُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ بَیْتَہٗ قَالَتْ بِالسِّوَاکِ۔

حضرت شریح بن ہانی سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جس وقت مکان میں داخل ہوتے تو آپ کون سی چیز کے ساتھ شروع کرتے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا آپ مسواک کرنا شروع کرتے۔ف ا

بَابُ ذِکْرِ الْفِطْرَۃِ الْاِخْتِتَانُ
پیدائشی سنتوں کا بیان جیسے ختنہ کرنا

۹- اَخْبَرَنَا الْحٰرِثُ بْنُ مِسْکِیْنٍ قِرَاءَۃً عَلَیْہِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ یُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الْفِطْرَۃُ خَمْسٌ الْاِخْتِتَانُ وَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ چیزیں پیدائشی سنت ہیں۔ ختنہ کرانا۔ زیر ناف کے بال مونڈنا۔ مونچھ کے بال کترنا۔ ناخن کاٹنا۔ بغل

ف ا یعنی تم کو مسواک کرنے کی رغبت دلائی۔ اور اکثرت بصیغہ مجہول بھی منقول ہے یعنی مجھے مسواک کے متعلق حکم دینے کا بہت حکم ہوا۔ اور اکثرتم علی اور اکثرت علی بھی منقول ہے۔

ف ا یعنی جب حضرت گھر تشریف لاتے تو پہلے مسواک کرتے۔ یہ بات مزاج اشرف کے کمال لطافت کی تھی کہ بہت خاموشی یا گفتگو سے کچھ منہ میں تغیر آیا ہو تو دور ہو جائے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

الْاِسْتِحْدَادُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيْمُ الْاَظْفَارِ وَنَتْفُ الْاِبِطِ۔

کے بال دور کرنا (یہ پرانی سنتیں ہیں جو اگلے انبیاءؑ سے برابر چلی آتی ہیں)

بَابُ ۱۰ تَقْلِيْمِ الْاَظْفَارِ — ناخون کاٹنا

۱۰- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِّنَ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَنَتْفُ الْاِبِطِ وَتَقْلِيْمُ الْاَظْفَارِ وَ الْاِسْتِحْدَادُ وَالْخِتَانُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ چیزیں پیدائشی سنت ہیں۔ مونچھ کترنا۔ بغل کے بال اکھاڑنا۔ ناخن کاٹنا۔ زیر ناف کے بال مونڈنا۔ ختنہ کرنا۔

بَابُ ۱۱ نَتْفِ الْاِبِطِ — بغل کے بال اُکھیڑنا

۱۱- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ مِّنَ الْفِطْرَةِ الْخِتَانُ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَنَتْفُ الْاِبِطِ وَتَقْلِيْمُ الْاَظْفَارِ وَاَخْذُ الشَّارِبِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ چیزیں پیدائشی سنت ہیں۔ ختنہ کرنا۔ زیر ناف کے بال مونڈنا۔ بغل کے بال اکھیڑنا۔ ناخن تراشنا۔ مونچھ کے بال لینا (یعنی منڈانا یا کترانا۔ اکثر سلف کے نزدیک مونچھ کا منڈانا بہتر ہے اور بعض علماء کے نزدیک کترانا بہتر ہے۔)

بَابُ ۱۲ حَلْقِ الْعَانَةِ — زیر ناف کے بال لینا

۱۲- اَخْبَرَنَا الْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ نَافِعٍ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْفِطْرَةُ قَصُّ الْاَظْفَارِ وَاَخْذُ الشَّارِبِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ناخن تراشنا اور مونچھ کترنا اور زیر ناف کے بال لینا پیدائشی سنت ہے (یعنی ان کو استرے سے مونڈنا)۔

بَابُ ۱۳ قَصِّ الشَّارِبِ — مونچھ کترنے کا بیان

۱۳- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبِيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ يَسَارٍ

عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ

www.sirat-e-mustaqeem.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّمْ يَأْخُذْ شَارِبَهٗ فَلَيْسَ مِنَّا۔

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مونچھ کے بال نہ لیوے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

بَابُ التَّوْقِيْتِ فِىْ ذٰلِكَ
ان چیزوں کی مدت کا بیان

۱۴- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ هُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِىْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ وَقَّتَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ قَصِّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيْمِ الْاَظْفَارِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ وَنَتْفِ الْاِبِطِ اَنْ لَّا نَتْرُكَ اَكْثَرَ مِنْ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا وَقَالَ مَرَّةً اُخْرٰى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے لیے حد اور مدت مقرر کردی مونچھ کے کم کرنے میں اور ناخن ترا شنے میں اور زیر ناف کے بال مونڈنے میں اور بغل کے بال اکھیڑنے میں یہ کہ چالیس دن یا رات سے زیادہ نہ چھوڑیں۔ (اور اس مدت سے کم میں افضل ہے۔)

بَابُ اِحْفَاءِ الشَّارِبِ وَاِعْفَاءِ اللُّحٰى
مونچھ کے بال دُور کرنا اور داڑھیوں کو چھوڑ دینا

۱۵- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى هُوَ ابْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَنِىْ نَافِعٌ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَحْفُوا الشَّوَارِبَ وَاَعْفُوا اللُّحٰى۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مونچھوں کو کم کرو اور داڑھیوں کو چھوڑ دو ف۔

بَابُ الْاِبْعَادِ عِنْدَ اِرَادَةِ الْحَاجَةِ
حاجت کے لیے دُور جانے کا بیان

۱۶- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ الْخَطْمِيُّ عُمَيْرُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنِى الْحٰرِثُ بْنُ فُضَيْلٍ وَعُمَارَةُ بْنُ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ۔

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ قُرَادٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْخَلَاءِ وَكَانَ اِذَا اَرَادَ الْحَاجَةَ اَبْعَدَ۔

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی قراد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ میں پاخانے کے لیے (جنگل میں بستی کے باہر) گیا۔ جب آپ پاخانے کے لیے تشریف لیجانے کے لیے ارادہ کرتے تو دور جاتے (تاکہ ستر پر لوگوں کی نظر نہ پڑے)

۱۷- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ۔

عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پاخانے کے لیے جانے تو دُور تشریف لے

ف: کم کرو یعنی بالکل نکال دو جیسے اکثر علماء کا قول ہے اور بعضوں کے نزدیک لب سے جسقدر زیادہ ہو اس کو کتر ڈالے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

إِذَا ذَهَبَ الْمَذْهَبَ أَبْعَدَ قَالَ فَذَهَبَ لِحَاجَتِهِ وَهُوَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ فَقَالَ ائْتِنِي بِوَضُوءٍ فَأَتَيْتُهُ بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ.

جاتے۔ ایک روز کسی سفر میں آپ حاجت کے لیے تشریف لے گئے تو مجھ سے فرمایا وضو کا پانی لے کر آ ؤ میں وضو کا پانی لے کر گیا آپ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔ ف۱،

قَالَ الشَّيْخُ إِسْمٰعِيلُ هُوَ ابْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ الْقَارِئُ.

بَابُ الرُّخْصَةِ فِي تَرْكِ ذٰلِكَ — حاجت کے لیے دور نہ جانے کا بیان

۱۸- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَهٰى إِلٰى سُبَاطَةِ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا فَتَنَحَّيْتُ عَنْهُ فَدَعَانِي وَكُنْتُ عِنْدَ عَقِبَيْهِ حَتّٰى فَرَغَ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ.

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ چلا جا رہا تھا یہاں تک کہ آپؐ قوم کے کوڑا کرکٹ پھینکنے کی جگہ پر پہنچے۔ آپؐ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا (تاکہ بیٹھنے کی وجہ سے گندگی نہ لگ جائے) میں آپؐ سے ہٹ گیا۔ آپؐ نے مجھے بلایا اور میں آپؐ کے پیچھے کھڑا ہوا تھا۔ یہاں تک آپؐ فارغ ہوئے۔ پھر وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔ ف۲

بَابُ الْقَوْلِ عِنْدَ دُخُولِ الْخَلَاءِ — پاخانے جاتے وقت کیا کہے

۱۹- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ

ف۱: ان حدیثوں سے معلوم ہوا کہ اگر حاجت کے لیے جنگل میں جائے اور وہاں آڑ نہ ہو تو دور جانا بہتر ہے تاکہ کسی کی نظر نہ پڑے۔ اور اگر آڑ یا پردہ ہو تو نزدیک جانے میں بھی کچھ قباحت نہیں ہے۔

ف۲: آپؐ نے کھڑے ہو کر پیشاب اس لیے کیا کہ آپؐ کی پشت میں درد تھا۔ اور قاضی حسین نے اپنی تعلیق میں کہا کہ اہل ہرات نے اس کی عادت بنالی ہے کہ ہر سال ایک بار کھڑے ہو کر پیشاب کرتے ہیں اس سنت پر عمل کرنے کے لیے۔ اور ایک قول یہ ہے جو بیہقی نے روایت کیا کہ آپؐ کے گھٹنوں میں کوئی مرض تھا اس وجہ سے کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔ حافظ ابن حجر نے کہا اگر یہ روایت صحیح ہو تو سب توجیہوں سے بے پرواہی ہو گی لیکن اس کو دارقطنی اور بیہقی نے ضعیف کہا ہے۔ اور ایک قول یہ ہے کہ وہاں بیٹھنے کی جگہ نہ تھی اس لاچاری سے آپؐ کھڑے رہے کیونکہ کوڑی کے سامنے کا کنارہ اونچا ہو گا۔ ماوردی اور قاضی عیاض نے کہا کہ آپ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا تاکہ دوسری جانب سے حدث نہ نکلنے پر اطمینان ہو اور یہ اطمینان بیٹھنے میں نہیں ہوتا۔ اور منذریؒ نے چھٹی توجیہ کی وہ یہ ہے کہ وہاں گیلی نجاست ہو گی اور نرم۔ آپ کو خوف ہوا کہ بیٹھ کر پیشاب کرنے میں وہ اپنے اوپر نہ اڑے۔ ابن سید الناس نے شرح ترمذی میں کہا کہ کھڑے ہو کر بھی یہ خوف تھا بلکہ زیادہ تھا اور یہ وجہ تیسری وجہ کی طرف رجوع کرتی ہے۔ اور ابوعوانہ اور ابن شاہین نے کہا یہ منسوخ ہے۔ واللہ اعلم (زہر الربی علی المجتبیٰ للسیوطیؒ)۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پاخانے کے لیے تشریف لے جاتے تو فرماتے۔ یا اللہ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں بھوتوں اور چڑیلوں سے (دونوں شیطان کی قسم ہیں)

باب ۱۹ النَّهْيِ عَنِ اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ عِنْدَ الْحَاجَةِ — پائخانہ یا پیشاب کے وقت قبلہ کیطرف منہ کرنیکی ممانعت

۲۰- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ اِسْحٰقَ اَنَّهٗ سَمِعَ۔

عَنْ اَبَا اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ بِمِصْرَ يَقُوْلُ وَاللّٰهِ مَا اَدْرِيْ كَيْفَ اَصْنَعُ بِهٰذِهِ الْكَرَايِيْسِ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا ذَهَبَ اَحَدُكُمْ اِلَى الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرْهَا۔

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب وہ مصر میں تھے تو کہتے خدا کی قسم میری سمجھ میں نہیں آتا کہ میں ان پائخانوں کے ساتھ کیا کروں (ان پائخانوں کے منہ قبلہ کی طرف بنائے گئے تھے) حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جب تم میں سے کوئی پیشاب یا پاخانے کے لیے جائے تو قبلہ کی طرف نہ تو منہ کرے اور نہ ہی پیٹھ کرے (خواہ شہر میں ہو یا جنگل میں۔ امام ابوحنیفہ اور ایک طائفہ کا یہی قول ہے)

باب ۲۰ النَّهْيِ عَنِ اسْتِدْبَارِ الْقِبْلَةِ عِنْدَ الْحَاجَةِ — قضائے حاجت کے وقت قبلہ کیطرف پیٹھ کرنیکی ممانعت

۲۱- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ۔

عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوْهَا لِغَائِطٍ اَوْ بَوْلٍ وَلٰكِنْ شَرِّقُوْا اَوْ غَرِّبُوْا۔

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ قبلہ کی طرف منہ کرو اور نہ پیٹھ کرو پاخانہ پیشاب کی حالت میں مگر مشرق یا مغرب کی طرف منہ کر لو۔ ف ۱

باب ۲۱ الْاَمْرِ بِاسْتِقْبَالِ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ عِنْدَ الْحَاجَةِ — قضائے حاجت کے وقت مشرق یا مغرب کیطرف منہ کرنیکا حکم

۲۲- اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا غُنْدَرٌ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ۔

عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ

ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی

ف ۱: یہ حکم مدینہ مطہرہ کیواسطے ہے کیونکہ وہاں پر قبلہ جنوب کیطرف ہے۔ ہندوپاک کا قبلہ مغرب کیطرف ہے تو یہاں شمال یا جنوب بیٹھنا چاہیے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمُ الْغَائِطَ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلٰكِنْ لِيُشَرِّقْ أَوْ لِيُغَرِّبْ۔

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی حاجت کے لیے جائے تو قبلہ کی طرف منہ کر کے نہ بیٹھے بلکہ مشرق یا مغرب کی طرف بیٹھے۔ (کیونکہ مدینہ کا قبلہ اس طرف نہیں ہے اور جہاں کا قبلہ پچھم کی طرف ہو وہاں اُتر یا دکھن کی طرف بیٹھنا چاہیے۔)

بَابُ ۲۲ الرُّخْصَةِ فِي ذٰلِكَ فِي الْبُيُوتِ — گھروں کے اندر قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ کرنا درست ہے

۲۳ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ لَقَدِ ارْتَقَيْتُ عَلَى ظَهْرِ بَيْتِنَا فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى لَبِنَتَيْنِ مُسْتَقْبِلَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ لِحَاجَتِهِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں اپنے گھر کی چھت پر چڑھا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ دو اینٹوں پر قضائے حاجت کے لیے بیٹھے ہوئے تھے اور آپ کا منہ بیت المقدس کی طرف تھا تو پیٹھ کعبہ کی طرف ہو گی اس لیے کہ مدینہ سے بیت المقدس جانب شمال ہے۔ اس حدیث سے ائمہ ثلاثہ نے دلیل پکڑی اور کہا کہ گھروں میں حاجت کے وقت کعبہ کی طرف منہ یا پیٹھ کرنا منع نہیں ہے۔)

بَابُ ۲۳ النَّهْيِ عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ بِالْيَمِينِ عِنْدَ الْحَاجَةِ — حاجت کے وقت شرمگاہ کو داہنے ہاتھ سے چھونا منع ہے

۲۴ - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْمٰعِيلَ وَهُوَ الْقَنَّادُ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أَبِي قَتَادَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بَالَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَأْخُذْ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ

۲۵ - أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى هُوَ ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْخَلَاءَ فَلَا يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ۔

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی پیشاب کرے تو اپنا ذکر داہنے ہاتھ سے نہ تھامے۔ (دوسری روایت میں یوں ہے): یعنی آپ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی پاخانے میں جائے تو اپنا ذکر داہنے ہاتھ سے نہ چھوئے۔

بَابُ ۲۴ الرُّخْصَةِ فِي الْبَوْلِ فِي الصَّحْرَاءِ قَائِمًا — جنگل میں کھڑے ہو کر پیشاب کرنا درست ہے۔

۲۶ - أَخْبَرَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمٰعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ

عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک قوم کے کوڑے پر تشریف لائے اور وہاں کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۲۷- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ اَنْبَانَا مُحَمَّدٌ قَالَ اَنْبَانَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ اَنَّ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتٰى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک قوم کے کوڑے پر تشریف لائے اور آپ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔

۲۸- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ اَنْبَانَا بَهْزٌ قَالَ اَنْبَانَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ وَمَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَشٰى اِلٰى سُبَاطَةِ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا۔ قَالَ سُلَيْمَانُ فِيْ حَدِيْثِهٖ وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ وَلَمْ يَذْكُرْ مَنْصُوْرٌ الْمَسْحَ۔

یعنی آپ ایک قوم کے کوڑے پر گئے اور کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔ سلیمان نے اتنا زیادہ کیا کہ اپنے موزوں پر مسح کیا۔

بَابُ ۲۵ الْبَوْلِ فِي الْبَيْتِ جَالِسًا — گھر میں بیٹھ کر پیشاب کرنا چاہیے

۲۹- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَانَا شَرِيْكٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ مَنْ حَدَّثَكُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ قَائِمًا فَلَا تُصَدِّقُوْهُ مَا كَانَ يَبُوْلُ اِلَّا جَالِسًا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق جو کوئی تم سے بیان کرے کہ آپ کھڑے ہو کر پیشاب کرتے تھے تو اسے سچا نہ جانو اس لیے کہ آپ بغیر بیٹھے پیشاب نہ کرتے تھے۔ ف ۱

بَابُ ۲۶ الْبَوْلِ اِلَى السُّتْرَةِ يَسْتَتِرُ بِهَا — کسی چیز کو سامنے رکھکر اسکی آڑ میں پیشاب کرنیکا بیان

۳۰- اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَسَنَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيْ يَدِهٖ كَهَيْئَةِ الدَّرَقَةِ فَوَضَعَهَا ثُمَّ جَلَسَ خَلْفَهَا فَبَالَ اِلَيْهَا فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ اُنْظُرُوْا يَبُوْلُ كَمَا تَبُوْلُ الْمَرْاَةُ

حضرت عبد الرحمن بن حسنہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف نکلے یعنی تشریف لائے اور آپ کے ہاتھ میں ڈھال کی طرح ایک چیز تھی تو آپ نے اس کو اپنے سامنے رکھا اور اس کے پیچھے بیٹھ کر اس کی طرف آپ نے پیشاب کیا تو قوم کے بعض مشرکین نے کہا کہ ان کی طرف تو دیکھو یہ عورتوں کی طرح پیشاب کرتے ہیں (یعنی جیسے عورتیں کمال حیا سے پردہ

ف ۱ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ روایت سب سے بہتر ہے اس باب میں اور صحیح ہے اور حاکم نے کہا کہ شیخین کی شرط پر صحیح ہے مگر شیخ علی الدین نے کہا کہ شریک اس کی سند میں ضعیف ہے۔"

www.sirat-e-mustaqeem.com

فَسَمِعَهُ فَقَالَ أَوَ مَا عَلِمْتَ مَا أَصَابَ صَاحِبَ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانُوا إِذَا أَصَابَهُمْ شَيْءٌ مِنَ الْبَوْلِ قَرَضُوهُ بِالْمَقَارِيضِ فَنَهَاهُمْ صَاحِبُهُمْ فَعُذِّبَ فِي قَبْرِهِ ۔

اور آڑ کرتی ہیں) رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے سن کر فرمایا کیا تو اس چیز کو نہیں جانتا جو بنی اسرائیل کے رفیق کو پہنچی ۔ (یعنی بنی اسرائیل میں ایک شخص کو بھلی بات سے روکنے کے سبب سے عذاب پہنچا) بنی اسرائیل کی عادت تھی کہ جہاں کہیں انھیں پیشاب لگ جاتا تو اتنے بدن کو قینچی سے کتر ڈالتے (یعنی چھیل ڈالتے) تو اُن کے ساتھی نے انھیں منع کیا تو وہ اپنی قبر میں عذاب کیا گیا ف۱

بَابُ التَّنَزُّهِ عَنِ الْبَوْلِ

پیشاب سے بچنا چاہیے ۔

۳۱- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ وَكِيعٍ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ طَاؤُسٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَبْرَيْنِ فَقَالَ إِنَّهُمَا يُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ أَمَّا هٰذَا فَكَانَ لَا يَسْتَنْزِهُ مِنْ بَوْلِهِ وَأَمَّا هٰذَا فَإِنَّهُ كَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ ثُمَّ دَعَا بِعَسِيبٍ رَطْبٍ فَشَقَّهُ بِاثْنَيْنِ فَغَرَسَ عَلَى هٰذَا وَاحِدًا وَعَلَى هٰذَا وَاحِدًا ثُمَّ قَالَ لَعَلَّهُ يُخَفَّفُ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو قبروں کے پاس سے گذرے اور فرمایا ان دونوں قبروں کے مُردے عذاب کیے جاتے ہیں اور کسی بڑی وجہ سے عذاب نہیں ہو رہا ۔ یہ تو پیشاب سے نہ بچتا تھا اور یہ (دوسرا) چغلخوری کیا کرتا تھا ۔ پھر آپ نے کھجور کی تازہ ٹہنی منگوائی اور اس کو آدھوں آدھ سے چیرا اور ہر ایک کی قبر پر ایک ایک شاخ گاڑ دی اور فرمایا کہ شاید کہ جب تک یہ خشک نہ ہوں تب تک ان دونوں سے عذاب میں تخفیف ہو ۔ ف۲

خَالَفَهُ مَنْصُورٌ رَوَاهُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَلَمْ يَذْكُرْ طَاؤُسًا ۔

بَابُ الْبَوْلِ فِي الْإِنَاءِ

برتن میں پیشاب کرنا

۳۲- أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَتْنِي حُكَيْمَةُ بِنْتُ أُمَيْمَةَ عَنْ أُمِّهَا

عَنْ أُمَيْمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ قَالَتْ

حضرت اُمیمہ بنت رقیقہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے

ف۱ : بنی اسرائیل کی شریعت میں تھا اگر بدن کو نجاست لگ جاتی تو گوشت چھیل ڈالتے اور کپڑے میں لگ جاتی تو اُتنا کپڑا ہی کتر ڈالتے اگرچہ یہ بات اُن کی شریعت میں پسندیدہ تھی مگر ظاہر میں خلاف عقل معلوم ہوتی تھی اس لیے کہ اس میں ضرر مال اور جان دونوں کا ہے پھر جب ایسی بات کے منع کر لے پر وہ عذاب کیا گیا تو بے حیاء سے منع کرنے میں بطریق اولی عذاب کے لائق ہیں کیونکہ پردہ اور حیاء کرنی شریعت اور عقل دونوں راہ سے بہتر ہے ۔

ف۲ : یہ آپ کو وحی سے معلوم ہوا ہوگا ۔ اور بعضوں نے کہا کہ جب تک درخت ہرا رہتا ہے وہ اللہ کی تسبیح کرتا ہے تو تسبیح کی وجہ سے عذاب میں تخفیف ہوگی ۔ خطابی نے کہا یہ کام اور کسی سے نہیں ہو سکتا کہ قبر پر ہری شاخیں لگا دے بلکہ یہ خاصہ تھا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَحٌ مِّنْ عَيْدَانٍ يَبُوْلُ فِيْهِ وَيَضَعُهُ تَحْتَ السَّرِيْرِ.

اللہ علیہ وسلم کے لیے لکڑی کا ایک پیالہ تھا۔ آپ اُس میں پیشاب کرتے اور تخت کے نیچے رکھ لیتے۔ (اس حدیث سے معلوم ہوا کہ گھر میں برتن کے اندر پیشاب کرنا درست ہے۔)

بَابٌ ٢٩ اَلْبَوْلِ فِي الطَّسْتِ — طشت کے اندر پیشاب کرنے کا بیان

٣٣- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ اَنْبَاَنَا اَزْهَرُ اَنْبَاَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْصٰى اِلٰى عَلِيٍّ لَقَدْ دَعَا بِالطَّسْتِ لِيَبُوْلَ فِيْهَا فَانْخَنَثَتْ نَفْسُهُ وَمَا اَشْعُرُ فَاِلٰى مَنْ اَوْصٰى.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے لوگ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وصیت کی (یعنی مرض موت میں حضرت علی کو اپنا وصی بنایا) حالانکہ آپ نے پیشاب کرنے کے لیے طشت منگوایا تو آپ کا بدن دوہرا ہو گیا اور آپ کو خبر نہ ہوئی (بیماری کی شدت سے) پھر بھلا کس کو وصیت کی؟ یعنی آپ کو وصیت کرنے کے لیے ہوش کہاں تھا؟

بَابٌ ٣٠ كَرَاهِيَةِ الْبَوْلِ فِي الْجُحْرِ — سوراخ میں پیشاب کرنے کی ممانعت

٣٤- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ اَنْبَاَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَرْجِسَ اَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِيْ جُحْرٍ قَالُوْا لِقَتَادَةَ وَمَا يُكْرَهُ مِنَ الْبَوْلِ فِي الْجُحْرِ قَالَ يُقَالُ اِنَّهَا مَسَاكِنُ الْجِنِّ.

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص سوراخ میں پیشاب نہ کرے۔ لوگوں نے قتادہ سے کہا کیا وجہ ہے جو سوراخ میں پیشاب کرنا مکروہ ہوا۔ انھوں نے کہا لوگ کہتے ہیں سوراخوں میں جن رہتے ہیں۔ ف

بَابٌ ٣١ اَلنَّهْيِ عَنِ الْبَوْلِ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ — ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنا منع ہے

٣٥- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے

ف: سوراخ میں پیشاب کرنا اس لیے منع ہوا کہ سانپ بچھو وغیرہ سوراخ سے نکل کر ایذا نہ پہنچائیں۔ بعضوں نے کہا کہ سوراخ میں جن بھی رہا کرتے ہیں۔ چنانچہ سعد بن عبادہ کو اسی وجہ سے ایک جن نے مار ڈالا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ نَھٰی عَنِ الْبَوْلِ فِی الْمَآءِ الرَّاکِدِ۔

اللہ علیہ وسلم نے ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے۔ یعنی جو پانی بہتا نہ ہو اُس میں پیشاب نہ کرنا چاہیے ایسا نہ ہو کہ پانی اٹھانے میں پیشاب ہاتھ میں آجائے۔

بَابُ ۳۲ کَرَاھِیَۃِ الْبَوْلِ فِی الْمُسْتَحَمِّ — غسل خانے میں پیشاب کرنیکی ممانعت

۳۶- اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْمُبَارَکِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِکِ عَنِ الْحَسَنِ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مُغَفَّلٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَبُوْلَنَّ اَحَدُکُمْ فِیْ مُسْتَحَمِّہٖ فَاِنَّ عَامَّۃَ الْوَسْوَاسِ مِنْہُ۔

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی تم میں سے اپنے غسل خانے میں پیشاب نہ کرے اس لیے کہ اکثر اسی سے وسواس پیدا ہوتے ہیں (دل میں خیال آتا ہے کہ کہیں پیشاب کیا تھا اب نہانے میں چھینٹیں اڑیں گی پھر نہانا چاہیے)

بَابُ ۳۳ السَّلَامِ عَلٰی مَنْ یَّبُوْلُ — پیشاب کرنے والے کو سلام کرنا

۳۷- اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَیْلَانَ حَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ الْحُبَابِ وَ قَبِیْصَۃُ قَالَا اَنْبَاَنَا سُفْیَانُ عَنِ الضَّحَّاکِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ مَرَّ رَجُلٌ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَھُوَ یَبُوْلُ فَسَلَّمَ عَلَیْہِ فَلَمْ یَرُدَّ عَلَیْہِ السَّلَامَ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرا آپ پیشاب کر رہے تھے۔ اس نے آپ کو سلام کیا لیکن آپ نے سلام کا جواب نہیں دیا۔ (جب استنجا کر کے وضو سے فارغ ہوئے تو سلام کا جواب دیا۔

بَابُ ۳۴ رَدِّ السَّلَامِ بَعْدَ الْوُضُوْءِ — وضو کر کے سلام کا جواب دینا

۳۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ اَنْبَاَنَا سَعِیْدٌ عَنْ قَتَادَۃَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حُضَیْنٍ اَبِیْ سَاسَانَ۔

عَنِ الْمُھَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ اَنَّہٗ سَلَّمَ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَھُوَ یَبُوْلُ فَلَمْ یَرُدَّ عَلَیْہِ حَتّٰی تَوَضَّاَ۔ فَلَمَّا تَوَضَّاَ رَدَّ عَلَیْہِ۔

حضرت مہاجر بن قنفذ سے روایت ہے اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا۔ آپ پیشاب کر رہے تھے۔ آپ نے سلام کا جواب نہیں دیا یہاں تک کہ وضو کیا پھر جب وضو سے فارغ ہوئے تو اُس کے سلام کا جواب دیا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

باب ۳۵ النَّهْيُ عَنِ الْاِسْتِطَابَةِ بِالْعَظْمِ — ہڈی سے استنجا کرنے کی ممانعت

۳۹- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ بْنِ سَنَّةَ الْخُزَاعِيِّ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يَّسْتَطِيْبَ اَحَدُكُمْ بِعَظْمٍ اَوْ رَوْثٍ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے.. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہڈی اور لید کیساتھ استنجا کرنے سے منع فرمایا ہے (کیونکہ ہڈی جنوں کی اور لید گوبر اُن کے جانوروں کی خوراک ہے۔)

باب ۳۶ النَّهْيُ عَنِ الْاِسْتِطَابَةِ بِالرَّوْثِ — لید سے استنجا کرنے کی ممانعت

۴۰- اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى يَعْنِي ابْنَ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ قَالَ اَخْبَرَنِي الْقَعْقَاعُ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا اَنَا لَكُمْ مِثْلُ الْوَالِدِ اُعَلِّمُكُمْ اِذَا ذَهَبَ اَحَدُكُمْ اِلَى الْخَلَاءِ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرْهَا وَلَا يَسْتَنْجِ بِيَمِيْنِهٖ وَكَانَ يَاْمُرُ بِثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ وَيَنْهٰى عَنِ الرَّوْثِ وَالرِّمَّةِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوائے اس کے نہیں کہ میں تمہارے بمنزلہ باپ کے ہوں (یعنی تعلیم اور نصیحت کے باب ہیں) تو میں تمہیں سکھاتا ہوں کہ جب تم میں سے کوئی پاخانے کے لیے جائے تو قبلہ کے سامنے اپنا منہ نہ کرے اور نہ اس طرف پیٹھ کرے اور نہ داہنے ہاتھ سے استنجا کرے اور آپ ہمیں تین پتھروں (سے استنجا کرنے) کا حکم فرماتے اور پرانی ہڈی اور لید سے استنجا کرنے سے آپ منع فرماتے تھے (کیونکہ لید خود نجس ہے اور ہڈی کھانے کی چیز ہے)

باب ۳۷ النَّهْيُ عَنِ الْاِكْتِفَاءِ فِي الْاِسْتِطَابَةِ بِاَقَلَّ مِنْ ثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ — استنجا میں تین ڈھیلوں سے کم لینا منع ہے۔

۴۱- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ۔

عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لَهٗ رَجُلٌ اِنَّ صَاحِبَكُمْ لَيُعَلِّمُكُمْ حَتّٰى الْخِرَاءَةَ قَالَ اَجَلْ نَهَانَا اَنْ نَّسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ اَوْ بَوْلٍ اَوْ نَسْتَنْجِيَ بِاَيْمَانِنَا

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ ایک شخص نے ان سے کہا تمہارے صاحب نے تم کو سب چیزیں سکھائیں یہاں تک کہ پاخانہ کرنا بھی سکھلایا (سلمان رضی اللہ عنہ سے یہ ایک کافر نے تحقیر کی نیت سے کہا تھا) سلمان رضی اللہ عنہ نے جواب دیا.. بے شک ہم کو پاخانہ پھرنا سکھایا ہے اور ہمیں پاخانہ پیشاب کی حالت

www.sirat-e-mustaqeem.com

أَوْ نَكْتَفِيَ بِأَقَلَّ مِنْ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ.

ہیں قبلہ کی طرف منہ کرنے سے اور داہنے ہاتھ سے استنجا کرنے سے منع فرمایا ہے۔ ف۱

بَابُ الرُّخْصَةِ فِي الْاِسْتِطَابَةِ بِحَجَرَيْنِ ۳۸

دو ڈھیلوں سے استنجا کرنے کی اجازت

۴۲ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ لَيْسَ أَبُو عُبَيْدَةَ ذَكَرَهُ وَلٰكِنْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ

سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَائِطَ وَأَمَرَنِي أَنْ آتِيَهُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ فَوَجَدْتُ حَجَرَيْنِ وَالْتَمَسْتُ الثَّالِثَ فَلَمْ أَجِدْهُ فَأَخَذْتُ رَوْثَةً فَأَتَيْتُ بِهِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ الْحَجَرَيْنِ وَأَلْقَى الرَّوْثَةَ وَقَالَ هٰذِهِ رِكْسٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الرِّكْسُ طَعَامُ الْجِنِّ.

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاخانے کے لیے تشریف لے گئے اور مجھ سے فرمایا کہ تین پتھر لے آ (یعنی استنجا کے لیے) تو مجھے دو پتھر ملے اور تیسرا پتھر ڈھونڈا مگر نہ ملا تو میں ایک گوبر کا ٹکڑا ان کے ساتھ لے آیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ دونوں پتھر تو لے لیے اور گوبر کا ٹکڑا پھینک دیا اور فرمایا یہ رکس ہے۔ (یعنی ناپاک ہو گیا بعد پاکی کے کیونکہ پہلے کھانا تھا اب گوبر ہو گیا) امام نسائیؒ نے کہا رکس سے مراد جنوں کا کھانا ہے۔

بَابُ الرُّخْصَةِ فِي الْاِسْتِطَابَةِ بِحَجَرٍ وَّاحِدٍ ۳۹

ایک پتھر سے استنجا کرنے کی اجازت

۴۳ - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَّنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ.

عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَّسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ.

حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب استنجا کرے تو چاہیے کہ طاق ڈھیلے لیوے۔ (یعنی ایک یا تین یا پانچ۔ ظاہر حدیث سے نکلا کہ ایک ڈھیلا بھی کفایت کرتا ہے۔

بَابُ الْاِجْتِزَاءِ فِي الْاِسْتِطَابَةِ بِالْحِجَارَةِ دُوْنَ غَيْرِهَا ۴۰

اگر صرف ڈھیلوں سے استنجا کر لے تو کافی ہے۔ پانی لینا ضروری نہیں۔

۴۴ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ قُرْطٍ عَنْ عُرْوَةَ

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْغَائِطِ فَلْيَذْهَبْ مَعَهُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص قضائے حاجت کے لیے جائے تو چاہیے کہ استنجے کے لیے تین پتھر ساتھ لے جائے

ف۱: اس کافر نے مذاق کے طور پر سلمان پر طعن کیا۔ سلمان نے حکیمانہ جواب دیا اور اسکے مذاق کی طرف خیال نہیں کیا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

فَلْيَسْتَطِبْ بِهَا فَإِنَّهَا تَجْزِيْ عَنْهُ ۔
اس لیے کہ یہی تین پتھر اس کو استنجے کے لیے بس (کافی) ہیں وا۔

بَابُ الْاِسْتِنْجَاءِ بِالْمَاءِ
پانی سے استنجا کرنے کا بیان

۴۵- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَأَنَا النَّضْرُ قَالَ اَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ مَيْمُوْنَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ اَحْمِلُ اَنَا وَغُلَامٌ مَعِيْ نَحْوِيْ اِدَاوَةً مِّنْ مَّاءٍ فَيَسْتَنْجِيْ بِالْمَاءِ ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پاخانے کو جاتے تو میں اور میرا ہمجولی ایک لڑکا ڈول پانی کا اٹھا کر لے چلتے۔ آپ پانی سے استنجا کرتے۔ و۲۔

۴۶- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ مُرْنَ اَزْوَاجَكُنَّ اَنْ يَسْتَطِيْبُوْا بِالْمَاءِ فَاِنِّيْ اَسْتَحْيِيْهِمْ مِنْهُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انھوں نے (عورتوں سے) کہا کہ تم اپنے اپنے خاوندوں کو پانی سے استنجا کرنے کا حکم کرو کیونکہ مجھے ان سے یہ بات کہتے ہیں شرم آتی ہے اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پانی سے استنجا کیا کرتے تھے۔ (یعنی آپ قضائے حاجت کے بعد ڈھیلے لیتے پھر پانی استعمال کرتے' یہ افضل ہے اور صرف پانی یا ڈھیلوں پر بھی اکتفا درست ہے)

بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْاِسْتِنْجَاءِ بِالْيَمِيْنِ
داہنے ہاتھ سے استنجا کرنا منع ہے

۴۷- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ اَنْبَأَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ ۔ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا شَرِبَ اَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَفَّسْ فِيْ اِنَائِهِ وَاِذَا اَتَى الْخَلَاءَ فَلَا يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِيْنِهِ وَلَا يَتَمَسَّحْ بِيَمِيْنِهِ ۔

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی پانی پیے تو چاہیے کہ پھونک نہ مارے اپنے برتن میں (تاکہ منہ اور ناک سے نکل کر کچھ پانی میں نہ پڑے) اور جب پاخانے کو جائے تو اپنے ذکر کو داہنے ہاتھ سے نہ چھوئے نہ داہنے ہاتھ سے سونتے۔ و۳

و۱ پھر اگر پانی نہ لے تب بھی کافی ہے بشرطیکہ نجاست نے مخرج سے تجاوز نہ کیا ہو ورنہ پانی سے دھونا ضروری ہے۔

و۲ یعنی ڈھیلے لینے کے بعد۔ بعضوں نے کہا یہ عطاؒ کا قول ہے مگر یہ صحیح نہیں ہے۔ صحیح یہ ہے کہ یہ انس رضی اللہ عنہ کا قول ہے "زہر الربی"

و۳ پیشاب کرتے وقت یا پیشاب کے بعد۔ بعضوں نے کہا یہ نہی خاص ہے پیشاب کرتے وقت۔ نووی نے کہا یہ نہی عام ہے اور مقصود تخصیص سے یہ ہے کہ جب استنجے میں ضرورت کے وقت داہنے ہاتھ سے چھونا منع ہوا تو بعد میں بطریق اولیٰ منع ہوگا۔)

www.sirat-e-mustaqeem.com

۴۸ - أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى أَنْ يَتَنَفَّسَ فِي الْإِنَاءِ وَأَنْ يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ وَأَنْ يَسْتَطِيبَ بِيَمِينِهِ۔

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے برتن میں پھونکنے اور داہنے ہاتھ سے ذکر کو چھونے اور داہنے ہاتھ سے استنجا کرنے سے منع فرمایا ہے۔

۴۹ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَشُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ۔ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ الْمُشْرِكُونَ إِنَّا لَنَرَى صَاحِبَكُمْ يُعَلِّمُكُمُ الْخِرَاءَةَ قَالَ أَجَلْ نَهَانَا أَنْ يَسْتَنْجِيَ أَحَدُنَا بِيَمِينِهِ وَيَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ وَقَالَ لَا يَسْتَنْجِي أَحَدُكُمْ بِدُونِ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ۔

مشرکوں نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے کہا ہم تمہارے صاحب یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھتے ہیں کہ وہ تم کو پاخانہ پھرنے تک سکھاتے ہیں۔ سلمان رضی اللہ عنہ نے کہا ہاں بیشک آپ نے ہم کو منع کیا ہے کہ ہم داہنے ہاتھ سے استنجا کریں اور استنجا کے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنے سے بھی منع فرمایا۔ اور آپ نے فرمایا ہے کہ تم میں سے کوئی تین ڈھیلوں سے کم میں استنجا نہ کرے[1]۔

بَابُ دَلْكِ الْيَدِ بِالْأَرْضِ مِنَ الْاِسْتِنْجَاءِ

استنجا کے بعد ہاتھوں کو زمین پر رگڑ کر دھونا

۵۰ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ۔ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَلَمَّا اسْتَنْجَى دَلَكَ يَدَهُ بِالْأَرْضِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا پھر جب استنجا کیا تو اپنے ہاتھ کو زمین پر رگڑا[2]۔

ف[1]: ابن حزم ظاہری نے کہا کہ دُون اس حدیث میں یا بمعنی اَقَلّ یا بمعنی غیر کے ہے۔ تو تین ڈھیلوں سے کم بھی لینا درست نہیں اور زیادہ بھی لینا درست نہیں ہے۔ اس لیے کہ ایک معنے پر اقتصار کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے پس زیادتی تین ڈھیلوں پر نادرست ہوگی۔ مگر جو زیادتی نص میں وارد ہوئی ہے جیسے ڈھیلوں کے بعد پانی سے دھونا۔ ابن فوزنے کہا یہ خطا ہے لغت میں۔ اس واسطے کہ دُون اَقَلّ مراد ہے جیسے لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ مِنَ الْإِبِلِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ اور یہاں دُونَ کو غَيْر کے معنی میں لینا بالاجماع غلط ہے (زہر الربی)

ف[2]: تاکہ ہاتھ بخوبی صاف ہو جائے اور نجاست کا اثر بالکل جاتا رہے۔ طبرانی نے کہا اس حدیث کو ابوزرعہ سے کسی نے روایت نہیں کیا سوا ابراہیم بن جریر کے۔ اور ابراہیم بن جریر سے کسی نے روایت نہیں کیا سوا شریک کے۔ ابن القطان نے کہا اس حدیث میں دو علتیں ہیں۔ ایک تو شریک کی روایت جو نقصان اور حفظ اور تدلیس کے ساتھ مشہور ہے۔ دوسرے ابراہیم بن جریر

www.sirat-e-mustaqeem.com

۵۱۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ يَعْنِي ابْنَ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ جَرِيْرٍ۔

عَنْ أَبِيْهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَى الْخَلَاءَ فَقَضَى الْحَاجَةَ ثُمَّ قَالَ يَا جَرِيْرُ هَاتِ طَهُوْرًا فَاَتَيْتُهُ بِالْمَاءِ فَاسْتَنْجٰى بِالْمَاءِ وَقَالَ بِيَدِهٖ فَدَلَكَ بِهَا الْاَرْضَ۔

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ آپ پاخانے میں گئے اور حاجت سے فارغ ہوئے۔ پھر فرمایا اے جریر پانی لاؤ۔ میں پانی لے گیا۔ آپ نے پانی سے استنجا کیا اور ہاتھ زمین پر ملے۔ ف ۱

”قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا اَشْبَهُ بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيْثِ شَرِيْكٍ وَاللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى اَعْلَمُ“

بَابُ التَّوْقِيْتِ فِي الْمَاءِ۔ پانی میں کسقدر نجاست پڑنے سے وہ نجس نہیں ہوتا اسکی تحدید کا بیان

۵۲ اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَالْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ عَنْ اَبِيْ اُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ۔

عَنْ أَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَاءِ وَمَا يَنُوْبُهٗ مِنَ الدَّوَابِّ وَالسِّبَاعِ فَقَالَ اِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَحْمِلِ الْخَبَثَ۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے اس پانی کا حکم پوچھا جس پر چوپائے درندے وغیرہ آیا کرتے ہیں (یعنی وہ پانی پیا کرتے ہیں اور اس میں پیشاب وغیرہ کر جاتے ہیں) تو آپ نے فرمایا جب دو قلّے پانی ہو تو ناپاکی کو نہیں اٹھاتا یعنی نجس نہیں ہوتا۔ ف ۲

جس کا حال معلوم نہیں۔ لیکن یہ قول رد کا گیا ہے۔ یہ اس وجہ سے کہ ابن حبان نے اس کو ثقات میں ذکر کیا ہے۔ شیخ ولی الدین نے کہا کہ نسائی نے آگے دوسری روایت کے بعد اس حدیث کے ضعیف ہونے کی طرف اشارہ کیا ہے۔ (زہر الربی)

ف ۱: ابوعبدالرحمٰن نے کہا کہ یہ روایت شریک کی روایت سے صواب کے زیادہ قریب ہے مگر ابراہیم بن جریر نے اپنے باپ سے نہیں سُنا۔ یحییٰ بن معین اور ابوحاتم اور ابوداؤد نے کہا کہ ابراہیم کی روایت اپنے باپ سے مرسل (منقطع) ہے۔ لیکن ابن خزیمہ نے اس کی طرف خیال نہیں کیا اور اپنی صحیح میں اس روایت کو بیان کیا اور شیخ ولی الدین نے اعتراض کیا کہ نسائی نے جو اس روایت کو شریک کی روایت پر ترجیح دی ہے یہ کیونکر ہو سکتا ہے اس لیے کہ شریک اعلیٰ، اوسع اور احفظ ہے ابان بن عبداللہ سے۔ اور امام مسلم نے اپنی صحیح میں شریک سے روایت کیا ہے۔ نہ ابان سے۔ اور ابان کی اس روایت پر بھی اختلاف کیا گیا ہے (زہر الربی)

ف ۲ جیسے ابوداؤد کی روایت میں ہے۔ اور حاکم کی روایت میں ہے ”لَمْ يُنَجِّسْهُ شَيْءٌ“ اس کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔ یہ لَمْ يَحْمِلِ الْخَبَثَ کی تفسیر ہے اور اگر اس کے یہ معنی ہوتے کہ ناپاکی اٹھانے کی طاقت نہیں رکھتا یعنی نجس ہو جاتا ہے تو قلتین کی تحدید کی کیا ضرورت تھی؟ بلکہ جو پانی اس سے کم ہو وہ بطریق اولیٰ طاقت نہ رکھے گا (زہر الربی علی المجتبیٰ)

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ تَرْكِ التَّوْقِيْتِ فِي الْمَاءِ
پانی میں کوئی حد مقرر نہ ہونا

۵۳- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ ثَابِتٍ.

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ اَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَامَ اِلَيْهِ بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوْهُ لَا تُزْرِمُوْهُ فَلَمَّا فَرَغَ دَعَا بِدَلْوٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَعْنِيْ لَا تَقْطَعُوْا عَلَيْهِ.

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک گنوار نے مسجد کے اندر پیشاب کر دیا لوگ اس کی طرف جھپٹے (اس کو مارنے یا ہٹانے کے لیے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو چھوڑ دو اور اس کا پیشاب مت بند کرو، جب وہ پیشاب کر چکا تو آپ نے پانی کا ایک ڈول منگایا اور اس کی جگہ بہا دیا۔ ف۱

۵۴- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَالَ اَعْرَابِيٌّ فِي الْمَسْجِدِ فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَلْوٍ مِّنْ مَّاءٍ فَصُبَّ عَلَيْهِ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک گنوار نے مسجد میں پیشاب کر دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ایک ڈول پانی کے لیے، وہ اس جگہ ڈال دیا گیا۔

۵۵- عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَتَوَضَّأُ مِنْ بِئْرِ بُضَاعَةَ وَهِيَ بِئْرٌ يُلْقٰى فِيْهِ الْحِيَضُ وَلُحُوْمُ الْكِلَابِ وَالنَّتْنُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمَاءَ طَهُوْرٌ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ.

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے لوگوں نے یا رسول اللہ کیا ہم بئر بضاعہ (مدینہ میں ایک کنوئیں کا نام ہے) سے وضو کر سکتے ہیں؟ وہ ایسا کنواں ہے جس میں حیض کے کپڑے اور مرے ہوئے کتے اور بدبودار چیزیں ڈالی جاتی ہیں۔ آپ نے فرمایا پانی پاک ہے اس کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔ ف۲

ف۱: آپ نے اس کو مارنے یا ہٹانے سے منع کیا۔ اس میں بہت سی مصلحتیں تھیں۔ ایک تو یہ اگر اس کو مارنے یا ہٹاتے تو وہ پیشاب کرتا ہوا جاتا اور ساری مسجد نجس ہو جاتی اور لوگوں پر بھی پیشاب پڑتا۔ دوسری یہ کہ اگر وہ پیشاب دفعتاً روک لیتا تو احتمال تھا کہ اس کو کوئی عارضہ ہو جاتا۔ تیسری یہ کہ وہ گھبرا جاتا اور مسلمانوں کو بدخلق سمجھ کر خوف تھا کہ اسلام سے پھر جاتا۔ چوتھی یہ کہ آپ نے جو نصیحت اس کو پیشاب کرنے کے بعد فرمائی (اور وہ دوسری روایتوں میں ہے کہ مسجدیں اس کام کے لیے نہیں بنی ہیں) وہ نصیحت اس تک نہ پہنچتی اور ڈر کے مارے وہ بھاگ جاتا۔ پانچویں یہ کہ امت کو تعلیم نہ ہوتی کہ اگر وہ کوئی خلاف شرع کام دیکھیں تو پہلے نرمی اور ملائمت سے منع کریں نہ سختی اور درشتی سے۔ واللہ اعلم۔

ف۲: اگرچہ وہ قلیل مقدار میں ہو یا کثیر دو قلے یا اس سے بھی کم بشرطیکہ نجاست پڑنے سے اس کا رنگ یا بو یا مزہ نہ بدل جائے۔ یہ حدیث مطلق ہے اس میں پانی کی کوئی حد مقرر نہیں مقرر کی گئی۔ بہ نسبت دیگر حدیثوں کے جو اسباب میں وارد ہوئی ہیں یا غالباً قلیل بہ اولیٰ ہے۔ یہ حدیث نسائی کی مطبوعہ نسخوں میں اس مقام پر نہیں ہے حالانکہ اس حدیث کا اس باب میں ہونا ضروری ہے ورنہ ترجمۂ باب التوقیت فی الماء کسی طرح بن نہیں سکتا اور شیخ جلال الدین سیوطی نے زہر الربیٰ میں اس حدیث کو اسی مقام پر ذکر کیا ہے۔)

www.sirat-e-mustaqeem.com

۵۶ - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى الْمَسْجِدِ فَبَالَ فَصَاحَ بِهِ النَّاسُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتْرُكُوهُ فَتَرَكُوهُ حَتَّى بَالَ ثُمَّ أَمَرَ بِدَلْوٍ فَصُبَّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک گنوار مسجد میں آیا اُس نے پیشاب کر دیا تو لوگ چلّائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اُس کو چھوڑ دو، لوگوں نے اس کو چھوڑ دیا یہاں تک کہ وہ پیشاب کر چکا پھر آپ نے حکم کیا ایک ڈول پانی کے لیے وہ

۵۷ - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ أَعْرَابِيٌّ فَبَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَتَنَاوَلَهُ النَّاسُ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ وَأَهْرِيقُوا عَلَى بَوْلِهِ دَلْوًا مِنْ مَاءٍ فَإِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسِّرِينَ وَلَمْ تُبْعَثُوا مُعَسِّرِينَ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک گنوار کھڑا ہوا اور اس نے مسجد میں پیشاب کر دیا۔ لوگوں نے اس کو پکڑنا چاہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چھوڑ دو اُس کو اور جہاں اُس نے پیشاب کیا ہے وہاں پانی کا ایک ڈول ڈال دو کیونکہ تم آسانی کے لیے بھیجے گئے ہو دشواری کے لیے نہیں بھیجے گئے۔ ف

بَابُ الْمَاءِ الدَّائِمِ — ٹھیرے ہوئے پانی کا بیان

۵۸ - أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت پیشاب کرے کوئی تم میں سے ٹھیرے ہوئے پانی میں پھر وضو کرے اُس سے۔ دوسری روایت میں ہے۔ پھر غسل کرے اُس سے۔

۵۹ - أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ فِيهِ. قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَانَ يَعْقُوبُ لَا يُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ

پھر غسل کرے اُس سے (کیونکہ احتمال ہے کہ پھر پیشاب ہاتھ میں آجائے برخلاف بہتے پانی کے اُس میں نجاست ٹھیر نہیں سکتی۔

بَابٌ فِي مَاءِ الْبَحْرِ — سمندر کے پانی کا بیان

۶۰ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَلَمَةَ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ أَبِي بُرْدَةَ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ

ف: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے امت پر آسانی کرنے کے لیے بھیجے گئے تھے اور صحابہ رضی اللہ عنہم کی طرف خطاب

www.sirat-e-mustaqeem.com

سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَرْكَبُ الْبَحْرَ وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْقَلِيلَ مِنَ الْمَاءِ فَإِنْ تَوَضَّأْنَا بِهِ عَطِشْنَا أَفَنَتَوَضَّأُ مِنْ مَاءِ الْبَحْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ وَالْحِلُّ مَيْتَتُهُ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو کہا یارسول اللہ ہم سمندر میں سوار ہوتے ہیں اور اپنے ساتھ (پینے کے لیے) تھوڑا سا پانی رکھ لیتے ہیں پھر اگر ہم اس سے وضو کریں تو پیاسے رہیں۔ کیا ہم سمندر کے پانی سے وضو کر لیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سمندر کا پانی پاک کرنیوالا ہے اور اس کا مُردہ حلال ہے۔ ف

بَابُ الْوُضُوءِ بِالثَّلْجِ ۴۸

برف سے وضو کرنا درست ہے جبکہ وہ پگھل کر پانی ہو جائے۔

۶۱- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ

ف: اگرچہ سائل نے صرف سمندر کے پانی کا حال پوچھا تھا مگر آپؐ نے سمندر کے کھانے کا بھی حال بیان کر دیا کیونکہ جیسے وہاں پانی کی کمی ہوتی ہے ایسے ہی کبھی کھانے کی بھی کمی ہو جاتی ہے۔ اُس کا مُردہ حلال ہے یعنی سمندر میں جتنے جانور رہتے ہیں جن کی زندگی بغیر پانی کے نہیں ہو سکتی وہ سب حلال ہیں اگرچہ مچھلی کی صورت پر نہ ہوں۔ لیکن امام ابوحنیفہ کے نزدیک اس حدیث میں مُردے سے مراد مچھلی ہے سمندر کے دیگر جانور نہیں مگر اس تخصیص پر قرآن وحدیث سے کوئی صریح دلیل موجود نہیں ہے اور یہ حدیث مطلق ہے۔ اور کلام اللہ شریف کی آیت أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ بھی مطلق ہے۔ **یعمری** نے کہا یہ دونوں حکم عام ہیں اور دونوں ایک مرتبے میں نہیں ہیں اس لیے کہ پہلا یعنی الطَّهُورُ مَاؤُهُ تو سوال کے جواب میں واقع ہے اور دوسرا بطریق استدلال کے وارد ہوا ہے تو اس کے عموم میں خلاف نہیں ہو سکتا۔ اور جو یوں کہا جائے کہ سوال سمندر کے پانی سے وضو کرنے کا تھا اور جواب عام ہے وضو کو اور ہر طہارت کو تو پہلا حکم بھی عام ہو سکتا ہے۔

زرقانی مؤطا کی شرح میں لکھا ہے کہ یہ حدیث ایک بڑی اصل ہے اسلام کے اصول میں سے تمام امہ نے اس کو قبول کیا ہے اور ہر زمانے اور ہر ملک میں فقہاء نے اس کے ساتھ تمسک کیا ہے اور اس حدیث کو بڑے بڑے اماموں نے روایت کیا ہے مثل امام مالکؒ اور امام شافعیؒ اور امام احمدؒ اور اصحاب سنن اربعہؒ اور دارقطنیؒ اور بیہقیؒ اور حاکمؒ وغیرہم نے طرق متعددہ سے اس کو روایت کیا ہے اور صحیح کہا ہے اس کو ابن خزیمہؒ اور ابن حبانؒ اور ابن مندہؒ نے اور امام ترمذیؒ نے حسن صحیح کہا اور کہا کہ میں نے امام بخاریؒ سے پوچھا تو انھوں نے بھی صحیح کہا۔

امام سیوطیؒ نے مرقاۃ الصعود میں لکھا ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کھانے کا بھی حال بیان کر دیا اس لیے کہ جب سائل کو اس کے پانی میں تردد تھا تو کھانے میں بطریق اولیٰ تردد ہوگا جس کا حکم مخفی ہے اور ان لوگوں نے سمندر کے پانی میں اس وجہ سے شک کیا کہ اس کا رنگ بدلا ہوا ہے اور اس کا مزہ کھاری ہے اور وضو اس پانی سے ہونا چاہیے جو تمام عوارض سے خالی ہو اور اپنی اصلی حالت پر باقی ہو اور دوسرا سبب یہ تھا کہ وہ سمجھے سمندر میں سینکڑوں جانور مرجاتے ہیں اور مُردہ نجس ہے پس پانی بھی نجس ہوگا تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ اس کا پانی پاک ہے اور اس کا مُردہ بھی پاک ہے اور حلال ہے اور سمندر کے مُردوں کا حکم خشکی کے مُردوں کی طرح نہیں ہے۔ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلٰوةَ سَكَتَ هُنَيْهَةً فَقُلْتُ بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا تَقُوْلُ فِیْ سُكُوْتِكَ بَيْنَ التَّكْبِيْرِ وَالْقِرَاءَةِ قَالَ اَقُوْلُ اللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِیْ وَبَيْنَ خَطَايَایَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللّٰهُمَّ نَقِّنِیْ مِنْ خَطَايَایَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اللّٰهُمَّ اغْسِلْنِیْ مِنْ خَطَايَایَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو تھوڑی دیر تک چپ رہتے۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں آپ اس سکتے میں کیا کہتے ہیں جو تکبیر اور قراءت کے درمیان ہوتا ہے۔ آپ نے فرمایا میں یہ دعا پڑھتا ہوں:

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِیْ وَبَيْنَ خَطَايَایَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللّٰهُمَّ نَقِّنِیْ مِنْ خَطَايَایَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اللّٰهُمَّ اغْسِلْنِیْ مِنْ خَطَايَایَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ۔

یا اللہ! دوری کر دے درمیان میرے اور میرے گناہوں کے جیسے تُو نے دوری کی ہے درمیان مشرق اور مغرب کے۔ یا اللہ! پاک کر دے مجھ کو میری خطاؤں سے جیسے صاف کیا جاتا ہے سفید کپڑا میل سے۔ یا اللہ! دھو ڈال مجھ کو میرے گناہوں سے برف اور پانی اور اولوں سے۔ ف۱

ف۱: اس دعا سے مصنفؒ نے استنباط کیا کہ برف سے وضو کرنا درست ہے اس لیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے برف سے گناہ دھونے کی دعا مانگی اور ظاہر ہے کہ گناہ طہارت سے دھوئے جاتے ہیں یعنی وضو سے۔ پس برف سے وضو کرنا درست ہوا۔
امام نوویؒ نے فرمایا یہ استعارہ ہے بطریق مبالغہ کے گناہوں سے پاک ہونے میں۔ ورنہ گرم پانی زیادہ صاف کرتا ہے بہ نسبت برف اور اولے اور ٹھنڈے پانی کے۔ اور اصل یہ ہے کہ گناہ کا میل بالکل میل کچیل کی طرح نہیں ہے جو گرم پانی سے زیادہ صاف ہو بلکہ اُس میل میں ایک قسم کی حرارت اور عفونت ہے جس کا ٹھنڈا پانی اور برف زیادہ مفید ہے اور پھر بھی حقیقتاً ٹھنڈا پانی اور برف مراد نہیں ہیں۔ خطابیؒ نے کہا یہ امثال ہیں ان سے مسمیات کے حقائق مراد نہیں ہیں۔ بلکہ مراد طہارت میں تاکید ہے اور گناہوں کے محو اور دور کرنے میں مبالغہ ہے اور برف اور اولے دونوں اس قسم کے پانی ہیں جو بالکل پاک ہیں، کبھی ناپاک نہیں ہوتے نہ ان کو گنہگاروں کے ہاتھ لگے نہ وہ مستعمل ہوئے۔ اور ان کی تمثیل زیادہ تر فائدہ دے گی تاکید طہارت کا۔ کرمانی نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گناہوں کو جہنم کی آگ مقرر کیا اس وجہ سے کہ گناہ جہنم میں لے جاتے ہیں پھر تعبیر کیا انکے مٹنے سے ساتھ بجھنے حرارت کے جیسے دھونے سے آگ کی حرارت جاتی رہتی ہے اور مبالغہ کیا اس میں مبردات کے ذکر سے مثل برف اور اولے کے۔ (زہر الربی)

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ الْوُضُوْءِ بِمَاءِ الثَّلْجِ
برف کے پانی سے وضو کرنے کا بیان

۶۲- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے۔ یا اللہ! دھو ڈال میرے گناہوں کو برف اور اولوں کے پانی سے اور صاف کر دے میرا دل گناہوں سے جیسے صاف کیا تو نے سفید کپڑا میل سے۔

بَابُ الْوُضُوْءِ بِمَاءِ الْبَرَدِ
اولوں کے پانی سے وضو کرنے کا بیان

۶۳- اَخْبَرَنِيْ هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ قَالَ شَهِدْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ عَلٰى مَيِّتٍ فَسَمِعْتُ مِنْ دُعَائِهٖ وَهُوَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَاَوْسِعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ۔

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ ایک جنازے پر نماز پڑھتے تھے تو دعا کی آپ نے یا اللہ بخش دے اس کو اور رحم کر اس پر اور سلامت رکھ اس کو اور درگزر کر اس سے اور اچھی طرح کر مہمانی اس کی اور کشادہ کر جگہ اس کی (یعنی قبر) اور دھو ڈال اس کو پانی اور برف اور اولوں سے اور صاف کر دے اس کو گناہوں سے جیسے صاف کیا جاتا ہے سفید کپڑا میل سے۔

بَابُ سُؤْرِ الْكَلْبِ
کتے کے جھوٹے کا بیان

۶۴- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا شَرِبَ الْكَلْبُ فِيْ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کتا تم میں سے کسی کے برتن سے پی لیوے تو اس کو سات بار دھو دے۔ ف

ف: صحیح روایتوں میں سات بار دھونا منقول ہے اور تین بار دھونے کی روایت معتبر نہیں ہے اور کتے کی نجاست اس باب میں اور نجاستوں سے ممتاز ہے باقی نجاستوں میں تین بار دھونا کافی ہے اور جس شخص نے قیاس کیا اس نجاست کا اور نجاستوں پر اور تین بار دھونے کا حکم دیا اس میں اس نے مخالفت کی نص کی قیاس سے بامخالفت کی صحیح حدیث کی ضعیف حدیث سے اور دونوں امر نادرست ہیں۔ شرح السنۃ میں ہے کہ اکثر محدثین کا یہ مذہب ہے کہ جب کتا منہ

www.sirat-e-mustaqeem.com

۶۵ - اَخْبَرَنِیْ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِیْ زِیَادُ بْنُ سَعْدٍ اَنَّ ثَابِتًا مَوْلٰی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زَیْدٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَیْرَةَ یَقُوْلُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَلَغَ الْکَلْبُ فِیْ اِنَاءِ اَحَدِکُمْ فَلْیَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کتا تم میں سے کسی کے برتن میں منہ ڈال کر چپڑ چپڑ پیے تو اس برتن کو سات بار دھوئے۔

۶۶ - اَخْبَرَنِیْ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِیْ زِیَادُ بْنُ سَعْدٍ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ هِلَالُ بْنُ اُسَامَةَ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَلَمَةَ یُخْبِرُ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔

بَابُ الْاَمْرِ بِاِرَاقَةِ مَا فِی الْاِنَاءِ اِذَا وَلَغَ فِیْهِ الْکَلْبُ

جب کتا کسی برتن میں منہ ڈال کر چپڑ چپڑ پیے تو جو کچھ اس میں ہو وہ بہا دیا جائے!

۶۷ - اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ رَزِیْنٍ وَّاَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَلَغَ الْکَلْبُ فِیْ اِنَاءِ اَحَدِکُمْ فَلْیُرِقْهُ ثُمَّ لِیَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ ڈال کر چپڑ چپڑ پیے تو جو کچھ اس برتن میں ہو وہ بہادے پھر سات بار اس برتن کو دھو ڈالے۔ ف،

ڈال دے پانی میں یا کسی رقیق چیز میں تو وہ بہا دیا جاوے اور اس کا برتن سات بار دھویا جاوے ایک بار مٹی مل کر دھویا جائے انتہی۔ اور یہی مذہب ہے امام شافعیؒ کا، اور ابوحنیفہؒ کے نزدیک تین بار دھویا جائے مثل اور نجاستوں کے۔ کیونکہ دارقطنی نے روایت کیا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس میں یہ ہے کہ فرمایا آپ نے دھویا جائے تین بار یا پانچ بار یا سات بار مگر منفرد ہوا ساتھ اس کے عبدالوہاب اور وہ متروک ہے واللہ اعلم۔

ف: ابوعبدالرحمن نے کہا فَلْیُرِقْهُ کسی نے نہیں بیان کیا سوا علی بن مسہر کے عمرہ کنانی نے کہا یہ زیادت محفوظ نہیں ہے ابن عبدالبر نے کہا اس زیادت کو حدیث کے حافظوں نے نہیں بیان کیا۔ اعمش کے اصحاب میں سے جیسے ابومعاویہ اور شعبہ نے ابن مندہ نے کہا یہ زیادت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں پہچانی جاتی

مگر علی بن مسہر کی روایت سے حافظ ابن حجر نے کہا کہ بہا دینے کا حکم دوسری روایت میں بھی آیا۔ عطاؒ کے طریقے سے اس نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ابن عدی کی روایت میں لیکن اس کے مرفوع ہونے میں اعتراض ہے۔ صحیح یہ ہے کہ وہ موقوف ہے۔ اسی طرح ذکر کیا ہے بہانے کا حماد بن زید رضی اللہ عنہ نے ایوب سے انھوں نے ابن سیرین سے انہوں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے موقوفا اور اسناد اس کا صحیح ہے۔ روایت کیا اس کو دارقطنی وغیرہ نے (زهر الربی علی المجتبی) حواشی صفحہ سابقہ"

"قَالَ اَبُوْعَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَا اَعْلَمُ اَحَدًا تَابَعَ عَلِيَّ بْنَ مُسْهِرٍ عَلٰى قَوْلِهٖ فَلْيُرِقْهُ"

بَابُ ۵۳ تَعْفِيْرُ الْاِنَاءِ الَّذِيْ وَلَغَ فِيْهِ الْكَلْبُ بِالتُّرَابِ

جس برتن میں کتا منہ ڈالکر چپڑ چپڑ پی لیوے اس کو مٹی سے مانجھنے کا بیان

۶۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ وَرَخَّصَ فِيْ كَلْبِ الصَّيْدِ وَالْغَنَمِ وَقَالَ اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي الْاِنَاءِ فَاغْسِلُوْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَعَفِّرُوْهُ الثَّامِنَةَ بِالتُّرَابِ۔

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کے مارنے کا حکم فرمایا مگر شکاری کتے اور بکریوں کے باڑے کا نگاہبان کتے کے پالنے کی اجازت دی اور آپ نے فرمایا جب کتا برتن میں منہ ڈال کر چپڑ چپڑ کرے تو سات بار اس برتن کو دھو ڈالو اور آٹھویں بار اس کو مٹی سے مانجھ کر دھو ڈالو۔

بَابُ ۵۴ سُؤْرِ الْهِرَّةِ

بلی کے جھوٹے کا بیان

۶۹- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنْ حُمَيْدَةَ بِنْتِ عُبَيْدِ ابْنِ رِفَاعَةَ عَنْ كَبْشَةَ بِنْتِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ اَبَا قَتَادَةَ دَخَلَ عَلَيْهَا ثُمَّ ذَكَرَتْ كَلِمَةً مَعْنَاهَا فَسَكَبْتُ لَهٗ وَضُوْءًا فَجَاءَتْ هِرَّةٌ فَشَرِبَتْ مِنْهُ فَاَصْغٰى لَهَا الْاِنَاءَ حَتّٰى شَرِبَتْ قَالَتْ كَبْشَةُ فَرَاٰنِيْ اَنْظُرُ اِلَيْهِ فَقَالَ اَتَعْجَبِيْنَ يَا ابْنَةَ اَخِيْ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ اِنَّمَا هِيَ مِنَ الطَّوَّافِيْنَ عَلَيْكُمْ وَالطَّوَّافَاتِ۔

حضرت کبشہ بنت کعب رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ابو قتادہ رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے پھر کوئی ایسی بات کہی جس کے یہ معنی تھے میں نے ان کے لیے وضو کا پانی ڈالا اتنے میں بلی آکر اس پانی سے پینے لگی سو حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے اس کے پینے کے لیے پانی کا برتن ٹیڑھا کر دیا یہاں تک کہ اس نے خوب اچھی طرح پی لیا حضرت کبشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ پھر مجھ کو جو دیکھا تو میں ان کی طرف دیکھ رہی ہوں تو مجھ سے کہا اے میری بھتیجی کیا تو تعجب کرتی ہے میں نے کہا کہ ہاں تو کہا بے شبہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ وہ نجس ناپاک نہیں ہے اس لیے کہ وہ تمہارے گرد گھومنے والوں میں سے ہے (اگر نر ہے) یا گھومنے والیوں میں سے ہے (اگر مادہ ہے) یعنی رات دن گھر میں پھرتی رہتی ہے اس لیے پاک کر دی گئی)

بَابُ ۵۵ سُؤْرِ الْحِمَارِ

گدھے کے جھوٹے کا بیان

ظاہر روایت سے یہ نکلتا ہے کہ آٹھویں بار دھونا واجب ہے اور یہی قول ہے حسن بصری اور احمد بن حنبل کا جو حرب نے نقل کیا۔ ان سے اور شافعی سے منقول ہے کہ اس حدیث کی صحت سے میں واقف نہیں ہوا لیکن یہ حدیث صحیح ہے مسلم وغیرہ نے روایت کیے بعضوں نے کہا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث کو اس پر ترجیح ہے مگر یہ رد کیا گیا اس طرح پر کہ ترجیح جب دی جاتی ہے جب تعارض ہو اور یہاں تو ابن مغفل کی حدیث پر عمل کرنے سے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث پر بھی عمل ہو جاتا ہے اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث پر عمل کرنے سے ابن مغفل کی حدیث پر عمل ہونا ضروری نہیں (الخ) ۔۔۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

۷۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَتَانَا مُنَادِي رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللهَ وَرَسُولَهُ يَنْهَاكُمْ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ فَإِنَّهَا رِجْسٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمارے پاس منادی آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اور کہا بیشک اللہ اور رسول تم کو منع کرتے ہیں گدھوں کے گوشت سے کیونکہ وہ پلید ہے۔ ف ۱

بَابُ سُؤْرِ الْحَائِضِ — حائضہ عورت کا جھوٹا کیسا ہے

۷۱- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أَتَعَرَّقُ الْعَرْقَ فَيَضَعُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاهُ حَيْثُ وَضَعْتُ وَأَنَا حَائِضٌ وَكُنْتُ أَشْرَبُ مِنَ الْإِنَاءِ فَيَضَعُ فَاهُ حَيْثُ وَضَعْتُ وَأَنَا حَائِضٌ۔

حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں چوستی تھی ہڈی کو پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسی جگہ اپنا منہ رکھ کر چوستے تھے جہاں میں نے رکھا تھا حالانکہ میں حیض کی حالت میں ہوتی اور میں برتن سے پانی پیتی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسی جگہ اپنا منہ لگا کر پانی پیتے جہاں میں نے لگایا تھا حالانکہ میں حیض سے ہوتی۔ (پس معلوم ہوا کہ حائضہ کا جھوٹا پاک ہے۔)

بَابُ وُضُوءِ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ جَمِيعًا — مرد اور عورت سب مل کر وضو کریں تو کیسا ہے

۷۲- أَخْبَرَنِي هٰرُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ يَتَوَضَّئُونَ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيعًا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں عورتیں اور مرد اکٹھے وضو کیا کرتے تھے۔ (یعنی ایک برتن سے)

بَابُ فَضْلِ الْجُنُبِ — جنبی کے غسل سے جو پانی بچے وہ کیسا ہے

۷۳- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْإِنَاءِ الْوَاحِدِ۔

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک ہی برتن میں نہایا کرتیں (یعنی پانی ایک ہی برتن سے دونوں لیا کرتے تھے تو ہر ایک دوسرے کا بچا ہوا پانی استعمال کرتا۔)

ف ۱: یعنی حرام ہے پس جب گدھے کا گوشت پلید اور حرام ٹھہرا تو اس کا جھوٹا بھی ناپاک ہوگا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ ۵۹ اَلْقَدْرُ الَّذِیْ یَکْتَفِیْ بِہٖ الرَّجُلُ مِنَ الْمَآءِ لِلْوُضُوْءِ — کسقدر پانی وضو کیلیے کافی ہے

۷۴ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰہِ ابْنُ عَبْدِ اللّٰہِ ابْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِکٍ یَقُوْلُ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَتَوَضَّاُ بِمَکُّوْکٍ وَیَغْتَسِلُ بِخَمْسَۃِ مَکَاکِیَّ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک مکوک سے وضو فرماتے تھے اور پانچ مکوک سے غسل فرماتے تھے۔ ف ۱

۷۵ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ ثُمَّ ذَکَرَ کَلِمَۃً مَعْنَاھَا حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ حَبِیْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبَّادَ بْنَ تَمِیْمٍ یُحَدِّثُ عَنْ جَدَّتِیْ وَھِیَ اُمُّ عُمَارَۃَ بِنْتُ کَعْبٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فَاُتِیَ بِمَآءٍ فِیْ اِنَاءٍ قَدْرَ ثُلُثَیِ الْمُدِّ قَالَ شُعْبَۃُ فَاَحْفَظُ اَنَّہٗ غَسَلَ ذِرَاعَیْہِ وَجَعَلَ یَدْلُکُھُمَا وَیَمْسَحُ اُذُنَیْہِ بَاطِنَھُمَا وَلَا اَحْفَظُ اَنَّہٗ مَسَحَ ظَاھِرَھُمَا۔

حضرت اُمّ عمارہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک پانی کا برتن لایا گیا جس میں دو تہائی مُد پانی تھا۔ شعبہ کی ایک روایت میں ہے کہ آپ نے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھویا اور ان کو ملا اور کانوں کے اندر مسح کیا اور مجھے یاد نہیں ہے کہ آپ نے کانوں کے اوپر کی جانب مسح کیا۔

بَابُ ۶۰ اَلنِّیَّۃُ فِی الْوُضُوْءِ — وضو میں نیّت کا بیان

۷۶ - اَخْبَرَنَا یَحْیٰی بْنُ حَبِیْبِ بْنِ عَرَبِیٍّ عَنْ حَمَّادٍ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْکِیْنٍ قِرَاءَۃً عَلَیْہِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِیْ مَالِکٌ ح وَاَخْبَرَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ الْمُبَارَکِ وَاللَّفْظُ لَہٗ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاھِیْمَ عَنْ عَلْقَمَۃَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عملوں کا اعتبار نیتوں سے ہے اور ہر شخص کے لیے وہی ہے جو اس نے نیت کی ہے (یعنی کوئی عمل بد

ف ۱ مکوک ایک پیمانہ ہے جس میں ایک مد پانی آتا ہے پس یہ حدیث موافق ہے اس حدیث کے جسکو روایت کیا بخاری اور مسلم نے انس سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے تھے ساتھ مد کے اور غسل کرتے تھے ساتھ صاع کے اور بعضوں نے کہا کہ مکوک ایک پیمانہ ہے جس میں ڈیڑھ صاع پانی آتا ہے لیکن بغوی نے کہا کہ مکوک سے یہاں مراد مُد ہے۔ اور صاحب نہایہ اور قرطبی نے بھی ایسا ہی کہا ہے اور دلیل اس کی یہی ہے کہ دوسری روایت میں مُد بتصریح موجود ہے۔ اب مد اہل حجاز کے نزدیک ایک رطل اور تہائی رطل کا ہوتا ہے اور اہل عراق کے نزدیک دو رطل کا اور اسی حساب سے صاع چار مُد کا ہوتا ہے تو اہل حجاز کے نزدیک صاع پانچ رطل اور ایک تہائی رطل کا ہوگا اور اہل عراق کے نزدیک آٹھ رطل کا ہوگا لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا صاع پانچ رطل کا تھا اور یہی معتبر ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

بِالنِّيَّاتِ وَ اِنَّمَا لِامْرِئٍ مَا نَوٰى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهٗ اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ فَهِجْرَتُهٗ اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهٗ اِلٰى دُنْيَا يُصِيْبُهَا اَوِ امْرَاَةٍ يَنْكِحُهَا فَهِجْرَتُهٗ اِلٰى مَا هَاجَرَ اِلَيْهِ۔

دن نیّت کے لیے ٹھیک اللہ ثواب کے لیے لائق نہیں) سو جس کی ہجرت اللہ کے لیے اور اس کے رسول کے لیے ہوئی تو اس کی ہجرت خدا اور رسول کے واسطے ہو چکی (یعنی اس کا ثواب پاوے گا اور جس کی ہجرت دنیا کے لیے ہوئی کہ اس کو پائے، یا کسی عورت کے واسطے جو وہ اس سے نکاح کرے تو اس کی ہجرت اسی کے واسطے ہے جسکے واسطے اس نے ہجرت کی یعنی دنیا اور عورت۔ ف ۱،

بَابُ الْوُضُوْءِ مِنَ الْاِنَاءِ

برتن سے وضو کرنے کا بیان

۷۷- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ.

ف ۱: ایک روایت میں آیا ہے کہ ایک شخص نے ایک عورت کے واسطے جس کا نام ام قیس تھا۔ مدینے کی طرف ہجرت کی لوگوں نے یہ حال حضرت ؐ سے عرض کیا تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی، یعنی ایسی ہجرت کا کچھ ثواب نہیں جو نیت خالص ہو نیت ارادہ اور قصد دلی کا نام ہے زبان سے کہنے کی کچھ حاجت نہیں۔ مثلاً نماز کی نیت دل میں کی زبان سے نہ نکلی، یا زبان سے خلاف اس کے نکلے تو کچھ مضائقہ نہیں پکار کے زبان سے نماز میں نیت کرنا تو ہرگز درست نہیں لیکن اس میں اختلاف ہے کہ زبان سے بھی کہنا درست ہے یا نہیں، اہل فقہ اس کو مستحب کہتے ہیں تاکہ دل اور زبان دونوں موافق ہو جاویں اور اہلحدیث کے نزدیک زبان سے نہ کہے اس واسطے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں۔ ہر چند ہجرت دین میں نہایت عمدہ عبادت ہے لیکن بدون خالص نیت کے اس کی بھی کچھ حقیقت نہیں اسی طرح علم اور درویشی اور ہر قسم کی عبادت کو قیاس کرنا چاہیے کہ اگر محض خدا کے واسطے ہے تو سبحان اللہ! اور نہیں تو اس کو قالب بے روح سمجھنا چاہیے۔ اور جب نیت پر مدار ٹھیرا تو خوش نیتی سے مباحات میں بھی ثواب ہوتا ہے۔ جیسے کھانا اس نیت سے کہ عبادت کی قوت حاصل ہو اور کپڑا پہننا تاکہ نماز درست ہو۔ اور اپنی جورو سے صحبت کرنا تاکہ نیک اولاد ہو اور حرام کاری سے بچے۔ بلکہ اگر ایک عمل میں کئی طرح نیت کرے تو ہر ایک کی نیت کا جدا جدا ثواب پاوے۔ مثلاً مسجد میں بیٹھنا ایک عمل ہے لیکن اس میں کئی طرح کی نیت ہو سکتی ہے ایک تو یہ کہ دوسری نماز کا انتظار کرنا دوسری یہ کہ آنکھ اور کان کو گناہوں سے روکنا، تیسری اعتکاف کرنا، چوتھی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود اور سلام بھیجنا، پانچویں علم سیکھنا غیر کو سکھانا، نیک بات بتانا، برے کام سے روکنا، غرض کہ یہ حدیث اخلاص عمل اور درستی نیت میں اصل ہے اور بدنیتی اور ریا کاری کی بیخ کن ہے۔ اسی واسطے محدثین کا معمول ہے کہ حدیث کی کتابوں میں اوّل اسی حدیث کو لکھتے ہیں تاکہ حدیث پڑھنے والوں کی سرے سے نیت درست ہو جائے۔ خدا ہی کے واسطے علم حدیث پڑھیں دنیا کا کسی طرح لگاؤ نہ رکھیں۔ امام شافعی سے روایت ہے کہ اس حدیث کو دین میں ستر جگہ دخل ہے۔ مراد کثرت ہے یعنی ہر جگہ پر اس کا دخل ہے۔ عبادات میں اور معاملات میں اور عادات میں سب علمائے حدیث اس کی صحت پر متفق ہیں۔ اور بعضے اس کو متواتر کہتے ہیں۔ واللہ اعلم (تحفۃ الاخیار ترجمہ مشارق الانوار)

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ اَنَسٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَانَتْ صَلٰوةُ الْعَصْرِ فَالْتَمَسَ النَّاسُ الْوَضُوْءَ فَلَمْ يَجِدُوْهُ فَاُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَضُوْءٍ فَوَضَعَ يَدَهٗ فِيْ ذٰلِكَ الْاِنَاءِ وَاَمَرَ النَّاسَ اَنْ يَّتَوَضَّؤُا فَرَاَيْتُ الْمَاءَ يَنْبُعُ مِنْ تَحْتِ اَصَابِعِهٖ حَتّٰى تَوَضَّؤُا مِنْ عِنْدِ اٰخِرِهِمْ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا عصر کی نماز کا وقت آگیا لوگوں نے وضو کے لیے پانی ڈھونڈھا کہیں نہ پایا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پانی لایا گیا۔ آپؐ نے اپنا ہاتھ اس برتن میں رکھ دیا اور لوگوں کو حکم کیا وضو کرنے کا تو میں نے اپنی آنکھ سے دیکھا کہ پانی آپؐ کی انگلیوں سے بہہ رہا تھا یہاں تک کہ جو شخص سب سے آخر میں تھا اس نے بھی وضو کر لیا۔ ف۱

۷۸- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَجِدُوْا مَاءً فَاُتِيَ بِتَوْرٍ فَاَدْخَلَ يَدَهٗ فَلَقَدْ رَاَيْتُ الْمَاءَ يَتَفَجَّرُ مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِهٖ فَيَقُوْلُ حَيَّ عَلَى الطَّهُوْرِ وَالْبَرَكَةِ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ الْاَعْمَشُ فَحَدَّثَنِيْ سَالِمُ بْنُ اَبِي الْجَعْدِ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرٍ كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ قَالَ اَلْفٌ وَّخَمْسُ مِائَةٍ۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے لوگوں کو پانی نہ ملا آپ کے پاس ایک کڑھائی پانی کی لائی گئی آپؐ نے اپنا ہاتھ اس میں ڈال دیا تو میں نے اپنی آنکھ سے دیکھا کہ پانی آپ کی انگلیوں سے پھوٹ کر نکل رہا تھا اور آپؐ فرماتے جاتے تھے آؤ پاک پانی پر اور اللہ کی برکت پر اعمش نے کہا مجھ سے سالم بن ابی الجعد نے بیان کیا کہ میں نے جابر سے کہا تم کتنے آدمی تھے اس دن انھوں نے کہا ایک ہزار پانچ سو۔

بَابُ التَّسْمِيَةِ عِنْدَ الْوُضُوْءِ ۶۲

وضو کے وقت بسم اللہ کہنے کا بیان

۷۹- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ وَّقَتَادَةَ۔

عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ طَلَبَ بَعْضُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضُوْءًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مَعَ اَحَدِكُمْ مَاءٌ فَوَضَعَ يَدَهٗ فِي الْمَاءِ وَيَقُوْلُ تَوَضَّؤُا بِسْمِ اللّٰهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعضے صحابہ نے وضو کا پانی مانگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کسی کے پاس پانی ہے؟ پھر آپ نے اپنا ہاتھ پانی میں رکھا اور فرمایا وضو کرو اللہ کا نام لے کر تو دیکھا میں نے پانی کو نکل رہا تھا آپ کی گھائیوں میں سے یہاں تک کہ وضو کر لیا سب لوگوں نے کوئی باقی نہ رہا جتنے تھے

ف: یہ ایک معجزہ تھا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا۔ دوسری روایت میں ہے کہ سب تین سو آدمی تھے اور ایک روایت میں ہے کہ ایک سو [illegible] تھے۔ واللہ اعلم۔)

www.sirat-e-mustaqeem.com

فَرَاَیْتُ الْمَآءَ یَخْرُجُ مِنْ بَیْنِ اَصَابِعِہٖ حَتّٰی تَوَضَّئُوْا مِنْ عِنْدِ اٰخِرِھِمْ.

جنھوں نے اس حدیث کو روایت کیا ہے انس سے کہتے ہیں کہ میں نے انس سے پوچھا تمہارے نزدیک سب کتنے لوگ تھے؟ انھوں نے کہا ستر آدمیوں کے قریب۔

"قَالَ ثَابِتٌ قُلْتُ لِاَنَسٍ کَمْ تُرَاھُمْ قَالَ نَحْوًا مِّنْ سَبْعِیْنَ"

بَابُ۶۳ صَبِّ الْخَادِمِ الْمَآءَ عَلَی الرَّجُلِ لِلْوُضُوْءِ

خدمت گار وضو کا پانی ڈالتا جائے تو کیسا ہے

۸۰- اَخْبَرَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْکِیْنٍ قِرَاءَۃً عَلَیْہِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَہٗ عَنِ ابْنِ وَھْبٍ عَنْ مَالِکٍ وَیُوْنُسَ وَعَمْرِو بْنِ الْحٰرِثِ اَنَّ ابْنَ شِھَابٍ اَخْبَرَھُمْ عَنْ عَبَّادِ بْنِ زِیَادٍ عَنْ عُرْوَۃَ بْنِ الْمُغِیْرَۃِ.

اَنَّہٗ سَمِعَ اَبَاہُ یَقُوْلُ سَکَبْتُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حِیْنَ تَوَضَّاَ فِیْ غَزْوَۃِ تَبُوْکَ فَمَسَحَ عَلَی الْخُفَّیْنِ.

حضرت مغیرہ سے روایت ہے جنگ تبوک میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جب وضو کیا تو میں نے پانی ڈالا پھر آپؐ نے دونوں موزوں پر مسح کر لیا۔ ف ا،

"قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَمْ یَذْکُرْ مَالِکٌ عُرْوَۃَ بْنَ الْمُغِیْرَۃِ"

بَابُ۶۴ الْوُضُوْءِ مَرَّۃً مَرَّۃً

وضو میں ہر ایک عضو کو ایک ایک بار دھونے کا بیان

۸۱- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی عَنْ سُفْیَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَسَارٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَلَا اُخْبِرُکُمْ بِوُضُوْءِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّاَ مَرَّۃً مَرَّۃً.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا میں تمہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو سے خبردار نہ کر دوں پھر وضو کیا انھوں نے ایک ایک بار سب اعضا کو دھویا۔

بَابُ۶۵ الْوُضُوْءِ ثَلٰثًا ثَلٰثًا

وضو میں تین تین بار دھونے کا بیان

۸۲- اَخْبَرَنَا سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ الْمُبَارَکِ قَالَ اَنْبَاَنَا الْاَوْزَاعِیُّ قَالَ حَدَّثَنِی الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ حَنْطَبٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ عُمَرَ تَوَضَّاَ ثَلٰثًا ثَلٰثًا یُسْنِدُ ذٰلِکَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے وضو کیا تین تین بار ہر عضو کو دھویا اور کہا ایسا ہی کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

بَابُ۶۶ صِفَۃِ الْوُضُوْءِ غَسْلُ الْکَفَّیْنِ

وضو کی ترکیب، دونوں پہنچوں کا دھونا

ف ا: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ خدمتگار سے وضو کروانا درست ہے۔ اس میں کراہت نہیں ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۸۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَصْرِيُّ عَنْ بِشْرِ بْنِ الْمُفَضَّلِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنِ الْمُغِيرَةِ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ رَجُلٍ حَتَّى رَدَّهُ إِلَى الْمُغِيرَةِ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ وَلَا أَحْفَظُ حَدِيثَ ذَا مِنْ حَدِيثِ ذَا أَنَّ الْمُغِيرَةَ

قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَقَرَعَ ظَهْرِي بِعَصًا كَانَتْ مَعَهُ فَعَدَلَ وَعَدَلْتُ مَعَهُ حَتَّى أَتَى كَذَا وَكَذَا مِنَ الْأَرْضِ فَأَنَاخَ ثُمَّ انْطَلَقَ قَالَ فَذَهَبَ حَتَّى تَوَارَى عَنِّي ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ أَمَعَكَ مَاءٌ وَمَعِي سَطِيحَةٌ[1] لِي فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَأَفْرَغْتُ عَلَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ وَذَهَبَ لِيَغْسِلَ ذِرَاعَيْهِ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ شَامِيَّةٌ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ فَأَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ وَذَكَرَ مِنْ نَاصِيَتِهِ شَيْئًا وَعِمَامَتِهِ شَيْئًا قَالَ ابْنُ عَوْنٍ لَا أَحْفَظُ كَمَا أُرِيدُ ثُمَّ مَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ قَالَ حَاجَتَكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَتْ لِي حَاجَةٌ فَجِئْنَا وَقَدْ أَمَّ النَّاسَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَقَدْ صَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ فَذَهَبْتُ لِأُوذِنَهُ فَنَهَانِي فَصَلَّيْنَا مَا أَدْرَكْنَا وَقَضَيْنَا مَا سُبِقْنَا۔

حضرت مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ ایک سفر میں آپ نے میرے پیٹ میں لکڑی کو چی پھر آپ مڑ گئے راستے سے اور میں بھی آپ کیساتھ مڑا یہاں تک کہ ایک زمین میں آئے جو ایسی ایسی تھی وہاں پر آپ نے اونٹ بٹھایا پھر آپ چلے گئے یہاں تک کہ میری نظر سے غائب ہو گئے پھر آئے اور پوچھا تیرے پاس پانی ہے؟ میرے پاس ایک چھاگل تھی میں اس کو لے کر آیا اور آپ پہ پانی ڈالا۔ آپ نے دونوں پہنچے دھوئے اور منہ دھویا پھر دونوں ہاتھ دھونے کا قصد کیا لیکن آپ ایک جُبّہ پہنے ہوئے تھے شام کا جس کی آستینیں تنگ تھیں اس وجہ سے آستینیں چڑھ نہ سکیں۔ آپ نے اپنا ہاتھ جبّے کے نیچے سے نکال لیا اور منہ اور دونوں ہاتھ دھوئے پھر بیان کیا مغیرہ نے پیشانی اور عمامے کا کچھ حال (یعنی پیشانی اور عمامے پر آپ نے مسح کیا) لیکن ابن عون (جو روایت کرتے ہیں اس حدیث کو مغیرہ سے) نے کہا مجھے خوب یاد نہیں ہے جیسا میں چاہتا ہوں (کہ مغیرہ نے پیشانی اور عمامے کا حال بیان کیا) پھر آپ نے مسح کیا موزوں پر بعد اس کے فرمایا اب تو حاجت سے فارغ ہو میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے حاجت نہیں ہے پھر ہم آئے تو لوگوں کے امام عبدالرحمن بن عوف تھے اور ایک رکعت فجر کی پڑھ چکے تھے میں نے قصد کیا کہ عبدالرحمن کو آگاہ کر دوں (کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہیں) لیکن آپ نے منع کیا پھر جتنی نماز ہم کو جماعت کے ساتھ ملی اس کو پڑھا اور جو پہلے ہو چکی تھی اس کو پورا۔ (یعنی بعد سلام کے پڑھ لی)

بَابُ ٦٧ كَمْ يُغْسَلَانِ — پہنچوں کو کتنی بار دھونا چاہیے

۸۴- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ ابْنُ حَبِيبٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ

[1] سطیحہ بمعنے مشکوہ یعنی مشکیزہ کہ دو چرم بایک دیگر چسپانیدہ دوزند۔ ہندی چھاگل۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ جَدِّہٖ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اسْتَوْکَفَ ثَلَاثًا۔

حضرت ابن ابی اوس رضی اللہ عنہ نے اپنے دادا سے روایت کیا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے دیکھا۔ آپ نے اپنے دونوں پہنچوں پر تین بار پانی ٹپکایا۔

بَابُ ۶۸ الْمَضْمَضَةِ وَالْاِسْتِنْشَاقِ — کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کا بیان

۸۵- اَخْبَرَنَا سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰہِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ عَطَاءِ ابْنِ یَزِیْدَ اللَّیْثِیِّ۔

عَنْ حُمْرَانَ بْنِ اَبَانَ قَالَ رَاَیْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ تَوَضَّاَ فَاَفْرَغَ عَلٰی یَدَیْہِ ثَلَاثًا فَغَسَلَھُمَا ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْھَہٗ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ یَدَہُ الْیُمْنٰی اِلَی الْمِرْفَقِ ثَلَاثًا ثُمَّ الْیُسْرٰی مِثْلَ ذٰلِکَ ثُمَّ مَسَحَ بِرَاْسِہٖ ثُمَّ غَسَلَ قَدَمَہُ الْیُمْنٰی ثَلَاثًا ثُمَّ الْیُسْرٰی مِثْلَ ذٰلِکَ ثُمَّ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ نَحْوَ وُضُوْئِیْ ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّاَ نَحْوَ وُضُوْئِیْ ھٰذَا ثُمَّ صَلّٰی رَکْعَتَیْنِ لَا یُحَدِّثُ نَفْسَہٗ فِیْھِمَا بِشَیْءٍ غُفِرَ لَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ۔

حضرت حمران بن ابان سے روایت ہے دیکھا میں نے عثمان بن عفان کو وضو کیا انھوں نے تو تین بار اپنے ہاتھوں پہ پانی ڈال کر ان کو دھویا پھر کلی کی اور ناک میں پانی دیا پھر منہ دھویا اپنا تین بار پھر کہنی تک اپنا داہنا ہاتھ تین بار دھویا پھر ویسا ہی بایاں بھی پھر اپنے سر کا مسح کیا تین بار اپنا داہنا پاؤں دھویا پھر ویسا ہی بایاں پاؤں بھی دھویا پھر کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے دیکھا کہ آپ نے اس میرے وضو کا سا وضو کیا پھر فرمایا جو میری طرح وضو کرے جیسے میں نے یہ وضو کیا ہے پھر دو رکعت نماز پڑھے اور دل میں واہی تباہی خیال نہ کرے تو اس کے اگلے گناہ سب معاف ہو جائیں گے۔ ف،

بَابُ ۶۹ بِاَیِّ الْیَدَیْنِ یَتَمَضْمَضُ — کس ہاتھ میں پانی لیکر کلی کرے داہنے ہاتھ میں یا بائیں ہاتھ میں؟

۸۶- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِیْرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ ھُوَ ابْنُ سَعِیْدِ بْنِ کَثِیْرِ بْنِ دِیْنَارٍ الْحِمْصِیُّ عَنْ شُعَیْبٍ ھُوَ ابْنُ اَبِیْ حَمْزَةَ عَنِ الزُّھْرِیِّ اَخْبَرَنِیْ عَطَاءُ بْنُ یَزِیْدَ۔

عَنْ حُمْرَانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّہٗ رَاٰی عُثْمَانَ دَعَا بِوَضُوْءٍ فَاَفْرَغَ عَلٰی یَدَیْہِ مِنْ اِنَائِہٖ فَغَسَلَھُمَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ اَدْخَلَ یَمِیْنَہٗ فِی الْوَضُوْءِ فَتَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْھَہٗ ثَلَاثًا وَیَدَیْہِ اِلَی الْمِرْفَقَیْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ مَسَحَ بِرَاْسِہٖ ثُمَّ غَسَلَ کُلَّ رِجْلٍ مِّنْ رِجْلَیْہِ

حضرت حمران رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے حضرت عثمان کو دیکھا۔ انھوں نے وضو کا پانی منگوایا اور اپنے ہاتھوں پر پانی ڈالا اور دونوں ہاتھوں کو تین بار دھویا پھر داہنا ہاتھ پانی میں ڈال کر کلی کی اور ناک صاف کی پھر آپ نے تین بار اپنا منہ دھویا اور دونوں ہاتھ کہنیوں تک تین بار دھوئے پھر سر کا مسح کیا۔ اور ہر ایک پاؤں کو تین تین بار دھویا پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

ف: یعنی صغائر اور کبائر بھی اگر خدا چاہے وہ غفور رحیم ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ مِثْلَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ فِيهِمَا نَفْسَهُ بِشَيْءٍ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے دیکھا کہ ایسا ہی آپ نے وضو کیا، جیسا میں نے یہ وضو کیا۔ اور آپ نے فرمایا جو میری طرح وضو کرے جیسے کہ میں نے وضو کیا ہے پھر کھڑے ہو کر حضور دل سے نماز پڑھے اور نماز کے اندر واہی تباہی خیال وسوسے نہ لاوے تو اس کے اگلے سب گناہ معاف ہو جائیں گے۔ ف ۱

بَابُ اتِّخَاذِ الِاسْتِنْثَارِ

ایک ہی بار ناک چھنکنے کا بیان

۸۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى عَنْ مَعْنٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ فِي أَنْفِهِ مَاءً ثُمَّ يَسْتَنْثِرْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص تم میں سے وضو کرے تو اپنی ناک میں پانی ڈالے پھر ناک چھینک ڈالے (دوسری روایت میں ہے تین بار چھنکے کیونکہ شیطان اس کے بانسے پر رات کو رہتا ہے۔

بَابُ الْمُبَالَغَةِ فِي الِاسْتِنْشَاقِ

ناک میں زور سے پانی ڈالنا چاہیے

۸۸- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ ح وَأَنْبَأَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطٍ۔

ابْنِ صَبِرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي عَنِ الْوُضُوءِ قَالَ أَسْبِغِ الْوُضُوءَ وَبَالِغْ فِي الِاسْتِنْشَاقِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَائِمًا۔

حضرت لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے بتلائیے وضو کرنا۔ آپ نے فرمایا تو پورا کیا کر وضو کو (یعنی سب اعضا کو اچھی طرح دھویا کر کہیں سوکھا نہ رہے اور ناک میں پانی زور سے ڈال مگر جب تو روزہ دار ہو (تو آہستہ سے پانی ڈال ایسا نہ ہو کہ پانی اندر چلا جائے اور روزہ ٹوٹ جائے۔)

بَابُ الْأَمْرِ بِالِاسْتِنْثَارِ

ناک میں پانی ڈالنے اور سنکنے کا حکم

۸۹- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی

ف ۱: اس سے معلوم ہوا کہ داہنے ہاتھ سے پانی لے کر کلی کرے اور ناک میں پانی پہنچا دے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَلْيَسْتَنْثِرْ وَمَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ۔

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص وضو کرے تو ناک سنکے اور جو ڈھیلے لے تو طاق لے (یعنی تین یا پانچ یا سات)

۹۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ

عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَاسْتَنْثِرْ وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ۔

حضرت سلمہ بن قیس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو وضو کرے تو ناک سنک اور جب تو ڈھیلے لے تو طاق لے۔

بَابُ الْأَمْرِ بِالْاِسْتِنْثَارِ عِنْدَ الْاِسْتِيقَاظِ مِنَ النَّوْمِ — جب سو کر اٹھے تو ناک سنکنا چاہیے (یعنی وضو میں)

۹۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ الْمَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ مُحَمَّدَ ابْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَهُ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَتَوَضَّأَ فَلْيَسْتَنْثِرْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَبِيتُ عَلَى خَيْشُومِهِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی اپنی نیند سے جاگے پھر وضو کرے تو تین بار ناک جھاڑے اس واسطے کہ شیطان رات کو ناک کی جڑ میں رہتا ہے۔ف۔

بَابٌ بِأَيِّ الْيَدَيْنِ يَسْتَنْثِرُ؟ — کس ہاتھ سے ناک سنکنا چاہیے

۹۲- أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ ابْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ۔

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ دَعَا بِوَضُوءٍ فَتَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَنَثَرَ بِيَدِهِ الْيُسْرَى فَفَعَلَ هٰذَا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ هٰذَا طُهُورُ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے وضو کیلیے پانی منگوایا تو کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور بائیں ہاتھ سے ناک سنکی اسی طرح سے تین بار کیا اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی وضو ہے۔ (یعنی ان کے وضو کی مانند) اس سے معلوم ہوا کہ ناک بائیں ہاتھ سے صاف کرے۔

بَابُ غَسْلِ الْوَجْهِ — منھ دھونے کا بیان

ف: سونے میں بلغم دماغ سے اتر کے ناک کی جڑ میں جمع ہوتا ہے اس کے سبب سے آدمی کو سستی ہوتی ہے سو فرمایا کہ تین بار چھینک ڈالے تاکہ سستی دور ہو جائے بلغم اور رطوبت کو شیطان فرمایا اس واسطے کہ اس سے سستی اور غفلت ہوتی ہے عبادت میں سو یہ عین آرزو ہے شیطان کی یا فی الحقیقت شیطان ہی رات کو وہاں رہتا ہے، اللہ خوب جانتا ہے۔)

www.sirat-e-mustaqeem.com

۹۳- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ أَتَيْنَا عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَقَدْ صَلَّى فَدَعَا بِطَهُورٍ فَقُلْنَا مَا يَصْنَعُ بِهِ وَقَدْ صَلَّى مَا يُرِيدُ إِلَّا لِيُعَلِّمَنَا فَأُتِيَ بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ وَطَسْتٍ فَأَفْرَغَ مِنَ الْإِنَاءِ عَلَى يَدَيْهِ فَغَسَلَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا مِنَ الْكَفِّ الَّذِي يَأْخُذُ بِهِ الْمَاءَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَغَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثًا وَيَدَهُ الشِّمَالَ ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّةً وَاحِدَةً ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثًا وَرِجْلَهُ الشِّمَالَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَعْلَمَ وُضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ هَذَا۔

حضرت عبد خیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم لوگ حضرت علی بن ابی طالب کے پاس آئے اور وہ نماز پڑھ چکے تھے انھوں نے وضو کا پانی منگوایا ہم نے کہا (اپنے دلوں میں یا آپس میں) یہ وضو کا پانی کیا کریں گے نماز تو پڑھ چکے ہیں ضرور ہم کو سکھانے کے لیے پانی منگوایا ہوگا خیر ان کے پاس ایک برتن آیا جس میں پانی تھا اور ایک طشت آیا، انھوں نے برتن سے پانی اپنے ہاتھ پر ڈالا اور اس کو تین بار دھویا پھر کلی کی اور ناک میں تین بار پانی ڈالا۔ اسی ہاتھ سے جس سے پانی لیتے تھے (یعنی داہنے ہاتھ سے) پھر منھ کو تین بار دھویا اور بائیں پیر کو تین بار دھویا۔ بعد اس کے کہا جس کو خواہش ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو معلوم کرنے کی تو وہ یہی ہے جیسے میں نے کیا۔ دوسری روایت میں یوں ہے کہ آپ نے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا ایک ہی چلو سے اور یہی اولیٰ ہے شافعیہ کے نزدیک، اور حنفیہ کے نزدیک جدا جدا چلو لینا بہتر ہے۔

بَابُ عَدَدِ غَسْلِ الْوَجْهِ؟ — منھ کو کتنی بار دھوئے؟

۹۴- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ عُرْفُطَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ أُتِيَ بِكُرْسِيٍّ فَقَعَدَ عَلَيْهِ ثُمَّ دَعَا بِتَوْرٍ فِيهِ مَاءٌ فَكَفَأَ عَلَى يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ بِكَفٍّ وَاحِدٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَأَخَذَ مِنَ الْمَاءِ فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأَشَارَ شُعْبَةُ مَرَّةً مِنْ نَاصِيَتِهِ إِلَى مُؤَخَّرِ رَأْسِهِ ثُمَّ قَالَ لَا أَدْرِي أَرَدَّهُمَا أَمْ لَا وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى طُهُورِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَذَا طُهُورُهُ۔

حضرت عبد خیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ایک کرسی لائی گئی وہ اس پر بیٹھے پھر ایک برتن منگوایا جس میں پانی تھا اور تین بار اپنے ہاتھوں سے پانی ڈالا برتن جھکا کر پھر کلی کی۔ اور ناک میں پانی ڈالا ایک چلو سے تین بار اور منہ دھویا تین بار اور دونوں بانہیں دھوئیں تین تین بار پھر پانی لیا اور سر پر مسح کیا شعبہ (جو اس حدیث کے راوی ہیں) نے بتلایا مسح کو اس طرح پر کہ پیشانی سے شروع کیا گدی تک پھر کہا مجھے معلوم نہیں کہ گدی سے پھر پیشانی تک لائے ہاتھوں کو یا نہیں اور دونوں پاؤں دھوئے تین تین بار بعد اس کے کہا جس کو خوشی ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو دیکھنے کی تو یہی وضو تھا آپ کا۔

"وَقَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ خَالِدُ بْنُ عَلْقَمَةَ لَيْسَ مَالِكَ بْنَ عُرْفُطَةَ"

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ غَسْلِ الْيَدَيْنِ — دونوں ہاتھوں کا دھونا

٩٥- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَحُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ عُرْفُطَةَ.

عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ شَهِدْتُ عَلِيًّا دَعَا بِكُرْسِيٍّ فَقَعَدَ عَلَيْهِ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فِي تَوْرٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ بِكَفٍّ وَاحِدٍ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَيَدَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ غَمَسَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى وُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَذَا وُضُوءُهُ.

حضرت عبد خیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا انھوں نے ایک کرسی منگوائی اور اس پر بیٹھے پھر پانی منگوایا ایک برتن میں اور دونوں ہاتھوں کو دھویا تین بار پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا ایک ہی ایک چلّو سے تین بار پھر منہ دھویا تین بار اور دونوں ہاتھ دھوئے تین تین بار پھر اپنا ہاتھ برتن میں ڈبو کر سر پر مسح کیا پھر دونوں پاؤں کو دھویا تین تین بار بعد اس کے کہا جس کو خوشی ہو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے وضو کو دیکھنے کی (تو دیکھ لے اس کو) یہی وضو تھا آپ کا۔

بَابُ صِفَةِ الْوُضُوءِ — وضو کی ترکیب

٩٦- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِقْسَمِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي شَيْبَةُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ أَخْبَرَهُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَلِيٌّ.

أَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ قَالَ دَعَانِي أَبِي عَلِيٌّ بِوَضُوءٍ فَقَرَّبْتُهُ لَهُ فَبَدَأَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَهُمَا فِي وَضُوئِهِ ثُمَّ مَضْمَضَ ثَلَاثًا وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْمِرْفَقِ ثَلَاثًا ثُمَّ الْيُسْرَى كَذَلِكَ ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ مَسْحَةً وَاحِدَةً ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثَلَاثًا ثُمَّ الْيُسْرَى كَذَلِكَ ثُمَّ قَامَ قَائِمًا فَقَالَ نَاوِلْنِي فَنَاوَلْتُهُ الْإِنَاءَ الَّذِي فِيهِ فَضْلُ وَضُوئِهِ فَشَرِبَ مِنْ فَضْلِ وَضُوئِهِ قَائِمًا فَعَجِبْتُ فَلَمَّا رَآنِي قَالَ لَا تَعْجَبْ فَإِنِّي رَأَيْتُ أَبَاكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ مِثْلَ مَا رَأَيْتَنِي صَنَعْتُ يَقُولُ لِوُضُوئِهِ هَذَا وَشُرْبِ فَضْلِ وَضُوئِهِ قَائِمًا.

حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میرے والد علی بن ابی طالب نے مجھ سے وضو کا پانی مانگا میں نے وضو کا پانی لا کر دیا انھوں نے وضو شروع کیا تو پہلے دونوں پہنچوں کو تین بار دھویا پانی میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے پھر تین بار کلی کی اور تین بار ناک سنکی پھر منھ کو تین بار دھویا پھر داہنے ہاتھ کو کہنی تک تین بار دھویا پھر بائیں ہاتھ کو اسی طرح دھویا پھر سر پر ایک بار مسح کیا پھر داہنے پاؤں کو ٹخنوں تک تین بار دھویا پھر بائیں پاؤں کو اسی طرح دھویا پھر کھڑے ہو گئے اور کہا مجھے پانی دو میں نے وہی برتن اٹھا دیا جس میں وضو کا پانی بچا ہوا تھا۔ انھوں نے کھڑے کھڑے اس میں سے پانی پیا میں نے تعجب کیا انھوں نے کہا تعجب مت کرو اس لیے کہ میں نے تیرے باپ (یعنی نانا) رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا وہ بھی ایسا ہی کرتے تھے جیسے میں نے کیا۔ اسی طرح وضو کرتے تھے اور وضو کا بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پیتے تھے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ ۷۹ عَدَدِ غَسْلِ الْيَدَيْنِ — ہاتھوں کو کتنی بار دھوئے

۹۷- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ.

عَنْ أَبِي حَيَّةَ وَهُوَ ابْنُ قَيْسٍ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّأَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ حَتَّى أَنْقَاهُمَا ثُمَّ تَمَضْمَضَ ثَلَاثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ قَدَمَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَأَخَذَ فَضْلَ طَهُورِهِ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ أَحْبَبْتُ أَنْ أُرِيَكُمْ كَيْفَ طَهُورُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

حضرت ابی حیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انھوں نے وضو کیا تو پہلے اپنے دونوں پہنچے دھوئے یہاں تک کہ صاف کیا ان کو پھر تین بار کلی کی اور تین بار ناک میں پانی ڈالا اور منہ تین بار دھویا اور دونوں ہاتھ تین تین بار دھوئے پھر سر پر مسح کیا پھر دونوں پاؤں دھوئے ٹخنوں تک پھر کھڑے ہوئے اور وضو کا بچا ہوا پانی کھڑے کھڑے پیا پھر کہا میں نے یہ چاہا کہ تم کو دکھلاؤں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیونکر وضو کرتے تھے۔

بَابُ ۸۰ حَدِّ الْغَسْلِ — دھونے کی حد (ف۱)

www.KitaboSunnat.com

۹۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ.

عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَدُّ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى هَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تُرِيَنِي كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ نَعَمْ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَأَفْرَغَ عَلَى يَدَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ بَدَأَ بِمُقَدَّمِ رَأْسِهِ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا إِلَى قَفَاهُ ثُمَّ رَدَّهُمَا حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي

حضرت عمرو بن یحییٰ مازنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اس نے سنا اپنے باپ (یحییٰ بن عمارہ بن ابی حسن) سے اس نے کہا عبداللہ بن زید بن عاصم رضی اللہ عنہ سے جو صحابی ہیں رسول اللہ صلے اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اور دادا ہیں عمرو بن یحییٰ کے۔ ف۲، کیا تم مجھ کو دکھا سکتے ہو کس طرح وضو کرتے تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم؟ انھوں نے کہا ہاں تو منگوایا وضو کا پانی اور ڈالا اس کو اپنے ہاتھ پر اور دھویا دونوں ہاتھوں کو دو دو بار پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا تین بار پھر منہ دھویا تین بار پھر دونوں ہاتھ دھوئے دو دو بار کہنیوں تک پھر مسح کیا سر کا دونوں ہاتھوں سے آگے سے لے گئے اور پیچھے سے لے آئے یعنی شروع کیا آگے سے اور سر کے پیچھے تک لے گئے پھر دونوں ہاتھوں کو پیچھے سے لے

ف۱ یعنی اس باب میں یہ بیان ہے کہ ہاتھ کہاں تک دھوئے۔ ف۲ یہ غلطی ہے راوی حدیث سے عبداللہ بن زید، عمرو بن یحییٰ کے نہ دادا ہیں نہ نانا۔ صحیح یہ ہے کہ ایک شخص نے پوچھا عبداللہ بن زید سے اور وہ شخص عمارہ بن ابی حسن تھا جو دادا ہے عمرو بن یحییٰ کا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَدَءَ مِنْهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ۔

آئے وہیں تک جہاں سے شروع کیا تھا پھر دونوں پاؤں دھوئے۔

بَابُ ۸۱ صِفَةِ مَسْحِ الرَّأْسِ

سر پر مسح کیونکر کرے؟

۹۹- أَخْبَرَنِي عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ مَالِكٍ هُوَ ابْنُ أَنَسٍ ۔

عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ وَهُوَ جَدُّ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى هَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تُرِيَنِي كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ زَيْدٍ نَعَمْ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَأَفْرَغَ عَلَى يَدِهِ الْيُمْنَى فَغَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ بَدَأَ بِمُقَدَّمِ رَأْسِهِ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا إِلَى قَفَاهُ ثُمَّ رَدَّهُمَا حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي بَدَأَ مِنْهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ۔

حضرت عمرو بن یحییٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے سنا اپنے باپ سے انھوں نے کہا عبداللہ بن زید بن عاصم رضی اللہ عنہ سے جو دادا تھے عمرو بن یحییٰ کے کیا تم مجھے دکھا سکتے ہو کہ کیونکر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم وضو کرتے تھے۔ عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے کہا ہاں، انھوں نے پانی منگوایا اور اپنے دہنے ہاتھ پر ڈالا۔ پھر دونوں ہاتھوں کو دو بار دھویا پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا تین بار پھر منہ کو دھویا تین بار پھر دونوں ہاتھ دھوئے دو دو بار کہنیوں تک پھر مسح کیا سر کا دونوں ہاتھوں سے آگے سے پیچھے لے گئے اور پیچھے سے آگے لائے پھر آگے سے شروع کیا اور پیچھے تک لے گئے پیچھے سے وہیں لے آئے جہاں سے شروع کیا تھا پھر دونوں پاؤں دھوئے۔

بَابُ ۸۲ عَدَدِ مَسْحِ الرَّأْسِ

سر پر کتنی بار مسح کرے

۱۰۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ الَّذِي أُرِيَ النِّدَاءَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَيَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ مَرَّتَيْنِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّتَيْنِ ۔

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جنھوں نے خواب میں اذان سنی تھی[ف] کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے وضو کیا تو تین بار منہ دھویا اور دونوں ہاتھوں کو دو بار دھویا اور دونوں پاؤں کو دو بار دھویا اور سر پہ دو بار مسح کیا۔

بَابُ ۸۳ مَسْحِ الْمَرْأَةِ رَأْسَهَا

عورت اپنے سر پر مسح کرے

۱۰۱- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ جُعَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ ۔

قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللهِ سَالِمٌ سَبَلَانُ قَالَ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَسْتَعْجِبُ بِأَمَانَتِهِ

حضرت ابوعبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جس کا نام سالم تھا اور سبلان کر کے مشہور تھا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس کی

ف یہ غلطی ہے سفیان عبداللہ بن زید بن عبدربہ جنہوں نے اذان نقل کی ہے وہ اور صحابی ہیں اور یہ عبداللہ بن زید بن عاصم ہیں جو وضو کی روایت کرتے ہیں۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

وَنَسْتَأْجِرُهُ فَأَرَتْنِي كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ فَتَمَضْمَضَتْ وَاسْتَنْثَرَتْ ثَلَاثًا وَغَسَلَتْ وَجْهَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَتْ يَدَهَا الْيُمْنَى ثَلَاثًا وَالْيُسْرَى ثَلَاثًا وَوَضَعَتْ يَدَهَا فِي مُقَدَّمِ رَأْسِهَا ثُمَّ مَسَحَتْ رَأْسَهَا مَسْحَةً وَاحِدَةً إِلَى مُؤَخَّرِهِ ثُمَّ أَمَرَّتْ يَدَيْهَا بِأُذُنَيْهَا ثُمَّ مَرَّتْ عَلَى الْخَدَّيْنِ قَالَ سَالِمٌ كُنْتُ آتِيهَا مُكَاتَبًا مَا تَخْتَفِي مِنِّي فَتَجْلِسُ بَيْنَ يَدَيَّ وَتَتَحَدَّثُ مَعِي حَتَّى جِئْتُهَا ذَاتَ يَوْمٍ فَقُلْتُ ادْعِي لِي بِالْبَرَكَةِ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ وَمَا ذَاكَ قُلْتُ أَعْتَقَنِي اللهُ قَالَتْ بَارَكَ اللهُ لَكَ وَأَرْخَتِ الْحِجَابَ دُونِي فَلَمْ أَرَهَا بَعْدَ ذَلِكَ الْيَوْمِ۔

امانت پر تعجب کرتی تھیں اور اس سے کام لیا کرتیں اُجرت پر۔ ایک بار حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے دکھلایا کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کس طرح وضو کرتے تھے تو انھوں نے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا تین بار اور منہ دھویا تین بار پھر دہنا ہاتھ دھویا تین بار اور بایاں ہاتھ بھی تین بار اور اپنا ہاتھ سر کے آگے رکھ کر پیچھے تک مسح کیا ایک بار پھر اپنے ہاتھوں کو دونوں کانوں پر پھیرا پھر گالوں پر، سالم نے کہا میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس کتابت کی حالت میں جایا کرتا (یعنی میں غلام تھا مجھ کو میرے مولی نے مکاتب کر دیا تھا، مکاتب اس غلام کو کہتے ہیں جس سے مولی کچھ روپیہ باقساط ٹھیرا لے اور کہہ دے کہ جب تو اتنا روپیہ ادا کر دیگا تو آزاد ہے) تو وہ مجھ سے پردہ نہ کرتی تھیں (اس لیے کہ غلاموں سے اور رات کے کپڑوں سے پردہ کرنا ضروری نہیں ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہی مذہب تھا) بلکہ میرے سامنے آکر بیٹھ جاتیں اور مجھ سے باتیں کرتیں، ایک دن جو میں ان کے پاس گیا تو میں نے کہا میرے لیے دعا کرو برکت کی۔ انھوں نے پوچھا کیا ہوا؟ میں نے کہا اللہ نے مجھے آزاد کر دیا (یعنی بدل کتابت ادا کر دیا) انھوں نے کہا اللہ تجھے برکت دے اور اسی وقت میرے سامنے پردہ لٹکا دیا۔ پھر اس روز سے میں نے ان کو نہیں دیکھا۔

بَابُ مَسْحِ الْأُذُنَيْنِ

کانوں کے مسح کا بیان

۱۰۲- أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ أَيُّوبَ الطَّالَقَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ غُرْفَةٍ وَاحِدَةٍ وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَغَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّةً مَرَّةً وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ مَرَّةً قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ وَأَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ ابْنَ عَجْلَانَ يَقُولُ فِي ذَلِكَ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ۔

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے وضو کیا تو دونوں ہاتھوں کو دھویا پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا ایک ہی چلو سے اور منہ دھویا اور دونوں ہاتھ دھوئے ایک ایک بار اور مسح کیا سر اور کانوں پر ایک بار۔ دوسری روایت میں اتنا زیادہ ہے اور دونوں پاؤں دھوئے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

باب ۸۵ مسح الاذنین مع الراس وما یستدل بہ علی انہما من الراس — کانوں کا مسح سر کے ساتھ کرنا اور کانوں کے سر میں شریک ہونے کی دلیل

۱۰۳۔ أخبرنا مجاهد بن موسى قال حدثنا عبد الله بن إدريس قال حدثنا ابن عجلان عن زيد بن أسلم عن عطاء بن يسار۔

عن ابن عباس قال توضأ رسول الله صلى الله عليه وسلم فغرف غرفة فمضمض واستنشق ثم غرف غرفة فغسل وجهه ثم غرف غرفة فغسل يده اليمنى ثم غرف غرفة فغسل يده اليسرى ثم مسح برأسه وأذنيه باطنهما بالسباحتين وظاهرهما بإبهاميه ثم غرف غرفة فغسل رجله اليمنى ثم غرف غرفة فغسل رجله اليسرى۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو ایک چلو لیا اور کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا، پھر چلو لیا اور منہ دھویا پھر چلو لیا اور داہنا ہاتھ دھویا پھر چلو لیا اور بایاں ہاتھ دھویا پھر مسح کیا سر اور دونوں کانوں کے اندر کا کلمے کی انگلیوں سے اور باہر کا دونوں انگوٹھوں سے پھر ایک چلو لیا اور داہنا پاؤں دھویا۔ پھر چلو لیا اور بایاں پاؤں دھویا۔

۱۰۴۔ أخبرنا قتيبة وعتبة بن عبد الله عن مالك عن زيد بن أسلم عن عطاء بن يسار۔

عن عبد الله الصنابحي أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا توضأ العبد المؤمن فتمضمض خرجت الخطايا من فيه فإذا استنثر خرجت الخطايا من أنفه فإذا غسل وجهه خرجت الخطايا من وجهه حتى تخرج من تحت أشفار عينيه فإذا غسل يديه خرجت الخطايا من يديه حتى تخرج من تحت أظفار يديه فإذا مسح برأسه خرجت الخطايا من رأسه حتى تخرج من أذنيه فإذا غسل رجليه خرجت الخطايا من رجليه حتى تخرج من تحت أظفار رجليه ثم كان مشيه إلى المسجد وصلاته نافلة له۔

حضرت عبداللہ صنابحی سے روایت ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت وضو شروع کرتا ہے بندۂ مومن پھر کلی کرتا ہے نکل جاتے ہیں گناہ اس کے منہ سے پھر جس وقت ناک میں پانی ڈالتا ہے نکل جاتے ہیں گناہ اس کی ناک سے، پھر جس وقت منہ دھوتا ہے نکل جاتے ہیں گناہ اس کے منہ سے یہاں تک کہ نکل جاتے ہیں پپوٹوں سے۔ پھر جس وقت ہاتھ دھوتا ہے نکل جاتے ہیں گناہ اس کے دونوں ہاتھوں سے یہاں تک کہ نکل جاتے ہیں دونوں ہاتھ کے ناخنوں کے تلے سے پھر جس وقت مسح کرتا ہے سر کا نکل جاتے ہیں گناہ اس کے سر سے یہاں تک کہ نکل جاتے ہیں اس کے دونوں کانوں سے۔ پھر جس وقت پاؤں دھوتا ہے نکل جاتے ہیں گناہ اس کے دونوں پاؤں سے یہاں تک کہ نکل جاتے ہیں اس کے دونوں پاؤں کے ناخنوں سے۔ پھر چلنا اس کا مسجد کی طرف اور نماز پڑھنا الگ ہے یعنی اس کا ثواب علیحدہ ہوگا اس کے لیے۔ ف۱۔

ف۱ گناہوں سے مراد صغائر ہیں نہ کبائر۔ تو جس شخص کے سب گناہ صغائر ہیں اس کے بالکل معاف ہو جاتے ہیں اور جس کے صغائر و کبائر دونوں ہیں تو صغائر عفو ہو جاتے ہیں اور جس کے سب گناہ کبائر ہیں تو ان میں تخفیف ہو جاتی ہے بقدر صغائر اور جس کے پاس نہ صغائر ہیں نہ کبائر اس کی نیکیوں میں ترقی ہوتی ہے ایسا ہی بیان حاشیہ صغریٰ ہذا آئندہ صفحہ پر دیکھیں۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

"قَالَ قُتَيْبَةُ عَنِ الصُّنَابِحِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ" قَالَ

بَابُ الْمَسْحِ عَلَى الْعِمَامَةِ ۸۴ — عمامے پر مسح کرنے کا بیان

۱۰۵- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ح وَأَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ ابْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ.

عَنْ بِلَالٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ.

حضرت بلال سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا مسح کرتے ہوئے موزوں اور عمامہ پر۔

۱۰۶- وَأَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُرْجَانِيُّ عَنْ طَلْقِ بْنِ غَنَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ"

رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ.

دوسری روایت میں یوں ہے۔ براء نے دیکھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو مسح کرتے تھے موزوں پر۔

۱۰۷- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ بِلَالٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخِمَارِ وَالْخُفَّيْنِ.

ایک روایت میں ہے یعنی عمامے اور موزوں پر ف۔

بَابُ الْمَسْحِ عَلَى الْعِمَامَةِ مَعَ النَّاصِيَةِ ۸۵ — باب پیشانی اور عمامے پر مسح کرنے کا

۱۰۸- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيُّ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ.

عَنِ الْمُغِيرَةِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ نَاصِيَتَهُ وَعِمَامَتَهُ وَعَلَى الْخُفَّيْنِ.

حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو مسح کیا پیشانی اور عمامے پر اور موزوں پر۔

۱۰۹- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَحُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيُّ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ.

عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ تَخَلَّفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَخَلَّفْتُ مَعَهُ فَلَمَّا قَضَى حَاجَتَهُ قَالَ أَمَعَكَ مَاءٌ فَأَتَيْتُهُ بِمِطْهَرَةٍ فَغَسَلَ يَدَهُ وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثُمَّ ذَهَبَ يَحْسُرُ عَنْ

حضرت مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم (سفر میں) لوگوں کے پیچھے رہ گئے میں بھی آپ کے ساتھ پیچھے رہ گیا جب آپ حاجت سے فارغ ہوئے تو مجھ سے پوچھا تیرے پاس پانی ہے؟ میں ایک بدھنا (پانی کا) لے کر آیا آپ نے اپنا ہاتھ دھویا اور منہ دھویا پھر اپنے ہاتھ آستینوں سے نکالنے لگے

کیا علماء نے اس حدیث کی شرح میں۔ مگر ظاہر حدیث مطلق ہے۔ شامل ہے صغائر اور کبائر دونوں کو۔

ف: اکثر اہل حدیث کے نزدیک مسح عمامہ اور سر بندھن پر درست ہے اور یہ ثابت ہے عمرو بن امیہ اور مغیرہ اور انس کی
روایت [illegible] سے اور بعضوں کے نزدیک عمامے پر مسح درست نہیں [illegible]

www.sirat-e-mustaqeem.com

ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَ كُمُّ الْجُبَّةِ فَأَلْقَاهُ عَلَى مَنْكِبَيْهِ فَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ وَعَلَى الْعِمَامَةِ وَعَلَى خُفَّيْهِ۔

تو وہ تنگ نکلیں (یعنی جبے کی آستینیں تنگ تھیں ہاتھ اس میں سے نکل نہ سکے۔ آپ نے جبے کو مونڈھے پر ڈال لیا اور ہاتھ اندر سے نکال لیے) پھر دونوں ہاتھ دھوئے اور مسح کیا پیشانی پر اور عمامے پر اور موزوں پر۔

بَابُ ۸۸ كَيْفَ الْمَسْحُ عَلَى الْعِمَامَةِ — عمامے پر کس طرح مسح کرے؟

۱۱۰ - أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ وَهْبٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ۔

قَالَ خَصْلَتَانِ لَا أَسْأَلُ عَنْهُمَا أَحَدًا بَعْدَ مَا شَهِدْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنَّا مَعَهُ فِي سَفَرٍ فَبَرَزَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّ جَاءَ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ وَجَانِبَيْ عِمَامَتِهِ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ وَقَالَ وَصَلَاةُ الْإِمَامِ خَلْفَ الرَّجُلِ مِنْ رَعِيَّتِهِ فَشَهِدْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ فِي سَفَرٍ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَاحْتَبَسَ عَلَيْهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَقَدَّمُوا ابْنَ عَوْفٍ فَصَلَّى بِهِمْ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى خَلْفَ ابْنِ عَوْفٍ مَا بَقِيَ مِنَ الصَّلَاةِ فَلَمَّا سَلَّمَ ابْنُ عَوْفٍ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى مَا سُبِقَ بِهِ۔

حضرت مغیرہ بن شعبہ سے روایات ہے کہ دو باتیں ہیں میں ان کو کسی سے نہ پوچھوں گا جب خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میں دیکھ چکا ہوں (ان باتوں کو کرتے ہوئے) ہم آپ کے ساتھ تھے سفر میں آپ حاجت کو نکلے پھر آ کر وضو کیا اور مسح کیا پیشانی پر اور عمامے کے دونوں کناروں پر اور مسح کیا موزوں پر (اب اس بات میں کسی سے پوچھنے کی ضرورت نہیں) دوسری امام نماز پڑھے اپنی رعیت میں سے کسی کے پیچھے یہ درست ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ چکا ہوں۔ آپ سفر میں تھے نماز کا وقت آ گیا لیکن آپ تشریف نہ لائے تو صحابہ نے نماز شروع کر دی اور عبدالرحمٰن بن عوف کو آگے کیا انھوں نے نماز پڑھانا شروع کی اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آ گئے اور نماز پڑھی آپ نے عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے پیچھے جتنی باقی تھی۔ جب ابن عوف رضی اللہ عنہ نے سلام پھیرا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور جس قدر نماز ہو چکی تھی اس کو ادا کیا۔

بَابُ ۸۹ إِيجَابُ غَسْلِ الرِّجْلَيْنِ — پاؤں دھونا واجب ہے۔

۱۱۱ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ شُعْبَةَ ح وَأَنْبَأَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خرابی ہے ایڑی کی جہنم کے عذاب سے

www.sirat-e-mustaqeem.com

لِلْعَقِبِ مِنَ النَّارِ ۔ (یعنی اگر وضو میں خشک رہ گئی تو قیامت میں عذاب ہوگا۔ ف)

۱۱۲- اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَاَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ اَبِيْ يَحْيٰى۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا يَتَوَضَّئُوْنَ فَرَاٰى اَعْقَابَهُمْ تَلُوْحُ فَقَالَ وَيْلٌ لِّلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ اَسْبِغُوا الْوُضُوْءَ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو دیکھا جو وضو کر رہے ہیں اور ان کی ایڑیاں چمک رہی ہیں (خشکی سے ان پر پانی نہیں پہنچا) آپ نے فرمایا خرابی ہے ایڑیوں کی جہنم کے عذاب سے پورا کرو وضو کو۔

بَابُ بِاَيِّ الرِّجْلَيْنِ يَبْدَاُ بِالْغَسْلِ — پہلے کس پاؤں کو دھوئے؟

۱۱۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِي الْاَشْعَثُ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوْقٍ۔

عَنْ عَائِشَةَ وَذَكَرَتْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّ التَّيَامُنَ مَا اسْتَطَاعَ فِيْ طُهُوْرِهٖ وَنَعْلِهٖ وَتَرَجُّلِهٖ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم داہنی طرف سے شروع کرنے کو پسند کرتے تھے جہاں تک ہو سکتا تھا طہارت میں اور جوتا پہننے میں اور کنگھی کرنے میں

"قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ سَمِعْتُ الْاَشْعَثَ بِوَاسِطٍ يَقُوْلُ يُحِبُّ التَّيَامُنَ فَذَكَرَ شَاْنَهٗ كُلَّهٗ ثُمَّ سَمِعْتُهٗ بِالْكُوْفَةِ يَقُوْلُ يُحِبُّ التَّيَامُنَ مَا اسْتَطَاعَ"

بَابُ غَسْلِ الرِّجْلَيْنِ بِالْيَدَيْنِ — دونوں پاؤں کو دونوں ہاتھوں سے دھونا

۱۱۴- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ جَعْفَرٍ الْمَدَنِيُّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ يَعْنِيْ عُمَارَةَ۔

قَالَ حَدَّثَنِي الْقَيْسِيُّ اَنَّهٗ كَانَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَاُتِيَ بِمَاءٍ فَقَالَ عَلٰى يَدَيْهِ مِنَ الْاِنَاءِ فَغَسَلَهُمَا مَرَّةً وَغَسَلَ وَجْهَهٗ وَذِرَاعَيْهِ مَرَّةً

حضرت عبدالرحمن بن ابی قراد قیسی سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ایک سفر میں آپ کے پاس پانی آیا۔ آپ نے برتن جھکا کر پانی دونوں ہاتھوں پہ ڈالا اور ان کو دھویا ایک بار اور منہ دھویا اور دونوں ہاتھ دھوئے۔

ف: اس حدیث سے پاؤں کا دھونا واجب معلوم ہوتا ہے اور اس سے رد ہو گیا ان لوگوں پر جو پاؤں کے مسح کو کافی سمجھتے ہیں۔)

www.sirat-e-mustaqeem.com

مَرَّةً وَّغَسَلَ رِجْلَيْهِ بِيَدَيْهِ كِلْتَيْهِمَا۔

ایک ایک بار اور دونوں پاؤں دھوئے دونوں ہاتھوں سے مل کر۔

بَابُ ۹۲ الْاَمْرِ بِتَخْلِيْلِ الْاَصَابِعِ — انگلیوں میں خلال کرنے کا حکم

۱۱۵- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ كَثِيْرٍ وَكَانَ يُكْنٰى اَبَا هَاشِمٍ ح وَاَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ هَاشِمٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيْطٍ

عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّاْتَ فَاَسْبِغِ الْوُضُوْءَ وَخَلِّلْ بَيْنَ الْاَصَابِعِ۔

حضرت لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو وضو کرے تو پورا کر وضو کو اور تو خلال کر انگلیوں میں (تاکہ گھائیاں سوکھی نہ رہ جائیں)۔

بَابُ ۹۳ عَدَدُ غَسْلِ الرِّجْلَيْنِ — پاؤں کتنی بار دھوئے؟

۱۱۶- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ وَغَيْرُهٗ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ۔

عَنْ اَبِيْ حَيَّةَ الْوَادِعِيِّ قَالَ رَاَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّاَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلٰثًا وَّتَمَضْمَضَ ثَلٰثًا وَّاسْتَنْشَقَ ثَلٰثًا وَّغَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلٰثًا وَّذِرَاعَيْهِ ثَلٰثًا ثَلٰثًا وَّمَسَحَ بِرَاْسِهٖ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلٰثًا ثَلٰثًا ثُمَّ قَالَ هٰذَا وُضُوْءُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت ابوحیہ وداعی سے روایت ہے میں نے حضرت علی کو دیکھا انہوں نے وضو کیا تو دونوں پہنچوں کو تین بار دھویا تین بار کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا تین بار اور منہ دھویا تین بار اور دونوں ہاتھ دھوئے تین تین بار اور مسح کیا سر پر اور دونوں پاؤں دھوئے تین تین بار پھر کہا یہی وضو تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا۔

بَابُ ۹۴ حَدِّ الْغَسْلِ — دھونے کی حد (یعنی ہاتھ اور پاؤں کہاں تک دھوئے)

۱۱۷- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَزِيْدَ اللَّيْثِيَّ۔

اَنَّ حُمْرَانَ مَوْلٰى عُثْمَانَ اَخْبَرَهٗ اَنَّ عُثْمَانَ دَعَا بِوَضُوْءٍ فَتَوَضَّاَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنٰى اِلَى الْمِرْفَقِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ مَسَحَ بِرَاْسِهٖ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنٰى

حضرت حمران رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جو مولیٰ غلام آزاد تھا حضرت عثمان عفان رضی اللہ عنہ کا کہ میں نے دیکھا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو انھوں نے وضو کا پانی منگوایا اور وضو کیا اور دونوں ہاتھوں کو دھویا تین بار پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا پھر منہ دھویا تین بار پھر دہنا ہاتھ دھویا کہنی تک تین بار۔ پھر بایاں ہاتھ دھویا اسی طرح (یعنی کہنی تک تین بار) پھر سر پر مسح کیا۔ پھر

www.sirat-e-mustaqeem.com

إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ فِيهِمَا نَفْسَهُ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ.

دہنا پاؤں دھویا ٹخنوں تک تین بار پھر بایاں پاؤں دھویا اسی طرح (یعنی ٹخنوں تک تین بار) پھر کہا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے وضو کیا۔ اس طرح جیسے میں نے وضو کیا پھر کہا فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو اس طرح وضو کرے۔ جیسے میں نے کیا ہے پھر کھڑے ہوکر دو رکعتیں پڑھے اور دل میں کسی طرح کے وسوسے نہ لاوے تو اس کے اگلے گناہ بخش دیے جائیں گے۔

بَابُ ۹۵ الْوُضُوءِ فِي النَّعْلِ

جوتوں میں وضوء کرنے کا بیان

۱۱۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَمَالِكٌ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَأَيْتُكَ تَلْبَسُ هَذِهِ النِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ وَتَتَوَضَّأُ فِيهَا قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُهَا وَيَتَوَضَّأُ فِيهَا.

حضرت عبید بن جریج سے روایت ہے۔ میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا میں تمہیں دیکھتا ہوں یہ چمڑے کی جوتیاں پہنے ہوئے اور اسی کو پہنے پہنے وضو کرتے ہوئے انھوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ ایسی جوتیاں پہنتے تھے اور ان میں وضو کرتے تھے۔

بَابُ ۹۶ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

موزوں پر مسح کرنے کا بیان ف۱

۱۱۹۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے ف۲

ف۱: اجماع کیا ہے علماء نے موزوں کے مسح درست ہونے پر سفر اور حضر میں اور انکار کیا ہے اس کا شیعہ اور خوارج نے اور روایت کیا ہے موزوں پر مسح کرنے کو ایک جماعت صحابہ نے حسن بصری نے کہا مجھ سے ستر آدمیوں نے بیان کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے کہ آپ موزوں پر مسح کرتے تھے لیکن اختلاف کیا ہے علماء نے کہ مسح کرنا موزوں پر افضل ہے یا پاؤں دھونا۔ اکثر علماء کے نزدیک پاؤں دھونا افضل ہے اور ایک جماعت تابعین کے نزدیک مسح افضل ہے۔

ف۲: پس یہ جو بعض لوگوں نے گمان کیا کہ موزوں پر مسح کرنا آیت مائدہ کے اترنے سے پیشتر درست تھا اور جب سورۂ مائدہ میں یہ آیت اتری فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ۔ تو موزوں کا مسح موقوف ہوا اور پاؤں دھونا ضرور ہوا یہ گمان صحیح نہ ہوگا اس لیے کہ جریر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے چند روز پیشتر مسلمان ہوئے اور انھوں نے آپ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا تو معلوم ہوگیا کہ آیت مائدہ سے موزوں کا مسح موقوف نہیں ہوا۔ پس آیت مائدہ میں جو حکم پاؤں دھونے کا ہے وہ خاص ہے۔ اس حالت سے جب پاؤں میں موزے نہ ہوں اگر موزے ہوں تو حدیث کی رو سے ان پر مسح درست ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَلٰی خُفَّیْهِ فَقِیْلَ لَهٗ اَتَمْسَحُ فَقَالَ قَدْ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَمْسَحُ وَكَانَ اَصْحَابُ عَبْدِ اللّٰهِ یُعْجِبُهُمْ قَوْلُ جَرِیْرٍ وَكَانَ اِسْلَامُ جَرِیْرٍ قَبْلَ مَوْتِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِیَسِیْرٍ۔

وضو کیا اور مسح کیا موزوں پر لوگوں نے کہا کیا تم مسح کرتے ہو موزوں حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا موزوں پر مسح کرتے ہوئے۔ عبد اللہ کے لوگوں کو جریر کی یہ حدیث نہایت پسند تھی کیونکہ اسلام جریر کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے تھوڑے دنوں پیشتر تھا۔

١٢٠- اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِیْمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ كَثِیْرٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ

عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ اُمَیَّةَ الضَّمْرِیِّ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّهٗ رَاٰی رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَی الْخُفَّیْنِ۔

حضرت جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انھوں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور مسح فرمایا موزوں پر۔

١٢١- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ دُحَیْمٌ وَسُلَیْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ نَافِعٍ عَنْ دَاوُدَ ابْنِ قَیْسٍ عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَسَارٍ۔

عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ قَالَ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَبِلَالٌ الْاَسْوَاقَ فَذَهَبَ لِحَاجَتِهٖ ثُمَّ خَرَجَ قَالَ اُسَامَةُ فَسَاَلْتُ بِلَالًا مَا صَنَعَ فَقَالَ بِلَالٌ ذَهَبَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهٖ ثُمَّ تَوَضَّاَ فَغَسَلَ وَجْهَهٗ وَیَدَیْهِ وَمَسَحَ بِرَاْسِهٖ وَمَسَحَ عَلَی الْخُفَّیْنِ ثُمَّ صَلّٰی

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور بلال رضی اللہ عنہ دونوں اسواف میں گئے (اسواف مدینہ کے حرم کو کہتے ہیں جس کی حد بندی حضورؐ نے کی ہے) تو حضور صلے اللہ علیہ وسلم حاجت کو تشریف لے گئے پھر نکلے تو اسامہ رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کیا بلال نے کہا آپؐ حاجت کو گئے پھر وضو کیا اور منہ دھویا ہاتھ دھوئے اور سر پر مسح کیا اور موزوں پر مسح کیا پھر نماز پڑھی۔

١٢٢- اَخْبَرَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِیْنٍ قِرَاءَةً عَلَیْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحٰرِثِ عَنْ اَبِی النَّضْرِ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ۔

عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ مَسَحَ عَلَی الْخُفَّیْنِ۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسح کیا موزوں پر۔

١٢٣- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُوْسَی بْنِ عُقْبَةَ عَنْ اَبِیْ

ف: اس حدیث سے مدد لینے کا جواز ثابت ہوا وضو میں۔ اور حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کی حدیث سے بھی ثابت ہے کہ انھوں نے پانی ڈالا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر جب آپؐ لوٹ کر آتے تھے عرفات سے۔ اور کئی ایک حدیثوں میں وضو میں مدد لینے کی مخالفت آئی ہے پر وہ حدیثیں ثابت نہیں ہیں۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

النَّضْرِ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ ۔

عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی الْمَسْحِ عَلَی الْخُفَّیْنِ اَنَّهٗ لَا بَاْسَ بِهٖ۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا موزوں پر مسح کرنے میں کچھ قباحت نہیں ہے۔

۱۲۴- اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِیْسٰی عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ ۔

عَنِ الْمُغِیْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ خَرَجَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهٖ فَلَمَّا رَجَعَ تَلَقَّیْتُهٗ بِاِدَاوَةٍ فَصَبَبْتُ عَلَیْهِ فَغَسَلَ یَدَیْهِ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهٗ ثُمَّ ذَهَبَ لِیَغْسِلَ ذِرَاعَیْهِ فَضَاقَتْ بِهِ الْجُبَّةُ فَاَخْرَجَهُمَا مِنْ اَسْفَلِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَهُمَا وَمَسَحَ عَلٰی خُفَّیْهِ ثُمَّ صَلّٰی بِنَا۔

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حاجت کو تشریف لے گئے، جب لوٹ کر آنے لگے تو میں پانی لے کر پہنچا ایک لوٹے میں اور میں نے پانی ڈالا آپ کے اوپر آپ نے دونوں ہاتھ دھوئے پھر منہ دھویا پھر آپ دونوں بانہیں دھونا چاہتے تھے لیکن جبہ تنگ نکلا (اور آستینیں اوپر چڑھ نہ سکیں) آپ نے دونوں ہاتھوں کو جبے کے تلے سے نکال لیا اور ان کو دھویا اور مسح کیا موزوں پر پھر نماز پڑھی ہمارے ساتھ۔ ف ا

۱۲۵- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ یَحْیٰی عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ

عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِیْرَةِ عَنْ اَبِیْهِ الْمُغِیْرَةِ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ خَرَجَ لِحَاجَتِهٖ فَاتَّبَعَهُ الْمُغِیْرَةُ بِاِدَاوَةٍ فِیْهَا مَاءٌ فَصَبَّ عَلَیْهِ حَتّٰی فَرَغَ مِنْ حَاجَتِهٖ فَتَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلٰی خُفَّیْهِ۔

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حاجت کو تشریف لے چلے تو پیچھے پیچھے آپ کے حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ بھی تھے ایک لوٹا پانی لے کر گئے پھر آپ پر پانی ڈالا یہاں تک کہ آپ فارغ ہو گئے حاجت سے پھر وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا۔ ف ۲

بَابُ الْمَسْحِ عَلَی الْجَوْرَبَیْنِ وَالنَّعْلَیْنِ — پائتابوں اور جوتوں پر مسح کرنے کا بیان

ف ۲: مسلم کی روایت میں یوں ہے فَصَبَبْتُ عَلَیْهِ حِیْنَ فَرَغَ مِنْ حَاجَتِهٖ یعنی پانی ڈالا آپ پر جب آپ حاجت سے فارغ ہو چکے تھے اور مسلم کی ایک روایت میں اور نسائی کی روایت میں حَتّٰی فَرَغَ ہے پس اس کے معنی یوں ہوں گے کہ پانی ڈالا آپ پر یہاں تک کہ آپ فارغ ہوئے حاجت سے اپنی ۔ تو مراد حاجت سے وضو ہو گا نہ آبدست اور صحیح یہ ہے کہ حَتّٰی سہو ہے روای سے چونکہ اور سب روایتوں سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نے پانی ڈالا جب آپ حاجت سے فارغ ہو چکے تھے۔ اور جو حاجت سے وضو مراد ہو جیسے نووی نے تاویل کی ہے تو حَتّٰی اس کے بعد بے موقع ہو گا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۲۶- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَا نَعْلَمُ أَحَدًا تَابَعَ أَبَا قَيْسٍ عَلَى هٰذِهِ الرِّوَايَةِ وَالصَّحِيحُ عَنِ الْمُغِيرَةِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسح کیا پاتابوں اور جوتوں پر۔ ابو عبد الرحمن نے کہا میں نہیں جانتا کسی کو کہ اس نے متابعت کی ہو ابوقیس کی اس روایت میں اور صحیح مغیرہ سے یہی ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مسح کیا موزوں پر۔

بَابُ ۹۸ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فِي السَّفَرِ — سفر میں موزوں پر مسح کرنے کا بیان

۱۲۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ إِسْمٰعِيلَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ حَمْزَةَ بْنَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ. يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَقَالَ تَخَلَّفْ يَا مُغِيرَةُ وَامْضُوا أَيُّهَا النَّاسُ فَتَخَلَّفْتُ وَمَعِي إِدَاوَةٌ مِنْ مَاءٍ وَمَضَى النَّاسُ فَذَهَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ فَلَمَّا رَجَعَ ذَهَبْتُ أَصُبُّ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ رُومِيَّةٌ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ فَأَرَادَ أَنْ يُخْرِجَ يَدَهُ مِنْهَا فَضَاقَتْ عَلَيْهِ فَأَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ۔

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا سفر میں آپ نے فرمایا پیچھے رہ جا اے مغیرہ اور لوگوں سے کہا چلو آگے جاؤ میں پیچھے رہ گیا میرے ساتھ ایک لوٹا پانی تھا لوگ چلے گئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم حاجت کو تشریف لے گئے، جب لوٹ کر آئے تو میں آپ پر پانی ڈالنے لگا۔ آپ ایک جبہ پہنے ہوئے تھے روم کا بنا ہوا تنگ آستینوں کا۔ آپ نے اس میں سے ہاتھ نکالنا چاہا وہ تنگ ہوئے۔ تب آپ نے جبہ کے نیچے سے ہاتھ نکال لیا اور منہ دھویا اور دونوں ہاتھ دھوئے۔ اور سر پر مسح کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

بَابُ ۹۹ التَّوْقِيتِ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ لِلْمُسَافِرِ — مسافر کو موزہ پر مسح کرنے کی کتنی مدت ہے؟

۱۲۸- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ۔ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ رَخَّصَ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنَّا مُسَافِرِينَ أَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلٰثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ.

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رخصت دی ہم کو جب ہم سفر میں ہوں اپنے موزے نہ اتارنے کی تین دن تین رات تک۔ ف۔

ف: مگر جب جنابت ہو تو اتارنا پڑے گا۔ اکثر ائمہ اور علماء کا یہی قول ہے کہ مدت مسح کی مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات ہے اور مسافر کے لیے تین دن تین رات، اور یہی قول ہے ابوحنیفہؒ اور شافعیؒ اور احمدؒ کا اور مالکؒ سے مشہور روایت یہ ہے کہ مسح کی کوئی مدت مقرر نہیں جب تک چاہے مسح کرے اور یہی قول قدیم تھا شافعیؒ اور دلیل

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۲۹- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرُّهَاوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَمَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ وَزُهَيْرٌ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ قَالَ سَأَلْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا إِذَا كُنَّا مُسَافِرِينَ أَنْ نَمْسَحَ عَلَى خِفَافِنَا وَلَا نَنْزِعَهَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ.

حضرت زر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے صفوان بن عسال سے پوچھا موزوں پر مسح کرنے کو، انھوں نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم حکم کرتے تھے ہم کو جب ہم مسافر ہوں کہ مسح کریں اپنے موزوں پر اور نہ اُتاریں ان کو تین دن تک پیشاب اور پاخانے اور سونے سے مگر جنابت سے (البتہ اُتارنا ضرور ہے)

بَابُ التَّوْقِيتِ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ لِلْمُقِيمِ — مقیم کو موزوں پر مسح کرنے کی کیا مدت ہے؟

۱۳۰- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ وَيَوْمًا وَلَيْلَةً لِلْمُقِيمِ يَعْنِي فِي الْمَسْحِ.

حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مسافر کے لیے تین دن اور تین راتیں مقرر کیں اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات یعنی موزوں پر مسح کرنے کے لیے۔

۱۳۱- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَتِ ائْتِ عَلِيًّا فَإِنَّهُ أَعْلَمُ بِذَلِكَ مِنِّي فَأَتَيْتُ عَلِيًّا فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمَسْحِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا أَنْ يَمْسَحَ الْمُقِيمُ يَوْمًا وَلَيْلَةً وَالْمُسَافِرُ ثَلَاثًا.

حضرت شریح بن ہانی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا موزوں پر مسح کرنے کی مدت کو۔ انھوں نے کہا حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس چلو اور ان سے پوچھو وہ مجھ سے زیادہ جانتے ہیں میں ان کے پاس گیا اور پوچھا آپؓ نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم حکم کرتے تھے ہم کو کہ مقیم ایک دن رات تک مسح کرے اور مسافر تین دن رات تک

بَابُ صِفَةِ الْوُضُوءِ مِنْ غَيْرِ حَدَثٍ — اگر کسی کا وضو ٹوٹا نہ ہو تو وہ تازہ وضو کیونکر کرے؟

۱۳۲- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ

اس کی حدیث ہے ابی بن عمارہ رضی اللہ عنہ کی جس کو ابوداؤدؒ نے نقل کیا لیکن وہ ضعیف ہے باتفاق اہل حدیث۔ پھر یہ مدت حدث کے وقت سے معتبر ہوگی یعنی جب موزے پہنے وضو کر کے تو اب یہ وضو جب سے ٹوٹے گا اس وقت سے مدت کا حساب ہوگا نہ مسح کے وقت سے اور نہ پہننے کے وقت سے (نووی باختصار)۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

مَیْسَرَۃَ قَالَ سَمِعْتُ

النَّزَّالَ بْنَ سَبْرَۃَ قَالَ رَاَیْتُ عَلِیًّا صَلَّی الظُّھْرَ ثُمَّ قَعَدَ لِحَوَائِجِ النَّاسِ فَلَمَّا حَضَرَتِ الْعَصْرُ اُتِیَ بِتَوْرٍ مِّنْ مَّآءٍ فَاَخَذَ مِنْهُ کَفًّا فَمَسَحَ بِهٖ وَجْهَهٗ وَ ذِرَاعَیْهِ وَرَاْسَهٗ وَرِجْلَیْهِ ثُمَّ اَخَذَ فَضْلَهٗ فَشَرِبَ قَآئِمًا وَّ قَالَ اِنَّ نَاسًا یَکْرَھُوْنَ ھٰذَا وَقَدْ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَفْعَلُهٗ وَ ھٰذَا وُضُوْءُ مَنْ لَّمْ یُحْدِثْ۔

حضرت نزال بن سبرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا۔ انھوں نے نماز پڑھی ظہر کی پھر لوگوں کے کاموں میں مصروف رہے جب عصر کا وقت آیا تو ایک برتن میں پانی لایا گیا آپ نے اس میں سے ایک چلو لے کر منہ اور دونوں ہاتھوں اور سر اور دونوں پاؤں پر مسح کیا پھر تھوڑا سا بچا ہوا پانی لے کر کھڑے ہو کر پیا اور کہا کہ لوگ برا جانتے ہیں اس کو (یعنی اس طرح پر وضو کرنے کو جس میں تمام اعضاء پر مسح کیا جائے) حالانکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ایسا کرتے ہوئے۔ اور جس کو حدث نہ ہوا ہو اس کا یہی وضو ہے۔ ف،

بَابُ الْوُضُوْءِ لِکُلِّ صَلٰوۃٍ ۱۰۲

ہر نماز کیلیے تازہ وضو کرنا ضروری نہیں ہے جبکہ وضو ہو۔

۱۳۳۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ۔

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ ذَکَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ اُتِیَ بِاِنَآءٍ صَغِیْرٍ فَتَوَضَّاَ قُلْتُ اَکَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ یَتَوَضَّاُ لِکُلِّ صَلٰوۃٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاَنْتُمْ قَالَ کُنَّا نُصَلِّی الصَّلَوٰتِ مَا لَمْ نُحْدِثْ قَالَ وَقَدْ کُنَّا نُصَلِّی الصَّلَوٰتِ بِوُضُوْءٍ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چھوٹا برتن لایا گیا آپ نے وضو کیا عمرو بن عامر نے کہا میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے لیے وضو کرتے تھے۔ انھوں نے کہا ہاں میں نے کہا اور تم نے؟ انھوں نے کہا ہم تو کئی نمازیں پڑھا کرتے تھے جب تک وضو نہ ٹوٹتا، یا ایک ہی وضو سے کئی نمازیں پڑھا کرتے تھے۔

۱۳۴۔ اَخْبَرَنَا زِیَادُ بْنُ اَیُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَیَّۃَ قَالَ حَدَّثَنَا اَیُّوْبُ عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَیْکَۃَ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ فَقُرِّبَ اِلَیْهِ طَعَامٌ فَقَالُوْا اَلَا نَاْتِیْکَ بِوَضُوْءٍ فَقَالَ اِنَّمَا اُمِرْتُ بِالْوُضُوْءِ اِذَا قُمْتُ اِلَی الصَّلٰوۃِ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پائخانے سے نکلے تو آپ کے سامنے کھانا رکھا گیا لوگوں نے عرض کیا کیا وضو کا پانی لائیں آپ نے فرمایا وضو کا حکم مجھے اس وقت ہوا ہے جب نماز کے لیے اٹھوں (اور پائخانے سے نکل کر کچھ وضو ضرور نہیں ہے)

ف: یعنی اگر کوئی شخص باوضو ہو اور نماز کا وقت آجائے اور وہ شخص ثواب کے واسطے تازہ وضو کرنا چاہے تو اسی طرح کفایت کرتا ہے کہ تھوڑا سا پانی لے کر سب اعضا کو چپڑ لے۔ پورا وضو کرنا اور پانی بہانا ضرور نہیں ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۳۵ - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ -

عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلٰوةٍ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْفَتْحِ صَلَّى الصَّلَوَاتِ بِوُضُوْءٍ وَّاحِدٍ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ فَعَلْتَ شَيْئًا لَمْ تَكُنْ تَفْعَلُهُ قَالَ عَمْدًا فَعَلْتُهُ يَا عُمَرُ -

حضرت بُریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے لیے وضو کرتے تھے جب فتح مکہ کا دن آیا تو آپ نے سب نمازوں کو ایک ہی وضو سے پڑھا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ سے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے آج ایسا کام کیا جو کبھی نہیں کرتے تھے۔ (یعنی ہمیشہ آپ ہر ایک نماز کے لیے وضو کیا کرتے تھے اور آج کئی نمازیں ایک سے پڑھیں۔ آپ نے فرمایا میں نے قصداً ایسا کیا ہے اے عمر!

بَابُ ۱۰۳ النَّضْحِ — پانی چھڑکنے کا بیان

۱۳۶ - اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ -

عَنِ الْحَكَمِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا تَوَضَّأَ اَخَذَ حَفْنَةً مِّنْ مَّاءٍ فَقَالَ بِهَا هٰكَذَا وَوَصَفَ شُعْبَةُ نَضَحَ بِهٖ فَرْجَهٗ فَذَكَرْتُهٗ لِاِبْرَاهِيْمَ فَاَعْجَبَهٗ قَالَ الشَّيْخُ ابْنُ السُّنِّيِّ الْحَكَمُ هُوَ ابْنُ سُفْيَانَ الثَّقَفِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ -

حضرت حکم بن سفیان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اس نے اپنے باپ سے سُنا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب وضو کرتے تو ایک لپ پانی کا لے کر اپنی شرمگاہ پر چھڑک لیتے (تاکہ قطرے کا وسواس بالکل مٹ جائے۔ اس حدیث کا راوی حکم بن سفیان ہے یا سفیان بن حکم۔ اس کے نام میں اختلاف ہے بعضوں نے کہا یہ صحابی ہے۔ ابن عبدالبر نے کہا اس سے بھی ایک حدیث مروی ہے وضو کے باب میں اور وہ مضطرب ہے۔

۱۳۷ - اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَحْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ مَنْصُوْرٍ ح وَاَنْبَاَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ وَهُوَ ابْنُ يَزِيْدَ الْجَرْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرٌ عَنْ مُجَاهِدٍ -

ف تاکہ میری امت کو معلوم ہو جائے کہ ہر نماز کے لیے تازہ وضو کرنا افضل ہے، اور ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھنا درست ہیں۔ یہ مسئلہ اتفاقی اور اجماعی ہے۔ مگر ابوجعفر طحاوی اور ابن بطال نے نقل کیا کہ ایک طائفہ علماء کے نزدیک ہر نماز کے لیے تازہ وضو کرنا واجب ہے اگر چہ وضو ہو۔ اور دلیل لائے ہیں اللہ کے اس قول سے اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ نووی نے کہا میں نہیں سمجھتا کہ یہ کسی کا مذہب ہو اور شاید مراد اس طائفہ کی استحباب وضو کا ہو ہر نماز کے لیے اور وہ صحیح ہے، بلا خلاف اور دلیل جمہور کی احادیث صحیحہ ہیں جو اس باب میں بیان ہوئیں اور آیہ کریمہ میں اِذَا قُمْتُمْ مِّنَ النَّوْمِ یا اِذَا قُمْتُمْ مُّحْدِثِيْنَ مراد ہے یا وہ منسوخ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فعل سے مگر یہ قول ضعیف ہے

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَنَضَحَ فَرْجَهُ قَالَ أَحْمَدُ فَنَضَحَ فَرْجَهُ ۔

حضرت حکم بن سفیان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے وضو کیا اور پانی چھڑکا اپنی شرمگاہ پر یا وضو کیا پھر پانی چھڑکا اپنی شرمگاہ پر۔ ف۔

بَابُ الْإِنْتِفَاعِ بِفَضْلِ الْوُضُوْءِ ۱۰۴
وضو کا بچا ہوا پانی کام میں لانا

۱۳۸- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَتَّابٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ ۔

عَنْ أَبِي حَيَّةَ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّأَ ثَلٰثًا ثَلٰثًا ثُمَّ قَامَ فَشَرِبَ فَضْلَ وَضُوْئِهِ وَقَالَ صَنَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَمَا صَنَعْتُ ۔

حضرت ابو حیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا۔ آپ نے وضو کیا تین تین بار پھر کھڑے ہوئے اور بچا ہوا پانی پیا اور کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا تھا جیسا میں نے کیا ہے۔

۱۳۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ ۔

عَنْ أَبِيهِ قَالَ شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَطْحَاءِ فَأَخْرَجَ بِلَالٌ فَضْلَ وَضُوْئِهِ فَابْتَدَرَهُ النَّاسُ فَنِلْتُ مِنْهُ شَيْئًا وَرَكَزْتُ لَهُ الْعَنَزَةَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ وَالْحُمُرُ وَالْكِلَابُ وَالْمَرْأَةُ يَمُرُّوْنَ بَيْنَ يَدَيْهِ ۔

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا بطحا میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے آپ کے وضو کا بچا ہوا پانی نکالا لوگ اس کے لینے کو لپکے میں نے بھی تھوڑا سا پایا اور آپ کے لیے ایک لکڑی گاڑی (سترہ کیلیے) پھر آپ نے نماز پڑھائی لوگوں کو اور گدھے اور کتے اور عورتیں آپ کے سامنے سے گزرتی تھیں۔

۱۴۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ جَابِرًا ـ

يَقُوْلُ مَرِضْتُ فَأَتَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ يَعُوْدَانِي فَوَجَدَانِي قَدْ أُغْمِيَ عَلَيَّ فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَصَبَّ عَلَيَّ وَضُوْءَهُ ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں بیمار ہوا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ میرے دیکھنے کو آئے انھوں نے مجھے بے ہوش پایا تو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور وضو کا پانی میرے اوپر ڈالا۔ ف۲

153 ک

بَابُ فَرْضِ الْوُضُوْءِ ۱۰۵
وضو کا فرض ہونا

ف۱: اکثر نسخوں میں یہ حدیث اسی طرح ہے اور بعض نسخوں میں عَنِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِيهِ ہے۔

ف۲: یعنی جو پانی وضو سے بچ رہا تھا۔ اور یہ تفسیر ترجمہ باب کے مناسب ہے۔ یا جو پانی وضو میں خرچ ہوا تھا اسی کو اکٹھا کر کے ڈالا۔ پس جب وضو کے پانی سے نفع اٹھانا درست ہوا تو جو پانی وضو سے بچ رہے گا اس سے بطریق اولیٰ نفع اٹھانا درست ہوگا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۴۱ ۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ ۔ عَنْ اَبِي الْمَلِيْحِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلٰوةً بِغَيْرِ طُهُوْرٍ وَّلَا صَدَقَةً مِّنْ غُلُوْلٍ ۔

حضرت ابوالملیح نے (جس کا نام عامر ہے یا زید یا زیاد) روایت کیا اپنے باپ سے (اسامہ بن عمیر رضی اللہ عنہ سے) کہ فرمایا حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں قبول کرتا ہے اللہ نماز بغیر وضو کے اور نہ صدقہ چوری کے مال سے۔ ف ۱ ۔

بَابُ الْاِعْتِدَاءِ فِي الْوُضُوْءِ

وضو میں زیادتی کرنا منع ہے۔

۴۲ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُوْسَى بْنِ اَبِيْ عَائِشَةَ ۔ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْاَلُهٗ عَنِ الْوُضُوْءِ فَاَرَاهُ الْوُضُوْءَ ثَلٰثًا ثَلٰثًا ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا الْوُضُوْءُ فَمَنْ زَادَ عَلٰى هٰذَا فَقَدْ اَسَاءَ وَتَعَدّٰى وَظَلَمَ ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک گنوار حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا وضو کی ترکیب پوچھتا تھا تو آپ نے تین تین بار وضو کر کے اس کو بتلایا پھر فرمایا وضو اس طرح ہے اب جو کوئی اس پر زیادتی کرے اس نے برا کیا اور حد سے بڑھ گیا اور ظلم کیا۔ ف ۲ ۔

بَابُ الْاَمْرِ بِاِسْبَاغِ الْوُضُوْءِ

وضو پورا کرنے کا حکم

۴۳ ۔ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَهْضَمٍ ۔ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ وَاللّٰهِ مَا خَصَّنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ دُوْنَ النَّاسِ اِلَّا بِثَلٰثَةِ اَشْيَاءَ فَاِنَّهٗ اَمَرَنَا اَنْ نُّسْبِغَ الْوُضُوْءَ وَلَا نَاْكُلَ الصَّدَقَةَ وَلَا نُنْزِيَ الْحُمُرَ عَلَى الْخَيْلِ ۔

حضرت عبداللہ بن عبیداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے انھوں نے کہا کہ قسم خدا کی ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے (یعنی بنی ہاشم کو) خاص نہیں کیا کسی بات سے (یعنی دین کی باتیں جیسی سب کو بتائیں ویسی ہی ہم کو بھی بتائیں۔) مگر تین باتوں سے ایک تو حکم ہوا ہمکو وضو پورا کرنے کا۔ دوسرے زکوٰۃ نہ کھانے کا۔ تیسرے گدھوں اور گھوڑیوں پر نہ کودنے کا۔ ف ۳ ،

ف ۱ : یعنی مال غنیمت میں سے چرا کر صدقہ دے تو وہ صدقہ قبول نہ ہوگا بلکہ اور عذاب ہوگا یہی حکم ہے ہر مال حرام کا۔

ف ۲ : وضو میں ہر عضو کا ایک بار یا دو بار یا تین بار دھونا درست ہے اور تین سے زیادہ مکروہ ہے اسلیئے کہ خلاف سنت ہے اور اسراف ہے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کا اتباع بہتر ہے اور اپنی عقل سے گھٹاؤ بڑھاؤ کرنا بدعت اور مذموم ہے۔

ف ۳ : ان باتوں کی بنی ہاشم کو زیادہ تاکید فرمائی لیکن پہلی بات۔ یعنی وضو کا پورا کرنا تو وہ سب مسلمانوں کے لیے ہے۔ اور زکوٰۃ کا حرام ہونا بنی ہاشم اور بنی مطلب سے خاص ہے اور گدھوں کا گھوڑیوں پر کودنا عموماً مکروہ ہے کیونکہ اس سے گھوڑے کی نسل کم ہوگی، حالانکہ گھوڑے کی نسل بڑھانا چاہیے کیونکہ وہ آلۂ جہاد ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۴۴- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ یَسَافٍ عَنْ اَبِیْ یَحْیٰی۔
عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَسْبِغُوا الْوُضُوْءَ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پورا کرو وضو کو۔

بَابُ الْفَضْلِ فِیْ ذٰلِكَ

وضو پورا کرنے کی فضیلت

۱۴۵- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ۔
عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِمَا یَمْحُو اللّٰهُ بِهِ الْخَطَایَا وَیَرْفَعُ بِهِ الدَّرَجَاتِ اِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ عَلَی الْمَكَارِهِ وَكَثْرَةُ الْخُطَا اِلَی الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ فَذٰلِكُمُ الرِّبَاطُ فَذٰلِكُمُ الرِّبَاطُ۔ فَذٰلِكُمُ الرِّبَاطُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تم کو نہ بتاؤں وہ چیز جو مٹا دے گناہوں کو اور بلند کرے درجوں کو، وہ کیا ہے پورا کرنا وضو کو تکلیف کے وقت (جیسے سردی ہو) اور بہت سے قدم اٹھانا مسجد تک اور انتظار کرنا دوسری نماز کا ایک نماز کے بعد یہی رباط ہے یہی رباط ہے یہی رباط ہے۔ ف ۱۔

بَابُ ثَوَابِ مَنْ تَوَضَّأَ كَمَا اُمِرَ

موافق حکم کے وضو کرنے کا ثواب

۱۴۶- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ سُفْیَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ۔
عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُفْیَانَ الثَّقَفِیِّ اَنَّهُمْ غَزَوْا غَزْوَةَ السَّلَاسِلِ فَفَاتَهُمُ الْغَزْوُ فَرَابَطُوْا ثُمَّ رَجَعُوْا اِلٰی مُعَاوِیَةَ وَعِنْدَهٗ اَبُوْ اَیُّوْبَ وَعُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ فَقَالَ عَاصِمٌ یَا اَبَا اَیُّوْبَ فَاتَنَا الْغَزْوُ الْعَامَ وَقَدْ اُخْبِرْنَا اَنَّهٗ مَنْ صَلّٰی فِی الْمَسَاجِدِ الْاَرْبَعَةِ غُفِرَ لَهٗ ذَنْبُهٗ فَقَالَ یَا ابْنَ اَخِیْ اَدُلُّكَ عَلٰی اَیْسَرَ مِنْ ذٰلِكَ اِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ تَوَضَّأَ كَمَا اُمِرَ وَصَلّٰی كَمَا اُمِرَ غُفِرَ لَهٗ مَا قَدَّمَ مِنْ عَمَلٍ اَكَذٰلِكَ یَا عُقْبَةُ؟ قَالَ نَعَمْ۔

حضرت عاصم بن سفیان ثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ جہاد کو نکلے سلاسل کی طرف (جو ایک پانی کا نام ہے) لیکن جہاد نہ ملا۔ پھر وہیں مستعد رہے یہاں تک کہ لوٹ کر معاویہ کے پاس آئے۔ اور ان کے پاس ابوایوب رضی اللہ عنہ اور عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے۔ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے کہا اے ابا ایوب اس سال ہم کو جہاد نہ ملا اور ہم نے سنا ہے کہ جو شخص چار مسجدوں میں نماز پڑھے اس کے گناہ بخش دیے جائیں گے۔ ابوایوب رض نے کہا اے میرے بھائی کے بیٹے ہم تجھے اس سے سہل بتا دیں۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے جو شخص وضو کرے حکم کے موافق اور نماز پڑھے حکم کے موافق (یعنی سب شرائط اور ارکان کو اچھی طرح سے ادا کرے) تو وہ بخش دیا جائے گا جا ہے پہلے جو عمل کر چکا ہو۔ عاصم رض نے کہا اے عقبہ رض کیا ایسا ہے؟ عقبہ رض نے کہا ہاں۔

ف ۱: جس کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے اس آیت میں یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۴۷۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ بْنَ اَبَانَ اَخْبَرَ اَبَا بُرْدَةَ فِي الْمَسْجِدِ اَنَّهٗ سَمِعَ عُثْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ اَتَمَّ الْوُضُوْءَ كَمَا اَمَرَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَالصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ كَفَّارَاتٌ لِّمَا بَيْنَهُنَّ۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سُنا کہ آپ فرماتے تھے جو شخص پورا کرے وضو کو جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے تو پانچوں نمازیں کفارہ ہوجائیں گی ان گناہوں کی جو ان کے درمیان سرزد ہوں۔

۱۴۸۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ حُمْرَانَ مَوْلٰى عُثْمَانَ اَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنِ امْرِئٍ يَتَوَضَّاُ فَيُحْسِنُ وُضُوْءَهٗ ثُمَّ يُصَلِّي الصَّلٰوةَ اِلَّا غُفِرَ لَهٗ مَا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الصَّلٰوةِ الْاُخْرٰى حَتّٰى يُصَلِّيَهَا۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سُنا کہ آپ فرماتے تھے کہ کوئی شخص ایسا نہیں ہے جو اچھی طرح وضو کرے پھر نماز پڑھے مگر اللہ اس کو بخش دیتا ہے دوسری نماز تک جب تک اس کو پڑھے (یعنی دونوں نمازوں کے بیچ میں جتنے گناہ اس کے ہوتے ہیں سب معاف ہوجاتے ہیں۔

۱۴۹۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِيْ اِيَاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ هُوَ ابْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ يَحْيٰى سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ وَضَمْرَةُ بْنُ حَبِيْبٍ وَاَبُوْ طَلْحَةَ نُعَيْمُ بْنُ زِيَادٍ قَالُوْا سَمِعْنَا اَبَا اُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ عَبَسَةَ يَقُوْلُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ الْوُضُوْءُ قَالَ اَمَّا الْوُضُوْءُ فَاِنَّكَ اِذَا تَوَضَّاْتَ فَغَسَلْتَ كَفَّيْكَ فَاَنْقَيْتَهُمَا خَرَجَتْ خَطَايَاكَ مِنْ بَيْنِ اَظْفَارِكَ وَاَنَامِلِكَ فَاِذَا مَضْمَضْتَ وَاسْتَنْشَقْتَ مَنْخِرَيْكَ وَغَسَلْتَ وَجْهَكَ وَيَدَيْكَ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ وَمَسَحْتَ رَاْسَكَ وَغَسَلْتَ رِجْلَيْكَ اِلَى الْكَعْبَيْنِ اغْتَسَلْتَ مِنْ عَامَّةِ خَطَايَاكَ فَاِنْ اَنْتَ وَضَعْتَ وَجْهَكَ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ خَرَجْتَ مِنْ خَطَايَاكَ كَيَوْمَ وَلَدَتْكَ اُمُّكَ قَالَ اَبُوْ اُمَامَةَ فَقُلْتُ يَا عَمْرَو بْنَ عَبَسَةَ انْظُرْ مَا تَقُوْلُ اَكُلُّ هٰذَا يُعْطٰى فِيْ مَجْلِسٍ وَّاحِدٍ فَقَالَ اَمَا وَاللّٰهِ لَقَدْ كَبِرَتْ

حضرت عمرو بن عبسہ سے روایت ہے میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کا کیا ثواب ہے؟ آپ نے فرمایا وضو جب تو نے کیا اور دونوں پہنچے دھوئے صاف کر کے تو تیرے گناہ نکل گئے ناخنوں اور پوروں میں سے پھر جب تو نے کلی کی اور دونوں نتھنوں کو صاف کیا اور منہ دھویا اور ہاتھ دھوئے کہنیوں تک اور مسح کیا سر پر اور دونوں پاؤں دھوئے ٹخنوں تک تو اکثر گناہوں سے دھل گیا۔ اب اگر تو نے اپنا منہ (زمین پر) رکھا اللہ جل جلالہ کے لیے (یعنی نماز پڑھی اور سجدہ کیا) تو اپنے گناہوں سے ایسا نکل گیا جیسے اس روز تھا جس دن تیری ماں نے تجھے جنا تھا۔ ابوامامہؓ نے (جو اس حدیث کو عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں) کہا اے عمرو بن عبسہؓ دیکھ کے کہو کیا ہر شخص کو اتنی نعمتیں ہر جلسے میں مل جاتی ہیں۔ عمرو بن عبسہ رضی

www.sirat-e-mustaqeem.com

سِنِّي وَدَنَا أَجَلِي وَمَا بِي مِنْ فَقْرٍ فَأَكْذِبَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَقَدْ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

اللہ عنہ نے کہا سن لے خدا کی قسم میں بوڑھا ہو گیا اور میرے مرنے کے دن نزدیک ہیں اور میں محتاج بھی نہیں ہوں (جو مال کے طمع سے) حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ بولوں بیشک اس کو میرے کانوں نے سنا اور دل نے یاد رکھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے۔

بَابُ ۱۱۰ الْقَوْلِ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الْوُضُوءِ

وضو کرنے کے بعد کیا کہے؟

۱۵۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَرْبٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ وَأَبِي عُثْمَانَ عَنْ عُقْبَةَ ابْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ۔

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فُتِّحَتْ لَهُ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اچھی طرح وضو کرے (موافق سنت کے) پھر کہے أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ کھول دیے جائیں گے اس کے لیے آٹھوں دروازے بہشت کے قیامت کے روز جس دروازہ سے چاہے اندر چلا جائے۔

بَابُ ۱۱۱ حِلْيَةِ الْوُضُوءِ

وضو کا زیور ف۱

۱۵۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ خَلَفٍ وَهُوَ ابْنُ خَلِيفَةَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ۔

عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ كُنْتُ خَلْفَ أَبِي هُرَيْرَةَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ وَكَانَ يَغْسِلُ يَدَيْهِ حَتَّى يَبْلُغَ إِبْطَيْهِ فَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ مَا هَذَا الْوُضُوءُ فَقَالَ لِي يَا بَنِي فَرُّوخٍ أَنْتُمْ هَهُنَا لَوْ عَلِمْتُ أَنَّكُمْ هَهُنَا مَا تَوَضَّأْتُ هَذَا الْوُضُوءَ سَمِعْتُ خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَبْلُغُ حِلْيَةُ الْمُؤْمِنِ حَيْثُ يَبْلُغُ الْوُضُوءُ۔

حضرت ابوحازم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے تھا اور وہ وضو کر رہے تھے نماز کیلیے اور اپنے ہاتھ دھو رہے تھے بغلوں تک میں نے کہا اے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ یہ کیسا وضو؟ انھوں نے کہا اے بنی فروخ ف۲ تم اس جگہ موجود ہو اگر میں جانتا کہ تم یہاں موجود ہو تو ایسا وضو نہ کرتا۔ میں نے اپنے پیارے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے مؤمن کا زیور وہیں تک ہوگا جہاں تک اس کا وضو پہنچے گا۔

ف۱: قیامت کے روز مؤمنین کے اعضائے وضو میں زیور پہنائے جائیں گے جو شخص وضو پورا ادا کرے گا اس کو زیور بھی پورا ملے گا۔

ف۲: فروخ بفتح فاو تشدید راو خائے معجمہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لڑکے کا نام ہے جو بعد حضرت اسمٰعیل اور حضرت اسحٰق علیہم السلام کے پیدا ہوا تھا، اس کی نسل بہت بڑھی۔ لوگ کہتے ہیں کہ عجمی اسی کی اولاد میں ہیں۔ قاضی عیاض نے کہا

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۵۲- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْهِ ـ

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
خَرَجَ اِلَی الْمَقْبَرَةِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَیْکُمْ
دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ
بِکُمْ لَاحِقُوْنَ وَدِدْتُّ اَنِّیْ قَدْ رَاَیْتُ
اِخْوَانَنَا قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَسْنَا
اِخْوَانَكَ؟ قَالَ بَلْ اَنْتُمْ اَصْحَابِیْ
وَاِخْوَانِی الَّذِیْنَ لَمْ یَاْتُوْا
بَعْدُ وَاَنَا فَرَطُهُمْ عَلَی الْحَوْضِ
قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ کَیْفَ
تَعْرِفُ مَنْ یَّاْتِیْ بَعْدَكَ مِنْ
اُمَّتِكَ؟ قَالَ اَرَاَیْتَ لَوْ کَانَ
لِرَجُلٍ خَیْلٌ غُرٌّ مُّحَجَّلَةٌ فِیْ
خَیْلٍ بُهْمٍ دُهْمٍ اَلَا یَعْرِفُ
خَیْلَهٗ قَالُوْا بَلٰی قَالَ فَاِنَّهُمْ
یَاْتُوْنَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ غُرًّا
مُّحَجَّلِیْنَ مِنَ الْوُضُوْءِ فَاَنَا
فَرَطُهُمْ عَلَی الْحَوْضِ ـ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم مقبرہ (بقیع) کی طرف نکلے اور فرمایا سلامتی ہو تم پر اے گھر والو مسلمان یا سلامتی ہو تم پر گھر ہے مسلمان لوگوں کا اور ہم خدا چاہے تو تم سے ملنے والے ہیں (یعنی اگر خدا چاہے تو خاتمہ ہمارا ایمان پر ہو گا اور ہم مومنین سے ملیں گے) مجھے آرزو ہے اپنے بھائیوں کو دیکھوں۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہم آپ کے بھائی نہیں ہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا (تمہارا درجہ تو اس سے زیادہ ہے) تم اصحاب ہو میرے (اور صحابی کا درجہ بڑا درِ ایمانی سے زیادہ ہے اس لیے کہ بھائی تو سب مسلمان ہیں بموجب آیۂ کریمہ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ اور صحابیت کا درجہ اس پر زیادہ ہے) اور میرے بھائی (جو اصحاب نہیں ہیں) وہ لوگ ہیں جو ابھی دنیا میں نہیں آئے میں قیامت کے روز ان کا فرط ہوں گا (فرط اس شخص کو کہتے ہیں جو ساتھیوں سے آگے بڑھ کر چلا جاتا ہے ان کے کھانے پینے کے سامان کے لیے) حوض کوثر پر (یعنی پہلے ہی سے جا کر ان کی راحت کا سامان کروں گا اور ان کے آنے کا منتظر رہوں گا حوض کوثر پر) صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم آپ ان لوگوں کو کیونکر پہچانیں گے؟ قیامت میں جو دنیا میں آپ کے بعد آویں گے؟ آپ نے فرمایا دیکھو تو اگر کسی شخص کے سفید منہ اور سفید پاؤں کے گھوڑے خالص مشکی گھوڑوں میں مل جائیں تو وہ اپنے گھوڑوں کو نہ پہچانے گا؟ صحابہؓ نے عرض کیا کیوں نہیں پہچانے گا!

مراد ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی بنی فروخ سے موالی ہیں، اور یہ خطاب ہے ابو حازم کی طرف۔

ف ۳ تو جس قدر بڑھا کر دھوئیں ہاتھ یا پاؤں اتنا ہی زیادہ ثواب ہے۔ مگر یہ امر عوام کے سامنے نہ کرنا چاہیے تاکہ وہ اس کو لازم نہ سمجھنے لگیں اور فرض میں داخل سمجھیں۔ اسی واسطے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اگر میں جانتا کہ تم لوگ یہاں موجود ہو تو اس طرح وضو نہ کرتا۔ بلکہ مشہور طریقے پر کرتا۔ یہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی رائے تھی۔ میری رائے یہ ہے کہ جہاں تک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم وضو کیا کرتے تھے وہیں تک وضو کرنا بہتر ہے۔ اور مراد اس حدیث "تبلغ حلیة المؤمن حیث یبلغ الوضوء" سے یہ ہے کہ مسلمان کو زیور اس حد تک پہنایا جائے گا جہاں تک وضو میں پانی پہنچتا ہے یعنی ہاتھوں کا زیور کہنیوں تک اور پاؤں کا ٹخنوں تک اور منہ کا کانوں تک وَاللّٰهُ اَعْلَمُ)

www.sirat-e-mustaqeem.com

آپ نے فرمایا پس اسی طرح وہ میرے بھائی قیامت کے روز آئیں گے اور ان کے منہ اور ہاتھ پاؤں چمکتے ہوں گے وضو سے اور میں ان کا فرط ہونگا حوض کوثر پر۔

باب ۱۱۲ ثَوَابِ مَنْ اَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ صَلّٰی رَکْعَتَیْنِ

جو شخص اچھی طرح سے وضو کرکے دو رکعتیں پڑھے اس کا ثواب کیا ہے

۱۵۳- اَخْبَرَنَا مُوْسَی بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَسْرُوْقِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِیَۃُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَبِیْعَۃُ بْنُ یَزِیْدَ الدِّمَشْقِیُّ عَنْ اَبِیْ اِدْرِیْسَ الْخَوْلَانِیِّ وَاَبِیْ عُثْمَانَ عَنْ جُبَیْرِ بْنِ نُفَیْرٍ الْحَضْرَمِیِّ ۔

عَنْ عُقْبَۃَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ صَلّٰی رَکْعَتَیْنِ یُقْبِلُ عَلَیْهِمَا بِقَلْبِهٖ وَوَجْهِهٖ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّۃُ ۔

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعتیں پڑھے منہ اور دل سے متوجہ ہو کے (یعنی ادھر ادھر منہ سے نہ دیکھے قبلے کی طرف دیکھتا رہے اور دل بھی لگا دے واہی تباہی خیال دل میں نہ لاوے) تو واجب ہو جائے گی جنت اس کے لیے۔

باب ۱۱۳ مَا یَنْقُضُ الْوُضُوْءَ وَمَا لَا یَنْقُضُ الْوُضُوْءَ مِنَ الْمَذْیِ ۔

مذی سے وضو ٹوٹ جانیکا بیان

۱۵۴- اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ عَنْ اَبِیْ بَکْرِ بْنِ عَیَّاشٍ عَنْ اَبِیْ حَصِیْنٍ ۔

عَنْ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ عَلِیٌّ کُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً وَّکَانَتِ ابْنَۃُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَحْتِیْ فَاسْتَحْیَیْتُ اَنْ اَسْاَلَهٗ فَقُلْتُ لِرَجُلٍ جَالِسٍ اِلٰی جَنْبِیْ سَلْهُ فَسَاَلَهٗ فَقَالَ فِیْهِ الْوُضُوْءُ ۔

حضرت ابوعبدالرحمن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ مجھے مذی بہت آیا کرتی تھی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی (فاطمہ) میرے نکاح میں تھیں تو مجھے شرم آئی آپ سے یہ مسئلہ پوچھتے ہوئے میں نے ایک شخص سے کہا جو میرے پاس بیٹھا ہوا تھا تو پوچھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس مسئلہ کو۔ اس نے پوچھا آپ نے فرمایا مذی میں وضو ہے (یعنی مذی نکلنے سے غسل کرنا ضروری نہیں ہے صرف وضو کافی ہے۔ (مذی وہ پانی ہے جو ابتدائے شہوت میں نکلتا ہے اور اس کے نکلنے سے شہوت تیز ہو جاتی ہے۔)

۱۵۵- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَخْبَرَنَا جَرِیْرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَۃَ عَنْ اَبِیْهِ ۔

عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ لِلْمِقْدَادِ اِذَا بَنٰی الرَّجُلُ بِاَهْلِهٖ فَاَمْذٰی وَلَمْ یُجَامِعْ فَسَلِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَاِنِّیْ اَسْتَحْیِیْ اَنْ اَسْاَلَهٗ عَنْ ذٰلِكَ وَابْنَتُهٗ تَحْتِیْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے مقداد بن الاسود سے کہا جب کوئی شخص اپنی عورت کے پاس بیٹھے اور اس کی مذی نکل آئے لیکن وہ جماع نہ کرے تم اس مسئلے کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھو اس لیے کہ مجھے شرم آتی ہے یہ مسئلہ پوچھتے ہوئے

www.sirat-e-mustaqeem.com

فَسَاَلَہٗ فَقَالَ يَغْسِلُ مَذَاكِيْرَهٗ وَيَتَوَضَّأُ وُضُوْءَهٗ لِلصَّلٰوةِ۔

اور آپؐ کی صاحبزادی میرے نکاح میں ہیں۔ مقدادؓ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپؐ نے فرمایا اپنا ذکر دھوئے۔

۱۵۶- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ۔

عَنْ عَائِشِ بْنِ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ عَلِيًّا قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً فَاَمَرْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ يَسْاَلُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَجْلِ ابْنَتِهٖ عِنْدِيْ فَقَالَ يَكْفِيْ مِنْ ذٰلِكَ الْوُضُوْءُ۔

حضرت عائش بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا مجھے مذی بہت آتی تھی تو میں نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو کہا کہ تم یہ مسئلہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھو۔ اس وجہ سے کہ میرے پاس آپؐ کی صاحبزادی (حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالےٰ عنہا) ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کافی ہے وضو جب مذی نکلے۔

۱۵۷- اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اَنْبَاَنَا اُمَيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ اَنَّ رَوْحَ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهٗ عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيْحٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ اِيَاسِ بْنِ خَلِيْفَةَ۔

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ اَنَّ عَلِيًّا اَمَرَ عَمَّارًا اَنْ يَسْاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ فَقَالَ يَغْسِلُ مَذَاكِيْرَهٗ وَيَتَوَضَّأُ۔

حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حکم کیا حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مذی کا مسئلہ پوچھیں۔ آپؐ نے فرمایا دھو ڈالے ذکر کو اور وضو کرلے۔

۱۵۸ اَخْبَرَنَا عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَرْوَزِيُّ عَنْ مَالِكٍ وَهُوَ ابْنُ اَنَسٍ عَنْ اَبِي النَّضْرِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ۔

عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْاَسْوَدِ اَنَّ عَلِيًّا اَمَرَهٗ اَنْ يَسْاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ اِذَا دَنَا مِنْ اَهْلِهٖ فَخَرَجَ مِنْهُ الْمَذْيُ مَاذَا عَلَيْهِ فَاِنَّ عِنْدِيْ ابْنَتَهٗ وَاَنَا اَسْتَحْيِيْ اَنْ اَسْاَلَهٗ فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ اِذَا وَجَدَ اَحَدُكُمْ ذٰلِكَ فَلْيَنْضَحْ فَرْجَهٗ وَيَتَوَضَّأْ وُضُوْءَهٗ لِلصَّلٰوةِ۔

حضرت مقداد بن الاسود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان کو حکم دیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ پوچھنے کو جب کوئی شخص اپنی بی بی کے پاس بیٹھے اور اس کی مذی نکل آئے تو اس پر کیا واجب ہوا؟ (وضو یا غسل؟) اور کہا میرے پاس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی ہیں اس وجہ سے میں شرم کرتا ہوں اس مسئلے کے پوچھنے میں۔ حضرت مقداد رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ پوچھا۔ آپؐ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو ایسا ہو تو اپنی شرمگاہ کو دھو ڈالے اور نماز کے لیے جیسے وضو کرتے ہیں وضو کرلے۔

۱۵۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سُلَيْمَانُ قَالَ سَمِعْتُ مُنْذِرًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ۔

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اسْتَحْيَيْتُ اَنْ اَسْاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے شرم کی مذی کے مسئلے پوچھنے میں بسبب فاطمہ زہرا

www.sirat-e-mustaqeem.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ مِنْ أَجْلِ فَاطِمَةَ فَأَمَرْتُ الْمِقْدَادَ بْنَ الْأَسْوَدِ فَسَأَلَهُ فَقَالَ فِيهِ الْوُضُوءُ۔

رضی اللہ عنہا کے تو حکم کیا میں نے مقداد رضی اللہ عنہ کو پوچھنے کا انھوں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ نے کہا اس میں وضو ہے۔

بَابُ الْوُضُوءِ مِنَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ

پیشاب یا پاخانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے

۱۶۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ۔

يُحَدِّثُ قَالَ أَتَيْتُ رَجُلًا يُدْعَى صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ فَقَعَدْتُ عَلَى بَابِهِ فَخَرَجَ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ؟ قُلْتُ أَطْلُبُ الْعِلْمَ قَالَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَضَعُ أَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًا بِمَا يَطْلُبُ فَقَالَ عَنْ أَيِّ شَيْءٍ تَسْأَلُ؟ قُلْتُ عَنِ الْخُفَّيْنِ! قَالَ كُنَّا إِذَا كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ أَمَرَنَا أَنْ لَا نَنْزِعَهُ ثَلَاثًا إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ وَلَكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ

حضرت زر بن حبیش سے روایت ہے میں ایک شخص کے پاس گیا جس کو صفوان بن عسّال کہتے تھے تو میں اس کے دروازے پر بیٹھا جب وہ نکلا تو پوچھنے لگا کیا کام ہے میں نے کہا میں علم چاہتا ہوں اس نے کہا فرشتے اپنے پر بچھاتے ہیں طالب علم کے واسطے خوشی سے پھر کہا تو کیا چاہتا ہے؟ میں نے کہا موزوں کا مسئلہ پوچھتا ہوں۔ اس نے کہا جب ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں ہوتے، تو آپ ہم کو حکم کرتے موزے نہ اتارنے کا تین دن تک مگر جنابت سے (یعنی اگر نہانے کی حاجت ہو تو موزے اتار کر غسل کرے، لیکن پیشاب یا پاخانے یا سو کر اٹھنے سے موزے اتارنے کا حکم نہ کرتے بلکہ وضو کا حکم فرماتے اور وضو میں موزوں پہ مسح کرنے کی اجازت تھی۔

بَابُ الْوُضُوءِ مِنَ الْغَائِطِ

پاخانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے

۱۶۱- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ۔

عَنْ زِرٍّ قَالَ قَالَ صَفْوَانُ بْنُ عَسَّالٍ كُنَّا إِذَا كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ أَمَرَنَا أَنْ لَا نَنْزِعَهُ ثَلَاثًا إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ وَلَكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ نے کہا جب ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں ہوتے تو آپ ہم کو حکم کرتے موزے نہ اتارنے کا مگر جنابت سے لیکن پیشاب یا پاخانے، یا سو کر اٹھنے سے نہ اتارتے۔

بَابُ الْوُضُوءِ مِنَ الرِّيحِ

جب ریح نکلے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے

۱۶۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ ح وَأَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ

www.sirat-e-mustaqeem.com

قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُسَيَّبِ وَعَبَّادُ بْنُ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ۔

قَالَ شُكِيَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ يَجِدُ الشَّيْءَ فِي الصَّلَوٰةِ قَالَ لَا يَنْصَرِفُ حَتَّى يَجِدَ رِيحًا أَوْ يَسْمَعَ صَوْتًا۔

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس شکایت ہوئی کہ ایک شخص کو وہم ہوتا ہے۔ (یعنی ریح کے نکلنے کا، مگر یقین نہیں کہ نکلی) آپ نے فرمایا وہ نماز چھوڑ کر نہ نکلے جب تک بدبو نہ سونگھے باؤ سرنے کی) یا آواز نہ سُنے (حاصل یہ کہ جب یقین ہو جائے ریح نکلنے کا اس وقت نماز توڑے اور وضو کرے۔ وہم کا کچھ خیال نہ کرے)۔

بَابُ الْوُضُوءِ مِنَ النَّوْمِ — سونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے

۱۶۳- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ وَحُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَلَا يُدْخِلْ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يُفْرِغَ عَلَيْهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی تم میں سے سو کر اٹھے تو اپنا ہاتھ برتن میں نہ ڈالے جب تک کہ اس پر تین بار پانی نہ ڈالے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کا ہاتھ کہاں رہا۔ ف۔

بَابُ النُّعَاسِ — اونگھنے کا بیان

۱۶۴- أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَعَسَ الرَّجُلُ وَهُوَ يُصَلِّي فَلْيَنْصَرِفْ لَعَلَّهُ يَدْعُو عَلَى نَفْسِهِ وَهُوَ لَا يَدْرِي۔

مائی عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی اونگھے نماز پڑھنے میں تو نماز چھوڑ دے ایسا نہ ہو کہ وہ بددعا کرنے لگے اپنے لیے اور وہ نہ سمجھے۔

ف: شاید ہاتھ دُبر پر پڑا ہو اور پسینے وغیرہ سے نجاست لگ جائے کیونکہ عربوں کی عادت تھی کہ وہ صرف ڈھیلوں سے استنجا کر کے سو جاتے اور گرمی کی شدت سے پسینہ آتا رہتا یہ نہی تنزیہی ہے اکثر علماء کے نزدیک اور تحریمی ہے اور علماء کے نزدیک۔ امام احمدؒ سے منقول ہے کہ اگر رات کو سو کر اٹھے تو کراہت تحریمی ہے۔
اور جو دن کو سو کر اٹھے تو کراہت تنزیہی ہے۔ یہ جب ہے کہ شک ہو جائے ہاتھ کی نجاست میں۔ اور جو یقین ہو اس کی طہارت کا تو مکروہ نہیں ہے ہاتھ ڈالنا پانی میں دھونے سے پہلے۔ اور بعضوں نے کہا ہر حال میں مکروہ ہے۔ واللہ اعلم۔ جب سونے کے بعد ہاتھ دھونے کا حکم ہوا تو اس سے معلوم ہو گیا کہ سونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔)

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ ١١٩ الْوُضُوءِ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ — ذکر چھونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

١٦٥ - أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مَعْنٌ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ ح وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ دَخَلْتُ عَلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فَذَكَرْنَا مَا يَكُونُ مِنْهُ الْوُضُوءُ فَقَالَ مَرْوَانُ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ الْوُضُوءُ فَقَالَ عُرْوَةُ مَا عَلِمْتُ ذَلِكَ فَقَالَ مَرْوَانُ أَخْبَرَتْنِي بُسْرَةُ بِنْتُ صَفْوَانَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا مَسَّ أَحَدُكُمْ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں مروان بن الحکم کے پاس گیا تو ہم نے ان چیزوں کا ذکر کیا جن سے وضو لازم آتا ہے، مروان نے کہا ذکر چھونے سے بھی وضو لازم آتا ہے، عروہ نے کہا مجھے نہیں معلوم ہے مروان نے کہا خبر دی مجھ کو بسرہ بنت صفوان نے اس نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جب کوئی تم میں سے چھوئے اپنے ذکر کو تو وضو کرے۔

١٦٦ - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ ذَكَرَ مَرْوَانُ فِي إِمَارَتِهِ عَلَى الْمَدِينَةِ أَنَّهُ يُتَوَضَّأُ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ إِذَا أَفْضَى إِلَيْهِ الرَّجُلُ بِيَدِهِ فَأَنْكَرْتُ ذَلِكَ وَقُلْتُ لَا وُضُوءَ عَلَى مَنْ مَسَّهُ فَقَالَ مَرْوَانُ أَخْبَرَتْنِي بُسْرَةُ بِنْتُ صَفْوَانَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ مَا يُتَوَضَّأُ مِنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُتَوَضَّأُ قَالَ عُرْوَةُ فَلَمْ أَزَلْ أُمَارِي مَرْوَانَ حَتَّى دَعَا رَجُلًا مِنْ حَرَسِهِ فَأَرْسَلَهُ إِلَى بُسْرَةَ فَسَأَلَهَا عَمَّا حَدَّثَتْ مَرْوَانَ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ بُسْرَةُ بِمِثْلِ الَّذِي حَدَّثَنِي عَنْهَا مَرْوَانُ.

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے مروان جب امیر تھا مدینہ کا تو اس نے بیان کیا کہ ذکر چھونے سے وضو لازم آتا ہے جب آدمی اپنے ہاتھ سے اس کو چھوئے۔ میں نے اس کا انکار کیا اور کہا جو کوئی ذکر چھوئے تو اس پر وضو لازم نہیں آتا، مروان نے کہا مجھ سے بسرہ بنت صفوان نے بیان کیا اس نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے بیان فرمایا ان چیزوں کا جن سے وضو کرنا چاہیے تو فرمایا کہ وضو کرے ذکر کے چھونے سے۔ عروہ نے کہا میں برابر جھگڑتا رہا مروان سے یہاں تک کہ مروان نے اپنے سپاہیوں میں سے ایک شخص کو بلایا اور بسرہ کے پاس اس کو بھیجا۔ اس سپاہی نے بسرہ سے پوچھا جو اس نے مروان سے بیان کیا تھا تو بسرہ نے اس سے وہی کہلا بھیجا جو مروان نے بیان کیا تھا۔

بَابُ ١٢٠ تَرْكُ الْوُضُوءِ مِنْ ذَلِكَ — ذکر کے چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا

١٦٧ - أَخْبَرَنَا هَنَّادٌ عَنْ مُلَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَدْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ اَبِیْہِ قَالَ خَرَجْنَا وَفْدًا حَتّٰی قَدِمْنَا عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ فَبَایَعْنَاہُ وَصَلَّیْنَا مَعَہٗ فَلَمَّا قَضَی الصَّلٰوۃَ جَاءَ رَجُلٌ کَاَنَّہٗ بَدَوِیٌّ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَا تَرٰی فِیْ رَجُلٍ مَسَّ ذَکَرَہٗ فِی الصَّلٰوۃِ قَالَ وَھَلْ ھُوَ اِلَّا مُضْغَۃٌ مِّنْکَ اَوْ بَضْعَۃٌ مِّنْکَ۔

حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم نکلے اپنی قوم کی طرف سے یہاں تک آئے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور بیعت کی آپ سے اور نماز پڑھی آپ کے ساتھ جب نماز سے فارغ ہوئے تو ایک جنگلی شخص آیا اور بولا حضور صلے اللہ علیہ وسلم آپ کیا فرماتے ہیں اس شخص کے بارے میں جو اپنے ذکر کو نماز میں چھوئے ؟ آپ نے فرمایا ذکر کیا چیز ہے وہ بھی تو ایک ٹکڑا ہے گوشت کا تیرے بدن سے ۔ ف۱۔

بَابُ ۱۲۱ تَرْكِ الْوُضُوْءِ مِنْ مَسِّ الرَّجُلِ امْرَاَتَہٗ مِنْ غَیْرِ شَھْوَۃٍ

اگر بغیر شہوت کے مرد اپنی عورت کو چھوئے تو وضو نہیں جاتا۔

۱۶۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ الْحَکَمِ عَنْ شُعَیْبٍ عَنِ اللَّیْثِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْھَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ۔

عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ اِنْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَیُصَلِّیْ وَاِنِّیْ لَمُعْتَرِضَۃٌ بَیْنَ یَدَیْہِ اِعْتِرَاضَ الْجَنَازَۃِ حَتّٰی اِذَا اَرَادَ اَنْ یُّوْتِرَ مَسَّنِیْ بِرِجْلِہٖ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے تھے اور میں آپ کے سامنے لیٹی رہتی تھی جنازے کی طرح ۔ ف۲۔

۱۶۹ اَخْبَرَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ۔

عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ لَقَدْ رَاَیْتُمُوْنِیْ مُعْتَرِضَۃً بَیْنَ یَدَیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَرَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ فَاِذَا اَرَادَ اَنْ یَّسْجُدَ غَمَزَ رِجْلِیْ فَضَمَمْتُھَا اِلَیَّ ثُمَّ یَسْجُدُ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انھوں نے کہا تم نے نہیں دیکھا میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے لیٹی رہتی تھی آپ نماز پڑھا کرتے جب سجدہ کرنے لگتے تو آپ میرا پاؤں دبا دیتے میں پاؤں سمیٹ لیتی پھر آپ سجدہ کرتے۔

۱۷۰- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ عَنْ مَالِکٍ عَنْ اَبِی النَّضْرِ عَنْ اَبِیْ سَلَمَۃَ۔

ف۱۔ پس جیسے اور بدن کے چھونے سے وضو نہیں جاتا ویسے ہی ذکر کے چھونے سے بھی وضو نہیں جاتا حنفیہ نے اسی حدیث کے ساتھ تمسک کیا ہے۔ مگر شافعیہ کہتے ہیں یہ حدیث منسوخ ہے۔ اس وجہ سے کہ ابوہریرہ اسلام لاتے ہیں طلق کے آنے کے بعد اور وہ حضورؐ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی تم میں سے اپنا ہاتھ اپنے ذکر تک پہنچائے اور درمیان میں کوئی چیز (کپڑا وغیرہ) حائل نہ ہو تو وضو کرے۔ حنفیہ یہ جواب دیتے ہیں کہ ابوہریرہ کے بعد میں اسلام لانے سے یہ لازم نہیں آتا کہ ان کا سماع بھی طلق کے سماع کے بعد ہو، بلکہ ہو سکتا ہے کہ طلق نے بعد ابوہریرہ کے سُنا ہو۔ مگر یہ احتمال غلط ہے۔ اسوجہ سے کہ نسائی کی روایت میں یہ تصریح موجود ہے کہ طلق نے یہ حدیث حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسوقت سُنی جب وہ آئے تھے۔ اور ظاہر ہے کہ حضرت ابوہریرہ اس کے بعد مسلمان ہوئے، تو ان کا سماع طلق کے سماع کے بعد ہوگا۔

ف۲ جنازہ بالکسر بمعنے مردہ و بالفتح بمعنے تختہ کہ برآں مردہ راغسل دہند ۱۲ منتخب۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَنَامُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِجْلَايَ فِي قِبْلَتِهِ فَإِذَا سَجَدَ غَمَزَنِي فَقَبَضْتُ رِجْلَيَّ فَإِذَا قَامَ بَسَطْتُهُمَا وَالْبُيُوتُ يَوْمَئِذٍ لَيْسَ فِيهَا مَصَابِيحُ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے سوتی اور میرے پاؤں آپ کے سامنے قبلے کی طرف ہوتے تو جب آپ سجدہ کرتے تو میرے پاؤں دبا دیتے میں پاؤں سمیٹ لیتی پھر جب کھڑے ہو جاتے تو میں پاؤں پھیلا لیتی۔ ان دنوں گھر میں چراغ نہ تھا۔

۱۷۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَنُصَيْرُ بْنُ الْفَرَجِ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْأَعْرَجِ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَجَعَلْتُ أَطْلُبُهُ بِيَدِي فَوَقَعَتْ يَدِي عَلَى قَدَمَيْهِ وَهُمَا مَنْصُوبَتَانِ وَهُوَ سَاجِدٌ يَقُولُ أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک رات میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو نہ پایا تو میں اپنے ہاتھ سے آپ کو ٹٹولنے لگی میرا ہاتھ آپ کے پاؤں پر پڑا، آپ پاؤں کھڑے کیے ہوئے تھے، سجدہ کر رہے تھے۔ آپ فرماتے تھے یا اللہ پناہ مانگتا ہوں تیری رضامندی کی تیرے غصے سے، اور تیری عافیت کی تیرے عذاب سے، اور پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے (یعنی تیرے عذاب کی پناہ کہیں نہیں ہے سوا تیرے) میں تیری تعریف نہیں کر سکتا، تو ایسا ہی ہے جیسے تو نے اپنی تعریف کی ہے۔

بَابُ ۱۲۲ تَرْكِ الْوُضُوءِ مِنَ الْقُبْلَةِ

مرد اپنی عورت کو چومے تو وضو نہیں جاتا

۱۷۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو رَوْقٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ بَعْضَ أَزْوَاجِهِ ثُمَّ يُصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّأُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَيْسَ فِي هٰذَا الْبَابِ حَدِيثٌ أَحْسَنُ مِنْ هٰذَا الْحَدِيثِ وَإِنْ كَانَ مُرْسَلًا وَقَدْ رَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ يَحْيَى الْقَطَّانُ حَدِيثُ حَبِيبٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ هٰذَا وَحَدِيثُ حَبِيبٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ تُصَلِّي وَإِنْ قَطَرَ الدَّمُ عَلَى الْحَصِيرِ لَا شَيْءَ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم اپنی بی بیوں میں سے کسی کو پیار کرتے پھر نماز پڑھتے اور وضو نہیں کرتے۔

بَابُ ۱۲۳ الْوُضُوءِ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ

آگ کی پکی ہوئی چیز کھا کر وضو کرنا

ف ۱: ان حدیثوں سے معلوم ہوا کہ مرد عورت کو چھوئے تو وضو نہیں جاتا۔

ف ۲: امام نسائیؒ نے کہا اس باب میں اس سے بہتر کوئی حدیث نہیں، اگرچہ یہ مرسل ہے (کیونکہ ابراہیم تیمی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نہیں سنا) اور روایت کیا اس حدیث کو اعمش نے حبیب ابن ابی ثابت سے انھوں نے عروہ سے، انھوں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے لیکن یحیی القطان نے کہا کہ حبیب کی یہ حدیث، اور ایک دوسری حدیث عروہ کی عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ نماز پڑھے وہ عورت جس کو استحاضہ ہو اگرچہ خون ٹپکے بوریے پر کوئی چیز نہیں ہے (یعنی قابل اعتماد کے نہیں ہیں۔)

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۷۳۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمٰعِيلُ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَارِظٍ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَوَضَّأُوا مِمَّا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے وضو کرد ان چیزوں سے جو آگ سے پکی ہوں۔ (یعنی آگ سے پکی ہوئی چیزوں کو کھانے

۱۷۴۔ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَارِظٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَوَضَّؤُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ۔

۱۷۵۔ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ مُضَرَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَارِظٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَتَوَضَّأُ عَلَى ظَهْرِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ أَكَلْتُ أَثْوَارَ أَقِطٍ فَتَوَضَّأْتُ مِنْهَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ۔

حضرت عبداللہ بن ابراہیم بن قارظ سے روایت ہے میں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا مسجد کے اوپر وضو کرتے ہوئے انھوں نے کہا میں نے پنیر کے کچھ ٹکڑے کھالیے تھے اس لیے وضو کیا کیونکہ میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے آپ حکم کرتے تھے وضو کرنے کا اُن چیزوں کو کھانے سے جو آگ میں پکی ہوں۔

۱۷۶۔ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيِّ أَنَّهُ

سَمِعَ الْمُطَّلِبَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ يَقُولُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَتَوَضَّأُ مِنْ طَعَامٍ أَجِدُهُ فِي كِتَابِ اللّٰهِ حَلَالًا لِأَنَّ النَّارَ مَسَّتْهُ فَجَمَعَ أَبُو هُرَيْرَةَ حَصًى فَقَالَ أَشْهَدُ عَدَدَ هٰذَا الْحَصَى أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّؤُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ۔

حضرت مطلب بن عبداللہ بن حنطب سے روایت ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کیا وضو کروں اس کھانے کو کھا کر جس کو اللہ کی کتاب میں حلال پاتا ہوں اس وجہ سے کہ وہ آگ سے پکا ہے؟ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ سن کر کنکریاں جمع کیں اور کہا میں گواہی دیتا ہوں کنکریوں کے شمار سے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وضو کرو ان چیزوں سے جو آگ سے پکی ہوں۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّؤُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وضو کرو ان چیزوں کو کھا کر جو آگ سے پکی ہوں۔

۱۷۸۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو وَقَالَ مُحَمَّدٌ الْقَارِيُّ

عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّؤُوْا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ ۔

علیہ وسلم نے فرمایا وضو کرو ان چیزوں کو کھا کر جن کو آگ نے بدلا ہو (یعنی اس میں آگ کا عمل اور تصرف ہوا ہو)

١٧٩- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ابْنُ سَعِيْدٍ وَّ هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا حَرَمِيٌّ وَهُوَ ابْنُ عُمَارَةَ بْنِ اَبِيْ حَفْصَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ جَعْدَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو الْقَارِيِّ ۔

عَنْ اَبِيْ طَلْحَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّؤُوْا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ ۔

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وضو کرو ان چیزوں کو کھا کر جن کو آگ نے بدلا ہو۔

١٨٠- اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ۔

عَنْ اَبِيْ طَلْحَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّؤُوْا مِمَّا اَنْضَجَتِ النَّارُ ۔

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وضو کرو ان چیزوں کو کھا کر جن کو آگ نے پکایا ہو۔

١٨١- اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ اَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ اَبِيْ بَكْرٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ خَارِجَةَ بْنَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ ۔

اَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ تَوَضَّؤُوْا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ ۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے کہ وضو کرو ان چیزوں کو کھا کر جن میں آگ لگی ہو۔

١٨٢- اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَخْبَرَهُ ۔

عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ الْاَخْنَسِ بْنِ شَرِيْقٍ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ دَخَلَ عَلٰى اُمِّ حَبِيْبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ خَالَتُهُ فَسَقَتْهُ سَوِيْقًا ثُمَّ قَالَتْ لَهُ تَوَضَّاْ يَا ابْنَ اُخْتِيْ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّؤُوْا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ ۔

حضرت ابوسفیان بن سعید بن اخنس بن شریق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے جو بی بی تھیں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی اور خالہ تھیں حضرت ابوسفیان کی۔ انھوں نے ابوسفیان کو ستو پلائے پھر ان سے کہا وضو کرو اے میرے بھانجے کیونکہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے وضو کرو ان چیزوں کو کھا کر جن کو آگ لگی ہو۔

١٨٣- اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ قَالَ حَدَّثَنِيْ بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ۔

عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ الْاَخْنَسِ

حضرت ابوسفیان بن سعید بن اخنس رضی اللہ عنہ سے روایت

www.sirat-e-mustaqeem.com

اَنَّ اُمَّ حَبِیْبَةَ زَوْجَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَهٗ وَشَرِبَ سَوِیْقًا یَا ابْنَ اُخْتِیْ تَوَضَّأْ فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ تَوَضَّؤُا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ۔

ہے۔ انھوں نے ستو پیا تو ام المومنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے ان سے فرمایا اے میرے بھانجے وضو کر اس لیے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ فرماتے تھے وضو کرو ان چیزوں سے جن کو آگ لگی ہو۔

بَابُ ۱۲۲ تَرْكِ الْوُضُوْءِ مِمَّا غَیَّرَتِ النَّارُ آگ سے پکی ہوئی چیزوں کو کھا کر وضو نہ کرنے کا بیان

۱۸۴ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ عَنْ زَیْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ

عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ كَتِفًا فَجَآءَهٗ بِلَالٌ فَخَرَجَ اِلَی الصَّلٰوةِ وَلَمْ یَمَسَّ مَآءً۔

ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے دست کا گوشت کھایا پھر نماز کو گئے، اور پانی کو ہاتھ بھی نہیں لگایا۔

۱۸۵ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ یُوْسُفَ۔

عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ یَسَارٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰی اُمِّ سَلَمَةَ فَحَدَّثَتْنِیْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَیْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ یَصُوْمُ وَحَدَّثَنَا مَعَ هٰذَا الْحَدِیْثِ اَنَّهَا حَدَّثَتْهُ اَنَّهَا قَرَّبَتْ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ جَنْبًا مَشْوِیًّا فَاَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَامَ اِلَی الصَّلٰوةِ وَلَمْ یَتَوَضَّأْ۔

حضرت سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا انھوں نے مجھ سے بیان کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم صبح کو جنبی اٹھتے تھے احتلام سے نہیں (بلکہ جماع اور صحبت سے) پھر روزہ رکھتے تھے۔ اور ایک اور حدیث بیان کی کہ انھوں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک بھنی ہوئی پسلی رکھی آپ نے اس میں سے کھایا پھر نماز کو کھڑے ہوئے اور وضو نہیں کیا۔

۱۸۶ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ یُوْسُفَ عَنِ ابْنِ یَسَارٍ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ شَهِدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ خُبْزًا وَّلَحْمًا ثُمَّ قَامَ اِلَی الصَّلٰوةِ وَلَمْ یَتَوَضَّأْ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا۔ آپ نے روٹی اور گوشت کھایا پھر نماز کو کھڑے ہوئے اور وضو نہیں کیا۔

۱۸۷ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَیَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَیْبٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ

سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ اٰخِرَ الْاَمْرَیْنِ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے دونوں باتوں میں (یعنی آگ سے پکی ہوئی چیز کھا کر وضو کرنا اور نہ کرنا)

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرْكُ الْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ۔

اخبرنا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ تھی کہ آگ کی پکی ہوئی چیز کھا کر وضو نہ کرنا (اور یہی مختار ہے اکثر ائمہ اور علماء کا۔

بَابُ ١٢٥ الْمَضْمَضَةِ مِنَ السَّوِيقِ — ستو کھا کر کلی کرنے کا بیان

١٨٨ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ مَوْلَى بَنِي حَارِثَةَ

أَنَّ سُوَيْدَ بْنَ النُّعْمَانِ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَامَ خَيْبَرَ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالصَّهْبَاءِ وَهِيَ مِنْ أَدْنَى خَيْبَرَ صَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَعَا بِالْأَزْوَادِ فَلَمْ يُؤْتَ إِلَّا بِالسَّوِيقِ فَأَمَرَ بِهِ فَثُرِّيَ فَأَكَلَ وَأَكَلْنَا ثُمَّ قَامَ إِلَى الْمَغْرِبِ فَتَمَضْمَضَ وَتَمَضْمَضْنَا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ۔

حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے جس سال خیبر کی لڑائی ہوئی۔ جب صہبا میں پہنچے (جو ایک موضع ہے پیچھے کی جانب خیبر سے مدینے کی طرف) اُترے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور توشے منگوائے تو فقط ستو سامنے آیا آپ نے فرمایا اس کو گھولو، وہ گھولا گیا پھر آپ نے کھایا اور ہم لوگوں نے بھی کھایا۔ اس کے بعد آپ مغرب کی نماز کو کھڑے ہوئے اور کلی کی ہم لوگوں نے بھی کلی کی۔ آپ نے نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔

بَابُ ١٢٦ الْمَضْمَضَةِ مِنَ اللَّبَنِ — دودھ پی کر کلی کرنا

١٨٩ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ابْنِ عَبْدِ اللهِ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ لَبَنًا ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَتَمَضْمَضَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ لَهُ دَسَمًا۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے دودھ پیا پھر پانی منگوا کر کلی کی اور فرمایا اس میں چکنائی ہوتی ہے۔

بَابُ ١٢٧ ذِكْرِ مَا يُوجِبُ الْغُسْلَ وَمَا لَا يُوجِبُهُ غُسْلُ الْكَافِرِ إِذَا أَسْلَمَ — کن باتوں سے غسل واجب ہوتا ہے اور کن باتوں سے نہیں۔

١٩٠ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَغَرِّ وَهُوَ ابْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ حُصَيْنٍ

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ اَنَّهُ اَسْلَمَ فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّغْتَسِلَ بِمَاءٍ وَّسِدْرٍ۔

حضرت قیس بن عاصم سے روایت ہے وہ مسلمان ہوئے تو حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ان کو غسل کرنے کا پانی اور بیری کے پتّے سے۔ ف۔

بَابُ ۱۲۸ تَقْدِيْمِ غُسْلِ الْكَافِرِ اِذَا اَرَادَ اَنْ يُّسْلِمَ

جب کافر مسلمان ہونے کا قصد کرے تو غسل کرے

۱۹۱- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ اِنَّ ثُمَامَةَ بْنَ اُثَالٍ الْحَنَفِيَّ انْطَلَقَ اِلٰى نَخْلٍ قَرِيْبٍ مِّنَ الْمَسْجِدِ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَقَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ يَا مُحَمَّدُ وَاللهِ مَا كَانَ عَلَى وَجْهِ الْاَرْضِ وَجْهٌ اَبْغَضَ اِلَيَّ مِنْ وَّجْهِكَ فَقَدْ اَصْبَحَ وَجْهُكَ اَحَبَّ الْوُجُوْهِ كُلِّهَا اِلَيَّ وَاِنَّ خَيْلَكَ اَخَذَتْنِيْ وَاَنَا اُرِيْدُ الْعُمْرَةَ فَمَاذَا تَرٰى فَبَشَّرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمَرَهُ اَنْ يَّعْتَمِرَ مُخْتَصَرٌ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ثمامہ بن اثال حنفی مسجد نبوی کے پاس ایک کھجور کے درخت کے تلے گئے اور غسل کیا پھر مسجد میں آئے اور کہا میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ نہیں ہے کوئی لائق پوجنے کے سوا اللہ کے اور بیشک حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور بھیجے ہوئے ہیں، اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم خدا کی قسم ساری روئے زمین پر تمہارے منہ سے زیادہ مجھ کو کوئی منہ ناپسند نہ تھا اب تمہارا منہ سب مونہوں سے زیادہ مجھ کو پسند ہو گیا تمہارے سواروں نے مجھ کو پکڑ لیا اور میں قصد رکھتا تھا عمرے کا تو اب کیا فرماتے ہو، رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کو خوش خبری دی اور حکم کیا عمرہ ادا کرنے کا۔

بَابُ ۱۲۹ الْغُسْلِ مِنْ مُّوَارَاةِ الْمُشْرِكِ

مشرک کو گاڑنے سے غسل واجب ہوتا ہے

۱۹۲- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ مُّحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ نَاجِيَةَ بْنَ كَعْبٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ اَبَا طَالِبٍ مَّاتَ فَقَالَ اذْهَبْ فَوَارِهٖ قَالَ اِنَّهُ مَاتَ مُشْرِكًا قَالَ اذْهَبْ فَوَارِهٖ فَلَمَّا وَارَيْتُهُ رَجَعْتُ اِلَيْهِ فَقَالَ لِيَ اغْتَسِلْ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا کہ ابو طالب مر گئے آپ نے فرمایا جاؤ ان کو گاڑ آؤ! میں نے کہا وہ تو مشرک مرے ہیں پس ان کا دفن کرنا کیا ضرور ہے؟ آپ نے فرمایا جاؤ گاڑ آؤ! جب میں ان کو گاڑ کر آپ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا غسل کر!

بَابُ ۱۳۰ وُجُوْبِ الْغُسْلِ اِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ

جب مرد کا ختنہ عورت کے ختنے سے مل جائے یعنی دخول ہو جائے تو غسل واجب ہو جائے گا، اگرچہ انزال نہ ہو۔

ف: یہ غسل مستحب ہے اکثر علما کے نزدیک، اور بعضوں کے نزدیک واجب ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

١٩٣- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْأَرْبَعِ ثُمَّ اجْتَهَدَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مرد عورت کے چوشاخے (یعنی دونوں پنڈلیوں اور دونوں رانوں) میں بیٹھے پھر زور کرے (یعنی ذکر کو فرج میں داخل کر دے) تو غسل واجب ہوگیا۔

١٩٤- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ الْجُوزَجَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَعَدَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْأَرْبَعِ ثُمَّ اجْتَهَدَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ. قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَدْ رَوَى الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ وَغَيْرُهُ كَمَا رَوَاهُ خَالِدٌ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مرد عورت کے چاروں کونوں میں بیٹھے ف۔

بَابُ ١٣١ الْغُسْلِ مِنَ الْمَنِيِّ — جب منی نکلے تو غسل کرنا چاہیے

١٩٥- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتَ الْمَذْيَ فَاغْسِلْ ذَكَرَكَ وَتَوَضَّأْ وُضُوءَكَ لِلصَّلَاةِ وَإِذَا فَضَخْتَ الْمَاءَ فَاغْتَسِلْ.

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ان کو مذی بہت آتی تھی تو حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا جب تو مذی دیکھے تو ذکر دھو ڈال اور جیسے نماز کے لیے وضو کرتے ہیں ویسے وضو کر لے اور جب تو پانی کو کودتا ہوا نکالے (یعنی منی) تو غسل کر لے۔

١٩٦- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ زَائِدَةَ ح وَأَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ عَمِيلَةَ الْفَزَارِيِّ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِذَا رَأَيْتَ الْمَذْيَ فَتَوَضَّأْ وَاغْسِلْ ذَكَرَكَ وَإِذَا رَأَيْتَ فَضْخَ الْمَاءِ فَاغْتَسِلْ.

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے بہت مذی آتی تھی تو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا، آپ نے فرمایا جب تو مذی دیکھے تو وضو کر اور ذکر دھو ڈال اور جب کودتا ہوا پانی دیکھے (یعنی منی) تو غسل کر!

ف: یعنی دونوں ہاتھوں اور پاؤں کے بیچ میں، یا دونوں پاؤں اور رانوں کے بیچ میں، یا فرج کے چاروں کونوں، پھر زور کرے تو غسل واجب ہوگیا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

باب ۱۳۲ غُسْلِ الْمَرْأَةِ تَرٰى فِيْ مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ — عورت کو احتلام ہو تو کیا حکم ہے۔

۱۹۷- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ۔ عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ اُمَّ سُلَيْمٍ سَاَلَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرٰى فِيْ مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ قَالَ اِذَا اَنْزَلَتِ الْمَاءَ فَلْتَغْتَسِلْ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اُم سلیم نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا اگر عورت سوتے میں دیکھے جو مرد دیکھتا ہے (یعنی احتلام) آپ نے فرمایا پانی نکلے تو غسل کرے (جیسے مرد پانی نکلے تو غسل کرے خالی خواب سے غسل نہ ہوگا۔

۱۹۸- اَخْبَرَنَا كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ۔

www.KitaboSunnat.com

اَنَّ اُمَّ سُلَيْمٍ كَلَّمَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَائِشَةُ جَالِسَةٌ فَقَالَتْ لَهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِيْ مِنَ الْحَقِّ اَرَاَيْتَ الْمَرْأَةَ تَرٰى فِي النَّوْمِ مَا يَرَى الرَّجُلُ اَفَتَغْتَسِلُ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ لَهَا اُفٍّ لَكِ اَوَ تَرَى الْمَرْأَةُ ذٰلِكَ فَالْتَفَتَ اِلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَرِبَتْ يَمِيْنُكِ فَمِنْ اَيْنَ يَكُوْنُ الشَّبَهُ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے اُم سلیم نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے کہا اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیٹھی ہوئی تھیں یا رسول اللہ! اللہ نہیں شرماتا ہے حق بات سے۔ جب عورت خواب میں دیکھے جو مرد دیکھتا ہے تو کیا وہ غسل کرے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں غسل کرے! عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا افسوس ہے تجھ پر کیا عورت بھی ایسا دیکھتی ہے! حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خاک لگے تیرے ہاتھ کو پھر صورت کیسے ملتی ہے (یعنی اگر عورت کو انزال نہیں ہوتا تو بچہ عورت کی صورت پر کیوں ہوتا ہے؟ دوسری حدیث میں ہے جب مرد کی منی غالب ہوتی ہے تو بچہ باپ کی شکل پر ہوتا ہے اور جب عورت کی منی غالب ہوتی ہے تو ماں کی شکل پر ہوتا ہے۔)

۱۹۹- اَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ هِشَامٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ۔ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ امْرَاَةً قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِيْ مِنَ الْحَقِّ هَلْ عَلَى الْمَرْاَةِ غُسْلٌ اِذَا هِيَ احْتَلَمَتْ قَالَ نَعَمْ اِذَا رَاَتِ الْمَاءَ فَضَحِكَتْ اُمُّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ اَتَحْتَلِمُ الْمَرْاَةُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفِيْمَ يُشْبِهُهَا الْوَلَدُ۔

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ نہیں شرم کرتا ہے سچی بات سے (یعنی سچی بات کہنے سے نہیں رکتا ہے، یا سچی بات کہنے میں شرم کو جائز نہیں رکھتا ہے) کیا عورت کو غسل کرنا ہوگا جب اس کو احتلام ہو؟ آپ نے فرمایا ہاں جب پانی دیکھے) یہ سن کر اُم سلمہ رضی اللہ عنہا ہنس پڑیں اور کہنے لگیں کیا عورت کو بھی احتلام ہوتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر انزال نہیں ہوتا تو

www.sirat-e-mustaqeem.com

صورت کہاں سے ملتی ہے؟ ف۔

۲۰۰- اَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ الْخُرَاسَانِيَّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ۔

عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَحْتَلِمُ فِي مَنَامِهَا فَقَالَ إِذَا رَأَتِ الْمَاءَ فَلْتَغْتَسِلْ۔

حضرت خولہ بنت حکیم سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا عورت کو سوتے میں احتلام ہو تو کیا کرے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب پانی دیکھے تو غسل کرے۔

بَابُ ۱۳۳ الَّذِي يَحْتَلِمُ وَلَا يَرَى الْمَاءَ — کسی شخص کو احتلام ہو مگر تری نہ دیکھے

۲۰۱- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سُعَادٍ۔

عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ۔

ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانی پانی سے ہوگا۔ ف۔

بَابُ ۱۳۴ مَاءِ الرَّجُلِ وَمَاءِ الْمَرْأَةِ — مرد اور عورت کی منی کا بیان

۲۰۲- اَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاءُ الرَّجُلِ غَلِيظٌ أَبْيَضُ وَمَاءُ الْمَرْأَةِ رَقِيقٌ أَصْفَرُ فَأَيُّهُمَا سَبَقَ كَانَ الشَّبَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منی مرد کی (حالت صحت میں) غلیظ اور سفید ہوتی ہے اور منی عورت کی پتلی زرد ہوتی ہے جو کوئی آگے نکلے بچہ اسی کے مشابہ ہوتا ہے۔

بَابُ ۱۳۵ ذِكْرِ الْاِغْتِسَالِ مِنَ الْحَيْضِ — حیض سے غسل کرنے کا بیان

۲۰۳- اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَدَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ۔

عَنْ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا بِنْتِ قَيْسٍ

حضرت فاطمہ بنت قیس جو قریش بنی اسد میں سے تھی حضور

ف: اور جب انزال ہونا ثابت ہوا تو احتلام ہونا بھی ممکن ہے۔

ف: یعنی نہانا پانی نکلنے سے (منی سے) لازم ہوگا، اگر خالی احتلام ہو اور تری نہ دیکھے تو غسل لازم نہ ہوگا۔ یہ حدیث اِنَّمَا الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ ۔ محمول ہے حالت احتلام پر یا منسوخ ہے۔ اگر مطلق مراد ہو، کیونکہ دخول سے غسل واجب ہو جاتا اگرچہ انزال نہ ہو جیسے اوپر گزرا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

مِنْ بَنِیْ اَسَدِ قُرَیْشٍ اَنَّھَا اَتَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَذَکَرَتْ اَنَّھَا تُسْتَحَاضُ فَزَعَمَتْ اَنَّہٗ قَالَ اِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَیْضَۃُ فَدَعِی الصَّلٰوۃَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْسِلِیْ عَنْكِ الدَّمَ ثُمَّ صَلِّیْ۔

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور عرض کیا مجھے استحاضہ ہے۔ (استحاضہ کہتے ہیں بے وقت خون آنے کو، اور وہ ایک رگ سے آتا ہے جس کو عاذل کہتے ہیں، اور حیض کا خون رحم کے اندر سے نکلتا ہے) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ ایک رگ ہے تو جب حیض آئے نماز چھوڑ دے، اور جب حیض کے دن گزر جائیں تو خون دھو ڈال۔ پھر نماز پڑھ! (اگرچہ استحاضے کا خون آیا کرے)

۲۰۴- اَخْبَرَنَا ھِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَھْلُ بْنُ ھَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ عَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ عُرْوَۃَ۔

عَنْ عَائِشَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَقْبَلَتِ الْحَیْضَۃُ فَاتْرُکِی الصَّلٰوۃَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِیْ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دے اور جب حیض کے دن ختم ہو جائیں تو غسل کر! (ف)

۲۰۵- اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ یَزِیْدَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّھْرِیُّ عَنْ عُرْوَۃَ وَعَمْرَۃَ۔

عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتِ اسْتُحِیْضَتْ اُمُّ حَبِیْبَۃَ بِنْتُ جَحْشٍ سَبْعَ سِنِیْنَ فَاشْتَکَتْ ذٰلِكَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ ھٰذِہٖ لَیْسَتْ بِالْحَیْضَۃِ وَلٰکِنْ ھٰذَا عِرْقٌ فَاغْتَسِلِیْ ثُمَّ صَلِّیْ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش کو استحاضہ رہا سات برس تک، انھوں نے شکایت کی۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ حیض نہیں ہے بلکہ ایک رگ کا خون ہے تو غسل کر لے پھر نماز پڑھ۔

۲۰۶- اَخْبَرَنَا الرَّبِیْعُ بْنُ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ یُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا الْھَیْثَمُ ابْنُ حُمَیْدٍ قَالَ اَخْبَرَنِی النُّعْمَانُ وَالْاَوْزَاعِیُّ وَاَبُوْ مُعَیْدٍ وَھُوَ حَفْصُ بْنُ غَیْلَانَ عَنِ الزُّھْرِیِّ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عُرْوَۃُ بْنُ الزُّبَیْرِ وَعَمْرَۃُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ۔

عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتِ اسْتُحِیْضَتْ اُمُّ حَبِیْبَۃَ بِنْتُ جَحْشٍ امْرَاَۃُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَھِیَ اُخْتُ زَیْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَاسْتَفْتَتْ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَھَا رَسُوْلُ اللّٰہِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا کو جو عبد الرحمن بن عوفؓ کی بی بی تھیں اور زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کی بہن تھیں استحاضہ ہوا۔ انھوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ پوچھا آپؐ نے فرمایا یہ حیض نہیں

ف: حیض سے پاک ہونے کا پھر غسل نہ کرے ہر نماز کے لیے اگرچہ استحاضے کا خون آیا کرے، بلکہ وضو کرے ہر نماز کے لیے اور یہی مذہب ہے جمہور علمائے سلف و خلف کا، اور بعض علما کا مذہب یہ ہے کہ ہر نماز کیلئے غسل کرے۔ اور حضرت عائشہؓ سے منقول ہے کہ ہر روز ایک بار غسل کرے اور ابن مسیب اور حسن سے منقول ہے کہ ظہر سے لیکر عصر تک غسل کرے۔)

www.sirat-e-mustaqeem.com

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هٰذِهِ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَلٰكِنْ هٰذَا عِرْقٌ فَإِذَا أَدْبَرَتِ الْحَيْضَةُ فَاغْتَسِلِي وَصَلِّي وَإِذَا أَقْبَلَتْ فَاتْرُكِي لَهَا الصَّلٰوةَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلٰوةٍ وَتُصَلِّي وَكَانَتْ تَغْتَسِلُ أَحْيَانًا فِي مِرْكَنٍ فِي حُجْرَةِ أُخْتِهَا زَيْنَبَ وَهِيَ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى أَنَّ حُمْرَةَ الدَّمِ لَتَعْلُو الْمَاءَ وَتَخْرُجُ فَتُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا يَمْنَعُهَا ذٰلِكَ مِنَ الصَّلٰوةِ۔

ہے بلکہ ایک رگ ہے (جس میں سے یہ خون آتا ہے) تو جب حیض کے دن گزر جائیں غسل کر اور نماز پڑھ اور جب پھر حیض کے دن آئیں تو نماز چھوڑ دے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا پھر وہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا غسل کرتی تھیں ہر نماز کے لیے پھر نماز پڑھتیں۔ اور کبھی وہ غسل کرتی تھیں ایک کٹھرے میں اپنی بہن زینب کی کوٹھری میں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھیں تو سرخی خون کی پانی کے اوپر آجاتی پھر وہ نکل کر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتیں، اور یہ خون ان کو نماز سے نہ روکتا۔

٢٠٧- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحٰرِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ خَتَنَةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اسْتُحِيضَتْ سَبْعَ سِنِينَ اسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذٰلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هٰذِهِ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَلٰكِنْ هٰذَا عِرْقٌ فَاغْتَسِلِي وَصَلِّي۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ام حبیبہ جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بہین اور عبدالرحمٰن بن عوف کی بیوی تھیں انکو سات برس تک استحاضہ آیا، انھوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ پوچھا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ حیض نہیں ہے۔ ایک رگ ہے تو غسل کر اور نماز پڑھ!

٢٠٨- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اسْتَفْتَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَقَالَ إِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ فَاغْتَسِلِي وَصَلِّي فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلٰوةٍ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو کہا مجھے استحاضہ ہے آپ نے فرمایا یہ ایک رگ ہے تو غسل کر اور نماز پڑھ پھر وہ غسل کیا کرتی تھیں ہر نماز کے لیے۔

٢٠٩- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ سَأَلَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّمِ قَالَتْ عَائِشَةُ رَأَيْتُ مِرْكَنَهَا مَلْآنَ دَمًا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْكُثِي قَدْرَ مَا كَانَتْ تَحْبِسُكِ حَيْضَتُكِ ثُمَّ اغْتَسِلِي۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے خون کا مسئلہ پوچھا (یعنی جب ہمیشہ خون آیا کرے تو کیا کرنا چاہیے) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا میں نے ان کا نہانے کا کٹھرہ دیکھا خون سے بھرا ہوا تھا (یعنی اس قدر کثرت سے خون آتا ہے) حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو ٹھہری رہ (یعنی نماز روزہ نہ کر) حساب سے اتنے دنوں جتنے دنوں تجھے

www.sirat-e-mustaqeem.com

حیض آیا کرتا تھا اس بیماری سے پہلے، پھر غسل کر لے اور نماز پڑھا کرے اگرچہ خون آیا کرے)

۲۱۰- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ مَرَّةً اُخْرٰی وَلَمْ یَذْکُرْ جَعْفَرًا.

۲۱۱- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ یَسَارٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ تَعْنِیْ اَنَّ امْرَاَةً کَانَتْ تُهَرَاقُ الدَّمَ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفْتَتْ لَهَا اُمُّ سَلَمَةَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِتَنْتَظِرْ عَدَدَ اللَّیَالِیْ وَالْاَیَّامِ الَّتِیْ کَانَتْ تَحِیْضُ مِنَ الشَّهْرِ قَبْلَ اَنْ یُّصِیْبَهَا الَّذِیْ اَصَابَهَا فَلْتَتْرُكِ الصَّلٰوةَ قَدْرَ ذٰلِكَ مِنَ الشَّهْرِ فَاِذَا خَلَّفَتْ ذٰلِكَ فَلْتَغْتَسِلْ ثُمَّ لِتَسْتَثْفِرْ ثُمَّ لِتُصَلِّیْ.

ایک عورت کا خون بہا کرتا تھا حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں تو فتویٰ پوچھا اس کے واسطے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے۔ فرمایا آپ نے شمار کر لے ان دنوں اور راتوں کا جن میں حیض آیا کرتا تھا اس بیماری سے پہلے۔ تو چھوڑ دے نماز کو اتنے دنوں ہر مہینے میں۔ پھر جب اتنے دن گزر جائیں تو غسل کرے اور لنگوٹ باندھے (ایک کپڑا یا روئی کا پھایا فرج پر رکھ کر) پھر نماز پڑھے۔

بَابُ ۱۳۶ ذِکْرِ الْاَقْرَاءِ

قرء کس کو کہتے ہیں؟ حیض کو یا حیض سے پاک ہونے کو؟ اس کا بیان

۲۱۲- اَخْبَرَنَا الرَّبِیْعُ بْنُ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ بَکْرٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِیْ بَکْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ اُمَّ حَبِیْبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ الَّتِیْ کَانَتْ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَاَنَّهَا اسْتُحِیْضَتْ لَا تَطْهُرُ فَذُکِرَ شَاْنُهَا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّهَا لَیْسَتْ بِالْحَیْضَةِ وَلٰکِنَّهَا رَکْضَةٌ مِّنَ الرَّحِمِ فَلْتَنْظُرْ قَدْرَ قَرْئِهَا الَّتِیْ کَانَتْ تَحِیْضُ لَهَا فَلْتَتْرُكِ الصَّلٰوةَ ثُمَّ تَنْظُرْ مَا بَعْدَ ذٰلِكَ فَلْتَغْتَسِلْ عِنْدَ کُلِّ صَلٰوةٍ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہ جو حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کی بی بی تھیں انکو استحاضہ ہو گیا کسی طرح پاک نہ ہوتی تھیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کا ذکر آیا آپ نے فرمایا یہ حیض نہیں ہے بلکہ ایک چوٹ ہے رحم کی تو دیکھ لے شمار اپنے قرء کا جتنے دنوں اس کو حیض آتا تھا پھر چھوڑ دے نماز ان دنوں میں بعد اس کے غسل کر ہر نماز پر۔ ف

۲۱۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ اُمَّ حَبِیْبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ کَانَتْ تُسْتَحَاضُ سَبْعَ سِنِیْنَ فَسَاَلَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَیْسَتْ بِالْحَیْضَةِ اِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ فَاَمَرَهَا اَنْ تَتْرُكَ الصَّلٰوةَ قَدْرَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہ کو استحاضہ رہا سات برس تک انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ نے فرمایا یہ حیض نہیں ہے بلکہ ایک رگ ہے پھر حکم کیا آپ نے ان کو نماز چھوڑ دینے کا اپنے قرء

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ قرء حیض کو کہتے ہیں، ابو حنیفہؒ کا یہی قول ہے اور شافعیؒ کے نزدیک قرء سے طہر مراد ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

أَقْرَائِهَا أَوْ حَيْضَتِهَا وَتَغْتَسِلُ وَتُصَلِّي فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ.

یعنی حیض کے دنوں تک پھر غسل کر کے نماز پڑھنے کا تو وہ غسل کیا کرتیں ہر نماز کے لیے۔

۲۱۴- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ عُرْوَةَ

أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ حَدَّثَتْ أَنَّهَا أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَتْ إِلَيْهِ الدَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا ذَلِكِ عِرْقٌ فَانْظُرِي إِذَا أَتَاكِ قَرْؤُكِ فَلَا تُصَلِّي فَإِذَا مَرَّ قَرْؤُكِ فَتَطَهَّرِي ثُمَّ صَلِّي مَا بَيْنَ الْقَرْءِ إِلَى الْقَرْءِ حَيْضٌ هَذَا دَلِيلٌ عَلَى أَنَّ الْأَقْرَاءَ

حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں اور شکایت کی خون آنے کی آپ نے فرمایا یہ ایک رگ ہے تو دیکھتی رہ جب تیرا قرو (یعنی حیض) آئے تو نماز مت پڑھ پھر جب چلا جائے اور تو پاک ہو جائے (حیض کے خون سے) تو نماز پڑھ دوسرے حیض تک (پھر جب دوسرا حیض آئے تو چھوڑ دے)

"قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ مَا ذَكَرَ الْمُنْذِرُ."

۲۱۵- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ وَوَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي امْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلَاةَ قَالَ لَا إِنَّمَا ذَلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں اور کہا مجھے استحاضہ رہتا ہے تو پاک نہیں رہتی کیا نماز چھوڑ دوں؟ آپ نے فرمایا نہیں یہ رگ ہے حیض نہیں ہے جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دے۔ پھر جب حیض کے دن گزر جائیں تو خون دھو ڈال اور نماز پڑھ۔

بَابُ ۱۳ ذِكْرُ اغْتِسَالِ الْمُسْتَحَاضَةِ — مستحاضہ کے غسل کا بیان

۲۱۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً مُسْتَحَاضَةً عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ لَهَا إِنَّهُ عِرْقٌ عَانِدٌ وَأُمِرَتْ أَنْ تُؤَخِّرَ الظُّهْرَ وَتُعَجِّلَ الْعَصْرَ وَتَغْتَسِلَ لَهُمَا غُسْلًا وَاحِدًا وَتُؤَخِّرَ الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلَ الْعِشَاءَ وَتَغْتَسِلَ لَهُمَا غُسْلًا وَاحِدًا وَتَغْتَسِلَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ غُسْلًا وَاحِدًا.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ مستحاضہ عورت کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں کہا گیا کہ یہ ایک رگ ہے جو بند نہیں ہوتی اور حکم کیا گیا اس کو ظہر میں دیر کرنے کا اور عصر میں جلدی کرنے کا اور دونوں نمازوں کے لیے ایک غسل کرنے کا، اسی طرح مغرب میں تاخیر اور عشا میں تعجیل کا اور دونوں نمازوں کے لیے ایک غسل کا، پھر فجر کے لیے ایک غسل کا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

باب ۱۳۸ الاغتسال من النفاس — نفاس[ع۵] کے بعد غسل کا بیان

۲۱۷ - اخبرنا محمد بن قدامة قال حدثنا جرير عن يحيى بن سعيد عن جعفر بن محمد عن ابيه ۔

عن جابر بن عبد الله في حديث اسماء بنت عميس حين نفست بذي الحليفة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لابي بكر مرها ان تغتسل وتهل ۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اسماء بنت عمیس کے حال میں جب انکو نفاس آیا ذوالحلیفہ میں تو حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ابوبکر صدیق سے کہا حکم کرو ان کو غسل کرنے کا اور احرام باندھنے کا۔

باب ۱۳۹ الفرق بين الحيض والاستحاضة — حیض اور استحاضہ کے خون میں کیا فرق ہے؟

۲۱۸ - اخبرنا محمد بن المثنى حدثنا ابن ابي عدي عن محمد وهو ابن عمرو بن علقمة بن وقاص عن ابن شهاب عن عروة بن الزبير ۔

عن فاطمة بنت ابي حبيش انها كانت تستحاض فقال لها رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كان دم الحيض فانه دم اسود يعرف فامسكي عن الصلوة واذا كان الآخر فتوضئي فانما هو عرق ۔

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فاطمہ بنت ابی جبیش رضی اللہ عنہا کو استحاضہ ہوا تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حیض کا خون سیاہ ہوتا ہے پہچان لیا جاتا ہے جب ایسا خون آئے تو نماز چھوڑ دے۔ پھر جب دوسری طرح کا خون آئے تو وضو کر کیونکہ وہ ایک رگ ہے۔

۲۱۹ - اخبرنا محمد بن المثنى قال حدثنا ابن ابي عدي هذا من كتابه اخبرنا محمد بن المثنى حدثنا ابن ابي عدي من حفظه قال حدثنا محمد بن عمرو عن ابن شهاب عن عروة ۔

عن عائشة ان فاطمة بنت حبيش كانت تستحاض قال لها رسول الله صلى الله عليه وسلم ان دم الحيض دم اسود يعرف فاذا كان ذلك فامسكي عن الصلوة واذا كان الآخر فتوضئي وصلي ۔

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فاطمہ بنت ابی جبیش کو استحاضہ ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حیض کا خون سیاہ ہوتا ہے پہچان لیا جاتا ہے جب ایسا خون آئے تو نماز چھوڑ دے۔ پھر جب دوسری طرح کا خون آئے تو وضو کر کیونکہ وہ ایک رگ ہے۔

"قال ابو عبد الرحمن قد روى هذا الحديث غير واحد لم يذكر احد منهم ما ذكره ابن ابي عدي والله تعالى اعلم ۔

۲۲۰ - اخبرنا يحيى بن حبيب بن عربي قال حدثنا حماد وهو ابن زيد عن هشام بن عروة عن ابيه ۔

عن عائشة قالت استحيضت فاطمة بنت ابي حبيش فسالت النبي صلى الله عليه

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہ بنت ابی جبیش رضی اللہ عنہا کو استحاضہ ہوا۔ انھوں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم

ع۵ نفاس اس خون کو کہتے ہیں جو بچہ جننے کے بعد عورت کو آتا ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلٰوةَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ أَثَرَ الدَّمِ وَتَوَضَّئِي فَإِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ قِيلَ لَهُ فَالْغُسْلُ قَالَ ذٰلِكَ لَا يَشُكُّ فِيهِ أَحَدٌ۔

سے بیان کیا اور کہا یا رسول اللہ مجھے استحاضہ ہو گیا، پاک ہی نہیں ہوتی، کیا نماز چھوڑ دوں؟ آپؐ نے فرمایا یہ ایک رگ کا خون ہے حیض نہیں ہے جب حیض آیا کرے تو نماز چھوڑ دیا کر پھر جب حیض رخصت ہو تو خون کا دھبہ دھو اور وضو کر کیونکہ یہ ایک رگ ہے حیض نہیں ہے کسی نے کہا کیا غسل نہ کرے؟ انھوں نے کہا غسل میں کیا شک ہے کسی کو اس میں شک نہیں (یعنی حیض سے پاک ہونے کے بعد غسل کرنا تو ضروری ہے۔

"قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا ذَكَرَ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ وَتَوَضَّئِي غَيْرَ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَقَدْ رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ هِشَامٍ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ وَتَوَضَّئِي"

۲۲۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلٰوةَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ فَإِذَا ذَهَبَ قَدْرُهَا فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت ابی حبیش نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں پاک نہیں ہوتی ہوں، تو کیا چھوڑ دوں نماز کو فرمایا آپؐ نے یہ خون ایک رگ کا ہے اور حیض نہیں ہے تو جب حیض آئے (یعنی وہ دن آئیں جن دنوں میں قبل اس بیماری کے حیض آیا کرتا تھا) چھوڑ دے نماز کو پھر جب وہ مدت گزر جائے تو خون دھو کر نماز پڑھ (یعنی غسل کے بعد جیسا کہ بخاری کی روایت میں مصرح ہے۔

۲۲۲- أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي لَا أَطْهُرُ أَفَأَتْرُكُ الصَّلٰوةَ؟ قَالَ لَا إِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ قَالَ خَالِدٌ فِيمَا قَرَأْتُ عَلَيْهِ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ابو حبیش کی بیٹی (فاطمہ رضی اللہ عنہا) نے کہا یا رسول اللہ میں پاک ہی نہیں ہوتی کیا نماز چھوڑ دوں؟ آپؐ نے فرمایا نہیں یہ ایک رگ ہے حیض نہیں ہے جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دے پھر جب حیض رخصت ہو تو خون دھو ڈال، (اور غسل کر) اور نماز پڑھ۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ اغْتِسَالِ الْجُنُبِ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ

تھمے ہوئے پانی کے اندر گھس کر جنبی (جسکو نہانے کی حاجت ہو) کو نہانے کی اجازت نہیں ہے بلکہ باہر کھڑے ہو کر پانی لے کر نہائے۔

۲۲۳- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحٰرِثِ عَنْ بُكَيْرٍ اَنَّ اَبَا السَّائِبِ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْتَسِلُ اَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ وَهُوَ جُنُبٌ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کہ فرمایا رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ نہائے کوئی تم میں سے تھمے ہوئے پانی میں جبکہ وہ جنب ہو۔ ف۱۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْبَوْلِ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ وَالْاِغْتِسَالِ مِنْهُ

تھمے ہوئے پانی میں پیشاب کرنا پھر اس پانی سے نہانا منع ہے

۲۲۴۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ الْمُقْرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوْسَى بْنِ اَبِي عُثْمَانَ عَنْ اَبِيْهِ۔

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ پیشاب کرے کوئی تم میں سے بند پانی میں پھر غسل کرے اس سے ف۲۔

بَابُ ذِكْرِ الْاِغْتِسَالِ اَوَّلَ اللَّيْلِ

اوّل رات میں غسل کرنے کا بیان

۲۲۵۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ۔

عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ اَنَّهُ سَاَلَ عَائِشَةَ اَيُّ اللَّيْلِ كَانَ يَغْتَسِلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ رُبَّمَا اغْتَسَلَ اَوَّلَ اللَّيْلِ وَرُبَّمَا اغْتَسَلَ اٰخِرَهُ قُلْتُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْاَمْرِ سَعَةً۔

حضرت غضیف بن الحارث سے روایت ہے میں ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا اور ان سے پوچھا حضور صلے اللہ علیہ وسلم اوّل رات میں غسل کرتے تھے یا اخیر رات میں؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کبھی اوّل رات میں کبھی آخر رات میں غسل کرتے میں نے کہا شکر ہے اس پروردگار کا جس نے گنجائش رکھی۔

بَابُ الْاِغْتِسَالِ اَوَّلَ اللَّيْلِ وَاٰخِرَهُ

شروع رات میں بھی غسل کرسکتا ہے اور آخر میں بھی

۲۲۶۔ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ بُرْدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ۔

عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ دَخَلْتُ

حضرت غضیف بن الحارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں

ف۱۔ یہ کراہت تنزیہی ہے نہ تحریمی، پھر اگر وہ پانی کثیر ہے (یعنی دو قلّے شافعیہ کے نزدیک اور وہ دردہ حنفیہ کے نزدیک) یعنی تو اندر گھس کر نہانے سے نجس نہ ہوگا نہ مستعمل ورنہ نجس یا مستعمل ہو جائیگا اور اہل حدیث کے نزدیک پانی قلیل ہو یا کثیر کسی طرح نجس نہ ہوگا جبتک اس کا مزہ یا رنگ یا بو نہ بدلے۔ اس حدیث سے نکلتا ہے کہ اگر پانی جاری ہو اور نہانے والا جنب ہو تو اندر گھس نہانا منع نہیں۔

ف۲: کیونکہ بند پانی اگر قلیل ہے تو پیشاب کرنے سے نجس ہو جائیگا اور جو کثیر ہے تب بھی خراب ہوگا اور اس کے پینے سے لوگوں کو ضرر پہنچے گا۔ اسی واسطے یہ نہی تحریمی ہے اکثر علما کے نزدیک جب پانی قلیل ہو۔ اور تنزیہی ہے جب پانی کثیر ہو۔)

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَلٰی عَائِشَۃَ فَسَاَلْتُھَا قُلْتُ اَکَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَغْتَسِلُ مِنْ اَوَّلِ اللَّیْلِ اَوْ مِنْ اٰخِرِہٖ؟ قَالَتْ کُلُّ ذٰلِکَ رُبَّمَا اغْتَسَلَ مِنْ اَوَّلِہٖ وَرُبَّمَا اغْتَسَلَ مِنْ اٰخِرِہٖ قُلْتُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ فِی الْاَمْرِ سَعَۃً۔

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا اور ان سے پوچھا حضور صلے اللہ علیہ وسلم شروع رات میں غسل کرتے تھے یا اخیر رات میں، انھوں نے کہا سب طرح کرتے تھے کبھی اول رات میں کبھی اخیر رات میں۔ میں نے کہا شکر ہے اس پروردگار کا جس نے گنجائش رکھی۔

بَابُ الْاِسْتِتَارِ عِنْدَ الْاِغْتِسَالِ — غسل کے وقت آڑ کر لینا

۲۲۷- اَخْبَرَنَا مُجَاھِدُ بْنُ مُوْسٰی قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَھْدِیٍّ قَالَ حَدَّثَنِیْ یَحْیَی بْنُ الْوَلِیْدِ قَالَ حَدَّثَنِیْ مُحِلُّ بْنُ خَلِیْفَۃَ قَالَ

حَدَّثَنِیْ اَبُو السَّمْحِ قَالَ کُنْتُ اَخْدِمُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَکَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ یَغْتَسِلَ قَالَ وَلِّنِیْ قَفَاکَ فَاُوَلِّیْہِ قَفَایَ فَاَسْتُرُہٗ بِہٖ۔

حضرت ابوالسمح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں خدمت کیا کرتا تھا حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی آپ جب غسل کا ارادہ فرماتے تو فرماتے پیٹھ پھیر کر کھڑا ہو میں پیٹھ کر کھڑا ہوتا آپ کو چھپا لیتا۔

۲۲۸- اَخْبَرَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مَالِکٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِیْ مُرَّۃَ مَوْلٰی عَقِیْلِ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ۔

عَنْ اُمِّ ھَانِیٍٔ اَنَّھَا ذَھَبَتْ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ الْفَتْحِ فَوَجَدَتْہُ یَغْتَسِلُ وَفَاطِمَۃُ تَسْتُرُہٗ بِثَوْبٍ فَسَلَّمَتْ فَقَالَ مَنْ ھٰذَا؟ قُلْتُ اُمُّ ھَانِیٍٔ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ غُسْلِہٖ قَامَ فَصَلّٰی ثَمَانِیَ رَکَعَاتٍ فِیْ ثَوْبٍ مُلْتَحِفًا بِہٖ۔

حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جس دن مکہ فتح ہوا وہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس گئیں آپ کو دیکھا غسل کرتے ہوئے اور فاطمہ رضی اللہ عنہا ایک کپڑے کی آڑ کیے ہوئے تھیں آپ پر، میں نے سلام کیا۔ آپ نے فرمایا کون ہے؟ میں نے کہا ام ہانی! پھر جب آپ غسل سے فارغ ہوئے تو آپ نے کھڑے ہو کر آٹھ رکعتیں پڑھیں ایک کپڑے میں جس کو لپیٹے ہوئے تھے۔

بَابُ ذِکْرِ الْقَدْرِ الَّذِیْ یَکْتَفِیْ بِہِ الرَّجُلُ مِنَ الْمَآءِ لِلْغُسْلِ — کتنے پانی سے غسل ہو سکتا ہے

۲۲۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ زَکَرِیَّا بْنِ اَبِیْ زَائِدَۃَ

عَنْ مُوْسَی الْجُھَنِیِّ قَالَ اُتِیَ مُجَاھِدٌ بِقَدَحٍ حَزَرْتُہٗ ثَمَانِیَۃَ اَرْطَالٍ فَقَالَ حَدَّثَتْنِیْ عَائِشَۃُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کَانَ یَغْتَسِلُ بِمِثْلِ ھٰذَا۔

حضرت موسیٰ جہنی سے روایت ہے کہ مجاہد ایک پیالہ لے کر آئے میں نے اس کا اندازہ کیا تو اس میں آٹھ رطل پانی آتا تھا (ایک صاع جو قریب چار سیر کے ہوتا ہے۔) پھر حدیث بیان کی مجھ سے انھوں نے سنا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم غسل کرتے تھے اس قدر پانی سے۔ ف۔

ف: غسل اور وضو میں پانی کا کوئی اندازہ مقرر نہیں جس سے زیادتی یا کمی نادرست ہو مگر اسراف (بے فائدہ پانی لنڈھانا) منع ہے۔

ع: ابوالسمح خادم الرسول قیل اسمہ ایاد صحابی لہ حدیث ولم احفظہ بعضہم التقریب

www.sirat-e-mustaqeem.com

۲۳۰- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ اَبِیْ بَکْرِ بْنِ حَفْصٍ سَمِعْتُ۔

سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَۃَ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰی عَائِشَۃَ وَاَخُوْھَا مِنَ الرَّضَاعَۃِ فَسَاَلَھَا عَنْ غُسْلِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَدَعَتْ بِاِنَاءٍ فِیْہِ مَاءٌ قَدْرُ صَاعٍ فَسَتَرَتْ سِتْرًا فَاغْتَسَلَتْ فَاَفْرَغَتْ عَلٰی رَاْسِھَا ثَلٰثًا۔

حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا دودھ شریک بھائی دونوں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے اس نے پوچھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کیونکر غسل کرتے تھے انھوں نے ایک برتن منگوایا جس میں ایک صاع پانی تھا پھر ایک پردہ ڈال کر غسل کیا تو سر پر تین بار پانی ڈالا۔

۲۳۱- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنِ ابْنِ شِھَابٍ عَنْ عُرْوَۃَ۔

عَنْ عَائِشَۃَ اَنَّھَا قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَغْتَسِلُ فِی الْقَدَحِ ھُوَ الْفَرَقُ وَکُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَھُوَ فِیْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک کٹورے سے غسل کرتے جس میں ایک فرق پانی آتا۔ (فرق = ۱۶ رطل = ۸ سیر) اور میں اور آپ دونوں مل کر ایک برتن سے غسل کرتے (یعنی دونوں اس میں ہاتھ ڈال کر پانی لیتے جاتے)

۲۳۲- اَخْبَرَنَا سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰہِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ

سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِکٍ یَقُوْلُ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَتَوَضَّاُ بِمَکُّوْکٍ وَیَغْتَسِلُ بِخَمْسَۃِ مَکَاکِیَّ[عہ]

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے تھے ایک مکوک سے اور غسل کرتے تھے پانچ مکوک سے۔ ف

۲۳۳- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ۔

عَنْ اَبِیْ جَعْفَرٍ قَالَ تَمَارَیْنَا فِی الْغُسْلِ عِنْدَ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰہِ فَقَالَ جَابِرٌ یَکْفِیْ مِنَ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَۃِ صَاعٌ مِّنْ مَّاءٍ قُلْنَا مَا یَکْفِیْ صَاعٌ وَّلَا صَاعَانِ قَالَ جَابِرٌ قَدْ کَانَ یَکْفِیْ مَنْ کَانَ خَیْرًا

حضرت ابو جعفر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم نے غسل کے باب میں بحث کی حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے پاس تو حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے کہا کافی ہے غسل جنابت کے لیے ایک صاع پانی۔ ہم نے کہا ایک صاع دو صاع تو کافی نہیں ہو سکتا۔ جابر رضی اللہ عنہ نے کہا کافی ہوتا تھا اس شخص کو جو تم سے بہتر تھا

ف: مکوک سے مراد ایک مُد ہے جو ایک رطل اور تہائی رطل ہوتا ہے اہل حجاز کے نزدیک اور دو رطل اہل عراق کے نزدیک لیکن ایک صاع سب کے نزدیک چار مُد کا ہوتا ہے تو ایک صاع عراقی آٹھ رطل کا ہے اور ایک صاع حجازی پانچ رطل اور ایک ثلث رطل کا احادیث میں سب جگہ صاع اور مد سے صاع اور مد حجازی مراد ہے لیکن غسل کے باب میں بعضوں نے کہا صاع عراقی مراد ہے۔ واللہ اعلم۔

عہ ابدال الکاف الاخیر من مکوک بالیاء

www.sirat-e-mustaqeem.com

مِنْكُمْ وَأَكْثَرَ شَعْرًا۔

اور تم سے زیادہ بال رکھتا تھا (مراد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں)۔

بَابُ ۱۴۶ ذِكْرِ الدَّلَالَةِ عَلَى أَنَّهُ لَا وَقْتَ فِي ذَلِكَ

غسل کیلیے کوئی مقدار پانی معیّن نہ ہوتا

۲۳۴- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ ح وَأَنْبَأَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَهُوَ قَدْرُ الْفَرَقِ ؏

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم غسل کرتے تھے ایک برتن سے جس میں ایک فرق (تقریباً آٹھ سیر) پانی آتا۔ ف۱۔

بَابُ ۱۴۷ ذِكْرِ اغْتِسَالِ الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ مِنْ نِسَائِهِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ

مرد اپنی عورت کے ساتھ ایک برتن سے غسل کر سکتا ہے

۲۳۵- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ح وَأَنْبَأَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ وَأَنَا مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ نَغْتَرِفُ مِنْهُ جَمِيعًا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ہم دونوں مل کر ایک برتن سے غسل کرتے تھے (یعنی دونوں اس میں سے چلو لیتے تھے (ہاتھ ڈال کر)

۲۳۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ مِنَ الْجَنَابَةِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم دونوں غسل کرتے تھے جنابت کا۔

۲۳۷- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي أُنَازِعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِنَاءَ أَغْتَسِلُ أَنَا وَهُوَ مِنْهُ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے برتن میں جھگڑتی تھی۔ (یعنی میں بھی اس میں سے پانی لیتی تھی اور آپ بھی اس میں سے پانی لیتے تھے تو میں چاہتی کہ میں لے لوں، آپ چاہتے تھے کہ میں لے لوں) کیونکہ میں اور آپ ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے

ف۱: یعنی سولہ رطل، اور اوپر کی روایتوں میں ہے کہ آں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم غسل کرتے تھے پانچ مکوک یعنی پانچ مُد میں اور ایک روایت میں ہے کہ ایک صاع سے۔ پس ان سب روایتوں کے ملانے سے معلوم ہوا کہ غسل کے پانی کی کوئی حد مقرر نہیں ہے بلکہ جتنے پانی میں طہارت ہو جائے اور سب بدن پر بہہ جائے وہ کافی ہے۔)

؏ الفَرَقُ بفتح الفاء والياء مكيال يسع فيه ستة عشر رطلا وهي اثنا عشر مُدًّا وثلثة آصع عند اهل الحجاز وقيل الفَرَقُ اقساط والقسط نصف صاع۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۲۳۸- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک برتن سے غسل کرتے تھے۔

۲۳۹- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرَتْنِي خَالَتِي مَيْمُونَةُ أَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ.

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ سے میری خالہ میمونہؓ نے بیان کیا کہ وہ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک برتن سے غسل کرتے تھے۔

۲۴۰- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ ابْنَ هُرْمُزَ الْأَعْرَجَ يَقُولُ

حَدَّثَنِي نَاعِمٌ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ سُئِلَتْ أَتَغْتَسِلُ الْمَرْأَةُ مَعَ الرَّجُلِ قَالَتْ نَعَمْ إِذَا كَانَتْ كَيِّسَةً رَأَيْتُنِي وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَغْتَسِلُ مِنْ مِرْكَنٍ وَاحِدٍ نُفِيضُ عَلَى أَيْدِينَا حَتَّى نُنْقِيَهُمَا ثُمَّ نُفِيضُ عَلَيْهَا الْمَاءَ قَالَ الْأَعْرَجُ لَا تَذْكُرُ فَرْجًا وَلَا تَبَالَهُ.

ناعم سے روایت ہے جو مولی تھا ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا کہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کسی نے پوچھا کیا عورت مرد کے ساتھ غسل کرے انھوں نے کہا ہاں جب عقل رکھتی ہو، تم دیکھو میں اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم دونوں ایک کٹھرے سے غسل کرتے پہلے ہم اپنے ہاتھوں پر پانی ڈالتے، یہاں تک کہ ان کو صاف کرتے پھر ان پر پانی ڈالتے (پھر ہاتھ پانی میں ڈال کر پانی نکالتے) اعرج نے کہا کہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے شرم گاہ کا ذکر نہیں کیا، نہ اس کی پرواہ کی۔

باب ۱۴۸ ذِكْرُ النَّهْيِ عَنِ الِاغْتِسَالِ بِفَضْلِ الْجُنُبِ — جنب کے نہانے سے جو پانی بچ رہے اس سے نہانا منع ہے۔

۲۴۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ دَاوُدَ الْأَوْدِيِّ

عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ لَقِيتُ رَجُلًا صَحِبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا صَحِبَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ أَرْبَعَ سِنِينَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَمْتَشِطَ أَحَدُنَا كُلَّ يَوْمٍ أَوْ يَبُولَ فِي مُغْتَسَلِهِ أَوْ يَغْتَسِلَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ الْمَرْأَةِ أَوِ الْمَرْأَةُ بِفَضْلِ الرَّجُلِ وَلْيَغْتَرِفَا جَمِيعًا.

حضرت حمید بن عبد الرحمن سے روایت ہے کہ میں ایک شخص سے ملا جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں رہا تھا چار برس تک جیسے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رہے تھے اس نے کہا منع کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہر روز کنگھی کرنے۔ (بلکہ ایک دن بیچ کرنا بہتر ہے) اور جہاں پر نہاتا ہو وہاں پیشاب کرنے سے اور منع کیا اس بات سے کہ غسل کرے مرد عورت کے (غسل سے) بچے ہوئے پانی سے یا عورت مرد کے بچے ہوئے پانی سے، بلکہ دونوں ساتھ ہی پانی لیتے جائیں (اگر ایک ہی برتن ہو یہ نہی تنزیہی ہے، اور بطور ادب کے ہے۔ ف)۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ ۱۴۹ الرُّخْصَةِ فِي ذٰلِكَ
باب اس امر کی اجازت میں

۲۴۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ ح وَأَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُعَاذَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ يُبَادِرُنِي وَأُبَادِرُهُ حَتّٰى يَقُولَ دَعِي لِي وَأَقُولُ أَنَا دَعْ لِي قَالَ سُوَيْدٌ يُبَادِرُنِي وَأُبَادِرُهُ فَأَقُولُ دَعْ لِي دَعْ لِي۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ میں اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم دونوں ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔ آپ چاہتے تھے جلدی سے غسل کرلیں میں چاہتی تھی میں جلدی سے کرلوں، تو آپ فرماتے تھے میرے لیے پانی چھوڑ دے اور میں کہتی تھی میرے لیے چھوڑ دیجیے۔ سوید کی روایت میں یہ ہے کہ آپ مجھ سے جلدی کرتے تھے اور میں آپ سے جلدی کرتی تھی تو میں کہنے لگتی تھی میرے لیے پانی چھوڑ دیجئے۔ ف۱

بَابُ ۱۵۰ ذِكْرِ الْاِغْتِسَالِ فِي الْقَصْعَةِ
ایک کونڈے سے غسل کرنا

۲۴۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ۔

عَنْ أُمِّ هَانِئٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ هُوَ وَمَيْمُونَةُ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ فِي قَصْعَةٍ فِيهَا أَثَرُ الْعَجِينِ۔

حضرت ام ہانی سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم اور (آپ کی بی بی) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہ نے ایک کونڈے میں غسل کیا جس میں آٹے کا نشان تھا۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ پاک شے پانی میں مل جانے سے کچھ ضرر نہیں ہے)

بَابُ ۱۵۱ ذِكْرِ تَرْكِ الْمَرْأَةِ نَقْضَ ضَفْرِ رَأْسِهَا عِنْدَ اغْتِسَالِهَا مِنَ الْجَنَابَةِ
جب عورت غسل کرے جنابت کا تو اپنے سر کی چوٹیاں کھولنا ضرور نہیں ہے۔

۲۴۴- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسٰى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَافِعٍ۔

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أَشُدُّ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں نے کہا حضور میں اپنے سر کی چوٹیاں مضبوط باندھتی ہوں۔ کیا غسل جنابت کے

ف۱: صحیح مسلم میں ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل کیا میمونہؓ کے بچے ہوئے پانی سے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

ضَفْرَ رَأْسِي أَفَأَنْقُضُهَا عِنْدَ غُسْلِهَا مِنَ الْجَنَابَةِ قَالَ إِنَّمَا يَكْفِيكِ أَنْ تَحْثِي عَلَى رَأْسِكِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ مِنْ مَاءٍ ثُمَّ تُفِيضِينَ عَلَى جَسَدِكِ۔

کے وقت ان کو کھولوں آپ نے فرمایا تجھے کافی ہے سر پر تین چلو ڈال لینا پانی کے (تاکہ پانی بالوں کی جڑوں میں پہنچ جائے) پھر سارے بدن پر پانی ڈالنا۔

بَابُ ۱۵۲ ذِكْرِ الْأَمْرِ بِذٰلِكَ لِلْحَائِضِ عِنْدَ الْاِغْتِسَالِ لِلْإِحْرَامِ

جب حائضہ عورت حج کا احرام باندھنا چاہے اور اس کے لیے غسل کرے تو چوٹی کھولنا ضروری ہے

۲۴۵۔ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا أَشْهَبُ عَنْ مَالِكٍ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ وَهِشَامَ ابْنَ عُرْوَةَ حَدَّثَاهُ عَنْ عُرْوَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَأَهْلَلْتُ بِالْعُمْرَةِ فَقَدِمْتُ مَكَّةَ وَأَنَا حَائِضٌ فَلَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ وَلَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَشَكَوْتُ ذٰلِكَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْقُضِي رَأْسَكِ وَامْتَشِطِي وَأَهِلِّي بِالْحَجِّ وَدَعِي الْعُمْرَةَ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا قَضَيْنَا الْحَجَّ أَرْسَلَنِي مَعَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ إِلَى التَّنْعِيمِ فَاعْتَمَرْتُ فَقَالَ هٰذِهِ مَكَانُ عُمْرَتِكِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے حجۃ الوداع میں تو میں نے عمرہ کا احرام باندھا (میقات سے تمتع کی نیت سے) جب مکے پہنچے تو میں حیض میں تھی پس نہ طواف کیا میں نے خانہ کعبہ کا اور نہ سعی کی صفا اور مروہ کے بیچ میں (یعنی عمرہ ادا نہیں کر سکی بوجہ حیض کے) تب میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی (کہ حج آپہنچا اور ابھی میرا عمرہ ہی ادا نہیں ہوا حیض کی وجہ سے تو میرا حج بھی جاتا رہے گا) آپ نے فرمایا اپنا سر کھول ڈال اور کنگھی کر لے اور حج کا احرام باندھ اور عمرہ چھوڑ دے! میں نے ایسا ہی کیا۔ جب حج ادا کر چکی تو آپ نے مجھے عبدالرحمٰن بن ابی بکر کے ساتھ تنعیم کو بھیجا۔ میں نے عمرے کا احرام باندھا اور آپ نے فرمایا یہ جگہ ہے تیرے عمرے کی (یعنی یہاں سے عمرے کا احرام باندھ سکتی ہے)

بَابُ ۱۵۳ ذِكْرِ غَسْلِ الْجُنُبِ يَدَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَهُمَا الْإِنَاءَ

جنبی برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے اپنا ہاتھ دھولے

۲۴۶۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَتْنِي

عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ وُضِعَ لَهُ الْإِنَاءُ فَيَصُبُّ عَلَى يَدَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَهُمَا الْإِنَاءَ حَتّٰى إِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ أَدْخَلَ يَدَهُ الْيُمْنٰى فِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم جب غسل فرماتے جنابت کا تو آپ کے لیے برتن میں پانی رکھا جاتا، آپ اپنے دونوں ہاتھوں پر پانی ڈالتے برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے، جب دونوں ہاتھوں کو دھو چکتے تو داہنے ہاتھ کو برتن میں ڈالتے اور پانی لے کر بائیں ہاتھ سے اپنی

www.sirat-e-mustaqeem.com

الْإِنَاءِ ثُمَّ صَبَّ بِالْيُمْنٰى وَغَسَلَ فَرْجَهٗ بِالْيُسْرٰى حَتّٰى إِذَا فَرَغَ صَبَّ بِالْيُمْنٰى عَلَى الْيُسْرٰى فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا ثُمَّ يَصُبُّ عَلٰى رَأْسِهٖ مِلْءَ كَفَّيْهِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يُفِيضُ عَلٰى جَسَدِهٖ۔

شرمگاہ کو دھوتے جب اس سے فارغ ہوتے تو داہنے ہاتھ سے پانی بائیں ہاتھ پر ڈالتے اور دونوں ہاتھوں کو دھوتے، پھر کلی کرتے اور ناک میں پانی ڈالتے تین بار پھر سر پر پانی ڈالتے تین بار، پھر سر پر پانی ڈالتے دونوں ہتھیلیاں بھر کر تین بار پھر سارے بدن پر پانی بہاتے۔

قَالَ أَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ مِنْ حَدِيْثِ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ وَلَمْ يَرْوِهٖ أَحَدٌ إِلَّا أَشْهَبُ۔

بَابُ ۱۵۴ ذِكْرِ عَدَدِ غَسْلِ الْيَدَيْنِ قَبْلَ إِدْخَالِهِمَا الْإِنَاءَ

ہاتھوں کو کتنی مرتبہ دھوئے برتن میں ڈالنے سے پہلے

۲۴۷- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ۔

عَنْ أَبِيْ سَلَمَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ غُسْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْرِغُ عَلٰى يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يَغْسِلُ فَرْجَهٗ ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَيْهِ ثُمَّ يُمَضْمِضُ وَيَسْتَنْشِقُ ثُمَّ يُفْرِغُ عَلٰى رَأْسِهٖ ثَلَاثًا ثُمَّ يُفِيضُ عَلٰى سَائِرِ جَسَدِهٖ۔

حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا حضور صلے اللہ علیہ وسلم جنابت کا غسل کیونکر کرتے تھے؟ انھوں نے کہا حضور صلے اللہ علیہ وسلم اپنے دونوں ہاتھوں پر تین بار پانی ڈالتے پھر شرمگاہ دھوتے، پھر دونوں ہاتھ دھوتے پھر کلی کرتے اور ناک میں پانی ڈالتے پھر سر پر تین بار پانی ڈالتے۔ پھر سارے بدن پر پانی بہاتے۔

بَابُ ۱۵۵ إِزَالَةِ الْجُنُبِ الْأَذٰى عَنْ جَسَدِهٖ بَعْدَ غَسْلِ يَدَيْهِ

دونوں ہاتھ دھو کر بدن کی ناپاکی کو دور کرنا

۲۴۸- أَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ قَالَ

سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ أَنَّهٗ دَخَلَ عَلٰى عَائِشَةَ فَسَأَلَهَا عَنْ غُسْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتٰى بِالْإِنَاءِ فَيَصُبُّ عَلٰى يَدَيْهِ ثَلَاثًا فَيَغْسِلُهُمَا ثُمَّ يَصُبُّ بِيَمِيْنِهٖ عَلٰى شِمَالِهٖ فَيَغْسِلُ مَا عَلٰى فَخِذَيْهِ ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَيْهِ وَيَتَمَضْمَضُ وَيَسْتَنْشِقُ وَيَصُبُّ عَلٰى رَأْسِهٖ ثَلَاثًا ثُمَّ يُفِيضُ عَلٰى سَائِرِ جَسَدِهٖ۔

حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئیں، اور ان سے پوچھا کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم جنابت کا غسل کیسے کرتے تھے؟ انھوں نے فرمایا آپ کے پاس ایک برتن آتا پانی کا، آپ اپنے دونوں ہاتھوں پر تین بار پانی ڈال کر ان کو دھوتے پھر داہنے ہاتھ سے بائیں پر پانی ڈال کر رانوں کو دھوتے (اور شرمگاہ کو جہاں نجاست معلوم ہوتی) پھر دونوں ہاتھ دھوتے اور کلی کرتے اور ناک میں پانی ڈالتے اور سر پر تین بار پانی ڈالتے، پھر سارے بدن پر پانی بہاتے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ ۱۵۶ إِعَادَةِ الْجُنُبِ غَسْلَ يَدَيْهِ بَعْدَ إِزَالَةِ الْأَذَى عَنْ جَسَدِهِ

ناپاکی کو دھو کر پھر دونوں ہاتھ دھوئے

۲۴۹- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ وَصَفَتْ عَائِشَةُ غُسْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ قَالَتْ كَانَ يَغْسِلُ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يُفِيضُ بِيَدِهِ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى فَيَغْسِلُ فَرْجَهُ وَمَا أَصَابَهُ قَالَ عُمَرُ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ يُفِيضُ بِيَدِهِ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يَتَمَضْمَضُ ثَلَاثًا وَيَسْتَنْشِقُ ثَلَاثًا وَيَغْسِلُ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ يُفِيضُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يَصُبُّ عَلَيْهِ الْمَاءَ.

حضرت ابو سلمہ بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے غسل جنابت کا حال بیان کیا تو کہا پہلے آپ اپنا ہاتھ تین بار دھوتے پھر داہنے ہاتھ سے پانی ڈالتے بائیں ہاتھ پر اور شرمگاہ دھوتے اور جو اس میں لگا ہوتا۔ عمر بن عبید رضی اللہ عنہ نے کہا میں سمجھتا ہوں عطاء رضی اللہ عنہ نے یوں کہا پھر داہنے ہاتھ سے بائیں پر پانی ڈالتے تین بار پھر کلی کرتے تین بار اور ناک میں پانی ڈالتے تین بار پھر سارے بدن پر پانی بہاتے۔ ف

بَابُ ۱۵۷ ذِكْرِ وُضُوءِ الْجُنُبِ قَبْلَ الْغُسْلِ

غسل سے پہلے وضو کرنا

۲۵۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ تَوَضَّأَ كَمَا يَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يُدْخِلُ أَصَابِعَهُ الْمَاءَ فَيُخَلِّلُ بِهَا أُصُولَ شَعْرِهِ ثُمَّ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ غُرَفٍ ثُمَّ يُفِيضُ الْمَاءَ عَلَى جَسَدِهِ كُلِّهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم جب غسل جنابت کرتے تو پہلے دونوں ہاتھ دھوتے، پھر وضو کرتے جیسے نماز کے لیے وضو کرتے ہیں پھر انگلیاں پانی میں ڈال کر اپنے بالوں کی جڑوں کا خلال کرتے، پھر سر پر تین چلو ڈالتے، پھر سارے بدن پر پانی بہاتے۔

بَابُ ۱۵۸ تَخْلِيلِ الْجُنُبِ رَأْسَهُ

جنب اپنے سر کے بالوں میں خلال کرے

۲۵۱- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى قَالَ أَنْبَأَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ عَنْ غُسْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ أَنَّهُ كَانَ يَغْسِلُ يَدَيْهِ وَيَتَوَضَّأُ وَيُخَلِّلُ رَأْسَهُ حَتَّى يَصِلَ إِلَى شَعْرِهِ ثُمَّ يُفْرِغُ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ.

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا غسل جنابت بیان کیا اس طرح کہ پہلے دونوں ہاتھ دھوئے اور وضو کرے اور خلال کرے سر میں تاکہ پانی بالوں میں پہنچے، پھر سارے بدن پر پانی بہائے۔

۲۵۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ.

ف: اس روایت سے اور اوپر کی روایت سے یہ بات ثابت ہوئی کہ ہاتھ دو بار دھوئے ایک تو شروع میں دوسرے نجاست صاف کرنے کے بعد۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُشْرِبُ رَأْسَهُ ثُمَّ يَحْثِي عَلَيْهِ ثَلٰثًا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم پہلے تر کر لیتے تھے سر کو پھر تین مرتبہ چلو بھر کر پانی ڈالتے سر پر۔

باب ۱۵۹ ذِكْرُ مَا يَكْفِي الْجُنُبَ مِنْ إِفَاضَةِ الْمَاءِ عَلٰى رَأْسِهِ　جنب کو کتنا پانی بہانا کافی ہے؟

۲۵۳- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ۔

عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ تَمَارَوْا فِي الْغُسْلِ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ إِنِّي لَأَغْسِلُ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَنَا فَأُفِيضُ عَلٰى رَأْسِي ثَلٰثَ أَكُفٍّ۔

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگوں نے بحث کی غسل میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے کسی نے کہا میں اس طرح غسل کرتا ہوں، آپ نے فرمایا میں تو اپنے سر پر تین لپ ڈالتا ہوں۔

باب ۱۶۰ ذِكْرُ الْعَمَلِ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْحَيْضِ　حیض سے پاک ہو کر کیونکر غسل کرے؟

۲۵۴- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَهُوَ ابْنُ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ غُسْلِهَا مِنَ الْحَيْضِ فَأَخْبَرَهَا كَيْفَ تَغْتَسِلُ ثُمَّ قَالَ خُذِي فِرْصَةً مِنْ مِسْكٍ فَتَطَهَّرِي بِهَا قَالَتْ وَكَيْفَ أَتَطَهَّرُ بِهَا فَاسْتَتَرَ كَذَا ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَ اللهِ تَطَهَّرِي بِهَا قَالَتْ عَائِشَةُ فَجَذَبْتُ الْمَرْأَةَ وَقُلْتُ تَتَّبِعِينَ بِهَا أَثَرَ الدَّمِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت (اسماء بنت شکل) نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم حیض سے کیونکر غسل کرنا چاہیے، آپ نے بتلایا کہ اس طرح غسل کرنا چاہیے، پھر فرمایا کہ (غسل کے بعد) ایک ٹکڑا لے (کپڑے یا روئی یا اون کا) جس میں مشک لگی ہو اور اس سے طہارت کر وہ عورت بولی میں کیونکر اس سے طہارت کروں آپ نے اپنے منھ پر (ہاتھ کی آڑ کر لی (شرم سے) اور فرمایا (تعجب سے) سبحان اللہ! طہارت کر اس سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا میں نے اس عورت کو پکڑ کر کھینچا، اور (چپکے سے) کہا خون کے مقام پر اس کو رکھ۔ ف۔

باب ۱۶۱ تَرْكُ الْوُضُوءِ مِنْ بَعْدِ الْغُسْلِ　غسل کے بعد وضو کی حاجت نہیں

۲۵۵- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي

ف: یعنی شرمگاہ میں اس کپڑے کو رکھ تاکہ بدبو رفع ہو اور خوشبو پیدا ہو! یہ حکم بطریق استحباب کے ہے ہر عورت کے لیے جو پاک ہو حیض یا نفاس سے کہ بعد غسل کے ایسا کرے، اور جو مشک نہ ملے تو اور خوشبو استعمال کرے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم وضو نہیں کرتے تھے غسل کے بعد۔

بَابُ ۱۶۲ غَسْلِ الرَّجُلِ فِيْ غَيْرِ الْمَكَانِ الَّذِيْ يَغْتَسِلُ فِيْهِ

جہاں غسل کرے وہاں سے ہٹ کر اور جگہ پاؤں دھووے۔

۲۵۶- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَأَنَا عِيْسٰى عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَتْنِيْ خَالَتِيْ۔

مَيْمُوْنَةُ قَالَتْ اَدْنَيْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلَهُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلٰثًا ثُمَّ اَدْخَلَ يَمِيْنَهُ فِي الْاِنَاءِ فَاَفْرَغَ بِهَا عَلٰى فَرْجِهِ ثُمَّ غَسَلَهُ بِشِمَالِهِ ثُمَّ ضَرَبَ بِشِمَالِهِ الْاَرْضَ فَدَلَكَهَا دَلْكًا شَدِيْدًا ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوْءَهُ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ اَفْرَغَ عَلٰى رَاْسِهِ ثَلٰثَ حَثَيَاتٍ مِلْأَ كَفِّهِ ثُمَّ غَسَلَ سَائِرَ جَسَدِهِ ثُمَّ تَنَحّٰى عَنْ مَقَامِهِ فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ قَالَتْ ثُمَّ اَتَيْتُهُ بِالْمِنْدِيْلِ فَرَدَّهُ۔

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے لیے غسل جنابت کے واسطے پانی رکھا آپؐ نے دونوں ہاتھوں کو دو بار یا تین بار دھویا پھر داہنا ہاتھ برتن میں ڈال کر پانی لیا، اپنی شرمگاہ پر پانی بہایا، پھر شرمگاہ کو دھویا بائیں ہاتھ سے بعد اس کے بائیں ہاتھ کو زمین پر مارا اور خوب زور سے رگڑا، پھر وضو کیا جیسے نماز کے لیے وضو کرتے ہیں پھر دونوں چلو بھر بھر کر تین بار پانی سر پر ڈالا، پھر سارے بدن کو دھویا۔ پھر اس جگہ سے سرک گئے اور دونوں پاؤں دھوئے۔ میمونہ رضی اللہ عنہا نے کہا پھر میں کپڑا لائی پانی پونچھنے کا آپؐ نے اس کو نہیں لیا۔

بَابُ ۱۶۳ تَرْكِ الْمِنْدِيْلِ بَعْدَ الْغُسْلِ

غسل کے بعد کپڑے سے نہ پونچھنا

۲۵۷- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ اَيُّوْبَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ فَاُتِيَ بِمِنْدِيْلٍ فَلَمْ يَمَسَّهُ وَجَعَلَ يَقُوْلُ بِالْمَاءِ هٰكَذَا۔

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے غسل کیا تو آپؐ کے پاس کپڑا لائے (بدن پونچھنے کو) آپؐ نے اس کو نہیں لیا اور پانی جھٹکنے لگے۔ ف۔

ف: نووی نے کہا کہ ہمارے علماء نے اختلاف کیا ہے کہ وضو اور غسل کے بعد بدن کا پونچھنا کیسا ہے؟ سب میں مشہور یہ قول ہے کہ نہ پونچھنا مستحب ہے، اور یہ نہیں کہہ سکتے کہ پونچھنا مکروہ ہے۔ دوسرا قول یہ ہے کہ پونچھنا مکروہ ہے، تیسرا یہ کہ مباح ہے اس کا کرنا یا نہ کرنا برابر ہے۔ چوتھا قول یہ ہے کہ مستحب ہے کیونکہ پونچھنے سے بدن صاف ہو جاتا ہے میل وغیرہ سے۔ پانچویں یہ کہ مکروہ ہے گرمی میں نہ جاڑے میں۔ اور صحابہ رضی اللہ عنہم کے اس میں تین اقوال ہیں۔ ایک تو یہ کہ پونچھنے میں کچھ قباحت نہیں ہے وضو

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ وُضُوءِ الْجُنُبِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ ۱۶۴ — جُنبی جب کھانا چاہے (اور غسل کا موقع نہ ہو) تو وضو کرلے

۲۵۸- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ.

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَمْرٌو كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ أَوْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ زَادَ عَمْرٌو فِي حَدِيثِهِ وُضُوءَهُ لِلصَّلٰوةِ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حالت جنابت میں جب کھانے یا سونے کا قصد فرماتے تو وضو فرماتے جیسے نماز کے لیے وضو فرماتے۔

بَابُ اقْتِصَارِ الْجُنُبِ عَلَى غَسْلِ يَدَيْهِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ ۱۶۵ — اگر جنب کھانے کا قصد کرے اور فقط ہاتھ ہی دھو لے تو بھی کافی ہے۔

۲۵۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ.

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ غَسَلَ يَدَيْهِ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب حالت جنابت میں سونے کا قصد فرماتے تو وضو کر لیتے اور جو کھانے کا قصد فرماتے تو دونوں ہاتھ دھو لیتے۔

بَابُ اقْتِصَارِ الْجُنُبِ عَلَى غَسْلِ يَدَيْهِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ أَوْ يَشْرَبَ ۱۶۶ — جنب جب کھانے یا پینے کا قصد کرے تو فقط ہاتھ دھو لینا ہی کافی ہے۔

۲۶۰- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

کے بعد ہو یا غسل کے بعد یہی مذہب ہے انس بن مالکؓ اور سفیان ثوری کا۔ دوسرے یہ کہ مکروہ ہے دونوں کے بعد اور یہ ابن عمر اور ابن ابی لیلیٰ کا قول ہے۔ تیسرے یہ کہ مکروہ ہے وضو کے بعد، نہ غسل کے بعد، اور یہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کا قول ہے اور نہ پونچھنے میں ایک یہ حدیث ہے اور ایک دوسری صحیح حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غسل کر کے نکلے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا لیکن پونچھنا بدن کا تو نقل کیا ہے اس کو ایک جماعت صحابہ نے لیکن سندیں ان کی ضعیف ہیں۔ ترمذیؒ نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے اس باب میں کچھ صحیح نہیں ہے۔ اب رہا پانی کا پانی جھٹکنا بدن سے تو یہ اس حدیث سے ثابت ہے۔ اور بعضوں نے اس کو مکروہ کہا مگر وہ صحیح نہیں ہے بلکہ صحیح اس کی اباحت ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ یَّنَامَ وَھُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وَاِذَا اَرَادَ اَنْ یَّاْکُلَ اَوْ یَشْرَبَ قَالَتْ غَسَلَ یَدَیْہِ ثُمَّ یَاْکُلُ اَوْ یَشْرَبُ۔

علیہ وسلم جب حالت جنابت میں سونے کا قصد کرتے تو وضو کر لیتے اور جو کھانے یا پینے کا ارادہ کرتے تو دونوں ہاتھ دھو لیتے پھر کھاتے پیتے۔

بَابُ ۱۶۷ وُضُوْءِ الْجُنُبِ اِذَا اَرَادَ اَنْ یَّنَامَ

جنب جب سونے کا ارادہ کرے (اور غسل کا موقع نہ ہو) تو وضو کر لے۔

۲۶۱- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنِ ابْنِ شِہَابٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَۃَ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ یَّنَامَ وَھُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وُضُوْءَہٗ لِلصَّلٰوۃِ قَبْلَ اَنْ یَّنَامَ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کا ارادہ کرتے اور جنب ہوتے تو وضو کر لیتے جیسے نماز کے لیے وضو کرتے سونے سے پہلے۔

۲۶۲- اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ قَالَ اَخْبَرَنِیْ نَافِعٌ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَیَنَامُ اَحَدُنَا وَھُوَ جُنُبٌ؟ قَالَ اِذَا تَوَضَّأَ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم میں سے کوئی سو سکتا ہے حالت جنابت میں؟ آپ نے فرمایا ہاں جب وضو کر لے

بَابُ ۱۶۸ وُضُوْءِ الْجُنُبِ وَغَسْلِ ذَکَرِہٖ اِذَا اَرَادَ اَنْ یَّنَامَ

جنبی جب سونے کا ارادہ کرے تو وضو کر لے اور اپنی شرمگاہ کو دھو لے۔

۲۶۳- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ عَنْ مَالِکٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ دِیْنَارٍ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ذَکَرَ عُمَرُ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ تُصِیْبُہُ الْجَنَابَۃُ مِنَ اللَّیْلِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأْ وَاغْسِلْ ذَکَرَکَ ثُمَّ نَمْ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا کہ مجھ کو جنابت ہوتی ہے رات کو (اور اس وقت نہانے کا موقع نہیں ہوتا) آپ نے فرمایا وضو کر لے اور ذکر دھو ڈال پھر سو رہ!

بَابُ ۱۶۹ فِی الْجُنُبِ اِذَا لَمْ یَتَوَضَّأْ

جُنبی جب وضو نہ کرے تو کیا ہوگا؟

۲۶۴- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا ھِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِکِ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَۃُ ح وَاَنْبَاَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی عَنْ شُعْبَۃَ وَاللَّفْظُ لَہٗ عَنْ عَلِیِّ بْنِ مُدْرِکٍ عَنْ اَبِیْ زُرْعَۃَ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ نُجَیٍّ عَنْ اَبِیْہِ۔

عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُوْرَةٌ وَلَا كَلْبٌ وَلَا جُنُبٌ۔

وسلم نے فرمایا کہ فرشتے اس گھر میں نہیں جاتے جس میں صورت ہو یا کتا یا جنبی ہو (مراد رحمت کے فرشتے ہیں)

بَابٌ فِي الْجُنُبِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَعُوْدَ — اگر جنبی دوبارہ جماع کا قصد کرے تو کیا کرے

۲۶۵- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ۔

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَعُوْدَ تَوَضَّأَ۔

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی قصد کرے دوبارہ جماع کرنے کا (اور وہ جنب ہو) تو وضو کر لے۔!

بَابُ إِتْيَانِ النِّسَاءِ قَبْلَ إِحْدَاثِ الْغُسْلِ — کئی عورتوں سے جماع کرنا ایک ہی غسل سے

۲۶۶- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَيَعْقُوْبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِإِسْحٰقَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ بِغُسْلٍ وَاحِدٍ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک رات حضور صلے اللہ علیہ وسلم اپنی عورتوں کے پاس گئے ایک ہی غسل سے (یعنی سب سے صحبت کی اور پھر اخیر میں غسل کر لیا۔

۲۶۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ۔

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوْفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي غُسْلٍ وَاحِدٍ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پھیرا کرتے تھے اپنی عورتوں پر ایک ہی غسل سے۔

بَابُ حَجْبِ الْجُنُبِ مِنْ قِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ — جنب کو قرآن پڑھنا درست نہیں ہے۔

۲۶۸- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ۔

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلِمَةَ قَالَ أَتَيْتُ عَلِيًّا أَنَا وَرَجُلَانِ فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنَ الْخَلَاءِ فَيَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ وَيَأْكُلُ مَعَنَا اللَّحْمَ وَلَمْ يَكُنْ يَحْجُبُهُ عَنِ الْقُرْاٰنِ شَيْءٌ لَيْسَ الْجَنَابَةَ۔

حضرت عبداللہ بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اور دو آدمی اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے انھوں نے کہا حضور پائخانے سے نکل کر قرآن پڑھتے اور ہمارے ساتھ بیٹھ کر گوشت کھاتے اور قرآن پڑھنے سے کوئی چیز آپ کو نہ روکتی سوائے جنابت کے (یعنی جب جنب ہوتے تو قرآن نہ پڑھتے جب تک کہ غسل نہ کر لیتے۔

۲۶۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ أَبُو يُوْسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ الرَّقِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُوْنُسَ قَالَ

سلمہ بکسر اللام المرادی الکوفی کذا فی التقریب وقال فی المغنی سلمۃ کلہ فیہما یعنی فی الصحیحین ہذا غیر الصحیحین بفتح اللام الاعمر ابن سلمہ امام قومہ وہو سلمۃ قبیلۃ ۱۲)

05434

www.sirat-e-mustaqeem.com

حدثنا الاعمش عن عمرو بن مرة عن عبد الله بن سلمة عن علی قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقرأ القرآن علی کل حال لیس الجنابة۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم قرآن پڑھا کرتے ہر وقت اور ہر حالت میں سوائے جنابت کے

باب ۱۷۳ مماسة الجنب ومجالسته — جُنب کے ساتھ بیٹھنا اور اسکو چھونا کیسا ہے؟

۲۷۰ - اخبرنا اسحق بن ابراهيم قال انبانا جرير عن الشيباني عن ابي بردة عن حذيفة رضی اللہ عنہ قال کان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا لقي الرجل من اصحابه ماسحه ودعا له قال فرايته يوما بكرة فحدت عنه اتيته حين ارتفع النهار فقال اني رايتك فحدت عني فقلت اني كنت جنبا فخشيت ان تمسني فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان المسلم لا ينجس۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی عادت یہ تھی کہ جب کسی اپنے صحابی سے ملتے تو اس پر ہاتھ پھیرتے اور اس کے لیے دعا کرتے۔ ایک روز صبح کو میں نے آپ کو دیکھا تو میں کترا گیا۔ پھر دن چڑھے میں آپ کے پاس آیا آپ نے فرمایا میں نے تجھے دیکھا تو الگ ہو کر چلا گیا میں نے عرض کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم! میں جُنب تھا، سو میں ڈرا کہیں آپ مجھے چھو نہ لیں۔ آپ نے فرمایا مسلمان ناپاک نہیں ہوتا جنابت سے کیونکہ جنابت ایک نجاست حکمی ہے اور مسلمان کی طہارت حقیقی ہے۔ البتہ اگر نجاست حقیقی لگی ہو اس کی وجہ سے ناپاک ہو جائے گا مگر اپنی ذات سے پاک رہے گا۔

۲۷۱ - اخبرنا اسحق بن منصور قال اخبرنا يحيى قال حدثنا مسعر قال حدثني واصل عن ابي وائل عن حذيفة ان النبي صلى الله عليه وسلم لقيه وهو جنب فاهوى الي فقلت اني جنب فقال ان المسلم لا ينجس۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم مجھ کو ملے اور میں جُنب تھا۔ آپ میری طرف جھکے میں نے عرض کیا کہ میں جُنب ہوں۔ آپ نے فرمایا مسلمان ناپاک نہیں ہوتا۔

۲۷۲ - اخبرنا حميد بن مسعدة قال حدثنا بشر وهو ابن المفضل قال حدثنا حميد عن بكر عن ابي رافع عن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم لقيه في طريق من طرق المدينة وهو جنب فانسل عنه فاغتسل ففقده النبي صلى الله عليه وسلم فلما جاء قال اين كنت يا ابا هريرة قال يا رسول الله انك لقيتني وانا جنب فكرهت ان اجالسك حتى اغتسل فقال سبحان الله

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم مدینہ کے ایک راستے میں ان سے ملے، اور وہ جنب تھے تو چھپ کر نکل گئے اور غسل کیا حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ان کو دیکھا تو نہ پایا، جب لوٹ کر آئے پوچھا تم کہاں تھے اے ابا ہریرہ! وہ بولے حضور جب آپ مجھ سے ملے تھے تو میں جنب تھا، مجھے بُرا معلوم ہوا آپ کے پاس بیٹھنا جب تک غسل نہ کر لوں۔ آپ نے

www.sirat-e-mustaqeem.com

اِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يَنْجُسُ ۔

فرمایا سبحان اللہ مومن ناپاک نہیں ہوتا ۔

بَابُ اسْتِخْدَامِ الْحَائِضِ

حائضہ عورت سے کام لینا کیسا ہے؟

۲۷۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ حَازِمٍ ۔

قَالَ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ اِذْ قَالَ يَا عَائِشَةُ نَاوِلِيْنِي الثَّوْبَ فَقَالَتْ اِنِّيْ لَا اُصَلِّيْ فَقَالَ اِنَّهُ لَيْسَ فِيْ يَدِكِ فَنَاوَلَتْهُ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے آپ نے فرمایا اے عائشہ مجھ کو کپڑا اُٹھا دے وہ بولیں میں نماز نہیں پڑھتی (یہ کنایہ ہے حیض آنے سے) آپ نے فرمایا وہ تیرے ہاتھ میں نہیں دھرا، پھر انھوں نے کپڑا اٹھا دیا (یعنی حیض آنے سے سارا بدن نہیں نجس ہو جاتا ہے کہ نہ کسی چیز میں ہاتھ لگا سکے نہ کوئی کام کر سکے ۔)

۲۷۴- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَاَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاوِلِيْنِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَتْ اِنِّيْ حَائِضٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَتْ حَيْضَتُكِ فِيْ يَدِكِ ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسجد میں سے مجھے بوریا اٹھا دے، میں نے کہا میں حائضہ ہوں آپ نے فرمایا تیرا حیض تیرے ہاتھ میں تھوڑی رکھا ہے ۔ وا ۔

۲۷۵- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ ۔

بَابُ بَسْطِ الْحَائِضِ الْخُمْرَةَ فِي الْمَسْجِدِ

حائضہ عورت مسجد میں بوریا بچھائے تو کیسا ہے

۲۷۶- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْبُوْذٍ عَنْ اُمِّهِ

اَنَّ مَيْمُوْنَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ رَاْسَهُ فِيْ حَجْرِ اِحْدَانَا فَيَتْلُو الْقُرْاٰنَ وَهِيَ حَائِضٌ وَتَقُوْمُ اِحْدَانَا بِالْخُمْرَةِ اِلَى الْمَسْجِدِ فَتَبْسُطُهَا وَهِيَ حَائِضٌ ۔

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر ہم میں سے کسی کی گود میں رکھ کر قرآن پڑھا کرتے اور وہ عورت حائضہ ہوتی اور ہم میں سے کوئی اٹھ کر مسجد میں بوریا بچھا دیتی اور وہ حائضہ ہوتی یعنی باہر سے کھڑی ہو کر ہاتھ بڑھا کر بوریا بچھا دیتی ۔

ف : مطلب یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تھے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اپنے حجرے میں تھیں ۔ آپ نے بوریا مانگا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے خیال کیا کہ حالت حیض میں میں اپنا ہاتھ مسجد میں کیونکر بڑھاؤں، آپ نے فرمایا کہ ہاتھ کر دینے کچھ قباحت نہیں کیونکہ حیض ہاتھ میں نہیں دھرا ہے ۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حائضہ کو ہاتھ بڑھا کر مسجد میں کوئی چیز رکھ دینا یا مسجد سے کوئی چیز لے لینا درست ہے

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابٌ فِي الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَرَأْسُهُ فِي حِجْرِ امْرَأَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ

کوئی شخص اپنی بی بی کی گود میں سر رکھ کر قرآن شریف پڑھے اور وہ حائضہ ہو تو کیسا ہے؟

۲۷۷- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حِجْرِ إِحْدَانَا وَهِيَ حَائِضٌ وَهُوَ يَتْلُو الْقُرْآنَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سر مبارک ہم میں سے کسی کی گود میں ہوتا اور وہ حائضہ ہوتی اور آپ قرآن پڑھتے۔

بَابُ غَسْلِ الْحَائِضِ رَأْسَ زَوْجِهَا

حائضہ کو ساتھ کھلانا اور اس کا جھوٹا پینا درست ہے

۲۷۸- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُومِئُ إِلَيَّ رَأْسَهُ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَأَغْسِلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم اپنا سر میری طرف جھکا دیتے اور آپ اعتکاف میں ہوتے ہیں آپ کا سر دھوتی، اور میں حائضہ ہوتی۔

۲۷۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ وَذَكَرَ آخَرَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ - عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْرِجُ إِلَيَّ رَأْسَهُ مِنَ الْمَسْجِدِ وَهُوَ مُجَاوِرٌ فَأَغْسِلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم اپنا سر مسجد کے باہر نکالتے اور آپ اعتکاف میں ہوتے میں اس دھو دیتی حالانکہ میں حائضہ ہوتی۔

۲۸۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ ابْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُرَجِّلُ رَأْسَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا حَائِضٌ۔

حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک کو کنگھی کرتی تھی حالانکہ میں حائضہ ہوتی۔

۲۸۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ ح وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَ ذٰلِكَ

حضرت عائشہ سے دوسری سند کے ساتھ اسی طرح مروی ہے۔

بَابُ مُؤَاكَلَةِ الْحَائِضِ وَالشُّرْبِ مِنْ سُؤْرِهَا

حائضہ کو ساتھ کھلانا اور اس کا جھوٹا پینا درست ہے

۲۸۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ شُرَيْحٍ عَنْ عَائِشَةَ سَأَلْتُهَا هَلْ تَأْكُلُ الْمَرْأَةُ مَعَ زَوْجِهَا وَهِيَ طَامِثٌ قَالَتْ نَعَمْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُونِي

حضرت ابن شریح سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا عورت اپنے خاوند کے ساتھ کھائے حیض کی حالت میں: انھوں نے کہا ہاں کھائے۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم مجھ

www.sirat-e-mustaqeem.com

فَآكُلُ مَعَهُ وَأَنَا عَارِكٌ وَكَانَ يَأْخُذُ الْعَرْقَ فَيُقْسِمُ عَلَيَّ فِيهِ فَأَعْتَرِقُ مِنْهُ ثُمَّ أَضَعُهُ فَيَأْخُذُهُ فَيَعْتَرِقُ مِنْهُ وَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ وَضَعْتُ فَمِي مِنَ الْعَرْقِ وَيَدْعُو بِالشَّرَابِ فَيُقْسِمُ عَلَيَّ فِيهِ قَبْلَ أَنْ يَشْرَبَ مِنْهُ فَآخُذُهُ فَأَشْرَبُ مِنْهُ ثُمَّ أَضَعُهُ فَيَأْخُذُهُ فَيَشْرَبُ مِنْهُ وَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ وَضَعْتُ فَمِي مِنَ الْقَدَحِ۔

کو بلاتے تھے۔ میں آپ کے ساتھ کھاتی اور میں حیض سے ہوتی، آپ ہڈی اٹھاتے اور میرا حصہ بھی اس میں لگاتے، پہلے میں اس کو چوستی پھر رکھ دیتی۔ اس کے بعد آپ اس کو چوستے، اور وہیں منہ لگاتے جہاں میں نے منہ لگایا تھا ہڈی پر۔ آپ پانی منگواتے اس میں بھی میرا حصہ لگاتے۔ پہلے میں لے کر پیتی، پھر رکھ دیتی، پھر آپ اس کو اٹھا کر پیتے اور پیالے پر وہیں منہ لگاتے جہاں میں نے لگایا تھا۔

۲۸۳۔ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ فَاهُ عَلَى الْمَوْضِعِ الَّذِي أَشْرَبُ مِنْهُ فَيَشْرَبُ مِنْ فَضْلِ سُؤْرِي وَأَنَا حَائِضٌ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم اپنا منہ (برتن) میں اسی جگہ لگاتے جہاں میں نے لگا کر پیا تھا اور میرا جھوٹا پانی پیتے حالانکہ میں حائضہ ہوتی۔

بَابُ الِانْتِفَاعِ بِفَضْلِ الْحَائِضِ ۱۷۹

حائضہ کا جھوٹا پانی پینا درست ہے۔

۲۸۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مِسْعَرٍ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا۔

تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَاوِلُنِي الْإِنَاءَ فَأَشْرَبُ مِنْهُ وَأَنَا حَائِضٌ ثُمَّ أُعْطِيهِ فَيَتَحَرَّى مَوْضِعَ فَمِي فَيَضَعُهُ عَلَى فِيهِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مجھے برتن دیتے میں اس میں سے پانی پیتی اور میں حیض سے ہوتی۔ پھر میں وہ برتن آپ کو دیتی۔ آپ ڈھونڈ کر اسی جگہ منہ لگاتے جہاں میں نے منہ لگایا تھا۔

۲۸۵۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أَشْرَبُ وَأَنَا حَائِضٌ وَأُنَاوِلُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَى مَوْضِعِ فِيَّ فَيَشْرَبُ وَأَتَعَرَّقُ الْعَرْقَ وَأَنَا حَائِضٌ وَأُنَاوِلُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَى مَوْضِعِ فِيَّ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں پانی پیتی تھی حیض کی حالت میں پھر وہ برتن حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو دے دیتی آپ اپنا منہ اسی مقام پر لگاتے جہاں میں نے لگایا تھا اور میں ہڈی چوستی حیض کی حالت میں پھر وہ ہڈی آپ کو دے دیتی۔ آپ اپنا منہ اسی مقام پر لگاتے جہاں میں نے لگایا تھا ان حدیثوں سے معلوم ہوا کہ حائضہ عورت کا پسینہ اور اس کا جھوٹا پاک ہے، اسی طرح اس کے منہ کا لعاب۔

بَابُ مُضَاجَعَةِ الْحَائِضِ ۱۸۰

حائضہ کو ساتھ لٹانا درست ہے

۲۸۶ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ ح وَأَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى

www.sirat-e-mustaqeem.com

قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ اَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ اَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ

اَنَّ اُمَّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهَا قَالَتْ بَيْنَمَا اَنَا مُضْطَجِعَةٌ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَمِيْلَةِ اِذْ حِضْتُ فَانْسَلَلْتُ فَاَخَذْتُ ثِيَابَ حَيْضَتِي فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَفِسْتِ؟ قُلْتُ نَعَمْ فَدَعَانِي فَاضْطَجَعْتُ مَعَهُ فِي الْخَمِيْلَةِ۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ لیٹی ہوئی تھی ایک چادر میں۔ اتنے میں مجھ کو حیض آگیا، تو میں نکل گئی اور اپنے حیض کے کپڑے اٹھائے، حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تجھ کو حیض آگیا؟ میں نے عرض کیا ہاں۔ آپ نے مجھے بلایا میں آپ کے ساتھ لیٹی چادر میں۔

۲۸۷۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ صُبْحٍ قَالَ سَمِعْتُ خِلَاسًا يُحَدِّثُ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ نَبِيْتُ فِي الشِّعَارِ الْوَاحِدِ وَاَنَا طَامِثٌ اَوْ حَائِضٌ فَاِنْ اَصَابَهُ مِنِّي شَيْءٌ غَسَلَ مَكَانَهُ وَلَمْ يَعْدُهُ وَصَلَّى فِيْهِ ثُمَّ يَعُوْدُ فَاِنْ اَصَابَهُ مِنِّي شَيْءٌ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَلَمْ يَعْدُهُ وَصَلَّى فِيْهِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انھوں نے کہا میں اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم ایک لحاف میں سوتے تھے اور میں حائضہ ہوتی تو اگر میرے بدن سے کچھ آپ کے بدن میں لگ جاتا تو آپ اسی مقام کو دھو ڈالتے اس سے زیادہ نہ دھوتے پھر نماز پڑھتے بعد اس کے پھر لیٹتے۔ پھر اگر کچھ لگ جاتا تو ایسا ہی کرتے (یعنی صرف اسی مقام کو جہاں خون لگ گیا ہو خواہ اتنے ہی کپڑے کو دھو ڈالتے) اس سے زیادہ نہ دھوتے پھر نماز پڑھتے اسی کپڑے میں۔

بَابُ ۱۸۱ مُبَاشَرَةِ الْحَائِضِ — حائضہ کے ساتھ لیٹنا اور مساس کرنا درست ہے

۲۸۸۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيْلَ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُ اِحْدَانَا اِذَا كَانَتْ حَائِضًا اَنْ تَشُدَّ اِزَارَهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم حکم کرتے تھے ہم میں سے کسی کو جب وہ حائضہ ہوتی کہ تہبند لے پھر آپ مباشرت کرتے (اس سے مباشرت کے معنی لپٹنا اور پیار کرنا اور ساتھ سونا، سب باتیں کرنا سوا جماع کے)۔

۲۸۹۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ اِحْدَانَا اِذَا حَاضَتْ .... اَمَرَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَتَّزِرَ ثُمَّ يُبَاشِرُهَا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم ہم میں سے جو حائضہ ہوتی اس کو حکم فرماتے تہبند باندھنے کا پھر اس سے مباشرت کرتے۔

۲۹۰۔ اَخْبَرَنَا الْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ وَاللَّيْثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَبِيْبٍ مَوْلٰى عُرْوَةَ عَنْ بُدَيَّةَ وَكَانَ اللَّيْثُ يَقُوْلُ نَدَبَةَ مَوْلَاةِ مَيْمُوْنَةَ

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ مَیْمُوْنَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُبَاشِرُ الْمَرْاَۃَ مِنْ نِّسَائِہٖ وَھِیَ حَائِضٌ اِذَا كَانَ عَلَیْھَا اِزَارٌ یَبْلُغُ اَنْصَافَ الْفَخِذَیْنِ وَالرُّكْبَتَیْنِ فِیْ حَدِیْثِ اللَّیْثِ مُحْتَجِزَۃً بِہٖ۔

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم مباشرت کرتے تھے اپنی عورتوں میں سے کسی عورت سے اور وہ حائضہ ہوتی، بشرطیکہ ایک ازار پہنے ہوتی جو رانوں کے نصف اور گھٹنوں تک پہنچتی (یعنی ناف سے شروع ہوتی اور نصف رانوں یا گھٹنوں تک ہوتی) لیث کی روایت میں ہے کہ اس ازار کو خوب مضبوط باندھے ہوتی۔ ف۔

بَابٌ ۱۸۲ تَاوِیْلِ قَوْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی وَیَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِیْضِ۔

آیہ کریمہ ویسئلونک عن المحیض کی تفسیر۔

۲۹۱- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَۃَ عَنْ ثَابِتٍ۔

عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَتِ الْیَھُوْدُ اِذَا حَاضَتِ الْمَرْاَۃُ مِنْھُمْ لَمْ یُؤَاكِلُوْھُنَّ وَلَمْ یُشَارِبُوْھُنَّ وَلَمْ یُجَامِعُوْھُنَّ فِی الْبُیُوْتِ فَسَاَلُوْا نَبِیَّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَاَنْزَلَ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ وَیَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِیْضِ قُلْ ھُوَ اَذًی الْاٰیَۃَ فَاَمَرَھُمْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ یُّؤَاكِلُوْھُنَّ وَیُشَارِبُوْھُنَّ وَیُجَامِعُوْھُنَّ فِی الْبُیُوْتِ وَاَنْ یَّصْنَعُوْا بِھِنَّ كُلَّ شَیْءٍ مَا خَلَا الْجِمَاعَ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ یہودیوں میں جب کسی عورت کو حیض آتا تو اس کو اپنے ساتھ نہ کھلاتے نہ پلاتے نہ ایک گھر میں ان کے ساتھ رہتے تو صحابہؓ نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے اس باب میں پوچھا تب اللہ تعالےٰ نے یہ آیت اتاری ویسئلونک عن المحیض اخیر تک یعنی پوچھتے ہیں تجھ سے حیض کا حکم، تو کہہ حیض ایک پلیدی ہے تو الگ رہو عورتوں سے حالت حیض میں۔ پھر حضورؐ نے حکم کیا صحابہؓ کو کھلاویں اور پلاویں انکو اپنے ساتھ اور ایک گھر میں ان کے ساتھ رہیں، اور سب باتیں کریں سوا جماع کے۔

بَابٌ ۱۸۳ مَا یَجِبُ عَلٰی مَنْ اَتٰی حَلِیْلَتَہٗ فِیْ حَالِ حَیْضَتِھَا بَعْدَ عِلْمِہٖ بِنَھْیِ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ عَنْ وَطْئِھَا

جو شخص اپنی حائضہ عورت سے جماع کرے اور اسکو اللہ تعالیٰ کی اس نہی کا علم بھی ہو اس کا کفارہ کیا ہے؟

۲۹۲- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی عَنْ شُعْبَۃَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الْحَمِیْدِ عَنْ مِقْسَمٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی الرَّجُلِ یَاْتِی امْرَاَتَہٗ وَھِیَ حَائِضٌ یَتَصَدَّقُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص کو جو اپنی حائضہ عورت سے جماع کرے

ف: علماء نے اتفاق کیا ہے کہ مباشرت حائضہ کے ساتھ درست ہے بشرطیکہ ناف کے نیچے سے گھٹنوں تک اس کے بدن پر کوئی کپڑا ہو، اور بعضوں کے نزدیک صرف فرج پر کپڑا ہونا کافی ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

بِدِینَارٍ اَوْ بِنِصْفِ دِیْنَارٍ ۔ کو صدقہ دے ایک دینار یا آدھا دینار۔

بَابُ ۱۸۴ مَا تَفْعَلُ الْمُحْرِمَۃُ اِذَا حَاضَتْ — جو عورت احرام باندھے ہو اور اسکو حیض آجائے

۲۹۳- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْیَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِیْهِ

عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا نُرٰی اِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا کَانَ بِسَرِفَ حِضْتُ فَدَخَلَ عَلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَبْکِیْ فَقَالَ مَالَکِ اَنَفِسْتِ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ هٰذَا اَمْرٌ کَتَبَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰی بَنَاتِ اٰدَمَ فَاقْضِیْ مَا یَقْضِی الْحَاجُّ غَیْرَ اَنْ لَّا تَطُوْفِیْ بِالْبَیْتِ وَضَحّٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِّسَائِهٖ بِالْبَقَرِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے حج کے ارادہ سے جب سرف میں پہنچے تو مجھے حیض آ گیا حضور صلے اللہ علیہ وسلم میرے پاس آئے اور میں رو رہی تھی۔ آپ نے پوچھا کیا ہوا تجھ کو کیا حیض آگیا۔ میں نے کہا ہاں۔ آپ نے فرمایا یہ تو وہ چیز ہے جو لکھ دی ہے اللہ نے آدم کی بیٹیوں پر اب کر جتنے کام حاجی کرتے ہیں مگر طواف نہ کرنا خانہ کعبہ کا (وہ حیض سے پاک ہوکر کیجیو) حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے قربانی کی اپنی عورتوں کی طرف سے ایک گائے کی۔

بَابُ ۱۸۵ مَا تَفْعَلُ النُّفَسَاءُ عِنْدَ الْاِحْرَامِ — احرام باندھتے وقت عورتیں کیا کریں

۲۹۴- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَیَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالُوْا حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ قَالَ اَتَیْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ فَسَاَلْنَاهُ عَنْ حَجَّۃِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَنَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ لِخَمْسٍ بَقِیْنَ مِنْ ذِی الْقَعْدَۃِ وَخَرَجْنَا مَعَهٗ حَتّٰی اِذَا اَتٰی ذَا الْحُلَیْفَۃِ وَلَدَتْ اَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَیْسٍ مُحَمَّدَ بْنَ اَبِیْ بَکْرٍ فَاَرْسَلَتْ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَیْفَ اَصْنَعُ قَالَ اغْتَسِلِیْ وَاسْتَثْفِرِیْ ثُمَّ اَهِلِّیْ۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ سے بیان کیا میرے والد محمد باقر نے کہ ہم جابر بن عبداللہ انصاری کے پاس آئے اور ان سے پوچھا کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے کیونکر حج کیا انھوں نے کہا آپ نکلے (مدینے سے حج کے لیے) جب پانچ روز ذیقعدہ کے باقی رہے ہم بھی آپ کے ساتھ نکلے، جب آپ ذوالحلیفہ میں پہنچے تو اسماء بنت عمیس (ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی بی بی نے محمد بن ابی بکر کو جنا تو انھوں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس کسی کو بھیجا اور دریافت کیا کہ اب میں کیا کروں؟۔ فرمایا غسل کر اور لنگوٹ باندھ لے، پھر لبیک پکار۔

بَابُ ۱۸۶ دَمِ الْحَیْضِ یُصِیْبُ الثَّوْبَ — حیض کا خون اگر کپڑے میں لگ جائے تو کیا کرنا چاہیے

۲۹۵- اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ سُفْیَانَ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُو الْمِقْدَامِ ثَابِتٌ الْحَدَّادُ عَنْ عَدِیِّ بْنِ دِیْنَارٍ قَالَ

www.sirat-e-mustaqeem.com

سَمِعْتُ اُمَّ قَيْسٍ بِنْتَ مِحْصَنٍ اَنَّهَا سَاَلَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيْبُ الثَّوْبَ قَالَ حُكِّيْهِ بِضِلَعٍ وَاغْسِلِيْهِ بِمَاءٍ وَّسِدْرٍ۔

حضرت ام قیس بنت محصن سے روایت ہے انھوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا حیض کا خون کپڑے سے لگ جائے تو کیا کرنا چاہیے آپ نے فرمایا کھرچ ڈال اس کو ایک چیپٹی لکڑی کی جیپ سے اور دھو ڈال بیری کے پتے اور پانی سے۔

۲۹۶ - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ۔

عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِىْ بَكْرٍ وَكَانَتْ تَكُوْنُ فِىْ حِجْرِهَا اَنَّ امْرَاَةً اِسْتَفْتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيْبُ الثَّوْبَ فَقَالَ حُتِّيْهِ ثُمَّ اقْرُصِيْهِ بِالْمَاءِ ثُمَّ انْضَحِيْهِ وَصَلِّىْ فِيْهِ۔

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ حیض کا خون کپڑے میں بھر جائے تو کیا کرے آپ نے فرمایا اس کو کھرچ ڈال، پھر مل کر پانی سے دھو ڈال پھر دھو ڈال اور نماز پڑھ اس میں۔ ف

بَابُ الْمَنِيِّ يُصِيْبُ الثَّوْبَ — اگر منی کپڑے میں لگ جائے تو کیا کرنا چاہیے

۲۹۷ - اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ خَدِيْجٍ

عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِىْ سُفْيَانَ اَنَّهُ سَاَلَ اُمَّ حَبِيْبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ فِى الثَّوْبِ الَّذِىْ كَانَ يُجَامِعُ فِيْهِ قَالَتْ نَعَمْ اِذَا لَمْ يَرَ فِيْهِ اَذًى

حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے تھے اس کپڑے میں جس کو پہن کر جماع کرتے تھے۔ انھوں نے کہا ہاں جب نجاست معلوم نہ ہوتی اس کپڑے میں۔

ف نووی نے کہا اس حدیث میں دلیل ہے کہ نجاست پانی سے دھونا چاہیے، اور جو شخص دھوئے نجاست اور کسی رواں چیز سے جیسے سرکہ وغیرہ تو کافی نہ ہوگا اس لیے کہ پانی کا حکم ہے، اور یہ بھی معلوم ہوا کہ خون نجس ہے اور نجاست دور کرنے میں کوئی شمار مقرر نہیں، بلکہ صاف کرنا کافی ہے، اگر نجاست حکمی ہے یعنی آنکھ سے محسوس نہیں ہوتی جیسے پیشاب وغیرہ تو اسکا ایک بار دھونا واجب ہے، اور دوسری تیسری بار دھونا مستحب ہے، اور جو نجاست عینی ہے یعنی آنکھ سے محسوس ہوتی ہے جیسے خون وغیرہ تو اس کا زائل کرنا واجب ہے اور جو ایک دفعہ کے دھونے میں زائل ہو جائے تو دوسری تیسری بار دھونا مستحب ہے اور کپڑا نچوڑنا ہر بار ضروری ہے یا نہیں، اس میں اختلاف ہے لیکن صحیح یہ ہے ضرور نہیں ہے اور جب نجاست عینی کو دھو ڈالے لیکن اسکا رنگ باقی رہے تو کچھ ضرور نہیں کیونکہ طہارت حاصل ہوگی، البتہ اگر مزہ باقی رہے تو کپڑا نجس ہے اس مزے کو دور کرنا چاہیے، اور جو بو باقی رہے تو اس میں اختلاف ہے۔ شافعی کے دو قول ہیں مگر صحیح یہ ہے کہ پاک ہو جائے گا۔ انتہے مختصراً۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ ۱۸۸ غَسْلِ الْمَنِيِّ مِنَ الثَّوْبِ — کپڑے سے منی کو دھونا چاہیے۔

۲۹۸- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْجَزَرِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ ابْنِ يَسَارٍ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْسِلُ الْجَنَابَةَ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَخْرُجُ إِلَى الصَّلٰوةِ وَإِنَّ بُقَعَ الْمَاءِ لَفِي ثَوْبِهِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ہیں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے کپڑے سے منی دھوتی پھر آپ نماز کو جاتے اور پانی کے نشان آپ کے کپڑوں میں ہوتے۔ ف۔

بَابُ ۱۸۹ فَرْكِ الْمَنِيِّ مِنَ الثَّوْبِ — منی کا مل ڈالنا بھی کافی ہے

۲۹۹- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنِ الْحٰرِثِ بْنِ نَوْفَلٍ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُكُ الْجَنَابَةَ وَقَالَتْ مَرَّةً أُخْرَى الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں مل ڈالتی تھی منی کو حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے کپڑے سے (جب وہ خشک ہو جاتی) اس حدیث سے معلوم ہوا کہ منی کا دھونا ضرور نہیں ہے۔

۳۰۰- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ الْحَكَمُ أَخْبَرَنِي عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحٰرِثِ

أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَمَا أَزِيدُ عَلَى أَنْ أَفْرُكَهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ البتہ میں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے کپڑے سے منی کھرچ ڈالتی (یعنی پانی کے ساتھ نہ دھوتی)۔ ف ۲۔

۳۰۱- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُكُهُ مِنْ ثَوْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں مل ڈالتی منی کو جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے کپڑے سے۔

۳۰۲- أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَنَا أَفْرُكُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ میں خود مل ڈالتی تھی منی کو جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے کپڑے سے (اور چونکہ وہ غلیظ اور خشک تو ملنے سے چھوٹ جاتی اور کپڑا صاف ہو جاتا)

ف: اختلاف کیا ہے علماء نے آدمی کی منی میں مالک رح اور ابوحنیفہ رح کے نزدیک وہ نجس ہے لیکن ابوحنیفہ کے نزدیک اس کا مل ڈالنا کافی ہے اگر سوکھ جائے اور غلیظ ہو۔ اور مالک رح کے نزدیک ہر حال میں دھونا ضرور ہے اور اکثر علماء کے نزدیک منی پاک ہے۔ اور یہی مروی ہے علی اور سعد بن ابی وقاص اور ابن عمر اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے، اور یہی قول ہے داؤد اور شافعی اور اصحاب الحدیث کا۔

ف ۲: اور یہ حدیث نسخہ مترجم میں نہیں ہے مطبع نظامی کے نسخے سے دیکھ کر لکھی گئی ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۳۰۲- اَخْبَرَنَا شُعَیْبُ بْنُ یُوْسُفَ عَنْ یَحْیٰی بْنِ سَعِیْدٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ هَمَّامٍ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَرَاهُ فِیْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَاَحُكُّهُ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں دیکھتی تھی منی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے کپڑے میں تو کھرچ ڈالتی اس کو۔

۳۰۳- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ عَنْ اَبِیْ مَعْشَرٍ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَاَیْتُنِیْ اَفْرُكُ الْجَنَابَةَ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انھوں نے اسود سے کہا تو نے دیکھا ہوتا ہمیں مل ڈالتی تھی منی کو حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے کپڑے سے۔

۳۰۴- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَامِلٍ الْمَرْوَزِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ عَنْ مُغِیْرَةَ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَاَیْتُنِیْ اَجِدُهُ فِیْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَاَحُتُّهُ مِنْهُ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انھوں نے کہا اس وقت تو نے دیکھا ہوتا ہمیں پاتی تھی منی کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے میں تو چھیل ڈالتی تھی اس کو۔

بَابُ بَوْلِ الصَّبِیِّ الَّذِیْ لَمْ یَاْكُلِ الطَّعَامَ — جو لڑکا کھانا نہ کھاتا ہو اس کا پیشاب کیسا ہے

۳۰۵- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ

عَنْ اُمِّ قَیْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ اَنَّهَا اَتَتْ بِابْنٍ لَهَا صَغِیْرٍ لَمْ یَاْكُلِ الطَّعَامَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَجْلَسَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ حَجْرِهٖ فَبَالَ عَلٰی ثَوْبِهٖ فَدَعَا بِمَاءٍ فَنَضَحَهُ وَلَمْ یَغْسِلْهُ۔

حضرت ام قیس بنت محصن سے روایت ہے کہ وہ اپنے چھوٹے لڑکے کو لیکر آئیں جو ابھی کھانا نہ کھاتا تھا حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس۔ آپ نے اس کو اپنی گود میں بٹھالیا۔ اس لڑکے نے پیشاب کر دیا آپ کے کپڑے پر۔ آپ نے پانی منگوا کر اس پر چھڑک دیا، یا بہا دیا، اور دھویا نہیں۔ ف۔

۳۰۶- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اُتِیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ

ف: نووی نے کہا چھڑک دینے سے یہ نہیں نکلتا کہ ایسے کمسن لڑکے کا پیشاب پاک ہے بلکہ تخفیف کے لیے ایسا کیا، اور اختلاف کیا ہے علماء نے اس باب میں بعضوں کے نزدیک پانی چھڑکنا لڑکے کے پیشاب میں کافی ہے اور لڑکی کے پیشاب کو دھو ڈالنا چاہیے اور بعضوں کے نزدیک دونوں میں چھڑکنا کافی ہے۔ اور بعضوں کے نزدیک دونوں کو دھونا ضرور ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِصَبِیٍّ فَبَالَ عَلَیْہِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَاَتْبَعَہُ اِیَّاہُ۔

وسلم کے پاس ایک لڑکا آیا اس نے آپؐ پر پیشاب کر دیا آپؐ نے اس جگہ پر پانی بہا دیا۔

بَابُ ۹۱ بَوْلِ الْجَارِیَۃِ

لڑکی کے پیشاب کا بیان

۳۰۷- اَخْبَرَنَا مُجَاہِدُ بْنُ مُوْسٰی قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَہْدِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ الْوَلِیْدِ قَالَ حَدَّثَنِیْ مُحِلُّ بْنُ خَلِیْفَۃَ قَالَ حَدَّثَنِیْ۔ اَبُو السَّمْحِ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الْجَارِیَۃِ وَ یُرَشُّ مِنْ بَوْلِ الْغُلَامِ۔

حضرت ابو السمح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دھویا جائے کپڑا لڑکی کے پیشاب سے اور پانی چھڑک دیا جائے لڑکی کے پیشاب سے۔

بَابُ ۹۲ بَوْلِ مَا یُؤْکَلُ لَحْمُہٗ

جن جانوروں کا گوشت حلال ہے انکا پیشاب پاک ہے

۳۰۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ زُرَیْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِیْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَۃُ اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِکٍ اَنَّ اُنَاسًا اَوْ رِجَالًا مِنْ عُکْلٍ قَدِمُوْا عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ فَتَکَلَّمُوْا بِالْاِسْلَامِ فَقَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّا اَہْلُ ضَرْعٍ وَلَمْ نَکُنْ اَہْلَ رِیْفٍ وَ اسْتَوْخَمُوا الْمَدِیْنَۃَ فَاَمَرَ لَہُمْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِذَوْدٍ وَرَاعٍ وَاَمَرَہُمْ اَنْ یَخْرُجُوْا فِیْہَا فَیَشْرَبُوْا مِنْ اَلْبَانِہَا وَاَبْوَالِہَا فَلَمَّا صَحُّوْا وَکَانُوْا بِنَاحِیَۃِ الْحَرَّۃِ کَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِہِمْ وَقَتَلُوْا رَاعِیَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاقُوا الذَّوْدَ فَبَلَغَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ الطَّلَبَ فِیْ اٰثَارِہِمْ فَاُتِیَ بِہِمْ فَسَمَرُوْا اَعْیُنَہُمْ وَقَطَعُوْا اَیْدِیَہُمْ وَاَرْجُلَہُمْ ثُمَّ تُرِکُوْا فِی الْحَرَّۃِ عَلٰی حَالِہِمْ حَتّٰی مَاتُوْا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ چند آدمی عکل[عہ] کے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور زبان سے اسلام قبول کیا، پھر کہنے لگے حضور صلے اللہ علیہ وسلم ہم جانور والے ہیں (جن کا گزر دودھ پر ہوتا ہے) کھیتی باڑی والے نہیں ہیں۔ اور ان کو مدینے کی ہوا موافق نہ آئی۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ان کے لیے کئی اونٹوں اور ایک چرواہے کا حکم دیا، اور ان سے کہا تم مدینے سے باہر جا کر رہو اور ان جانوروں کا دودھ اور مُوت پیو (وہ گئے اور باہر جا کر رہے) جب اچھے ہو گئے اور وہ حرہ[عہ] کے ایک جانب تھے تو کافر ہو گئے مسلمان ہو کر، اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے چرواہے کو قتل کر کے اونٹ بھگا لے گئے، جب یہ خبر حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو پہنچی تو آپؐ نے لُوہ لگانے والوں کو ان کے پیچھے بھیجا، وہ لوگ ہو کر آئے تو ان کی آنکھیں (سلائی پھیر کر) پھوڑی گئیں، اور ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹے گئے پھر آپؐ نے ان کو وہیں حرہ میں چھوڑ دیا اپنی حالت پر یہاں تک کہ تڑپ تڑپ کر مر گئے۔ ف۔

عہ: عکل ایک قبیلہ ہے عہ حرہ ایک پتھریلی زمین ہے مدینہ سے تھوڑے فاصلہ پر بقیہ حاشیہ آئندہ صفحہ پر دیکھو"

www.sirat-e-mustaqeem.com

۳۰۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ ابْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَدِمَ أَعْرَابٌ مِنْ عُرَيْنَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمُوا فَاجْتَوَوُا الْمَدِينَةَ حَتَّى اصْفَرَّتْ أَلْوَانُهُمْ وَعَظُمَتْ بُطُونُهُمْ فَبَعَثَ بِهِمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى لِقَاحٍ لَهُ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا حَتَّى صَحُّوا فَقَتَلُوا رَاعِيَهَا وَاسْتَاقُوا الْإِبِلَ فَبَعَثَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلَبِهِمْ فَأُتِيَ بِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَبْدُ الْمَلِكِ لِأَنَسٍ وَهُوَ يُحَدِّثُهُ هَذَا الْحَدِيثَ بِكُفْرٍ أَمْ بِذَنْبٍ؟ قَالَ بِكُفْرٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے چند لوگ عرینہ کے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور اسلام قبول کیا ان کو مدینہ کی ہوا موافق نہ ہوئی ان کے رنگ زرد ہوگئے، اور پیٹ بڑھ گئے۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ان کو دودھ والی اونٹنی وغیرہ کا حکم کیا کہ اس کا دودھ اور موت پئیں، (انھوں نے ایسا ہی کیا) یہاں تک کہ اچھے ہوگئے تو چرواہے کو قتل کرکے اونٹ ہانک لے گئے، آپؐ نے لوگوں کو ان کی گرفتاری کے لیے بھیجا۔ وہ گرفتار ہوکر آئے تو ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹے اور آنکھوں میں سلائیاں پھیریں۔ عبدالملک بن مروان نے جو امیر تھا مسلمانوں کا، انسؓ سے اس حدیث کے بیان کرتے وقت پوچھا آپؓ نے یہ سزا کفر کی وجہ سے دی یا قصور کی وجہ سے؟ انس رضؓ نے کہا کفر کی وجہ سے! (یعنی علاوہ اس قصور کے کہ چرواہے کو قتل کیا اور اونٹ ہانک لے گئے، یہ کتنا بڑا جرم کیا کہ مسلمان ہوکر پھر اسلام سے پھر گئے جس کی سزا سوائے قتل کے اور کچھ نہیں۔

٭ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَا نَعْلَمُ أَحَدًا قَالَ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَنَسٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ طَلْحَةَ وَالصَّوَابُ عِنْدِي وَاللهُ تَعَالَى أَعْلَمُ يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ مُرْسَلٌ ٭

بَابُ ۱۹۳ فَرْثِ مَا يُؤْكَلُ لَحْمُهُ يُصِيبُ الثَّوْبَ — حلال جانور کا گوہ کپڑے میں لگ جائے تو کیا کرنا چاہیے

۳۱۰- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا

عَبْدُ اللهِ فِي بَيْتِ الْمَالِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

بقیہ حاشیہ صفحہ سابقہ

ف: آپؐ نے ایسی سخت سزا اس واسطے دی کہ انھوں نے بھی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے چرواہے کو اسی طرح مارا تھا جیساکہ مسلم کی روایت میں ہے۔ دوسرے یہ کہ انھوں نے جرم بھی ایسا ہی سنگین وسخت کیا تھا، علاوہ اسلام سے پھر جانے کے۔ لعوض احسان اور حسن سلوک کے یہ حرکت! پس ایسے احسان فراموش لوگوں کی یہی سزا ہے۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جن جانوروں کا گوشت حلال ہے ان کا موت اور گوہ پاک ہے یہی قول ہے مالکؒ اور احمدؒ کا اور جو لوگ اس کو نجس کہتے ہیں وہ دوا کے لیے ایسی چیزوں کا استعمال جائز کہتے ہیں جب سوا اسکے اور کوئی دوا نہ ہو اور حکیم حاذق اسی کو بتلائے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عِنْدَ الْبَيْتِ وَمَلَأٌ مِنْ قُرَيْشٍ جُلُوسٌ وَقَدْ نَحَرُوا جَزُوْرًا فَقَالَ بَعْضُهُمْ أَيُّكُمْ يَأْخُذُ هٰذَا الْفَرْثَ بِدَمِهِ ثُمَّ يُمْهِلُهُ حَتّٰى يَضَعَ وَجْهَهُ سَاجِدًا فَيَضَعُهُ يَعْنِي عَلٰى ظَهْرِهٖ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ فَانْبَعَثَ أَشْقَاهَا فَأَخَذَ الْفَرْثَ فَذَهَبَ بِهٖ ثُمَّ أَمْهَلَهُ فَلَمَّا خَرَّ سَاجِدًا وَضَعَهُ عَلٰى ظَهْرِهٖ فَأُخْبِرَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ جَارِيَةٌ فَجَاءَتْ تَسْعٰى فَأَخَذَتْهُ مِنْ ظَهْرِهٖ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلٰوتِهٖ قَالَ اللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ اللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِأَبِي جَهْلِ بْنِ هِشَامٍ وَشَيْبَةَ بْنِ رَبِيْعَةَ وَعُتْبَةَ بْنِ رَبِيْعَةَ وَعُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ حَتّٰى عَدَّ سَبْعَةً مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ فَوَالَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ لَقَدْ رَأَيْتُهُمْ صَرْعٰى يَوْمَ بَدْرٍ فِي قَلِيْبٍ وَاحِدٍ.

علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے کعبے کے پاس اور ایک جماعت قریش کے لوگوں کی بیٹھی تھی انھوں نے ایک اونٹ کاٹا تھا، ان میں سے کسی نے کہا (وہ ابوجہل تھا) تم میں سے کون ایسا ہے جو اس پلیدی کو (یعنی اونٹ کی مینگنیوں کو) لے کر کھڑا رہے۔ جب یہ شخص (یعنی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم) سجدہ کریں تو ان کی پیٹھ پر رکھ دے۔ ایک بدبخت ان میں سے اٹھ کھڑا ہوا اور پلیدی لے کر تھما رہا، جب آپ سجدے میں گئے تو اس بدبخت نے وہ پلیدی آپ کی پشتِ مبارک پر رکھ دی۔ یہ خبر حضرت فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا کو جو اس زمانے میں (نابالغ) لڑکی تھیں پہنچی وہ دوڑتی ہوئی آئیں اور پلیدی آپ کی پیٹھ سے اٹھالی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا یا اللہ تو قریش سے سمجھ لے تین بار یا اللہ تو ابوجہل بن ہشام اور شیبہ بن ربیعہ اور عتبہ بن ربیعہ اور عقبہ بن ابی معیط، اسی طرح سات آدمیوں کا قریش میں سے نام لیا۔ ان سے سمجھ لے عبداللہ نے کہا قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ پر قرآن اتارا۔ میں نے ان سب لوگوں کو بدر کے دن ایک اندھے کنوئیں میں گرا ہوا پایا۔ ف۱۔

بَابُ ۱۹۲ اَلْبُزَاقِ يُصِيْبُ الثَّوْبَ

کپڑے میں تھوک لگ جائے تو کیسا ہے

۳۱۱ - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيْلُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ طَرَفَ رِدَائِهٖ فَبَصَقَ فِيْهِ فَرَدَّ بَعْضَهُ عَلٰى بَعْضٍ.

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر کے کونے میں تھوکا پھر الٹ پلٹ کر اس کو مل ڈالا۔

۳۱۲ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مِهْرَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي رَافِعٍ.

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلّٰى أَحَدُكُمْ فَلَا يَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِيْنِهٖ وَلٰكِنْ عَنْ يَسَارِهٖ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهٖ وَإِلَّا فَبَزَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰكَذَا فِي ثَوْبِهٖ وَدَلَكَهُ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز پڑھتا ہو تو اپنے سامنے نہ تھوکے، نہ داہنی طرف بلکہ بائیں طرف یا پاؤں کے تلے تھوک لے نہیں تو جس طرح حضور صلے اللہ علیہ وسلم تھوکتے تھے اس طرح تھوکے، وہ یہ ہے کہ اپنے کپڑے میں تھوکے اور اس کو مل ڈالے۔

ف۱: اللہ تعالٰے نے آپ کی یہ دعا قبول فرمائی اور یہ سب بدبخت جنگِ بدر میں بکمال ذلت وخواری مارے گئے"بقیہ آئندہ صفحہ پر"

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ بَدْءِ التَّيَمُّمِ — تیمم کس طرح شروع ہوا؟

۳۱۴- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ حَتّٰى إِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ أَوْ ذَاتِ الْجَيْشِ انْقَطَعَ عِقْدٌ لِي فَأَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْتِمَاسِهِ وَأَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ وَلَيْسُوا عَلَى مَاءٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ فَأَتَى النَّاسُ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقَالُوا أَلَا تَرٰى مَا صَنَعَتْ عَائِشَةُ أَقَامَتْ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِالنَّاسِ وَلَيْسُوا عَلَى مَاءٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعٌ رَأْسَهُ عَلٰى فَخِذِي وَقَدْ نَامَ فَقَالَ حَبَسْتِ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسَ وَلَيْسُوا عَلٰى مَاءٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ قَالَتْ عَائِشَةُ فَعَاتَبَنِي أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ مَا شَاءَ اللهُ أَنْ يَقُولَ وَجَعَلَ يَطْعُنُ بِيَدِهِ فِي خَاصِرَتِي فَمَا مَنَعَنِي مِنَ التَّحَرُّكِ إِلَّا مَكَانُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى فَخِذِي فَنَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى أَصْبَحَ عَلٰى غَيْرِ مَاءٍ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی سفر میں نکلے۔ جب بیداء[عه] یا ذات الجیش میں پہنچے تو میرا گلوبند ٹوٹ کر گر پڑا۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم اس کے ڈھونڈنے کے لیے ٹھیر گئے اور لوگ بھی آپ کے ساتھ ٹھیر گئے لیکن وہاں پانی نہ تھا نہ لوگوں کے ساتھ پانی تھا، لوگ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ان سے کہا دیکھتے ہیں آپ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کیا کیا؟ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور آپ کے ساتھ لوگوں کو بھی ٹھیرا دیا ایسے مقام پر جہاں پانی نہیں ہے نہ ان کے پاس پانی ہے، یہ سن کر ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے اس وقت حضور صلے اللہ علیہ وسلم میری ران پر سر رکھ کر سو گئے تھے۔ انھوں نے کہا تو نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو اور لوگوں کو ایسے مقام پر روک دیا جہاں پانی نہیں ہے نہ ان کے ساتھ پانی ہے۔ اور مجھ پر غصہ ہوئے اور میری کوکھ میں کونچنے لگے لیکن میں نے ہلچل نہیں کی صرف اسی وجہ سے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کا سر مبارک میری ران پر تھا (آپ سوتے رہے) جب صبح کو اٹھے تو پانی نہ تھا (بعض صحابہؓ نے بغیر وضو کے نماز پڑھ لی جیسے دوسری روایت میں ہے) تب اللہ تعالےٰ نے تیمم کی آیت اتاری۔ اسید بن حضیر نے کہا یہ تمہاری پہلی ہی برکت نہیں ہے اے ابوبکر کے گھر والو! (یعنی تمہاری وجہ سے بہت سی برکتیں اور راحتیں مسلمانوں کو ہو چکی ہیں) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا پھر ہم نے اپنا اونٹ اٹھایا جس پر میں سوار تھی تو میرا گلوبند اس کے تلے سے پایا۔

مصنف نے اس حدیث سے یہ نتیجہ نکالا کہ اونٹ کی مینگنی نجس نہیں ہے ورنہ آپ نماز توڑ دیتے اسی طرح اور جانوروں کا پاخانہ جن کا گوشت حلال ہے۔

عه دونوں مدینہ اور خیبر کے درمیان دو مقاموں کے نام ہیں۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

وَجَدَ ابْنَةَ التَّيَمُّمِ فَقَالَ اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ مَّا هِيَ بِأَوَّلِ بَرَكَتِكُمْ يَا آلَ اَبِىْ بَكْرٍ قَالَتْ فَبَعَثْنَا الْبَعِيْرَ الَّذِىْ كُنْتُ عَلَيْهِ فَوَجَدْنَا الْعِقْدَ تَحْتَهُ .

بَابُ ۱۹۱ التَّيَمُّمِ فِى الْحَضَرِ — بغیر سفر کے تیمّم کرنے کا بیان

۳۱۴- اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هُرْمُزَ .

عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُوْلُ اَقْبَلْتُ اَنَا وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَسَارٍ مَوْلٰى مَيْمُوْنَةَ حَتّٰى دَخَلْنَا عَلٰى اَبِىْ جُهَيْمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الصِّمَّةِ الْاَنْصَارِىِّ فَقَالَ اَبُوْ جُهَيْمٍ اَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَحْوِ بِئْرِ الْجَمَلِ وَلَقِيَهُ رَجُلٌ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ حَتّٰى اَقْبَلَ عَلَى الْجِدَارِ فَمَسَحَ بِوَجْهِهِ وَيَدَيْهِ ثُمَّ رَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ .

حضرت عمیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جو مولیٰ تھا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا ہیں اور حضرت عبداللہ بن یسار رضی اللہ عنہ جو مولیٰ تھا حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کا دونوں ابوجہیم بن حارث رضی اللہ عنہ کے پاس گئے۔ انھوں نے کہا حضور صلے اللہ علیہ وسلم بیرجمل (جو ایک مقام کا نام ہے) سے تشریف لائے راہ میں ایک شخص ملا اس نے سلام کیا حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کا جواب نہیں دیا یہاں تک کہ آپ دیوار کے پاس آئے اور منہ اور دونوں ہاتھوں پر مسح کیا پھر سلام کا جواب دیا۔ ف۱

ف۱: نوویؒ نے کہا کہ یہ حدیث محمول ہے اس بات پر کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اس وقت پانی نہ پایا کیونکہ پانی ہوتے ہوئے تیمم درست نہیں جب وہ اس کے استعمال پر قادر ہو، اگرچہ نماز کا وقت تنگ ہو، اور ایسی ہی نماز جنازہ اور عید ہیں۔ یہ ہمارا اور جمہور علماء کا مذہب ہے اور امام ابوحنیفہ رح کے نزدیک پانی ہوتے ہوئے، تیمم جائز ہے عید کی یا جنازے کی نماز کے لیے۔ جب وضو کرنے میں ان کے قضا ہو جانے کا خوف ہو۔ (اور بغوی نے ہمارے بعض اصحاب سے نقل کیا ہے کہ جب فرض نماز کے قضا ہو جانے کا خوف ہو وقت کی تنگی کی وجہ سے، تو تیمم کرکے پڑھ لے، پھر وضو کرکے اس کی قضا کرے۔ اور اس حدیث میں دلیل ہے دیوار پر تیمم درست ہونے کی جب اس پر غبار ہو، اور یہ ہمارے نزدیک درست ہے اور جمہور سلف وخلف کا یہی قول ہے، اور جس شخص نے سوائے مٹی کے اور چیزوں پر تیمم جائز رکھا ہے اس نے اس حدیث سے استدلال کیا ہے لیکن اس کا جواب یہ ہے کہ اس دیوار پر مٹی ہوگی اور یہ حدیث دلیل ہے"
"تیمم جائز ہونے کی واسطے نوافل اور فضائل جیسے سجدۂ تلاوت اور شکر اور مس مصحف اور جواب سلام کے لیے جیسے درست ہے فرائض کے لیے اور یہی مذہب ہے اکثر علماء کا، مگر ایک قول شاذ یہ ہے کہ تیمم سوا فرض نماز کے اور کسی چیز کے لیے درست نہیں ہے اور اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جو شخص پاخانے یا پیشاب یا استنجا میں مشغول ہو اس کو سلام نہ کرنا چاہیے اور جو کوئی کرے تو اس کو جواب دینا فرض نہیں ہے۔ انتہٰے مختصراً۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ التَّيَمُّمِ فِي الْحَضَرِ ۱۹۱　بغیر سفر کے تیمم کرنے کا بیان

۳۱۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ ذَرٍّ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى عُمَرَ رض فَقَالَ إِنِّي أَجْنَبْتُ فَلَمْ أَجِدِ الْمَاءَ قَالَ عُمَرُ لَا تُصَلِّ فَقَالَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَمَا تَذْكُرُ إِذْ أَنَا وَأَنْتَ فِي سَرِيَّةٍ فَأَجْنَبْنَا فَلَمْ نَجِدِ الْمَاءَ وَفَأَمَّا أَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ وَأَمَّا أَنَا فَتَمَعَّكْتُ فِي التُّرَابِ فَصَلَّيْتُ فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ فَضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ نَفَخَ فِيهِمَا ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ وَسَلَمَةُ شَكَّ لَا يَدْرِي فِيهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ أَوْ إِلَى الْكَفَّيْنِ فَقَالَ عُمَرُ نُوَلِّيكَ مَا تَوَلَّيْتَ۔

حضرت عبدالرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور پوچھا کہ میں جنب ہوا اور پانی نہ پایا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا نماز نہ پڑھ (یعنی قضا کر دے جب پانی ملے اس وقت غسل کر کے پڑھ) عمار رضی اللہ عنہ نے کہا اے امیر المومنین تم کو یاد نہیں ہے جب میں اور تم دونوں ایک لشکر میں تھے اور ہم کو جنابت ہوئی تھی اور پانی نہ ملا تھا اور تم نے نماز ہی نہ پڑھی تھی اور میں نے مٹی میں لوٹ کر نماز پڑھ لی تھی۔ جب حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو آپؐ سے بیان کیا، آپؐ نے فرمایا مٹی میں لوٹنا کیا ضرور تھا، تجھے یہ کافی تھا اور آپؐ نے اپنے دونوں ہاتھ زمین پر مارے پھر ان کو پھونکا، اور منہ اور دونوں ہاتھوں پر پھیرے۔ سلمہؓ نے شک کیا ہے کہ ہاتھوں کا مسح دونوں پہنچوں تک یا دونوں کہنیوں تک (مسلم کی روایت میں دونوں پہنچوں کا مسح ہے) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا ہم تمہارے ہی سپرد کرتے ہیں جو تم نے بیان کیا۔ ف ۱۔

۳۱۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ خُفَافٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ أَجْنَبْتُ وَأَنَا فِي الْإِبِلِ فَلَمْ أَجِدْ مَاءً فَتَمَعَّكْتُ فِي التُّرَابِ تَمَعُّكَ الدَّابَّةِ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ بِذٰلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَ يُجْزِيكَ مِنْ ذٰلِكَ التَّيَمُّمُ۔

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے نہانے کی حاجت ہوئی اور میں اونٹوں میں تھا تو مجھے پانی نہ ملا۔ میں مٹی میں لوٹا جیسے جانور لوٹتا ہے پھر حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ سے بیان کیا، آپؐ نے فرمایا کافی تھا تجھ کو تیمم کرنا۔

ف ۱: یعنی تم ہی اس پر عمل کرو حضرت عمر اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہم کا یہی قول تھا کہ جنب کو تیمم درست نہیں ہے مگر سوا ان کے تمام صحابہ اور اکثر علماء اور مجتہدین کا یہ قول ہے کہ تیمم محدث اور جنب دونوں کے لیے ہے اور اس کی تائید میں کئی مشہور حدیثیں آئی ہیں اور بعضوں نے کہا کہ حضرت عمر اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہم نے اس قول سے رجوع کیا۔ واللہ اعلم۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

باب ۱۹۸ التَّیَمُّمِ فِی السَّفَرِ — سفر میں تیمّم کرنے کا بیان

۳۱۷- اَخْبَرَنِی مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَی بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا یَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ۔

عَنْ عَمَّارٍ قَالَ عَرَّسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِاُولَاتِ الْجَیْشِ وَمَعَهُ عَائِشَةُ زَوْجَتُهُ فَانْقَطَعَ عِقْدُهَا مِنْ جَزْعِ ظِفَارٍ فَحُبِسَ النَّاسُ اِبْتِغَاءَ عِقْدِهَا ذٰلِكَ حَتّٰی اَضَاءَ الْفَجْرُ وَلَیْسَ مَعَ النَّاسِ مَاءٌ فَتَغَیَّظَ عَلَیْهَا اَبُوْبَكْرٍ فَقَالَ حَبَسْتِ النَّاسَ وَلَیْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ رُخْصَةَ التَّیَمُّمِ بِالصَّعِیْدِ قَالَ فَقَامَ الْمُسْلِمُوْنَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَضَرَبُوْا بِاَیْدِیْهِمُ الْاَرْضَ ثُمَّ رَفَعُوْا اَیْدِیَهُمْ وَلَمْ یَنْفُضُوْا مِنَ التُّرَابِ شَیْئًا فَمَسَحُوْا بِهَا وُجُوْهَهُمْ وَاَیْدِیَهُمْ اِلَی الْمَنَاكِبِ وَمِنْ بُطُوْنِ اَیْدِیْهِمْ اِلَی الْآبَاطِ۔

حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم رات کو اُترے اولات الجیش عہ میں اور آپ کے ساتھ تھیں بی بی آپ کی اُمّ المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا ان کا گلوبند یمنی منکوں کا جو ظفار عہ کے نگوں کا تھا ٹوٹ کر گر پڑا، لوگ اس گلوبند کے ڈھونڈنے میں اٹک گئے یہاں تک کہ فجر کی روشنی ہو گئی، اور لوگوں کے پاس پانی نہ تھا تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر غصّے ہوئے اور کہا تو نے اٹکا دیا لوگوں کو اور ان کے پاس پانی نہیں ہے۔ تب اللہ تعالی نے مٹی پر تیمّم کرنے کی اجازت اتاری اس وقت مسلمان کھڑے ہوئے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور زمین پر ہاتھ مارے، پھر ہاتھ اٹھا لیے اور مٹی کو جھٹکا نہیں اور مسح کیا اپنے مونہوں اور ہاتھوں پر مونڈھوں تک اور اندر کی طرف بغلوں تک۔

باب ۱۹۹ الْاِخْتِلَافِ فِی کَیْفِیَّةِ التَّیَمُّمِ — تیمّم کیونکر کرنا چاہیے؟

۳۱۸- اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِیْمِ الْعَنْبَرِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ قَالَ حَدَّثَنَا جُوَیْرِیَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ عَنْ اَبِیْهِ۔

عَنْ عَمَّارِ بْنِ یَاسِرٍ قَالَ تَیَمَّمْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِالتُّرَابِ فَمَسَحْنَا بِوُجُوْهِنَا وَاَیْدِیْنَا اِلَی الْمَنَاكِبِ۔

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تیمم کیا تو مسح کیا مونہوں اور ہاتھوں پر مونڈھوں تک۔ ف

عہ ایک مقام ہے۔ عہ ظفار ایک موضع ہے سواحل یمن میں وہاں کے دانے یعنی نگ اچھے ہوتے ہیں۔

ف اختلاف کیا ہے علماء نے تیمم کی ترکیب میں تو شافعیہ اور حنفیہ اور اکثر علماء کا یہ قول ہے کہ دو بار ہاتھ مارنا چاہیے ایک منہ کے لیے، دوسرے دونوں ہاتھوں کے لیے کہنیوں تک، اور ایک طائفہ یہ کہتا ہے کہ ایک بار ہاتھ مارنا کافی ہے منہ اور دونوں پہنچوں کے لیے۔ اور یہی مذہب ہے عطا اور مکحول اور اوزاعی اور احمد اور اسحاق اور ابن المنذر اور اکثر اہل حدیث کا اور زہری

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ نَوْعٍ آخَرَ مِنَ التَّيَمُّمِ وَالنَّفْخِ فِي الْيَدَيْنِ تیمّم کی دوسری ترکیب جسمیں ہاتھ مار کر غبار پھونکنے کا ذکر ہے

۳۱۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبْزٰى۔

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبْزٰى قَالَ كُنَّا عِنْدَ عُمَرَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ رُبَّمَا نَمْكُثُ الشَّهْرَ وَالشَّهْرَيْنِ وَلَا نَجِدُ الْمَاءَ فَقَالَ عُمَرُ أَمَّا أَنَا إِذَا لَمْ أَجِدِ الْمَاءَ لَمْ أَكُنْ لِأُصَلِّيَ حَتّٰى أَجِدَ الْمَاءَ فَقَالَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَتَذْكُرُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ حَيْثُ كُنْتَ بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا وَنَحْنُ نَرْعَى الْإِبِلَ فَتَعْلَمُ أَنَّا أَجْنَبْنَا قَالَ نَعَمْ أَمَّا أَنَا فَتَمَرَّغْتُ فِي التُّرَابِ فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ فَقَالَ إِنْ كَانَ الصَّعِيدُ لَكَافِيكَ وَضَرَبَ بِكَفَّيْهِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ نَفَخَ فِيهِمَا ثُمَّ مَسَحَ وَجْهَهُ وَبَعْضَ ذِرَاعَيْهِ فَقَالَ اتَّقِ اللّٰهَ يَا عَمَّارُ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنْ شِئْتَ لَمْ أَذْكُرْهُ قَالَ لَا وَلٰكِنْ نُوَلِّيكَ مِنْ ذٰلِكَ مَا تَوَلَّيْتَ۔

حضرت عبدالرحمٰن بن ابزیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے تھے۔ اتنے میں ایک شخص آیا اور بولا کہ اے امیرالمومنین کبھی ایک ایک دو دو مہینے تک ہم کو پانی (وضو یا غسل کے موافق) نہیں ملتا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا مجھے تو پانی نہ ملے تو میں نماز نہ پڑھوں، جب تک پانی نہ پاؤں۔ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے کہا اے امیرالمومنین تم کو یاد ہے جب ہم تم فلاں فلاں مقام پر تھے اور اونٹ چراتے تھے، تم جانتے ہو کہ ہم کو نہانے کی حاجت ہوئی تھی، میں مٹی میں لوٹا تھا، پھر حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے (اور آپؐ سے بیان کیا) آپؐ ہنسے اور فرمایا مٹی تجھے کافی تھی، اور اپنی دونوں ہتھیلیوں کو زمین پر مارا پھر ان کو پھونکا اور مسح کیا منہ پر اور تھوڑی بانہوں پر۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا خدا سے ڈر اے عمار کہ تو حدیث بیان کرتا ہے بے کھٹکے، شاید تو بھول گیا ہو، یا تجھے دھوکا ہو گیا ہو۔ حضرت عمار نے کہا اے امیرالمومنین اگر تم چاہو تو میں اس حدیث کو بیان نہ کروں گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا نہیں بلکہ تم بیان کرو گے اس کو ہم تمہارے ہی سپرد کرتے ہیں گے۔ یعنی تم خود ہی اس پر عمل کرنا، ہم نہ کریں گے، جب تک دوسرے شخص کی گواہی بھی نہ پہنچے۔ ف۔

سے منقول کہ ہاتھوں کا مسح بغلوں تک چاہیے اور ابن سیرین سے منقول ہے کہ تین بار ہاتھ مارنا چاہیے ایک بار منہ کے لیے دوسری بار دونوں پہنچوں کے لیے، تیسری بار دونوں بانہوں کے لیے۔)

ف: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قاعدہ تھا کہ حدیث کی روایت میں بہت احتیاط کرتے اور ایک شخص کی روایت کو کافی نہ سمجھتے جب دوسرا شخص اس کی تصدیق نہ کرتا۔ مقصود یہ تھا کہ لوگ جھوٹی حدیثیں نہ بنالیں اور حدیث کے بیان میں احتیاط نہ چھوڑیں، ورنہ حضرت عمرؓ عمارؓ یا ابو موسیٰ کو جھوٹا نہیں سمجھتے تھے اور خاص تیمم کے بارے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی یہی رائے تھی کہ جنب کو تیمم درست نہیں، مگر اور صحابہ اس کے مخالف تھے اور حدیثیں بھی اس کے خلاف وارد ہوئیں، پس عمل کیا مجتہدین نے اوپر اقوال اکثر صحابہ اور احادیث صحیحہ کے، اور چھوڑ دیا قول حضرت عمرؓ کا اور خیال نہ کیا اس پر۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

باب ۲۰۱ نوع آخر من التیمم

ایک اور طرح کا تیمم

۳۲۰- اخبرنا عمرو بن یزید قال حدثنا بهز قال حدثنا شعبة قال حدثنا الحكم عن ذر عن عبد الرحمن بن ابزى عن ابيه ان رجلا سال عمر بن الخطاب عن التيمم فلم يدر ما يقول فقال عمار اتذكر حيث كنا في سرية فاجنبت فتمعكت في التراب فاتيت النبي صلى الله عليه وسلم فقال انما يكفيك هكذا وضرب شعبة بيديه على ركبتيه ونفخ في يديه ومسح بهما وجهه وكفيه مرة واحدة۔

حضرت عبدالرحمن بن ابزیٰ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا تیمم کا مسئلہ، وہ جواب نہ دے سکے، حضرت عمارؓ نے کہا تم کو یاد ہے جب ہم تم ایک لشکر میں تھے اور مجھے نہانے کی حاجت ہوئی تھی، میں مٹی میں لوٹا تھا، پھر حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ آپؐ نے فرمایا تجھے کافی تھا اس طرح، اور مارا شعبہ رضی اللہ عنہ نے دونوں ہاتھوں کو دونوں گھٹنوں پر پھر پھونکا ان کو اور مسح کیا منہ اور دونوں پہنچوں پر ایک بار۔

۳۲۱- اخبرنا اسمعيل بن مسعود انبانا خالد انبانا شعبة عن الحكم سمعت ذرا يحدث عن ابن ابزى عن ابيه۔

عن عبد الرحمن بن ابزى قال اجنب رجل فاتى عمر فقال اني اجنبت فلم اجد ماء قال لا تصل قال له عمار اما تذكر انا كنا في سرية فاجنبنا فاما انت فلم تصل واما انا فاني تمعكت فصليت ثم اتيت النبي صلى الله عليه وسلم فذكرت ذلك له فقال انما كان يكفيك وضرب شعبة بكفيه ضربة ونفخ فيهما ثم دلك احدهما بالاخرى ثم مسح بهما وجهه فقال عمر شيئا لا ادري ما هو فقال ان شئت لا حدثته وذكر شيئا سلمة في هذا الاسناد عن ابي مالك وزاد سلمة قال بل نوليك من ذلك ما توليت۔

حضرت عبدالرحمن بن ابزیؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص کو نہانے کی حاجت ہوئی وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، اور کہا کہ میں جُنب ہوا اور مجھ کو پانی نہ ملا تو کیا کروں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نماز نہ پڑھ! حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے کہا کیا تم کو یاد نہیں ہے جب ہم ایک لشکر میں تھے پھر ہم کو نہانے کی حاجت ہوئی تم نے تو نماز ہی نہ پڑھی لیکن میں نے مٹی میں لوٹ کر نماز پڑھی پھر حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپؐ سے بیان کیا آپؐ نے فرمایا کافی تھا تجھے یہ، اور ماری شعبہؓ نے اپنی ہتھیلی زمین پر پھر اس کو پھونکا، پھر دونوں ہتھیلیوں کو ملا۔ ایک کو دوسری سے پھر مسح کیا اپنے منھ پر۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا مجھے نہیں معلوم عمار نے کہا۔ خیر اگر تمہاری مرضی نہ ہو تو میں اس حدیث کو بیان نہ کروں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا نہیں بلکہ جو تم بیان کرو گے وہ تمہارے ہی اوپر رہے گا۔

باب ۲۰۲ نوع آخر

ایک اور طرح کا تیمم

۳۲۲- اخبرنا عبد الله بن محمد بن تميم قال حدثنا حجاج قال حدثنا شعبة عن الحكم وسلمة عن ذر۔

عن عبد الرحمن بن ابزى عن ابيه ان رجلا

حضرت عبدالرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

www.sirat-e-mustaqeem.com

جَاءَ إِلَى عُمَرَ رضی فَقَالَ إِنِّي أَجْنَبْتُ فَلَمْ أَجِدِ الْمَاءَ فَقَالَ عُمَرُ لَا تُصَلِّ فَقَالَ عَمَّارٌ أَمَا تَذْكُرُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ أَنَا وَأَنْتَ فِي سَرِيَّةٍ فَأَجْنَبْنَا فَلَمْ نَجِدْ مَاءً فَأَمَّا أَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ وَأَمَّا أَنَا فَتَمَعَّكْتُ فِي التُّرَابِ ثُمَّ صَلَّيْتُ فَلَمَّا أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّمَا يَكْفِيكَ وَضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيْهِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ نَفَخَ فِيهِمَا فَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ شَكَّ سَلَمَةُ وَقَالَ لَا أَدْرِي فِيهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ أَوْ إِلَى الْكَفَّيْنِ قَالَ عُمَرُ نُوَلِّيكَ مِنْ ذَلِكَ مَا تَوَلَّيْتَ قَالَ شُعْبَةُ كَانَ يَقُولُ الْكَفَّيْنِ وَالْوَجْهَ وَالذِّرَاعَيْنِ فَقَالَ لَهُ مَنْصُورٌ مَا تَقُولُ فَإِنَّهُ لَا يَذْكُرُ الذِّرَاعَيْنِ أَحَدٌ غَيْرُكَ فَشَكَّ سَلَمَةُ فَقَالَ لَا أَدْرِي ذَكَرَ الذِّرَاعَيْنِ أَمْ لَا۔

ایک شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا میں جنب ہوا اور پانی نہ ملا تو کیا کروں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا نماز نہ پڑھ۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے کہا کیا تم کو یاد نہیں ہے اے امیر المومنین! جب ہم اور تم ایک لشکر میں تھے، پھر ہم کو جنابت ہوئی اور پانی نہ ملا تم نے تو نماز نہ پڑھی اور میں مٹی میں لوٹا پھر نماز پڑھ لی۔ جب حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپؐ سے بیان کیا آپؐ نے فرمایا تجھے کافی تھا اس طرح، اور ملا آپؐ نے دونوں ہاتھوں کو زمین پر پھر پھونکا ان کو پھر مسح کیا منہ اور دونوں پہونچوں پر۔ شک کیا سلمہ نے اس حدیث میں اور کہا مجھے یاد نہیں ہے کہنیوں تک کہا یا صرف پہونچوں تک۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا جو تم نے بیان کیا اس کے ذمے دار تم ہی ہو، شعبہؓ نے کہا پہلے سلمہ اس حدیث میں دونوں پہنچوں اور منہ اور دونوں بانہوں کا مسح بیان کرتے تھے۔ منصورؓ نے ان سے کہا کیا کہتے ہو بانہوں کا ذکر کوئی راوی نہیں کرتا سوا تمہارے۔ جب انھوں نے شک کیا اور کہا مجھے یاد نہیں ہے کہ بانہوں کا ذکر کیا یا نہیں۔

بَابُ ۲۰۳ تَيَمُّمِ الْجُنُبِ

جُنب کو تیمم کرنا درست ہے

۳۲۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ

عَنْ شَقِيقٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي مُوسَى فَقَالَ أَبُو مُوسَى أَوَلَمْ تَسْمَعْ قَوْلَ عَمَّارٍ لِعُمَرَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ فَأَجْنَبْتُ فَلَمْ أَجِدِ الْمَاءَ فَتَمَرَّغْتُ بِالصَّعِيدِ ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ أَنْ تَقُولَ هَكَذَا وَضَرَبَ بِيَدَيْهِ عَلَى الْأَرْضِ ضَرْبَةً فَمَسَحَ كَفَّيْهِ ثُمَّ نَفَضَهُمَا ثُمَّ ضَرَبَ بِشِمَالِهِ عَلَى يَمِينِهِ وَبِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ عَلَى كَفَّيْهِ وَوَجْهِهِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَوَلَمْ تَرَ عُمَرَ لَمْ يَقْنَعْ بِقَوْلِ عَمَّارٍ۔

حضرت شقیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں عبداللہ بن مسعود اور ابوموسیٰ رضی اللہ عنہم کے پاس بیٹھا تھا ابوموسیٰ رضی اللہ نے کہا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کیا تم نے عمارؓ کا قول نہیں سنا جب انھوں نے عمر رضی اللہ عنہ سے کہا مجھ کو حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک کام کے لیے بھیجا وہاں مجھے نہانے کی حاجت ہوئی اور پانی نہ ملا تو میں مٹی میں لوٹا پھر حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپؐ سے بیان کیا۔ آپؐ نے فرمایا کافی تھا تجھے اس طرح کرنا اور مارے آپؐ نے دونوں ہاتھ زمین پر ایک بار اور مسح کیا دونوں ہتھیلیوں پر پھر پھونکا ان کو پھر مارا بایاں ہاتھ داہنے پر اور داہنا بائیں پر اپنے دونوں پہونچوں پر اور منہ پر مسح کیا عبداللہ نے کہا تم نہیں دیکھتے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قناعت

www.sirat-e-mustaqeem.com

نہیں کی عمار رضی اللہ عنہ کے کہنے پر۔

بَابُ التَّيَمُّمِ بِالصَّعِيدِ — مٹی سے تیمّم کرنا

۳۲۴- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا مُعْتَزِلًا لَمْ يُصَلِّ مَعَ الْقَوْمِ فَقَالَ يَا فُلَانُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُصَلِّيَ مَعَ الْقَوْمِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ وَلَا مَاءَ قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّعِيدِ فَإِنَّهُ يَكْفِيكَ۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا لوگوں سے الگ جماعت میں شریک نہیں ہوا۔ آپ نے فرمایا کیوں رے تو جماعت میں شریک نہیں ہوا لوگوں کے ساتھ؟ اس نے کہا حضور صلے اللہ علیہ وسلم مجھے جنابت ہوئی ہے اور پانی نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا تو اپنے اوپر مٹی کو لازم کر لے، وہ تجھے کافی ہے (جب پانی نہ ملے تو تیمم کر لے اس پر)

بَابُ الصَّلَوَاتِ بِتَيَمُّمٍ وَاحِدٍ — ایک تیمّم سے کئی نمازیں پڑھنے کا بیان

۳۲۵- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ بُجْدَانَ۔ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّعِيدُ الطَّيِّبُ وُضُوءُ الْمُسْلِمِ وَإِنْ لَمْ يَجِدِ الْمَاءَ عَشْرَ سِنِينَ۔

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پاک مٹی وضو ہے مسلمان کیلئے (یعنی پاک مٹی سے تیمم کرنا وضو کے قائم مقام ہے اور ایک وضو سے کئی نمازیں درست ہیں، پس ایک تیمم سے بھی کئی نمازیں درست ہوں گی) اگرچہ دس برس تک پانی نہ پائے۔

بَابُ فِيمَنْ لَمْ يَجِدِ الْمَاءَ وَلَا الصَّعِيدَ — جو شخص پانی اور مٹی دونوں نہ پائے

۳۲۶- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ۔ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ وَنَاسًا يَطْلُبُونَ قِلَادَةً كَانَتْ لِعَائِشَةَ نَسِيَتْهَا فِي مَنْزِلٍ نَزَلَتْهُ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ وَلَيْسُوا عَلَى وُضُوءٍ وَلَمْ يَجِدُوا مَاءً فَصَلَّوْا بِغَيْرِ وُضُوءٍ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے اُسید بن حضیر اور کئی آدمیوں کو بھیجا۔ ان کے گلے کا ہار ڈھونڈھنے کو جس کو وہ کسی منزل میں بھول گئی تھیں، تو نماز کا وقت آگیا، اور ان لوگوں کو وضو نہ تھا پانی کا۔ انھوں نے بے وضو نماز پڑھ لی۔ پھر حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا تب تیمم کی آیت

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَزَّوَجَلَّ اٰیَةَ التَّیَمُّمِ قَالَ اُسَیْدُ بْنُ حُضَیْرٍ جَزَاكِ اللّٰهُ خَیْرًا فَوَاللّٰهِ مَا نَزَلَ بِكِ اَمْرٌ تَكْرَهِیْنَهُ اِلَّا جَعَلَ اللّٰهُ لَكِ وَلِلْمُسْلِمِیْنَ فِیْهِ خَیْرًا۔

اتری۔ اسید بن حضیر نے کہا اللہ تمہیں جزائے خیر دے جب تمہارے اوپر کوئی ایسی بات آئی جس کو تم برا جانتی تھیں تو اللہ نے اس میں بہتری کر دی تمہارے اور مسلمانوں کے لیے۔

۳۲۷- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ اَنَّ مُخَارِقًا اَخْبَرَهُمْ

عَنْ طَارِقٍ اَنَّ رَجُلًا اَجْنَبَ فَلَمْ یُصَلِّ فَاَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ اَصَبْتَ فَاَجْنَبَ رَجُلٌ اٰخَرُ فَتَیَمَّمَ وَصَلّٰی فَاَتَاهُ فَقَالَ نَحْوَ مَا قَالَ لِلْاٰخَرِ یَعْنِیْ اَصَبْتَ۔

حضرت طارق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص کو جنابت ہوئی اس نے نماز نہیں پڑھی (بلکہ پانی کی تلاش میں رہا، اور پانی ملنے کا انتظار کیا اور وقت نماز کا باقی تھا) پھر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور بیان کیا۔ آپؐ نے فرمایا تو نے اچھا کیا پھر ایک اور شخص کو جنابت ہوئی، اس نے تیمم کر کے نماز پڑھ لی اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا، آپؐ نے اس سے بھی ایسا ہی فرمایا، یعنی تو نے اچھا کیا۔ ف

كِتَابُ الْمِيَاهِ مِنَ الْمُجْتَبٰى

کتاب پانی کے احکام میں جو ایک جزء ہے اصل کتاب یعنی سنن مجتبیٰ کی ف

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا۔ وَقَالَ عَزَّوَجَلَّ وَیُنَزِّلُ عَلَیْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّیُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَقَالَ تَعَالٰی فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَیَمَّمُوْا صَعِیْدًا طَیِّبًا۔

فرمایا اللہ تعالٰے نے اتارا ہم نے آسمان سے پانی پاک کرنیوالا، اور فرمایا اتارتا ہے تم پر آسمان سے پانی تاکہ پاک کرے تم کو اس پانی سے اور فرمایا نہ پاؤ تم پانی تو تیمم کرو پاک مٹی سے۔ (ان آیتوں سے معلوم ہوا کہ طہارت کے لیے پاک پانی ضرور ہے اور سوا پانی کے اور چیزوں سے وضو اور غسل مشروع نہیں ہے۔)

۳۲۸- اَخْبَرَنَا سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ بَعْضَ اَزْوَاجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَتْ مِنَ الْجَنَابَةِ

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی کسی بیوی نے غسل کیا جنابت سے پھر اس کے بچے ہوئے پانی سے حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا۔ اس بی بی نے آپؐ

ف جب نماز کا وقت آجائے اور پانی نہ ملے تو نمازی کو اختیار ہے چاہے انتظار کرے پانی ملنے کا اخیر وقت تک اور چاہے تو تیمم کر کے نماز پڑھ لے۔

ف یہاں سے لے کر کتاب الصلوٰۃ تک اکثر مکرر حدیثیں مذکور ہیں جن کا ترجمہ اوپر گزر چکا۔ ہر چند پھر ترجمہ کرنا ان حدیثوں کا ضرور نہ تھا لیکن مؤلف علیہ الرحمہ کے اتباع سے ہم نے مکرر ترجمہ کیا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

توضأ النبي صلى الله عليه وسلم بفضلها فذكرت له ذلك فقال إن الماء لا ينجسه شيء.

سے بیان کیا کہ یہ غسل کا بچا ہوا پانی ہے آپ نے فرمایا پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی (جب تک اس کا مزہ یا رنگ یا بو ناپاک چیز کے ملنے سے نہ بدلے خواہ پانی قلیل ہو یا کثیر۔ یہ مذہب سب مذہبوں سے زیادہ قوی اور معتبر ہے)

باب ۲۰۸ ذكر بئر بضاعة — بیر بضاعہ کا بیان

۳۲۹- أخبرنا هارون بن عبد الله قال حدثنا أبو أسامة قال حدثنا الوليد بن كثير قال حدثنا محمد بن كعب القرظي عن عبيد الله بن عبد الرحمن بن رافع.

عن أبي سعيد الخدري قال قيل يا رسول الله صلى الله عليه وسلم أنتوضأ من بئر بضاعة وهي بئر يطرح فيها لحوم الكلاب والحيض والنتن فقال الماء طهور لا ينجسه شيء.

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ لوگوں نے کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کیا وضو کریں ہم بیر بضاعہ کے پانی سے اور اس کنوئیں میں کتوں کے گوشت اور حیض کے لتے اور بدبودار چیزیں ڈالی جاتی ہیں؟ آپ نے فرمایا پانی پاک ہے، اس کو کوئی چیز نجس نہیں کرتی۔

۳۳۰- أخبرنا العباس بن عبد العظيم قال حدثنا عبد الملك بن عمرو قال حدثنا عبد العزيز بن مسلم وكان من العابدين عن مطرف بن طريف عن خالد بن أبي نوف عن سليط.

عن ابن أبي سعيد الخدري عن أبيه قال مررت بالنبي صلى الله عليه وسلم وهو يتوضأ من بئر بضاعة فقلت أتتوضأ منها وهي يطرح فيها ما يكره من النتن فقال الماء لا ينجسه شيء.

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر گزرا۔ آپ وضو کر رہے تھے۔ بیر بضاعہ سے میں نے کہا آپ وضو کرتے ہیں اس کنوئیں سے، اور ڈالی جاتی ہیں اس میں بدبودار چیزیں۔ آپ نے فرمایا پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

باب ۲۰۹ التوقيت في الماء — پانی کا اندازہ جو نجاست پڑنے سے ناپاک نہ ہو

۳۳۱- أخبرنا الحسين بن حريث المروزي قال حدثنا أبو أسامة عن الوليد بن كثير عن محمد بن جعفر بن الزبير عن عبيد الله بن عبد الله بن عمر.

عن أبيه عمر قال سئل رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم عن الماء وما ينوبه من الدواب والسباع فقال إذا كان الماء قلتين لم يحمل الخبث.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا پانی کا حال اور جانوروں اور درندوں کا بار بار آنا اس پر (پانی پینے کے لیے) آپ نے فرمایا جب پانی دو قلے ہو تو وہ نجاست پڑنے سے نجس نہ ہوگا۔

۳۳۲- أخبرنا قتيبة قال حدثنا حماد عن ثابت.

عن أنس أن أعرابيا بال في المسجد

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک گنوار نے مسجد

---

۵ بیر بضاعہ ایک کنوئیں کا نام ہے مدینہ طیبہ میں عـہ۵ دو قلے یعنی دو پکھال جس کے سوا چھ من ہوتے ہیں یا پانچ ہو تو نجاست کو نہ اٹھائے گا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

فَقَامَ إِلَيْهِ بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُزْرِمُوهُ فَلَمَّا فَرَغَ دَعَا بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ.

میں پیشاب کر دیا لوگ اس کی طرف جھپٹے حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت بند کرو پیشاب اس کا جب وہ پیشاب کر چکا تو آپ نے ایک ڈول پانی کا منگوایا اور وہاں پر بہا دیا۔

۳۳۳- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَمْرِو ابْنِ الْوَلِيدِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ.

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ أَعْرَابِيٌّ فَبَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَتَنَاوَلَهُ النَّاسُ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ وَأَهْرِيقُوا عَلَى بَوْلِهِ دَلْوًا مِنْ مَاءٍ فَإِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسِّرِينَ وَلَمْ تُبْعَثُوا مُعَسِّرِينَ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک گنوار کھڑا ہوا اس نے مسجد میں پیشاب کر دیا، لوگوں نے اس کو پکڑنا چاہا حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چھوڑ دو اس کو اور جہاں اس نے پیشاب کیا ہے وہاں پر ایک ڈول پانی کا ڈال دو کیونکہ تم بھیجے گئے ہو آسانی کے لیے۔ اور نہیں بھیجے گئے ہو دشواری کے لیے۔

بَابُ ۲۱۰ النَّهْيُ عَنِ اغْتِسَالِ الْجُنُبِ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ

ٹھہرے ہوئے پانی میں جنبی کو غسل کرنے کی ممانعت

۳۳۴- أَخْبَرَنَا الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرٍو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ أَنَّ أَبَا السَّائِبِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ

سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْتَسِلْ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ وَهُوَ جُنُبٌ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ غسل کرے کوئی تم میں سے ٹھہرے ہوئے پانی میں جب وہ جنبی ہو۔

بَابُ ۲۱۱ الْوُضُوءُ بِمَاءِ الْبَحْرِ

سمندر کے پانی سے وضو کرنا

۳۳۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ أَبِي بُرْدَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ

سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا نَرْكَبُ الْبَحْرَ وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْقَلِيلَ مِنَ الْمَاءِ فَإِنْ تَوَضَّأْنَا بِهِ عَطِشْنَا أَفَنَتَوَضَّأُ مِنْ مَاءِ الْبَحْرِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہم سمندر میں سوار ہوتے ہیں اور تھوڑا پانی (پینے کے لیے) اپنے ساتھ رکھتے ہیں۔ اگر ہم اس سے وضو کریں تو پیاسے رہیں کیا سمندر کے پانی سے وضو کریں؟ آپ نے فرمایا سمندر کا پانی پاک کرنے والا ہے اس کا مردہ حلال ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ الْوُضُوءِ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ ۲۱۲ برف اور اولے کے پانی سے وضو کرنا

۳۳۶- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے یا اللہ! دھوڈال میرے گناہوں کو برف اور اولے سے اور صاف کردے میرا دل برائیوں سے جیسے صاف کیا تو نے سفید کپڑے کو میل سے۔

۳۳۷- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيْرٍ۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِيْ مِنْ خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ دھو دے مجھ کو میرے گناہوں سے برف اور پانی اور اولے سے۔ ف۔

بَابُ سُؤْرِ الْكَلْبِ ۲۱۳ کتے کا جھوٹا کیسا ہے؟

۳۳۸- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ رَزِيْنٍ وَاَبِيْ صَالِحٍ

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِيْ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَلْيُرِقْهُ ثُمَّ لْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ ڈال کر چپڑ چپڑ کرے تو اسکو لنڈھا دے پھر سات بار دھوئے۔

بَابُ تَعْفِيْرِ الْاِنَاءِ بِالتُّرَابِ مِنْ وُلُوْغِ الْكَلْبِ فِيْهِ ۲۱۴ کتے کے جھوٹے برتن کو مٹی سے مانجھنا چاہیے

۳۳۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ

ف: ہرچند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعد نبوت کے تمام گناہوں سے محفوظ تھے لیکن قبل نبوت کے محفوظ نہ تھے۔ پس مراد وہ گناہ ہونگے جو نبوت سے پہلے آپؐ سے سرزد ہوئے ہوں۔ بعضوں نے کہا آپؐ نبوت سے پہلے بھی تمام گناہوں سے محفوظ تھے اور آپؐ کا یہ فرمانا براہ اظہار عبودیت اور عجز یا بطریق تعلیم امت تھا۔ بعضوں نے کہا پیغمبر کبائر سے محفوظ ہیں، صغائر سے محفوظ نہیں ہیں۔ بعضوں نے کہا صغائر اور کبائر سب سے محفوظ ہیں لیکن بعض اوقات ان سے قیاس اور اجتہاد میں لغزش اور خطا ہو جاتی ہے اور چونکہ ان کا درجہ بہت بلند ہے پس اتنی لغزش اور خطا بھی گناہ کے درجے کو پہنچ جاتی ہے۔ کہ نزدیکاں رابیش بود حیرانی۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ وَرَخَّصَ فِيْ كَلْبِ الصَّيْدِ وَالْغَنَمِ وَقَالَ اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي الْاِنَاءِ فَاغْسِلُوْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَعَفِّرُوْهُ الثَّامِنَةَ بِالتُّرَابِ ۔

حضرت عبداللہ مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا کتوں کو مار ڈالنے کا مگر اجازت دی شکاری کتے اور گلے کے کتے کی (یعنی جو بکریوں کی حفاظت کے لیے ہو) اور فرمایا جب منہ ڈال کر چپڑ چپڑ کرے کتا برتن میں تو دھو اس کو سات بار اور آٹھویں بار مٹی سے مانجھو۔

۳۴۰- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ يَزِيْدَ ابْنِ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ قَالَ مَا بَالُهُمْ وَبَالُ الْكِلَابِ قَالَ وَرَخَّصَ فِيْ كَلْبِ الصَّيْدِ وَكَلْبِ الْغَنَمِ وَقَالَ اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي الْاِنَاءِ فَاغْسِلُوْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَعَفِّرُوا الثَّامِنَةَ بِالتُّرَابِ خَالَفَهُ اَبُوْ هُرَيْرَةَ فَقَالَ اِحْدَاهُنَّ بِالتُّرَابِ ۔

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا کتوں کو مار ڈالنے کا اور فرمایا کیا مطلب ہے ان لوگوں کو کتوں سے، اور رخصت دی شکاری کتے اور بکریوں کی نگہباں کتے ہیں۔ اور فرمایا جب کتا برتن میں منہ ڈال کر چپڑ چپڑ پیے تو اس کو سات بار دھوؤ اور آٹھویں بار مٹی سے دھوؤ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس کے خلاف روایت کیا انھوں نے کہا ایک بار مٹی سے دھوؤ (یعنی سات بار میں)

۳۴۱- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ ۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِيْ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ اُوْلَاهُنَّ بِالتُّرَابِ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ ڈال کر پیے تو اس کو سات بار دھوئے پہلی بار مٹی مل کر دھوئے۔

۳۴۲- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ ۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِيْ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ اُوْلَاهُنَّ بِالتُّرَابِ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ اللہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ ڈال کر چپڑ چپڑ پیے تو اس کو سات بار دھوئے پہلی بار مٹی مل کر دھوئے

بَابُ ۲۱۵ سُؤْرِ الْهِرَّةِ

بلی کا جھوٹا کیسا ہے؟

۳۴۳- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنْ حُمَيْدَةَ بِنْتِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ كَبْشَةَ بِنْتِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ دَخَلَ عَلَيْهَا ثُمَّ ذَكَرَتْ كَلِمَةً مَعْنَاهَا فَسَكَبْتُ لَهُ وَضُوءًا فَجَاءَتْ هِرَّةٌ فَشَرِبَتْ مِنْهُ فَأَصْغَى لَهَا الْإِنَاءَ حَتَّى شَرِبَتْ قَالَتْ كَبْشَةُ فَرَآنِي أَنْظُرُ إِلَيْهِ فَقَالَ أَتَعْجَبِينَ يَا ابْنَةَ أَخِي قُلْتُ نَعَمْ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ إِنَّمَا هِيَ مِنَ الطَّوَّافِينَ عَلَيْكُمْ وَالطَّوَّافَاتِ۔

حضرت کبشہ بنت کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے، پھر کوئی ایسی بات کہی جس کے معنے یہ تھے میں نے ان کے لیے وضو کا پانی ڈالا، اتنے میں بلی آکر اس میں سے پینے لگی، ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے برتن اور جھکا دیا یہاں تک کہ اس نے اچھی طرح پی لیا، پھر ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے جو میری طرف دیکھا تو میں ان کی طرف دیکھ رہی تھی (تعجب سے) ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے میری بھتیجی تو تعجب کرتی ہے! میں نے کہا ہاں! ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلی ناپاک نہیں ہے، وہ تو رات دن تمہارے اوپر گھومنے والوں میں سے ہے۔ یا گھومنے والیوں میں سے ہے۔

بَابُ ۲۱۶ سُؤْرِ الْحَائِضِ

حائضہ کا جھوٹا کیسا ہے؟

۳۴۴- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَتَعَرَّقُ الْعَرْقَ فَيَضَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاهُ حَيْثُ وَضَعْتُهُ وَأَنَا حَائِضٌ وَكُنْتُ أَشْرَبُ مِنَ الْإِنَاءِ فَيَضَعُ فَاهُ حَيْثُ وَضَعْتُ وَأَنَا حَائِضٌ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں ہڈی چوستی تھی پھر حضور صلے اللہ علیہ وسلم اپنا منہ وہیں لگاتے جہاں میں نے لگایا تھا (اور ہڈی چوستے) اور میں حیض سے ہوتی۔ میں برتن میں سے پانی پیتی۔ پھر آپ وہیں منہ لگاتے جہاں میں نے لگایا تھا (اور پانی پیتے) اور میں حیض سے ہوتی۔

بَابُ ۲۱۷ الرُّخْصَةِ فِي فَضْلِ الْمَرْأَةِ

عورت کے وضو سے جو پانی بچے اس سے وضو درست ہے!

۳۴۵- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ يَتَوَضَّئُونَ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيعًا۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مرد اور عورت سب مل کر وضو کیا کرتے تھے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں (تو ایک کے باقی ماندہ پانی سے دوسرا وضو کرتا)۔

بَابُ ۲۱۸ النَّهْيِ عَنْ فَضْلِ وَضُوءِ الْمَرْأَةِ

عورت کے وضو سے جو پانی بچے اس کی ممانعت

۳۴۶- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ قَالَ

وفی روی عبد الرزاق بسند صحیح عن ابن مسعود قال کان الرجال والنساء فی بنی اسرائیل یصلون جمیعا فکانت المرأة تتشوف للرجل فالقی اللہ علیهن الحیض ومنعهن المساجد

www.sirat-e-mustaqeem.com

سَمِعْتُ أَبَا حَاجِبٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَاسْمُهُ سَوَادَةُ بْنُ عَاصِمٍ۔

عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَتَوَضَّأَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ وُضُوْءِ الْمَرْأَةِ۔

حضرت حکم بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے منع کیا مرد کو عورت کے وضو سے جو پانی بچے اس سے وضو کرنے سے۔

بَابُ ۲۱۹ الرُّخْصَةِ فِيْ فَضْلِ الْجُنُبِ

جنب کے غسل سے جو پانی بچے اس سے غسل کرنیکی اجازت

۳۴۷ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْإِنَاءِ الْوَاحِدِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ غسل کرتی تھیں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک برتن سے۔ (تو ہر ایک دوسرے کا بچا ہوا پانی استعمال کرتا تھا۔)

بَابُ ۲۲۰ الْقَدْرِ الَّذِيْ يَكْتَفِيْ بِهِ الْإِنْسَانُ مِنَ الْمَاءِ لِلْوُضُوْءِ وَالْغُسْلِ۔

کس قدر پانی وضو کو اور کس قدر غسل کو کفایت کرتا ہے؟

۳۴۸ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ

سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِمَكُّوْكٍ وَّيَغْتَسِلُ بِخَمْسِ مَكَاكِيَّ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم ایک مکوک سے وضو کرتے اور پانچ مکوک سے غسل کرتے۔ ف،

۳۴۹ - أَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ إِسْحٰقَ الْكُوْفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ بِمُدٍّ وَّيَغْتَسِلُ بِنَحْوِ الصَّاعِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک مد پانی سے وضو کرتے تھے اور ایک صاع کے قریب پانی سے غسل کرتے تھے۔

۳۵۰ - أَخْبَرَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ إِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم ایک مد سے وضو کرتے تھے اور ایک صاع سے غسل کرتے تھے

ف: مکوک ایک پیمانہ ہے جس میں ایک مد پانی آتا ہے، اس کا بیان اوپر گزر چکا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

کتاب الحیض والاستحاضۃ من المجتبی

حیض اور استحاضہ کی کتاب سنن مجتبیٰ سے

باب ۲۲۱ بدء الحیض وھل یسمّی الحیض نفاسًا

حیض کا بیان اور حیض کو نفاس کہنا

۳۵۱- اخبرنا اسحٰق بن ابراھیم قال انبانا سفیان عن عبد الرحمٰن بن القاسم بن محمد ابن ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ عن ابیہ۔

عن عائشۃ قالت خرجنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا نری الا الحج فلما کنا بسرف حضت فدخل علیّ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم وانا ابکی فقال مالک انفست؟ قلت نعم قال ھذا امر کتبہ اللہ عز وجل علی بنات ادم فاقضی ما یقضی الحاج غیر ان لا تطوفی بالبیت۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کے ارادہ سے نکلے۔ جب مقام سرف میں پہنچے تو مجھے حیض آگیا۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم میرے پاس آئے میں رو رہی تھی، آپ نے فرمایا تجھے کیا ہوا؟ شاید نفاس (حیض) آگیا۔ میں نے کہا ہاں! آپ نے فرمایا یہ تو وہ امر ہے جو لکھ دیا ہے اللہ تعالیٰ نے آدم کی بیٹیوں پر تو سب کام کر جن کو حاجی کرتے ہیں مگر طواف نہ کر خانہ کعبہ کا۔

باب ۲۲۲ ذکر الاستحاضۃ واقبال الدم وادبارہ

استحاضے کا بیان اور خون شروع ہونے اور ختم ہونے کا ذکر [۱]

۳۵۲- اخبرنا عمران بن یزید قال حدثنا اسمٰعیل بن عبد اللہ وھو ابن سماعۃ قال حدثنا الاوزاعی قال حدثنا یحیٰی بن سعید قال اخبرنی ھشام بن عروۃ ان

فاطمۃ بنت قیس من بنی اسد قریش انھا اتت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فذکرت انھا تستحاض فزعمت انہ قال لھا انما ذلک عرق فاذا اقبلت الحیضۃ فدعی الصلوۃ واذا ادبرت فاغتسلی واغسلی عنک الدم ثم صلی۔

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے (جو قبیلہ قریش بنی اسد میں سے تھیں) روایت ہے کہ وہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور عرض کیا کہ مجھے استحاضہ ہے۔ آپ نے فرمایا یہ ایک رگ ہے تو جب حیض آئے تب نماز چھوڑ دے اور جب حیض ختم ہو جائے تب غسل کر اور خون دھو ڈال اور نماز پڑھ۔ (اگرچہ استحاضہ کا خون آیا کرے)۔

۳۵۳- اخبرنا ھشام بن عمار قال حدثنا سھل بن ھاشم قال حدثنا الاوزاعی عن الزھری عن عروۃ۔

---

[۱] اس باب میں اکثر حدیثیں اوپر مذکور ہو چکی ہیں مگر مصنف نے ان کو مکرر بیان کیا ہم نے بھی ترجمہ ان کا مکرر کر دیا لیکن فوائد اوپر لکھ چکے تھے وہ دوبارہ طوالت کے خوف سے نہیں لکھے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِي۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دے اور جب حیض ختم ہو جائے تو غسل کر!

۳۵۴- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اسْتَفْتَتْ اُمُّ حَبِيْبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اُسْتَحَاضُ فَقَالَ اِنَّ ذٰلِكِ عِرْقٌ فَاغْتَسِلِي ثُمَّ صَلِّي فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے اُمِ حبیبہ بنت جحش نے مسئلہ پوچھا کہ یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مجھے استحاضہ ہے آپ نے فرمایا یہ ایک رگ ہے تو غسل کر پھر نماز پڑھ، سو وہ غسل کیا کرتی تھیں ہر نماز کے لیے۔

بَابُ الْمَرْاَةِ تَكُوْنُ لَهَا اَيَّامٌ مَّعْلُوْمَةٌ تَحِيْضُهَا كُلَّ شَهْرٍ

جس عورت کے حیض کے دن ہر مہینے مقرّر ہوں اور اُس کو استحاضہ ہو جائے۔

۲۲۳

۳۵۵- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنَّ اُمَّ حَبِيْبَةَ سَاَلَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّمِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَاَيْتُ مِرْكَنَهَا مَلْاٰنَ دَمًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمْكُثِيْ قَدْرَ مَا كَانَتْ تَحْبِسُكِ حَيْضَتُكِ ثُمَّ اغْتَسِلِي۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ام حبیبہؓ نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے خون کا مسئلہ پوچھا یعنی جب ہمیشہ خون آیا کرے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا میں نے ان کے نہانے کا کونڈا دیکھا خون سے بھرا ہوا تھا حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ٹھیری رہ جتنے دنوں پہلے رُکتا تھا تجھ کو تیرا حیض (نماز روزہ سے قبل اس بیماری کے) پھر غسل کر ڈال!

اَخْبَرَنَا بِهِ قُتَيْبَةُ مَرَّةً اُخْرٰى وَلَمْ يَذْكُرْ فِيْهِ جَعْفَرَ بْنَ رَبِيْعَةَ۔

۳۵۶- اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ابْنُ عُمَرَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ۔

عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ سَاَلَتِ امْرَاَةٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اِنِّيْ اُسْتَحَاضُ فَلَا اَطْهُرُ اَفَاَدَعُ الصَّلٰوةَ قَالَ لَا وَلٰكِنْ دَعِيْ قَدْرَ تِلْكَ الْاَيَّامِ وَاللَّيَالِي الَّتِيْ كُنْتِ تَحِيْضِيْنَ فِيْهَا ثُمَّ اغْتَسِلِي وَاسْتَثْفِرِيْ وَصَلِّي!

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ایک عورت نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا مجھے استحاضہ ہو گیا ہے تو پاک ہی نہیں ہوتی، کیا نماز چھوڑ دوں؟ آپ نے فرمایا نہیں لیکن جتنے دن اور رات تجھے پہلے حیض آیا کرتا تھا اُن میں نماز چھوڑ دے پھر غسل کر اور لنگوٹ باندھ اور نماز پڑھ!

۳۵۷- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عن أم سلمة أن امرأة كانت تهراق الدم على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم استفتت لها أم سلمة رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لتنظر عدد الليالي والأيام التي كانت تحيض من الشهر قبل أن يصيبها الذي أصابها فلتترك الصلاة قدر ذلك من الشهر فإذا خلفت ذلك فلتغتسل ثم لتستثفر بالثوب ثم لتصل۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انھوں نے مسئلہ پوچھا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے ایک عورت کے لیے جسکا خون بہا کرتا تھا، تو آپ نے فرمایا شمار رکھے ان دن راتوں کا جن میں ہر مہینے اس کو حیض آیا کرتا تھا اس بیماری سے پہلے پھر اتنے دنوں نماز چھوڑ دے۔ جب وہ دن گزر جائیں تو غسل کرے اور لنگوٹ باندھے ایک کپڑے کا پھر نماز پڑھے!

باب ٢٢ ذكر الأقراء — قرء کا بیان

٣٥٨- أخبرنا الربيع بن سليمان بن داود بن إبراهيم قال حدثنا إسحاق وهو ابن بكر بن مضر قال حدثني أبي عن يزيد بن عبد الله وهو ابن أسامة ابن الهاد عن أبي بكر وهو ابن محمد بن عمرو بن حزم عن عمرة۔

عن عائشة قالت إن أم حبيبة بنت جحش التي كانت تحت عبد الرحمن بن عوف وأنها استحيضت لا تطهر فذكر شأنها لرسول الله صلى الله عليه وسلم قال ليست بالحيضة ولكنها ركضة من الرحم لتنظر قدر قرئها التي كانت تحيض لها فلتترك الصلاة ثم تنظر ما بعد ذلك فلتغتسل عند كل صلاة۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش جو عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں ان کو استحاضہ ہوگیا کسی طرح پاک ہی نہ ہوتی تھیں حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے ان کا ذکر آیا آپ نے فرمایا یہ حیض نہیں ہے، بچے دان کی ایک چوٹ ہے تو دیکھے شمار اپنے قرء کا (یعنی حیض کا) جتنے دنوں آیا کرتا تھا ان میں نماز چھوڑ دے، پھر بعد اس کے غسل کرلے ہر نماز کے لیے۔

٣٥٩- أخبرنا موسى قال حدثنا سفيان عن الزهري عن عمرة۔

عن عائشة أن ابنة جحش كانت تستحاض سبع سنين فسألت النبي صلى الله عليه وسلم فقال النبي صلى الله عليه وسلم ليست بالحيضة إنما هو عرق فأمرها أن تترك الصلاة قدر أقرائها وحيضتها وتغتسل وتصلي وكانت تغتسل عند كل صلاة۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش کو استحاضہ رہا سات برس تک، انھوں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا، آپ نے فرمایا یہ حیض نہیں ہے بلکہ ایک پھر حکم کیا آپ نے ان کو نماز چھوڑ دینے کا اپنے اقراء یعنی حیض کے دنوں تک پھر غسل کرکے نماز پڑھنے کا تو وہ غسل کیا کرتی تھیں ہر نماز کے لیے۔

٣٦٠- أخبرنا عيسى بن حماد قال أنبأنا الليث عن يزيد بن أبي حبيب عن بكير بن عبد الله عن المنذر ابن المغيرة عن عروة أن فاطمة بنت أبي حبيش حدثته أنها أتت

حضرت فاطمہ بنت حبیش رضی اللہ عنہا حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے

www.sirat-e-mustaqeem.com

رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَشَکَتْ اِلَیْہِ الدَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ فَانْظُرِیْ اِذَا اَتَاكِ قُرْءُكِ فَلَا تُصَلِّیْ وَاِذَا مَرَّ قُرْءُكِ فَلْتَطَّهَّرِیْ ثُمَّ صَلِّیْ مَا بَیْنَ الْقُرْءِ اِلَی الْقُرْءِ۔

پاس آئیں اور خون آنے کی شکایت کی آپ نے فرمایا یہ ایک رگ ہے تو دیکھتی رہ جب تیرا قرء (حیض) آئے تو نماز مت پڑھ پھر جب چلا جائے اور تو پاک ہو جائے (حیض کے خون سے) تو نماز پڑھ دوسرے حیض تک۔

"قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَدْ رَوٰی هٰذَا الْحَدِیْثَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ وَلَمْ یَذْکُرْ فِیْهِ مَا ذَکَرَ الْمُنْذِرُ۔"

۳۶۱- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ وَوَکِیْعٌ وَاَبُوْ مُعَاوِیَةَ قَالُوْا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِیْ حُبَیْشٍ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنِّیْ امْرَاَةٌ اُسْتَحَاضُ فَلَا اَطْهُرُ اَفَاَدَعُ الصَّلٰوةَ قَالَ لَا اِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ وَلَیْسَتْ بِالْحَیْضَةِ فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَیْضَةُ فَدَعِی الصَّلٰوةَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْسِلِیْ عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّیْ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں اور عرض کیا مجھے استحاضہ ہے پاک نہیں ہوتی کیا نماز چھوڑ دوں آپ نے فرمایا نہیں یہ رگ ہے حیض نہیں ہے جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دے پھر جب حیض کے دن گزر جائیں تو خون دھو ڈال اور نماز پڑھ۔!

۲۲۵ بَابُ جَمْعِ الْمُسْتَحَاضَةِ بَیْنَ الصَّلٰوتَیْنِ وَغُسْلِهَا اِذَا جَمَعَتْ

مستحاضہ دو نمازوں کو جمع کر کے پڑھے تو دونوں کے لیے ایک غسل کرلے۔

۳۶۲- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِیْهِ۔

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ امْرَاَةً مُسْتَحَاضَةً عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قِیْلَ لَهَا اِنَّهُ عِرْقٌ عَانِدٌ وَاُمِرَتْ اَنْ تُؤَخِّرَ الظُّهْرَ وَتُعَجِّلَ الْعَصْرَ وَتَغْتَسِلَ لَهُمَا غُسْلًا وَاحِدًا وَتُؤَخِّرَ الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلَ الْعِشَاءَ وَتَغْتَسِلَ لَهُمَا غُسْلًا وَاحِدًا وَتَغْتَسِلَ لِصَلٰوةِ الصُّبْحِ غُسْلًا وَاحِدًا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ عورت مستحاضہ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں کہا گیا کہ یہ ایک رگ ہے جو بند نہیں ہوتی اور حکم کیا گیا اس کو ظہر میں دیر کرنے کا اور عصر میں جلدی کرنے کا، اور دونوں کے لیے ایک غسل کرنے کا، اسی طرح مغرب میں دیر کرنے کا اور عشا میں جلدی کرنے کا اور دونوں نمازوں کے لیے ایک غسل کرنے کا پھر فجر کی نماز کے لیے ایک غسل کرنے کا۔

۳۶۳- اَخْبَرَنَا سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ۔

عَنْ زَیْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَتْ قُلْتُ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّهَا مُسْتَحَاضَةٌ قَالَ تَجْلِسُ اَیَّامَ اَقْرَائِهَا ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَ

حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ وہ مستحاضہ ہے، آپ نے فرمایا بیٹھی رہے اپنے حیض کے دنوں میں (یعنی روزہ نماز نہ کرے) پھر غسل کرے اور

www.sirat-e-mustaqeem.com

تُؤَخِّرُ الظُّهْرَ وَتُعَجِّلُ الْعَصْرَ وَتَغْتَسِلُ وَتُصَلِّي وَتُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلُ الْعِشَاءَ وَتَغْتَسِلُ وَتُصَلِّيهِمَا جَمِيعًا وَتَغْتَسِلُ لِلْفَجْرِ.

ظہر میں دیر کرے اور عصر میں جلدی، اور دونوں کو ایک ہی غسل سے پڑھ لے پھر مغرب میں دیر کرے اور عشاء میں جلدی اور غسل کر کے دونوں کو ایک ساتھ پڑھ لے اور غسل کرے فجر کے لیے۔

بَابُ ۲۲۶ الْفَرْقِ بَيْنَ دَمِ الْحَيْضِ وَالِاسْتِحَاضَةِ

حیض اور استحاضہ کے خون میں کیا فرق ہے؟

۳۶۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو وَهُوَ ابْنُ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ.

عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ أَبِي حُبَيْشٍ أَنَّهَا كَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ دَمُ الْحَيْضِ فَإِنَّهُ دَمٌ أَسْوَدُ يُعْرَفُ فَأَمْسِكِي عَنِ الصَّلَاةِ وَإِذَا كَانَ الْآخَرُ فَتَوَضَّئِي فَإِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ.

حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش سے روایت ہے ان کو استحاضہ تھا حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا جب حیض کا خون آئے وہ سیاہ ہوتا ہے پہچان لیا جاتا ہے تو نماز مت پڑھو پھر جب دوسری طرح کا خون آئے تو وضو کر (اور نماز پڑھ) کیونکہ وہ خون ایک رگ کا ہے۔

"قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ هَذَا مِنْ كِتَابِهِ"

۳۶۵- وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَدِيٍّ مِنْ حِفْظِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ.

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنَّ دَمَ الْحَيْضِ دَمٌ أَسْوَدُ يُعْرَفُ فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ فَأَمْسِكِي عَنِ الصَّلَاةِ فَإِذَا كَانَ الْآخَرُ فَتَوَضَّئِي وَصَلِّي.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا کو استحاضہ ہوا تو حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حیض کا خون سیاہ ہوتا ہے پہچان لیا جاتا ہے جب ایسا خون آئے تو نماز چھوڑ دے پھر جب دوسری طرح کا خون آئے تو وضو کر اور نماز پڑھ!

"قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ غَيْرُ وَاحِدٍ وَلَمْ يَذْكُرْ أَحَدٌ مِنْهُمْ مَا ذَكَرَ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ"

۳۶۶- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ.

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتُحِيضَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ فَسَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلَاةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا ذَلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا کو استحاضہ ہوا، انھوں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مجھے استحاضہ ہو گیا ہے، پاک ہی نہیں ہوتی، نماز چھوڑ دوں؟ آپ نے فرمایا یہ ایک رگ کا خون ہے، حیض نہیں ہے جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دے، پھر جب حیض رخصت ہو تو خون دھو ڈال اور نماز پڑھ اور وضو کر (ہر نماز کے لیے)۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي وَتَوَضَّئِي فَإِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ قِيلَ لَهُ فَالْغُسْلُ قَالَ ذٰلِكَ لَا يَشُكُّ فِيهِ أَحَدٌ۔

کیونکہ یہ ایک رگ کا خون ہے حیض کا نہیں ہے۔ کسی نے کہا کیا غسل نہ کرے؟ فرمایا غسل میں کس کو شک ہے؟ (یعنی حیض سے پاک ہوتے وقت ایک مرتبہ تو غسل کرنا ضرور ہے۔ پھر استحاضے میں ہر نماز کے لیے غسل کرنا ضرور نہیں ہے، وضو کرنا کافی ہے)

"قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَدْ رَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ وَتَوَضَّئِي غَيْرُ حَمَّادٍ وَاللّٰهُ تَعَالَىٰ أَعْلَمُ"

۳۶۷۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ أَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَأَمْسِكِي عَنِ الصَّلٰوةِ فَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي۔

حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے استحاضہ ہے میں پاک نہیں ہوتی۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ رگ کا خون ہے حیض نہیں ہے جب حیض آئے تو نماز موقوف کر پھر جب حیض رخصت ہو تو خون دھو ڈال اور نماز پڑھ!

۳۶۸۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلٰوةَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَإِذَا ذَهَبَ قَدْرُهَا فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ میں پاک نہیں ہوتی کیا نماز چھوڑ دوں؟ آپ نے فرمایا یہ رگ کا خون ہے حیض نہیں ہے جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دے، جب حیض کے دن گذر جائیں تو خون دھو ڈال (اور پھر غسل کر) اور نماز پڑھ۔

۳۶۹۔ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامًا يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي لَا أَطْهُرُ أَفَأَتْرُكُ الصَّلٰوةَ؟ قَالَ لَا إِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ فَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ ثُمَّ صَلِّي۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ابو حبیش رضی اللہ عنہ کی بیٹی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں پاک ہی نہیں ہوتی، کیا نماز چھوڑ دوں؟ آپ نے فرمایا نہیں یہ ایک رگ ہے حیض نہیں ہے جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دے پھر جب حیض رخصت ہو تو خون دھو ڈال (اور غسل کر) اور نماز پڑھ!

بَابُ ۲۲۷ الصُّفْرَةِ وَالْكُدْرَةِ — زردی یا تیرگی (خاکی رنگ) حیض میں داخل نہیں ہے

۳۷۰۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمٰعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ۔

عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ كُنَّا لَا

حضرت محمد سے روایت ہے کہ ام عطیہ رضی اللہ

www.sirat-e-mustaqeem.com

نَعُدُّ الصُّفْرَةَ وَالْكُدْرَةَ شَيْئًا ۔ ہم زردی اور تیرگی کو کچھ نہ سمجھتے تھے۔ ف ۱۔

بَابُ ۲۲۸ مَا يُنَالُ مِنَ الْحَائِضِ وَتَأْوِيلِ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالَى وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ

کیا حائضہ عورت سے فائدہ اٹھانا درست ہے؟ اور آیہ کریمہ ویسئلونک عن المحیض کی تفسیر

۳۷۱ - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتِ الْيَهُودُ إِذَا حَاضَتِ الْمَرْأَةُ مِنْهُمْ لَمْ يُوَاكِلُوهُنَّ وَلَا يُشَارِبُوهُنَّ وَلَا يُجَامِعُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ فَسَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى الْآيَةَ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُوَاكِلُوهُنَّ وَيُشَارِبُوهُنَّ وَيُجَامِعُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ وَأَنْ يَصْنَعُوا بِهِنَّ كُلَّ شَيْءٍ مَا خَلَا الْجِمَاعَ ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہودی عورتوں کو جب حیض آتا، تو یہودی لوگ ان کو اپنے ساتھ نہ کھلاتے اور نہ پلاتے، نہ ایک کوٹھری میں ان کے ساتھ رہتے، صحابہؓ نے اس باب میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا، تب اللہ تعالےٰ نے یہ آیت اتاری ویسئلونک عن المحیض اخیر تک پھر حکم کیا ان کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ نے اپنے ساتھ کھلانے اور پلانے کا، اور ایک کوٹھری میں رہنے کا اور سب باتیں ان سے کرنے کا۔ (جیسے بوس وکنار وغیرہ) سوا جماع کے۔

بَابُ ۲۲۹ ذِكْرِ مَا يَجِبُ عَلَى مَنْ أَتَى حَلِيلَتَهُ فِي حَالِ حَيْضِهَا مَعَ عِلْمِهٖ بِنَهْيِ اللّٰهِ تَعَالَى

جو شخص باوجود جاننے کے اپنی حائضہ عورت سے جماع کرے تو اس کا کفارہ کیا ہے؟

۳۷۲ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ يَأْتِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ يَتَصَدَّقُ بِدِينَارٍ أَوْ بِنِصْفِ دِينَارٍ ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو جماع کرے اپنی عورت سے حیض کی حالت میں تو ایک دینار تصدق کرے یا آدھا دینار۔

بَابُ ۲۳۰ مُضَاجَعَةِ الْحَائِضِ فِي ثِيَابِ حَيْضَتِهَا

حائضہ کو اسکے حیض کے کپڑوں میں اپنے ساتھ لٹانا درست ہے۔

ف ۱: یعنی حیض میں جب سرخی اور سیاہی موقوف ہو جاتی تو سمجھتے کہ حیض سے پاک ہو گئی، اور زردی یا تیرگی خاکی رنگ کا خون حیض میں داخل نہ جانتے تھے۔ بعض علماء کا یہی قول ہے، اور بعض کا قول یہ ہے کہ حیض کی مدت میں یہ سب رنگ حیض میں داخل ہیں یہاں تک کہ خالص سفیدی دکھلائی دے۔ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایسا ہی منقول ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۳۷۳- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ ح وَاَنْبَاَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ ح وَاَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ اَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ اَبِيْ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ اَنَّ اُمَّ سَلَمَةَ قَالَتْ بَيْنَمَا اَنَا مُضْطَجِعَةٌ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْسَلَلْتُ فَاَخَذْتُ ثِيَابَ حَيْضَتِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنُفِسْتِ؟ قُلْتُ نَعَمْ فَدَعَانِيْ فَاضْطَجَعْتُ مَعَهُ فِي الْخَمِيْلَةِ وَاللَّفْظُ لِعُبَيْدِ اللّٰهِ۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ لیٹی ہوئی تھی کہ یکا یک نکل پڑی اور میں نے اپنے حیض کے کپڑے اٹھائے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تجھ کو حیض آگیا؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! آپ نے مجھے بلایا پھر میں آپ کے ساتھ چادر میں لیٹی۔

بَابُ ۲۲۱ نَوْمِ الرَّجُلِ مَعَ حَلِيْلَتِهٖ فِي الشِّعَارِ الْوَاحِدِ وَهِيَ حَائِضٌ

کوئی مرد اپنی عورت کے ساتھ ایک لحاف میں سوئے، اور وہ حائضہ ہو۔

۳۷۴- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ جَابِرِ بْنِ صُبْحٍ قَالَ سَمِعْتُ خِلَاسًا يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيْتُ فِي الشِّعَارِ الْوَاحِدِ وَاَنَا طَامِثٌ حَائِضٌ فَاِنْ اَصَابَهُ مِنِّيْ شَيْءٌ غَسَلَ مَكَانَهُ لَمْ يَعْدُهُ وَصَلّٰى فِيْهِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم ایک لحاف میں سوتے، حالانکہ میں حائضہ ہوتی اگر آپ کے کچھ بھر جاتا تو اتنا ہی دھو ڈالتے، اس سے زیادہ نہ دھوتے اور اسی کپڑے میں نماز پڑھتے۔

بَابُ ۲۲۲ مُبَاشَرَةُ الْحَائِضِ

حائضہ کے ساتھ لیٹنا اور اس کو بوسہ دینا

۳۷۵- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيْلَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُ اِحْدَانَا اِذَا كَانَتْ حَائِضًا اَنْ تَشُدَّ اِزَارَهَا ثُمَّ يُبَاشِرُهَا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب ہم میں سے کوئی حائضہ ہوتی تو حضور صلے اللہ علیہ وسلم اس کو حکم کرتے مضبوط تہبند باندھنے کا پھر اس سے مباشرت کرتے۔

۳۷۶- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ اِحْدَانَا اِذَا حَاضَتْ اَمَرَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَتَّزِرَ ثُمَّ يُبَاشِرُهَا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم میں سے جب کسی عورت کو حیض آتا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کو حکم کرتے تہبند باندھنے کا پھر اس سے بوس و کنار کرتے۔

بَابُ ۲۲۳ ذِكْرِ مَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُهُ اِذَا حَاضَتْ اِحْدٰى نِسَائِهٖ

جب حضور کی کسی بی بی کو حیض آتا تو آپ کیا کرتے؟

www.sirat-e-mustaqeem.com

۳۷۷- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنِ ابْنِ عَيَّاشٍ وَهُوَ أَبُو بَكْرٍ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ سَعِيدٍ ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا حَدَّثَنَا

عَنْ جُمَيْعِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ مَعَ أُمِّي وَخَالَتِي فَسَأَلَتَاهَا كَيْفَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ إِذَا حَاضَتْ إِحْدَاكُنَّ قَالَتْ كَانَ يَأْمُرُنَا إِذَا حَاضَتْ إِحْدَانَا أَنْ تَتَّزِرَ بِإِزَارٍ وَاسِعٍ ثُمَّ يَلْتَزِمُ صَدْرَهَا وَثَدْيَيْهَا۔

حضرت جمیع بن عمیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اپنی ماں اور خالہ کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا، ان دونوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کیسا کرتے تھے جب تم میں سے کسی کو حیض آتا؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا جب ہم میں سے کسی کو حیض آتا تو آپؐ حکم کرتے اچھی بڑی تہبند باندھنے کا۔ پھر چمٹتے اس کے سینے اور چھاتیوں سے۔

۳۷۸- أَخْبَرَنَا الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ وَاللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَبِيبٍ مَوْلَى عُرْوَةَ عَنْ بُدَيَّةَ وَكَانَ اللَّيْثُ يَقُولُ نَدَبَةَ مَوْلَاةِ مَيْمُونَةَ۔

عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ الْمَرْأَةَ مِنْ نِسَائِهِ وَهِيَ حَائِضٌ إِذَا كَانَ عَلَيْهَا إِزَارٌ يَبْلُغُ أَنْصَافَ الْفَخِذَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ يَحْتَجِرُ بِهِ۔

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بی بیوں میں سے کسی بی بی سے مباشرت کرتے اور وہ حائضہ ہوتی جب وہ ازار پہنے ہوتی جو آدھی ران یا گھٹنے تک پہنچتی، اس کی آڑ کر لیتی۔

باب ۲۳ مُؤَاكَلَةِ الْحَائِضِ وَالشُّرْبِ مِنْ سُؤْرِهَا

حائضہ کو اپنے ساتھ کھلانا اور اس کا جھوٹا پانی پینا۔

۳۷۹- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ جَمِيلِ بْنِ طَرِيفٍ قَالَ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ هَلْ تَأْكُلُ الْمَرْأَةُ مَعَ زَوْجِهَا وَهِيَ طَامِثٌ قَالَتْ نَعَمْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُونِي فَآكُلُ مَعَهُ وَأَنَا عَارِكٌ كَانَ يَأْخُذُ الْعَرْقَ فَيُقْسِمُ عَلَيَّ فِيهِ فَأَعْتَرِقُ مِنْهُ ثُمَّ أَضَعُهُ فَيَأْخُذُهُ فَيَعْتَرِقُ مِنْهُ وَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ وَضَعْتُ فَمِي مِنَ الْعَرْقِ وَيَدْعُو بِالشَّرَابِ فَيُقْسِمُ عَلَيَّ فِيهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَشْرَبَ مِنْهُ فَآخُذُهُ فَأَشْرَبُ مِنْهُ ثُمَّ أَضَعُهُ فَيَأْخُذُهُ فَيَشْرَبُ مِنْهُ وَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ وَضَعْتُ فَمِي مِنَ الْقَدَحِ۔

حضرت شریح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا عورت اپنے خاوند کے ساتھ کھاوے حیض کی حالت میں؟ انھوں نے کہا ہاں کھائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو بلاتے تھے میں آپؐ ساتھ کھاتی اور میں حائضہ ہوتی آپؐ ہڈی اٹھاتے اور میرا حصہ بھی اس میں لگاتے پہلے میں اس کو چوستی پھر رکھ دیتی بعد اس کے آپؐ اس کو چوستے اور وہیں منھ لگاتے جہاں میں نے لگایا تھا ہڈی پر، آپؐ پانی منگواتے اس میں بھی میرا حصہ لگاتے پہلے میں لے کر پیتی پھر رکھ دیتی پھر آپؐ اس کو اٹھا کر پیتے اور پیالی پر وہیں منھ لگاتے جہاں میں نے لگایا تھا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۳۸۰- اَخْبَرَنِیْ اَیُّوْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَیْحٍ عَنْ اَبِیْهِ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَضَعُ فَاهُ عَلَی الْمَوْضِعِ الَّذِیْ اَشْرَبُ مِنْهُ وَیَشْرَبُ مِنْ فَضْلِ شَرَابِیْ وَاَنَا حَائِضٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم اپنا منہ اسی جگہ رکھتے، جہاں سے میں پیتی اور میرا جھوٹا پانی پیتے اور میں حائضہ ہوتی۔

بَابُ الْاِنْتِفَاعِ بِفَضْلِ الْحَائِضِ ۲۳۵
حائضہ کا جھوٹا کام میں لانا درست ہے

۳۸۱- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ مِسْعَرٍ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَیْحٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ سَمِعْتُ

عَنْ عَائِشَةَ تَقُوْلُ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُنَاوِلُنِی الْاِنَاءَ فَاَشْرَبُ مِنْهُ وَاَنَا حَائِضٌ ثُمَّ اُعْطِیْهِ فَیَتَحَرّٰی مَوْضِعَ فَمِیْ فَیَضَعُهُ عَلٰی فِیْهِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مجھے برتن دیتے میں اس میں سے پانی پیتی اور میں حائضہ ہوتی پھر میں وہ برتن آپکو دیتی آپ ڈھونڈ کر اسی جگہ منہ لگاتے جہاں سے منہ لگایا تھا۔

۳۸۲- اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَیْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْیَانُ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَیْحٍ عَنْ اَبِیْهِ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ کُنْتُ اَشْرَبُ مِنَ الْقَدَحِ وَاَنَا حَائِضٌ فَاُنَاوِلُهُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَیَضَعُ فَاهُ عَلٰی مَوْضِعِ فِیَّ فَیَشْرَبُ مِنْهُ وَاَتَعَرَّقُ مِنَ الْعَرْقِ وَاَنَا حَائِضٌ وَاُنَاوِلُهُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَیَضَعُ فَاهُ عَلٰی مَوْضِعِ فِیَّ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں پانی پیتی تھی حیض کی حالت میں پھر وہ برتن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیتی، آپ اپنا منہ اسی مقام پر لگاتے جہاں میں نے لگایا تھا، اور میں ہڈی چوستی حیض کی حالت میں پھر حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو دیدیتی آپ اپنا منہ اسی مقام پر لگاتے جہاں میں نے لگایا تھا۔

بَابُ الرَّجُلِ یَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ وَرَاْسُهٗ فِیْ حَجْرِ امْرَاَتِهٖ وَهِیَ حَائِضٌ ۲۳۶
ایک شخص اپنی بی بی کی گود میں اپنا سر رکھ کر قرآن پڑھے، اور وہ حائضہ ہو تو کیسا ہے؟

۳۸۳- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَعَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اُمِّهٖ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ حَجْرِ اِحْدَانَا وَهِیَ حَائِضٌ وَیَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کا سر مبارک ہم میں سے کسی کی گود میں ہوتا اور وہ حائضہ ہوتی، آپ قرآن پڑھا کرتے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ ۲۳۷ سُقُوطِ الصَّلٰوۃِ عَنِ الْحَائِضِ — حائضہ کے ذمہ سے نماز اُتر جاتی ہے

۳۸۴ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ.

عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ قَالَتْ سَاَلَتِ امْرَاَةٌ عَائِشَةَ اَتَقْضِي الْحَائِضُ الصَّلٰوةَ فَقَالَتْ اَحَرُوْرِيَّةٌ اَنْتِ قَدْ كُنَّا نَحِيْضُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فَلَا نَقْضِيْ وَلَا نُؤْمَرُ بِقَضَاءٍ.

حضرت معاذہ عدویہؓ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا حائضہ نماز کی قضا کرے؟ انھوں نے کہا کیا تو حروریہ ہے؟ ف.

بَابُ ۲۳۸ اسْتِخْدَامِ الْحَائِضِ — حائضہ عورت سے کام لینے کا بیان

۳۸۵ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ حَازِمٍ قَالَ قَالَ.

اَبُوْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ اِذْ قَالَ يَا عَائِشَةُ نَاوِلِيْنِي الثَّوْبَ فَقَالَتْ اِنِّيْ لَا اُصَلِّيْ فَقَالَ اِنَّهُ لَيْسَ فِيْ يَدِكِ فَنَاوَلَتْهُ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم مسجد میں تھے۔ آپؐ نے فرمایا اے عائشہ مجھ کو کپڑا اٹھا دے انھوں نے کہا میں نماز نہیں پڑھتی ہوں (یعنی حائضہ ہوں، یہ عمدہ اشارہ ہے حیض کا) آپؐ نے فرمایا وہ تیرے ہاتھ میں نہیں دھرا، تب انھوں نے کپڑا اٹھا دیا۔

۳۸۶ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ عَبِيْدَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَاَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَتْ.

عَائِشَةُ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاوِلِيْنِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقَالَتْ اِنِّيْ حَائِضٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَتْ حَيْضَتُكِ فِيْ يَدِكِ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے بوریا اٹھا دے مسجد سے میں نے کہا میں حائضہ ہوں آپؐ نے فرمایا تیرا حیض ہاتھ میں نہیں رکھا ہے۔

بَابُ ۲۳۹ بَسْطِ الْحَائِضِ الْخُمْرَةَ فِي الْمَسْجِدِ — حائضہ مسجد میں بوریا بچھادے تو کیسا ہے؟

۳۸۷ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْبُوْذٍ عَنْ اُمِّهٖ اَنَّ.

ف: حروریہ نسبت ہے حروراء کی طرف جو ایک گانوں کا نام ہے کوفے سے دو میل پر پہلے خارجی لوگ وہاں جمع ہوتے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا مطلب تھا کیا تو بھی خارجی ہے کیونکہ خارجی لوگ حائضہ پر نماز کی قضا واجب جانتے ہیں اور یہ خلاف ہے اجماع کے ہم کو حیض آتا تھا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر نماز کی قضا نہ کرتے تھے نہ ہم کو حکم ہوتا تھا قضا کرنے کا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ رَأْسَهُ فِي حَجْرِ إِحْدَانَا فَيَتْلُو الْقُرْآنَ وَهِيَ حَائِضٌ وَتَقُومُ إِحْدَانَا بِخُمْرَتِهِ إِلَى الْمَسْجِدِ فَتَبْسُطُهَا وَهِيَ حَائِضٌ۔

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر مبارک ہم میں کسی کی گود میں رکھتے اور قرآن پڑھتے اور وہ حائضہ ہوتی اور ہم میں سے کوئی اٹھ کر مسجد میں بوریا بچھا دیتی اور وہ حائضہ ہوتی۔

بَابُ تَرْجِيلِ الْحَائِضِ رَأْسَ زَوْجِهَا وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فِي الْمَسْجِدِ

حائضہ عورت اپنے خاوند کے سر میں کنگھی کرے اور وہ مرد مسجد میں اعتکاف سے ہو

۳۸۸ - أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تُرَجِّلُ رَأْسَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حَائِضٌ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَيُنَاوِلُهَا رَأْسَهُ وَهِيَ فِي حُجْرَتِهَا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ وہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے سر میں کنگھی کیا کرتی تھیں اور حائضہ ہوتیں اور آپ اعتکاف میں ہوتے۔ آپ اپنا سر ان کو دے دیتے اور وہ اپنے حجرے میں ہوتیں (یعنی حجرہ تو مسجد سے ملا ہوا تھا۔ آپ مسجد سے سر حجرہ کے اندر کر دیتے حضرت عائشہ کنگھی کر دیتیں۔

بَابُ غَسْلِ الْحَائِضِ رَأْسَ زَوْجِهَا

حائضہ عورت اپنے خاوند کا سر دھوئے

۳۸۹ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْنِي إِلَيَّ رَأْسَهُ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَأَغْسِلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم اپنا سر میری طرف جھکا دیتے اور آپ معتکف ہوتے میں آپ کا سر دھو دیتی اور میں حائضہ ہوتی۔

۳۹۰ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ وَهُوَ ابْنُ عِيَاضٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُخْرِجُ رَأْسَهُ مِنَ الْمَسْجِدِ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَأَغْسِلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم اپنا سر مبارک مسجد سے باہر نکالتے اور آپ اعتکاف میں ہوتے میں آپ کا سر دھوتی اور میں حائضہ ہوتی۔

۳۹۱ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُرَجِّلُ رَأْسَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا حَائِضٌ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سر میں کنگھی کرتی تھی اور میں حائضہ ہوتی۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ ۲۴۲ شُهُودِ الْحُيَّضِ الْعِيدَيْنِ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِيْنَ
حائضہ عیدگاہ میں آئیں اور مسلمانوں کی دعا میں شریک ہوں۔

۳۹۲- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ اَنْبَأَنَا اِسْمٰعِيلُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ كَانَتْ اُمُّ عَطِيَّةَ لَا تَذْكُرُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا قَالَتْ بِاَبَا فَقُلْتُ سَمِعْتِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ كَذَا وَكَذَا قَالَتْ نَعَمْ بِاَبَا قَالَ لِتَخْرُجِ الْعَوَاتِقُ وَذَوَاتُ الْخُدُوْرِ وَالْحُيَّضُ فَيَشْهَدْنَ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِيْنَ وَتَعْتَزِلُ الْحُيَّضُ الْمُصَلّٰى۔

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا جب حضور صلے اللہ علیہ وسلم کا ذکر کرتیں تو بابا کہتیں (بابا قسم ہے یعنی بابی قسم ہے میرے باپ کی) میں نے کہا تم نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ ایسا ایسا فرماتے تھے۔ اُمّ عطیہ رضی اللہ عنہا نے کہا ہاں بابا (یعنی قسم ہے میرے باپ کی) آپ نے فرمایا نکلنا چاہیے جوان لڑکیوں اور پردے والیوں اور حیض والی عورتوں کو اعید گاہ کی طرف تاکہ مسلمانوں کا مجمع زیادہ معلوم ہو اور نماز کی رونق ہو اور خوشی پیدا ہو۔) تو حاضر ہوں یہ عورتیں نیکی میں اور شریک ہوں مسلمانوں کی دعا میں، لیکن حیض والی عورتیں الگ رہیں مسجد سے (یعنی نماز میں شریک نہ ہوں اور مسجد کے اندر نہ آویں مگر باہر سے دعا میں شریک رہیں۔ ف۔

بَابُ ۲۴۳ الْمَرْاَةِ تَحِيْضُ بَعْدَ الْاِفَاضَةِ
طواف زیارت کے بعد عورت کو حیض آئے تو کیا کرے

۳۹۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انھوں نے حضور

ع۱: قال ابن الاثیر اصلہ "بِاَبِیْ هُوَ" یقال بابات الصبی اذا قلت لہ ۱ فدیک فقلبوا الیاء الفا کما فی ویلتا ۱۲۔

ع۲: بضم المعجمة والدال جمع خدر بکسر الخاء وسکون الدال وھو ستر یکون فی ناحیة البیت تقعد البکر وراءہ

ف: اس حدیث سے نماز عیدین کے لیے جوان عورتوں کے نکلنے کی اجازت ہوئی، بلکہ حکم ہوا۔ بعضوں نے یہ کہا کہ یہ حکم ابتدائے اسلام میں تھا جب مسلمانوں کی تعداد کم تھی، تو آپ نے عورتوں کے نکلنے کا حکم کیا تھا اس لیے کہ ان کی تعداد زیادہ معلوم ہو۔ اب مسلمان بہت ہو گئے، مردوں کا نکلنا کافی ہے، عورتوں کا نکلنا ضروری نہیں ہے مگر یہ صرف قیاس ہے، نماز عید سے مقصود عبادت الٰہی اور شکر ایزدی اور اظہار تجمل اور شوکت اسلام ہے اور یہ اسی صورت میں زیادہ ہوگا جب مجمع زیادہ ہو اس لیے علی العموم سب کا نکلنا مناسب ہے، مگر عورتیں اچھا ساتر پردہ پوش لباس پہن کر نکلیں جیسے دوسری روایت میں ہے ایک عورت نے کہا یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کسی عورت کے پاس چادر نہیں ہوتی وہ کیونکر نکلے۔ آپ نے فرمایا اس کو دوسری عورت اپنی فاضل چادر دے دے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

اللہ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ صَفِیَّۃَ بِنْتَ حُیَیٍّ قَدْ حَاضَتْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ لَعَلَّھَا تَحْبِسُنَا اَلَمْ تَکُنْ طَافَتْ مَعَکُنَّ بِالْبَیْتِ قَالَتْ بَلٰی قَالَ فَاخْرُجْنَ۔

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ صفیہ بنت حیی کو حیض آ گیا تو حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شاید انھوں نے ہم کو روک رکھا ہے کیا انھوں نے طواف نہیں کیا خانۂ کعبہ کا۔ (یعنی طواف الزیارت جو رکن ہے حج کا) حضرت عائشہ نے کہا طواف کر چکی ہیں آپ نے فرمایا تو پھر نکلو۔ ف

بَابٌ ۲۲۴ مَا تَفْعَلُ النِّسَاءُ عِنْدَ الْاِحْرَامِ
احرام کے وقت حائضہ عورت کیا کرے؟

۳۹۴۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَۃَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِیْہِ۔

عَنْ جَابِرٍ فِیْ حَدِیْثِ اَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَیْسٍ حِیْنَ نُفِسَتْ بِذِی الْحُلَیْفَۃِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَبِیْ بَکْرٍ مُرْھَا اَنْ تَغْتَسِلَ وَ یُھِلَّ۔

حضرت جابر عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کو جب ذوالحلیفہ میں نفاس ہوا تو حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے (ان کے خاوند) ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہا حکم کر دو ان کو غسل کرنے اور احرام باندھنے کا۔ ف۲

بَابٌ ۲۲۵ الصَّلٰوۃِ عَلَی النُّفَسَاءِ
نفاس والی عورت پر نماز جنازہ پڑھی جائے

۳۹۵۔ اَخْبَرَنَا حُمَیْدُ بْنُ مَسْعَدَۃَ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ حُسَیْنٍ یَعْنِی الْمُعَلِّمَ عَنِ ابْنِ بُرَیْدَۃَ۔

عَنْ سَمُرَۃَ قَالَ صَلَّیْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلٰی اُمِّ کَعْبٍ مَاتَتْ فِیْ نِفَاسِھَا فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی الصَّلٰوۃِ فِیْ وَسَطِھَا۔

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی ام کعب پر اور وہ مر گئی تھیں نفاس میں تو حضور صلے اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے ان کی کمر کے سامنے۔

بَابٌ ۲۲۶ دَمِ الْحَیْضِ یُصِیْبُ الثَّوْبَ
حیض کا خون کپڑے میں لگ جائے تو کیا کرے

۳۹۶۔ اَخْبَرَنَا یَحْیَی بْنُ حَبِیْبِ بْنِ عَرَبِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ھِشَامِ بْنِ عُرْوَۃَ عَنْ فَاطِمَۃَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ۔

عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِیْ بَکْرٍ وَکَانَتْ تَکُوْنُ فِیْ حَجْرِھَا اَنَّ امْرَاَۃً اسْتَفْتَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ الْحَیْضِ

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ حیض کا خون کپڑے میں لگ جائے تو

ف ؎ : یعنی طواف زیارت فرض ہے، وہ ادا ہو چکا۔ اب طواف الوداع کے لیے حائضہ کو ٹھیرنا ضرور نہیں۔

ف۲ : یعنی حیض یا نفاس کا ہو جانا احرام کو مانع نہیں ہے جس عورت کو میقات پر حیض یا نفاس ہو جائے تو وہ غسل کر کے احرام باندھ لے۔ لبیک کہے لیکن دوگانہ احرام نہ پڑھے نہ طواف کرے اور سب ارکان ادا کرے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

يُصِيبُ الثَّوْبَ فَقَالَ حُتِّيهِ وَاقْرُصِيهِ وَانْضَحِيهِ وَصَلِّي فِيهِ۔

کیا کرے؟ آپ نے فرمایا مل ڈال پھر چھیل ڈال اس کو اور نماز پڑھ اس کپڑے میں۔

۳۹۷- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْمِقْدَامِ ثَابِتٌ الْحَدَّادُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ قَيْسٍ بِنْتَ مِحْصَنٍ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيبُ الثَّوْبَ قَالَ حُكِّيهِ بِضِلَعٍ وَاغْسِلِيهِ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ۔

حضرت ام قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا حیض کا خون کپڑے میں لگ جائے تو کیا کرنا چاہیے؟ آپ نے فرمایا کھرچ ڈال اس کو ایک چھپٹی سے اور دھو ڈال پانی اور بیری سے۔

كِتَابُ الْغُسْلِ وَالتَّيَمُّمِ مِنَ الْمُجْتَبَى[۱]

کتاب غسل اور تیمم کی سنن مجتبےٰ سے

بَابُ[۲] ذِكْرِ نَهْيِ الْجُنُبِ عَنِ الِاغْتِسَالِ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ

جنب کو تھمے ہوئے پانی میں غسل کرنے کی ممانعت

۳۹۸- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا السَّائِبِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْتَسِلُ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ وَهُوَ جُنُبٌ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ غسل کرے تم میں سے کوئی تھمے ہوئے پانی میں جب وہ جنب ہو۔

۳۹۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبُولَنَّ الرَّجُلُ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ فِيهِ أَوْ يَتَوَضَّأُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ پیشاب کرے کوئی شخص تم میں سے تھمے ہوئے پانی میں پھر غسل یا وضو کرے اس میں۔

۴۰۰- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُبَالَ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يُغْتَسَلَ فِيهِ مِنَ الْجَنَابَةِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے تھمے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے پھر اس میں غسل جنابت کرنے سے۔

۴۰۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی اَنْ یُّبَالَ فِی الْمَآءِ الرَّاکِدِ ثُمَّ یُغْتَسَلَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے پھر

۴۰۲- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ اَیُّوْبَ عَنِ ابْنِ سِیْرِیْنَ۔
عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ لَا یَبُوْلَنَّ اَحَدُکُمْ فِی الْمَآءِ الدَّآئِمِ الَّذِیْ لَا یَجْرِیْ ثُمَّ یَغْتَسِلُ مِنْهُ قَالُوْا لِهِشَامٍ یَعْنِی ابْنَ حَسَّانَ اَیُّوْبُ اِنَّمَا یَنْتَهِیْ بِهٰذَا الْحَدِیْثِ اِلٰی اَبِیْ هُرَیْرَةَ فَقَالَ اِنَّ اَیُّوْبَ لَوِ اسْتَطَاعَ اَنْ لَّا یَرْفَعَ حَدِیْثًا لَمْ یَرْفَعْهُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے کہا نہ پیشاب کرے تم میں سے کوئی ٹھہرے ہوئے پانی میں جو بہتا نہیں ہے، پھر اس میں غسل کرے۔

باب ۲۴۸ الرُّخْصَةِ فِیْ دُخُوْلِ الْحَمَّامِ — حمام (غسل خانے) میں جانیکی اجازت

۴۰۳- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ
عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ کَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا یَدْخُلِ الْحَمَّامَ اِلَّا بِمِئْزَرٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو یقین رکھتا ہے اللہ پر اور قیامت پر وہ حمام میں نہ جائے بغیر تہبند باندھے۔ یعنی اپنا ستر دوسروں کے سامنے نہ کھولے ف۱

باب ۲۴۹ الْاِغْتِسَالِ بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ — برف اور اولوں سے غسل کرنیکا بیان

۴۰۴- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَجْزَاَةَ ابْنِ زَاهِرٍ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِیْ اَوْفٰی یُحَدِّثُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ کَانَ یَدْعُوْ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِیْ مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْخَطَایَا اَللّٰهُمَّ نَقِّنِیْ مِنْهَا کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِیْ بِالثَّلْجِ وَالْمَآءِ وَالْبَرَدِ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم دعا مانگتے تھے یا اللہ پاک کر دے مجھ کو گناہوں سے اور خطاؤں سے یا اللہ صاف کر دے مجھ کو ان سے جیسے صاف کیا جاتا ہے سفید کپڑا میل سے یا اللہ پاک کر مجھ کو برف اور اولے اور ٹھنڈے پانی سے۔

۴۰۵- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیٰی بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسٰی قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ یَزِیْدَ عَنْ رَقَبَةَ عَنْ مَجْزَاَةَ الْاَسْلَمِیِّ عَنِ ابْنِ اَبِیْ اَوْفٰی قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِیْ بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَآءِ الْبَارِدِ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِیْ مِنَ الذُّنُوْبِ کَمَا یُطَهَّرُ الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ۔

عبداللہ بن ابی اوفیٰ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگتے تھے یا اللہ مجھ کو گناہوں سے برف اور اولوں اور ٹھنڈے پانی کے ساتھ پاک کر دے۔ یا اللہ مجھ کو گناہوں سے اس طرح پاک کر دے جس طرح سفید کپڑا میل سے پاک کیا جاتا ہے

باب ۲۵۰ الْاِغْتِسَالِ قَبْلَ النَّوْمِ — سونے سے پہلے غسل کرنے کا بیان

۴۰۶- اَخْبَرَنَا شُعَیْبُ بْنُ یُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ عَنْ مُعَاوِیَةَ بْنِ صَالِحٍ

ف۱ پس وہ جو حنفیہ کے بعض فتاوے میں لکھا ہے کہ حمامی کے سامنے ستر کھولنا درست ہے، غلط اور لغو ہو گیا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَ نَوْمُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنَابَةِ أَيَغْتَسِلُ قَبْلَ أَنْ يَّنَامَ أَوْ يَنَامُ قَبْلَ أَنْ يَّغْتَسِلَ؟ قَالَتْ كُلُّ ذٰلِكَ قَدْ كَانَ يَفْعَلُ رُبَّمَا اغْتَسَلَ فَنَامَ وَرُبَّمَا تَوَضَّأَ فَنَامَ۔

حضرت عبداللہ بن ابی قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے میں نے پوچھا کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم جنابت کی حالت میں کیونکر سوتے تھے؟ کیا سونے سے پہلے غسل کرتے تھے، یا غسل سے پہلے سو جاتے تھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا سب طرح کرتے تھے کبھی غسل کر کے سوتے تھے کبھی وضو کر کے سو جاتے تھے (اور غسل نہ کرتے، لیکن وضو ضرور کر لیتے۔)

بَابُ الْاِغْتِسَالِ أَوَّلَ اللَّيْلِ[۲۵۱] پہلی رات کو غسل کرنا

۴۰۷ - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ بُرْدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ۔

۲۹۰، عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ فَقُلْتُ أَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ أَوْ مِنْ اٰخِرِهٖ قَالَتْ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ رُبَّمَا اغْتَسَلَ مِنْ اٰخِرِهٖ قُلْتُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً۔

حضرت غضیف بن حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا اور ان سے کہا کیا حضور صلے اللہ علیہ وسلم رات کے اول حصے میں غسل کرتے تھے یا اخیر رات میں؟ انھوں نے کہا ہر طرح سے کرتے۔ کبھی اول رات میں غسل کرتے کبھی اخیر رات میں غسل کرتے۔ میں نے کہا شکر ہے اس خدا جس نے دین میں گنجائش رکھی۔

بَابُ الْاِسْتِتَارِ عِنْدَ الْغُسْلِ[۲۵۲] غسل کے وقت آڑ کرنا

۴۰۸ - أَخْبَرَنِيْ إِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ۔

عَنْ يَعْلٰى أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا يَغْتَسِلُ بِالْبَرَازِ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنٰى عَلَيْهِ وَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ حَلِيْمٌ حَيِيٌّ سِتِّيْرٌ يُحِبُّ الْحَيَاءَ وَالسَّتْرَ فَإِذَا اغْتَسَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَتِرْ۔

حضرت ابو یعلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے کسی کو نہاتے ہوئے دیکھا سامنے (یعنی بغیر آڑ کے) تو آپ منبر پر چڑھے اور اللہ کا شکر کیا اور اس کی حمد بیان کی پھر فرمایا بیشک اللہ حلم اور شرم والا ہے۔ پردے میں رہتا ہے اور دوست رکھتا ہے شرم اور پردے کو سو جب کوئی تم میں سے غسل کرے تو پردہ کر لے۔

۴۰۹ - أَخْبَرَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ إِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ

---

[۲۵۱] بفتح الباء الموحدة الفضاء الواسع ۱۲

[۲۵۲] بکسر اول الیائین مخففة وکسر الثانية مشددة ۱۲

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى۔

عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ سِتِّيرٌ فَإِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَغْتَسِلَ فَلْيَتَوَارَ بِشَيْءٍ۔

حضرت ابو یعلیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ عزوجل بڑا پردہ والا ہے تو جب کوئی تم میں سے غسل کرے تو کسی چیز کی آڑ کرلے۔

۴۱۰ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ۔

عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ وَضَعْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاءً قَالَتْ فَسَتَرْتُهُ فَذَكَرَتِ الْغُسْلَ قَالَتْ ثُمَّ أَتَيْتُهُ بِخِرْقَةٍ فَلَمْ يُرِدْهَا۔

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے نہانے کو پانی رکھا اور میں نے پردہ کیا آپ پر بعد اس کے غسل کو بیان کیا پھر کہا میں ایک کپڑا لے کر آئی (بدن پونچھنے کو آپ نے اس کا خیال نہ کیا۔)

۴۱۱ - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ مُوسَى ابْنِ عُقْبَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا أَيُّوبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَغْتَسِلُ عُرْيَانًا خَرَّ عَلَيْهِ جَرَادٌ مِنْ ذَهَبٍ فَجَعَلَ يَحْثِي فِي ثَوْبِهِ قَالَ فَنَادَاهُ رَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّوبُ أَلَمْ أَكُنْ أَغْنَيْتُكَ قَالَ بَلَى يَا رَبِّ وَلَكِنْ لَا غِنَى عَنْ بَرَكَاتِكَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت ایوب علیہ السلام ننگے نہانے تھے اتنے میں ان کے اوپر سونے کی ٹڈی گری تو وہ اپنے کپڑے میں سمیٹنے لگے۔ اس وقت اللہ تعالے نے ان کو پکارا اور فرمایا اے ایوب علیہ السلام کیا میں نے تجھ کو غنی نہیں کیا؟ ایوب علیہ السلام نے کہا کیوں نہیں اے میرے رب (یعنی تو نے مجھے بے بیشک غنی کیا ہے) لیکن میں تیری برکتوں سے غنی نہیں ہو سکتا (یعنی کتنا ہی غنی ہو جاؤں پھر بھی تیری نعمتوں کا محتاج رہونگا)

بَابُ ۲۵۳ الدَّلَالَةِ عَلَى أَنْ لَا تَوْقِيتَ فِي الْمَاءِ الَّذِي يُغْتَسَلُ فِيهِ۔

پانی میں کوئی حد مقرر نہ ہونا

۴۱۲ - أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ فِي الْإِنَاءِ وَهُوَ الْفَرَقُ وَكُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَهُوَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم غسل کرتے تھے ایک برتن سے جو فرق[۵] تھا اور میں اور آپ ایک ہی برتن سے غسل کرتے (یعنی دونوں ہاتھ ڈال کر اس میں سے پانی لیتے جاتے۔

بَابُ ۲۵۴ اغْتِسَالِ الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ مِنْ نِسَائِهِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ۔

مرد اور عورت مل کر غسل کریں تو جائز ہے

ف[۵] فرق ایک پیمانہ ہے جس میں سولہ رطل پانی آتا ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۴۱۳ - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ هِشَامٍ ح وَأَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ.

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ وَأَنَا مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ نَغْتَرِفُ مِنْهُ جَمِيعًا وَقَالَ سُوَيْدٌ قَالَتْ كُنْتُ أَنَا.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم ایک برتن سے غسل کیا کرتے، دونوں اس میں سے چلّو لیتے جاتے۔

۴۱۴ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ.

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ مِنَ الْجَنَابَةِ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم دونوں ایک برتن سے غسل کرتے جنابت کا۔

۴۱۵ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ.

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي أُنَازِعُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِنَاءَ أَغْتَسِلُ أَنَا وَهُوَ مِنْهُ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اسود رضی اللہ عنہ سے کہا تو نے مجھے دیکھا ہوتا میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے چھینا جھپٹی کرتی برتن میں آپ اور میں اسی ایک برتن سے غسل کرتے۔

بَابُ ۲۵۵ الرُّخْصَةِ فِي ذٰلِكَ — دونوں کو ایک برتن سے نہانیکی اجازت

۴۱۶ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ ح وَأَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُعَاذَةَ.

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ أُبَادِرُهُ وَيُبَادِرُنِي حَتّٰى يَقُولَ دَعِي لِي وَأَقُولُ أَنَا دَعْ لِي قَالَ سُوَيْدٌ يُبَادِرُنِي وَأُبَادِرُهُ فَأَقُولُ دَعْ لِي دَعْ لِي.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم دونوں ایک برتن سے نہلاتے میں چاہتی کہ جھٹ پٹ آپ سے پہلے نہالوں، اور آپ چاہتے کہ جھٹ پٹ مجھ سے پہلے نہالیں یہاں تک کہ آپ فرماتے تھے کہ میرے لیے پانی رہنے دیں، اور میں کہتی کہ میرے لیے رہنے دو۔ حضرت سوید رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آپ چاہتے تھے کہ جلدی نہالیں اور میں چاہتی تھی کہ میں جلدی غسل کر لوں تو میں کہتی کہ دیکھو میرے لیے پانی رہنے دو۔ پانی رہنے دو۔

بَابُ ۲۵۶ الْاِغْتِسَالِ فِي قَصْعَةٍ فِيهَا أَثَرُ الْعَجِينِ — آٹا لگے ہوئے برتن میں پانی بھر کر غسل کرنا!

۴۱۷ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي۔

أُمُّ هَانِيٍ أَنَّهَا دَخَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَهُوَ يَغْتَسِلُ قَدْ سَتَرَتْهُ فَاطِمَةُ بِثَوْبٍ دُونَهُ فِي قَصْعَةٍ فِيهَا أَثَرُ الْعَجِينِ قَالَتْ فَصَلَّى الضُّحَى فَمَا أَدْرِي كَمْ صَلَّى حِينَ قَضَى غُسْلَهُ۔

حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے مروی ہے وہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس گئیں جس دن مکہ فتح ہوا آپؐ نہا رہے تھے اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا آپؐ پر آڑ کیے ہوئے تھیں کسی کپڑے کی اور آپؐ نہا رہے تھے ایک کونڈے سے جس میں آٹے کا لگاؤ تھا پھر آپؐ نے چاشت کی نماز پڑھی۔ ام ہانی کہتی ہیں مجھے یاد نہیں ہے آپؐ نے کتنی رکعتیں پڑھیں جب نہا چکے۔ ف۱۔

بَابُ تَرْكِ الْمَرْأَةِ نَقْضَ رَأْسِهَا عِنْدَ الْاِغْتِسَالِ ۲۵۷

(جب چوٹیاں گندھی ہوں) تو غسل کے وقت سر کھولنا عورت کو ضرور نہیں

۴۱۸- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ۔

عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هٰذَا فَإِذَا تَوْرٌ مَوْضُوعٌ مِثْلُ الصَّاعِ أَوْ دُونَهُ فَنَشْرَعُ فِيهِ جَمِيعًا فَأُفِيضُ عَلَى رَأْسِي بِيَدَيَّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَمَا أَنْقُضُ لِي شَعْرًا۔

حضرت عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا تم نے دیکھا میں اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم دونوں اس برتن سے غسل کرتے تھے (وہاں ایک ڈول رکھا تھا صاع کے برابر یا اس سے کم) ہم دونوں شروع کرتے تھے ایک ساتھ مل کر، تو میں اپنے سر پر تین بار پانی ڈالتی اپنے ہاتھ سے اور بال نہ کھولتی۔

بَابُ إِذَا تَطَيَّبَ وَاغْتَسَلَ وَبَقِيَ أَثَرُ الطِّيبِ ۲۵۸

اگر کسی نے احرام کے لیے غسل کیا اور خوشبو، لگائی پھر بعد احرام کے اس خوشبو کا اثر رہا تو کیسا ہے؟

۴۱۹- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُولُ لَأَنْ أُصْبِحَ مُطَّلِيًا بِقَطِرَانٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُصْبِحَ مُحْرِمًا أَنْضَخُ طِيبًا فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے تھے کہ اگر میں گندھک لگا کر صبح کروں تو مجھے بھلا معلوم ہوتا ہے اس سے کہ میں احرام میں ہوں اور صبح کر دوں اس حال میں کہ خوشبو پھیلاتا ہوں (یعنی میرے بدن یا کپڑے سے خوشبو آتی ہو) محمد بن

ف۱: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر کوئی پاک چیز پانی مل جائے بشرطیکہ پانی کی رقت باقی رہے تو اس سے وضو اور غسل درست ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

الْمُنْتَشِرِ فَدَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ فَأَخْبَرْتُهَا بِقَوْلِهٖ فَقَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ عَلٰى نِسَائِهٖ ثُمَّ أَصْبَحَ مُحْرِمًا۔

المنتشر نے کہا یہ سن کر میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا اور ان سے بیان کیا۔ انھوں نے کہا میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو خوشبو لگائی، آپؐ اپنی عورتوں کے پاس گئے پھر اس کی صبح کو احرام باندھا (تو خوشبو کا اثر احرام کی حالت میں رہا پس معلوم ہوا کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کا یہ قول ان کا قیاس تھا، ورنہ جس خوشبو کا اثر احرام کے بعد باقی رہے اس کا لگانا احرام سے پہلے درست ہے)۔

بَابُ ۲۵۹ إِزَالَةِ الْجُنُبِ الْأَذٰى عَنْهُ قَبْلَ إِفَاضَةِ الْمَاءِ عَلَيْهِ

جنب اپنے سارے بدن پر پانی ڈالنے سے پہلے نجاست بدن پر لگی ہو اسکو دور کرے

۴۲۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ،

عَنْ مَيْمُوْنَةَ قَالَتْ تَوَضَّأَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُضُوْءَهٗ لِلصَّلٰوةِ غَيْرَ رِجْلَيْهِ وَغَسَلَ فَرْجَهٗ وَمَا أَصَابَهٗ ثُمَّ أَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ ثُمَّ نَحّٰى رِجْلَيْهِ فَغَسَلَهُمَا قَالَتْ هٰذِهٖ غِسْلَةٌ لِّلْجَنَابَةِ۔

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا جیسے نماز کے لیے وضو کرتے تھے لیکن پاؤں نہ دھوئے اور شرمگاہ دھوئی اور جو اس میں لگا تھا اس کو دھویا پھر پانی اپنے بدن پر بہایا۔ بعد اس کے اپنے پاؤں کو وہاں سے سرکایا اور دونوں پاؤں دھوئے میمونہ رضی اللہ عنہا نے کہا آپؐ کا غسل جنابت یہی تھا۔

بَابُ ۲۶۰ مَسْحِ الْيَدِ بِالْأَرْضِ بَعْدَ غَسْلِ الْفَرْجِ

شرمگاہ دھونے کے بعد زمین پر ہاتھ پھیرنا

۴۲۱ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ۔

عَنْ مَيْمُوْنَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ يَبْدَأُ فَيَغْسِلُ يَدَيْهِ ثُمَّ يُفْرِغُ بِيَمِيْنِهٖ عَلٰى شِمَالِهٖ فَيَغْسِلُ فَرْجَهٗ ثُمَّ يَضْرِبُ بِيَدِهٖ عَلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَمْسَحُهَا ثُمَّ يَغْسِلُهَا ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وُضُوْءَهٗ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ يُفْرِغُ عَلٰى رَأْسِهٖ وَعَلٰى سَائِرِ جَسَدِهٖ ثُمَّ يَتَنَحّٰى فَيَغْسِلُ رِجْلَيْهِ۔

حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم جب غسل جنابت کرتے تو پہلے دونوں ہاتھ دھوتے پھر داہنے ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالتے اور شرمگاہ کو دھوتے پھر اپنا داہنا ہاتھ زمین پر مارتے اور اس پر رگڑتے پھر اس کو دھوتے اور جیسے نماز کا وضو ہوتا ہے ویسے ہی وضو کرتے پھر اپنے سر پر اور سارے بدن پر پانی ڈالتے بعد اس کے اس جگہ سے سرک جاتے اور اپنے دونوں پاؤں دھوتے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ ٢٦١ اَلْاِبْتِدَاءِ بِالْوُضُوْءِ فِيْ غُسْلِ الْجَنَابَةِ — جنابت کا غسل وضو سے شروع کرنا

۴۲۲۔ اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ غَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ تَوَضَّاَ وُضُوْءَهُ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ ثُمَّ يُخَلِّلُ بِيَدِهٖ شَعْرَهٗ حَتّٰى اِذَا ظَنَّ اَنَّهٗ قَدْ اَرْوٰى بَشَرَتَهٗ اَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ سَائِرَ جَسَدِهٖ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب غسل جنابت کرتے تو پہلے اپنے دونوں ہاتھ دھوتے پھر جیسے نماز کا وضو ہوتا ہے ویسے وضو کرتے پھر غسل کرتے، پھر اپنے ہاتھوں سے بالوں میں خلال کرتے، جب یقین ہو جاتا کہ جسم میں پانی پہنچ گیا اس وقت تین بار پانی اپنے اوپر ڈالتے پھر سارا بدن دھوتے۔

بَابُ ٢٦٢ اَلتَّيَمُّنِ فِي الطُّهُوْرِ — طہارت میں دہنی جانب سے شروع کرنا۔

۴۲۳۔ اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مَسْرُوْقٍ۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ مَا اسْتَطَاعَ فِيْ طُهُوْرِهٖ وَتَنَعُّلِهٖ وَتَرَجُّلِهٖ وَقَالَ بِوَاسِطٍ فِيْ شَاْنِهٖ كُلِّهٖ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دہنی طرف سے شروع کرنا پسند کرتے تھے جہاں تک ہو سکتا اپنی طہارت میں، اور جوتا پہننے میں اور کنگھی کرنے میں۔ مسروق جو اس حدیث کے راوی ہیں انھوں نے واسط (ایک قریہ ہے مضافات بصرہ میں) میں اس حدیث کے روایت کرتے وقت اتنا زیادہ کیا ہے کہ آپ ہر کام میں دہنی طرف سے شروع کرنا پسند کرتے تھے۔

بَابُ ٢٦٣ تَرْكِ مَسْحِ الرَّاْسِ فِي الْوُضُوْءِ مِنَ الْجَنَابَةِ — غسل جنابت کے وضو میں سر کا مسح ضروری نہیں

۴۲۴۔ اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ هُوَ ابْنُ سَمَاعَةَ قَالَ اَنْبَانَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ وَاتَّسَقَتِ الْاَحَادِيْثُ عَلٰى هٰذَا يَبْدَاُ فَيُفْرِغُ عَلٰى يَدِهِ الْيُمْنٰى مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلٰثًا ثُمَّ يُدْخِلُ يَدَهُ الْيُمْنٰى فِيْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے غسل جنابت کو پوچھا (کیونکر کرنا چاہیے) اور بہت روایتیں اسی مضمون کی آئیں کہ پہلے اپنے دہنے ہاتھ پر دو یا تین بار پانی ڈالے پھر اپنا داہنا

www.sirat-e-mustaqeem.com

الْإِنَاءِ فَيَصُبُّ بِهِمَا عَلَى فَرْجِهِ وَيَدُهُ الْيُسْرَى عَلَى فَرْجِهِ فَيَغْسِلُ مَا هُنَالِكَ حَتَّى يُنْقِيَهُ ثُمَّ يَضَعُ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى التُّرَابِ إِنْ شَاءَ ثُمَّ يَصُبُّ عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى حَتَّى يُنْقِيَهَا ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَيْهِ ثَلَاثًا وَيَسْتَنْشِقُ وَيَتَمَضْمَضُ وَيَغْسِلُ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا حَتَّى إِذَا بَلَغَ رَأْسَهُ لَمْ يَمْسَحْ وَأَفْرَغَ عَلَيْهِ الْمَاءَ فَهَكَذَا كَانَ غُسْلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا ذُكِرَ.

ہاتھ برتن میں ڈالے اور پانی لے کر اپنی شرمگاہ پر بہا دے اور بائیں ہاتھ سے شرمگاہ دھوئے یہاں تک کہ جو اس میں لگا ہو وہ صاف ہو جائے پھر بائیں ہاتھ کو اگر چاہے مٹی سے رگڑے اس کے بعد بائیں ہاتھ پر پانی ڈالے یہاں تک کہ صاف ہو جائے پھر دونوں ہاتھوں کو تین بار دھوئے اور کلی کرے اور ناک میں پانی ڈالے اور منہ دھوئے اور دونوں باہیں تین تین بار دھوئے جب سر کی باری آئے تو اس پر مسح نہ کرے بلکہ پانی بہا لے اس طرح حضور صلے اللہ علیہ وسلم کا غسل جنابت حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔

بَابُ اسْتِبْرَاءِ الْبَشَرَةِ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ ۲۶۴

جنابت کے غسل میں بدن کو صاف کرنا

۴۲۵ - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ غَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يُخَلِّلُ رَأْسَهُ بِأَصَابِعِهِ حَتَّى إِذَا خُيِّلَ إِلَيْهِ أَنَّهُ قَدِ اسْتَبْرَأَ الْبَشَرَةَ غَرَفَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ سَائِرَ جَسَدِهِ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم جب غسل جنابت کرتے تو دونوں ہاتھوں کو دھوتے پھر نماز کا سا وضو کرتے پھر سر کے بالوں کا خلال کرتے۔ انگلیوں سے یہاں تک کہ یقین ہو جاتا سر کے صاف ہونے کا تب دونوں چلو بھر کر سر پر تین بار ڈالتے۔ پھر سارے بدن پر پانی ڈالتے۔

۴۲۶ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنِ الْقَاسِمِ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ دَعَا بِشَيْءٍ نَحْوِ الْحِلَابِ فَأَخَذَ بِكَفِّهِ بَدَأَ بِشِقِّ رَأْسِهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ الْأَيْسَرِ ثُمَّ أَخَذَ بِكَفَّيْهِ فَقَالَ بِهِمَا عَلَى رَأْسِهِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم جب غسل کرتے جنابت کا تو ایک برتن منگواتے حلاب کے موافق اور ہاتھ میں لے کر پہلے سر کے دہنی طرف سے شروع کرتے تھے پھر بائیں طرف سے پھر دونوں ہاتھوں سے لیتے اور سر پر ملتے۔ ف ا

ف ۱: حلاب بکسر حائے مہملہ و تخفیف لام بروزن کتاب، ایک برتن ہے جس میں دودھ دوہا جاتا ہے، خطابی نے کہا حلاب وہ برتن ہے جس میں ایک اونٹنی کا دودھ سما جائے یہی مشہور ہے، اور یہ صحیح روایت میں ازہری نے کہا یہ لفظ جُلاب ہے بضم جیم معجمہ اور تشدید لام مراد اس سے گلاب ہے یعنی خوشبو کے لیے آپ گلاب منگواتے سر میں لانے کو، اور بخاری نے شاید یہی معنی سمجھے کیونکہ انھوں نے ترجمہ باب یوں کیا ہے۔ باب اس شخص کے بیان میں جس نے حلاب اور خوشبو سے غسل شروع کیا۔ بعضوں نے کہا یہ لفظ حلاب بکسر حائے مہملہ یعنی ظرف اور مراد خوشبو کا ظرف ہے اور یہی صحیح ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ ۲۶۵ مَا يَكْفِي الْجُنُبَ مِنْ إِفَاضَةِ الْمَاءِ عَلَى رَأْسِهِ — جُنب کو اپنے سر پر کتنا پانی ڈالنا کافی ہے

۴۲۷- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ ح وَأَنْبَأَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ ابْنَ صُرَدٍ يُحَدِّثُ.

عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُكِرَ عِنْدَهُ الْغُسْلُ فَقَالَ أَمَّا أَنَا فَأُفْرِغُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثًا.

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس غسل کا ذکر آیا۔ آپ نے فرمایا میں تو اپنے سر پر تین بار پانی ڈالتا ہوں۔

۴۲۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُخَوَّلٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ.

عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ أَفْرَغَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب غسل کرتے تو اپنے سر پر تین بار پانی ڈالتے۔

بَابُ ۲۶۶ الْعَمَلِ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْحَيْضِ — حیض سے غسل کرتے وقت کیا کرے؟

۴۲۹- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ.

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَغْتَسِلُ عِنْدَ الطُّهُورِ قَالَ خُذِي فِرْصَةً مُمَسَّكَةً فَتَوَضَّئِي بِهَا قَالَتْ كَيْفَ أَتَوَضَّأُ بِهَا قَالَ تَوَضَّئِي بِهَا قَالَتْ كَيْفَ أَتَوَضَّأُ بِهَا قَالَتْ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّحَ وَأَعْرَضَ عَنْهَا فَفَطِنَتْ عَائِشَةُ لِمَا يُرِيدُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَأَخَذْتُهَا وَجَبَذْتُهَا إِلَيَّ فَأَخْبَرْتُهَا بِمَا يُرِيدُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول میں حیض سے پاک ہو کر کیونکر غسل کروں۔ آپ نے فرمایا ایک ٹکڑا لے کپڑے یا روئی کا جس میں مشک لگی ہو اس سے طہارت کر وہ عورت بولی حضور صلے اللہ علیہ وسلم میں کیونکر اس سے طہارت کروں؟ آپ نے فرمایا طہارت کر اس سے وہ بولی میں کیونکر اس سے طہارت کروں۔ یہ سن کر حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے سبحان اللہ کہا اور اس کی طرف سے منہ پھیر لیا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سمجھ گئیں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی مراد کو۔ انھوں نے کہا میں نے اس عورت کو اپنی طرف کھینچ لیا پھر حضور صلے اللہ علیہ وسلم کا جو مقصد تھا اسے بتلا دیا آپ کا مقصد یہ تھا کہ غسل کے بعد اس ٹکڑے کو شرمگاہ میں رکھ تاکہ بدبو رفع ہو۔)

بَابُ ۲۶۷ الْغُسْلِ مَرَّةً وَاحِدَةً — غسل میں سب اعضا کو ایک ایک بار دھونا

www.sirat-e-mustaqeem.com

۴۳۰ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِیْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ عَنْ کُرَیْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ۔

عَنْ مَیْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَتِ اغْتَسَلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَغَسَلَ فَرْجَہٗ وَدَلَکَ یَدَہٗ بِالْاَرْضِ اَوِ الْحَائِطِ ثُمَّ تَوَضَّاَ وُضُوْءَہٗ لِلصَّلٰوۃِ ثُمَّ اَفَاضَ عَلٰی رَاْسِہٖ وَسَائِرِ جَسَدِہٖ۔

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جنابت کا غسل کیا تو اپنی شرمگاہ کو دھویا، اور زمین پر ہاتھ رگڑا یا دیوار پر پھر نماز کا سا وضو کیا۔ اس کے بعد سر اور تمام بدن پر پانی ڈالا۔

بَابُ ۲۶۸ اِغْتِسَالِ النُّفَسَاءِ عِنْدَ الْاِحْرَامِ — جو عورت بچہ جنی ہو وہ احرام کیونکر باندھے

۴۳۱ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَیَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَاللَّفْظُ لَہٗ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا۔

جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ اَتَیْنَا جَابِرَ ابْنَ عَبْدِ اللّٰہِ فَسَاَلْنَاہُ عَنْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَحَدَّثَنَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَرَجَ لِخَمْسٍ بَقِیْنَ مِنْ ذِی الْقَعْدَةِ وَخَرَجْنَا مَعَہٗ حَتّٰی اَتٰی ذَا الْحُلَیْفَةِ وَلَدَتْ اَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَیْسٍ مُحَمَّدَ بْنَ اَبِیْ بَکْرٍ فَاَرْسَلَتْ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَیْفَ اَصْنَعُ فَقَالَ اغْتَسِلِیْ ثُمَّ اسْتَثْفِرِیْ ثُمَّ اَهِلِّیْ۔

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے سنا اپنے والد ماجد امام محمد باقر سے، انھوں نے کہا کہ ہم جابر بن عبداللہ کے پاس گئے اور ان سے پوچھا حجۃ الوداع کا حال' انھوں نے کہا۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم مدینہ سے نکلے جب ذی قعدہ کے پانچ روز رہ گئے تھے اور ہم بھی آپ کے ساتھ نکلے جب مقام ذوالحلیفہ میں پہنچے تو حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا (زوجۂ ابوبکر صدیق رض) بچہ جنیں جن کا نام حضرت محمد بن ابی بکر تھا، انھوں نے کسی کو حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجا کہ اب میں کیا کروں؟ آپ نے فرمایا غسل کر پھر لنگوٹ باندھ لے، اس کے بعد لبیک پکار (یعنی احرام باندھ لے۔)

بَابُ ۲۶۹ تَرْکِ الْوُضُوْءِ بَعْدَ الْغُسْلِ — غسل کرنے کے بعد وضو نہ کرنا

۴۳۲ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَکِیْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِیْ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ ح وَاَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِیْکٌ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَتَوَضَّاُ بَعْدَ الْغُسْلِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم غسل کے بعد وضو نہ کرتے تھے (اس لیے کہ غسل کافی ہے وضو کی طرف سے بھی)

بَابُ ۲۷۰ الطَّوَافِ عَلَی النِّسَاءِ فِیْ غُسْلٍ وَّاحِدٍ — کئی عورتوں سے صحبت کرنا پھر ایک بار غسل کر لینا

www.sirat-e-mustaqeem.com

۴۳۳ اَخْبَرَنَا حُمَیْدُ بْنُ مَسْعَدَۃَ عَنْ بِشْرٍ هُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ ابْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَتْ۔

عَنْ عَائِشَةَ كُنْتُ اُطَيِّبُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَطُوْفُ عَلٰى نِسَآئِهٖ ثُمَّ يُصْبِحُ مُحْرِمًا يَنْضَحُ طِيْبًا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے خوشبو لگاتی، آپ اپنی عورتوں کے پاس ہوتے پھر صبح کو احرام باندھے ہوتے اور خوشبو آپ میں سے مہکتی ہوتی۔ ف ۱

بَابُ التَّيَمُّمِ بِالصَّعِيْدِ ۲۷۱

مٹی پر تیمم کرنا درست ہے۔

۴۳۴۔ اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ اَنْبَانَا سَيَّارٌ عَنْ يَزِيْدَ الْفَقِيْرِ۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اُعْطِيْتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ اَحَدٌ قَبْلِيْ نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مَسِيْرَةَ شَهْرٍ وَجُعِلَتْ لِيَ الْاَرْضُ مَسْجِدًا وَّطَهُوْرًا فَاَيْنَمَا اَدْرَكَ الرَّجُلَ مِنْ اُمَّتِيَ الصَّلٰوةُ يُصَلِّيْ وَاُعْطِيْتُ الشَّفَاعَةَ وَلَمْ يُعْطَ نَبِيٌّ قَبْلِيْ وَبُعِثْتُ اِلَى النَّاسِ كَآفَّةً وَّكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يُبْعَثُ اِلٰى قَوْمِهٖ خَاصَّةً۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے پانچ باتیں عنایت ہوئیں جو مجھ سے پہلے کسی کو نہیں ملی تھیں، ایک تو مدد کیا گیا میں ساتھ رعب کے ایک مہینے کی راہ سے (یعنی میں کافروں سے ایک مہینے کی راہ پر ہوتا ہوں لیکن میری دہشت ان کے دلوں میں پڑ جاتی ہے) دوسرے زمین میرے لیے مسجد بنائی گئی (یعنی ہر جگہ نماز درست ہے) تیسرے زمین میرے لیے طہارت بنائی گئی ہے (یعنی تیمم مٹی سے درست ہوا) اب میری امت میں سے جس شخص کو جہاں نماز کا وقت آجائے نماز پڑھ لے۔ چوتھے مجھ کو شفاعت عطا ہے جو مخصوص ہے ہمارے پیغمبر سے وہ لوگوں کو راحت و آرام دینے کے لیے اور طول روز حشر سے خلاص دینے کے لیے ہوگی) پانچویں میں تمام لوگوں کی طرف بھیجا گیا مجھ سے پہلے ہر ایک نبی خاص اپنی قوم کی طرف بھیجا جاتا ہے

بَابُ التَّيَمُّمِ لِمَنْ يَجِدُ الْمَآءَ بَعْدَ الصَّلٰوةِ ۲۷۲

ایک شخص تیمم کر کے نماز پڑھ لے پھر پانی ملے اور وقت باقی ہو

۴۳۵۔ اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ ابْنُ نَافِعٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ

عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ اَنَّ رَجُلَيْنِ تَيَمَّمَا وَصَلَّيَا ثُمَّ وَجَدَا مَآءً فِي الْوَقْتِ فَتَوَضَّاَ اَحَدُهُمَا وَعَادَ لِصَلٰوتِهٖ مَا كَانَ فِي الْوَقْتِ وَلَمْ يُعِدِ الْاٰخَرُ فَسَاَلَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دو شخصوں نے تیمم کیا اور نماز پڑھ لی پھر وقت کے اندر پانی پایا ایک نے وضو کیا اور نماز لوٹائی اور دوسرے نے نہیں لوٹائی، پھر دونوں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ نے فرمایا اس شخص سے جس نے نماز

ف ۱ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ کئی عورتوں کے پاس رہ کر ایک دفعہ غسل کر سکتے ہیں۔ دوسرے یہ نکلا کہ احرام باندھنے کے بعد اگر خوشبو کا

www.sirat-e-mustaqeem.com

فَقَالَ لِلَّذِي لَمْ يُعِدْ أَصَبْتَ السُّنَّةَ وَ أَجْزَءَتْكَ صَلٰوتُكَ وَقَالَ لِلْآخَرِ أَمَّا أَنْتَ فَلَكَ مِثْلُ سَهْمِ جَمْعٍ۔

نہیں لوٹائی تھی تو سنت پر چلا (یعنی شریعت کا حکم یوں ہی ہے کہ نماز کا لوٹانا ضرور نہیں) اور تیری نماز ہو گئی، اور دوسرے سے فرمایا تیرے لیے دوہرا حصہ ہے یا تیرے لیے ایک لشکر کا حصہ ہے (یعنی جیسے لشکر کو مال غنیمت میں سے حصہ ملتا ہے اتنا ثواب تجھ کو ہے)۔

۴۳۶- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَيْرَةُ وَغَيْرُهُ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ

عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَجُلَيْنِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ۔

عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ سے مرسلاً ایسی ہی روایت ہے جیسی اوپر گزری

۴۳۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ۔

أَنَّ مُخَارِقًا أَخْبَرَهُمْ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ أَنَّ رَجُلًا أَجْنَبَ فَلَمْ يُصَلِّ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ أَصَبْتَ فَأَجْنَبَ رَجُلٌ آخَرُ فَتَيَمَّمَ وَصَلّٰى فَقَالَ نَحْوًا مِمَّا قَالَ لِلْآخَرِ يَعْنِي أَصَبْتَ۔

طارق بن شہاب روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی جنبی ہوا تو نماز نہ پڑھی پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور واقعہ بیان کیا تو آپ نے فرمایا تو نے ٹھیک کیا۔ ایک اور آدمی جنبی ہوا تو تیمم کرکے نماز پڑھی تو آپ نے اس کو بھی وہی فرمایا جو پہلے کو فرمایا یعنی تو نے ٹھیک کیا۔

بَابُ الْوُضُوْءِ مِنَ الْمَذْيِ ۲۷۳ — مذی سے وضو کرنے کا باب

۴۳۸- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَذَاكَرَ عَلِيٌّ وَ الْمِقْدَادُ وَعَمَّارٌ فَقَالَ عَلِيٌّ إِنِّي امْرُؤٌ مَذَّاءٌ وَإِنِّي أَسْتَحْيِي أَنْ أَسْأَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَكَانِ ابْنَتِهِ مِنِّي فَيَسْأَلُهُ أَحَدُكُمَا فَذَكَرَ لِي أَنَّ أَحَدَهُمَا نَسِيْتُهُ سَأَلَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ الْمَذْيُ إِذَا وَجَدَهُ أَحَدُكُمْ فَلْيَغْسِلْ ذٰلِكَ مِنْهُ وَلْيَتَوَضَّأْ وُضُوْءَهُ لِلصَّلٰوةِ أَوْ كَوُضُوْءِ الصَّلٰوةِ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور مقداد رضی اللہ عنہ اور عمار رضی اللہ عنہ نے آپس میں گفتگو کی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا مجھے مذی بہت آتی ہے اور میں شرم کرتا ہوں حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے اس کا مسئلہ پوچھنے میں کیونکہ آپ کی صاحبزادی میرے نکاح میں ہیں لیکن تم دونوں میں سے کوئی پوچھ لے تو میں نے سنا کہ ان دونوں میں سے (یعنی مقداد اور عمار میں سے) کسی نے آپ سے پوچھا لیکن میں بھول گیا کہ وہ کون تھا۔ (یعنی مقداد تھے یا عمار) حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو ایسا اتفاق ہو (یعنی مذی نکلے) تو اس کو دھو ڈالے پھر نماز سا وضو کرے۔

www.KitaboSunnat.com

۴۳۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً فَأَمَرْتُ رَجُلًا فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے مجھے بہت مذی آتی تھی میں نے ایک شخص سے کہا تم حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے ذکر کرو۔ اس

www.sirat-e-mustaqeem.com

فَقَالَ فِيهِ الْوُضُوْءُ۔ نے ذکر کیا آپ نے فرمایا مذی میں وضو کافی ہے۔

۴۴۰- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سُلَيْمَانُ الْاَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ مُنْذِرًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ۔

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اسْتَحْيَيْتُ اَنْ اَسْاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ مِنْ اَجْلِ فَاطِمَةَ فَاَمَرْتُ الْمِقْدَادَ فَسَاَلَهٗ فَقَالَ فِيْهِ الْوُضُوْءُ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے میں نے شرم کی حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے مذی کا مسئلہ پوچھنے میں۔ بسبب فاطمہ رضی اللہ عنہا کے تو میں نے مقداد رضی اللہ عنہ سے کہا انھوں نے پوچھا، آپ نے فرمایا اس میں وضو ہے۔

۴۴۱- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا اَخْبَرَنِيْ مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ اَرْسَلْتُ الْمِقْدَادَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْاَلُهٗ عَنِ الْمَذْيِ قَالَ تَوَضَّاْ وَانْضَحْ فَرْجَكَ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے مقداد رضی اللہ عنہ کو حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجا۔ مذی کا مسئلہ پوچھنے کو، آپ نے فرمایا وضو کر ڈال اور شرمگاہ دھو ڈال!

۴۴۲- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَشَجِّ۔

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ اَرْسَلَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ الْمِقْدَادَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْاَلُهٗ عَنِ الرَّجُلِ يَجِدُ الْمَذْيَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ ذَكَرَهٗ ثُمَّ لْيَتَوَضَّاْ۔

حضرت سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مقداد رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجا مذی کا مسئلہ پوچھنے کو آپ نے فرمایا اپنے ذکر کو دھو ڈال پھر وضو کر لے۔

۴۴۳- اَخْبَرَنَا عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قُرِئَ عَلٰى مَالِكٍ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنْ اَبِي النَّضْرِ۔

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ اَمَرَهٗ اَنْ يَّسْاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ اِذَا دَنَا مِنَ الْمَرْاَةِ فَخَرَجَ مِنْهُ الْمَذْيُ فَاِنَّ عِنْدِيْ بِنْتَهٗ وَاَنَا اَسْتَحْيِيْ اَنْ اَسْاَلَهٗ فَسَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ اِذَا وَجَدَ اَحَدُكُمْ ذٰلِكَ فَلْيَنْضَحْ فَرْجَهٗ وَلْيَتَوَضَّاْ وُضُوْءَهٗ لِلصَّلٰوةِ۔

حضرت سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مقداد بن الاسود سے کہا تم حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھو کہ جب کوئی شخص اپنی عورت کے نزدیک جائے اور اس کی مذی نکل آوے تو کیا کرے۔ میرے پاس آپ کی صاحبزادی ہیں اس لیے میں شرم کرتا ہوں آپ سے یہ مسئلہ پوچھنے میں۔ مقداد رضی اللہ عنہ نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ نے فرمایا جب کسی کو تم میں سے ایسا اتفاق ہو تو اپنی شرمگاہ کو دھو ڈالے پھر وضو کرے جیسے نماز کے لیے کرتا ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

باب ۲۷۴ الامر بالوضوء من النوم

جب سو کر اٹھے تب وضو کر لے

۴۴۴- اخبرنا عمران بن یزید قال حدثنا اسمٰعیل بن عبد اللہ قال حدثنا الاوزاعی قال حدثنا محمد بن مسلم الزہری قال حدثنی سعید بن المسیب قال حدثنی ابو ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام احدکم من اللیل فلا یدخل یدہ فی الاناء حتی یفرغ علیہا مرتین او ثلاثا فان احدکم لا یدری این باتت یدہ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی رات کو اٹھے تب اپنا ہاتھ برتن میں نہ ڈال دے جب تک کہ اس پر دو یا تین بار پانی نہ بہا لے کیونکہ معلوم نہیں کہاں رہا ہاتھ اس کا۔

۴۴۵- اخبرنا قتیبۃ قال حدثنا داؤد عن عمرو عن کریب عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال صلیت مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم ذات لیلۃ فقمت عن یسارہ فجعلنی عن یمینہ فصلی ثم اضطجع ورقد فجاءہ المؤذن فصلی ولم یتوضأ مختصر۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک رات میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی تو میں آپ کے بائیں طرف کھڑا ہوا، آپ نے مجھے داہنی طرف کر لیا پھر آپ نے نماز پڑھی اور لیٹ کر سو گئے پھر مؤذن آیا آپ نے نماز پڑھائی اور وضو نہ کیا۔ ف

۴۴۶- اخبرنا یعقوب بن ابراہیم قال حدثنا محمد بن عبد الرحمٰن الطفاوی قال حدثنا ایوب عن ابی قلابۃ عن انس رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا نعس احدکم فی صلوتہ فلینصرف ولیرقد۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی تم میں سے نماز میں اونگھنے لگے تو چلا جاوے اور سو رہے اونگھ کی حالت میں نماز پڑھنا بہتر نہیں اس لیے کہ معلوم نہیں زبان سے کیا نکلے اور اس کو خبر نہ ہو، دعا کے بدلے بد دعا کرنے لگے۔

باب ۲۷۵ الوضوء من مس الذکر

ذکر کے چھونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے

۴۴۷- اخبرنا قتیبۃ عن سفیان عن عبد اللہ یعنی ابن ابی بکر قال علی اثرہ قال ابو عبد الرحمٰن ولم اتقنہ عن عروۃ۔

عن بسرۃ قالت قال رسول اللہ صلی

بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے

ف: یہ آپ کا خاصہ تھا کہ آپ سونے میں بھی ہوشیار رہتے اور سو لینے سے آپ کا وضو نہ جاتا، یا صرف آپ لیٹے ہوں گے اور سوئے نہ ہوں گے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ یہ سمجھے کہ سو گئے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ مَسَّ فَرْجَہٗ فَلْیَتَوَضَّأْ۔

فرمایا جو شخص اپنی شرمگاہ چھوئے وضو کرے۔

۴۴۸- اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰی قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاۗءٍ عَنْ شُعْبَۃَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَۃَ بْنِ الزُّبَیْرِ۔

عَنْ بُسْرَۃَ بِنْتِ صَفْوَانَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَفْضٰی اَحَدُکُمْ بِیَدِہٖ اِلٰی فَرْجِہٖ فَلْیَتَوَضَّأْ۔

حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنا ہاتھ شرمگاہ تک پہنچائے تو وضو کرے۔

۴۴۹- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنِ ابْنِ شِہَابٍ۔

عَنْ عُرْوَۃَ بْنِ الزُّبَیْرِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَکَمِ اَنَّہٗ قَالَ الْوُضُوْءُ مِنْ مَّسِّ الذَّکَرِ فَقَالَ مَرْوَانُ اَخْبَرَتْنِیْہِ بُسْرَۃُ بِنْتُ صَفْوَانَ فَاَرْسَلَ عُرْوَۃُ قَالَتْ ذَکَرَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا یُتَوَضَّاُ مِنْہُ فَقَالَ مِنْ مَّسِّ الذَّکَرِ۔

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مروان بن حکم نے کہا ذکر چھونے سے وضو لازم آتا ہے اور کہا مجھ سے بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا نے اس کو بیان کیا عروہ نے بسرہؓ کے پاس کسی کو بھیجا، بسرہؓ نے کہا حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ذکر کیا ان باتوں کا جن سے وضو لازم آتا ہے تو فرمایا کہ ذکر کے چھونے سے بھی وضو لازم آتا ہے۔

۴۵۰- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ ہِشَامِ بْنِ عُرْوَۃَ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبِیْ۔

عَنْ بُسْرَۃَ بِنْتِ صَفْوَانَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَسَّ ذَکَرَہٗ فَلَا یُصَلِّیْ حَتّٰی یَتَوَضَّأَ۔

حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے ذکر کو چھوئے وہ نماز نہ پڑھے جب تک وضو نہ کر لے۔ ف۱

"قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ہِشَامُ بْنُ عُرْوَۃَ لَمْ یَسْمَعْ مِنْ اَبِیْہِ ہٰذَا الْحَدِیْثَ وَاللّٰہُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی اَعْلَمُ۔

ف۱: یہ روایت منقطع ہے اس لیے کہ روایت کیا اس کو ہشام نے عروہ سے، ابو عبد الرحمٰن نسائی نے کہا ہشام بن عروہ نے اس حدیث کو اپنے باپ سے نہیں سُنا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

کِتَابُ الصَّلٰوۃِ

بَابُ فَرْضِ الصَّلٰوۃِ نماز کیونکر فرض ہوئی؟ اس کا بیان

۴۵۱- اَخْبَرَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ھِشَامُ الدَّسْتَوَائِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَۃُ

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ صَعْصَعَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ بَیْنَا اَنَا عِنْدَ الْبَیْتِ بَیْنَ النَّائِمِ وَالْیَقْظَانِ اِذْ اَقْبَلَ اَحَدُ الثَّلٰثَۃِ بَیْنَ الرَّجُلَیْنِ فَاُتِیْتُ بِطَسْتٍ مِنْ ذَھَبٍ مَلْاٰنَ حِکْمَۃً وَّاِیْمَانًا فَشَقَّ مِنَ النَّحْرِ اِلٰی مَرَاقِ الْبَطْنِ فَغَسَلَ الْقَلْبَ بِمَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ یَعْنِیْ مُلِئَ حِکْمَۃً وَّاِیْمَانًا ثُمَّ اُتِیْتُ بِدَابَّۃٍ دُوْنَ الْبَغْلِ وَفَوْقَ الْحِمَارِ ثُمَّ انْطَلَقْتُ مَعَ جِبْرِیْلَ عَلَیْہِ السَّلَامُ فَاَتَیْنَا السَّمَاءَ الدُّنْیَا فَقِیْلَ مَنْ ھٰذَا؟ قَالَ جِبْرِیْلُ! قِیْلَ مَنْ مَّعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِیْلَ وَقَدْ اُرْسِلَ اِلَیْہِ مَرْحَبًا بِہٖ وَنِعْمَ الْمَجِیْءُ جَاءَ فَاَتَیْتُ عَلٰی اٰدَمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ فَسَلَّمْتُ عَلَیْہِ قَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے حضرت مالک بن صعصعہ رضی اللہ عنہ سے سُنا کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں خانۂ کعبہ کے پاس تھا، سونے اور جاگنے کے بیچ میں۔ اتنے میں ایک شخص دو شخصوں کے بیچ میں آیا۔ (یعنی فرشتہ) اور ایک طشت سونے کا لایا گیا جو بھرا ہوا تھا حکمت اور ایمان سے ف تو چاک کیا گیا میرا سینہ جگنو (حلقوم) سے پیٹ تک اور دھویا گیا دل زمزم کے پانی سے، پھر بھر دیا گیا حکمت اور ایمان سے۔ بعد اس کے میرے سامنے ایک جانور آیا جو خچر سے چھوٹا اور گدھے سے بڑا تھا، اور میں جبرئیل علیہ السلام کے ساتھ چلا اور پہلے آسمان پر جو دنیا سے دکھلائی دیتا ہے پہنچا، وہاں کے دربانوں نے کہا کون ہے جبرئیل علیہ السلام نے کہا میں ہوں جبرئیل انھوں نے سوال کیا تمہارے ساتھ کون ہے؟ جبرئیل علیہ السلام نے کہا محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) انھوں نے کہا کیا بلائے گئے ہیں مرحبا (یہ عرب کا مقولہ ہے۔ جب کوئی مہمان آتا ہے تو کہتے ہیں مرحبا اہلاً سہلاً یعنی تم کشادہ وسیع اچھی جگہ آئے) اچھی آمد سے آئے۔ پھر

ف: حکمت کہتے ہیں اس علم کو جس کی وجہ سے انسان کا قول اور فعل درست اور ٹھیک ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک حکمت عملیہ، دوسری حکمت نظریہ۔ حکمت عملیہ کے شعبے ہیں تدبیر منزل، تہذیب اخلاق، سیاست مدن وغیرہ۔ حکمت نظریہ کے شعبے ہیں الٰہیات، ریاضیات، طبعیات وغیرہ، آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم دونوں قسم کی حکمتوں کی تکمیل کے لیے بھیجے گئے تھے اس کے ساتھ ایمان اور یقین بھی اللہ کے احکام پر لگا ہوا تھا پس جس نے صرف حکمت اختیار کی اور ایمان چھوڑ دیا وہ بھی گمراہ ہے بڑی حکمت یہ ہے کہ حکیم مطلق کا کہنا مانے، اس کے احکام بجا لاتے۔ بعضوں نے کہا ہے کہ مراد حکمت سے وہی علم شریعت اور احکام ہے (واللہ اعلم)

www.sirat-e-mustaqeem.com

ابن و نبي ثم اتينا الى السماء الثانية
قيل من هذا؟ قال جبريل قيل ومن
معك؟ قال محمد مثل ذلك فاتيت على
يحيى و عيسى فسلمت عليهما فقالا
مرحبا بك من اخ و نبي ثم اتينا الى
السماء الثالثة قيل من هذا؟ قال
جبريل قيل ومن معك؟ قال محمد
فمثل ذلك فاتيت على يوسف فسلمت
عليه قال مرحبا بك من اخ و نبي ثم
اتينا الى السماء الرابعة فمثل ذلك
فاتيت على ادريس عليه السلام فسلمت
عليه قال مرحبا بك من اخ و نبي ثم
اتينا الى السماء الخامسة فمثل ذلك
فاتيت على هارون عليه السلام فسلمت
عليه قال مرحبا بك من اخ و نبي ثم
اتينا السماء السادسة فمثل ذلك ثم
اتيت على موسى عليه السلام فسلمت
عليه قال مرحبا بك من اخ و نبي فلما
جاوزته بكى قيل ما يبكيك قال يا رب
هذا الغلام الذي بعثته بعدي يدخل
من امته الجنة اكثر و افضل مما يدخل
من امتي ثم اتينا السماء السابعة فمثل
ذلك فاتيت على ابراهيم عليه السلام
فسلمت عليه قال مرحبا بك من
ابن و نبي ثم رفع الى البيت المعمور
فسالت جبريل فقال هذا البيت
المعمور يصلي فيه كل يوم سبعون

میں آدم علیہ السلام کے پاس آیا اور ان کو سلام کیا، انھوں نے کہا مرحبا اے بیٹے اور نبی، پھر ہم دوسرے آسمان پر گئے، وہاں بھی پوچھا گیا کون ہے کہا جبرئیل! پوچھا تمہارے ساتھ کون ہے؟ کہا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پھر ایسا ہی کہا (یعنی پوچھا کہ وہ بلائے گئے ہیں؟ جبرئیل علیہ السلام نے کہا ہاں بلائے گئے ہیں پھر انھوں نے مرحبا کہا اور کہا اچھا آنا آئے) پھر میں یحییٰ اور عیسےٰ علیہما السلام کے پاس آیا اور ان کو سلام کیا، انھوں نے کہا مرحبا اے بھائی اور نبی! پھر ہم تیسرے آسمان پر گئے وہاں بھی پوچھا کون ہے؟ کہا جبرئیل! کہا تمہارے ساتھ کون ہے؟ کہا محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پھر ایسا ہی کہا، پھر میں یوسف علیہ السلام کے پاس گیا اور ان کو سلام کیا۔ انھوں نے کہا مرحبا اے بھائی اور نبی! پھر ہم چوتھے آسمان پر گئے وہاں بھی ایسا ہی ہوا، پھر میں ادریس علیہ السلام کے پاس گیا اور ان کو سلام کیا انھوں نے کہا مرحبا اے بھائی اور نبی! پھر ہم پانچویں آسمان پر گئے، وہاں بھی ایسا ہی ہوا اور میں ہارون علیہ السلام کے پاس گیا ان کو سلام کیا انھوں نے کہا مرحبا اے بھائی اور نبی! پھر ہم چھٹے آسمان پر گئے وہاں بھی ایسا ہی ہوا میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس گیا اور ان کو سلام کیا انھوں نے کہا مرحبا اے بھائی اور نبی! جب میں آگے چلا تو وہ رونے لگے۔ ان سے پوچھا گیا کیوں روتے ہیں؟ کہا پروردگار یہ لڑکا جس کو تو نے میرے بعد دنیا میں بھیجا اس کی امت میں سے میری امت سے زیادہ اور بہتر لوگ جنت میں جائیں گے ف یہاں تک کہ ہم ساتویں آسمان پر پہنچے۔ وہاں بھی ایسا ہی سوال و جواب ہوا۔ پھر میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس گیا اور ان کو سلام کیا۔ انھوں نے کہا مرحبا اے میرے بیٹے اور نبی! پھر دکھایا گیا مجھ کو بیت معمور (آباد گھر) میں نے جبرئیل سے پوچھا یہ کیا ہے؟ جبرئیلؑ نے کہا یہ بیت معمور ہے اس میں ہر روز ستر ہزار فرشتے نماز پڑھتے ہیں۔ پھر جب نماز پڑھ کر باہر جاتے

ف: یہ رونا حضرت موسیٰ علیٰ نبینا و علیہ السلام کا بطور حسد نہ تھا، کیونکہ انبیا علیہم السلام ایسے امور سے پاک ہیں، بلکہ تاسف اور رنج سے تھا کہ میری امت نے اسقدر میری پیروی نہیں کی، اور بہت مخالفت کی اللہ کے احکام کی۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

أَلْفَ مَلَكٍ فَإِذَا خَرَجُوا مِنْهُ لَمْ يَعُودُوا فِيهِ آخِرُ مَا عَلَيْهِمْ ثُمَّ رُفِعْتُ إِلَى السِّدْرَةِ الْمُنْتَهَى فَإِذَا نَبْقُهَا مِثْلُ قِلَالِ هَجَرَ وَإِذَا وَرَقُهَا مِثْلُ آذَانِ الْفِيلَةِ وَإِذَا فِي أَصْلِهَا أَرْبَعَةُ أَنْهَارٍ نَهْرَانِ بَاطِنَانِ وَنَهْرَانِ ظَاهِرَانِ فَسَأَلْتُ جِبْرِيلَ أَمَّا الْبَاطِنَانِ فَفِي الْجَنَّةِ وَأَمَّا الظَّاهِرَانِ فَالْفُرَاتُ وَالنِّيلُ ثُمَّ فُرِضَتْ عَلَيَّ خَمْسُونَ صَلَوٰةً فَأَتَيْتُ عَلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ مَا صَنَعْتَ؟ قُلْتُ فُرِضَتْ عَلَيَّ خَمْسُونَ صَلَوٰةً؟ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ بِالنَّاسِ مِنْكَ إِنِّي عَالَجْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَشَدَّ الْمُعَالَجَةِ وَإِنَّ أُمَّتَكَ لَنْ يُطِيقُوا ذَلِكَ فَارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكَ فَرَجَعْتُ إِلَى رَبِّي فَسَأَلْتُهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنِّي فَجَعَلَهَا أَرْبَعِينَ ثُمَّ رَجَعْتُ إِلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ مَا صَنَعْتَ؟ قُلْتُ جَعَلَهَا أَرْبَعِينَ! فَقَالَ لِي مِثْلَ مَقَالَتِهِ الْأُولَى فَرَجَعْتُ إِلَى رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَجَعَلَهَا ثَلٰثِينَ فَأَتَيْتُ إِلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ لِي مِثْلَ مَقَالَتِهِ الْأُولَى فَرَجَعْتُ إِلَى رَبِّي فَجَعَلَهَا عِشْرِينَ ثُمَّ عَشَرَةً ثُمَّ خَمْسَةً

ہیں تو کبھی اس میں نہیں آتے (یعنی ہر روز ستر ہزار نئے فرشتے آیا کرتے ہیں اس سے فرشتوں کی کثرت خیال کرنا چاہیے) پھر مجھ کو سدرۃ المنتہی دکھلایا گیا (یعنی بیری کا درخت جو ساتویں آسمان کے اوپر ہے اور منتہٰے اس کو اس لیے کہتے ہیں کہ وہاں پر ٹھہر جاتے ہیں بڑے بڑے فرشتے، اور کوئی اس سے آگے نہیں بڑھنے پاتا بلا اجازت الٰہی کے) تو بیر اس کے ہجر (ایک شہر ہے) کے مٹکوں کے برابر تھے، اور اس کے پتے ہاتھی کے کانوں کے برابر تھے اور اس کی جڑ سے چار نہریں نکلی تھیں دو چھپی ہوئی اور دو کھلی ہوئی، میں نے جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا انھوں نے کہا چھپی ہوئی نہریں تو جنت میں گئی ہیں اور کھلی ہوئی نہریں فرات اور نیل ہیں ف پھر مجھ پر پچاس نمازیں فرض ہوئیں۔ جب میں لوٹ کر موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا تو انھوں نے کہا تم نے کیا کیا۔ میں نے بیان کیا کہ مجھ پر پچاس نمازیں فرض ہوئیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا میں لوگوں کا حال تم سے زیادہ جانتا ہوں۔ میں نے بنی اسرائیل کی درستی میں بہت کوشش کی اور تمہاری امت اسقدر نمازیں ادا نہ کر سکے گی تو تم پھر جاؤ اپنے پروردگار کے پاس اور اس سے اس میں تخفیف چاہو۔ میں پھر اپنے پروردگار کے پاس گیا اور تخفیف چاہی۔ پروردگار نے چالیس نمازیں کر دیں جب میں لوٹ کر موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا انھوں نے پوچھا تم نے کیا کیا میں نے کہا پروردگار نے پچاس کی چالیس نمازیں کر دیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے پھر ویسا ہی کہا (یعنی تمہاری امت اتنی نمازیں ادا نہ کر سکے گی تم اپنے پروردگار کے پاس جاؤ اور تخفیف کراؤ) میں پھر لوٹ کر اپنے پروردگار کے پاس گیا اس نے تیس کر دیں۔ جب میں لوٹ کر موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا اور ان سے بیان کیا انھوں نے پھر ویسا ہی کہا پھر میں لوٹ کر اپنے پروردگار کے پاس گیا اس نے بیس کر دیں پھر اسی طرح دس ہوئیں پھر پانچ

ف: یعنی جنت میں بھی دو نہریں کھلی ہوئی ہیں جن کو فرات اور نیل کہتے ہیں یا مراد دنیا کی فرات اور نیل ہیں۔ اس صورت میں یہ کلام بطریق تشبیہ کے ہے۔ یعنی ان دونوں نہروں کا پانی مشابہ ہے جنت کے پانی سے لطافت اور شیرینی میں (واللہ اعلم)

www.sirat-e-mustaqeem.com

وَاَتَيْتُ عَلٰى مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ لِيْ مِثْلَ مَقَالَتِهِ الْاُوْلٰى فَقُلْتُ اِنِّيْ اَسْتَحْيِيْ مِنْ رَبِّيْ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ اَرْجِعَ اِلَيْهِ فَنُوْدِيَ اَنْ قَدْ اَمْضَيْتُ فَرِيْضَتِيْ وَخَفَّفْتُ عَنْ عِبَادِيْ وَاَجْزِيْ بِالْحَسَنَةِ عَشْرَ اَمْثَالِهَا.

ہوئیں تب میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا۔ انھوں نے پھر ویسا ہی کہا (یعنی جاؤ اور تخفیف کراؤ) میں نے کہا مجھے شرم آتی ہے اب پھر پروردگار کے پاس جانے میں اس وقت پکار آگیا پروردگار کی طرف سے کہ جاری کیا میں نے فرض اپنا اور تخفیف کی میں نے اپنے بندوں سے اور بدلہ دوں گا ایک نیکی کا دس گنا اس کا (تو پانچ نمازوں کا ثواب پچاس نمازوں کے برابر ہوگا)

۴۵۲- اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ.

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰى اُمَّتِيْ خَمْسِيْنَ صَلٰوةً فَرَجَعْتُ بِذٰلِكَ حَتّٰى اَمُرَّ بِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ مَا فَرَضَ رَبُّكَ عَلٰى اُمَّتِكَ قُلْتُ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسِيْنَ صَلٰوةً قَالَ لِيْ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَرَاجِعْ رَبَّكَ عَزَّ وَجَلَّ فَاِنَّ اُمَّتَكَ لَا تُطِيْقُ ذٰلِكَ فَرَاجَعْتُ رَبِّيْ عَزَّ وَجَلَّ فَوَضَعَ شَطْرَهَا فَرَجَعْتُ اِلٰى مُوْسٰى فَاَخْبَرْتُهُ فَقَالَ رَاجِعْ رَبَّكَ فَاِنَّ اُمَّتَكَ لَا تُطِيْقُ ذٰلِكَ فَرَاجَعْتُ رَبِّيْ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ هِيَ خَمْسٌ وَهِيَ خَمْسُوْنَ لَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ فَرَجَعْتُ اِلٰى مُوْسٰى فَقَالَ رَاجِعْ رَبَّكَ فَقُلْتُ اِنِّيْ اسْتَحْيَيْتُ رَبِّيْ عَزَّ وَجَلَّ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ جل جلالہٗ نے میری امت پر پچاس نمازیں فرض کیں۔ میں لوٹ کر آیا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گزرا۔ انھوں نے کہا کیا فرض کیا تمہارے رب نے تمہاری امت پر؟ میں نے کہا پچاس نمازیں فرض کیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا پھر جاؤ اپنے پروردگار عزوجل کے پاس کیونکہ تمہاری امت نمازوں کی طاقت نہ رکھے گی۔ میں اپنے پروردگار کے پاس گیا اور اس سے عرض کیا، پروردگار نے آدھی معاف کر دیں پھر میں لوٹ کر موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا اور ان سے بیان کیا۔ انھوں نے کہا پھر جاؤ اپنے پروردگار کے پاس کیونکہ تمہاری امت اتنی نمازوں کی طاقت نہ رکھے گی میں لوٹ کر اپنے پروردگار کے پاس گیا اس نے فرمایا پانچ نمازیں ہیں اور وہ پچاس کے برابر ہیں میرے یہاں بات نہیں بدلتی۔ میں لوٹ کر موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا اور ان سے بیان کیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا پھر جاؤ اپنے پروردگار کے پاس۔ میں نے کہا اب مجھے شرم آتی ہے اپنے پروردگار سے۔

۴۵۳- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنَا.

اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُتِيْتُ بِدَابَّةٍ فَوْقَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس ایک جانور لایا گیا جو گدھے

www.sirat-e-mustaqeem.com

الْحِمَارِ وَدُونَ الْبَغْلِ خَطْوُهَا عِنْدَ مُنْتَهَى طَرْفِهَا فَرَكِبْتُ وَمَعِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسِرْتُ فَقَالَ انْزِلْ فَصَلِّ فَفَعَلْتُ فَقَالَ أَتَدْرِي أَيْنَ صَلَّيْتَ صَلَّيْتَ بِطَيْبَةَ وَإِلَيْهَا الْمُهَاجَرُ ثُمَّ قَالَ انْزِلْ فَصَلِّ فَصَلَّيْتُ فَقَالَ أَتَدْرِي أَيْنَ صَلَّيْتَ صَلَّيْتَ بِطُورِ سَيْنَاءَ حَيْثُ كَلَّمَ اللَّهُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ قَالَ انْزِلْ فَصَلِّ فَصَلَّيْتُ فَقَالَ أَتَدْرِي أَيْنَ صَلَّيْتَ صَلَّيْتَ بِبَيْتِ لَحْمٍ حَيْثُ وُلِدَ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ دَخَلْتُ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَجُمِعَ لِيَ الْأَنْبِيَاءُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فَقَدَّمَنِي جِبْرِيلُ حَتَّى أَمَمْتُهُمْ ثُمَّ صُعِدَ بِي إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَإِذَا فِيهَا آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ صُعِدَ بِي إِلَى السَّمَاءِ الثَّانِيَةِ فَإِذَا فِيهَا ابْنَا الْخَالَةِ عِيسَى وَيَحْيَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ ثُمَّ صُعِدَ بِي إِلَى السَّمَاءِ الثَّالِثَةِ فَإِذَا فِيهَا يُوسُفُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ صُعِدَ بِي إِلَى السَّمَاءِ الرَّابِعَةِ فَإِذَا فِيهَا هَارُونُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ صُعِدَ بِي إِلَى السَّمَاءِ الْخَامِسَةِ فَإِذَا فِيهَا إِدْرِيسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ صُعِدَ بِي إِلَى السَّمَاءِ السَّادِسَةِ فَإِذَا فِيهَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ صُعِدَ بِي إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ فَإِذَا فِيهَا إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ صُعِدَ بِي فَوْقَ سَبْعِ سَمٰوٰتٍ فَأَتَيْنَا سِدْرَةَ الْمُنْتَهَى فَغَشِيَتْنِي ضَبَابَةٌ فَخَرَرْتُ سَاجِدًا فَقِيلَ لِي إِنِّي يَوْمَ خَلَقْتُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فَرَضْتُ عَلَيْكَ وَعَلَى أُمَّتِكَ خَمْسِينَ صَلٰوةً فَقُمْ بِهَا أَنْتَ وَأُمَّتُكَ فَرَجَعْتُ إِلَى إِبْرَاهِيمَ فَلَمْ يَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ ثُمَّ أَتَيْتُ عَلَى مُوسَى فَقَالَ كَمْ فَرَضَ عَلَيْكَ وَعَلَى أُمَّتِكَ قُلْتُ خَمْسِينَ صَلٰوةً قَالَ فَإِنَّكَ لَا تَسْتَطِيعُ أَنْ تَقُومَ

سے بڑا تھا اور خچر سے چھوٹا تھا اس کا قدم جہاں تک اس کی نگاہ پہنچتی تھی پڑتا تھا میں اس پر سوار ہوا اور میرے ساتھ جبرئیل علیہ السلام تھے تو میں چلا جبرئیل علیہ السلام نے کہا اترو اور نماز پڑھو میں اترا اور نماز پڑھی جبرئیل علیہ السلام نے کہا تم جانتے ہو تم نے کہاں نماز پڑھی؟ تم نے نماز پڑھی طیبہ (لقب ہے مدینہ منورہ کا) میں۔ اسی طرف ہجرت ہو گی۔ پھر جبرئیل علیہ السلام نے کہا اترو اور نماز پڑھو! میں نے نماز پڑھی جبرئیلؑ نے پوچھا تم جانتے ہو تم نے کہاں نماز پڑھی یہ بیت اللحم ہے جہاں پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے تھے۔ پھر میں بیت المقدس میں پہنچا وہاں تمام پیغمبر اکٹھا کیے گئے۔ جبرئیل علیہ السلام نے مجھے آگے کیا میں سب کا امام بنا پھر جبرئیل علیہ السلام مجھ کو چڑھا کر پہلے آسمان پر لے گئے وہاں پر حضرت آدم علیہ السلام ملے پھر دوسرے آسمان پر لے گئے وہاں پر دونوں خالہ زاد بھائی حضرت عیسیٰ اور یحییٰ علیہما السلام ملے۔ پھر تیسرے آسمان پر لے گئے وہاں پر حضرت یوسف علیہ السلام ملے پھر چوتھے آسمان پر لے گئے وہاں پر حضرت ہارون علیہ السلام ملے پھر پانچویں آسمان پر لے گئے وہاں پر حضرت ادریس علیہ السلام ملے پھر چھٹے آسمان پر لے گئے وہاں پر حضرت موسیٰ علیہ السلام ملے پھر ساتویں آسمان پر لے گئے وہاں پر حضرت ابراہیم علیہ السلام ملے۔ پھر ساتویں آسمان کے اوپر لے گئے یہاں تک کہ ہم سدرۃ المنتہیٰ کے پاس پہنچے وہاں پر مجھ کو ایک ابر کے ٹکڑے نے ڈھانپ لیا (اس میں خاص تجلی الٰہی تھی) میں سجدے میں گرا پھر مجھ سے فرمایا کہ جس دن میں نے زمین و آسمان کو پیدا کیا تھا اسی دن تجھ پر اور تیری امت پر پچاس نمازیں فرض کی تھیں، اب تو ادا کر ان کو اور تیری امت بھی ادا کرے۔ میں لوٹ کر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس آیا۔ انھوں نے مجھ سے کچھ نہیں پوچھا۔ پھر میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا انھوں نے کہا کتنی نمازیں فرض ہوئیں تم پر اور تمہاری امت پر میں نے کہا پچاس ۵۰ نمازیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا اتنی طاقت نہ تم میں ہے نہ تمہاری امت میں ہے تو پھر لوٹ کر جاؤ اپنے پروردگار کے

www.sirat-e-mustaqeem.com

بِهَا أَنْتَ وَلَا أُمَّتُكَ فَارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ التَّخْفِيفَ فَرَجَعْتُ إِلَى رَبِّي فَخَفَّفَ عَنِّي عَشْرًا ثُمَّ أَتَيْتُ إِلَى مُوسَى فَأَمَرَنِي بِالرُّجُوعِ فَرَجَعْتُ فَخَفَّفَ عَنِّي عَشْرًا ثُمَّ رُدَّتْ إِلَى خَمْسِ صَلَوَاتٍ قَالَ فَارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ التَّخْفِيفَ فَإِنَّهُ فَرَضَ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ صَلَاتَيْنِ فَمَا قَامُوا بِهِمَا فَرَجَعْتُ إِلَى رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَسَأَلْتُهُ التَّخْفِيفَ فَقَالَ إِنِّي يَوْمَ خَلَقْتُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فَرَضْتُ عَلَيْكَ وَعَلَى أُمَّتِكَ خَمْسِينَ صَلَاةً فَخَمْسٌ بِخَمْسِينَ فَقُمْ بِهَا أَنْتَ وَأُمَّتُكَ فَعَرَفْتُ أَنَّهَا مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ صِرَّى فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ ارْجِعْ فَعَرَفْتُ أَنَّهَا مِنَ اللَّهِ صِرَّى يَقُولُ حَتْمٌ فَلَمْ أَرْجِعْ.

پاس اور تخفیف کراؤ۔ میں لوٹ کر اپنے پروردگار کے پاس آیا۔ اس نے دس نمازیں کم کر دیں پھر موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا انھوں نے کہا لوٹ جاؤ اور تخفیف کراؤ۔ میں لوٹ گیا پھر پروردگار نے دس کم کر دیں یہاں تک کہ پانچ نمازیں رہ گئیں موسیٰ علیہ السلام نے کہا لوٹ جاؤ اور تخفیف کراؤ۔ کیونکہ بنی اسرائیل پر دو نمازیں فرض ہوئی تھیں وہ اس کو ادا نہ کر سکے۔ میں پھر گیا اپنے پروردگار کے پاس اور اس سے تخفیف چاہی۔ پروردگار نے فرمایا میں نے جس دن آسمان و زمین پیدا کیا اسی دن تجھ پر اور تیری امت پر پچاس نمازیں فرض کیں تھیں اب یہ پانچ پچاس کے برابر ہیں تو ان کو ادا کر اور تیری امت بھی ان کو ادا کرے (یعنی پانچ سے کم نہیں ہو سکتیں) اس وقت میں نے جان لیا کہ اللہ کا یہ حکم قطعی ہے (اس میں کمی بیشی نہ ہوگی)، پھر میں لوٹ کر موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا، انھوں نے کہا جاؤ پھر جاؤ (اللہ کے پاس) میں سمجھ چکا تھا کہ یہ حکم قطعی ہے اس لیے پھر نہیں گیا۔

۴۵۶- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ مُرَّةَ.

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا أُسْرِيَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتَهَى بِهِ إِلَى سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى وَهِيَ فِي السَّمَاءِ السَّادِسَةِ وَإِلَيْهَا يَنْتَهِي مَا عُرِجَ بِهِ مِنْ تَحْتِهَا وَإِلَيْهَا يَنْتَهِي مَا هُبِطَ بِهِ مِنْ فَوْقِهَا حَتَّى تُقْبَضَ مِنْهَا قَالَ إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَى قَالَ فَرَاشٌ مِنْ ذَهَبٍ فَأُعْطِيَ ثَلَاثًا الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَخَوَاتِيمُ سُورَةِ الْبَقَرَةِ وَيُغْفَرُ لِمَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِهِ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا الْمُنْجِمَاتُ.

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضور کو معراج ہوئی تو آپ کو سدرۃ المنتہیٰ تک لے گئے اور وہ چھٹے آسمان میں ہے۔ جو چیزیں (یعنی نیکیاں یا روحیں) زمین سے اوپر چڑھتی ہیں وہ وہاں پر تھم جاتی ہیں، اسی طرح جو چیزیں (یعنی اوامر الٰہی) اوپر سے اترتی ہیں وہ بھی وہاں آکر تھم جاتی ہیں یہاں تک کہ لی جاتی ہیں اس سے (یعنی ملائکہ وہاں سے لے کر جہاں حکم ہوتا ہے وہاں پہنچاتے ہیں) پڑھا عبداللہ نے اس آیت کو اِذْ یَغْشَی السِّدْرَةَ مَا یَغْشٰی۔ جب ڈھانپ لیا سدرۃ المنتہیٰ کو اس چیز نے جس نے ڈھانپا عبداللہ نے کہا مراد اس سے پروانے ہیں سونے کے (انوار الٰہی کو تشبیہ دی سونے کے تیتر پنکھیوں سے۔ ایک روایت میں ہے جَرَادٌ مِّنْ ذَهَبٍ (یعنی ٹڈیاں سونے کی)، تو دی گئیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج کی رات میں تین چیزیں ایک تو پانچ نمازیں دوسری اخیر آیتیں سورۂ بقرہ کی

www.sirat-e-mustaqeem.com

(یعنی آمن الرسول سے اخیر تک' تیسرے جو شخص آپ کی امت میں سے مر جاوے لیکن اللہ کے ساتھ اس نے کسی چیز کو شریک نہ کیا ہو اس کے گناہ کبیرہ بخش دیے جائیں گے)

بَابُ ۲۷ اَیْنَ فُرِضَتِ الصَّلٰوۃُ — نماز کہاں پر فرض ہوئی

۴۵۵- اَخْبَرَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ الْحٰرِثِ اَنَّ عَبْدَ رَبِّهٖ بْنَ سَعِیْدٍ حَدَّثَهٗ اَنَّ الْبُنَانِیَّ حَدَّثَهٗ۔

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ الصَّلَوَاتِ فُرِضَتْ بِمَكَّةَ وَاَنَّ مَلَكَیْنِ اَتَیَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَا بِهٖ اِلٰی زَمْزَمَ فَشَقَّا بَطْنَهٗ وَاَخْرَجَا حَشْوَهٗ فِیْ طَسْتٍ مِّنْ ذَهَبٍ فَغَسَلَاهُ بِمَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ كَبَسَا جَوْفَهٗ حِكْمَةً وَّعِلْمًا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نمازیں فرض ہوئیں مکہ میں اور دو فرشتے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ کو لے گئے زمزم پر وہاں ان کا پیٹ چاک کیا اور آنتیں باہر نکال کر سونے کے طشت میں رکھیں پھر ان کو زمزم کے پانی سے ان کو دھویا پھر ان کے اندر علم و حکمت کو بھر دیا۔

بَابُ ۲۷ كَیْفَ فُرِضَتِ الصَّلٰوۃُ؟ — نماز کیونکر فرض ہوئی؟

۴۵۶- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْیَانُ عَنِ الزُّهْرِیِّ۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ اَوَّلُ مَا فُرِضَتِ الصَّلٰوۃُ رَكْعَتَیْنِ فَاُقِرَّتِ الصَّلٰوۃُ السَّفَرِ وَاُتِمَّتْ صَلٰوۃُ الْحَضَرِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے پہلی نماز دو ہی رکعتیں تھیں پھر سفر کی نماز اپنے حال ہی پر رہی (یعنی سفر میں دو ہی رکعتیں رہیں، ظہر اور عصر اور عشا اور فجر کی) اور پوری کی گئی حضر کی نماز (یعنی اس میں چار ہو گئیں ظہر اور عصر اور عشا میں لیکن مغرب تو وہ برابر ہے سفر اور حضر میں، (اسی طرح فجر)

۴۵۷- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَعْلَبَكِّیُّ قَالَ اَنْبَاَنَا الْوَلِیْدُ اَخْبَرَنِیْ۔

اَبُوْ عَمْرٍو یَعْنِی الْاَوْزَاعِیَّ اَنَّهٗ سَاَلَ الزُّهْرِیَّ عَنْ صَلٰوۃِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ قَبْلَ الْهِجْرَةِ اِلَی الْمَدِیْنَةِ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَرَضَ اللّٰهُ الصَّلٰوۃَ عَلٰی رَسُوْلِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلَ مَا فَرَضَهَا رَكْعَتَیْنِ رَكْعَتَیْنِ ثُمَّ اُتِمَّتْ فِی الْحَضَرِ اَرْبَعًا وَاُقِرَّتْ صَلٰوۃُ السَّفَرِ عَلَی الْفَرِیْضَةِ الْاُوْلٰی۔

ابو عمرو اوزاعی سے روایت ہے انھوں نے پوچھا ابن شہاب زہری سے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی نماز ہجرت سے پہلے مکے میں کیونکر تھی، انھوں نے کہا مجھ سے بیان کیا عروہ نے، انھوں نے سُنا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ اللہ جل جلالہٗ نے پہلے اپنے رسول پر دو دو رکعتیں فرض کیں پھر حضر میں چار پوری کر دیں اور سفر میں وہی دو دو رکعتیں رہیں۔

۴۵۸- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَیْسَانَ عَنْ عُرْوَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فُرِضَتِ الصَّلٰوۃُ رَكْعَتَیْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے نماز کی دو رکعتیں

www.sirat-e-mustaqeem.com

رَكْعَتَيْنِ فَأُقِرَّتْ صَلوٰةُ السَّفَرِ وَزِيدَ فِي صَلوٰةِ الْحَضَرِ۔

فرض ہوئیں پھر سفر کی نماز اپنے حال پر رہی اور حضر کی نماز بڑھا دی گئی۔

۴۵۹- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فُرِضَتِ الصَّلوٰةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَضَرِ أَرْبَعًا وَفِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَفِي الْخَوْفِ رَكْعَةً۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی زبانی اللہ نے حضر میں چار رکعتیں فرض کیں اور سفر میں دو رکعتیں اور خوف میں ایک رکعت۔ ف۔

۴۶۰- أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشُّعَيْثِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْحٰرِثِ بْنِ هِشَامٍ۔

عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ أَسِيدٍ أَنَّهُ قَالَ لِابْنِ عُمَرَ كَيْفَ تَقْصُرُ الصَّلوٰةَ وَإِنَّمَا قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلوٰةِ إِنْ خِفْتُمْ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ يَا ابْنَ أَخِي إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَانَا وَنَحْنُ ضُلَّالٌ فَعَلَّمَنَا فَكَانَ فِيمَا عَلَّمَنَا أَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَنَا أَنْ نُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ فِي السَّفَرِ۔

حضرت امیہ بن عبداللہ سے روایت ہے انھوں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا تم کیونکر قصر کرتے ہو نماز کا؟ حالانکہ اللہ فرماتا ہے تم پر گناہ نہیں ہے نماز کا قصر کرنا اگر خوف ہو کافروں کے فساد کا (تو قصر موقوف ٹھہرا خوف پر اور اب خوف نہیں ہے) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا اے میرے بھتیجے حضور صلے اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس اس حالت میں آئے جب ہم گمراہ تھے (دین کی کوئی بات نہ جانتے تھے) آپ نے ہم کو سکھلایا تو آپ ہی نے یہ بھی سکھلایا کہ اللہ کا حکم یہ ہے کہ دو رکعتیں پڑھو سفر میں (خواہ خوف ہو یا نہ ہو) تو کلام اللہ سے قصر حالت خوف میں ثابت ہوتا ہے اور حدیث سے ہر سفر میں قصر ثابت ہوتا ہے۔ بس جیسے عمل کلام اللہ پر ضرور ہے ویسے ہی حدیث شریف پر بھی ضروری ہے۔

"قَالَ الشُّعَيْثِيُّ وَكَانَ الزُّهْرِيُّ يُحَدِّثُ بِهٰذَا الْحَدِيثِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ"

باب ۲۷۹ كَمْ فُرِضَتِ الصَّلوٰةُ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ — رات دن میں کتنی نمازیں فرض ہیں؟

۴۶۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ يَقُولُ جَاءَ

حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک

ف: ایک طائفہ علماء نے اس حدیث کے ظاہر پر عمل کیا ہے اور خوف میں ایک ہی رکعت پڑھنا تجویز کیا ہے یہی قول ہے حسن بصری کا اور ضحاک اور اسحاق بن راہویہ کا اور شافعی اور مالکی اور جمہور علماء کے نزدیک صلوٰۃ الخوف برابر ہے صلوٰۃ الامن کے رکعتوں کی تعداد میں اور اس حدیث کی تاویل یوں کی ہے کہ امام کے ساتھ ایک ہی رکعت پڑھی جاتی ہے۔

ب پ ع ی م

www.sirat-e-mustaqeem.com

رَجُلٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَهْلِ نَجْدٍ ثَائِرَ الرَّاْسِ نَسْمَعُ دَوِیَّ صَوْتِهٖ وَلَا نَفْهَمُ مَا یَقُوْلُ حَتّٰی دَنَا فَاِذَا هُوَ یَسْاَلُ عَنِ الْاِسْلَامِ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِی الْیَوْمِ وَاللَّیْلَةِ قَالَ هَلْ عَلَیَّ غَیْرُهُنَّ قَالَ لَا اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ قَالَ وَصِیَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ هَلْ عَلَیَّ غَیْرُهٗ قَالَ لَا اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ ذَکَرَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الزَّکٰوۃَ قَالَ هَلْ عَلَیَّ غَیْرُهَا قَالَ لَا اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ فَاَدْبَرَ الرَّجُلُ وَهُوَ یَقُوْلُ وَاللّٰهِ لَا اَزِیْدُ عَلٰی هٰذَا وَلَا اَنْقُصُ مِنْهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَفْلَحَ اِنْ صَدَقَ۔

شخص نجد کا رہنے والا حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا جس کے بال پریشان تھے، اس کی آواز کی بھنبھناہٹ ہم سنتے تھے لیکن اس کی بات نہ سمجھتے تھے، یہاں تک کہ وہ نزدیک آیا معلوم ہوا کہ اسلام کے معنی پوچھتا ہے حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسلام یہ ہے پانچ نمازیں پڑھنا، دن اور رات میں اس نے کہا اس کے سوا اور تو کوئی نماز مجھ پر ضرور نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا نہیں مگر نفل تو چاہے تو پڑھ۔ اور روزے رکھنا رمضان کے، اس نے کہا اس کے سوا تو کوئی روزہ مجھ پر نہیں ہے، آپ نے فرمایا نہیں مگر نفل تیرا جی چاہے تو رکھ! پھر آپ نے زکوٰۃ کو بیان کیا۔ اس نے کہا اس کے سوا تو اور کچھ مجھ کو دینا ضرور نہیں، آپ نے فرمایا نہیں مگر نفلی طور سے تیرا جی چاہے دے۔ پھر وہ شخص پیٹھ پھیر کر چلا اور کہتا جاتا تھا قسم خدا کی میں اس سے زیادہ کروں گا نہ کم کروں گا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نجات پائی اس نے (جہنم سے) اگر سچ بولا۔

۴۶۲ - اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا نُوْحُ بْنُ قَیْسٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ قَیْسٍ عَنْ قَتَادَةَ۔

عَنْ اَنَسٍ قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ کَمِ افْتَرَضَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَلٰی عِبَادِهٖ مِنَ الصَّلٰوۃِ قَالَ افْتَرَضَ اللّٰهُ عَلٰی عِبَادِهٖ صَلَوَاتٍ خَمْسًا قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ قَبْلَهُنَّ وَبَعْدَهُنَّ شَیْئًا قَالَ افْتَرَضَ اللّٰهُ عَلٰی عِبَادِهٖ صَلَوَاتٍ خَمْسًا فَحَلَفَ الرَّجُلُ لَا یَزِیْدُ عَلَیْهِ شَیْئًا وَلَا یَنْتَقِصُ مِنْهُ شَیْئًا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنْ صَدَقَ لَیَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اللہ نے اپنے بندوں پر کتنی نمازیں فرض کی ہیں؟ آپ نے فرمایا اللہ نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں، وہ شخص بولا حضور صلے اللہ علیہ وسلم ان نمازوں کے آگے یا پیچھے اور کوئی نماز فرض ہے، آپ نے فرمایا اللہ نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں اس شخص نے قسم کھائی کہ میں ان نمازوں میں نہ بڑھاؤں گا نہ گھٹاؤں گا حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اس نے سچ کہا تو جنت میں جاوے گا۔

۲۸۰ بَابُ الْبَیْعَةِ عَلَی الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ

پانچوں نمازوں کے ادا کرنے پر بیعت کرنا

۴۶۳ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْهِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ عَنْ رَبِیْعَةَ بْنِ یَزِیْدَ عَنْ اَبِیْ اِدْرِیْسَ الْخَوْلَانِیِّ عَنْ اَبِیْ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِیِّ قَالَ اَخْبَرَنِی الْحَبِیْبُ الْاَمِیْنُ۔

عَنْ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ الْاَشْجَعِیُّ قَالَ کُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے۔ آپ نے تین بار یہی ارشاد

www.sirat-e-mustaqeem.com

اَلَا تُبَایِعُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ بِھَا ثَلٰثَ مَرَّاتٍ فَقَدَّمْنَا اَیْدِیَنَا فَبَایَعْنَاہُ فَقُلْنَا یَارَسُوْلَ اللّٰہِ قَدْ بَایَعْنَاکَ فَعَلٰی مَا قَالَ اَنْ تَعْبُدُوا اللّٰہَ وَلَا تُشْرِکُوْا بِہٖ شَیْئًا وَّ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ وَاَسَرَّ کَلِمَۃً خَفِیَّۃً لَّا تَسْئَلُوا النَّاسَ شَیْئًا۔

فرمایا کیا تم بیعت نہیں کرتے اللہ کے رسول سے، ہم نے اپنے ہاتھ بڑھائے اور آپؐ سے بیعت کی۔ پھر ہم نے کہا حضور صلے اللہ علیہ وسلم بیعت تو ہم آپؐ سے کر چکے، لیکن یہ بیعت کن کاموں پر ہے۔ آپؐ نے فرمایا اس بات پر کہ اللہ کو پوجو اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو اور پانچوں نمازیں ادا کرو، پھر آہستہ سے ایک کلمہ کہا کہ کسی سے سوال مت کرو۔ ف۱؎

باب ۲۸۱ اَلْمُحَافَظَۃِ عَلَی الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ — پانچوں نمازوں کی محافظت کرنا

۴۶۴- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ عَنْ مَّالِکٍ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْیَی بْنِ حَبَّانَ، عَنِ ابْنِ مُحَیْرِیْزٍ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ بَنِیْ کِنَانَۃَ یُدْعَی الْمُخْدَجِیَّ سَمِعَ رَجُلًا بِالشَّامِ یُکْنٰی اَبَا مُحَمَّدٍ یَقُوْلُ الْوِتْرُ وَاجِبٌ قَالَ الْمُخْدَجِیُّ فَرُحْتُ اِلٰی عُبَادَۃَ بْنِ الصَّامِتِ فَاعْتَرَضْتُ لَہٗ وَھُوَ رَائِحٌ اِلَی الْمَسْجِدِ فَاَخْبَرْتُہٗ بِالَّذِیْ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ فَقَالَ عُبَادَۃُ کَذَبَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ خَمْسُ صَلَوَاتٍ کَتَبَھُنَّ اللّٰہُ عَلَی الْعِبَادِ مَنْ جَاءَ بِھِنَّ لَمْ یُضَیِّعْ مِنْھُنَّ شَیْئًا اِسْتِخْفَافًا بِحَقِّھِنَّ کَانَ لَہٗ عِنْدَ اللّٰہِ عَھْدًا اَنْ یُّدْخِلَہُ الْجَنَّۃَ وَمَنْ لَّمْ یَاْتِ بِھِنَّ فَلَیْسَ لَہٗ عِنْدَ اللّٰہِ عَھْدٌ اِنْ شَاءَ عَذَّبَہٗ وَاِنْ شَاءَ اَدْخَلَہُ الْجَنَّۃَ۔

حضرت ابن محیریز سے روایت ہے کہ ایک شخص نے بنی کنانہ میں سے جس کو مخدجی کہتے تھے سنا ایک شخص سے شام میں جن کی کنیت ابو محمد تھی وہ کہتے تھے وتر واجب ہے، مخدجی نے کہا میں یہ سن کر عبادہ بن صامت کے پاس گیا میں ان کے سامنے آگیا وہ مسجد کو جا رہے تھے میں نے ابو محمد کا قول بیان کیا، عبادہ رضی اللہ عنہ نے کہا غلط کہا ابو محمد نے میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا آپؐ فرماتے تھے پانچ نمازیں ہیں جن کو اللہ نے فرض کیا ہے بندوں پر جو شخص ان کو ادا کرے گا اور ان پانچوں میں سے کسی نماز کو ہلکا سمجھ کر نہ چھوڑے گا تو اللہ نے اس کے لیے عہد کر رکھا ہے اس کو جنت میں لے جاوے گا اور جو شخص ان کو ادا نہ کرے تو اللہ کے پاس اس کا کچھ عہد نہیں ہے چاہے اس کو عذاب دے چاہے جنت میں لے جائے۔ ف۲؎

باب ۲۸۲ فَضْلِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ — پانچوں نمازوں کی فضیلت

۴۶۵- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنِ ابْنِ الْھَادِ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاھِیْمَ عَنْ اَبِیْ سَلَمَۃَ۔ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَرَاَیْتُمْ لَوْ اَنَّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بتلاؤ مجھ کو اگر تم میں سے کسی کے دروازے

ف۱؎ کیونکہ سوال نہایت ذلت اور ندامت کی بات ہے، اپنے ہاتھ سے محنت کرو اور کھاؤ۔

ف۲؎ تو حدیث سے معلوم ہو گیا کہ وتر واجب نہیں ہے بلکہ نفل ہے مثل اور نوافل کے اور غلط ہو گیا قول ابو محمد کا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

نَهْرًا بِبَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ هَلْ يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ شَيْءٌ قَالُوا لَا يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ شَيْءٌ قَالَ فَكَذَلِكَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ يَمْحُو اللّٰهُ بِهِنَّ الْخَطَايَا۔

پر نہر ہو اور وہ اس میں ہر روز پانچ بار نہایا کرے کیا اس پر کچھ میل رہے گا۔ صحابہ نے عرض کیا نہیں کچھ میل نہیں رہے گا۔ آپ نے فرمایا بس یہی مثال ہے پانچوں نمازوں کی اللہ ان کی وجہ سے گناہوں کو بخشتا ہے۔

بَابُ ۲۸۳ الْحُكْمِ فِي تَارِكِ الصَّلٰوةِ — تارک نماز کا کیا حکم ہے؟

۴۶۶- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ۔

عَنْ بُرَيْدَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَهْدَ الَّذِي بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمُ الصَّلٰوةُ فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ۔

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمارے اور منافقوں کے درمیان جو عہد ہے کہ ہم ان کو قتل نہیں کرتے ہیں اسلام کے احکام ان پر جاری کرتے ہیں) وہ نماز ہے جس نے نماز چھوڑ دی وہ کافر ہو گیا (اب اس کا کافروں میں شمار ہوگا اور ان کا قتل درست ہو جاوے گا)

۴۶۷- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ۔

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ إِلَّا تَرْكُ الصَّلٰوةِ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندے اور کفر میں ملاپ کی کوئی چیز نہیں ہے مگر نماز چھوڑ دینا (یعنی نماز ہی آڑ ہے کفر تک نہیں پہنچنے دیتی جب نماز چھوڑ دی آڑ جاتی رہی کفر سے ملاپ ہو گیا۔ وحید)

بَابُ ۲۸۴ الْمُحَاسَبَةِ عَلَى الصَّلَوَاتِ — نماز پر محاسبہ ہونیکا بیان

۴۶۸- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا هَارُونُ هُوَ ابْنُ إِسْمٰعِيلَ الْخَزَّازُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ۔

عَنْ حُرَيْثِ بْنِ قَبِيصَةَ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ قَالَ قُلْتُ اللّٰهُمَّ يَسِّرْ لِي جَلِيسًا صَالِحًا فَجَلَسْتُ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ فَقُلْتُ إِنِّي دَعَوْتُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُيَسِّرَ لِي جَلِيسًا صَالِحًا فَحَدِّثْنِي بِحَدِيثٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت حریث بن قبیصہ سے روایت ہے کہ میں مدینہ میں آیا، اور میں نے کہا یا اللہ تو عنایت فرما مجھے ایک نیک مصاحب و ساتھی تو میں بیٹھا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس اور میں نے کہا میں نے اللہ سے دعا کی تھی کہ مجھے نیک نیک بخت ساتھی دے پس مجھ سے کوئی حدیث بیان کر جو تو نے

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نمازیوں کی تکفیر بوجہ اختلافات کے خوب نہیں ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ يَّنْفَعَنِيْ بِهٖ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ بِصَلَاتِهٖ فَاِنْ صَلَحَتْ فَقَدْ اَفْلَحَ وَاَنْجَحَ وَاِنْ فَسَدَتْ فَقَدْ خَابَ وَخَسِرَ (قَالَ هَمَّامٌ مَا اَدْرِيْ هٰذَا مِنْ كَلَامِ قَتَادَةَ اَوْ مِنَ الرِّوَايَةِ) فَاِنِ انْتَقَصَ مِنْ فَرِيْضَتِهٖ شَيْءٌ قَالَ انْظُرُوْا هَلْ لِعَبْدِيْ مِنْ تَطَوُّعٍ فَيُكَمَّلُ بِهٖ مَا نَقَصَ مِنَ الْفَرِيْضَةِ ثُمَّ يَكُوْنُ سَائِرُ عَمَلِهٖ عَلٰى نَحْوِ ذٰلِكَ ۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ يَعْنِي ابْنَ بَيَانِ بْنِ زِيَادِ بْنِ مَيْمُوْنٍ قَالَ كَتَبَ عَلِيُّ ابْنُ الْمَدِيْنِيِّ عَنْهُ ۔

حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو شاید اللہ اس کی وجہ سے مجھ کو نفع دے، انھوں نے کہا میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے (قیامت کے روز) سب سے پہلے نماز کا محاسبہ ہوگا اگر نماز اچھی نکلی (یعنی موافق شرائط اور ارکان کے اپنے وقت پر) تو اس نے چھٹکارا پایا اور مطلب پر پہنچا، اگر نماز بری نکلی تو ٹوٹے میں پڑا اور برباد ہوا اگر فرض نماز میں کچھ کمی ہوگی تو کہا جائے گا دیکھو میرے بندہ کے کچھ نفل نمازیں ہیں، ان میں سے فرض کو پورا کریں گے پھر باقی اعمال کا بھی یہی حال ہوگا۔

۴۶۹۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَوَّامِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ صَلَاتُهٗ فَاِنْ وُجِدَتْ تَامَّةً كُتِبَتْ تَامَّةً وَاِنْ كَانَ انْتَقَصَ مِنْهُ شَيْءٌ قَالَ انْظُرُوْا هَلْ تَجِدُوْنَ لَهٗ مِنْ تَطَوُّعٍ يُكَمِّلُ لَهٗ مَا ضَيَّعَ مِنْ فَرِيْضَةٍ مِنْ تَطَوُّعِهٖ ثُمَّ سَائِرُ الْاَعْمَالِ تَجْرِيْ عَلٰى حَسَبِ ذٰلِكَ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے پہلے قیامت کے روز بندہ سے نماز کا حساب لیا جائے گا، اگر وہ پوری نکلی تو پوری لکھی جائے گی اور جو ادھوری نکلی تو کہا جائے گا دیکھو آیا اس کے پاس نفل نماز ہے، اس میں سے فرض نماز کا نقصان پورا کیا جائے گا، پھر باقی عملوں کا بدلہ بھی اسی طرح ہوگا۔

۴۷۰۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ ابْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْاَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ ۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ صَلَاتُهٗ فَاِنْ كَانَ اَكْمَلَهَا وَاِلَّا قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ انْظُرُوْا لِعَبْدِيْ مِنْ تَطَوُّعٍ فَاِنْ وُجِدَ لَهٗ تَطَوُّعٌ قَالَ اَكْمِلُوْا بِهِ الْفَرِيْضَةَ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے پہلے بندے کو نماز کا حساب دینا ہوگا اگر وہ پوری ہے تو بہتر نہیں تو پروردگار فرمائے گا دیکھو میرے بندہ کے پاس کچھ نفل نماز ہے پھر اگر نفل نماز ہوگی تو اس سے فرض نماز کی کمی پوری کی جائے گی۔

باب ۲۸۵ ثَوَابُ مَنْ اَقَامَ الصَّلٰوةَ

نماز پڑھنے والے کا ثواب

۴۷۱۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِيْ صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَبُوْهُ عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُمَا سَمِعَا مُوْسَى بْنَ طَلْحَةَ يُحَدِّثُ ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَخْبِرْنِیْ بِعَمَلٍ یُدْخِلُنِی الْجَنَّۃَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَعْبُدُ اللّٰہَ وَلَا تُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا وَتُقِیْمُ الصَّلٰوۃَ وَتُؤْتِی الزَّکٰوۃَ وَتَصِلُ الرَّحِمَ ذَرْھَا کَاَنَّہٗ کَانَ عَلٰی رَاحِلَتِہٖ۔

حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے کہا حضور صلے اللہ علیہ وسلم مجھے ایسا عمل بتائیے جو جنت میں لے جائے۔ آپ نے فرمایا اللہ کو پوج اور کسی کو اس کا شریک مت بنا اور ادا کر نماز اور زکوٰۃ اور ملا ناتے کو چھوڑ دے اونٹنی کی باگ کو، آپ اپنی اونٹنی پر سوار تھے۔ ف۔

بَابُ ۲۸۶ عَدَدِ صَلٰوۃِ الظُّھْرِ فِی الْحَضَرِ

حضر میں ظہر کی کتنی رکعتیں پڑھے؟

۴۷۲- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ ابْنِ الْمُنْکَدِرِ وَ اِبْرَاھِیْمَ بْنِ مَیْسَرَۃَ سَمِعَا۔

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ صَلَّیْتُ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الظُّھْرَ بِالْمَدِیْنَۃِ اَرْبَعًا وَبِذِی الْحُلَیْفَۃِ الْعَصْرَ رَکْعَتَیْنِ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مدینہ میں ظہر کی چار رکعتیں پڑھیں اور ذوالحلیفہ (جو ایک مقام ہے مدینہ سے ۳ کوس پر) میں عصر کی دو رکعتیں پڑھیں (یعنی قصر کیا بوجہ سفر کے)

بَابُ ۲۸۷ صَلٰوۃِ الظُّھْرِ فِی السَّفَرِ

سفر میں ظہر کی کتنی رکعتیں پڑھے

۴۷۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنِ الْحَکَمِ بْنِ عُتَیْبَۃَ قَالَ سَمِعْتُ۔

اَبَا جُحَیْفَۃَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِالْھَاجِرَۃِ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰی اِلَی الْبَطْحَآءِ فَتَوَضَّاَ وَصَلَّی الظُّھْرَ رَکْعَتَیْنِ وَالْعَصْرَ رَکْعَتَیْنِ وَبَیْنَ یَدَیْہِ عَنَزَۃٌ۔

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم دوپہر کو بطحا کی طرف گئے۔ وہاں آپ نے وضو کیا اور ظہر کی دو رکعتیں اور عصر کی دو رکعتیں پڑھیں اور آپ کے سامنے ایک لکڑی گھڑی تھی (سترے کی)

بَابُ ۲۸۸ فَضْلِ صَلٰوۃِ الْعَصْرِ

نماز عصر کی فضیلت

۴۷۴- اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَیْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَابْنُ اَبِیْ خَالِدٍ وَالْبَخْتَرِیُّ ابْنُ اَبِی الْبَخْتَرِیِّ کُلُّھُمْ سَمِعُوْہُ مِنْ اَبِیْ بَکْرِ بْنِ عُمَارَۃَ بْنِ رُوَیْبَۃَ الثَّقَفِیِّ۔

عَنْ عُمَارَۃَ بْنِ رُوَیْبَۃَ الثَّقَفِیِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ

حضرت عمارہ بن رویبہ ثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے کبھی جہنم میں نہ

ف: سفر میں جا رہے تھے اتنے میں ایک اعرابی سامنے اڑ گیا اور اونٹنی کی باگ تھام کر آپ سے پوچھا جب آپ جواب دے چکے تو فرمایا باگ چھوڑ دے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

لَنْ يَّلِجَ النَّارَ مَنْ صَلّٰى قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا۔

جاوے گا وہ شخص جس نے نماز پڑھی آفتاب نکلنے سے پہلے (یعنی فجر کی) اور آفتاب ڈوبنے سے پہلے (یعنی عصر کی)

بَابُ ۲۸۹ الْمُحَافَظَةِ عَلٰى صَلٰوةِ الْعَصْرِ — نمازِ عصر کی نگہداشت

۴۷۵- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيْمٍ

عَنْ اَبِيْ يُوْنُسَ مَوْلٰى عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَمَرَتْنِيْ عَائِشَةُ اَنْ اَكْتُبَ لَهَا مُصْحَفًا فَقَالَتْ اِذَا بَلَغْتَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ فَاٰذِنِّيْ حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى فَلَمَّا بَلَغْتُهَا اٰذَنْتُهَا فَاَمْلَتْ عَلَيَّ حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَصَلٰوةِ الْعَصْرِ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قَانِتِيْنَ ثُمَّ قَالَتْ سَمِعْتُهَا مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت ابویونس سے روایت ہے جو مولی تھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے حکم کیا ایک مصحف لکھنے کا، اور کہا جب اس آیت پر پہنچنا حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى تو خبر کر دینا جب میں اس آیت پر پہنچا تو میں نے کہہ دیا کہ انہوں نے یوں لکھوایا۔ حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَصَلٰوةِ الْعَصْرِ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قَانِتِيْنَ یعنی محافظت کرو نمازوں پر اور بیچ والی نماز پر اور عصر کی نماز پر۔ پھر کہا میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے اس آیت کو یوں سنا ہے۔ ف ۱

۴۷۶- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ قَتَادَةُ عَنْ اَبِيْ حَسَّانَ عَنْ عَبِيْدَةَ۔

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ شَغَلُوْنَا عَنْ صَلٰوةِ الْوُسْطٰى حَتّٰى غَرَبَتِ الشَّمْسُ۔

حضرت علی مرتضے رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے (جنگ خندق میں) فرمایا باز رکھا ہم کو کافروں نے بیچ والی نماز سے تا آنکہ آفتاب ڈوب گیا (اس حدیث سے نکلا کہ بیچ والی نماز عصر ہے جیسا کہ مشہور ہے)

بَابُ ۲۹۰ مَنْ تَرَكَ صَلٰوةَ الْعَصْرِ — جو شخص عصر کی نماز چھوڑ دے

۴۷۷- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيٰى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ

اَبُو الْمَلِيْحِ قَالَ كُنَّا مَعَ بُرَيْدَةَ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ غَيْمٍ فَقَالَ بَكِّرُوْا بِالصَّلٰوةِ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ صَلٰوةَ الْعَصْرِ فَقَدْ حَبِطَ

حضرت ابوالملیح سے روایت ہے کہ ہم بریدہ کے ساتھ تھے ایک دن، اس دن ابر تھا تو انھوں نے کہا جلدی کرو نماز میں کیونکہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے چھوڑ دی عصر کی نماز اس کے اعمال لغو ہو گئے (یعنی اور مال صالحہ کا ثواب

ف ۱: اس حدیث سے ثابت ہوا کہ بیچ والی نماز عصر کی نماز نہیں بلکہ اور کوئی نماز ہے، اور تاکید کلی عصر کی نماز کی، البتہ اگر عطف تفسیری ہو یا بغیر واؤ کے ہو جیسے بعض روایات میں منقول ہے تو عصر کی نماز مراد ہو سکتی ہے)۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَمَلُهُ . بھی نہ ملے گا۔ معاذ اللہ!)

بَابُ ۲۹۱ عَدَدِ صَلٰوةِ الْعَصْرِ فِي الْحَضَرِ — حضر میں عصر کی کتنی رکعتیں پڑھے؟

۴۷۸- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مَنْصُورُ بْنُ زَاذَانَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِي .

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا نَحْزُرُ قِيَامَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الظُّهْرِ قَدْرَ ثَلَاثِينَ آيَةً قَدْرَ سُورَةِ السَّجْدَةِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذٰلِكَ وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى قَدْرِ الْأُخْرَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُخْرَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذٰلِكَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے قیام کا اندازہ کیا کرتے تھے ظہر اور عصر میں ایک بار ہم نے آپ کے کھڑے ہونیکا اندازہ کیا ظہر کی نماز میں تو پہلی دو رکعتوں میں تیس آیتوں کے موافق جیسے سورہ سجدہ ہے اور دوسری دو رکعتوں میں اسکا آدھا، اور اندازہ کیا ہم نے آپ کے قیام عصر میں تو پہلی دو رکعتوں میں ظہر کی پچھلی دو رکعتوں کے برابر تھا، اور پچھلی دو رکعتوں میں اس کا آدھا۔ ف

۴۷۹- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ عَنِ الْوَلِيدِ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ .

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ فِي الظُّهْرِ فَيَقْرَأُ قَدْرَ ثَلَاثِينَ آيَةً فِي كُلِّ رَكْعَةٍ ثُمَّ يَقُومُ فِي الْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ قَدْرَ خَمْسَ عَشْرَةَ آيَةً .

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم ظہر میں کھڑے ہوتے تو تیس آیتوں کے موافق ہر رکعت میں پڑھتے پھر عصر کی پہلی دو رکعتوں میں پندرہ آیتوں کے موافق پڑھتے۔

بَابُ ۲۹۲ صَلٰوةِ الْعَصْرِ فِي السَّفَرِ — سفر میں عصر کی کتنی رکعتیں پڑھے؟

۴۸۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ .

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَصَلَّى الْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں چار رکعتیں پڑھیں ظہر کی، پھر ذوالحلیفہ میں (جو مدینہ سے تین میل ہے) جا کر عصر کی دو رکعتیں پڑھیں (یعنی قصر کی)

۴۸۱- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ أَنْبَأَنَا

نَوْفَلُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ

حضرت نوفل بن معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جس شخص کی ایک نماز جاتی رہی تو گویا اس

ف: اس حدیث سے معلوم ہوگیا کہ ظہر اور عصر کی حضر میں چار رکعتیں ہیں۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

فَاِنَّہٗ صَلٰوۃٌ فَکَاَنَّمَا وُتِرَ اَھْلَہٗ وَمَالُہٗ قَالَ عِرَاکٌ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عُمَرَ اَنَّہٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ فَاتَتْہُ صَلٰوۃُ الْعَصْرِ فَکَاَنَّمَا وُتِرَ اَھْلَہٗ وَمَالُہٗ۔

کا گھر بار لٹ گیا۔ اس حدیث کے راوی عراک بن مالک کہتے ہیں یعنی بیان کیا مجھ سے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے، انھوں نے سُنا حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے جس شخص کی عصر کی نماز قضا ہوجائے تو گویا اس کا گھر بار لٹ گیا۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے سُنا آپ فرماتے تھے وہ عصر کی نماز ہے۔

۴۸۲- اَخْبَرَنَا عِیْسَی بْنُ حَمَّادٍ زُغْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِیْبٍ عَنْ عِرَاکِ بْنِ مَالِکٍ اَنَّہٗ بَلَغَہٗ اَنَّ نَوْفَلَ بْنَ مُعَاوِیَۃَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مِنَ الصَّلٰوۃِ صَلٰوۃٌ مَنْ فَاتَتْہُ فَکَاَنَّمَا وُتِرَ اَھْلَہٗ وَمَالَہٗ قَالَ ابْنُ عُمَرَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ ھِیَ صَلٰوۃُ الْعَصْرِ۔ خَالَفَہٗ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ خَالَفَہٗ یَزِیْدُ بْنُ اَبِیْ حَبِیْبٍ

ترجمہ وہی ہے جو گزر گیا۔

۴۸۳- اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاھِیْمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَمِّیْ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنِیْ یَزِیْدُ بْنُ اَبِیْ حَبِیْبٍ عَنْ عِرَاکِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ سَمِعْتُ نَوْفَلَ بْنَ مُعَاوِیَۃَ یَقُوْلُ صَلَاۃٌ مَنْ فَاتَتْہُ فَکَاَنَّمَا وُتِرَ اَھْلَہٗ وَمَالُہٗ قَالَ ابْنُ عُمَرَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ھِیَ صَلٰوۃُ الْعَصْرِ۔

ترجمہ وہی ہے جو گزر گیا۔

بَابُ ۲۹۳ صَلٰوۃِ الْمَغْرِبِ — مغرب کی نماز کا بیان

۴۸۴- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ۔

عَنْ سَلَمَۃَ بْنِ کُھَیْلٍ قَالَ رَاَیْتُ سَعِیْدَ بْنَ جُبَیْرٍ بِجَمْعٍ اَقَامَ فَصَلَّی الْمَغْرِبَ ثَلٰثَ رَکَعَاتٍ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّی یَعْنِی الْعِشَاءَ رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ ذَکَرَ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ صَنَعَ بِھِمْ مِثْلَ ذٰلِکَ فِیْ ذٰلِکَ الْمَکَانِ وَذَکَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَنَعَ مِثْلَ ذٰلِکَ فِیْ ذٰلِکَ الْمَکَانِ۔

حضرت سلمہ بن کہیل سے روایت ہے کہ میں نے سعید بن جبیر کو مزدلفہ میں دیکھا انھوں نے تکبیر کہی اور عشاء کی دو رکعتیں پڑھیں پھر بیان کیا کہ عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایسا ہی کیا تھا اس جگہ میں اور کہا کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا تھا اس جگہ میں (یعنی مزدلفہ میں)

بَابُ ۲۹۴ فَضْلِ صَلٰوۃِ الْعِشَاءِ — عشاء کی نماز کی فضیلت

۴۸۵- اَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ نَصْرٍ عَنْ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ عُرْوَۃَ۔

عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ اَعْتَمَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِالْعِشَاءِ حَتّٰی نَادَاہُ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نَامَ النِّسَاءُ وَالصِّبْیَانُ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّہٗ لَیْسَ اَحَدٌ یُصَلِّیْ ھٰذِہِ الصَّلٰوۃَ غَیْرُکُمْ وَلَمْ یَکُنْ یَوْمَئِذٍ اَحَدٌ یُصَلِّیْ غَیْرَ اَھْلِ الْمَدِیْنَۃِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے دیر کی عشاء کی نماز میں یہاں تک کہ پکارا آپ کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے، انھوں نے کہا سو گئے بچے اور عورتیں تب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اور فرمایا سوا تمہارے اس نماز کو کوئی نہیں پڑھتا (کیونکہ اس وقت تک اسلام پھیلا نہ تھا، صرف مدینے میں تھا) ان دنوں میں کہیں کوئی نماز نہیں پڑھتا تھا، سوا مدینے والوں کے

www.sirat-e-mustaqeem.com

باب ٢٩٥ صَلٰوۃِ الْعِشَآءِ فِی السَّفَرِ — سفر میں عشاء کی نماز

٤٨٦- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِي الْحَكَمُ قَالَ صَلّٰى بِنَا سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ بِجَمْعٍ الْمَغْرِبَ ثَلٰثًا بِاِقَامَةٍ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَآءَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ ذَكَرَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ ابْنَ عُمَرَ فَعَلَ ذٰلِكَ وَذَكَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ ذٰلِكَ۔

حضرت حکم سے روایت ہے سعید بن جبیر نے ہمارے ساتھ مزدلفہ میں مغرب کی تین رکعتیں پڑھیں تکبیر کے ساتھ پھر سلام پھیرا پھر عشاء کی دو رکعتیں پڑھیں، پھر بیان کیا کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے ایسا ہی کیا اور انھوں نے بیان کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا۔

٤٨٧- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ ابْنُ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ رَاَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ صَلّٰى بِجَمْعٍ فَاَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلٰثًا ثُمَّ صَلَّى الْعِشَآءَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ فِيْ هٰذَا الْمَكَانِ۔

حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا انھوں نے نماز پڑھی مزدلفہ میں تو تکبیر کہی اور مغرب کی تین رکعتیں پڑھیں، بعد اس کے کہا میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اس جگہ ایسا ہی کرتے تھے۔

باب ٢٩٦ فَضْلِ صَلٰوۃِ الْجَمَاعَۃِ — جماعت کی فضیلت

٤٨٨- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَعَاقَبُوْنَ فِيْكُمْ مَلٰٓئِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَمَلٰٓئِكَةٌ بِالنَّهَارِ وَيَجْتَمِعُوْنَ فِيْ صَلٰوۃِ الْفَجْرِ وَصَلٰوۃِ الْعَصْرِ ثُمَّ يَعْرُجُ الَّذِيْنَ بَاتُوْا فِيْكُمْ فَيَسْاَلُهُمْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِهِمْ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِيْ فَيَقُوْلُوْنَ تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّوْنَ وَاَتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّوْنَ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا برابر تمہارے پاس فرشتے آتے جاتے ہیں کچھ رات کو کچھ دن کو اور اکٹھا ہو جاتے ہیں فجر کی نماز میں اور عصر کی نماز میں، پھر جو فرشتے رات کو تمہارے پاس رہے تھے وہ اوپر چڑھ جاتے ہیں، جب پروردگار ان سے پوچھتا ہے، حالانکہ وہ خوب جانتا ہے تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا، وہ کہتے ہیں جب ہم نے ان کو چھوڑا تو وہ نماز پڑھ رہے تھے (فجر کی) اور جب ہم ان کے پاس گئے تھے تب بھی وہ نماز پڑھ رہے تھے (عصر کی)

٤٨٩- اَخْبَرَنَا كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَفْضُلُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جماعت کی نماز اکیلے کی نماز پر پچیس حصے

www.sirat-e-mustaqeem.com

صَلٰوةُ الْجَمِيعِ عَلٰى صَلٰوةِ أَحَدِكُمْ وَحْدَهُ بِخَمْسَةٍ وَعِشْرِينَ جُزْءًا وَيَجْتَمِعُ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ فِي صَلٰوةِ الْفَجْرِ فَاقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا

زیادہ ہوتی ہے۔ ف۱ اور رات دن کے فرشتے اکٹھا ہوجاتے ہیں فجر کی نماز میں اگر تمہارا جی چاہے تو اس آیت کو پڑھو: أَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلٰى غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا۔ ف۲

۴۹۰- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمٰعِيلَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ۔

عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَلِجُ النَّارَ أَحَدٌ صَلَّى قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ۔

حضرت عمارہ بن رویبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص نماز پڑھے گا آفتاب نکلنے سے پہلے (یعنی فجر کی) اور آفتاب ڈوبنے سے پہلے (یعنی عصر کی) وہ جہنم میں نہ جائیگا۔

بَابُ ۲۹ فَرْضِ الْقِبْلَةِ — قبلے کی طرف منہ کرنا فرض ہے۔

۴۹۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحٰقَ۔

عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا أَوْ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا شَكَّ سُفْيَانُ وَصُرِفَ إِلَى الْقِبْلَةِ۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہم نے بیت المقدس کی طرف سولہ یا سترہ مہینے تک نماز پڑھا کیے پھر آپ کو حکم ہوا کعبہ کی طرف منہ کرلینے کا

۴۹۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ عَنْ زَكَرِيَّا ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ۔

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَصَلَّى نَحْوَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم مدینے آئے تو بیت المقدس کی طرف سولہ مہینے تک

ف۱: یعنی جماعت میں پچیس گنا زیادہ ثواب ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ ۲۷ درجہ زیادہ ہوتی ہے۔

ف۲: پوری آیت کا ترجمہ یہ ہے کھڑی رکھ نماز سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک اور قرآن کا پڑھنا فجر کا ہوتا ہے روبرو (یعنی اس وقت تمام فرشتے رات اور دن کے جمع ہوتے ہیں)

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَيْتِ الْمُقَدَّسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا ثُمَّ إِنَّهُ وُجِّهَ إِلَى الْكَعْبَةِ فَمَرَّ رَجُلٌ قَدْ كَانَ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَوْمٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ وُجِّهَ إِلَى الْكَعْبَةِ فَانْحَرَفُوا إِلَى الْكَعْبَةِ۔

نماز پڑھا کیے۔ پھر آپ کو حکم ہوا کعبہ کی طرف منہ کرنے کا۔ ایک انصاری حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ کر انصار کی ایک جماعت کے پاس گیا (اور وہ نماز پڑھ رہی تھی) اس نے کہا میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو حکم ہو گیا کعبے کی طرف منہ کرنے کا، وہ لوگ اسی وقت کعبے کی طرف پھر گئے۔

باب ۲۹ الْحَالِ الَّتِي يَجُوزُ فِيهَا اسْتِقْبَالُ غَيْرِ الْقِبْلَةِ

کس حال میں کعبہ کے سوا اور کسی طرف منہ کر سکتا ہے؟

۴۹۳- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ زُغْبَةُ وَأَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ۔

قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَبِّحُ عَلَى الرَّاحِلَةِ قِبَلَ أَيِّ وَجْهٍ تَوَجَّهَ وَيُوتِرُ عَلَيْهَا غَيْرَ أَنَّهُ لَا يُصَلِّي عَلَيْهَا الْمَكْتُوبَةَ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نفل نماز اونٹنی پر پڑھا کرتے تھے قبل اس کے کہ کعبے کی طرف حکم ہوا منہ کرنے کا، اور وتر بھی اسی پر پڑھ لیتے تھے مگر فرض نہیں پڑھتے تھے۔

۴۹۴- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى دَابَّتِهِ وَهُوَ مُقْبِلٌ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ وَفِيهِ أُنْزِلَتْ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم جب مکہ سے مدینہ آرہے تھے تو اپنے جانور پر نماز پڑھ لیتے، اور اسی باب میں یہ آیت اتری فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ جدھر تم منہ پھیرو اسی طرف اللہ کا منہ ہے۔

۴۹۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ۔

506 عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ فِي السَّفَرِ حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ قَالَ مَالِكٌ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِينَارٍ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم اپنی اونٹنی پر نماز پڑھتے تھے سفر میں جدھر وہ رخ کرتی، مالک نے کہا عبداللہ بن دینار نے کہا ابن عمر بھی ایسا ہی کرتے تھے

باب ۲۹ اسْتِبَانَةُ الْخَطَإِ بَعْدَ الْاِجْتِهَادِ

اگر کسی نے قصداً ایک طرف منہ کیا پھر معلوم ہوا کہ ادھر قبلہ نہ تھا (تو نماز ہو جائے گی)

۴۹۶- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَمَا النَّاسُ بِقُبَاءٍ فِي

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک بار

www.sirat-e-mustaqeem.com

صَلٰوۃِ الصُّبْحِ جَآءَهُمْ اٰتٍ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اللَّيْلَةَ وَ قَدْ اُمِرَ اَنْ يَّسْتَقْبِلَ الْكَعْبَةَ فَاسْتَقْبِلُوْهَا وَ كَانَتْ وُجُوْهُهُمْ اِلَى الشَّامِ فَاسْتَدَارُوْا اِلَى الْكَعْبَةِ۔

لوگ مسجد قبا میں فجر کی نماز پڑھ رہے تھے اتنے میں ایک شخص آیا اور بولا کہ رات کو حضور صلے اللہ علیہ وسلم پر اللہ کا کلام اترا اور آپ کو حکم ہوا کعبے کی طرف منہ کرنے کا۔ پس ان لوگوں نے اسی وقت (نماز ہی کی حالت میں) کعبہ کی طرف منہ کر لیا اور پہلے ان کے منہ شام کی طرف تھے سو گھوم گئے کعبے کی طرف۔ ف۱۔

۳۰۰۔ كِتَابُ الْمَوَاقِيْتِ

نماز کے اوقات

۴۹۷۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ اَخَّرَ الْعَصْرَ شَيْئًا فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ اَمَا اِنَّ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَدْ نَزَلَ فَصَلّٰى اَمَامَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ اِعْلَمْ مَا تَقُوْلُ يَا عُرْوَةُ فَقَالَ سَمِعْتُ بَشِيْرَ بْنَ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ نَزَلَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاَمَّنِيْ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ يَحْسُبُ بِاَصَابِعِهِ خَمْسَ صَلَوَاتٍ۔

حضرت ابن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ نے عصر کی نماز میں دیر کی تو عروہ بن زبیر نے ان سے کہا کہ تم نہیں جانتے کہ جبرئیل علیہ السلام اترے اور انھوں نے نماز پڑھائی حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے ف۲ عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ نے اللہ عنہ نے کہا سمجھ اے عروہ کیا کہتے ہو، عروہ رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے بشیر بن ابی مسعود رضی اللہ عنہ سے سنا وہ کہتے تھے میں نے ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ کہتے تھے میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ فرماتے تھے کہ جبرئیل علیہ السلام اترے انھوں نے میری امامت کی میں نے ان کے ساتھ نماز پڑھی پھر نماز پڑھی دوسری، پھر تیسری، پھر چوتھی، پھر پانچویں، آپ نے اپنی انگلیوں پر پانچوں نماز کا شمار کیا فقط۔

بَابُ ۳۰۱ اَوَّلُ وَقْتِ الظُّهْرِ

ظہر کا اوّل وقت کیا ہے؟

۴۹۸۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا۔

ف۱: مدینہ سے بیت المقدس اُتر کی طرف ہے اور کعبہ دکھن کی طرف، تو وہ لوگ اُتر سے دکھن کو گھوم گئے۔

ف۲: دو دن تک ایک دن سب نمازیں اول وقت پڑھیں، اور دوسرے دن اخیر وقت پھر بیان کر دیا کہ نماز کا وقت ان دونوں وقتوں کے درمیان میں ہے جیسے ابو داؤد اور ترمذی کی روایت میں ہے اگرچہ اس روایت میں وقت کا ذکر نہیں ہے، مگر چونکہ وہ حدیث مشہور تھی عمر بن عبد العزیز کو بھی معلوم ہوگی اس لیے عروہ نے صرف اس حدیث کی طرف اشارہ کر دیا، اب شبہ یہ ہے کہ عروہ کا استدلال اس حدیث سے کیونکر پورا ہوگا، کیونکہ خود اسی حدیث سے نماز کی تاخیر جائز ہوتی ہے۔ جواب اس کا یہ ہے کہ عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ نے عصر کی نماز میں دوسرے وقت سے بھی زیادہ دیر کی ہوگی یعنی سایہ دو مثل ہو گیا ہوگا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَسْأَلُ أَبَا بَرْزَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ قَالَ كَمَا أَسْمَعُكَ السَّاعَةَ فَقَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَسْأَلُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ لَا يُبَالِي بَعْضَ تَأْخِيرِهَا يَعْنِي الْعِشَاءَ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ وَلَا يُحِبُّ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَلَا الْحَدِيثَ بَعْدَهَا قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ لَقِيتُهُ بَعْدُ فَسَأَلْتُهُ قَالَ كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ وَالْعَصْرَ يَذْهَبُ الرَّجُلُ إِلَى أَقْصَى الْمَدِينَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ وَالْمَغْرِبَ لَا أَدْرِي أَيَّ حِينٍ ذَكَرَ ثُمَّ لَقِيتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ فَسَأَلْتُهُ قَالَ وَكَانَ يُصَلِّي الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ الرَّجُلُ فَيَنْظُرُ إِلَى وَجْهِ جَلِيسِهِ الَّذِي يَعْرِفُهُ فَيَعْرِفُهُ قَالَ وَكَانَ يَقْرَأُ فِيهَا بِالسِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ.

حضرت شعبہ سے روایت ہے کہ مجھ سے بیان کیا سیار بن سلامہ نے، انھوں نے کہا میں نے سنا اپنے باپ سے، وہ پوچھ رہے تھے ابابرزہ سے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی نماز کا حال، شعبہ نے کہا میں نے سیار سے کہا تم نے اس کو سُنا، انھوں نے کہا (ہاں سُنا) جیسے میں تم کو سُناتا ہوں، پھر کہا میں نے اپنے باپ سے وہ پوچھتے تھے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی نماز کا حال تو کہا ابوبرزہ نے آپ نہیں پرواہ کرتے تھے عشاء میں کچھ دیر کرنے کی یعنی آدھی رات تک لیکن نہیں پسند کرتے تھے سوجانے کو عشاء سے پہلے اور ان سے پوچھا انھوں نے کہا آپ ظہر پڑھتے تھے جب آفتاب ڈھل جاتا اور عصر اس وقت پڑھتے کہ آدمی عصر پڑھ کر مدینے کے کنارے پہنچ جاتا، اور آفتاب زندہ ہوتا (یعنی زرد نہ ہوتا) اور مغرب کا وقت میں نہیں جانتا کیا بیان کیا؟ پھر میں ان سے ملا اور پوچھا انھوں نے کہا فجر کی نماز اس وقت پڑھتے کہ نماز پڑھ کر ایک شخص جاتا اپنے دوست کے پاس اور اس کا منہ دیکھتا تو پہچان لیتا اور اس میں ساٹھ آیتوں سے لے کر ۱۰۰ آیتوں تک پڑھتے۔

۴۹۹- أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ حِينَ زَاغَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى بِهِمْ صَلَاةَ الظُّهْرِ.

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نکلے جس وقت آفتاب ڈھلا پھر نماز پڑھی ان کے ساتھ ظہر کی۔

۵۰۰- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّ الرَّمْضَاءِ فَلَمْ يُشْكِنَا قِيلَ لِأَبِي إِسْحَاقَ فِي تَعْجِيلِهَا قَالَ نَعَمْ.

حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم نے شکایت کی حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے زمین جلنے کی۔ آپ نے اس پر لحاظ نہ کیا (یعنی ظہر میں دیر کرنے کی اجازت نہ دی)

بَابُ تَعْجِيلِ الظُّهْرِ فِي السَّفَرِ — سفر میں ظہر جلدی پڑھنا

۵۰۱- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي حَمْزَةُ الْعَائِذِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا لَمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم جب سفر میں کسی مقام پر اُترتے تو وہاں سے کوچ نہ

www.sirat-e-mustaqeem.com

يَرْتَحِلَ مِنْهُ حَتّٰى يُصَلِّيَ الظُّهْرَ فَقَالَ رَجُلٌ وَإِنْ كَانَتْ بِنِصْفِ النَّهَارِ قَالَ وَإِنْ كَانَتْ بِنِصْفِ النَّهَارِ۔

کرتے جب تک ظہر نہ پڑھ لیتے۔ کسی نے کہا اگرچہ دوپہر ہوتی؟ انہوں نے کہا اگرچہ دوپہر ہوتی (یعنی دوپہر ڈھلتے ہی ظہر پڑھ لیتے پھر کوچ کرتے)۔

بَابُ ۳۰۲ تَعْجِيلِ الظُّهْرِ فِي الْبَرْدِ

جاڑے میں ظہر جلدی پڑھنا

۵۰۲- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ مَوْلٰى بَنِيْ هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ ابْنُ دِيْنَارٍ اَبُوْ خَلْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ۔

اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ الْحَرُّ اَبْرَدَ بِالصَّلٰوةِ وَاِذَا كَانَ الْبَرْدُ عَجَّلَ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم جب گرمی ہوتی تو ظہر کو ٹھنڈے وقت پڑھتے، اور جب سردی ہوتی تو جلدی پڑھتے۔

بَابُ ۳۰۳ الْاِبْرَادِ بِالظُّهْرِ اِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ

جب گرمی بہت ہو تو ظہر ٹھنڈے وقت پڑھنا

۵۰۳- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَاَبْرِدُوْا عَنِ الصَّلٰوةِ فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب گرمی بہت ہو تو ٹھنڈا کرو نماز کو اس لیے کہ گرمی کا زور جہنم کے جوش مارنے سے ہے ف۱۔

۵۰۴- اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ ح وَاَنْبَاَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَاَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَوْسٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ۔

عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى يَرْفَعُهُ قَالَ اَبْرِدُوْا بِالظُّهْرِ فَاِنَّ الَّذِيْ تَجِدُوْنَ مِنَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ۔

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ٹھنڈے وقت پڑھو ظہر کو، یہ جو تم گرمی دیکھتے ہو جہنم کا جوش ہے۔

بَابُ ۳۰۵ اٰخِرِ وَقْتِ الظُّهْرِ

ظہر کا اخیر وقت کیا ہے؟

ف۱: اختلاف کیا ہے علماء نے کہ جب گرمی زیادہ ہو تو ظہر میں تاخیر بہتر ہے یا جلدی پڑھنا۔ اکثر علماء اس طرف گئے ہیں کہ تاخیر بہتر ہے بدلیل احادیث صحیحہ کے اور بعضوں نے کہا کہ جلدی پڑھنا بہتر ہے لیکن ٹھنڈے وقت پڑھنا رخصت ہے بدلیل حدیث خباب کے جو اوپر گزری)۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۵۰۵- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ جَاءَكُمْ يُعَلِّمُكُمْ دِينَكُمْ فَصَلَّى الصُّبْحَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ وَصَلَّى الظُّهْرَ حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِينَ رَأَى الظِّلَّ مِثْلَهُ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَحَلَّ فِطْرُ الصَّائِمِ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ حِينَ ذَهَبَ شَفَقُ اللَّيْلِ ثُمَّ جَاءَهُ الْغَدَ فَصَلَّى بِهِ الصُّبْحَ حِينَ أَسْفَرَ قَلِيلًا ثُمَّ صَلَّى بِهِ الظُّهْرَ حِينَ كَانَ الظِّلُّ مِثْلَهُ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ الظِّلُّ مِثْلَيْهِ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ بِوَقْتٍ وَاحِدٍ حِينَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَحَلَّ فِطْرُ الصَّائِمِ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ حِينَ ذَهَبَ سَاعَةٌ مِنَ اللَّيْلِ ثُمَّ قَالَ الصَّلَاةُ مَا بَيْنَ صَلَاتِكَ أَمْسِ وَصَلَاتِكَ الْيَوْمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ جبرئیل علیہ السلام ہیں جو تم کو دین سکھلانے آئے ہیں، پھر نماز پڑھی انھوں نے فجر کی جب صبح صادق ہوئی (یعنی عریض روشنی جو مشرق کی طرف آسمان کے کنارے دکھلائی دیتی ہے) اور ظہر کی نماز پڑھی جب آفتاب ڈھل گیا، پھر عصر کی نماز پڑھی جب ہر چیز کا سایہ اس کے برابر دیکھ لیا (سوا سایہ زوال کے) پھر مغرب کی نماز پڑھی جب آفتاب ڈوب گیا اور روزہ کھولنے کا وقت آگیا پھر عشاء کی نماز پڑھی۔ جب شفق غائب ہوگئی، پھر دوسرا دن ہوا تو فجر کی نماز پڑھی۔ جب ذرا اُجالا ہوگیا تھا پھر ظہر کی نماز پڑھی۔ جب سایہ ہر چیز کا اس کے برابر ہوا (سایۂ اصلی سمیت) پھر عصر کی نماز پڑھی جب ہر چیز کا سایہ اس کا دُونا ہوگیا۔ پھر مغرب کی نماز اسی وقت پڑھی جب آفتاب ڈوبا اور روزہ کھولنے کا وقت آگیا پھر عشاء کی نماز پڑھی جب ایک حصہ رات کا گزر گیا بعد اس کے کہا کہ نمازوں کا وقت یہی ہے کل اور آج کی نمازوں کے بیچ میں۔ ف۱

۵۰۶- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَذْرَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُدْرِكٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ قَدْرُ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فِي الصَّيْفِ ثَلَاثَةَ أَقْدَامٍ إِلَى خَمْسَةِ أَقْدَامٍ وَفِي الشِّتَاءِ خَمْسَةَ أَقْدَامٍ إِلَى سَبْعَةِ أَقْدَامٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ظہر کا اندازہ گرمیوں میں تین قدم سے پانچ قدم تک اور جاڑوں میں پانچ قدم سے سات قدم تک تھا۔ ف۲

ف۱: تو ہر نماز کا اول اور آخر وقت بتلا دیا، اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ظہر کا اخیر وقت ایک مثل سایہ تک ہے سوا سایۂ اصلی کے اور یہی قول ہے تمام علماء کا اور صحابۂ اکرام کا اور نہیں مخالفت کی اس میں کسی نے۔ مگر ایک روایت ہے ابوحنیفہؒ سے کہ ظہر کا اخیر وقت دو مثل تک ہے اور عصر کا وقت دو مثل کے بعد شروع ہوتا ہے۔ اور رد کرتی ہیں اس کا احادیث صحیحہ پس وہ قابلِ اعتماد کے نہیں ہے۔

ف۲: قدم ساتواں حصہ ہے آدمی کے قد کا اور گرمی میں سایہ کم ہونے کی وجہ یہ ہے کہ سایہ اصلی گرمی میں کم پڑتا ہے کیونکہ آفتاب قریب سمت الراس کے ہوتا ہے گرمیوں میں ان ملکوں میں جو اقلیم دوم میں واقع ہیں جیسے مکہ معظمہ وغیرہ میں اور جاڑوں میں سمت الراس سے ہٹا ہوتا ہے پس سایہ اصلی جاڑوں میں زیادہ ہوگا، اس وجہ سے جاڑے اور گرمی کی ظہر ایک ہی وقت میں قریب

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ اَوَّلِ وَقْتِ الْعَصْرِ — عصر کا اوّل وقت کیا ہے؟

۵۰۷- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا ثَوْرٌ حَدَّثَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَوَاقِيْتِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ صَلِّ مَعِيْ فَصَلَّى الظُّهْرَ حِيْنَ زَاغَتِ الشَّمْسُ وَالْعَصْرَ حِيْنَ كَانَ فَيْءُ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ وَالْمَغْرِبَ حِيْنَ غَابَتِ الشَّمْسُ وَالْعِشَاءَ حِيْنَ غَابَ الشَّفَقُ قَالَ ثُمَّ صَلَّى الظُّهْرَ حِيْنَ كَانَ فَيْءُ الْاِنْسَانِ مِثْلَهُ وَالْعَصْرَ حِيْنَ كَانَ فَيْءُ الْاِنْسَانِ مِثْلَيْهِ وَالْمَغْرِبَ حِيْنَ كَانَ قُبَيْلَ غَيْبُوْبَةِ الشَّفَقِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ ثُمَّ قَالَ فِي الْعِشَاءِ اُرَاهُ اِلٰى ثُلُثِ اللَّيْلِ۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا نماز کے وقتوں کو آپؐ نے فرمایا میرے ساتھ نماز پڑھ! پھر آپؐ نے ظہر کی نماز پڑھی جب آفتاب ڈھل گیا، اور عصر کی نماز پڑھی جب سایہ ہر چیز کا اسکے برابر ہوگیا۔ (سوا سایۂ اصلی کے جو عین دوپہر کو ہوتا ہے) اور مغرب کی نماز پڑھی جب آفتاب ڈوب گیا اور عشاء کی نماز پڑھی جب شفق ڈوب گئی۔ راوی نے کہا پھر دوسرے روز آپؐ نے ظہر کی نماز پڑھی جب آدمی کا سایہ اس کے برابر ہوگیا (تو سایۂ اصلی سمیت ایک مثل پر پڑھی) اور عصر کی نماز پڑھی جب سایہ آدمی کا اس کا دُونا ہوگیا۔ (سایہ اصلی سمیت تو ایک مثل سایہ کے بعد پڑھی) اور مغرب کی نماز پڑھی شفق ڈوبنے سے کچھ پہلے۔ عبد اللہ بن الحارث نے کہا میں سمجھتا ہوں راوی نے کہا عشاء کی نماز پڑھی اور دوسرے روز جب چودہ قدم سایہ ہوگیا تو پڑھی۔ ف ۱۔

قریب ہوگی اور حاصل حدیث کا یہ ہے کہ آپؐ ظہر جاڑے اور گرمی میں ہر چیز کا سایہ اس کے برابر ہوجانے سے پہلے پڑھتے تھے اور یہ امر باعتبار بُعد اور قُرب کے سے خطِ استوا سے پس اور اقالیم میں اس کا لحاظ نہیں ہوسکتا کیونکہ اقلیم سوم یا چہارم میں جاڑے کے دنوں میں جب آفتاب قوس یا جدی میں ہو سایۂ اصلی آٹھ یا نو قدم کے برابر ہوتا ہے۔ البتہ یہ ہوسکتا ہے کہ ہر اقلیم یا ملک کا سایۂ اصلی دریافت کر کے جب دو قدم یا تین قدم اس سے زیادہ سایہ ہو تو نماز ظہر کی پڑھیں اس صورت میں حدیث کی پیروی ہوجاوے گی کیونکہ مکے میں سایۂ اصلی کی مقدار کم از کم گرمیوں میں نصف قدم تک ہوجاتی ہے بلکہ انیسویں سرطان کو معدوم ہوجاتا ہے اور آپؐ تین قدم سایہ تک نماز پڑھتے تو دو یا تین یا تین قدم زیادہ سایہ پر پڑھتے اس طرح جاڑوں میں کم سے کم مقدار سایۂ اصلی کی مکے میں تین قدم ہوتی ہے اور آپؐ پانچ قدم پر نماز پڑھتے۔ پس اگر اول وقت پڑھتے تو سایۂ اصلی سے دو قدم پر پڑھتے اور جو دیر کرتے تو چار پانچ قدم تک دیر کرسکتا ہے لیکن یہ نہیں ہوسکتا کہ سوا سایہ اصلی کے ایک مثل سے زیادہ دیر کرے اگر اتنی دیر کرے گا تو عصر کا وقت آجائیگا۔

ف ۱: تو عصر کی نماز میں یہ فرق ہوا کہ پہلے روز سوا سایۂ اصلی کے جب ایک مثل سایہ ہوگیا تو پڑھی۔ فرض کریں کہ اگر گرمیوں میں ایک قدم سایۂ اصلی تھا، تو جب آٹھ قدم سایہ ہوگیا اس وقت عصر کی نماز پڑھی اور دوسرے روز جب چودہ قدم سایہ ہوگیا تو پڑھی۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

باب ۳۰: تَعْجِيلُ الْعَصْرِ — عصر جلد پڑھنا

۵۰۸- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلٰوةَ الْعَصْرِ وَالشَّمْسُ فِي حُجْرَتِهَا لَمْ يَظْهَرِ الْفَيْءُ مِنْ حُجْرَتِهَا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھی اور دھوپ حجرے کے اندر تھی ابھی سایہ حجرہ سے اوپر (دیوار پر) نہیں چڑھا تھا۔ ف۱

۵۰۹- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ وَإِسْحٰقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ۔ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلٰى قُبَاءٍ فَيَأْتِيهِمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ أَوْ يَأْتِيهِمْ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز پڑھنے پھر جانے والا قبا کو جاتا اور وہاں کے لوگوں سے ملتا تو وہ نماز پڑھتے ہوتے یا آفتاب بلند ہوتا۔ (حالانکہ قبا مدینے سے تین میل کے فاصلہ پر ہے۔)

۵۱۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ۔ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ حَيَّةٌ وَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز پڑھ چکتے اور آفتاب بلند اور روشن ہوتا اور جانیوالا جاتا (نماز پڑھ کر) عوالی کو پہنچ جاتا، اور آفتاب بلند رہتا۔ ف۲

۵۱۱- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ أَبِي الْأَبْيَضِ۔ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ مُحَلِّقَةٌ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ساتھ عصر کی نماز پڑھتے اور آفتاب سفید اور بلند ہوتا۔

ف۱: نووی نے کہا مراد یہ ہے کہ جلدی نماز پڑھے عصر کی یعنی اول وقت میں جب سایہ ایک مثل ہو (سوا سایہ زوال کے) کیونکہ حجرے کے اندر زمین تنگ تھی اور اس کی دیواریں بھی چھوٹی تھیں، اس قدر کہ دیوار کا طول زمین سے کچھ کم تھا۔ پس جب دیوار کا سایہ اس کے برابر ہو گیا تو عصر کا وقت آ گیا۔ اس وقت دھوپ زمین کے کنارے پر ہو گی اور سایہ مشرقی دیوار پر چڑھا نہ ہو گا۔

ف۲: جیسے بخاری اور مسلم کی روایت میں ہے عوالی جمع ہے عالیہ کی مراد ان سے وہ گاؤں اور دیہات ہیں جو مدینے سے بلندی پر واقع ہیں۔ نووی نے کہا ان گاؤں اور دیہات میں دور سے دور آٹھ میل پر ہیں مدینے سے اور نزدیک سے نزدیک دو میل پر اور بعضے تین میل پر ہیں۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۵۱۲- اَخْبَرَنَا سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ اَبِیْ بَکْرِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَیْفٍ قَالَ سَمِعْتُ۔

عَنْ اَبَا اُمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ یَقُوْلُ صَلَّیْنَا مَعَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیْزِ الظُّهْرَ ثُمَّ خَرَجْنَا حَتّٰی دَخَلْنَا عَلٰی اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَوَجَدْنَاهُ یُصَلِّی الْعَصْرَ قُلْتُ یَا عَمِّ مَا هٰذِهِ الصَّلٰوةُ الَّتِیْ صَلَّیْتَ قَالَ الْعَصْرُ وَهٰذِهٖ صَلٰوةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الَّتِیْ کُنَّا نُصَلِّیْ۔

حضرت ابوامامہ بن سہل سے روایت ہے وہ کہتے تھے ہیں نے نماز پڑھی ظہر کی عمر بن عبدالعزیز کے ساتھ پھر گیا میں انس بن مالکؓ کے پاس دیکھا تو وہ عصر پڑھ رہے ہیں میں نے کہا اے چچا میرے تم نے کون سی نماز پڑھی؟ انھوں نے کہا عصر کی اور یہی وقت ہے اس نماز کا جس وقت ہم حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پڑھتے تھے۔

۵۱۳- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلْقَمَةَ الْمَدَنِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو

عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ قَالَ صَلَّیْنَا فِیْ زَمَانِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیْزِ ثُمَّ انْصَرَفْنَا اِلٰی اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَوَجَدْنَاهُ یُصَلِّیْ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لَنَا اَصَلَّیْتُمْ قُلْنَا صَلَّیْنَا الظُّهْرَ قَالَ اِنِّیْ صَلَّیْتُ الْعَصْرَ فَقَالُوْا لَهٗ عَجَّلْتَ فَقَالَ اِنَّمَا اُصَلِّیْ کَمَا رَاَیْتُ اَصْحَابِیْ یُصَلُّوْنَ

حضرت ابوسلمہ سے روایت ہے ہم نے عمر بن عبدالعزیز کے زمانے میں نماز پڑھی پھر ہم آ گئے انس بن مالکؓ کے پاس انکو نماز پڑھتے دیکھا جب وہ پڑھ چکے تو انھوں نے پوچھا تم نماز پڑھ چکے؟ ہم نے کہا ہاں ظہر پڑھ چکے، انھوں نے کہا میں تو عصر پڑھ چکا لوگوں نے کہا آپ نے جلدی پڑھی، انھوں نے کہا میں تو اسی وقت پڑھتا ہوں جس وقت اپنے ساتھیوں کو پڑھتے دیکھا (یعنی صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو)

بَابُ التَّشْدِیْدِ فِیْ تَاْخِیْرِ الْعَصْرِ

عصر میں دیر کرنا کیسا ہے؟

۵۱۴- اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرِ بْنِ اِیَاسِ بْنِ مُقَاتِلِ بْنِ مُشَمْرِجِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ قَالَ حَدَّثَنَا۔

عَنِ الْعَلَاءِ اَنَّهٗ دَخَلَ عَلٰی اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِیْ دَارِهٖ بِالْبَصْرَةِ حِیْنَ انْصَرَفَ مِنَ الظُّهْرِ وَدَارُهٗ بِجَنْبِ الْمَسْجِدِ فَلَمَّا دَخَلْنَا عَلَیْهِ قَالَ صَلَّیْتُمُ الْعَصْرَ قُلْنَا لَا اِنَّمَا انْصَرَفْنَا السَّاعَةَ مِنَ الظُّهْرِ قَالَ فَصَلُّوا الْعَصْرَ قَالَ فَقُمْنَا فَصَلَّیْنَا فَلَمَّا انْصَرَفْنَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ تِلْكَ صَلٰوةُ الْمُنَافِقِ جَلَسَ یَرْقُبُ الْعَصْرَ حَتّٰی اِذَا کَانَتْ بَیْنَ قَرْنَیِ الشَّیْطَانِ قَامَ فَنَقَرَ اَرْبَعًا لَا یَذْکُرُ

حضرت علاء بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے ہم انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس بصرے میں ان کے گھر گئے ظہر کی نماز سے فارغ ہو چکے تھے اور ان کا گھر مسجد سے ملا تھا تو جب انسؓ کے پاس پہنچے تو انھوں نے کہا تم نے عصر کی نماز پڑھی؟ ہم نے کہا نہیں ابھی تو ہم ظہر پڑھ کر آئے ہیں، انسؓ نے کہا تو عصر کی نماز پڑھ لو! ہم کھڑے ہوئے اور عصر کی نماز پڑھی جب پڑھ چکے تو انسؓ نے کہا میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے یہ منافق کی نماز ہے کہ بیٹھا انتظار کر رہا ہے عصر کا (یا انتظار کر رہا ہے سورج کا) جب سورج شیطان کی دونوں چوٹیوں میں ہو گیا۔ ف۔ تو اٹھا اور چار

www.sirat-e-mustaqeem.com

اللّٰہَ عَزَّ وَجَلَّ فِیْھَا اِلَّا قَلِیْلًا۔　ٹھونگیں لگا دیں ف۲ اللہ کی یاد نہیں کی ان میں مگر تھوڑی۔

۵۱۵- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِیْہِ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الَّذِیْ تَفُوْتُہٗ صَلٰوۃُ الْعَصْرِ فَکَاَنَّمَا وُتِرَ اَھْلَہٗ وَمَالَہٗ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کی عصر کی نماز جاتی رہی گویا اس کا گھربار لٹ گیا۔

بَابُ ۳۹ اٰخِرُ وَقْتِ الْعَصْرِ　عصر کا آخری وقت کیا ہے؟

۵۱۶- اَخْبَرَنَا یُوْسُفُ بْنُ وَاضِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا قُدَامَۃُ یَعْنِی ابْنَ شِھَابٍ عَنْ بُرْدٍ عَنْ عَطَاءِ ابْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ اَنَّ جِبْرَئِیْلَ اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُعَلِّمُہٗ مَوَاقِیْتَ الصَّلٰوۃِ فَتَقَدَّمَ جِبْرَئِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَرَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَلْفَہٗ وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَصَلَّی الظُّھْرَ حِیْنَ زَالَتِ الشَّمْسُ وَاَتَاہُ حِیْنَ کَانَ الظِّلُّ مِثْلَ شَخْصِہٖ فَصَنَعَ کَمَا صَنَعَ فَتَقَدَّمَ جِبْرَئِیْلُ وَرَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَلْفَہٗ وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَصَلَّی الْعَصْرَ ثُمَّ اَتَاہُ حِیْنَ وَجَبَتِ الشَّمْسُ فَتَقَدَّمَ جِبْرَئِیْلُ وَرَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَلْفَہٗ وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَصَلَّی الْمَغْرِبَ ثُمَّ اَتَاہُ حِیْنَ غَابَ الشَّفَقُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس نمازوں کا وقت بتلانے کو آئے تو جبرئیل علیہ السلام آگے ہوئے اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم ان کے پیچھے اور لوگ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پیچھے تو نماز پڑھائی انھوں نے ظہر کی جب آفتاب ڈھل گیا پھر جبرئیل علیہ السلام آئے جب سایہ ہر چیز کا اس کے برابر ہو گیا (سوا سایۂ اصلی کے) اور ویسا ہی کیا۔ یعنی جبرائیل علیہ السلام آگے بڑھے اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم ان کے پیچھے اور لوگ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پیچھے تو نماز پڑھائی انھوں نے عصر کی۔ پھر جبرائیل علیہ السلام آئے، جب آفتاب ڈوب گیا۔ اور جبرئیل علیہ السلام آگے ہوئے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پیچھے اور لوگ آپ کے پیچھے تو نماز پڑھائی مغرب کی پھر جبرئیل علیہ السلام آئے جب شفق ڈوب گئی تو جبرئیل علیہ السلام آگے کھڑے ہوئے حضور صلے اللہ علیہ وسلم ان کے پیچھے اور لوگ

ف۱: یعنی غروب کے وقت شیطان آفتاب کے پاس جاتا ہے اور اپنا سر اس پر رکھتا ہے تو آفتاب اس کے سر کے دونوں کناروں یا دونوں زلفوں کے بیچ میں آجاتا ہے، اب جو لوگ آفتاب کو سجدہ کرتے ہیں وہ گویا شیطان کو سجدہ کرتے ہیں۔ اور بعضوں نے کہا مراد شیطان سے خود ہی شخص ہے جو آفتاب کو پوجتا ہے اس لیے کہ آفتاب پوجنے والا غروب کے وقت اس کی پرستش کرتا ہے۔ اور اس وقت آفتاب اس کی زلفوں یا سر کے دونوں کناروں کے درمیان میں ہوتا ہے۔

ف۲: یعنی جلدی سے چار رکعتیں پڑھ لیں اور دونوں سجدوں کے درمیان اچھی طرح سے بیٹھا بھی نہیں، تو ہر ایک رکعت میں گویا ایک ہی سجدہ ہوا اور پھر ہر ایک سجدے میں ٹھہرا بھی نہیں، تو سجدہ کیا ہوا جانور کی ٹھونگ ہوئی۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

فَتَقَدَّمَ جِبْرِيْلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهٗ وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى الْعِشَاءَ ثُمَّ اَتَاهُ حِيْنَ انْشَقَّ الْفَجْرُ فَتَقَدَّمَ جِبْرِيْلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهٗ وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى الْغَدَاةَ ثُمَّ اَتَاهُ الْيَوْمَ الثَّانِيَ حِيْنَ كَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ مِثْلَ شَخْصِهٖ فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ بِالْاَمْسِ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ اَتَاهُ حِيْنَ كَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ مِثْلَ شَخْصَيْهِ فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ بِالْاَمْسِ فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ اَتَاهُ حِيْنَ وَجَبَتِ الشَّمْسُ فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ بِالْاَمْسِ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ فَنِمْنَا ثُمَّ قُمْنَا ثُمَّ نِمْنَا ثُمَّ قُمْنَا فَاَتَاهُ فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ بِالْاَمْسِ فَصَلَّى الْعِشَاءَ ثُمَّ اَتَاهُ حِيْنَ امْتَدَّ الْفَجْرُ وَاَصْبَحَ وَالنُّجُوْمُ بَادِيَةٌ مُشْتَبِكَةٌ فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ بِالْاَمْسِ فَصَلَّى الْغَدَاةَ ثُمَّ قَالَ مَا بَيْنَ هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ وَقْتٌ۔

آپ کے پیچھے تو نماز پڑھائی عشاء کی، پھر جبرئیل علیہ السلام آئے، صبح صادق ہوتے ہی اور وہ آگے کھڑے ہوئے اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم ان کے پیچھے، اور لوگ آپ کے پیچھے تو نماز پڑھائی فجر کی، پھر دوسرے روز جبرئیل علیہ السلام اس وقت آئے جب سایہ ہر چیز کا اس کے برابر ہو گیا (سایۂ اصلی سمیت) اور ویسا ہی کیا جیسے کل کیا تھا، ظہر کی نماز پڑھائی، پھر اس وقت آئے جب سایہ ہر چیز کا اس کا دُونا ہو گیا اور جیسے کل کیا تھا ویسے ہی کیا عصر کی نماز پڑھائی پھر اس وقت آئے جب آفتاب ڈوب گیا اور جیسے کل کیا تھا ویسے ہی کیا مغرب کی نماز پڑھائی، پھر ہم سو گئے اور سو رہے پھر رات گئے) اٹھے تو جبرئیل علیہ السلام آئے اور جیسے کل کیا تھا ویسے ہی کیا عشاء کی نماز پڑھائی پھر اس وقت آئے جب فجر کی روشنی پھیل گئی اور صبح ہو گئی لیکن تارے صاف کھلے ہوئے تھے، اور ویسا ہی کیا جیسے کل کیا تھا صبح کی نماز پڑھائی بعد اس کے فرمایا ان دونوں نمازوں کے بیچ میں وقت ہے نمازوں کا (یعنی ایک دن اول وقت پڑھیں، اور دوسرے دن آخر وقت، بس یہی وقت ہے نمازوں کا)

بَابُ ٣١ مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَتَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ

جس نے آفتاب ڈوبنے سے پہلے دو رکعتیں پڑھ لیں اس نے عصر کی نماز پائی

٥١٧ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنِ ابْنِ طَاؤُسٍ عَنْ اَبِيْهِ۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَتَيْنِ مِنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ قَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ اَوْ رَكْعَةً مِنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے عصر کی دو رکعتیں پالیں آفتاب ڈوبنے سے پہلے یا ایک رکعت فجر کی پڑھ لی آفتاب نکلنے سے پہلے تو اس نے پالیا عصر کو اور فجر کو۔

٥١٨ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ قَبْلَ اَنْ تَغِيْبَ الشَّمْسُ اَوْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنَ الْفَجْرِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے ایک رکعت پائی عصر کی آفتاب ڈوبنے سے پہلے یا ایک رکعت پائی فجر کی آفتاب نکلنے سے پہلے

www.sirat-e-mustaqeem.com

قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ فَقَدْ اَدْرَکَ ۔ تو اس نے نماز کو پا لیا۔

۵۱۹- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُکَیْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَیْبَانُ عَنْ یَحْیٰی عَنْ اَبِیْ سَلَمَۃَ ۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَدْرَکَ اَحَدُکُمْ اَوَّلَ سَجْدَۃٍ مِّنْ صَلٰوۃِ الْعَصْرِ قَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَلْیُتِمَّ صَلٰوتَہٗ وَ اِذَا اَدْرَکَ اَوَّلَ سَجْدَۃٍ مِّنْ صَلٰوۃِ الصُّبْحِ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَلْیُتِمَّ صَلٰوتَہٗ ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب پالے تم میں سے کوئی پہلا سجدہ عصر کی نماز کا آفتاب ڈوبنے سے پہلے تو پورا کر اپنی نماز کو اور جب پالے پہلا سجدہ فجر کی نماز کا آفتاب نکلنے سے پہلے تو پورا کرلے اپنی نماز کو۔

۵۲۰- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ عَنْ مَالِکٍ عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَسَارٍ وَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِیْدٍ وَعَنِ الْاَعْرَجِ یُحَدِّثُوْنَ ۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَدْرَکَ رَکْعَۃً مِّنْ صَلٰوۃِ الصُّبْحِ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَکَ الصُّبْحَ وَمَنْ اَدْرَکَ رَکْعَۃً مِّنَ الْعَصْرِ قَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَکَ الْعَصْرَ ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے فجر کی نماز کی ایک رکعت پائی آفتاب نکلنے سے پہلے تو اس نے فجر کی نماز پائی اور جس نے عصر کی ایک رکعت پائی آفتاب ڈوبنے سے پہلے تو اس نے عصر کی نماز پائی۔ ف

۵۲۱- اَخْبَرَنَا اَبُوْدَاؤُدَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاھِیْمَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ جَدِّہٖ ۔

عَنْ مُعَاذٍ اَنَّہٗ طَافَ مَعَ مُعَاذِ بْنِ عَفْرَاءَ فَلَمْ یُصَلِّ فَقُلْتُ اَلَا تُصَلِّیْ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلٰوۃَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰی تَغِیْبَ الشَّمْسُ وَلَا بَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ ۔

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے طواف کیا حضرت معاذ بن عفراء رضی اللہ عنہ کے ساتھ تو انھوں نے دوگانہ طواف کا نہیں پڑھا معاذ رضی اللہ عنہ نے کہا تم نے دوگانہ کیوں نہیں پڑھا؟ معاذ بن عفراء نے کہا حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عصر کے بعد کوئی نماز نہیں ہے جب تک سورج ڈوب نہ جائے۔

بَابُ اَوَّلِ وَقْتِ الْمَغْرِبِ — مغرب کا اول وقت کیا ہے؟

۵۲۲- اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ ھِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ یَزِیْدَ عَنْ سُفْیَانَ الثَّوْرِیِّ عَنْ عَلْقَمَۃَ ابْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ بُرَیْدَۃَ ۔

ف: یعنی وہ نماز اس کی ادا ہوگی نہ قضا، ان حدیثوں سے صاف معلوم ہوگیا کہ جس نے نماز فجر کی شروع کی یا عصر کی اور ایک رکعت پڑھی تھی کہ آفتاب نکل آیا یا ڈوب گیا تو اس کی نماز صحیح ہوگئی، وہ پوری کرلے، اور یہی قول ہے مالکؒ اور شافعیؒ اور احمدؒ اور جمہور علماء کا، اور امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک عصر میں یہی حکم ہے اور فجر کی نماز میں کہتے ہیں کہ وہ باطل ہو جائیگی مگر حدیث سے اس پر کوئی دلیل نہیں رکھتے اور وجہ قیاسی بیان کرتے ہیں وہ صریح حدیث کے مقابلے میں مقبول نہیں ہو سکتی۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ فَقَالَ أَقِمْ مَعَنَا هَذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ وَأَمَرَ بِلَالًا فَأَقَامَ عِنْدَ الْفَجْرِ فَصَلَّى الْفَجْرَ ثُمَّ أَمَرَهُ حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَمَرَهُ حِينَ رَأَى الشَّمْسَ بَيْضَاءَ فَأَقَامَ الْعَصْرَ ثُمَّ أَمَرَهُ حِينَ وَقَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَأَقَامَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ أَمَرَهُ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ فَأَقَامَ الْعِشَاءَ ثُمَّ أَمَرَهُ مِنَ الْغَدِ فَنَوَّرَ بِالْفَجْرِ ثُمَّ أَبْرَدَ بِالظُّهْرِ وَأَنْعَمَ أَنْ يُبْرِدَ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ وَأَخَّرَ عَنْ ذَلِكَ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ قَبْلَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ ثُمَّ أَمَرَ فَأَقَامَ الْعِشَاءَ حِينَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ فَصَلَّاهَا ثُمَّ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ وَقْتُ صَلَاتِكُمْ مَا بَيْنَ مَا رَأَيْتُمْ۔

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ سے ہر ایک کا نماز کا وقت پوچھا، آپ نے فرمایا دو دن تک ہمارے ساتھ نماز پڑھ (تجھے اول اور آخر ہر نماز کے وقت اچھی طرح معلوم ہو جائیں گے) اور آپ نے حکم دیا بلال رضی اللہ عنہ کو انھوں نے تکبیر کہی فجر ہوتے ہی پھر نماز پڑھی آپ نے فجر کی، بعد اس کے حکم دیا ان کو جب آفتاب ڈھل گیا، اور ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر حکم دیا ان کو اس وقت جب تک کہ آفتاب سفید تھا (اس میں زردی نہ تھی) اور عصر کی نماز پڑھی پھر حکم دیا ان کو جب آفتاب ڈوب گیا اور مغرب کی نماز پڑھی پھر حکم دیا ان کو جب شفق ڈوب گئی اور عشاء کی نماز پڑھی پھر دوسرے دن حکم کیا ان کو تو فجر روشنی میں پڑھی اور ظہر کو بھی ٹھنڈے وقت پڑھا اور بہت ہی ٹھنڈے وقت پڑھا۔ پھر عصر کی نماز پڑھی اور آفتاب تھا لیکن پہلے دن سے دیر کی پھر مغرب کی نماز پڑھی شفق ڈوبنے سے پہلے، پھر حکم کیا تو انھوں نے تکبیر کہی عشاء کی جب تہائی رات گزر گئی اس وقت عشاء کی نماز پڑھی بعد اس کے فرمایا کہاں ہے وہ شخص جو نماز کے وقت پوچھتا تھا، دیکھو تمہارے نماز کے اوقات اس کے بیچ میں ہیں۔

بَابُ ۳۱۲ تَعْجِيلِ الْمَغْرِبِ — مغرب میں جلدی کرنا

۵۲۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ حَسَّانَ بْنَ بِلَالٍ۔

عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَسْلَمَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ كَانُوا يُصَلُّونَ مَعَ النَّبِيِّ الْمَغْرِبَ ثُمَّ يَرْجِعُونَ إِلَى أَهَالِيهِمْ إِلَى أَقْصَى الْمَدِينَةِ يَرْمُونَ وَيُبْصِرُونَ مَوَاقِعَ سِهَامِهِمْ۔

ایک شخص سے روایت ہے جو قبیلہ اسلم سے تھا اور صحابہ میں سے تھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھ کر اپنے گھروں کو جاتے تھے شہر کے کنارے تیر مارتے تھے اور جہاں تیر گرتا تھا اس کو دیکھ لیتے تھے۔ ف۔

بَابُ ۳۱۳ تَأْخِيرِ الْمَغْرِبِ — مغرب میں دیر کرنا

۵۲۴- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدِ بْنِ نُعَيْمٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنِ ابْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ أَبِي

ف: یعنی اس قدر روشنی میں آپ مغرب کی نماز پڑھتے تھے۔ نووی نے کہا یہ امر اجماعی ہے کہ مغرب کی نماز آفتاب ڈوبتے ہی پڑھنا چاہیے اور یہی افضل وقت ہے اور وہ جو بعض حدیثوں میں شفق ڈوبنے تک مغرب کی تاخیر مذکور ہے تو بیان جواز کے واسطے ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيِّ

عَنْ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ بِالْمُخَمَّصِ قَالَ إِنَّ هَذِهِ الصَّلَوةَ عُرِضَتْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَضَيَّعُوهَا وَمَنْ حَافَظَ عَلَيْهَا كَانَ لَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ وَلَا صَلوٰةَ بَعْدَهَا حَتَّى يَطْلُعَ الشَّاهِدُ وَالشَّاهِدُ النَّجْمُ.

حضرت ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھی ہمارے ساتھ مخمص میں (ایک مقام کا نام ہے) پھر فرمایا کہ یہ نماز پیش کی گئی اگلے لوگوں پر جو تم سے پہلے گزر گئے انھوں نے اس کو ضائع کیا (یعنی ادا نہ کر سکے) جو شخص حفاظت کریگا اس نماز کی اس کو دوہرا ثواب ملے گا اور کوئی نماز اس نماز کے بعد نہیں ہے جب تک تارا نہ نکلے۔ ف۲

بَابُ ٣١ آخِرُ وَقْتِ الْمَغْرِبِ — مغرب کا اخیر وقت کیا ہے؟

۵۲۵- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أَيُّوبَ الْأَزْدِيَّ يُحَدِّثُ.

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ شُعْبَةُ كَانَ قَتَادَةُ يَرْفَعُهُ أَحْيَانًا وَأَحْيَانًا لَا يَرْفَعُهُ قَالَ وَقْتُ صَلوٰةِ الظُّهْرِ مَا لَمْ يَحْضُرِ الْعَصْرُ وَوَقْتُ صَلوٰةِ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفَرَّ الشَّمْسُ وَوَقْتُ الْمَغْرِبِ مَا لَمْ يَسْقُطْ ثَوْرُ الشَّفَقِ وَوَقْتُ الْعِشَاءِ مَا لَمْ يَنْتَصِفِ اللَّيْلُ وَوَقْتُ الصُّبْحِ مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے شعبہ نے کہا کہ قتادہؓ نے کبھی اس حدیث کو مرفوع کہا (یعنی حضور صلے اللہ علیہ وسلم کا فرمودہ بیان کیا) اور کبھی مرفوع نہیں کہا) ظہر کی نماز کا وقت جب تک ہے کہ عصر کا وقت نہ آئے، اور عصر کا وقت جب تک ہے کہ آفتاب زرد نہ ہو اور مغرب کا وقت جب تک ہے کہ شفق کی تیزی جاتی نہ رہے، اور عشاء کا وقت جب تک ہے کہ آدھی رات نہ گزر جائے، اور فجر کا وقت جب تک ہے کہ آفتاب نہ نکلے۔

۵۲۶- أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَأَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ بَدْرِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ إِمْلَاءً عَلَيَّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مُوسَى.

عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَائِلٌ يَسْأَلُهُ عَنْ مَوَاقِيتِ الصَّلوٰةِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ شَيْئًا فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَقَامَ بِالْفَجْرِ حِينَ انْشَقَّ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص نماز کے اوقات پوچھتا ہوا آیا آپ نے کچھ جواب نہ دیا اور حکم کیا بلال رضی اللہ عنہ کو انھوں نے تکبیر کہی فجر کی جب صبح صادق ہوئی پھر حکم کیا ان کو انھوں نے

ف۲: مراد وہ تارا ہے جو غروب سے کچھ دیر بعد دکھائی دیتا ہے بہت چمکتا ہوا۔ یہ مقصود نہیں ہے کہ سب تارے نکل آویں، اس لیے کہ روایت کیا ابوداؤد نے ابوایوب سے، اور دارمی نے ابن عباس سے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت ہمیشہ خیریت سے رہے گی، یا فطرت (یعنی طریقۂ اسلام) پر رہے گی۔ جب تک دیر نہ کرے گی مغرب کی نماز میں یہاں تک گھن جائیں ستارے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

بِالظُّهْرِ حِيْنَ زَالَتِ الشَّمْسُ وَالْقَائِلُ يَقُوْلُ انْتَصَفَ النَّهَارُ وَهُوَ اَعْلَمُ ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ بِالْعَصْرِ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ الْمَغْرِبَ حِيْنَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ بِالْعِشَاءِ حِيْنَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ اَمَرَهُ الْفَجْرَ مِنَ الْغَدِ حِيْنَ انْصَرَفَ وَالْقَائِلُ يَقُوْلُ طَلَعَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ اَخَّرَ الظُّهْرَ اِلٰى قَرِيْبٍ مِّنْ وَّقْتِ الْعَصْرِ بِالْاَمْسِ ثُمَّ اَخَّرَ الْعَصْرَ حَتّٰى انْصَرَفَ وَالْقَائِلُ يَقُوْلُ احْمَرَّتِ الشَّمْسُ ثُمَّ اَخَّرَ الْمَغْرِبَ حَتّٰى كَانَ عِنْدَ سُقُوْطِ الشَّفَقِ ثُمَّ اَخَّرَ الْعِشَاءَ اِلٰى ثُلُثِ اللَّيْلِ ثُمَّ قَالَ الْوَقْتُ فِيْمَا بَيْنَ هٰذَيْنِ۔

تکبیر کہی ظہر کی جب آفتاب ڈھل گیا اور کہنے والا کہتا تھا ابھی دوپہر ہے لیکن آپؐ خوب جانتے تھے (کہ آفتاب ڈھل گیا ہے) پھر حکم کیا ان کو انھوں نے تکبیر کہی عصر کی اور آفتاب بلند تھا پھر حکم کیا ان کو انھوں نے تکبیر کہی مغرب کی جب آفتاب ڈوب گیا پھر حکم کیا ان کو انھوں نے تکبیر کہی عشاء کی جب شفق غائب ہو گئی پھر حکم کیا ان کو دوسرے دن فجر کی نماز کا اور جب نماز سے فارغ ہوئے تو کہنے والا کہتا تھا آفتاب نکل آیا، (یعنی بہت دیر کر کے نماز پڑھی) پھر دیر کی ظہر میں یہاں تک کہ کل جس وقت عصر پڑھی تھی اسکے قریب ہو گیا پھر دیر کی عصر میں یہاں تک کہ جب عصر پڑھ چکے تو کہنے والا کہتا تھا آفتاب سرخ ہو گیا۔ پھر دیر کی مغرب میں یہاں تک کہ شفق ڈوبنے کا وقت قریب آگیا، پھر دیر کی عشاء میں تہائی رات تک پھر فرمایا کہ نماز کا وقت ان دونوں وقتوں کے بیچ میں ہے۔

۵۲۷- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ بَشِيْرِ بْنِ سَلَامٍ۔

عَنْ بَشِيْرِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ دَخَلْتُ اَنَا وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَلٰى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ فَقُلْنَا لَهٗ اَخْبِرْنَا عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَاكَ زَمَنَ الْحَجَّاجِ بْنِ يُوْسُفَ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى الظُّهْرَ حِيْنَ زَالَتِ الشَّمْسُ وَكَانَ الْفَيْءُ قَدْرَ الشِّرَاكِ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِيْنَ كَانَ الْفَيْءُ قَدْرَ الشِّرَاكِ وَظِلَّ الرَّجُلِ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِيْنَ غَابَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ حِيْنَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ صَلَّى الْفَجْرَ حِيْنَ طَلَعَ الْفَجْرُ ثُمَّ صَلّٰى مِنَ الْغَدِ الظُّهْرَ حِيْنَ كَانَ الظِّلُّ طُوْلَ الرَّجُلِ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِيْنَ كَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ مِثْلَيْهِ قَدْرَ مَا يَسِيْرُ الرَّاكِبُ سَيْرَ الْعَنَقِ اِلٰى ذِي الْحُلَيْفَةِ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِيْنَ غَابَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ اِلٰى ثُلُثِ اللَّيْلِ اَوْ نِصْفِ اللَّيْلِ شَكَّ زَيْدٌ ثُمَّ صَلَّى الْفَجْرَ

حضرت بشیر بن سلام سے روایت ہے میں اور امام محمد باقر بن علی بن حسین جابر بن عبداللہ انصاری کے پاس گئے اور ان سے کہا ہم کو حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی نماز بتاؤ! اور وہ زمانہ تھا حجاج بن یوسف (ظالم) کا، جابر رضی اللہ عنہ نے کہا حضور صلے اللہ علیہ وسلم نکلے اور آپؐ نے ظہر کی نماز ادا کی جب آفتاب ڈھل گیا اور سایہ اصلی جوتے کے تسمے کے برابر تھا پھر نماز پڑھی عصر کی جب سایہ آدمی کا اس کے برابر ہو گیا سوائے اس سائے کے جو تسمے کے برابر تھا پھر نماز پڑھی مغرب کی جب آفتاب ڈوب گیا پھر نماز پڑھی عشاء کی جب شفق ڈوب گئی پھر نماز پڑھی فجر کی جب صبح صادق نکلی پھر دوسرے دن ظہر کی نماز پڑھی جب سایہ آدمی کا اس کے برابر ہو گیا، (سایۂ اصلی سمیت) پھر نماز پڑھی عصر کی جب سایہ آدمی کا اس کے دو کے برابر ہو گیا اتنا دن تھا کہ اگر آدمی مدینے سے اونٹ پر سوار ہو کر متوسط چال سے چلے تو شام تک ذوالحلیفہ پہنچ جائے (ذوالحلیفہ مدینے سے چھ میل ہے) پھر نماز پڑھی مغرب کی جب آفتاب ڈوب گیا پھر نماز پڑھی عشاء کی تہائی رات کو یا آدھی رات کو شک ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

فَاسْفَرَ WWW.KitaboSunnat.com راوی کو پھر نماز پڑھی فجر کی روشنی ہیں۔

بَابُ ۳۱۵ كَرَاهِيَةِ النَّوْمِ بَعْدَ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ — مغرب پڑھ کر عشا سے پہلے سو جانا مکروہ ہے۔

۵۲۸ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ قَالَ حَدَّثَنِيْ سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى اَبِيْ بَرْزَةَ فَسَاَلَهُ اَبِيْ كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَكْتُوْبَةَ؟ فَقَالَ كَانَ يُصَلِّي الْهَجِيْرَ الَّتِيْ تَدْعُوْنَهَا الْاُوْلٰى حِيْنَ تَدْحَضُ الشَّمْسُ وَكَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ حِيْنَ يَرْجِعُ اَحَدُنَا اِلٰى رَحْلِهِ فِيْ اَقْصَى الْمَدِيْنَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ وَنَسِيْتُ مَا قَالَ فِي الْمَغْرِبِ وَكَانَ يَسْتَحِبُّ اَنْ يُؤَخِّرَ الْعِشَاءَ الَّتِيْ تَدْعُوْنَهَا الْعَتَمَةَ وَكَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيْثَ بَعْدَهَا وَكَانَ يَنْفَتِلُ مِنْ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ حِيْنَ يَعْرِفُ الرَّجُلُ جَلِيْسَهُ وَكَانَ يَقْرَاُ بِالسِّتِّيْنَ اِلَى الْمِائَةِ۔

حضرت سیار بن سلامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ابو برزہؓ کے پاس گیا تو میرے باپ نے ان سے پوچھا حضور صلے اللہ علیہ وسلم فرض نمازیں کیونکر پڑھتے تھے انھوں نے کہا ظہر کی نماز جس کو تم پہلی نماز کہتے ہو اس وقت پڑھتے جب آفتاب ڈھل جاتا، اور عصر اس وقت پڑھنے کہ ہم میں سے کوئی اپنے مکان کو پہنچ جاتا اور وہ کنارے میں ہوتا مدینے کے عصر پڑھ کر اور آفتاب صاف اور بلند ہوتا، اور بھول گیا میں جو ابو برزہ نے مغرب کے باب میں کہا، اور آپ پسند کرتے تھے عشا میں دیر کرنا جس کو تم عتمہ کہتے ہو اور برا جانتے تھے عشا سے پہلے سو جانے کو، اور عشا کی نماز کے بعد باتیں کرنے کو اور صبح کی نماز آپ اس وقت پڑھ چکتے جب ہر شخص اپنے دوست کو پہچاننے لگتا اور پڑھتے اس میں ساٹھ آیتوں سے سو آیتوں تک۔

بَابُ ۳۱۶ اَوَّلِ وَقْتِ الْعِشَاءِ — عشاء کا اول وقت کیا ہے؟

۵۲۹- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ جَاءَ جِبْرِيْلُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ زَالَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ الظُّهْرَ حِيْنَ مَالَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ مَكَثَ حَتّٰى اِذَا كَانَ فَيْءُ الرَّجُلِ مِثْلَهُ جَاءَهُ لِلْعَصْرِ فَقَالَ قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ الْعَصْرَ ثُمَّ مَكَثَ حَتّٰى اِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ جَاءَهُ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ الْمَغْرِبَ فَقَامَ فَصَلَّاهَا حِيْنَ غَابَتِ الشَّمْسُ سَوَاءً ثُمَّ مَكَثَ حَتّٰى اِذَا ذَهَبَ

حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جبرئیل علیہ السلام حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے جب آفتاب ڈھل گیا، اور کہا اٹھو اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ظہر کی نماز پڑھو جب آفتاب جھک گیا، پھر ٹھہرے رہے جب سایہ ہر ایک آدمی کا اس کے برابر ہو گیا تو جبرائیل علیہ السلام آئے اور کہا اٹھو اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) عصر کی نماز پڑھو، پھر آپ ٹھہرے رہے جب آفتاب ڈوب گیا تو جبرئیل علیہ السلام آئے اور کہا اٹھو اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) مغرب کی نماز پڑھو آپ اٹھے اور مغرب کی نماز پڑھی جب آفتاب ڈوب گیا تھا پورا پھر آپ ٹھہرے رہے یہاں تک کہ جب شفق ڈوب گئی تو

www.sirat-e-mustaqeem.com

الشَّفَقُ جَاءَهُ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ الْعِشَاءَ فَقَامَ فَصَلَّاهَا ثُمَّ جَاءَهُ حِينَ سَطَعَ الْفَجْرُ فِي الصُّبْحِ فَقَالَ قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ فَقَامَ فَصَلَّى الصُّبْحَ ثُمَّ جَاءَهُ مِنَ الْغَدِ حِينَ كَانَ فَيْءُ الرَّجُلِ مِثْلَهُ فَقَالَ قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ جَاءَهُ جِبْرِيلُ حِينَ كَانَ فَيْءُ الرَّجُلِ مِثْلَيْهِ فَقَالَ قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ جَاءَهُ لِلْمَغْرِبِ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ وَقْتًا وَاحِدًا لَمْ يَزُلْ عَنْهُ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ جَاءَهُ لِلْعِشَاءِ حِينَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْأَوَّلُ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ فَصَلَّى الْعِشَاءَ ثُمَّ جَاءَهُ حِينَ أَسْفَرَ جِدًّا فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ فَصَلَّى الصُّبْحَ فَقَالَ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ وَقْتٌ كُلُّهُ.

جبرئیل آئے اور کہا اٹھو اے محمدؐ عشاء کی نماز پڑھو آپؐ کھڑے ہوئے اور عشاء کی نماز پڑھی پھر جبرئیلؑ صبح نکلتے ہی (اندھیرے منہ) آئے اور کہا اٹھو اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) فجر کی نماز پڑھو، آپؐ کھڑے ہوئے اور صبح کی نماز پڑھی، پھر دوسرے دن جبرئیلؑ آئے جب سایہ آدمی کا اس کے برابر ہو گیا اور کہا اٹھو اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نماز پڑھو آپؐ نے ظہر کی نماز پڑھی، پھر جبرئیل علیہ السلام اس وقت آئے جب سایہ ہر چیز کا اس کے دو کے برابر ہو گیا اور کہا اٹھو اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نماز پڑھو آپؐ نے عصر کی نماز پڑھی پھر مغرب کے لیے جبرئیل علیہ السلام اس وقت آئے جب آفتاب ڈوب گیا، اسی وقت جس وقت پہلے روز آئے تھے اور کہا اٹھو اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نماز پڑھو، آپؐ نے مغرب کی نماز پڑھی، پھر عشاء کے لیے اس وقت آئے جب تیسرا حصہ رات کا گزر گیا اور کہا اٹھو اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نماز پڑھو۔ آپؐ نے عشاءؐ کی نماز پڑھی پھر جبرئیل علیہ السلام اس وقت آئے جب خوب روشنی ہو گئی۔ اور کہا اٹھو اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نماز پڑھو آپؐ نے صبح کی نماز پڑھی پھر جبرئیل علیہ السلام نے کہا ان دونوں وقتوں کے بیچ میں نماز کا وقت ہے۔

بَابُ[۳۱۷] تَعْجِيلِ الْعِشَاءِ — عشاء میں جلدی کرنا

۵۳۰- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَسَنٍ قَالَ قَدِمَ الْحَجَّاجُ فَسَأَلْنَا

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ وَالْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ وَالْمَغْرِبَ إِذَا وَجَبَتِ الشَّمْسُ وَالْعِشَاءَ أَحْيَانًا كَانَ إِذَا رَآهُمْ قَدِ اجْتَمَعُوا عَجَّلَ وَإِذَا رَآهُمْ قَدْ أَبْطَئُوا أَخَّرَ.

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز دوپہر کو پڑھتے تھے (یعنی آفتاب ڈھلتے ہی) اور عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے کہ آفتاب سفید اور صاف ہوتا، اور مغرب کی نماز جب آفتاب ڈوب جاتا اور عشاء کی نماز جب دیکھتے کہ لوگ جمع ہو گئے تو جلدی پڑھ لیتے، اور جب دیکھتے کہ لوگوں نے دیر کی تو آپؐ بھی دیر کرتے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

باب ۳۱۸ الشَّفَق — شفق ڈوبنے کا وقت

۵۳۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ رَقَبَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ.

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ أَنَا أَعْلَمُ النَّاسِ بِمِيقَاتِ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ عِشَاءِ الْآخِرَةِ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهَا لِسُقُوطِ الْقَمَرِ لِثَالِثَةٍ.

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے کہا میں سب لوگوں سے زیادہ جانتا ہوں عشاء کا وقت حضور صلے اللہ علیہ وسلم عشاء اس وقت پڑھتے جس وقت تیسری رات کا چاند ڈوب جاتا ہے ف۱۔

۵۳۲- أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ.

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ وَاللهِ إِنِّي لَأَعْلَمُ النَّاسِ بِوَقْتِ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهَا لِسُقُوطِ الْقَمَرِ لِثَالِثَةٍ.

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے کہا قسم خدا کی میں سب لوگوں سے زیادہ اس نماز کے وقت یعنی عشاء کے وقت کو جانتا ہوں حضور صلے اللہ علیہ وسلم اس نماز کو اس وقت پڑھتے جس وقت تیسری رات کا چاند ڈوبتا ہے۔

باب ۳۱۹ مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَأْخِيرِ الْعِشَاءِ — عشاء کی تاخیر مستحب ہے۔

۵۳۳- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ عَوْفٍ.

عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبِي عَلَى أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ فَقَالَ لَهُ أَبِي أَخْبِرْنَا كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ قَالَ كَانَ يُصَلِّي الْهَجِيرَ الَّتِي تَدْعُونَهَا الْأُولَى حِينَ تَدْحَضُ الشَّمْسُ وَكَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَرْجِعُ أَحَدُنَا إِلَى رَحْلِهِ فِي أَقْصَى الْمَدِينَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ قَالَ وَنَسِيتُ مَا قَالَ فِي الْمَغْرِبِ قَالَ وَكَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ تُؤَخَّرَ صَلٰوةُ الْعِشَاءِ الَّتِي تَدْعُونَهَا الْعَتَمَةَ قَالَ وَكَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ

حضرت سیار بن سلامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اور میرے باپ دونوں ابو برزہ سلمی کے پاس گئے۔ میرے باپ نے ان سے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرض نمازیں کس طرح پڑھتے تھے؟ انھوں نے کہا دوپہر کی نماز جسے تم پہلی نماز کہتے ہو وہ تو سورج ڈھلے پڑھتے تھے اور عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے کہ ہم میں سے کوئی شخص عصر پڑھ کر اپنے گھر کو شہر کے کنارے پہنچ جاتا، اور آفتاب صاف اور بلند رہتا، سیار نے کہا میں بھول گیا ابو برزہ رضی اللہ عنہ نے مغرب کے باب میں کیا کہا۔ پھر سیار نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم اچھا جانتے تھے عشاء کی نماز میں دیر کرنے کو جسے تم عتمہ کہتے ہو اور برا جانتے تھے عشاء کی نماز سے پہلے سونے کو اور

ف۱: تیسری رات کا چاند دو گھنٹے رات تک رہتا ہے پس اگر چھ بجے شام ہو تو گویا آٹھ بجے عشاء کی نماز پڑھے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَعْدَهَا وَكَانَ يَنْفَتِلُ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ حِينَ يَعْرِفُ الرَّجُلُ جَلِيسَهُ وَكَانَ يَقْرَأُ بِالسِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ۔

عشاء کی نماز کے بعد باتیں کرنے کو اور صبح کی نماز آپ اس وقت پڑھ چکتے کہ آدمی اپنے جان پہچان والے کو پہچاننے لگتا، اور ساٹھ آیتوں سے سو آیتوں تک اس میں پڑھتے۔

۵۳۴- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ وَيُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ أَيُّ حِينٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ أَنْ أُصَلِّيَ الْعَتَمَةَ إِمَامًا أَوْ خِلْوًا قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ أَعْتَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ بِالْعَتَمَةِ حَتَّى رَقَدَ النَّاسُ وَاسْتَيْقَظُوا وَرَقَدُوا وَاسْتَيْقَظُوا فَقَامَ عُمَرُ فَقَالَ الصَّلَاةَ الصَّلَاةَ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ الْآنَ يَقْطُرُ رَأْسُهُ مَاءً وَاضِعًا يَدَهُ عَلَى شِقِّ رَأْسِهِ قَالَ وَأَشَارَ فَاسْتَثْبَتُّ عَطَاءً كَيْفَ وَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ فَأَوْمَأَ إِلَيَّ كَمَا أَشَارَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَبَدَّدَ لِي عَطَاءٌ بَيْنَ أَصَابِعِهِ بِشَيْءٍ مِنْ تَبْدِيدٍ ثُمَّ وَضَعَهَا فَانْتَهَى أَطْرَافُ أَصَابِعِهِ إِلَى مُقَدَّمِ الرَّأْسِ ثُمَّ ضَمَّهَا يَمُرُّ بِهَا كَذَلِكَ عَلَى الرَّأْسِ حَتَّى مَسَّتْ إِبْهَامَاهُ طَرَفَ الْأُذُنِ مِمَّا يَلِي الْوَجْهَ ثُمَّ عَلَى الصُّدْغِ وَنَاحِيَةِ الْجَبِينِ لَا يُقَصِّرُ وَلَا يَبْطُشُ شَيْئًا إِلَّا كَذَلِكَ ثُمَّ قَالَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ أَنْ لَا يُصَلُّوهَا إِلَّا هَكَذَا۔

حضرت ابن جریج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے عطاءؒ سے کہا تمہارے نزدیک کون سا وقت بہتر ہے عشاء پڑھنے کیلئے خواہ میں امام ہوکر پڑھوں یا اکیلے پڑھوں۔ عطاءؒ نے کہا میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سنا ہے وہ کہتے تھے ایک رات حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے عشاء کی نماز میں دیر کی یہاں تک کہ لوگ سو گئے اور جاگے پھر سو گئے اور جاگے تو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور کہنے لگے الصلوٰۃ الصلوٰۃ۔ عطاءؒ نے کہا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا حضور صلے اللہ علیہ وسلم (یہ آواز سن کر) نکلے گویا میں اب دیکھ رہا ہوں آپ کو۔ آپ کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا اور ایک ہاتھ اپنا اپنے سر پر ایک طرف رکھے ہوئے تھے۔ ابن جریج نے کہا میں نے مضبوطی سے دریافت کیا عطاءؒ سے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے کیونکر اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھا تھا؟ انھوں نے بتایا جیسے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بتایا تھا، تو عطاءؒ نے اپنی انگلیوں کو ذرا کھول کر سر پر رکھا، یہاں تک کہ کنارے انگلیوں کے سر کے آگے آگئے پھر انگلیوں کو ملا کر ہاتھ کو پھرایا سر پر یہاں تک کہ دونوں انگوٹھے کان کے اس کنارے پر آگئے جو منہ سے قریب ہے پھر کنپٹی پر اور پیشانی یا داڑھی جیسے کہ مسلم کی روایت میں ہے۔ کے ایک کونے پر لے گئے (یعنی ہاتھوں کی انگلیوں کو) لیکن بالوں کو انگلیوں سے پکڑا نہیں (یعنی صرف بالوں کو دبا کر پانی نکال دیا) بس ایسے ہی کیا (یعنی دبایا) پھر آپ نے فرمایا اگر میری امت پر مشکل نہ گزرتا تو میں ان کو حکم دیتا اسی وقت نماز پڑھنے (یعنی عشاء کی نماز اتنی رات گئے پڑھا کریں)

۵۳۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو وَعَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَخَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک رات عشاء کی نماز میں دیر کی یہاں تک کہ

www.sirat-e-mustaqeem.com

ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتّٰى ذَهَبَ مِنَ اللَّيْلِ فَقَامَ عُمَرُ فَنَادٰى الصَّلٰوةَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَقَدَ النِّسَآءُ وَالْوِلْدَانُ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَآءُ يَقْطُرُ مِنْ رَاْسِهٖ وَيَقُوْلُ اِنَّهُ الْوَقْتُ۔

رات کا ایک حصہ گزر گیا۔ تب عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور پکارا الصلوٰۃ یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) سو گئے بچے اور عورتیں۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم برس کر نکلے۔ اور پانی آپ کے سر سے ٹپک رہا تھا۔ آپ فرماتے تھے یہی وقت ہے نماز کا۔

۵۳۶ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ۔ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَخِّرُ الْعِشَآءَ الْاٰخِرَةَ۔

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم دیر کرتے تھے عشاء کی نماز میں۔

۵۳۷ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِيْ لَاَمَرْتُهُمْ بِتَاْخِيْرِ الْعِشَآءِ وَبِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر مشکل نہ گزرتا میری امت پر تو میں ان کو حکم کرتا عشاء کی نماز میں دیر کرنے کا اور ہر نماز کیلیے مسواک کرنے کا۔

بَابُ ۳۲ اٰخِرِ وَقْتِ الْعِشَآءِ — عشاء کے آخری وقت کا بیان

۵۳۸ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ حِمْيَرَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَبْلَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَاَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ۔ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ اَعْتَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً بِالْعَتَمَةِ فَنَادَاهُ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ نَامَ النِّسَآءُ وَالصِّبْيَانُ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَا يَنْتَظِرُهَا غَيْرُكُمْ وَلَمْ يَكُنْ يُصَلّٰى يَوْمَئِذٍ اِلَّا بِالْمَدِيْنَةِ ثُمَّ قَالَ صَلُّوْهَا فِيْمَا بَيْنَ اَنْ يَّغِيْبَ الشَّفَقُ اِلٰى ثُلُثِ اللَّيْلِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک رات عشاء کی نماز میں دیر کی تو عمر رضی اللہ عنہ نے آپ کو پکارا اور عرض کیا حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) بچے اور عورتیں سو گئے۔ آپ باہر تشریف لائے اور فرمایا (روئے زمین پر ان دنوں میں) اس نماز کا انتظار سوا تمہارے کوئی نہیں کرتا۔ ان دنوں میں سوا مدینے کے اور کہیں نماز نہیں ہوتی تھی (کیونکہ اسلام پھیلا نہیں تھا) پھر آپ نے فرمایا پڑھا کرو اس نماز کو شفق ڈوبنے سے تہائی رات تک۔

۵۳۹ اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَاَخْبَرَنِيْ يُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي الْمُغِيْرَةُ بْنُ حَكِيْمٍ عَنْ اُمِّ كُلْثُوْمٍ ابْنَةِ اَبِيْ بَكْرٍ اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ۔ عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَتْ اَعْتَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتّٰى ذَهَبَ عَامَّةُ اللَّيْلِ وَحَتّٰى نَامَ اَهْلُ الْمَسْجِدِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلّٰى وَقَالَ اِنَّهُ لَوَقْتُهَا لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِيْ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک رات عشاء کی نماز میں دیر کی یہاں تک کہ زیادہ رات گزر گئی اور مسجد کے لوگ سو رہے پھر آپ نکلے اور نماز پڑھائی اور فرمایا کہ یہ نماز اپنے وقت پر ہے اگر میری امت پر شاق نہ ہوتا (تو میں عشاء کا یہی وقت مقرر کرتا)

www.sirat-e-mustaqeem.com

۵۴۰ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ مَكَثْنَا ذَاتَ لَيْلَةٍ نَنْتَظِرُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ فَخَرَجَ عَلَيْنَا حِيْنَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ اَوْ بَعْدَهُ فَقَالَ حِيْنَ خَرَجَ اِنَّكُمْ تَنْتَظِرُوْنَ صَلٰوةً مَّا يَنْتَظِرُهَا اَهْلُ دِيْنٍ غَيْرُكُمْ وَلَوْلَا اَنْ يَّثْقُلَ عَلٰى اُمَّتِيْ لَصَلَّيْتُ بِهِمْ هٰذِهِ السَّاعَةَ ثُمَّ اَمَرَ الْمُؤَذِّنَ فَاَقَامَ ثُمَّ صَلّٰى۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک رات ہم ٹھہرے رہے (مسجد میں) حضور صلے اللہ علیہ وسلم کا انتظار کرتے رہے عشاء کی نماز کیلئے آپ تشریف لائے جب تہائی رات گزر گئی یا زیادہ پھر آپ نے فرمایا تم لوگ جس نماز کا انتظار کرتے ہو اس کا انتظار کوئی مذہب والا نہیں کرتا سوائے تمہارے اور اگر میری امت پر بار نہ گزرتا تو میں ان کے ساتھ اسی وقت یہ نماز پڑھا کرتا۔ بعد اس کے آپ نے حکم دیا مؤذن کو اس نے تکبیر کہی آپ نے نماز پڑھائی۔

۵۴۱ - اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْمَغْرِبِ ثُمَّ لَمْ يَخْرُجْ اِلَيْنَا حَتّٰى ذَهَبَ شَطْرُ اللَّيْلِ فَخَرَجَ فَصَلّٰى بِهِمْ ثُمَّ قَالَ اِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَنَامُوْا وَاَنْتُمْ لَمْ تَزَالُوْا فِيْ صَلٰوةٍ مَّا انْتَظَرْتُمُ الصَّلٰوةَ وَلَوْلَا ضَعْفُ الضَّعِيْفِ وَسُقْمُ السَّقِيْمِ لَاَمَرْتُ بِهٰذِهِ الصَّلٰوةِ اَنْ تُؤَخَّرَ اِلٰى شَطْرِ اللَّيْلِ۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ہمارے ساتھ مغرب کی پھر نہ نکلے آپ یہاں تک کہ آدھی رات گزر گئی اس وقت آپ نکلے اور نماز پڑھائی اور فرمایا کہ لوگ نماز پڑھ چکے اور سو رہے اور تم کو نماز کا ثواب ملا کرتا ہے (یعنی گویا نماز پڑھ رہے ہو) جبتک نماز کا انتظار کرتے رہو اور اگر مجھ کو ضعیف کے ضعف کا اور بیمار کی بیماری کا خیال نہ ہوتا تو میں حکم کرتا اس نماز کو آدھی رات کو پڑھنے کا۔

۵۴۲ - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ح وَاَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سُئِلَ اَنَسٌ هَلِ اتَّخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا قَالَ نَعَمْ اَخَّرَ لَيْلَةً صَلٰوةَ الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ اِلٰى قَرِيْبٍ مِّنْ شَطْرِ اللَّيْلِ فَلَمَّا اَنْ صَلّٰى اَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ قَالَ اِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوْا فِيْ صَلٰوةٍ مَّا انْتَظَرْتُمُوْهَا قَالَ اَنَسٌ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى وَبِيْصِ خَاتَمِهِ فِيْ حَدِيْثِ عَلِيٍّ اِلٰى شَطْرِ اللَّيْلِ۔

حضرت حمید سے مروی ہے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سوال ہوا کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی پہنی ہے؟ انھوں نے کہا ہاں آپ نے ایک رات عشاء کی نماز میں دیر کی قریب آدھی رات کے پڑھی پھر جب نماز پڑھ چکے تو ہماری طرف منہ کیا اور فرمایا تم گویا نماز ہی میں ہو جبتک نماز کا انتظار کرتے رہو انس رضی اللہ عنہ نے کہا گویا میں دیکھ رہا ہوں آپ کی انگوٹھی کی چمک کو۔ علی بن حجر کی روایت میں ہے کہ آپ نے عشاء کی نماز میں دیر کی آدھی رات تک۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ ۳۲ الرُّخْصَةُ فِي أَنْ يُقَالَ لِلْعِشَاءِ الْعَتَمَةُ

نمازِ عشاء کو عتمہ کہنے کی اجازت ف،

۵۴۳ أَخْبَرَنَا عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ح وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ.

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النِّدَاءِ وَالصَّفِّ الْأَوَّلِ ثُمَّ لَمْ يَجِدُوا إِلَّا أَنْ يَسْتَهِمُوا عَلَيْهِ لَاسْتَهَمُوا وَلَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي التَّهْجِيرِ لَاسْتَبَقُوا إِلَيْهِ وَلَوْ عَلِمُوا مَا فِي الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر لوگ جانتے کیا کچھ ثواب ہے، اذان دینے میں اور اول صف میں کھڑے ہونے میں تو نہ پاتے ان دونوں کو (یعنی اذان دینا نہ ہوسکتا یا صف اول میں نہ مل سکتے) بغیر قرعہ ڈالے (بوجہ ہجوم اور کثرت کے) تو ضرور قرعے ڈالتے (یعنی اس قدر جھگڑا کرتے کہ اس کا فیصلہ بغیر قرعے کے نہیں ہوسکتا، اور جس کے نام پر قرعہ نکلتا وہ اذان دیتا اور اول صف میں شریک ہوتا) اور اگر لوگ جانتے کہ ظہر (یا جمعے) کے لیے سویرے جانے میں جو کچھ ثواب ہے (یا ہر نماز کے اول وقت پڑھنے میں) تو جلدی کرتے اس طرف، اور اگر جانتے جو کچھ ثواب ہے عتمہ (یعنی عشاء کی نماز) اور فجر کی نماز میں آنے کا البتہ سرین گھسٹتے ہوئے (یعنی اگر اپاہج بھی ہوتے، چلنے کی طاقت نہ ہوتی تو سرینوں کے بل آتے)

بَابُ ۳۳ الْكَرَاهِيَةُ فِي ذَلِكَ

عشاء کی نماز کو عتمہ کہنا مکروہ ہے

۵۴۴- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ هُوَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ.

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ

ف: عرب کے گنوار مغرب کی نماز کو عشاء اور عشاء کو عتمہ کہا کرتے تھے۔ عتمہ کہتے ہیں تاریکی کو وہ لوگ اس نماز کو اندھیری اور تاریکی میں پڑھتے کیونکہ بعد شفق ڈوبنے کے اپنے جانوروں کا دودھ دوہتے۔ ایک حدیث میں ہے کہ آپ نے منع کیا عشاء کی نماز کو عتمہ کہنے سے کیوں کہ یہ گنواروں کی اصطلاح ہے اور جاہلوں کی پیس کیا ضرور ہے کہ اہلِ علم بھی ان کی اصطلاح پر عمل کریں بلکہ عشاء کی نماز کہیں جیسے اللہ اور رسول نے کہا ہے وَمِنْ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ کلام اللہ میں وارد ہے۔ اب جو بعض حدیثوں میں اس نماز کو عتمہ کہا ہے اس کی تاویل کئی طور پر کی ہے ایک تو یہ کہ اطلاق نہی سے پہلے ہوگا، دوسرے یہ کہ یہ نہی تنزیہی ہے۔ پس جائز ہے اطلاق عتمہ کا عشاء پر تیسرے یہ کہ اطلاق ان گنواروں کے سمجھانے کے لیے ہوگا جو عشاء کو عتمہ کہتے تھے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَغْلِبَنَّكُمُ الْاَعْرَابُ عَلٰى اسْمِ صَلٰوتِكُمْ هٰذِهٖ فَاِنَّهُمْ يُعْتِمُوْنَ عَلَى الْاِبِلِ وَاِنَّهَا الْعِشَآءُ!

وسلم نے فرمایا غالب آویں تم پر گنوار اس نماز کے نام میں (یعنی السیانہ ہو کر وہ اس نماز کو عتمہ کہتے ہیں تم بھی ان کی پیروی کر کے عتمہ عتمہ کہنے لگو، یہ نہ کرو بلکہ تم عشاء کی نماز کہا کرو!) وہ تو اندھیرا کر دیتے ہیں، اپنے اونٹوں پر (یعنی اونٹوں کے دوہنے میں مصروف رہتے ہیں) اس نماز کا نام عشاء ہے۔

۵۴۵- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ لَبِيْدٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَلَى الْمِنْبَرِ لَا تَغْلِبَنَّكُمُ الْاَعْرَابُ عَلٰى اسْمِ صَلٰوتِكُمْ اَلَا اِنَّهَا الْعِشَآءُ۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا آپ منبر پر فرماتے تھے دیکھو غالب نہ آجائیں تم پر گنوار اس نماز کے نام میں اس کا نام عشاء ہے۔

بَابُ ۳۲۳ اَوَّلُ وَقْتِ الصُّبْحِ

صبح کی نماز کا اوّل وقت کیا ہے

۵۴۶- اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ هٰرُوْنَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ-

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ حِيْنَ تَبَيَّنَ لَهُ الصُّبْحُ۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز اس وقت پڑھی جب آپ کو معلوم ہو گیا کہ صبح ہو گئی (یعنی روشنی صبح صادق کی دکھائی دی)۔

۵۴۷- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ۔

عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ عَنْ وَقْتِ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ فَلَمَّا اَصْبَحْنَا مِنَ الْغَدِ اَمَرَ حِيْنَ انْشَقَّ الْفَجْرُ اَنْ تُقَامَ الصَّلٰوةُ فَصَلّٰى بِنَا فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ اَسْفَرَ ثُمَّ اَمَرَ فَاُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَصَلّٰى بِنَا ثُمَّ قَالَ اَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقْتِ الصَّلٰوةِ مَا بَيْنَ هٰذَيْنِ وَقْتٌ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور صبح کی نماز کا وقت پوچھا جب دوسرے دن صبح ہوئی تو آپ نے فجر نکلتے ہی نماز کا حکم کیا اور نماز پڑھائی پھر دوسرے دن جب روشنی ہو گئی تو آپ نے حکم کیا نماز کا اور نماز پڑھائی اس کے بعد فرمایا وہ شخص کہاں ہے جو نماز کا وقت پوچھتا تھا، ان دونوں وقتوں کے بیچ میں نماز کا وقت ہے۔

بَابُ ۳۲۴ اَلتَّغْلِيْسُ فِي الْحَضَرِ

سفر نہ ہو تو فجر اندھیرے میں پڑھنا

۵۴۸- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُصَلِّي الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ النِّسَاءُ مُتَلَفِّفَاتٍ بِمُرُوْطِهِنَّ مَا يُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز پڑھتے تھے پھر عورتیں اپنی چادریں لپیٹی جاتی تھیں (نماز پڑھ کر) پہچانی نہ جاتی تھیں اندھیرے سے۔

۵۴۹۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّ النِّسَاءُ يُصَلِّيْنَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ مُتَلَفِّفَاتٍ بِمُرُوْطِهِنَّ فَيَرْجِعْنَ فَمَا يَعْرِفُهُنَّ اَحَدٌ مِنَ الْغَلَسِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ عورتیں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتی تھیں صبح کی اپنی چادر لپیٹے ہوئے پھر لوٹ کر جاتیں تو ان کو کوئی پہچانتا نہ تھا اندھیرے کے سبب سے۔

بَابُ ۳۲۵ التَّغْلِيْسِ فِي السَّفَرِ — سفر میں فجر اندھیرے میں پڑھنا

۵۵۰۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ۔

عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ صَلٰوةَ الصُّبْحِ بِغَلَسٍ وَّهُوَ قَرِيْبٌ مِّنْهُمْ فَاَغَارَ عَلَيْهِمْ وَقَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ مَرَّتَيْنِ اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے روز (یعنے جس دن خیبر پر حملہ کیا تھا) صبح کی نماز اندھیرے منہ پڑھی اور آپ قریب تھے خیبر والوں سے پھر حملہ کیا ان پر اور فرمایا اللہ بہت بڑا ہے خراب ہوگیا خیبر دوبار ہم جب اتریں گے کسی قوم کے میدان میں تو بری ہوگی صبح ان لوگوں کی جو ڈرائے گئے (یعنی خراب اور تباہ ہوں گے اور ہم فتح پائیں گے ایسا ہی ہوا اللہ تعالٰے نے خیبر فتح کرادیا اور تمام مال واسباب کافروں کا مسلمانوں کے ہاتھ لگا اور کچھ کافر قتل کیے گئے کچھ جلاوطن ہوگئے کچھ وہیں مسلمانوں کی رعایا بن کر رہنے لگے۔)

بَابُ ۳۲۶ الْاِسْفَارِ — فجر روشنی میں پڑھنا۔

۵۵۱۔ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِيْدٍ۔

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَسْفِرُوْا بِالْفَجْرِ۔

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روشن کرو فجر کی نماز کو۔ ف

ف: امام طحاوی حنفی نے اس کے یہ معنی بیان کیے کہ شروع کرو فجر کی نماز اندھیرے میں لیکن اس میں قرأت اتنی کرو کہ نماز تمام ہوتے ہوتے روشنی ہو جائے اور یہ وجہ اچھی ہے واسطے مطابقت کے ان حدیثوں کیساتھ جن میں فجر کی نماز اندھیرے میں پڑھنا منقول ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۵۵۲- اَخْبَرَنِیْ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ یَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ مَرْیَمَ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِیْ زَیْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ۔

عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِیْدٍ عَنْ رِجَالٍ مِّنْ قَوْمِهٖ مِنَ الْاَنْصَارِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَسْفَرْتُمْ بِالصُّبْحِ فَاِنَّهٗ اَعْظَمُ بِالْاَجْرِ۔

حضرت محمود بن لبید نے اپنی قوم کے کئی انصاریوں سے روایت کی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جتنا روشن کر دو گے تم فجر کو اتنا ہی ثواب زیادہ ہوگا۔

بَابُ ۳۲۷ مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ

جس نے نماز فجر کا ایک سجدہ قبل طلوع آفتاب پالیا اس کا کیا حکم ہے؟

۵۵۳- اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجُ

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ سَجْدَةً مِّنَ الصُّبْحِ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَهَا وَمَنْ اَدْرَكَ سَجْدَةً مِّنَ الْعَصْرِ قَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَهَا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے فجر کی نماز کا ایک سجدہ پالیا سورج نکلنے سے پہلے تو اس نے پالیا فجر کی نماز کو اور جس نے عصر کی نماز کا ایک سجدہ پالیا سورج ڈوبنے سے پہلے اس نے عصر کو پالیا۔

۵۵۴- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِیَّا ابْنُ عَدِیٍّ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ یُوْنُسَ بْنِ یَزِیْدَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُرْوَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنَ الْفَجْرِ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَهَا وَمَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنَ الْعَصْرِ قَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَهَا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے فجر کی ایک رکعت پائی آفتاب نکلنے سے پہلے تو اس نے فجر کی نماز پالی اور جس نے عصر کی ایک رکعت پالی سورج ڈوبنے سے پہلے تو اس نے عصر کی نماز پالی۔

بَابُ ۳۲۸ اٰخِرِ وَقْتِ الصُّبْحِ

صبح کا اخیر وقت کیا ہے؟

۵۵۵- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِیْ صَدَقَةَ۔

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّی الظُّهْرَ اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَیُصَلِّی الْعَصْرَ بَیْنَ صَلٰوتَیْكُمْ هَاتَیْنِ وَیُصَلِّی الْمَغْرِبَ اِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَیُصَلِّی الْعِشَآءَ اِذَا غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ قَالَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جب آفتاب ڈھل جاتا اور عصر کی نماز تمہارے ظہر اور عصر کے بیچ میں پڑھتے تھے (یعنی عصر تم سے پہلے پڑھتے تھے) اور مغرب آفتاب ڈوبتے ہی پڑھتے تھے اور عشاء جب شفق ڈوب جاتی تو پڑھتے اور فجر کی نماز اس وقت پڑھتے

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَلَى إِثْرِهِ وَيُصَلِّي الصُّبْحَ إِلَى أَنْ يَنْفَسِحَ الْبَصَرُ.

کہ نگاہ پھیل جاتی (یعنی روشنی ہو جاتی اور سب چیزیں دکھائی دینے لگتیں)۔

بَابُ ۳۲۹ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنَ الصَّلوٰةِ — جس نے ایک رکعت کسی نماز کی پالی۔

۵۵۶- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ مِنْ صَلوٰةٍ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلوٰةَ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس شخص نے نماز کی ایک رکعت پالی تو اس نے وہ نماز پالی۔ ف۔

۵۵۷- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنَ الصَّلوٰةِ فَقَدْ أَدْرَكَهَا.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے ایک رکعت کسی نماز کی پالی تو اس نے وہ نماز پالی۔

۵۵۸- أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الْعَطَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ وَهُوَ ابْنُ سَمَاعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الصَّلوٰةِ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلوٰةَ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے نماز کی ایک رکعت پالی تو اس نے وہ نماز پالی۔

۵۵۹- أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ إِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الصَّلوٰةِ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَهَا.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے نماز کی ایک رکعت پائی اس نے نماز پالی۔

۵۶۰- أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ إِسْمٰعِيلَ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ.

ف: اس حدیث سے کئی مسائل نکلے ہیں۔ ایک یہ کہ جس نے نماز کا وقت ایک رکعت کے موافق پالیا جیسے حائضہ پاک ہو گئی یا لڑکا بالغ ہو گیا یا دیوانہ ہوشیار ہو گیا تو وہ نماز اس کو ادا کرنا لازم ہو گئی، دوسرے یہ کہ جس نے ایک رکعت وقت کے اندر پڑھ لی پھر وقت گزر گیا جیسے فجر کی ایک رکعت پڑھ چکا تھا کہ آفتاب نکل آیا یا عصر کی ایک رکعت پڑھ چکا تھا کہ آفتاب ڈوب گیا تو وہ اپنی نماز پوری کر لے اور نماز اس کی ادا ہوئی نہ قضا۔ تیسرے یہ کہ جو شخص امام کے ساتھ ایک رکعت پالے تو اس نے جماعت کا ثواب پالیا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْجُمُعَةِ أَوْ غَيْرِهَا فَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُهُ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جمعے کی یا اور کسی نماز کی ایک رکعت پالی تو اس کی نماز پوری ہو گئی (یعنی وہ نماز اس کو مل گئی، اب اگر ایک جمعے کی ایک رکعت پائی تو گویا جمعہ مل گیا، ایک رکعت اور پڑھ لے۔

۵۶۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ التِّرْمِذِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ۔

عَنْ سَالِمٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةٍ مِنَ الصَّلَوَاتِ فَقَدْ أَدْرَكَهَا إِلَّا أَنَّهُ يَقْضِي مَا فَاتَهُ۔

حضرت سالم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے ایک رکعت پالی کسی نماز کی تو اس نے وہ نماز پالی مگر جس قدر جاتی رہی اس کو ادا کر لے۔

بَابُ السَّاعَاتِ الَّتِي نُهِيَ عَنِ الصَّلَوٰةِ فِيهَا ۳۳ — جن اوقات میں نماز پڑھنا منع ہے انکا بیان۔

۵۶۲۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ۔

عَنْ عَبْدِ اللهِ الصُّنَابِحِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّمْسُ تَطْلُعُ وَمَعَهَا قَرْنُ الشَّيْطَانِ فَإِذَا ارْتَفَعَتْ فَارَقَهَا فَإِذَا اسْتَوَتْ قَارَنَهَا فَإِذَا زَالَتْ فَارَقَهَا فَإِذَا دَنَتْ لِلْغُرُوبِ قَارَنَهَا فَإِذَا غَرَبَتْ فَارَقَهَا وَنَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي تِلْكَ السَّاعَاتِ۔

حضرت عبداللہ صنابحی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آفتاب نکلتا ہے اور اس کے ساتھ شیطان کی چوٹیاں ہوتی ہیں (یعنی شیطان اپنا سر اس پر رکھ دیتا ہے تو چوٹیاں اس کی آفتاب کے دونوں طرف ہوتی ہیں غرض اس کی یہ ہوتی ہے کہ جو لوگ آفتاب کو پوجیں ان کا پوجنا اور سجدہ میرے لیے ہو) پھر جب آفتاب بلند ہو جاتا ہے تو شیطان الگ ہو جاتا ہے پھر جب سیدھا ہوتا ہے دوپہر کو تو پھر شیطان اس کے نزدیک ہو جاتا ہے پھر جب آفتاب ڈھل جاتا ہے تو الگ ہو جاتا ہے پھر جب ڈوبنے لگتا ہے تو اس کے نزدیک ہو جاتا ہے پھر جب ڈوب جاتا ہے تو الگ ہو جاتا ہے منع کیا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان وقتوں میں نماز پڑھنے سے[1]

۵۶۳۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ۔

---

[1] یعنی طلوع اور غروب اور دوپہر کو اب یہ ممانعت عام ہے ہر نماز کے لیے فرض ہو یا نفل بشرطیکہ وہ فرض نہ ہو جس کا وقت جاتا ہو وہ تو بالاتفاق درست ہے، یہ امام ابو حنیفہؒ کا قول ہے اور شافعیؒ اور ایک طائفہ علماء کا یہ قول ہے کہ ان سب وقتوں میں نماز پڑھنا جائز ہے بلا کراہت کے اور امام احمدؒ کے نزدیک طواف کا دوگانہ ادا کرنا جائز ہے۔ بدلیل حدیث جبیر بن مطعم کے جو آگے آتی ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُولُ ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا أَنْ نُصَلِّيَ فِيهِنَّ أَوْ نَقْبُرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتَّى تَرْتَفِعَ وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ حَتَّى تَمِيلَ وَحِينَ تَضَيَّفُ الشَّمْسُ لِلْغُرُوبِ حَتَّى تَغْرُبَ۔

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے تھے حضور صلے اللہ علیہ وسلم ہم کو منع کرتے تھے تین وقتوں میں نماز پڑھنے سے یا جنازہ دفن کرنے سے ایک تو جس وقت آفتاب نکل رہا ہو یہاں تک کہ بلند ہو جائے دوسرے جس وقت ٹھیک دوپہر ہو یہاں تک کہ آفتاب ڈھل جاوے تیسرے جس وقت آفتاب جھک جاوے ڈوبنے کو یہاں تک کہ ڈوب جائے ف۔

بَابُ ۳۲ النَّهْيُ عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصُّبْحِ — صبح کی نماز کے بعد نماز پڑھنے کا بیان

۵۶۴- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْأَعْرَجِ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَعَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے منع کیا نماز پڑھنے سے عصر کے بعد یہاں تک آفتاب ڈوب جائے اور فجر کے بعد یہاں تک کہ آفتاب نکل آوے۔

۵۶۵- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مَنْصُورٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَالِيَةِ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ غَيْرَ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ عُمَرُ وَكَانَ مِنْ أَحَبِّهِمْ إِلَيَّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَعَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے کئی اصحاب سے سنا ان میں عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے اور وہ سب سے زیادہ چہیتے تھے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے۔ آپ نے منع کیا نماز پڑھنے سے بعد فجر کے یہاں تک کہ آفتاب نکل آئے اور بعد عصر کے یہاں تک کہ آفتاب ڈوب جائے۔

بَابُ ۳۳ النَّهْيُ عَنِ الصَّلٰوةِ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ — آفتاب نکلتے وقت نماز پڑھنے کی ممانعت

۵۶۶- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے

ف: بعضوں نے کہا ہے کہ مراد دفن کرنے سے نماز جنازہ ہے ورنہ دفن کرنا ہر وقت جائز ہے۔ اور نووی ؒ نے کہا یہ تاویل بھی ضعیف ہے اس لیے کہ نماز جنازہ ان تینوں اوقات میں جائز ہے بلا کراہت بالاجماع پس ٹھیک یہ ہے کہ مقصود ممانعت ہے دفن سے ان اوقات میں جب قصداً ان اوقات کا انتظار کیا جاوے لیکن اگر بغیر قصد کے اتفاقاً یہ اوقات آجائیں تو دفن میں کوئی کراہت نہیں ہے۔ میں کہتا ہوں کہ احناف کے نزدیک نماز جنازہ بھی ان اوقات ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ میں مکروہ ہے جب قصداً ہو۔ پس دعوی اجماع کا مسلم نہیں ہو سکتا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ لَا يَتَحَرَّى اَحَدُكُمْ فَيُصَلِّيَ عِنْدَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَعِنْدَ غُرُوْبِهَا۔

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی قصداً نماز نہ پڑھے جب آفتاب نکلتا ہو یا ڈوبتا ہو۔

۵۶۷۔ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ مَسْعُوْدٍ اَنْبَانَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُصَلَّى مَعَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ اَوْ غُرُوْبِهَا۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے منع کیا نماز پڑھنے سے آفتاب نکلتے یا ڈوبتے۔

باب ۳۲ النَّهْيُ عَنِ الصَّلٰوةِ نِصْفَ النَّهَارِ — ٹھیک دوپہر کو نماز پڑھنے کی ممانعت

۵۶۸۔ اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَهُوَ ابْنُ حَبِيْبٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ۔

عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُوْلُ ثَلٰثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا اَنْ نُصَلِّيَ اَوْ نَقْبُرَ فِيْهِنَّ مَوْتَانَا حِيْنَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتّٰى تَرْتَفِعَ وَحِيْنَ يَقُوْمُ قَائِمُ الظَّهِيْرَةِ حَتّٰى تَمِيْلَ وَحِيْنَ تَضَيَّفُ لِلْغُرُوْبِ حَتّٰى تَغْرُبَ۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے تین وقتوں میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم ہم کو منع کرتے تھے نماز پڑھنے سے یا مردوں کو دفنانے سے، ایک تو جب آفتاب نکلے یہاں تک کہ بلند ہو جائے دوسری جب ٹھیک دوپہر کو کھڑے ہو یہاں تک کہ جھک جاوے آفتاب، تیسرے جب ڈوبنے کو ہو یہاں تک کہ ڈوب جائے

باب ۳۳ النَّهْيُ عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْعَصْرِ — عصر کے بعد نماز پڑھنے کی ممانعت

۵۶۹۔ اَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيْدٍ سَمِعَ

اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى الطُّلُوْعِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى الْغُرُوْبِ۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ منع کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز سے بعد صبح کے آفتاب نکلنے تک اور نماز سے بعد عصر کے آفتاب ڈوبنے تک۔

۵۷۰۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اَنَّهُ سَمِعَ

اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا صَلٰوةَ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتّٰى تَبْزُغَ الشَّمْسُ وَلَا صَلٰوةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے تھے میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے فجر کے بعد نماز نہیں ہے جب تک آفتاب نکلے اور عصر کے بعد نماز نہیں ہے جب تک آفتاب ڈوبے۔

۵۷۱۔ اَخْبَرَنِيْ مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ نَمِرٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهٖ

۵۷۲۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ عَنْ طَاوُسٍ

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْعَصْرِ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے منع کیا نماز سے بعد عصر کے۔

۵۷۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ عَنْبَسَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ أَوْهَمَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتَحَرَّوْا بِصَلٰوتِكُمْ طُلُوعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوبَهَا فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہم ہو گیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو (کہ منع کرنے لگے عصر کے بعد دو رکعت پڑھنے سے) حالانکہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے اس بات سے کہ قصداً تم اپنی نماز کو آفتاب نکلتے یا ڈوبتے نہ پڑھو کیونکہ وہ نکلتا ہے شیطان کی دو زلفوں میں۔

۵۷۴- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ عُمَرَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَلَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَأَخِّرُوا الصَّلٰوةَ حَتَّى تُشْرِقَ فَإِذَا غَابَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَأَخِّرُوا الصَّلٰوةَ حَتَّى تَغْرُبَ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت نکل آئے کنارہ آفتاب کا تو دیر کرو نماز پڑھنے میں یہاں تک کہ روشن ہو جاوے اور جب ڈوب جائے کنارہ آفتاب کا تو دیر کرو نماز میں یہانتک کہ بالکل ڈوب جائے۔

۵۷۵- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا آدَمُ ابْنُ أَبِي إِيَاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو يَحْيَى سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ وَضَمْرَةُ بْنُ حَبِيبٍ وَأَبُو طَلْحَةَ نُعَيْمُ بْنُ زِيَادٍ قَالُوا سَمِعْنَا أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ عَنْبَسَةَ يَقُولُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ هَلْ مِنْ سَاعَةٍ أَقْرَبُ مِنَ الْأُخْرَى أَوْ هَلْ مِنْ سَاعَةٍ يُبْتَغَى ذِكْرُهَا قَالَ نَعَمْ إِنَّ أَقْرَبَ مَا يَكُونُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْعَبْدِ جَوْفُ اللَّيْلِ الْآخِرِ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَكُونَ مِمَّنْ يَذْكُرُ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ فِي تِلْكَ السَّاعَةِ فَكُنْ فَإِنَّ الصَّلٰوةَ مَحْضُورَةٌ مَشْهُودَةٌ إِلَى طُلُوعِ الشَّمْسِ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ وَهِيَ سَاعَةُ صَلٰوةِ الْكُفَّارِ فَدَعِ الصَّلٰوةَ حَتَّى تَرْتَفِعَ قِيدَ رُمْحٍ وَيَذْهَبَ شُعَاعُهَا ثُمَّ الصَّلٰوةُ مَحْضُورَةٌ مَشْهُودَةٌ حَتَّى تَعْتَدِلَ

حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے عرض کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم! کیا کوئی ایسا وقت ہے جس میں اللہ سے نزدیکی زیادہ ہو؟ یا اس وقت میں اللہ کی یاد کی جاوے؟ آپ نے فرمایا ہاں! سب اوقات سے زیادہ بندہ اللہ کے نزدیک ہوتا ہے پچھلی رات کو (کیونکہ اس وقت پروردگار عالم جل شانہٗ اترتا ہے پہلے آسمان پر) پس اگر تجھ سے ہو سکے کہ تو اللہ کی یاد کرنے والوں میں سے ہو اس وقت میں تو ہو جا کیونکہ اس وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں نماز میں (تو امید ہے کہ وہ جلدی قبول ہو) آفتاب نکلنے تک اس لیے آفتاب نکلتا ہے شیطان کی دو چوٹیوں کے بیچ میں اور یہ وقت ہے کافروں کی نماز کا تو اس وقت (جب آفتاب نکل رہا ہو) نماز نہ پڑھ۔ یہاں تک کہ ایک نیزے کے برابر بلند ہو جائے اور اس

www.sirat-e-mustaqeem.com

الشَّمْسُ اعْتَدَلَ الرُّمْحُ بِنِصْفِ النَّهَارِ فَإِنَّهَا سَاعَةٌ تُفْتَحُ فِيهَا أَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَتُسْجَرُ فَدَعِ الصَّلٰوةَ حَتّٰى يَفِيءَ الْفَيْءُ ثُمَّ الصَّلٰوةُ مَحْضُورَةٌ مَشْهُودَةٌ حَتّٰى تَغِيبَ الشَّمْسُ فَإِنَّهَا تَغِيبُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ وَهِيَ صَلٰوةُ الْكُفَّارِ۔

کی شعاع جاتی رہے پھر فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور شریک رہتے ہیں نماز میں یہاں تک کہ آفتاب سیدھا ہو جاتا ہے دوپہر کو یعنی کسی طرف اس کا سایہ نہیں پڑتا) جیسے نیزہ سیدھا ہو جاتا ہے۔ اس وقت جہنم کے دروازے کھولے جاتے ہیں۔ اور وہ پھونکا جاتا ہے تو اس وقت نماز چھوڑ دے یہاں تک کہ سایہ پڑنے لگے۔ (آفتاب کے ڈھل جانے سے) پھر نماز میں فرشتے حاضر اور شریک رہتے ہیں آفتاب ڈوبنے تک کیونکہ وہ ڈوبتا ہے شیطان کی دو چوٹیوں کے بیچ میں اور یہ وقت کافروں کی نماز کا ہے۔

بَابُ ۳۳ الرُّخْصَةِ فِي الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْعَصْرِ — عصر کے بعد نماز پڑھنے کی اجازت

۵۷۶ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ وَهْبِ ابْنِ الْأَجْدَعِ۔

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلٰوةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ الشَّمْسُ بَيْضَاءَ نَقِيَّةً مُرْتَفِعَةً۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کے بعد نماز پڑھنے سے مگر جب آفتاب سفید اور اونچا ہو۔

۵۷۷ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ قَالَتْ۔

عَائِشَةُ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّجْدَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ عِنْدِي قَطُّ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے عصر کے بعد جو دو رکعتیں میرے پاس آکر پڑھا کرتے تھے کبھی نانہ نہیں کیں۔

۵۷۸ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قَالَتْ۔

عَائِشَةُ قَالَتْ مَا دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَّا صَلَّاهُمَا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب عصر کے بعد میرے پاس آئے تو دو رکعتیں پڑھیں۔

۵۷۹ أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ مَسْرُوقًا وَالْأَسْوَدَ قَالَا نَشْهَدُ عَلٰى۔

عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ عِنْدِي بَعْدَ الْعَصْرِ صَلَّاهُمَا۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جب عصر کے بعد میرے یہاں ہوتے تو دو رکعتیں پڑھتے۔

۵۸۰ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلٰوتَانِ مَا تَرَكَهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي سِرًّا وَّعَلَانِيَةً رَكْعَتَانِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَرَكْعَتَانِ بَعْدَ الْعَصْرِ۔

حضرت عائشہ نے کہا دو نمازوں کو حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے کبھی ناغہ نہیں کیا میرے گھر میں چھپے اور کھلے دو رکعتیں فجر سے پہلے اور دو رکعتیں عصر کے بعد۔

۵۸۱- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي حَرْمَلَةَ -

عَنْ اَبِي سَلَمَةَ اَنَّهُ سَاَلَ عَائِشَةَ عَنِ السَّجْدَتَيْنِ اللَّتَيْنِ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهِمَا بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَتْ اِنَّهُ كَانَ يُصَلِّيهِمَا قَبْلَ الْعَصْرِ ثُمَّ اِنَّهُ شُغِلَ عَنْهُمَا اَوْ نَسِيَهُمَا فَصَلَّاهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ وَكَانَ اِذَا صَلّٰى صَلٰوةً اَثْبَتَهَا۔

حضرت ابوسلمہ سے روایت ہے انہوں نے پوچھا حضرت عائشہ سے ان دو رکعتوں کو جن کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم عصر کے بعد پڑھا کرتے تھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان دو رکعتوں کو عصر سے پہلے پڑھا کرتے ایک بار آپ کو کچھ کام ہو گیا یا آپ بھول گئے تو ان دو رکعتوں کو عصر کے بعد پڑھ لیا۔ اور آپ جب کوئی نماز پڑھتے تو مضبوطی سے پڑھتے (یعنی ہمیشہ اس کو پڑھا کرتے۔)

۵۸۲- اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ..

عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى فِي بَيْتِهَا بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ مَرَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَّهَا ذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ هُمَا رَكْعَتَانِ كُنْتُ اُصَلِّيهِمَا بَعْدَ الظُّهْرِ فَشُغِلْتُ عَنْهُمَا حَتّٰى صَلَّيْتُ الْعَصْرَ۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے گھر میں عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھیں انہوں نے آپ سے ذکر کیا کہ یہ رکعتیں خلاف معمول آپ نے کیسی پڑھیں آپ نے فرمایا یہ وہ رکعتیں ہیں جن کو ظہر کے بعد میں پڑھتا تھا، آج میں ان کو نہ پڑھ سکا یہاں تک کہ عصر پڑھ لی (تو میں نے عصر کے بعد ان رکعتوں کو پڑھ لیا۔

۵۸۳- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اَنْبَاَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ۔

عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ شُغِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ فَصَلَّاهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کچھ کام ہو گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم عصر کے پہلے دو رکعتیں پڑھ نہ سکے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کے بعد پڑھ لیں۔

باب ۳۳۶ الرُّخْصَةُ فِي الصَّلٰوةِ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ — آفتاب ڈوبنے سے پہلے نماز پڑھنے کی اجازت

۵۸۴- اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبِي قَالَ حَدَّثَنَا

عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ قَالَ سَاَلْتُ لَاحِقًا عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ فَقَالَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ يُصَلِّيهِمَا فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ مُعَاوِيَةُ مَا هَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ عِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ فَاضْطَرَّ الْحَدِيثَ

حضرت عمران بن حدیر سے روایت ہے میں نے لاحق سے پوچھا ان دو رکعتوں کو جو پڑھی جاتی ہیں آفتاب ڈوبنے سے پہلے انہوں نے کہا عبداللہ بن زبیر ان کو پڑھا کرتے تھے تو معاویہ نے ان سے کہلا بھیجا یہ دو رکعتیں کیسی ہیں آفتاب ڈوبنے کے وقت (یعنی تم

www.sirat-e-mustaqeem.com

إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ فَشُغِلَ عَنْهُمَا فَرَكَعَهُمَا حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ فَلَمْ أَرَهُ يُصَلِّيهِمَا قَبْلُ وَلَا بَعْدُ۔

کیوں پڑھتے ہو؟ انہوں نے ام سلمہ پر رکھا۔ ام سلمہ نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔ ایک روز آپ کو کام ہو گیا تو آپ نے آفتاب ڈوبے ان کو پڑھا پھر میں نے آپ کو پڑھتے نہیں دیکھا اس کے بعد اور نہ اس سے پہلے۔

بَابُ ۳۷ الرُّخْصَةُ فِي الصَّلٰوةِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ — مغرب سے پہلے نماز پڑھنا

۵۸۵- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُفَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ أَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيَّ قَامَ لِيَرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ فَقُلْتُ لِعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ انْظُرْ إِلَى هٰذَا أَيَّ صَلٰوةٍ يُصَلِّي فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ فَرَآهُ فَقَالَ هٰذِهِ صَلٰوةٌ كُنَّا نُصَلِّيهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت ابوالخیر سے روایت ہے ابوتمیم جیشانی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے مغرب سے پہلے دو رکعت (نفل) پڑھنے کو میں نے عقبہ بن عامر سے کہا دیکھو یہ کون سی نماز پڑھتے ہیں؟ انہوں نے دیکھا تو کہا یہ وہ نماز ہے جس کو ہم حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں پڑھا کرتے تھے۔

بَابُ ۳۸ الصَّلٰوةِ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ — بعد فجر ہو جانے کے نماز پڑھنا

۵۸۶- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ۔

عَنْ حَفْصَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ لَا يُصَلِّي إِلَّا رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ۔

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب فجر ہو جاتی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز نہیں پڑھتے تھے مگر دو رکعتیں ہلکی پھلکی (یعنی فجر کی سنتیں) پڑھتے تھے اور کوئی نفل نہیں پڑھتے تھے۔

بَابُ ۳۹ إِبَاحَةِ الصَّلٰوةِ إِلَى أَنْ يُصَلَّى الصُّبْحُ — بعد فجر ہو جانے کے (نفل) نماز پڑھنا فرض پڑھنے تک

۵۸۷ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ بْنِ سُلَيْمَانَ وَأَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَيُّوبُ حَدَّثَنَا وَقَالَ حَسَنٌ أَخْبَرَنِي شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ طَلْقٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ۔

عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَسْلَمَ مَعَكَ قَالَ حُرٌّ وَعَبْدٌ قُلْتُ هَلْ مِنْ سَاعَةٍ

حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا کہ آپ کے ساتھ کون کون لوگ اسلام لائے آپ نے فرمایا ایک آزاد شخص (ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ) اور ایک غلام

www.sirat-e-mustaqeem.com

اَقْرَبُ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ اُخْرٰى قَالَ نَعَمْ جَوْفُ اللَّيْلِ الْاٰخِرِ فَصَلِّ مَا بَدَا لَكَ حَتّٰى تُصَلِّيَ الصُّبْحَ ثُمَّ انْتَهِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَمَا دَامَتْ وَقَالَ اَيُّوْبُ فَمَا دَامَتْ كَاَنَّهَا حَجَفَةٌ حَتّٰى تَنْتَشِرَ ثُمَّ صَلِّ مَا بَدَا لَكَ حَتّٰى يَقُوْمَ الْعَمُوْدُ عَلٰى ظِلِّهٖ ثُمَّ انْتَهِ حَتّٰى تَزُوْلَ الشَّمْسُ فَاِنَّ جَهَنَّمَ تُسْجَرُ نِصْفَ النَّهَارِ ثُمَّ صَلِّ مَا بَدَا لَكَ حَتّٰى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ ثُمَّ انْتَهِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَاِنَّهَا تَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ وَتَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ.

(بلال رضی اللہ عنہ) میں نے عرض کیا کیا کوئی گھڑی ایسی ہے جس میں دوسرے وقتوں سے زیادہ اللہ کا قرب ہو؟ آپ نے فرمایا ہاں رات کا اخیر حصہ، اس وقت جتنی مناسب سمجھے نفل نماز پڑھ فجر کی نماز تک، پھر ٹھہر جا یہاں تک کہ آفتاب نکلے اور ڈھال کی طرح رہے (یعنی اس کی روشنی نہ پھیلے) یہاں تک کہ پھیل جائے پھر جتنی تجھ سے ہو سکیں نفل پڑھ یہاں تک کہ ستون اپنے سائے پر کھڑا ہو (یعنی اس کا سایہ نہ پڑے ادھر ادھر ٹھیک دوپہر کو بعض ملکوں میں بلکہ مکے میں ایسا ہو جاتا ہے) پھر ٹھہر جا یہاں تک کہ آفتاب ڈھل جائے کیونکہ جہنم سلگایا جاتا ہے دوپہر کو پھر (نفل) نماز پڑھ عصر کی نماز تک پھر ٹھہر جا یہاں تک کہ آفتاب ڈوب جائے کیونکہ وہ ڈوبتا ہے شیطان کی دو چوٹیوں میں اور نکلتا ہے شیطان کی دو چوٹیوں میں۔

بَابُ ۳۴ اِبَاحَةِ الصَّلٰوةِ فِي السَّاعَاتِ كُلِّهَا بِمَكَّةَ

مکے میں ہر وقت نماز کا درست ہونا

۵۸۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ مِنْ اَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ بَابَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا بَنِيْ عَبْدِ مَنَافٍ لَا تَمْنَعُوْا اَحَدًا طَافَ بِهٰذَا الْبَيْتِ وَصَلّٰى اَيَّ سَاعَةٍ شَاءَ مِنْ لَيْلٍ اَوْ نَهَارٍ.

حضرت جبیر بن مطعم سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اولاد عبد مناف کی مت منع کرو کسی کو اس گھر کے طواف کرنے سے اور نماز پڑھنے سے جس وقت چاہے رات یا دن کو۔ ف۱

بَابُ ۳۵ الْوَقْتِ الَّذِيْ يَجْمَعُ فِيْهِ الْمُسَافِرُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ

مسافر ظہر اور عصر کو کس وقت جمع کرے؟ ف۲

ف۱ اسی حدیث سے استدلال کیا ہے امام شافعی نے نماز کے جائز ہونے پر ہر وقت میں خواہ طلوع کا وقت ہو یا غروب کا یا دوپہر کا۔

ف۲ امام شافعی اور اکثر علماء کے نزدیک ظہر اور عصر اور مغرب اور عشاء میں جمع کرنا جائز ہے دور دراز سفر میں اور مختصر سفر میں ان کے دو قول ہیں اور دراز سفر کی مقدار اڑتالیس میل ہے یعنی چوبیس کوس جس کی معتدل دو منزلیں ہوتی ہیں اور افضل یہ ہے کہ اگر منزل میں اترا ہو تو ظہر کے وقت عصر بھی پڑھ لے اور جو چل رہا ہو تو ظہر میں دیر کرے اور عصر کے وقت دونوں کو پڑھ لے اور جائز ہے جمع کرنا بارش کی حالت میں ظہر عصر اور مغرب عشاء میں لیکن امام مالک کے نزدیک فقط مغرب اور عشاء میں جمع درست ہے کیونکہ بارش میں تکلیف ہوتی ہے عشاء اور مغرب علیحدہ علیحدہ پڑھنے میں نہ ظہر اور عصر کے علیحدہ علیحدہ پڑھنے میں، اور مریض (بیمار) کو جمع کرنا شافعی اور اکثر علماء کے نزدیک درست نہیں، اور امام احمد اور ایک جماعت شافعیہ کے نزدیک درست ہے اور امام ابو حنیفہ کے نزدیک جمع بالکل درست نہیں ہے سفر میں نہ بارش میں نہ بیماری میں مگر مزدلفہ میں اور عرفات میں حج کے دنوں میں، اور احادیث صحیحہ حجت ہیں ان کے اوپر جن سے جائز

www.sirat-e-mustaqeem.com

۵۸۹- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ أَنْ تَزِيغَ الشَّمْسُ أَخَّرَ الظُّهْرَ إِلَى وَقْتِ الْعَصْرِ ثُمَّ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا فَإِنْ زَاغَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَحِلَ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ رَكِبَ.

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (سفر میں) جب کوچ کرتے آفتاب ڈھلنے سے پہلے تو دیر کرتے ظہر کی نماز میں عصر کے وقت تک پھر اترتے اور دونوں نمازوں کو ملا کر پڑھ لیتے اگر آفتاب کوچ کرنے سے پہلے ڈھل جاتا تو ظہر پڑھ لیتے پھر سوار ہوتے۔

۵۹۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ تَبُوكَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فَأَخَّرَ الظُّهْرَ يَوْمًا ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا ثُمَّ دَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ.

حضرت معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صحابہ نکلے جس سال تبوک کی لڑائی ہوئی تو آپ جمع کرتے تھے ظہر عصر اور مغرب عشاء کو ایک روز آپ نے ظہر کی نماز میں دیر کی پھر نکلے تو ظہر اور عصر ملا کر پڑھی پھر اندر رگئے پھر نکلے تو مغرب اور عشاء ملا کر پڑھی۔

بَابُ ۳۲ بَيَانِ ذٰلِكَ

جمع کرنے کا بیان

۵۹۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ قَارَوَنْدَا قَالَ سَأَلْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ صَلَاةِ أَبِيهِ فِي السَّفَرِ وَسَأَلْنَاهُ هَلْ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ شَيْءٍ مِنْ صَلَاتِهِ فِي سَفَرِهِ فَذَكَرَ أَنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ أَبِي عُبَيْدٍ كَانَتْ تَحْتَهُ فَكَتَبَتْ إِلَيْهِ وَهُوَ فِي زَرَّاعَةٍ لَهُ إِنِّي فِي آخِرِ يَوْمٍ مِنْ أَيَّامِ الدُّنْيَا وَأَوَّلِ يَوْمٍ مِنَ الْآخِرَةِ فَرَكِبَ فَأَسْرَعَ السَّيْرَ حَتَّى إِذَا حَانَتْ صَلَاةُ الظُّهْرِ قَالَ لَهُ الْمُؤَذِّنُ الصَّلَاةَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَلَمْ يَلْتَفِتْ حَتَّى إِذَا كَانَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ نَزَلَ فَقَالَ أَقِمْ فَإِذَا سَلَّمْتُ فَأَقِمْ فَصَلَّى ثُمَّ رَكِبَ حَتَّى إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ قَالَ لَهُ الْمُؤَذِّنُ الصَّلَاةَ

حضرت کثیر بن قاروندا سے روایت ہے میں نے سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا ان کے باپ کی نماز کا حال، اور یہ پوچھا کہ وہ کبھی جمع کرتے تھے نمازوں کو سفر میں؟ انہوں نے کہا کہ حضرت صفیہ بنت ابی عبید میرے باپ (عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ) کے نکاح میں تھیں انہوں نے لکھا میرے باپ کو اور وہ اپنی کھیتی میں تھے کہ میں دنیا کے اخیر روز میں ہوں اور آخرت کے پہلے روز میں ہوں (یعنی قریب موت کے ہو رہی ہوں) یہ دیکھ کر عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سوار ہوئے اور جلدی چلے جب ظہر کا وقت آیا تو مؤذن نے ان سے کہا الصلوٰۃ (یعنی نماز کا وقت آگیا) انہوں نے کچھ خیال نہیں کیا جب وہ وقت آگیا جو ظہر اور عصر کے درمیان میں ہوتا ہے (یعنی ظہر کا آخری وقت جس کے بعد عصر کا وقت شروع ہوتا ہے) تو اترے اور مؤذن سے کہا تکبیر کہہ ظہر کی پھر جب میں سلام پھیروں

ہونا جمع کا ہر سفر میں معلوم ہوتا ہے اور ایک جماعت اہلحدیث کے نزدیک جائز ہے جمع کرنا حضر میں کسی حاجت دینی یا دنیوی کے لیے بشرطیکہ عادت نہ کرے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

فَقَالَ كَفِعْلِكَ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ثُمَّ سَارَ حَتَّى إِذَا اشْتَبَكَتِ النُّجُومُ نَزَلَ ثُمَّ قَالَ لِلْمُؤَذِّنِ أَقِمْ فَإِذَا سَلَّمْتُ فَأَقِمْ فَصَلَّى ثُمَّ انْصَرَفَ فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْأَمْرُ الَّذِي يَخَافُ فَوْتَهُ فَلْيُصَلِّ هَذِهِ الصَّلَاةَ۔

تو تکبیر کہہ (عصر کی) پھر دونوں نمازیں پڑھیں، جب آفتاب ڈوب گیا تو مؤذن نے کہا الصلوٰۃ انہوں نے کہا ایسا ہی کرو جیسے ظہر اور عصر میں کیا تھا اور چلے گئے۔ جب تارے گتھ گئے تو اترے اور مؤذن سے کہا تکبیر کہہ (مغرب کی) پھر جب میں سلام پھیروں تو تکبیر کہہ (عشاء کی) پھر دونوں نمازیں پڑھیں اور فراغت پاکر ہماری طرف منہ کیا اور کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جب تم میں سے کسی کو ایسا کام درپیش ہو جس کے بگڑ جانے کا خوف ہو تو اسی طرح نماز پڑھے۔

بَابُ ۴۳ الْوَقْتِ الَّذِي يَجْمَعُ فِيهِ الْمُقِيمُ — جس وقت میں مقیم بھی جمع کر سکتا ہے اس کا بیان

۵۹۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ ثَمَانِيًا جَمِيعًا وَسَبْعًا جَمِيعًا أَخَّرَ الظُّهْرَ وَعَجَّلَ الْعَصْرَ وَأَخَّرَ الْمَغْرِبَ وَعَجَّلَ الْعِشَاءَ۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی مدینہ میں آٹھ رکعتیں (ظہر اور عصر کی) ملا کر دیر کی آپ نے ظہر میں اور جلدی کی عصر میں، اور سات رکعتیں (مغرب اور عشاء کی) ملا کر دیر کی آپ نے مغرب میں اور جلدی کی عشاء میں ف۱

ف۱ صحیح مسلم میں ہے ابن عباس سے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ملا کر پڑھا ظہر اور عصر کو مدینے میں بغیر خوف اور سفر کے اور ایک روایت میں ہے کہ بغیر خوف اور بارش کے۔ سعید ابن جبیر نے ابن عباس سے اس کی وجہ پوچھی انہوں نے کہا آپ کی غرض یہ تھی کہ میری امت پر حرج نہ ہو۔ عبداللہ بن شقیق سے روایت ہے کہ ابن عباس نے ایک دن عصر کے بعد ہم کو خطبہ سنایا یہاں تک کہ آفتاب ڈوب گیا اور تارے نکل آئے، لوگ نماز نماز پکارنے لگے۔ ایک شخص بنی تمیم میں سے آیا جو نہ تھکتا تھا نہ جھکتا تھا اور الصلوٰۃ الصلوٰۃ کہے جاتا تھا، ابن عباس نے کہا کیا تو مجھ کو سنت کا طریقہ سکھلاتا ہے۔ تیری ماں نہیں (یہ ایک افسوس کا کلمہ ہے۔ عرب کہا کرتے ہیں لَا أَبَ لَكَ لَا أُمَّ لَكَ جب کوئی جہالت اور حماقت کی بات کرتا ہے یعنی تیرا باپ نہیں ہے جو تجھ کو تربیت کرتا) میں نے حضور کو دیکھا آپ نے جمع کیا ظہر اور عصر میں اور جمع کیا مغرب اور عشاء میں۔ عبداللہ بن شقیق نے کہا مجھ کو شبہ ہوا اس امر میں تو میں ابوہریرہ کے پاس گیا، انہوں نے کہا سچ ہے۔

دوسری روایت میں ہے کہ ابن عباس نے کہا ہم جمع کیا کرتے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں دو نمازوں کو۔ نووی نے کہا علماء نے اس مقام پر کئی تاویلیں کی ہیں اور ترمذی نے اپنی اخیر کتاب میں کہا ہے کہ میری کتاب میں کوئی حدیث ایسی نہیں ہے جس کے ترک پر امت نے اتفاق کیا ہو مگر حدیث ابن عباس کی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جمع کیا مدینے میں بغیر خوف کے اور بغیر بارش کے اور حدیث شراب پینے والے کی کہ چوتھی مرتبہ اس کو قتل کرو، خیر شراب پینے والے کے قتل کی حدیث تو منسوخ ہے امت کے اتفاق سے، اور لیکن حدیث ابن عباس کی تو نہیں اتفاق کیا ہے امت نے اس کے ترک پر، بلکہ ان کے اقوال مختلف ہیں اس حدیث میں۔ بعض کہتے ہیں کہ یہ جمع بارش کے عذر کی وجہ سے تھا۔ اور یہ باطل کرتی ہے اس کو دوسری روایت جس میں

www.sirat-e-mustaqeem.com

۵۹۳۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ خُشَيْشُ بْنُ اَصْرَمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا حَبِيْبٌ وَهُوَ ابْنُ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ صَلّٰى بِالْبَصْرَةِ الْاُوْلٰى وَالْعَصْرَ لَيْسَ بَيْنَهُمَا شَيْءٌ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ لَيْسَ بَيْنَهُمَا شَيْءٌ فَعَلَ ذٰلِكَ مِنْ شُغْلٍ وَزَعَمَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَنَّهُ صَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِيْنَةِ الْاُوْلٰى وَالْعَصْرَ ثَمَانَ سَجَدَاتٍ لَيْسَ بَيْنَهُمَا شَيْءٌ۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ انہوں نے بصرے میں پہلی نماز (یعنی ظہر کی نماز) اور عصر کی نماز پڑھی بیچ میں کوئی نماز نہیں پڑھی (یعنی نفل نہیں پڑھا) اور مغرب اور عشاء کی اسی طرح پڑھی بیچ میں کوئی نماز نہیں پڑھی کسی کام کی وجہ سے ایسا کیا، ابن عباس نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مدینے میں ظہر اور عصر کی آٹھ رکعتیں پڑھیں بیچ میں ان کے کوئی نماز نہ تھی۔

بَابُ ۴۴ الْوَقْتِ الَّذِيْ يَجْمَعُ فِيْهِ الْمُسَافِرُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

مسافر مغرب اور عشاء کس وقت جمع کرے

فِيْ غَيْرِ خَوْفٍ وَّلَا مَطَرٍ ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ یہ واقعہ ابر کی حالت کا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھی پھر ابر کھل گیا تو معلوم ہوا کہ عصر کا وقت آ گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی بھی نماز پڑھ لی اور یہ باطل ہے اس وجہ سے کہ اسی حدیث میں ہے جمع کیا آپ نے درمیان مغرب اور عشاء کے، پس کہا اسی روز وحو کا ہوا مغرب اور عشاء میں بھی حالانکہ دھوکا مغرب اور عشاء میں ممکن نہیں ہے۔ اور بعضوں نے کہا ہے کہ مراد جمع صوری ہے یعنی ظہر کو آخر وقت پڑھا اور عصر کو اول وقت اور ایسا ہی مغرب اور عشاء میں کیا جیسا کہ نسائی کی روایت میں ہے کہ آپ نے ظہر کی نماز میں دیر کی اور عصر کی نماز میں جلدی کی پس ظاہرًا جمع ہوا اور فی الحقیقت جمع نہ تھا۔ لیکن یہ تاویل بھی ضعیف ہے یا باطل ہے۔ اس لیے کہ یہ ظاہر کے مخالف ہے۔ اور ابن عباس کا قول جب انہوں نے خطبہ پڑھا، اور دلیل لانا ان کا حدیث سے، اور تصدیق کرنا ابوہریرہ کا ان کے قول کو رد کرتا ہے اس تاویل کو۔ علاوہ اس کے ابن عباس کا یہ کہنا کہ مقصود اس جمع سے یہ تھا کہ آپ کی امت پر حرج نہ ہو، اسی وقت بن سکتا ہے جب جمع تحقیقی مراد ہو، اور اگر جمع صوری مراد ہو تو بوجہ رفع حرج کے زیادتی حرج لازم آتی ہے اس لیے کہ پہچاننا آخر اور اول وقت کا اس طرح سے کہ جب ایک نماز سلام پھیرے، تو دوسری نماز کا وقت آ جائے عوام پر کیا خواص پر بھی نہایت دشوار ہے اور بعضوں نے یہ تاویل کی ہے کہ یہ حدیث محمول ہے بیماری کی حالت پر، یا اور کسی عذر پر، اور یہی قول ہے امام احمد اور قاضی حسین کا اور اسی کو اختیار کیا ہے خطابی اور متولی اور رویانی نے، اور یہی قول مختار ہے تاویل میں لیکن رد کرتا ہے اس کو فعل ابن عباس کا اور اگر مرض یا عذر تسلیم کیا جائے واسطے حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تو ثبوت اس کا اور صحابہ کرام کے لیے جو جمع میں شریک تھے دشوار ہے۔

نووی نے کہا ایک جماعت اماموں کی اس طرف گئی ہے کہ جمع کرنا دو نمازوں میں جائز ہے حضر میں بشرطیکہ اس کی عادت نہ کر لے اور یہی قول ہے ابن سیرین اور اشہب کا اصحاب میں سے امام مالک کے، اور نقل کیا ہے اس کو خطابی نے قفال شاشی سے، انہوں نے ابو اسحاق مروزی سے، انہوں نے ایک جماعت سے اہل حدیث کی، اور اسی کو اختیار کیا ہے ابن منذر نے اور مؤید ہے اس کو ظاہر قول حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا کہ حرج نہ ہو آپ کی امت پر تو نہیں بیان کیا مرض اور غیر مرض کو (نووی مع زیادۃ)۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۵۹۴- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْیَانُ عَنِ ابْنِ اَبِیْ نَجِیْحٍ

عَنْ اِسْمٰعِیْلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ شَیْخٍ مِنْ قُرَیْشٍ قَالَ صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ اِلَی الْحِمٰی فَلَمَّا غَرَبَتِ الشَّمْسُ هِبْتُ اَنْ اَقُوْلَ لَهُ الصَّلٰوةَ فَسَارَ حَتّٰی ذَهَبَ بَیَاضُ الْاُفُقِ وَفَحْمَةُ الْعِشَاءِ ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّی الْمَغْرِبَ ثَلٰثَ رَکَعَاتٍ ثُمَّ صَلّٰی رَکْعَتَیْنِ عَلٰی اِثْرِهَا ثُمَّ قَالَ هٰکَذَا رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَفْعَلُ۔

حضرت اسمٰعیل بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے کہ میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ حمٰی تک (جو ایک مقام کا نام ہے قریب مکہ کے) جب آفتاب ڈوب گیا تو میں ڈرا ان سے یہ کہنے میں کہ نماز کا وقت آ گیا، وہ چلے گئے یہاں تک کہ سفیدی آسمان کے کنارے کی جاتی رہی اور سیاہی چھا گئی عشاء کی اس وقت اترے اور مغرب کی تین رکعتیں پڑھیں پھر (عشاء کی) دو رکعتیں اس کے بعد پڑھیں، اس کے بعد کہا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا۔

۵۹۵- اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِیَّةُ عَنِ ابْنِ اَبِیْ حَمْزَةَ ح وَاَنْبَاَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ ابْنِ الْمُغِیْرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ شُعَیْبٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ قَالَ اَخْبَرَنِیْ سَالِمٌ عَنْ اَبِیْهِ

قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَعْجَلَهُ السَّیْرُ فِی السَّفَرِ یُؤَخِّرُ صَلٰوةَ الْمَغْرِبِ حَتّٰی یَجْمَعَ بَیْنَهُمَا وَبَیْنَ الْعِشَاءِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب جلدی ہوتی چلنے کی سفر میں تو آپ دیر کرتے مغرب کی نماز میں یہاں تک کہ جمع کرتے مغرب اور عشاء کو۔

۵۹۶- اَخْبَرَنَا الْمُؤَمَّلُ بْنُ اِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ یَحْیٰی بْنُ مُحَمَّدِ الْجَارِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ

عَنْ جَابِرٍ قَالَ غَابَتِ الشَّمْسُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمَکَّةَ فَجَمَعَ بَیْنَ الصَّلٰوتَیْنِ بِسَرِفٍ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آفتاب ڈوب گیا اس وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں تھے پھر جمع کیا دونوں نمازوں کو سرف میں جا کر (سرف ایک موضع ہے مکے سے دس میل کے فاصلے پر)۔

۵۹۷- اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْاَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ اِسْمٰعِیْلَ عَنْ عُقَیْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

عَنْ اَنَسٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ اِذَا عَجِلَ بِهِ السَّیْرُ یُؤَخِّرُ الظُّهْرَ اِلٰی وَقْتِ الْعَصْرِ فَیَجْمَعُ بَیْنَهُمَا وَیُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ حَتّٰی یَجْمَعَ بَیْنَهُمَا وَبَیْنَ الْعِشَاءِ حَتّٰی یَغِیْبَ الشَّفَقُ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب جلدی ہوتی چلنے کی تو آپ دیر کرتے ظہر میں عصر کے وقت تک پھر جمع کر لیتے ان دونوں کو اور دیر کرتے مغرب میں پھر جمع کر لیتے مغرب اور عشاء کو جب شفق ڈوب جاتی۔

۵۹۸- اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِیْدُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ

نَافِعٌ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فِیْ سَفَرٍ یُرِیْدُ اَرْضًا لَهُ فَاَتَاهُ اٰتٍ فَقَالَ اِنَّ صَفِیَّةَ بِنْتَ اَبِیْ عُبَیْدٍ لَمَا بِهَا فَانْظُرْ اَنْ تُدْرِکَهَا فَخَرَجَ مُسْرِعًا وَمَعَهُ رَجُلٌ مِنْ قُرَیْشٍ یُسَایِرُهُ وَغَابَتِ

حضرت نافع سے روایت ہے میں عبداللہ بن عمر کے ساتھ نکلا ایک سفر میں، وہ اپنی زمین میں جاتے تھے، اتنے میں ایک شخص آیا اور کہنے لگا صفیہ بنت ابی عبید اس قدر بیمار ہیں (کہ قریب موت کے ہو رہی ہیں) تو تم چلو کہ زندگی میں ان سے مل لو (وہ بی بی تھیں عبداللہ بن عمر کی) یہ سن کر وہ

ع لشدة المرض ارسلت الیك ۱۲۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

الشمس فلم يصل الصلوة وكان عهدي به وهو يحافظ على الصلوة فلما أبطأ قلت الصلوة يرحمك الله فالتفت إلي ومضى حتى إذا كان في آخر الشفق نزل فصلى المغرب ثم أقام العشاء وقد توارى الشفق فصلى بنا ثم أقبل علينا فقال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان إذا عجل به السير صنع هكذا۔

جلدی جلدی چلے اور ان کے ساتھ ایک شخص تھا قریش میں سے جو برابر برابر چلتا تھا تو آفتاب ڈوب گیا اور انہوں نے نماز نہیں پڑھی اور میں سمجھتا تھا کہ وہ نماز کا بہت خیال رکھتے ہیں جب انہوں نے دیر کی تو میں نے کہا الصلوٰۃ یرحمک اللہ! انہوں نے میری طرف دیکھا اور چلے گئے (یعنی چلنا موقوف نہ کیا) یہاں تک کہ شفق ڈوبنے کو ہو گئی اس وقت اُترے اور مغرب کی نماز پڑھی، پھر عشاء کی نماز پڑھی اس وقت شفق ڈوب گئی تھی پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جب جلدی ہوتی چلنے کی تو ایسا ہی کرتے۔

۵۹۹۔ أخبرنا قتيبة بن سعيد حدثنا العطاف عن نافع قال أقبلنا مع ابن عمر من مكة فلما كان تلك الليلة سار بنا حتى أمسينا فظننا أنه نسي الصلوة فقلنا له الصلوة فسكت وسار حتى كاد الشفق أن يغيب ثم نزل فصلى وغاب الشفق فصلى العشاء ثم أقبل علينا فقال هكذا كنا نصنع مع رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا جد به السير۔

حضرت نافع سے روایت ہے کہ ہم عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مکے سے آئے جب شام ہوئی تو وہ چلتے رہے یہاں تک کہ رات ہو گئی ہم سمجھے کہ وہ نماز کو بھول گئے تو ہم نے کہا الصلوٰۃ وہ چپ ہو رہے اور چلتے رہے یہاں تک کہ شفق ڈوبنے کے قریب ہو گئی، پھر اُترے اور نماز پڑھی اتنے میں شفق غائب ہو گئی تو عشا کی نماز پڑھی، بعد اس کے ہماری طرف متوجہ ہوئے اور کہا ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے تھے جب آپ کو جلدی چلنا ہوتا۔

۶۰۰۔ أخبرنا عبدة بن عبد الرحيم قال حدثنا ابن شميل قال حدثنا كثير بن قاروندا قال سألنا سالم بن عبد الله عن الصلوة في السفر أكان عبد الله يجمع بين شيء من الصلوات في السفر فقال لا إلا بجمع ثم انتبه فقال كانت عنده صفية فأرسلت إليه إني في آخر يوم من الدنيا وأول يوم من الآخرة فركب وأنا معه فأسرع السير حتى حانت الصلوة فقال له المؤذن الصلوة يا أبا عبد الرحمن فسار حتى إذا كان بين الصلوتين نزل فقال للمؤذن أقم فإذا سلمت من الظهر فأقم مكانك فأقام فصلى الظهر ركعتين ثم سلم ثم أقام مكانه فصلى

حضرت کثیر بن قاروندا سے روایت ہے ہم نے سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے سفر کی نماز کو پوچھا تو ہم نے کہا کیا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ جمع کرتے تھے نمازوں کو سفر میں تو انہوں نے کہا نہیں، مگر مزدلفے میں (حج کے دنوں میں مغرب اور عشاء کو جمع کرتے تھے) پھر آگاہ ہوا تو کہا کہ عبداللہ بن عمر کے نکاح میں صفیہ بنت ابی عبید تھیں انہوں نے کہلا بھیجا عبداللہ بن عمر کو کہ میرا دُنیا میں آخری دن ہے اور آخرت کا پہلا دن ہے۔ (یعنی مر رہی ہوں) یہ سن کر عبداللہ بن عمر سوار ہوئے میں بھی ان کے ساتھ تھا بہت جلد چلے جب نماز کا وقت آیا تو مؤذن نے کہا الصلوٰۃ یا أبا عبد الرحمن (ابو عبدالرحمن کنیت تھی عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی) وہ چلتے رہے، جب دونوں نمازوں کے بیچ کا وقت آ گیا (یعنی وہ وقت جس کے بعد دوسری نماز کا وقت تھا) تو اُترے اور مؤذن سے کہا تکبیر کہہ پھر جب میں سلام پھیروں ظہر کا تو اسی جگہ تکبیر

www.sirat-e-mustaqeem.com

الْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكِبَ فَأَسْرَعَ السَّيْرَ حَتّٰى غَابَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ لَهُ الْمُؤَذِّنُ الصَّلٰوةُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَقَالَ كَفِعْلِكَ الْأَوَّلِ فَسَارَ حَتّٰى إِذَا اشْتَبَكَتِ النُّجُومُ نَزَلَ فَقَالَ أَقِمْ فَإِذَا سَلَّمْتُ فَأَقِمْ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا ثُمَّ أَقَامَ مَكَانَهُ فَصَلَّى الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ ثُمَّ سَلَّمَ وَاحِدَةً تِلْقَاءَ وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْأَمْرُ يَخْشٰى فَوْتَهُ فَلْيُصَلِّ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ.

کہا اُس نے تکبیر کہی عبداللہ بن عمر نے ظہر پڑھی دو رکعتیں، پھر سلام پھیرا، مؤذن نے اسی جگہ تکبیر کہی عبداللہ بن عمر نے عصر کی دو رکعتیں پڑھیں، اس کے بعد سوار ہوئے اور جلدی چلے یہاں تک کہ آفتاب ڈوب گیا، پھر مؤذن نے کہا نماز اے ابا عبدالرحمٰن! انہوں نے کہا جیسے پہلے کیا ویسا ہی کرو (یعنی پہلی نماز میں دیر کرو، جب اخیر وقت آجائے تو دونوں کو ایک ساتھ پڑھ لو) پھر چلا کیے جب تارے کھل کر نکل آئے تو اُترے اور کہا تکبیر کہہ پھر جب سلام پھیروں تو تکبیر کہہ اس کے بعد انہوں نے مغرب کی تین رکعتیں پڑھیں، پھر اسی جگہ کھڑے ہو کر عشاء کی نماز پڑھی اور فقط ایک سلام پھیرا، اپنے منہ کے سامنے (یعنی ایک ہی بار السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہہ دیا، اور منھ داہنے بائیں نہ پھیرا) بعد اس کے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں کسی کو ایسا کام پیش آئے جس کے بگڑ جانے کا ڈر ہو تو اسی طرح نماز پڑھے۔

بَابُ ۳۴۵ الْحَالِ الَّتِي يَجْمَعُ فِيهَا بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ — نمازوں کو کس حالت میں جمع کرے

۶۰۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ.

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو جب جلدی چلنا ہوتا تو جمع کر لیتے مغرب اور عشاء کو۔

۶۰۲- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ.

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ أَوْ حَزَبَهُ أَمْرٌ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جب جلدی ہوتی چلنے کی یا کوئی ضرورت پیش آتی تو ملا کر پڑھ لیتے مغرب اور عشاء کو۔

۶۰۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ.

قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ کو جلدی چلنا ہوتا تو ملا کر پڑھ لیتے مغرب اور عشاء کو۔

بَابُ ۳۴۶ الْجَمْعِ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ فِي الْحَضَرِ — حضر میں نمازوں کو ملا کر پڑھنے کا بیان

۶۰۴- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ.

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عبداللہ ابن عباس سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

www.sirat-e-mustaqeem.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيْعًا وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيْعًا مِنْ غَيْرِ خَوْفٍ وَّلَا سَفَرٍ ۔

نے ظہر اور عصر ملا کر پڑھی اور مغرب اور عشاء ملا کر پڑھی نہ کچھ ڈر تھا نہ سفر تھا۔

۶۰۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ أَبِي رِزْمَةَ وَاسْمُهُ غَزْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بِالْمَدِيْنَةِ يَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ مِنْ غَيْرِ خَوْفٍ وَّلَا مَطَرٍ قِيْلَ لَهُ لِمَ قَالَ لِئَلَّا يَكُوْنَ عَلٰى أُمَّتِهِ حَرَجٌ ۔

حضرت عبداللہ بن عباس سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں ملا کر پڑھتے تھے ظہر اور عصر کو اور مغرب اور عشاء کو نہ کچھ ڈر ہوتا نہ مینہ برستا تھا، لوگوں نے کہا پھر کیا باعث تھا؟ ابن عباس نے کہا اس وجہ سے کہ آپ کی امت کو تکلیف نہ ہو۔

۶۰۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّيْتُ وَرَاءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيًا جَمِيْعًا وَّسَبْعًا جَمِيْعًا ۔

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے (ظہر و عصر کی) آٹھ رکعتیں اور (مغرب و عشا کی) سات رکعتیں ملا کر پڑھیں۔

بَابُ ۳۳ الْجَمْعِ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِعَرَفَةَ — عرفات میں ظہر اور عصر ملا کر پڑھنے کا بیان

۶۰۷- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيْمُ بْنُ هَارُوْنَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمٰعِيْلَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيْهِ أَنَّ ۔

جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَارَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى أَتٰى عَرَفَةَ فَوَجَدَ الْقُبَّةَ قَدْ ضُرِبَتْ لَهُ بِنَمِرَةَ فَنَزَلَ بِهَا حَتّٰى إِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ أَمَرَ بِالْقَصْوَاءِ فَرُحِلَتْ لَهُ حَتّٰى إِذَا انْتَهٰى إِلٰى بَطْنِ الْوَادِيْ خَطَبَ النَّاسَ ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (منیٰ) سے چلے یہاں تک کہ عرفات کو پہنچے (یعنی قریب عرفات کے) دیکھا تو آپ کے لیے خیمہ نمرہ میں لگا ہوا ہے (نمرہ ایک مقام ہے متصل عرفات کے لیکن عرفات میں داخل نہیں ہے اب وہاں ایک مسجد بن گئی ہے) آپ وہیں اترے۔ جب آفتاب ڈھل گیا تو حکم کیا قصوا (آپ کی اونٹنی کا نام ہے) کے کسنے کا وہ کسی گئی جب آپ داخل ہوئے وادی میں (یعنی وادی عرفہ میں) تو خطبہ سنایا لوگوں کو پھر بلال نے اذان دی پھر تکبیر کہی آپ نے ظہر ادا کی، پھر بلال نے تکبیر کہی آپ نے عصر ادا کی، اور ان دونوں فرضوں کے بیچ میں کچھ نہیں پڑھا (یعنی سنتیں نہیں پڑھیں)۔

بَابُ ۳۴ الْجَمْعِ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِالْمُزْدَلِفَةِ — مزدلفہ میں مغرب اور عشاء جمع کرنے کا بیان

۶۰۸- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ أَنَّ ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَ الْعِشَاءَ بِالْمُزْدَلِفَةِ جَمِيعًا.

حضرت ابوایوب انصاری سے مروی ہے کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حجۃ الوداع میں مغرب اور عشاء کو ملا کر پڑھا مزدلفہ میں۔

۶۰۹- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ۔

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ حَيْثُ أَفَاضَ مِنْ عَرَفَاتٍ فَلَمَّا أَتَى جَمْعًا جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَكَانِ كَذَا

سعید بن جبیر سے روایت ہے میں عبداللہ بن عمر کے ساتھ تھا جب وہ لوٹے عرفات سے مزدلفہ میں آئے اور مغرب اور عشاء کو ملا کر پڑھا جب پڑھ چکے تو کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس جگہ ایسا ہی کیا تھا۔

۶۱۰- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْمُزْدَلِفَةِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کو ملا کر پڑھا۔

۶۱۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ إِلَّا بِجَمْعٍ وَ صَلَّى الصُّبْحَ يَوْمَئِذٍ قَبْلَ وَقْتِهَا۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے مروی ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھا دو نمازوں کو ملا کر پڑھتے مگر مزدلفہ میں (کہ وہاں مغرب و عشاء کو ملا کر پڑھا) اور اس دن فجر کی نماز کو بھی معمول وقت سے پہلے پڑھا یعنے صبح صادق نکلتے ہی اندھیرے منہ نماز پڑھ لی تاکہ جلد فراغت ہو جائے اور کاموں کے لیے ف۱

باب ۳۲۹ كَيْفَ الْجَمْعُ — جمع کیوں کر کرے

۶۱۲- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ وَ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَرْمَلَةَ عَنْ كُرَيْبٍ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْدَفَهُ مِنْ عَرَفَةَ فَلَمَّا أَتَى الشِّعْبَ نَزَلَ فَبَالَ وَلَمْ يَقُلْ أَهْرَاقَ الْمَاءَ قَالَ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ مِنْ إِدَاوَةٍ فَتَوَضَّأَ وُضُوءًا خَفِيفًا فَقُلْتُ لَهُ الصَّلَاةَ فَقَالَ الصَّلَاةُ أَمَامَكَ فَلَمَّا أَتَى الْمُزْدَلِفَةَ صَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ نَزَعُوا رِحَالَهُمْ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے سنا اسامہ بن زید سے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اپنے ساتھ بٹھا لیا عرفات سے جب آپ گھاٹی میں آئے تو اترے اور پیشاب کیا (اور پانی سے استنجا کرنے کا ذکر نہیں کیا) اسامہ نے کہا پھر میں نے چھاگل سے آپ کے اوپر پانی ڈالا، آپ نے ایک ہلکا سا وضو کیا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ نماز آپ نے فرمایا نماز آگے چل کر۔ جب آپ مزدلفہ میں پہنچے تو مغرب کی نماز پڑھی، پھر لوگوں نے اپنے اپنے کجاوے اونٹوں پر سے اُتارے، اس کے بعد عشاء کی نماز پڑھی۔

ف۱ احناف اسی حدیث سے استدلال کرتے ہیں جمع بین الصلوتین کی ممانعت پر سفر اور حضر میں حالانکہ یہ استدلال تمام نہیں، اس لیے کہ نہ دیکھنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا مستلزم نہیں ہے نفی جمع کو خصوصاً جب عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اور اکابر صحابہ سے بروایات صحیحہ جمع منقول ہو۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ ۳۵۰ فَضْلِ الصَّلٰوةِ لِمَوَاقِيْتِهَا — اپنے وقت پر نماز پڑھنے کی فضیلت

۶۱۳- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِي الْوَلِيْدُ بْنُ الْعَيْزَارِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ يَقُوْلُ حَدَّثَنَا صَاحِبُ هٰذِهِ الدَّارِ وَاَشَارَ اِلٰى دَارِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْعَمَلِ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ فَقَالَ الصَّلٰوةُ عَلٰى وَقْتِهَا وَالْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

حضرت ابوعمرو شیبانی سے مروی ہے کہ مجھ سے اس گھر والے نے بیان کیا اور اشارہ کیا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے گھر کی طرف کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کون سا عمل زیادہ پسند ہے اللہ کو آپ نے فرمایا ایک تو نماز پڑھنا اپنے وقت پر (یعنی اول وقت پر) دوسرے والدین کے ساتھ سلوک کرنا (یعنی ان سے محبت کرنا اور ان کی اطاعت کرنا بشرطیکہ وہ خلاف شرع کے حکم نہ کریں) تیسرے اللہ کی راہ میں جہاد کرنا (یعنی کافروں سے لڑنا دین کے واسطے نہ دنیا کی طمع سے۔

۶۱۴- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ النَّخَعِيُّ سَمِعَهُ مِنْ اَبِيْ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْعَمَلِ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ قَالَ اِقَامُ الصَّلٰوةِ لِوَقْتِهَا وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ وَالْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کون سا کام اللہ کو بہت پسند ہے آپ نے فرمایا اپنے وقت پر نماز پڑھنا اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنا، اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔

۶۱۵- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ وَعَمْرُو بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ كَانَ فِيْ مَسْجِدِ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيْلَ فَاُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَجَعَلُوْا يَنْتَظِرُوْنَهُ فَقَالَ اِنِّيْ كُنْتُ اُوْتِرُ قَالَ وَسُئِلَ عَبْدُ اللّٰهِ هَلْ بَعْدَ الْاَذَانِ وِتْرٌ قَالَ نَعَمْ وَبَعْدَ الْاِقَامَةِ وَحَدَّثَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَامَ عَنِ الصَّلٰوةِ حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلّٰى وَاللَّفْظُ لِيَحْيٰى۔

حضرت محمد بن منتشر سے روایت ہے وہ عمرو بن شرحبیل کی مسجد میں تھے اتنے میں نماز کی تکبیر ہوئی لوگ ان کا انتظار کرنے لگے انہوں نے کہا میں وتر پڑھ رہا تھا، راوی نے کہا عبداللہ سے پوچھا گیا جب اذان ہو جائے تو وتر پڑھنا درست ہے انہوں نے کہا ہاں اذان کیا تکبیر کے بعد بھی درست ہے اور حدیث بیان کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ سو گئے۔ یہاں تک کہ آفتاب نکل آیا پھر آپ نے نماز پڑھی۔

بَابُ ۳۵۱ فِيْمَنْ نَسِيَ صَلٰوةً — جو شخص نماز بھول جائے

۶۱۶- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ صَلٰوةً فَلْيُصَلِّهَا اِذَا ذَكَرَهَا۔

حضرت انس سے مروی ہے کہ حضور نے فرمایا جو شخص بھول جائے نماز کو تو پڑھ لے اس کو جب یاد آئے۔

باب ۲۵۲ فِيْمَنْ نَامَ عَنْ صَلٰوةٍ

جو شخص سو جائے نماز یا غافل ہو جائے اس سے آپ نے فرمایا اس کا کفارہ یہ ہے کہ جب یاد پڑھ لے۔

۶۱۷- اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ الْاَحْوَلُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَرْقُدُ عَنِ الصَّلٰوةِ اَوْ يَغْفُلُ عَنْهَا قَالَ كَفَّارَتُهَا اَنْ يُصَلِّيَهَا اِذَا ذَكَرَهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا اس شخص کے متعلق جو نماز سے سو جاتا ہے یا اس سے غافل ہو جاتا ہے۔ تو آپ نے فرمایا اس کا کفارہ یہی ہے کہ جب یاد آئے پڑھ لے۔

۶۱۸- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ

عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ ذَكَرُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَوْمَهُمْ عَنِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ اِنَّهُ لَيْسَ فِي النَّوْمِ تَفْرِيْطٌ اِنَّمَا التَّفْرِيْطُ فِي الْيَقْظَةِ فَاِذَا نَسِيَ اَحَدُكُمْ صَلٰوةً اَوْ نَامَ عَنْهَا فَلْيُصَلِّهَا اِذَا ذَكَرَهَا۔

حضرت ابو قتادہ سے روایت ہے صحابہ نے بیان کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنا سو جانا اور نماز کا وقت گزر جانا آپ نے فرمایا سوتے میں کچھ قصور نہیں قصور تو جاگتے میں ہے کہ نماز نہ پڑھے یہاں تک وقت گزر جائے۔ جب تم میں سے کوئی نماز بھول جائے یا سوتا رہے اور نماز کا وقت گزر جائے تو جب یاد آئے اسی وقت پڑھ لے۔

۶۱۹- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُلَيْمَانَ ابْنِ الْمُغِيْرَةِ

عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِي النَّوْمِ تَفْرِيْطٌ اِنَّمَا التَّفْرِيْطُ فِيْمَنْ لَمْ يُصَلِّ حَتّٰى يَجِيْءَ وَقْتُ الصَّلٰوةِ الْاُخْرٰى حِيْنَ يَنْتَبِهُ لَهَا۔

حضرت ابو قتادہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوتے میں کچھ قصور نہیں ہے (اگر نماز میں دیر ہو جائے یا قضا ہو جائے) قصور تو یہ ہے کہ نماز نہ پڑھے یہاں تک کہ دوسری نماز کا وقت آ جائے اور ہوشیار ہو (یعنی جاگتا ہو)

باب ۲۵۳ اِعَادَةُ مَا نَامَ عَنْهُ مِنَ الصَّلٰوةِ لِوَقْتِهَا مِنَ الْغَدِ

جو نماز سوتے میں قضا ہو جائے تو اس کو دوسرے روز وقت پر پڑھ لے

۶۲۰- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ۔

عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا نَامُوْا عَنِ الصَّلٰوةِ حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيُصَلِّهَا اَحَدُكُمْ مِنَ الْغَدِ لِوَقْتِهَا۔

حضرت ابو قتادہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب لوگ سو گئے تھے فجر کی نماز سے یہاں تک کہ آفتاب نکل آیا کہ پڑھ لینا اس نماز کو کل اپنے وقت پر۔

۶۲۱- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى ابْنُ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَسِيتَ الصَّلٰوةَ فَصَلِّ إِذَا ذَكَرْتَ فَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُولُ أَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِي۔

جب تو بھول جائے نماز کو تو پڑھ لے جب یاد آئے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے پڑھ نماز کو جب میری یاد آئے۔

۶۲۲- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَمْرٍو وَقَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَسِيَ صَلٰوةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا فَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَالَ أَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِي۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضور نے فرمایا جو شخص بھول جائے نماز کو تو پڑھ لے سکو جب یاد کرے کیونکہ اللہ فرماتا ہے پڑھ نماز کو میری یاد کے وقت۔

۶۲۳- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَسِيَ صَلٰوةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا فَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُولُ أَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِي قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ هٰكَذَا قَرَأَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بھول جائے کسی نماز کو تو پڑھ لے اس کو جب یاد آئے اس لیے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے قائم کرو نماز کو جب یاد آوے۔ معمر نے کہا میں نے زہری سے پوچھا جو اس حدیث کے راوی ہیں کیا حضور نے اس آیت کو یونہی پڑھا ہے یعنی لذکری۔ انہوں نے کہا ہاں (اور قرأت مشہور لذکری ہے)

بَابٌ ۳۵ كَيْفَ يَقْضِي الْفَائِتَ مِنَ الصَّلٰوةِ

قضا نماز کیوں کر پڑھے

۶۲۴- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ۔

عَنْ بُرَيْدَةَ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَأَسْرَيْنَا لَيْلَةً فَلَمَّا كَانَ فِي وَجْهِ الصُّبْحِ نَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَامَ وَنَامَ النَّاسُ فَلَمْ يَسْتَيْقِظْ إِلَّا بِالشَّمْسِ قَدْ طَلَعَتْ عَلَيْنَا فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤَذِّنَ فَأَذَّنَ ثُمَّ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ ثُمَّ حَدَّثَنَا بِمَا هُوَ كَائِنٌ حَتّٰى تَقُومَ السَّاعَةُ۔

حضرت بریدہ بن ابی مریم سے روایت ہے انہوں نے اپنے باپ سے سُنا وہ کہتے تھے ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے رات بھر ہم چلے، جب صبح ہونے لگی تو آپ اُترے اور سو رہے لوگ بھی سو گئے پھر جاگے نہیں مگر جب آفتاب نکلا تو اس کی تیزی سے جاگ اُٹھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مؤذن کو حکم دیا اس نے اذان دی پھر دو رکعتیں فجر کی سنتیں پڑھیں اس کے بعد مؤذن کو حکم کیا اس نے تکبیر کہی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی اس کے بعد بیان کیا، ہم سے جو ہونیوالا تھا قیامت تک۔

۶۲۵- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود سے مروی ہے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے (غزوہ احزاب میں جس کو غزوہ خندق بھی کہتے ہیں جو سن

www.sirat-e-mustaqeem.com

وَسَلَّمَ فَحُبِسْنَا عَنِ الصَّلٰوةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءِ فَاشْتَدَّ ذٰلِكَ عَلَيَّ فَقُلْتُ فِيْ نَفْسِيْ نَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَاَقَامَ فَصَلّٰى بِنَا الظُّهْرَ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلّٰى بِنَا الْعَصْرَ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلّٰى بِنَا الْمَغْرِبَ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلّٰى بِنَا الْعِشَآءَ ثُمَّ طَافَ عَلَيْنَا فَقَالَ مَا عَلَى الْاَرْضِ عِصَابَةٌ يَّذْكُرُوْنَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ غَيْرُكُمْ۔

یہ یا ۵ھ میں واقع ہوا) تو روکے گئے ہم (یعنی کافروں نے مہلت نہ دی) ظہر اور عصر اور مغرب اور عشاء سے (تو ظہر اور عصر اور مغرب کا وقت تو گزر گیا اور عشاء کا معمولی وقت گزر گیا) میرے دل پر یہ امر بہت سخت گزرا، یعنی نمازوں کا قضا ہونا لیکن میں نے اپنے جی میں کہا ہم تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہیں اور اللہ کی راہ میں ہیں (پس یقین ہے اللہ اس پر مواخذہ نہ کرے گا) پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال کو حکم کیا انہوں نے تکبیر کہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھی پھر انہوں نے تکبیر کہی آپ نے عصر کی نماز پڑھی پھر انہوں نے تکبیر کہی آپ نے مغرب کی نماز پڑھی پھر انہوں نے تکبیر کہی آپ نے عشاء کی نماز پڑھی، اس کے بعد آپ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ (اس وقت) زمین پر کوئی جماعت ایسی نہیں ہے جو اللہ کی یاد کرتی ہو سوا تمہارے۔

۶۲۶۔ اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ يَزِيْدَ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ حَازِمٍ

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ عَرَّسْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَسْتَيْقِظْ حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَاْخُذْ كُلُّ رَجُلٍ بِرَاْسِ رَاحِلَتِهٖ فَاِنَّ هٰذَا مَنْزِلٌ حَضَرَنَا فِيْهِ الشَّيْطَانُ قَالَ فَفَعَلْنَا فَدَعَا بِالْمَآءِ فَتَوَضَّاَ ثُمَّ صَلّٰى سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَصَلَّى الْغَدَاةَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے رات کو اترے سفر میں تو نہیں جاگے یہاں تک کہ آفتاب نکل آیا، تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے ہر شخص کو چاہئے کہ اپنے اونٹ کا سر تھامے (اور اس مقام سے آگے چلا جائے) کیونکہ یہ وہ مقام ہے جہاں شیطان ہمارے پاس رہا (اور اس نے نماز قضا کرائی) حضرت ابوہریرہ نے کہا ہم نے ایسا ہی کیا۔ پھر آپ نے پانی منگوا کر وضو کیا اور دو رکعتیں (یعنی فجر کی سنتیں) پڑھیں، پھر تکبیر ہوئی آپ نے فجر کی نماز پڑھی[1]

۶۲۷۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ خُشَيْشُ بْنُ اَصْرَمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ حَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ

عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ

حضرت نافع بن جبیر سے روایت ہے انہوں نے اپنے باپ

---

[1] اگر کوئی کہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کیسے نماز سے غافل ہو گئے؟ حالانکہ آپ نے فرمایا دوسری حدیث میں "سوتی ہیں آنکھیں میری اور نہیں سوتا ہے دل میرا"، تو جواب اس کا یہ ہے کہ دل ادراک کرتا ہے معقولات کا، اور ان محسوسات کا جن کا اثر دل پر پڑے جیسے خوشی اور رنج وغیرہ، نہ ان محسوسات کا جن کا ادراک صرف آنکھ کے ذریعے سے ہو سکتا ہے جیسے فجر نکلنا، دن ہونا، شام ہونا، یہ امور تو آنکھ ہی سے معلوم ہو سکتے ہیں، اور آنکھ آپ کی نیند کی حالت میں غافل ہوتی ہے۔ اور بعضوں نے یہ جواب دیا ہے کہ سونا آپ کا دو طرح کا تھا، ایک یہ کہ دل غافل نہ ہو، دوسرے یہ کہ دل بھی غافل ہو جائے۔ پس اس وقت میں دوسری طرح کا سونا ہو گا لیکن یہ جواب ضعیف ہے اور صحیح وہی پہلا جواب ہے۔ (نووی)

www.sirat-e-mustaqeem.com

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيْ سَفَرٍ لَهُ مَنْ يَكْلَؤُنَا اللَّيْلَةَ لَا نَرْقُدُ عَنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ قَالَ بِلَالٌ أَنَا فَاسْتَقْبَلَ مَطْلَعَ الشَّمْسِ فَضُرِبَ عَلٰى آذَانِهِمْ حَتّٰى أَيْقَظَهُمْ حَرُّ الشَّمْسِ فَقَامُوْا فَقَالَ تَوَضَّؤُوْا ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّوْا رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ثُمَّ صَلَّوْا الْفَجْرَ۔

سے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سفر میں فرمایا دیکھو آج رات کو کون حفاظت کرے گا ہماری یعنی ایسا نہ ہو کہ ہم فجر کی نماز کو نہ جاگیں، بلال نے کہا میں خیال رکھوں گا، پھر انہوں نے منہ کیا پورب کی طرف (جدھر سے آفتاب نکلتا تھا) تو ان سے کان ٹھیک دیئے گئے (یعنی غافل ہو کر سو رہے) جب آفتاب گرم ہوا تو جاگے اور کھڑے ہوئے، آپ نے فرمایا وضو کرو پھر بلال نے اذان دی آپ نے دو رکعتیں پڑھی سب لوگوں نے دو رکعتیں پڑھیں (فجر کی دو سنتیں) پھر فجر کی نماز پڑھی۔

۶۲۸- أَخْبَرَنَا أَبُوْ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ ابْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا حَبِيْبٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَدْلَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ عَرَّسَ فَلَمْ يَسْتَيْقِظُوْا حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ أَوْ بَعْضُهَا فَلَمْ يُصَلِّ حَتّٰى ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ فَصَلّٰى وَهِيَ صَلٰوةُ الْوُسْطٰى۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پچھلی رات کو چلے پھر اتر پڑے (تو لوگ سو گئے) پھر جاگے نہیں یہاں تک کہ آفتاب نکل آیا پورا یا کچھ حصہ اس کا، آپ نے نماز نہیں پڑھی یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو گیا پھر نماز پڑھی اور یہی صلوۃ الوسطیٰ ہے جس کا ذکر کلام اللہ میں ہے۔ حافظوا علی الصلوات والصلوۃ الوسطیٰ) اس حدیث سے معلوم ہوا کہ صلوۃ الوسطیٰ فجر کی نماز ہے۔

كِتَابُ الْأَذَانِ

کتاب اذان کے بیان میں

بَابُ بَدْءِ الْأَذَانِ ۳۵۵

اذان کے شروع ہونے کا بیان

۶۲۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيْلَ وَإِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ كَانَ الْمُسْلِمُوْنَ حِيْنَ قَدِمُوا الْمَدِيْنَةَ يَجْتَمِعُوْنَ فَيَتَحَيَّنُوْنَ الصَّلٰوةَ وَلَيْسَ يُنَادِيْ بِهَا أَحَدٌ فَتَكَلَّمُوْا يَوْمًا فِيْ ذٰلِكَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ اتَّخِذُوْا نَاقُوْسًا مِثْلَ نَاقُوْسِ النَّصَارٰى وَقَالَ بَعْضُهُمْ بَلْ قَرْنًا مِثْلَ قَرْنِ الْيَهُوْدِ وَقَالَ عُمَرُ أَوَلَا تَبْعَثُوْنَ رَجُلًا يُنَادِيْ بِالصَّلٰوةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بِلَالُ قُمْ فَنَادِ بِالصَّلٰوةِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ جب مسلمان مدینے میں آئے تو وقت کا اندازہ کر کے نماز کے لیے آتے تھے کوئی نماز کے لیے پکارتا نہ تھا ایک روز انہوں نے گفتگو کی اس باب میں تو بعضوں نے کہا ایک ناقوس بنالو جیسے نصاریٰ کا ناقوس ہوتا ہے (ناقوس ایک بڑی لکڑی ہوتی ہے جو چھوٹی لکڑی پر ماری جاتی ہے اور اس میں سے آواز پیدا ہوتی ہے) اور بعضوں نے کہا یہودیوں کی طرح ایک سینکھ بنالو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اس کی ضرورت کیا ہے کیا تم نہیں بھیج سکتے ایک شخص کو جو پکار دے نماز کے لیے! یہ سن کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے بلال اٹھو اور پکار دے نماز کے لیے۔

بَابُ تَثْنِيَةِ الْأَذَانِ ۳۵۶

اذان کے کلمات دو دو بار کہنے کا بیان

۶۳۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوْبَ عَنْ أَبِيْ قِلَابَةَ

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِلَالًا اَنْ یَّشْفَعَ الْاَذَانَ وَ یُوْتِرَ الْاِقَامَۃَ ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا اذان کے کلموں کو دو دو بار کہنے کا اور تکبیر کے کلموں کو ایک ایک بار کہنے کا (سوا قد قامت الصلوۃ کے کہ وہ دو بار کہنا چاہئے جیسے دوسری روایت میں ہے)

۶۳۱- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِی الْمُثَنّٰی

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ کَانَ الْاَذَانُ عَلٰی عَہْدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَثْنٰی مَثْنٰی وَالْاِقَامَۃُ مَرَّۃً مَرَّۃً اِلَّا اَنَّکَ تَقُوْلُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ اذان حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دو دو بار تھی، اور تکبیر ایک ایک بار مگر قد قامت الصلوۃ کو دو بار کہنا چاہیے۔ ف۱

بَابُ ۵ خَفْضِ الصَّوْتِ فِی التَّرْجِیْعِ فِی الْاَذَانِ
اذان میں شہادتین کو پھر آہستہ سے کہنا ف۲

۶۳۲- اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اِبْرَاہِیْمُ وَھُوَ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ اَبِیْ مَحْذُوْرَۃَ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَبْدُ الْعَزِیْزِ وَ جَدِّیْ عَبْدُ الْمَلِکِ ۔

عَنْ اَبِیْ مَحْذُوْرَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَقْعَدَہٗ وَاَلْقٰی عَلَیْہِ الْاَذَانَ حَرْفًا حَرْفًا قَالَ اِبْرَاہِیْمُ ھُوَ مِثْلُ اَذَانِنَا ھٰذَا قُلْتُ لَہٗ اَعِدْ عَلَیَّ قَالَ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مَرَّتَیْنِ، اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ مَرَّتَیْنِ ثُمَّ قَالَ بِصَوْتٍ دُوْنَ ذٰلِکَ الصَّوْتِ یُسْمِعُ مَنْ حَوْلَہٗ اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مَرَّتَیْنِ اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ مَرَّتَیْنِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ مَرَّتَیْنِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ مَرَّتَیْنِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۔

حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو بٹھایا، اور حرفاً حرفاً اذان سکھائی، ابراہیم نے کہا جو اس حدیث کے راوی ہیں کہ وہ ایسی ہی اذان تھی جیسی ہمارے وقت میں ہوتی ہے۔ بشر بن معاذ رضی اللہ عنہ کہتے کہ میں نے ابراہیم سے کہا ذرا مجھ کو پھر سنا دو انہوں نے کہا اللہ اکبر اللہ اکبر اشہد ان لا الہ الا اللہ دو بار، اشہد ان محمدا رسول اللہ دو بار پھر ذرا ہلکی آواز سے جس کو پاس والے سن لیں اشہد ان لا الہ الا اللہ دو بار، اشہد ان محمدا رسول اللہ دو بار حی علی الصلوۃ دو بار، حی علی الفلاح دو بار، اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ۔ ف۳

www.KitaboSunnat.com

ف۱۔ امام شافعی اور احمد اور جمہور علماء کا یہ قول ہے کہ تکبیر میں گیارہ کلمے ہیں اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ، حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۔۔۔ اور امام مالک کے نزدیک قد قامت الصلوۃ کو بھی ایک بار کہے تو دس کلمے ہوئے اور بعضوں کے نزدیک اللہ اکبر کو بھی ایک ایک بار کہے تو آٹھ کلمے ہوئے اور بعضوں کے نزدیک سب کلموں کو ایک ایک بار کہے مگر قد قامت الصلوۃ دو بار کہے تو نو کلمے ہوئے اور امام ابو حنیفہ کے نزدیک تکبیر میں سترہ کلمے ہیں۔ نووی نے کہا صحیح اور مختار قول اول ہے کہ تکبیر میں گیارہ کلمے ہیں۔

ف۲ یعنی پہلے اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۔ اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ۔ اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ۔ کو آہستہ کہنا پھر ان چاروں کلموں کو پکار کر کہنا اس کو ترجیع کہتے ہیں۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ ۳۵۸ كَمِ الْأَذَانُ مِنْ كَلِمَةٍ

اذان کے کتنے کلمے ہیں

۶۳۳- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا مَكْحُولٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ.

عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهُ الْأَذَانَ تِسْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً وَالْإِقَامَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً ثُمَّ عَدَّهَا أَبُو مَحْذُورَةَ تِسْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً وَسَبْعَ عَشْرَةَ.

حضرت ابو محذورہ سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ان کو اذان سکھائی انیس کلمے، اور تکبیر کے سترہ کلمے پھر گنا ان کو حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ نے یعنی انیس، اور سترہ کلموں کو۔ ف۱

بَابُ ۳۵۹ كَيْفَ الْأَذَانُ؟

اذان کیوں کر دینا چاہیئے

۶۳۴- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ.

عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَذَانَ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ثُمَّ يَعُودُ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ

حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو اذان سکھائی اس طرح پر اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ پھر کہے پکار کر أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

ہیں اور یہ سنت ہے نزدیک امام مالک اور شافعی اور احمد اور جمہور علماء کے سوائے امام ابو حنیفہ کے کہ ان کے نزدیک اذان میں ترجیع نہیں ہے بدلیل حدیث عبداللہ بن زید کے اور جمہور کی دلیل حدیث ابو محذورہ رضی اللہ عنہ کی ہے جس میں ترجیع موجود ہے، اور وہ متاخر ہے حدیث عبداللہ بن زید کے کیونکہ وہ ۸ھ کی حکایت ہے، اور عبداللہ بن زید کی روایت اوائل ہجرت کی ہے۔ اور باوجود اس کے کہ زیادت ثقہ کی مقبول اور واجب العمل ہے خصوصاً اس صورت میں کہ عمل اہل مکہ اور مدینہ کا اس پر ہو۔ (نووی)

ف۳۔ اس طور سے اذان کے سترہ کلمے ہوئے لیکن صحیح مختار یہ ہے کہ شروع میں اللہ اکبر چار بار کہے تو انیس کلمے ہوں گے، اور یہی قول ہے شافعی اور ابو حنیفہ اور احمد اور جمہور علماء کا لیکن امام مالک کے نزدیک دو بار رہے۔

ف۱ اذان میں انیس کلمے جب ہی ہوں گے کہ شہادتین میں ترجیع ہو، پس یہ حدیث حجت ہے احناف پر۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

اللّٰهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ۔

اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ۔

۶۳۵- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ وَيُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ أَنَّ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ وَكَانَ يَتِيمًا فِي حِجْرِ أَبِي مَحْذُورَةَ حَتَّى جَهَّزَهُ إِلَى الشَّامِ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي مَحْذُورَةَ إِنِّي خَارِجٌ إِلَى الشَّامِ وَأَخْشَى أَنْ أُسْأَلَ عَنْ تَأْذِينِكَ فَأَخْبَرَنِي أَنَّ أَبَا مَحْذُورَةَ قَالَ لَهُ خَرَجْتُ فِي نَفَرٍ فَكُنَّا بِبَعْضِ طَرِيقِ حُنَيْنٍ مَقْفَلَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُنَيْنٍ فَلَقِيَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّلٰوةِ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْنَا صَوْتَ الْمُؤَذِّنِ وَنَحْنُ عَنْهُ مُتَنَكِّبُونَ فَظَلِلْنَا نَحْكِيهِ وَنَهْزَأُ بِهِ فَسَمِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّوْتَ فَأَرْسَلَ إِلَيْنَا حَتَّى وَقَفْنَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّكُمُ الَّذِي سَمِعْتُ صَوْتَهُ قَدِ ارْتَفَعَ فَأَشَارَ الْقَوْمُ إِلَيَّ وَصَدَقُوا فَأَرْسَلَهُمْ كُلَّهُمْ وَحَبَسَنِي قَالَ قُمْ فَأَذِّنْ بِالصَّلٰوةِ فَقُمْتُ فَأَلْقَى عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّأْذِينَ هُوَ بِنَفْسِهِ قَالَ قُلْ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللّٰهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللّٰهِ ثُمَّ قَالَ ارْجِعْ فَامْدُدْ مِنْ صَوْتِكَ، ثُمَّ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللّٰهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللّٰهِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى

حضرت عبداللہ بن محیریز سے روایت ہے وہ یتیم تھے اور پرورش پائی تھی ابومحذورہ کی گود میں یہاں تک کہ ابومحذورہ نے ان کو شام کی طرف بھیجا، انہوں نے کہا میں شام کو جاتا ہوں مجھے ڈر ہے کہ لوگ مجھ سے پوچھیں تمہاری اذان کو (اور میں نہ بتا سکوں) تو ابومحذورہ نے کہا میں چند ساتھیوں کے ساتھ نکلا، تو حنین کے راستے میں پہنچے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم حنین سے آ رہے تھے، (حنین ایک مقام کا نام ہے نواح طائف میں) راہ میں ہم کو ملے تو حضور کے مؤذن نے اذان دی آپ کے سامنے، ہم نے مؤذن کی آواز سنی اور ہم وہاں سے دور تھے تو اس کی نقل کرنے لگے، ٹھٹھے سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آواز سن کر ہم کو بلا بھیجا، ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑے ہوئے آپ نے فرمایا وہ کون ہے تم میں جس کی آواز میں نے سنی تھی، لوگوں نے میری طرف اشارہ کر دیا اور انہوں نے سچ کہا (کیونکہ میں ہی چلایا تھا اور میں نے ہی نقل کی تھی) آپ نے سب لوگوں کو چھوڑ دیا اور مجھے روک لیا، پھر فرمایا اٹھ اور اذان دے نماز کی۔ میں اٹھا آپ نے مجھے اذان سکھائی اپنی ذات سے فرمایا کہہ اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اشہد ان لا الہ الا اللہ اشہد ان لا الہ الا اللہ اشہد ان محمدا رسول اللہ اشہد ان محمدا رسول اللہ پھر فرمایا بلند آواز کر اور فرمایا اشہد ان لا الہ الا اللہ دو مرتبہ اشہد ان محمدا رسول اللہ دو مرتبہ حی علی الصلوٰۃ دو مرتبہ حی علی الفلاح حی علی الفلاح، اللہ اکبر، اللہ اکبر، لا الہ الا اللہ، پھر جب میں اذان دے چکا تو مجھے بلایا اور ایک تھیلی دی جس میں چاندی تھی میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے مکے میں اذان کہنے پر مقرر کیجئے آپ نے فرمایا میں نے مقرر کیا تو میں عتاب بن اسید کے پاس گیا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عامل تھے مکے میں

www.sirat-e-mustaqeem.com

الْفَلَاحِ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، ثُمَّ دَعَانِي حِينَ قَضَيْتُ التَّأْذِينَ فَأَعْطَانِي صُرَّةً فِيهَا شَيْءٌ مِنْ فِضَّةٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مُرْنِي بِالتَّأْذِينِ بِمَكَّةَ فَقَالَ قَدْ أَمَرْتُكَ بِهِ فَقَدِمْتُ عَلَى عَتَّابِ بْنِ أَسِيدٍ عَامِلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ فَأَذَّنْتُ مَعَهُ بِالصَّلَاةِ عَنْ أَمْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

اور ان کے ساتھ اذان دی نماز کی جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے۔ ف۱

بَابُ ۳۶ الْأَذَانِ فِي السَّفَرِ
سفر میں اذان دینے کا بیان

۶۳۶- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ السَّائِبِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي وَأُمُّ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ لَمَّا خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُنَيْنٍ خَرَجْتُ عَاشِرَ عَشَرَةٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ نَطْلُبُهُمْ فَسَمِعْنَاهُمْ يُؤَذِّنُونَ بِالصَّلَاةِ فَقُمْنَا نُؤَذِّنُ نَسْتَهْزِئُ بِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ سَمِعْتُ فِي هٰؤُلَاءِ تَأْذِينَ إِنْسَانٍ حَسَنِ الصَّوْتِ فَأَرْسَلَ إِلَيْنَا فَأَذَّنَ رَجُلٌ رَجُلٌ وَكُنْتُ آخِرَهُمْ فَقَالَ حِينَ أَذَّنْتُ تَعَالَ فَأَجْلَسَنِي بَيْنَ يَدَيْهِ فَمَسَحَ عَلَى نَاصِيَتِي وَبَرَّكَ عَلَيَّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ فَأَذِّنْ عِنْدَ الْبَيْتِ الْحَرَامِ! فَقُلْتُ كَيْفَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَعَلَّمَنِي كَمَا تُؤَذِّنُونَ الْآنَ بِهَا اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ فِي الْأُولَى مِنَ الصُّبْحِ قَالَ وَعَلَّمَنِي الْإِقَامَةَ مَرَّتَيْنِ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ

حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم حنین سے نکلے تو ہم دس آدمی مکے سے نکلے آپ کی تلاش میں ہم نے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جو لوگ تھے وہ اذان دے رہے تھے نماز کی۔ ہم بھی کھڑے ہو کر اذان دینے لگے۔ ان سے ٹھٹھا کرتے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان لوگوں میں سے ایک شخص کی اذان میں نے سنی اس کی آواز اچھی ہے آپ نے ہم کو بلا بھیجا تو ہر ایک شخص نے باری باری سے اذان کہی۔ میں سب کے اخیر میں تھا، جب میں اذان دے چکا تو آپ نے بلایا ادھر آ پھر مجھے اپنے سامنے بٹھایا اور میری پیشانی پر ہاتھ پھیرا اور برکت کی دعاء دی تین بار اس کے بعد فرمایا جا اور اذان دے کعبہ کے پاس میں نے کہا کیونکر اذان دوں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے مجھ کو اذان سکھائی جیسے اب تم اذان دیا کرتے ہو اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ فجر کی اذان میں اتنا زیادہ کیا اَلصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ اَلصَّلَاةُ

ف۱ یہ آپ کا کمال اخلاق تھا اور نہایت ہی عمدہ تعلیم تھی کہ نا واقف شخص کو جس نے دین کی بات پر ناسمجھی سے ٹھٹھا کیا احسان کے بوجھ سے شرمندہ کر دیا اور اس کو دین کی بات بتلا دی، اور کوئی ہوتا تو جھڑکتا گھڑکتا اس میں مطلب نہ نکلتا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ اور تکبیر مجھے دو دو بار بتلائی اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ۔

" قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عُثْمَانُ هٰذَا الْخَبَرَ كُلَّهُ عَنْ اَبِيْهِ وَعَنْ اُمِّ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ مَحْذُوْرَةَ اَنَّهُمَا سَمِعَا ذٰلِكَ مِنْ اَبِيْ مَحْذُوْرَةَ "

بَابُ ۳۶ اَذَانِ الْمُنْفَرِدِيْنَ فِي السَّفَرِ

جو لوگ سفر میں تنہا ہوں وہ بھی اذان کہیں

۶۳۷- اَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ وَكِيْعٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ۔ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِّيْ وَقَالَ مَرَّةً اُخْرٰى اَنَا وَصَاحِبٌ لِّيْ فَقَالَ اِذَا سَافَرْتُمَا فَاَذِّنَا وَاَقِيْمَا وَلْيَؤُمَّكُمَا اَكْبَرُكُمَا۔

حضرت مالک بن حویرث سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور میرے ہمراہ میرا چچا زاد بھائی یا اور کوئی ساتھی تھا آپ نے فرمایا جب تم سفر کرو تو اذان اور تکبیر کہو (نماز کے لیے سفر میں) اور چاہیئے کہ امامت کرے وہ جو تم دونوں میں بڑا ہو۔

بَابُ ۳۶۲ اِجْتِزَاءِ الْمَرْءِ بِاَذَانِ غَيْرِهٖ

دوسرے کی اذان پر قناعت کرنا

۶۳۸ اَخْبَرَنِيْ زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ۔ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ اَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ شَبَبَةٌ مُّتَقَارِبُوْنَ فَاَقَمْنَا عِنْدَهٗ عِشْرِيْنَ لَيْلَةً وَّكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِيْمًا رَفِيْقًا فَظَنَّ اَنَّا قَدِ اشْتَقْنَا اِلٰى اَهْلِيْنَا فَسَاَلَنَا عَمَّنْ تَرَكْنَا مِنْ اَهْلِنَا فَاَخْبَرْنَاهُ فَقَالَ ارْجِعُوْا اِلٰى اَهْلِيْكُمْ فَاَقِيْمُوْا عِنْدَهُمْ وَعَلِّمُوْهُمْ وَمُرُوْهُمْ اِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ اَحَدُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ اَكْبَرُكُمْ۔

حضرت مالک بن الحویرث سے روایت ہے ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور سب کے سب جوان ہم عمر تھے تو بیس راتوں تک وہیں رہے آپ بڑے رحم کرنے والے اور نہایت نرم دل تھے، آپ یہ سمجھے کہ ہم کو اپنے گھر جانے کا اشتیاق ہوگا تو آپ نے پوچھا تم اپنے گھر میں اپنے کون کون لوگوں کو چھوڑ کر آئے ہو؟ ہم نے بیان کیا، آپ نے فرمایا تم اپنے گھر کو جاؤ اور وہیں رہو اور لوگوں کو دین کی باتیں سکھاؤ اور ان سے کہو جب نماز کا وقت آئے تو ایک شخص اذان کہہ دے اور جو سب میں بڑا ہو وہ امامت کرے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۶۳۹- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لِي أَبُو قِلَابَةَ هُوَ حَيٌّ أَفَلَا تَلْقَاهُ قَالَ أَيُّوبُ فَلَقِيتُهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ لَمَّا كَانَ وَقْعَةُ الْفَتْحِ بَادَرَ كُلُّ قَوْمٍ بِإِسْلَامِهِمْ فَذَهَبَ أَبِي بِإِسْلَامِ أَهْلِ حِوَائِنَا فَلَمَّا قَدِمَ اسْتَقْبَلْنَاهُ فَقَالَ جِئْتُكُمْ وَاللَّهِ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَلُّوا صَلَاةَ كَذَا فِي حِينِ كَذَا وَصَلَاةَ كَذَا فِي حِينِ كَذَا فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ أَحَدُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ أَكْثَرُكُمْ قُرْآنًا.

حضرت ایوب سے روایت ہے انہوں نے سنا ابوقلابہ رضی اللہ عنہ سے انہوں نے سنا عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے ابوقلابہ رضی اللہ عنہ نے کہا عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ زندہ ہیں تم ان سے نہیں ملتے، ابوایوب نے کہا میں ان سے جا کر ملا انہوں نے کہا جب مکہ فتح ہو گیا تو ہر ایک قوم نے اسلام لانے میں جلدی کی۔ میرے باپ ہماری قوم کی طرف سے گئے تھے اسلام کی خبر لے کر جب وہ لوٹ کر آئے تو ہم نے سب ان کے استقبال کو گئے۔ انہوں نے کہا قسم خدا کی میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے آیا ہوں آپ نے فرمایا فلانی نماز فلاں وقت پڑھو اور یہ نماز اس وقت میں پڑھو پھر جب نماز کا وقت آ جائے تو تم میں سے ایک شخص اذان دے اور جس کو قرآن زیادہ

بَابُ ۳۶۳ الْمُؤَذِّنَانِ لِلْمَسْجِدِ الْوَاحِدِ
ایک مسجد کے لیے دو مؤذنوں کا ہونا

۶۴۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُنَادِيَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ نے فرمایا بلال رات رہتے اذان دے دیا کرتے ہیں تو تم کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ ام مکتوم کا بیٹا اذان دے۔

۶۴۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى تَسْمَعُوا تَأْذِينَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلال رات رہتے اذان دے دیا کرتے ہیں تو تم کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ ام مکتوم کے بیٹے کی اذان سنو۔

بَابُ ۳۶۴ هَلْ يُؤَذِّنَانِ جَمِيعًا أَوْ فُرَادَى
اگر دو مؤذن ہوں تو ایک ساتھ مل کر اذان دیں، یا یکے بعد دیگرے

۶۴۲- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَذَّنَ بِلَالٌ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ قَالَتْ وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَهُمَا إِلَّا أَنْ يَنْزِلَ هَذَا وَيَصْعَدَ هَذَا

حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بلال اذان دیں تو کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ ام مکتوم کا بیٹا اذان دے حضرت عائشہ نے کہا ان دونوں کی اذانوں میں بہت فاصلہ نہ تھا مگر اتنا ہی کہ ایک دے کر اترتا تو دوسرا اذان کے لیے چڑھتا۔

۶۴۳- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هُشَيْمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا مَنْصُورٌ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمَّتِهِ أُنَيْسَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَذَّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا

حضرت انیسہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ام مکتوم کا بیٹا اذان دے تو کھاؤ اور پیو اور جب بلال اذان

www.sirat-e-mustaqeem.com

وَاِذَا اَذَّنَ بِلَالٌ فَلَا تَاكُلُوْا وَلَا تَشْرَبُوْا۔ دے تو نہ کھاؤ اور نہ پیو۔

بَابُ ۳۶۵ الْاَذَانِ فِیْ غَیْرِ وَقْتِ الصَّلٰوۃِ — قبل از وقت اذان دینا کیسا ہے؟

۶۴۴- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَیْمَانَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ۔

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ بِلَالًا یُؤَذِّنُ بِلَیْلٍ لِیُوْقِظَ نَائِمَكُمْ وَلِیَرْجِعَ قَائِمَكُمْ وَلَیْسَ اَنْ یَّقُوْلَ هٰكَذَا یَعْنِیْ فِی الصُّبْحِ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بلال رات کو اذان دیتے ہیں تاکہ سوتے کو جگادیں اور تہجد پڑھنے والے کو لوٹا دیں (کھانا کھانے کے لئے) اور فجر ہوئے پر اذان نہیں دیتے (پس تم ان کی اذان پر کھانا نہ چھوڑ دو)۔

بَابُ ۳۶۶ وَقْتِ اَذَانِ الصُّبْحِ — صبح کی اذان کا وقت

۶۴۵- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَیْدٌ۔

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ سَائِلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَقْتِ الصُّبْحِ فَاَمَرَ بِلَالًا فَاَذَّنَ حِیْنَ طَلَعَ الْفَجْرُ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ اَخَّرَ الْفَجْرَ حَتّٰی اَسْفَرَ ثُمَّ اَمَرَهٗ فَاَقَامَ فَصَلّٰی ثُمَّ قَالَ هٰذَا وَقْتُ الصَّلٰوۃِ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا فجر کی نماز کا وقت، آپ نے حکم دیا بلال رضی اللہ کو انہوں نے اذان دی جب صبح کی روشنی دکھائی دی، پھر دوسرے دن دیر کی نماز میں یہاں تک کہ اُجالا ہوگیا، بعد اس کے حکم کیا بلال رضی اللہ عنہ کو انہوں نے تکبیر کہی آپ نے نماز پڑھائی۔ پھر فرمایا یہ وقت ہے نماز کا۔

بَابُ ۳۶۷ كَیْفَ یَصْنَعُ الْمُؤَذِّنُ فِیْ اَذَانِهٖ — اذان دیتے وقت مؤذن کیا کرے

۶۴۶- اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَیْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِیْ جُحَیْفَةَ۔

عَنْ اَبِیْ جُحَیْفَةَ قَالَ اَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ بِلَالٌ فَاَذَّنَ فَجَعَلَ یَقُوْلُ فِیْ اَذَانِهٖ هٰكَذَا یَنْحَرِفُ یَمِیْنًا وَّشِمَالًا۔

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو بلال نکلے، اور اذان دی، وہ اذان دیتے وقت داہنے اور بائیں پھرتے تھے۔

بَابُ ۳۶۸ رَفْعِ الصَّوْتِ بِالْاَذَانِ — اذان دیتے وقت آواز کو بلند کرنا

ف اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ بلال کی اذان آخر میں تھی اور پہلی روایات سے معلوم ہوا کہ بلال کی اذان اول میں ہوتی پھر ابن مکتوم کی، اور وہی صحیح ہے)

www.sirat-e-mustaqeem.com

٦٤٧- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْهِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ صَعْصَعَةَ الْاَنْصَارِیِّ ثُمَّ الْمَازِنِیِّ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَا سَعِیْدٍ الْخُدْرِیَّ قَالَ لَهُ اِنِّیْ اَرَاكَ تُحِبُّ الْغَنَمَ وَالْبَادِیَةَ فَاِذَا كُنْتَ فِیْ غَنَمِكَ اَوْ بَادِیَتِكَ فَاَذَّنْتَ بِالصَّلٰوةِ فَارْفَعْ صَوْتَكَ فَاِنَّهُ لَا یَسْمَعُ مَدٰی صَوْتِ الْمُؤَذِّنِ جِنٌّ وَّلَا اِنْسٌ وَّلَا شَیْءٌ اِلَّا شَهِدَ لَهُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ قَالَ اَبُوْ سَعِیْدٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن عبدالرحمن سے مروی ہے کہ ابو سعید خدری نے ان سے کہا میں دیکھتا ہوں تم بہت چاہتے ہو جنگل کو اور بکریوں کو تو جب تم جنگل میں اپنی بکریوں میں ہو اور نماز کے لیے اذان دو تو بلند آواز سے دو کیونکہ مؤذن کی آواز جہاں تک پہنچتی ہے وہاں تک کے جن اور آدمی اور ہر چیز اس کے گواہ ہوں گے قیامت کے روز۔ ابو سعید نے کہا میں نے یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔

٦٤٨- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ یَعْنِی ابْنَ زُرَیْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوْسَی بْنِ اَبِیْ عُثْمَانَ عَنْ اَبِیْ یَحْیٰی عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ سَمِعَهُ مِنْ فَمِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ الْمُؤَذِّنُ یُغْفَرُ لَهُ بِمَدٰی صَوْتِهِ وَیَشْهَدُ لَهُ كُلُّ رَطْبٍ وَّیَابِسٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ سے سنا آپ فرماتے تھے مؤذن کی بخشش کی جاتی ہے جہاں تک اس کی آواز پہنچے (یعنی جتنی آواز بلند کرے گا اتنی مغفرت زیادہ ہو گی۔ اگر اپنی طاقت بھر آواز بلند کر دے تو مغفرت پوری ہو گی) اور گواہی دینگے اس کے لیے ہر تر اور خشک (یعنی زندہ اور مردہ درخت اور آدمی وغیرہ)

٦٤٩- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ الْكُوْفِیِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهُ یُصَلُّوْنَ عَلَی الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ وَالْمُؤَذِّنُ یُغْفَرُ لَهُ بِمَدِّ صَوْتِهِ وَیُصَدِّقُهُ مَنْ سَمِعَهُ مِنْ رَّطْبٍ وَّیَابِسٍ وَلَهُ مِثْلُ اَجْرِ مَنْ صَلّٰی مَعَهُ

حضرت براء بن عازب سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے دعا کرتے ہیں پہلی صف کے لیے اور مؤذن کی بخشائش ہوتی ہے جہاں تک اس کی آواز بلند ہو اور سچا کہتے ہیں اس کو جو سنتا ہے اس کی اذان کو تر اور خشک اور اس کو ثواب ملتا ہے ہر ایک نمازی کے برابر جو اس کے ساتھ نماز پڑھے

بَابُ ٣٦٩ التَّثْوِیْبِ فِیْ اَذَانِ الْفَجْرِ

صبح کی اذان میں تثویب کا بیان

٦٥٠- اَخْبَرَنَا سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ اَبِیْ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِیْ سَلْمَانَ

ف۱ یعنی جن اور آدمی اور جہاں تک مؤذن کی آواز پہنچے گی وہاں تک کی سب چیزیں مؤذن کے ایمان کی گواہی دینگی قیامت میں اسی واسطے مستحب ہے کہ خوب زور سے بلند آواز سے اذان کہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ اَبِیْ مَحْذُوْرَۃَ قَالَ کُنْتُ اُؤَذِّنُ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَکُنْتُ اَقُوْلُ فِیْ اَذَانِ الْفَجْرِ الْاَوَّلِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ، اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔

حضرت ابومحذورہ سے مروی ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے اذان کہتا تھا تو فجر کی پہلی اذان میں (پہلی اذان سے اذان مراد ہے، اور تکبیر کو دوسری اذان کہتے ہیں) بعد حی علی الفلاح کے میں کہتا الصلوۃ خیر من النوم، الصلوۃ خیر من النوم، اللہ اکبر اللہ اکبر لاالہ الااللہ۔ ف۱

۶۵۱ ” اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بِھٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَہٗ قَالَ اَبُوْعَبْدِالرَّحْمٰنِ وَلَیْسَ بِاَبِیْ جَعْفَرِ الْفَرَّآءِ ۔“

بَابُ ۳۶ اٰخِرِ الْاَذَانِ — اذان کے آخری الفاظ

۶۵۲ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِیْسٰی قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْیَنَ قَالَ حَدَّثَنَا زُھَیْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاھِیْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ۔

عَنْ بِلَالٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ اٰخِرُ الْاَذَانِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔

حضرت بلال کہتے ہیں اذان کا آخر یہ ہے اللہ اکبر، اللہ اکبر، لاالہ الااللہ۔

اَخْبَرَنَا سُوَیْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰہِ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاھِیْمَ۔

۶۵۳ - عَنِ الْاَسْوَدِ قَالَ کَانَ اٰخِرُ اَذَانِ بِلَالٍ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔

اسود سے مروی ہے بلال کی اذان کا اخیر یہ تھا، اللہ اکبر، اللہ اکبر لاالہ الااللہ۔

۶۵۴ ” اَخْبَرَنَا سُوَیْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰہِ عَنْ سُفْیَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاھِیْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ مِثْلَ ذٰلِکَ ۔“

۶۵۵ - اَخْبَرَنَا سُوَیْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ عَنْ یُوْنُسَ بْنِ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ حَدَّثَنِی الْاَسْوَدُ بْنُ یَزِیْدَ۔

عَنْ اَبِیْ مَحْذُوْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ اٰخِرَ الْاَذَانِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔

ابو محذورہ سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ اذان کا آخری کلمہ لاالہ الااللہ۔

بَابُ ۳۷ الْاَذَانِ فِی التَّخَلُّفِ عَنْ شُھُوْدِ الْجَمَاعَۃِ فِی اللَّیْلَۃِ الْمَطِیْرَۃِ — اگر رات کو بارش ہو رہی ہو تو جماعت میں آنا ضروری نہیں ہے

۶۵۶ - اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ

عَنْ عَمْرِو بْنِ اَوْسٍ یَقُوْلُ اَخْبَرَنَا رَجُلٌ مِّنْ ثَقِیْفٍ اَنَّہٗ سَمِعَ مُنَادِیَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

حضرت عمرو بن اوس سے مروی ہے کہ مجھ سے ایک شخص نے بیان کیا کہ جو ثقیف کے قبیلے تھا، اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم

ف۱ یہاں تثویب سے مراد الصلوۃ خیر من النوم کا کہنا ہے دو بار حی علی الفلاح کے بعد فجر کی اذان میں۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

وَسَلَّمَ يَعْنِي فِي لَيْلَةٍ مَطِيرَةٍ فِي السَّفَرِ يَقُولُ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ۔

کی منادی کو سنا ایک رات سفر میں، اور پانی برس رہا تھا، وہ کہتا تھا حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ حَیَّ عَلَی الْفَلَاح پڑھ لو نماز اپنے اپنے ٹھکانوں میں

۶۵۷- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَذَّنَ بِالصَّلٰوةِ فِي لَيْلَةٍ ذَاتِ بَرْدٍ وَرِيحٍ فَقَالَ أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ الْمُؤَذِّنَ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ بَارِدَةٌ ذَاتُ مَطَرٍ يَقُولُ أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ۔

حضرت نافع سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے اذان دی نماز کی ایک رات کو جس میں سردی بہت تھی اور ہوا چل رہی تھی انہوں نے پکار دیا سب لوگ نماز پڑھ لو اپنے اپنے ٹھکانوں میں کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم حکم کرتے تھے مؤذن کو جب ٹھنڈی رات ہوتی اور پانی برستا کہ پکار دے سب لوگ نماز پڑھ لو اپنے اپنے ٹھکانوں میں

بَابُ ۳۷۲ الْأَذَانِ لِمَنْ يَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ فِي وَقْتِ الْأُولَى مِنْهُمَا

جو شخص دو نمازوں کو ملا کر پڑھے پہلی نماز کے وقت تو وہ اذان دے

۶۵۸- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ سَارَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَى عَرَفَةَ فَوَجَدَ الْقُبَّةَ قَدْ ضُرِبَتْ لَهُ بِنَمِرَةٍ فَنَزَلَ بِهَا حَتَّى إِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ أَمَرَ بِالْقَصْوَاءِ فَرُحِلَتْ لَهُ حَتَّى إِذَا انْتَهَى إِلَى بَطْنِ الْوَادِي خَطَبَ النَّاسَ ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا۔

حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم چلے جب عرفات میں پہنچے تو دیکھا آپ کے لیے خیمہ لگا ہوا ہے نمرہ میں آپ اترے اس میں جب آفتاب ڈھل گیا تو حکم کیا قصوا (آپ کی اونٹنی کا نام ہے) کے تیار کرنے کا جب وادی کے اندر پہنچے تو خطبہ پڑھا لوگوں کے سامنے پھر بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی اور ظہر کی نماز پڑھی، پھر تکبیر کہی تو عصر کی نماز پڑھی اور بیچ میں کوئی نماز نہیں پڑھی (یعنی نفل یا سنت نہیں پڑھی)۔

بَابُ ۳۷۳ الْأَذَانِ لِمَنْ يَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ بَعْدَ ذَهَابِ وَقْتِ الْأُولَى مِنْهُمَا

جو شخص دو نمازوں کو ملا کر پڑھے پہلی نماز کا وقت گزر جانے کے بعد تو وہ اذان دے

۶۵۹- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ دَفَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْمُزْدَلِفَةِ فَصَلَّى بِهَا الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِأَذَانٍ وَإِقَامَتَيْنِ وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا۔

حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عرفات سے لوٹے جب مزدلفے میں آئے تو وہاں مغرب اور عشا ملا کر پڑھی ایک اذان اور دو تکبیروں سے اور بیچ میں کوئی نماز نہیں پڑھی۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۶۶۰- اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا شَرِیْكٌ عَنْ سَلَمَۃَ بْنِ كُهَیْلٍ۔

عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا مَعَهٗ بِجَمْعٍ فَاَذَّنَ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلّٰی بِنَا الْمَغْرِبَ ثُمَّ قَالَ الصَّلٰوۃَ فَصَلّٰی بِنَا الْعِشَاءَ رَكْعَتَیْنِ فَقُلْتُ مَا هٰذِهِ الصَّلٰوۃُ قَالَ هٰكَذَا صَلَّیْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ هٰذَا الْمَكَانِ۔

حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ ہم عبداللہ بن عمر کے ساتھ تھے مزدلفہ میں انہوں نے اذان دی پھر تکبیر کہی اور مغرب کی نماز پڑھائی پھر کہا الصلوۃ اور عشاء کی دو رکعتیں پڑھیں میں نے کہا یہ کیسی نماز ہے انہوں نے کہا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس مقام پر اسی طرح نماز پڑھی۔

بَابُ ۳۷۴ الْاِقَامَۃِ لِمَنْ یَّجْمَعُ بَیْنَ الصَّلٰوتَیْنِ

جو شخص دو نمازیں ملا کر پڑھے تو تکبیر ایک بار کہے یا دو بار

۶۶۱- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنِ الْحَكَمِ وَسَلَمَۃَ بْنِ كُهَیْلٍ۔

عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ اَنَّهٗ صَلَّی الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِجَمْعٍ بِاِقَامَۃٍ وَّاحِدَۃٍ ثُمَّ حَدَّثَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ صَنَعَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَحَدَّثَ ابْنُ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ مِثْلَ ذٰلِكَ۔

حضرت سعید بن جبیر سے مروی ہے کہ انہوں نے مغرب اور عشاء کی نماز پڑھی مزدلفہ میں ایک تکبیر سے پھر نقل کیا عبداللہ بن عمر سے کہ انہوں نے بھی ایسا ہی کیا تھا اور ابن عمر نے کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا تھا۔

۶۶۲- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ وَهُوَ ابْنُ اَبِیْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ صَلّٰی مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِجَمْعٍ بِاِقَامَۃٍ وَّاحِدَۃٍ۔

ابن عمر سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مزدلفہ میں ایک تکبیر سے دو نمازیں ادا کیں۔

۶۶۳- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ وَّكِیْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِیْهِ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَیْنَهُمَا بِالْمُزْدَلِفَۃِ صَلّٰی كُلَّ وَاحِدَۃٍ مِّنْهُمَا بِاِقَامَۃٍ وَّلَمْ یَتَطَوَّعْ قَبْلَ وَاحِدَۃٍ مِّنْهُمَا وَلَا بَعْدُ۔

ابن عمر سے روایت ہے کہ حضور نے دو نمازیں ملا کر پڑھیں مزدلفہ میں ہر نماز کے لیے ایک تکبیر کہی اور نفل نہیں پڑھا کسی نماز سے پہلے اور نہ کسی نماز کے بعد۔

بَابُ ۳۷۵ الْاَذَانِ لِلْفَائِتِ مِنَ الصَّلٰوتِ

جو نماز قضا ہو جائے اس کے لیے اذان کہنے کا بیان

۶۶۴- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ اَبِیْ سَعِیْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ سَعِیْدٍ۔

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ شَغَلَنَا الْمُشْرِكُوْنَ یَوْمَ الْخَنْدَقِ عَنْ صَلٰوۃِ الظُّهْرِ حَتّٰی غَرَبَتِ

حضرت ابو سعید سے روایت ہے کہ روک رکھا ہم کو مشرکوں نے خندق کی لڑائی میں ظہر کی نماز سے حتّٰی کہ آفتاب ڈوب

www.sirat-e-mustaqeem.com

الشَّمْسُ وَذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ تَنْزِلَ فِي الْقِتَالِ مَا نَزَلَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَاَقَامَ لِصَلٰوةِ الظُّهْرِ فَصَلَّاهَا كَمَا كَانَ يُصَلِّيْهَا لِوَقْتِهَا۔

گیا اور یہ اس وقت کا ذکر ہے کہ جب تک لڑائی کی نماز میں آیتیں نہ اتری تھیں (یعنی صلوٰۃ الخوف کا حکم) پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری وکفی اللہ المومنین القتال یعنی اب اٹھا لی اللہ نے مسلمانوں کی لڑائی۔ ف

بَابُ الْاِجْتِزَاءِ لِذٰلِكَ كُلِّهٖ بِاَذَانٍ وَّاحِدٍ وَّالْاِقَامَةِ لِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا

اگر کئی نمازیں قضا ہو گئی ہوں تو ایک اذان سب کے لیے کافی ہے مگر تکبیر ہر ایک نماز کے لیے جدا جدا کہے

۶۶۵- اَخْبَرَنَا هَنَّادٌ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اِنَّ الْمُشْرِكِيْنَ شَغَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَرْبَعِ صَلَوَاتٍ يَوْمَ الْخَنْدَقِ فَاَمَرَ بِلَالًا فَاَذَّنَ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّى الْعِشَاءَ۔

ابوعبیدہ سے روایت ہے عبداللہ بن مسعود نے کہا مشرکوں نے باز رکھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو چار نمازوں سے خندق کے روز پھر آپ نے حکم کیا بلال رضی اللہ عنہ کو انہوں نے اذان دی پھر تکبیر کہی آپ نے ظہر کی نماز پڑھی پھر تکبیر کہی آپ نے عصر کی نماز پڑھی پھر تکبیر کہی آپ نے مغرب کی نماز پڑھی پھر تکبیر کہی آپ نے عشاء کی نماز پڑھی۔

بَابُ الْاِكْتِفَاءِ بِالْاِقَامَةِ لِكُلِّ صَلٰوةٍ

ہر نماز کے لیے صرف تکبیر کہہ لینا بھی کافی ہے

۶۶۶- اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ اَنَّ اَبَا الزُّبَيْرِ الْمَكِّيَّ حَدَّثَهُمْ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ اَنَّ اَبَا عُبَيْدَةَ ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ حَدَّثَهُمْ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ قَالَ كُنَّا فِيْ غَزْوَةٍ فَحَبَسَنَا الْمُشْرِكُوْنَ عَنْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فَلَمَّا انْصَرَفَ الْمُشْرِكُوْنَ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيًا فَاَقَامَ لِصَلٰوةِ الظُّهْرِ فَصَلَّيْنَا وَاَقَامَ لِصَلٰوةِ الْعَصْرِ فَصَلَّيْنَا وَاَقَامَ لِصَلٰوةِ الْمَغْرِبِ فَصَلَّيْنَا وَاَقَامَ لِصَلٰوةِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا ہم ایک لڑائی میں تھے تو مشرکوں نے روک دیا ہم کو ظہر اور عصر اور مغرب اور عشاء کی نماز سے جب وہ بھاگ گئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا موذن کو اس نے تکبیر کہی ظہر کی نماز کی ہم نے ظہر کی نماز پڑھی پھر تکبیر کہی عصر کی نماز کی ہم نے عصر کی نماز پڑھی پھر تکبیر کہی مغرب کی نماز کی ہم نے مغرب کی نماز پڑھی پھر تکبیر کہی عشاء کی نماز کی ہم نے عشاء

ف اللہ جل جلالہ نے ایک پروائی ہوا بھیجی جس سے کافروں کے خیموں کی رسیاں ٹوٹ گئیں میخیں اکھڑ گئیں گھوڑوں نے لشکر میں چھوٹ کہرام مچا دیا، ہانڈیاں الٹ گئیں، سردی کی شدت جدا تھی، کافر گھبرا کر بھاگ نکلے تو حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال کو انہوں نے تکبیر کہی ظہر کی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا اس کو جس طرح وقت پر پڑھتے تھے۔)

www.sirat-e-mustaqeem.com

...شاءِ فَصَلَّيْنَا ثُمَّ طَافَ عَلَيْنَا فَقَالَ مَا عَلَى الْأَرْضِ عِصَابَةٌ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ غَيْرُكُمْ۔

کی نماز پڑھی اس کے بعد آپ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ زمین پر کوئی جماعت ایسی نہیں ہے جو اللہ کی یاد کرتی ہو (اس وقت میں) سوا تمہارے۔

باب ۳۷۸ الْإِقَامَةِ لِمَنْ نَسِيَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلٰوةِ

جو شخص ایک رکعت بھول گیا (اور سلام پھیر کر چل دیا) پھر اس ایک رکعت کو ادا کرنا چاہیے تو تکبیر کہے

٦٦٧- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ سُوَيْدَ بْنَ قَيْسٍ حَدَّثَهُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمًا فَسَلَّمَ وَقَدْ بَقِيَتْ مِنَ الصَّلٰوةِ رَكْعَةٌ فَأَدْرَكَهُ رَجُلٌ فَقَالَ نَسِيتَ مِنَ الصَّلٰوةِ رَكْعَةً فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ وَأَمَرَ بِلَالًا فَأَقَامَ الصَّلٰوةَ فَصَلَّى لِلنَّاسِ رَكْعَةً فَأَخْبَرْتُ بِذٰلِكَ النَّاسَ فَقَالُوا لِي تَعْرِفُ الرَّجُلَ قُلْتُ لَا إِلَّا أَنْ أَرَاهُ فَمَرَّ بِي فَقُلْتُ هٰذَا هُوَ قَالُوا هٰذَا طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ۔

حضرت معاویہ بن خدیج سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز نماز پڑھی تو ایک رکعت باقی تھی آپ نے سلام پھیر دیا (اور مسجد سے باہر چلے گئے) ایک شخص لپکا اور کہا یا رسول اللہ آپ ایک رکعت بھول گئے۔ آپ مسجد کے اندر آئے اور بلال کو حکم کیا انہوں نے تکبیر کہی آپ نے ایک رکعت ادا کی میں نے لوگوں سے یہ قصہ بیان کیا انہوں نے کہا تم پہچانتے ہو اس کو جس نے لپک کر آپ سے کہا تھا کہ آپ ایک رکعت بھول گئے؟ میں نے کہا میں جانتا نہیں مگر دیکھوں تو البتہ پہچان لوں وہ شخص میرے سامنے سے نکلا میں نے کہا وہ یہی ہے۔ لوگوں نے کہا یہ طلحہ بن عبید اللہ ہیں۔

باب ۳۷۹ أَذَانِ الرَّاعِي

چرواہا جنگل میں اذان دے

٦٦٨- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَسَمِعَ صَوْتَ رَجُلٍ يُؤَذِّنُ حَتّٰى إِذَا بَلَغَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ قَالَ الْحَكَمُ لَمْ أَسْمَعْ هٰذَا مِنَ ابْنِ أَبِي لَيْلٰى قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هٰذَا لَرَاعِي غَنَمٍ أَوْ رَجُلٌ عَازِبٌ عَنْ أَهْلِهِ فَهَبَطَ الْوَادِيَ فَإِذَا هُوَ بِرَاعِي غَنَمٍ وَإِذَا هُوَ بِشَاةٍ مَيْتَةٍ فَقَالَ أَتَرَوْنَ هٰذِهِ هَيِّنَةً عَلٰى أَهْلِهَا قَالُوا نَعَمْ قَالَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ هٰذِهِ عَلٰى أَهْلِهَا۔

حضرت عبد اللہ بن ربیعہ سے روایت ہے وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے آپ نے ایک شخص کی آواز سنی جو اذان دے رہا تھا جب اشہد ان محمدا رسول اللہ پر پہنچا تو آپ نے فرمایا یہ بکری کا چرواہا ہے یا اپنے گھر بار سے جدا ہے آپ وادی میں اترے دیکھا تو وہ بکری کا چرواہا ہے پھر آپ نے ایک بکری دیکھی جو مری ہوئی پڑی تھی آپ نے فرمایا دیکھو یہ اس کے مالک کے نزدیک کس قدر ذلیل ہے صحابہ نے عرض کیا ہاں آپ نے فرمایا اللہ جل جلالہ کے نزدیک دنیا اس سے بھی بہت زیادہ ذلیل ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابٌ ۳۸۰ اَلْاَذَانِ لِمَنْ يُّصَلِّيْ وَحْدَهٗ

جو اکیلے نماز پڑھے وہ اذان دے

۶۶۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اَنَّ اَبَا عُشَّانَةَ الْمُعَافِرِیَّ حَدَّثَهٗ۔

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يَعْجَبُ رَبُّكَ مِنْ رَاعِيْ غَنَمٍ فِيْ رَاْسِ شَظِيَّةِ الْجَبَلِ يُؤَذِّنُ بِالصَّلٰوةِ وَيُصَلِّيْ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اُنْظُرُوْا اِلٰى عَبْدِيْ هٰذَا يُؤَذِّنُ وَيُقِيْمُ الصَّلٰوةَ يَخَافُ مِنِّيْ قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِيْ وَاَدْخَلْتُهُ الْجَنَّةَ۔

حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے اللہ تعجب کرتا ہے اس شخص سے جو بکریاں چراتا ہے پہاڑ کی چوٹی کے کنارے میں اذان دیتا ہے نماز کے لیے اور نماز پڑھتا ہے پروردگار فرماتا ہے دیکھو میرے اس بندے کو اذان دیتا ہے اور نماز پڑھتا ہے میرے ڈر سے میں نے اس کو بخش دیا اور جنتی کر دیا۔

بَابٌ ۳۸۱ اَلْاِقَامَةِ لِمَنْ يُّصَلِّيْ وَحْدَهٗ

جو اکیلے نماز پڑھے وہ تکبیر کہے

۶۷۰- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلَّادِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الزُّرَقِيُّ عَنْ اَبِيْهِ

عَنْ جَدِّهٖ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا هُوَ جَالِسٌ فِيْ صَفِّ الصَّلٰوةِ الْحَدِيْثَ۔

حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے نماز کی صف میں۔

بَابٌ ۳۸۲ كَيْفَ الْاِقَامَةُ

تکبیر کیوں کر کہنا چاہیئے

۶۷۱- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ تَمِيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا جَعْفَرٍ مُؤَذِّنَ مَسْجِدِ الْعُرْيَانِ۔

عَنْ اَبِي الْمُثَنّٰى مُؤَذِّنِ مَسْجِدِ الْجَامِعِ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْاَذَانِ فَقَالَ كَانَ الْاَذَانُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثْنٰى مَثْنٰى وَالْاِقَامَةُ مَرَّةً مَرَّةً اِلَّا اَنَّكَ اِذَا قُلْتَ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ قُلْهَا مَرَّتَيْنِ فَاِذَا سَمِعْنَا قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ تَوَضَّاْنَا ثُمَّ خَرَجْنَا اِلَى الصَّلٰوةِ۔

حضرت ابو المثنیٰ سے روایت ہے جو جامع مسجد کے مؤذن تھے کہ میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اذان کو پوچھا تو انہوں نے کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اذان کے کلمے دو دو بار کہے جاتے اور تکبیر کے ایک ایک بار مگر قد قامت الصلوٰۃ کو دو بار کہہ جب ہم قد قامت الصلوٰۃ سنتے تو وضو کرتے اور نماز کے لیے باہر نکلتے۔

بَابٌ ۳۸۳ اِقَامَةِ كُلِّ وَاحِدٍ لِّنَفْسِهٖ

ہر شخص اپنے لیے جدا جدا تکبیر کہے؟

www.sirat-e-mustaqeem.com

۶۷۲- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَأَنَا اِسْمٰعِيلُ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ.

عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِصَاحِبٍ لِي اِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَاَذِّنَا ثُمَّ اَقِيمَا ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمَا اَكْبَرُكُمَا.

حضرت مالک بن الحویرث سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے اور میرے ایک رفیق سے فرمایا جب نماز کا وقت آوے تو تم دونوں اذان دینا پھر تکبیر کہنا پھر نماز وہ پڑھائے جو تم دونوں میں بڑا ہو (عمر میں)

بَابُ ۳۸۴ فَضْلِ التَّاْذِيْنِ — اذان کی فضیلت

۶۷۳- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ.

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا نُودِيَ لِلصَّلٰوةِ اَدْبَرَ الشَّيْطَانُ وَلَهُ ضُرَاطٌ حَتّٰى لَا يَسْمَعَ التَّاْذِينَ فَاِذَا قُضِيَ النِّدَاءُ اَقْبَلَ حَتّٰى اِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلٰوةِ اَدْبَرَ حَتّٰى اِذَا قُضِيَ التَّثْوِيبُ اَقْبَلَ حَتّٰى يَخْطُرَ بَيْنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِهِ فَيَقُولُ اُذْكُرْ كَذَا لِمَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ حَتّٰى يَظَلَّ الْمَرْءُ اِنْ يَدْرِي كَمْ صَلّٰى.

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب اذان ہوتی ہے نماز کے لیے تو شیطان پیٹھ موڑ کر پادتا ہوا بھاگتا ہے کس لیے کہ اذان کی آواز نہ سنے، پھر جب اذان ہو چکتی ہے تو لوٹ آتا ہے جب تکبیر ہوتی ہے، پھر بھاگ جاتا ہے جب تکبیر ہو چکتی ہے پھر لوٹ آتا ہے۔ یہاں تک کہ خطرے ڈالتا ہے آدمی کے اور اس کے دل کے بیچ میں (یعنی الگ کر دیتا ہے آدمی کو دل سے یعنی ظاہر میں جسم آدمی کا نماز میں ہوتا ہے لیکن دل سے دھیان نہیں ہوتا، دل اور خیالات میں پھنس جاتا ہے) تو وہ وہ باتیں یاد دلاتا ہے جن کا نماز سے پہلے خیال نہ تھا، یہاں تک کہ بھول جاتا ہے آدمی کتنی رکعتیں پڑھیں۔

بَابُ ۳۸۵ الْاِسْتِهَامِ عَلَى التَّاْذِيْنِ — اذان کہنے پر قرعہ ڈالنا

۶۷۴- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ اَبِي صَالِحٍ.

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النِّدَاءِ وَالصَّفِّ الْاَوَّلِ ثُمَّ لَمْ يَجِدُوا اِلَّا اَنْ يَسْتَهِمُوا عَلَيْهِ لَاسْتَهَمُوا عَلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي التَّهْجِيرِ لَاسْتَبَقُوا اِلَيْهِ وَلَوْ عَلِمُوا مَا فِي الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لَاَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا.

حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر لوگ جانیں جتنا ثواب کہ اذان دینے اور جماعت کی اول صف میں ہے پھر [illegible] فیصل ہونے کا کوئی راستہ نہ پاویں سوا قرعہ ڈالنے کے البتہ قرعہ ڈالیں، اور اگر جانیں کیا ثواب ہے ظہر کو اول وقت پڑھنے میں تو جلدی کریں اس کی، اور اگر جانیں کیا ثواب ہے عشاء اور فجر کی جماعت کا تو آویں سرین کے بل گھسٹتے ہوئے (یعنی اگر چلنے کی طاقت نہ ہو تب بھی چوتڑوں کے بل گھسٹتے آئیں۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ ۳۸۶ اِتِّخَاذِ الْمُؤَذِّنِ الَّذِي لَا يَأْخُذُ عَلَى اَذَانِهِ اَجْرًا

مؤذن اسے کرنا چاہیئے جو اذان پر اجرت نہ لے

۶۷۵- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ.

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اجْعَلْنِي اِمَامَ قَوْمِي فَقَالَ اَنْتَ اِمَامُهُمْ وَاقْتَدِ بِاَضْعَفِهِمْ وَاتَّخِذْ مُؤَذِّنًا لَا يَأْخُذُ عَلَى اَذَانِهِ اَجْرًا.

حضرت عثمان بن ابی العاص سے روایت ہے میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ مجھے اپنی قوم کا امام بنا دیجئے، آپ نے فرمایا تو امام ہے اپنی قوم کا لیکن اقتدا کر اس شخص کی جو سب سے زیادہ ضعیف اور ناتوان ہے (یعنی رعایت کر ضعیف اور بیمار کی اتنا نماز کو طول مت دے کہ یہ لوگ جماعت سے گھبرا جائیں) اور مقرر کر ایسے مؤذن کو جو اذان پر اجرت نہ لے۔

بَابُ ۳۸۷ الْقَوْلِ مِثْلَ مَا يَقُوْلُ الْمُؤَذِّنُ

مؤذن کی طرح کہنے کا بیان

۶۷۶- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا سَمِعْتُمُ النِّدَاءَ فَقُوْلُوْا مِثْلَ مَا يَقُوْلُ الْمُؤَذِّنُ.

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم اذان سنو تو اسی طرح کہو جس طرح مؤذن کہتا ہے

بَابُ ۳۸۸ ثَوَابِ ذٰلِكَ

اذان کا ثواب

۶۷۷- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اَنَّ بُكَيْرَ بْنَ الْاَشَجِّ حَدَّثَهُ اَنَّ عَلِيَّ بْنَ خَالِدٍ الزُّرَقِيَّ حَدَّثَهُ اَنَّ النَّضْرَ بْنَ سُفْيَانَ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ

اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ بِلَالٌ يُنَادِي فَلَمَّا سَكَتَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ مِثْلَ هٰذَا يَقِيْنًا دَخَلَ الْجَنَّةَ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے تو بلال کھڑے ہوئے اذان دیتے کو جب اذان دے چکے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے ایسا ہی کہا دل سے یقین کر کے وہ جنت میں جا وے گا۔

بَابُ ۳۸۹ الْقَوْلِ مِثْلَ مَا يَتَشَهَّدُ الْمُؤَذِّنُ

جو مؤذن کہے وہی سننے والا بھی کہے

۶۷۸- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ.

عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ يَحْيَى الْاَنْصَارِيِّ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ فَاَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَقَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ فَكَبَّرَ اثْنَتَيْنِ فَقَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَتَشَهَّدَ اثْنَتَيْنِ فَقَالَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ فَتَشَهَّدَ اثْنَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِي سُفْيَانَ عَنْ قَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت مجمع بن یحییٰ انصاری سے روایت ہے میں بیٹھا تھا ابوامامہ بن سہل کے پاس اتنے میں مؤذن نے اذان دی، تو اللہ اکبر اللہ اکبر کہا، انہوں نے بھی دو بار اللہ اکبر اللہ اکبر کہا پھر مؤذن نے اشہدان لا الٰہ الا اللہ، اشہدان لا الٰہ الا اللہ کہا انہوں نے بھی دو بار اشہدان لا الٰہ الا اللہ کہا مؤذن نے اشہدان محمدا رسول اللہ، اشہدان محمدا رسول اللہ کہا انہوں نے بھی دو بار اشہدان محمدا رسول اللہ کہا، پھر کہا مجھ سے معاویہ بن ابی سفیان

www.sirat-e-mustaqeem.com

۶۷۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مُجَمِّعٍ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعَ الْمُؤَذِّنَ فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ۔

حضرت ابوامامہ بن سہل سے مروی ہے وہ کہتے تھے میں نے معاویہ سے سنا وہ کہتے تھے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے مؤذن کو اذان دیتے سنا تو جیسا مؤذن کہتا جاتا تھا ویسا ہی آپ بھی کہتے جاتے تھے۔

باب ۳۹ اَلْقَوْلُ الَّذِيْ يُقَالُ اِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

جب مؤذن حی علی الصلوٰۃ حی علی الفلاح کہے تو سننے والا کیا کہے

۶۸۰- اَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِقْسَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ يَحْيٰى اَنَّ عِيْسَى بْنَ عُمَرَ اَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ مُعَاوِيَةَ اِذْ اَذَّنَ مُؤَذِّنُهُ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ كَمَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ حَتّٰى اِذَا قَالَ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَلَمَّا قَالَ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَقَالَ بَعْدَ ذٰلِكَ مَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مِثْلَ ذٰلِكَ۔

حضرت عبداللہ بن علقمہ بن وقاص سے روایت ہے کہ میں معاویہ بن ابی سفیان کے پاس تھا، اتنے میں ان کے مؤذن نے اذان دی تو معاویہ نے بھی ویسا ہی کہا جیسے مؤذن نے کہا جب مؤذن نے حے علے الصلوٰۃ کہا تو انہوں نے لاحول ولاقوۃ الا باللہ کہا جب اس نے حے علے الفلاح کہا تو انہوں نے لاحول ولاقوۃ الا باللہ کہا پھر وہی کہا جو مؤذن نے کہا بعد اس کے کہا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا ہی سنا، آپ بھی ایسا ہی کہا کرتے تھے۔

باب ۳۹۱ اَلصَّلٰوةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْاَذَانِ

اذان کے بعد حضور صلعم پر درود بھیجا

۶۸۱- اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ اَنَّ كَعْبَ بْنَ عَلْقَمَةَ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ ابْنَ جُبَيْرٍ مَوْلٰى نَافِعِ بْنِ عَمْرٍو الْقُرَشِيِّ يُحَدِّثُ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُوْلُوْا مِثْلَ مَا يَقُوْلُ وَصَلُّوْا عَلَيَّ فَاِنَّهُ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلٰوةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا ثُمَّ سَلُوا اللّٰهَ لِيَ الْوَسِيْلَةَ فَاِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ لَا يَنْبَغِيْ اِلَّا لِعَبْدٍ مِّنْ عِبَادِ اللّٰهِ اَرْجُوْا اَنْ اَكُوْنَ اَنَا هُوَ فَمَنْ سَاَلَ لِيَ الْوَسِيْلَةَ حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے وہ کہتے تھے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جب تم اذان سنو تو جو مؤذن کہے وہ تم بھی کہو اور میرے اوپر درود بھیجو اس لیے کہ جو کوئی میرے اوپر ایک بار درود بھیجے گا، اللہ اس پر دس بار رحمت بھیجے گا۔ پھر مانگو اللہ سے میرے لیے وسیلہ کو اس واسطے کہ وسیلہ ایک درجہ ہے جنت میں جو کسی کو لائق نہیں ہے سوا ایک بندہ کے اللہ کے بندوں میں سے اور مجھے امید ہے کہ وہ بندہ میں ہی ہوں گا تو جو شخص میرے لیے وسیلے کو مانگے گا ضرور ہو جائیگی اس کے لیے میری شفاعت۔ ف

ف وسیلہ مانگنے کی دعا آگے آتی ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ ۳۹۲ الدُّعَآءِ عِنْدَ الْاَذَانِ — اذان کی دعاء

۶۸۲- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ عَنِ اللَّیْثِ عَنِ الْحَكِیْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ.

عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ حِیْنَ یَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا غُفِرَ لَهٗ ذَنْبُهٗ.

حضرت سعد بن ابی وقاص سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اذان سنتے وقت یہ کہے کہ میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ دسوا اللہ کے کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور بھیجے ہوئے ہیں راضی ہوں میں اللہ کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول ہونے پر، اس کے گناہ بخش دیے جائیں گے۔

۶۸۳- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَیَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَیْبٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ.

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِیْنَ یَسْمَعُ النِّدَآءَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ اِلَّا حَلَّتْ لَهٗ شَفَاعَتِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ.

حضرت جابر سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اذان سن کر یہ کہے اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ ـــــــ تو ضرور ہو جائے گی شفاعت اس کی مجھ پر۔ ف

بَابُ ۳۹ الصَّلٰوةِ بَیْنَ الْاَذَانِ وَالْاِقَامَةِ — اذان اور اقامت (تکبیر) کے بیچ میں نماز پڑھنا

۶۸۴- اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ یَحْیٰی عَنْ كَهْمَسٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَیْدَةَ.

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

عبداللہ بن مغفل سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

ف۔ اس دعاء کے معنی یہ ہیں۔ یا اللہ جو رب ہے اس پوری پکار کا (یعنی اذان کا) اور رب ہے نماز کا جو قائم رہنے والی ہے۔ قیامت تک دے تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور بزرگی اور پہنچا ان کو مقام محمود میں (یعنی اس مقام میں جس کی سب تعریف کرتے ہیں اور وہ مقام شفاعت ہے جہاں پر کسی کی پہنچ نہ ہوگی) جس کا تو نے وعدہ کیا ہے (اس آیت میں عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا) بیہقی کی روایت میں اتنا زیادہ ہے انک لا تخلف المیعاد۔ تیرا وعدہ خلاف نہیں ہوتا، اور یہ لفظ بعد فضیلہ کے بڑھاتے ہیں والدرجۃ الرفیعۃ اور اخیر میں وارزقنا شفاعتہ یوم القیامۃ، حدیث میں نہیں ہیں۔)

www.sirat-e-mustaqeem.com

صلى الله عليه وسلم بين كل اذانين صلوة بين كل اذانين صلوة بين كل اذانين صلوة لمن شاء۔

فرمایا ہر دو اذانوں کے بیچ میں نماز ہے، ہر دو اذانوں کے بیچ میں نماز ہے، ہر دو اذانوں کے بیچ میں نماز ہے جس کا جی چاہے (وہ نفل پڑھے اذان اور تکبیر کے بیچ میں)

۶۸۵- اخبرنا اسحق بن ابراهيم قال انبانا ابو عامر حدثنا شعبة عن عمرو بن عامر الانصاري عن انس بن مالك قال كان المؤذن اذا اذن قام ناس من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم فيبتدرون السواري يصلون حتى يخرج النبي صلى الله عليه وسلم وهم كذلك يصلون قبل المغرب ولم يكن بين الاذان والاقامة شيء۔

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے جب مؤذن اذان دے چکتا تو بعض صحابہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ستونوں کی طرف چلے جاتے اور نماز پڑھا کرتے (یعنی سنتیں) یہاں تک کہ حضور باہر تشریف لاتے اسی طرح مغرب سے پہلے بھی وہ لوگ نماز پڑھتے (یعنی نفل) اور مغرب کی اذان اور اقامت میں کچھ فاصلہ نہ ہوتا۔

باب ۳۹۴ التشديد في الخروج من المسجد بعد الاذان

مسجد میں اذان ہو جانے کے بعد بغیر نماز پڑھے نکلنا کیسا ہے؟

۶۸۶- اخبرنا محمد بن منصور عن سفيان عن عمر بن سعيد عن ابي الشعثاء قال رايت ابا هريرة ومر رجل في المسجد بعد النداء حتى قطعه فقال ابو هريرة اما هذا فقد عصى ابا القاسم صلى الله عليه وسلم۔

حضرت ابو الشعثاء سے روایت ہے میں نے ابو ہریرہ کو دیکھا ایک شخص مسجد میں سے جانے لگا اذان کے بعد حتیٰ کہ باہر چلا گیا انہوں نے کہا اس شخص نے تو نافرمانی کی حضرت ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان یہ تھا کہ جب مسجد میں اذان ہو جائے تو بغیر نماز پڑھے باہر نہ جائے۔

۶۸۷- اخبرنا احمد بن عثمان بن حكيم قال حدثنا جعفر بن عون عن ابي عميس قال اخبرنا ابو صخرة عن ابي الشعثاء قال خرج رجل من المسجد بعد ما نودي بالصلوة فقال ابو هريرة اما هذا فقد عصى ابا القاسم صلى الله عليه وسلم۔

حضرت ابو الشعثاء سے روایت ہے کہ ایک شخص مسجد سے نکلا جب اذان ہو چکی تھی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا اس نے نافرمانی کی ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی۔

باب ۳۹۵ ايذان المؤذنين الائمة بالصلوة

مؤذن امام کو آگاہ کرے جب نماز ہونے لگے

۶۸۸- اخبرنا احمد بن عمرو بن السرح قال انبانا ابن وهب قال اخبرني ابن ابي ذئب ويونس وعمرو بن الحرث ان ابن شهاب اخبرهم عن عروة عن عائشة رضي الله عنها قالت

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

www.sirat-e-mustaqeem.com

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِيمَا بَيْنَ أَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ إِلَى الْفَجْرِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُسَلِّمُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ وَيَسْجُدُ سَجْدَةً قَدْرَ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ مِنْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَتَبَيَّنَ لَهُ الْفَجْرُ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ بِالْإِقَامَةِ فَيَخْرُجُ مَعَهُ.

عشاء کی نماز سے فارغ ہو کر فجر تک گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے ہر دو رکعتوں کے بیچ میں سلام پھیرتے تھے اور ایک رکعت وتر کی پڑھتے تھے اور ایک سجدہ کرتے تھے جتنی دیر تک تم میں سے کوئی پچاس آیتیں پڑھے پھر سر اٹھاتے تھے جب مؤذن فجر کی اذان دے کر خاموش ہو جاتا، اور آپ کو معلوم ہو جاتا کہ فجر ہو گئی تو ہلکی ہلکی دو رکعتیں پڑھتے تھے، پھر داہنی کروٹ پر لیٹ جاتے یہاں تک کہ مؤذن آپ کے پاس آتا تکبیر کی خبر کرنے کو، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے ساتھ نکلتے (تو اذان کے بعد مؤذن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو آکر خبر کرتا کہ اب تکبیر ہوتی ہے اس حدیث سے یہ بات نکلی کہ مؤذن امام یعنے حاکم کو دوبارہ مطلع کر دے نماز کو آنے کے لیے، اس وجہ سے کہ وہ مشغول رہتے ہیں اور کاموں میں)

۶۸۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ ابْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ أَنَّ

كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قُلْتُ كَيْفَ كَانَتْ صَلٰوةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَوَصَفَ أَنَّهُ صَلَّى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً بِالْوِتْرِ ثُمَّ نَامَ حَتَّى اسْتَثْقَلَ فَرَأَيْتُهُ يَنْفُخُ وَأَتَاهُ بِلَالٌ فَقَالَ الصَّلٰوةُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّى بِالنَّاسِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

حضرت کریب سے روایت ہے، جو مولی تھے عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کے میں نے ابن عباس سے پوچھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم رات کو کیونکر نماز پڑھتے تھے انہوں نے بیان کیا کہ آپ گیارہ رکعتیں پڑھتے وتر سمیت پھر سو رہتے یہاں تک کہ سست ہو گئے اور میں نے دیکھا آپ کو خراٹے لیتے ہوئے اتنے میں بلال آئے اور کہا نماز یا رسول اللہ آپ کھڑے ہوئے اور دو رکعتیں پڑھیں، پھر نماز پڑھائی لوگوں کے ساتھ اور وضو نہیں کیا۔ ف ۱

بَاب ۳۹۶ إِقَامَةِ الْمُؤَذِّنِ عِنْدَ خُرُوجِ الْإِمَامِ

جب امام باہر نکلے تو مؤذن تکبیر کہے

۶۹۰- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ.

عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي خَرَجْتُ.

حضرت ابو قتادہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب نماز کی تکبیر ہو تو مت کھڑے ہو یہاں تک کہ دیکھو مجھے باہر نکلتے ہوئے۔

ف ۱: اس وجہ سے کہ آپ ظاہر میں سوتے تھے لیکن دل ہوشیار رہتا، اور یہ خاصہ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا،

www.sirat-e-mustaqeem.com

كِتَابُ الْمَسَاجِدِ

کتاب مسجدوں کے بیان میں

بَابُ ۲۹۷ الْفَضْلِ فِي بِنَاءِ الْمَسْجِدِ

مسجد بنانے کی فضیلت

۶۹۱- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ

عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَنَى مَسْجِدًا يُذْكَرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ۔

حضرت عمرو بن عبسہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مسجد بنا کر اللہ کی یاد اس میں کرے (یا مسجد بنادے اور اس میں اللہ کی یاد کی جائے) تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک گھر بنائے گا جنت میں۔ ف۱

بَابُ ۲۹۸ الْمُبَاهَاتِ فِي الْمَسَاجِدِ

مسجد بنانے میں فخر اور بڑائی کرنا کیسا ہے

۶۹۲ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ۔

حضرت انس سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کی نشانی یہ بھی ہے کہ لوگ فخر کریں گے مسجدوں میں۔ ف۲

بَابُ ۲۹۹ ذِكْرِ أَيِّ مَسْجِدٍ وُضِعَ أَوَّلًا

کون سی مسجد پہلے بنائی گئی ہے؟

۶۹۳- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ

عَنِ الْأَعْمَشِ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ قَالَ كُنْتُ أَقْرَأُ عَلَى أَبِي الْقُرْآنَ فِي السِّكَّةِ فَإِذَا قَرَأْتُ

حضرت اعمش سے روایت ہے ابراہیم نے مجھ سے کہا میں اپنے باپ کے سامنے قرآن پڑھ رہا تھا سکہ میں (ایک مقام کا

ف۱ مگر یہ فضیلت اس حالت میں ہے جب نمازیوں کو تکلیف ہو اور وہاں کوئی اور مسجد نہ ہو اگر اور مسجدیں موجود ہوں تو انھیں کی مرمت اور درستی کرنا نئی مسجد بنانے سے بہتر ہے اور جو اُن مسجدوں میں مرمت کی حاجت نہ ہو تو نئی مسجد نہ بنائے، بلکہ اس قدر روپیہ اور ضروری کاموں میں دین کے صرف کرے جیسے مدرسہ بنانا، کنواں بنانا، سرائے بنانا دین کی کتابیں چھپوانا۔

ف۲ یعنی اپنی ناموری اور بڑائی کی نیت سے مسجدیں بنادیں گے، اور ایک دوسرے کی حرص سے اس کی آراستگی اور زینت کرینگے مطلب یہ ہے کہ نیک کاموں میں خدا کی مرضی کا خیال کم ہوگا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

لَتَسْجُدَ ثُمَّ سَجَدَ فَقُلْتُ يَا أَبَتِ أَتَسْجُدُ فِي الطَّرِيقِ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ مَسْجِدٍ وُضِعَ أَوَّلًا قَالَ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ الْمَسْجِدُ الْأَقْصَى قُلْتُ وَكَمْ بَيْنَهُمَا قَالَ أَرْبَعُونَ عَامًا وَالْأَرْضُ لَكَ مَسْجِدٌ فَحَيْثُمَا أَدْرَكْتَ الصَّلَاةَ فَصَلِّ

نام ہے) جب میں سجدے کی آیت پڑھتا تو وہ سجدہ کرتے میں نے کہا بابا تم راہ میں سجدہ کرتے ہو، انہوں نے کہا میں نے ابوذر سے سنا وہ کہتے تھے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کون سی مسجد پہلے بنائی گئی ہے انہوں نے کہا مسجد حرام (خانہ کعبہ) میں نے کہا پھر کون سی؟ آپ نے فرمایا مسجد اقصٰے (بیت المقدس) میں نے کہا ان دونوں مسجدوں میں کتنا فاصلہ تھا، آپ نے فرمایا چالیس برس، اور ساری زمین تیرے لیے مسجد ہے جہاں نماز کا وقت آجائے پڑھ

بَابُ فَضْلِ الصَّلَاةِ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

کعبے میں نماز پڑھنے کی فضیلت

۶۹۴- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَنْ صَلَّى فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الصَّلَاةُ فِيهِ أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا مَسْجِدَ الْكَعْبَةِ.

حضرت ابراہیم بن عبداللہ سے روایت ہے حضرت میمونہ نے کہا میں نے حضور سے سنا ہے آپ فرماتے تھے مدینہ کی مسجد (مسجد نبوی) میں نماز پڑھنا اور مسجدوں میں ہزار نماز پڑھنے سے زیادہ ہے مگر خانہ کعبہ کی مسجد میں نماز پڑھنا (مسجد نبوی سے بھی افضل ہے)

بَابُ الصَّلَاةِ فِي الْكَعْبَةِ

خانہ کعبہ میں نماز پڑھنا

۶۹۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ هُوَ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ فَأَغْلَقُوا عَلَيْهِمْ فَلَمَّا فَتَحَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ أَوَّلَ مَنْ وَلَجَ فَلَقِيتُ بِلَالًا فَسَأَلْتُهُ هَلْ صَلَّى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ صَلَّى بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ کے اندر گئے اور آپ کے ساتھ اسامہ بن زید اور بلال اور عثمان بن طلحہ تھے، دروازہ بند کر لیا، جب آپ نے دروازہ کھولا تو سب سے پہلے میں اندر گیا اور بلال سے پوچھا کہ حضور نے نماز پڑھی انہوں نے کہا ہاں نماز پڑھی درمیان دو ستونوں یمانی کے۔

بَابُ الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى وَالصَّلَاةِ فِيهِ

بیت المقدس کی مسجد کا اور اس میں نماز پڑھنے کا بیان

۶۹۶- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ.

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَمَّا بَنٰى بَيْتَ الْمَقْدِسِ سَاَلَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ خِلَالًا ثَلٰثَةً سَاَلَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ حُكْمًا يُّصَادِفُ حُكْمَهٗ فَاُوْتِيَهٗ وَسَاَلَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ مُلْكًا لَّا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ فَاُوْتِيَهٗ وَسَاَلَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ حِيْنَ فَرَغَ مِنْ بِنَاءِ الْمَسْجِدِ اَنْ لَّا يَاْتِيَهٗ اَحَدٌ لَا يَنْهَزُهٗ اِلَّا الصَّلٰوةُ فِيْهِ اَنْ يُّخْرِجَهٗ مِنْ خَطِيْئَتِهٖ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سلیمان بن داؤد علیہ السلام نے بیت المقدس کو جب بنایا (یعنی اس کی مرمت کی اور وہاں عمارت بنائی اس لیے کہ بناء بیت المقدس اور کعبۃ اللہ کی حضرت آدم علیہ السلام ڈال چکے تھے) تو اللہ جل جلالہ سے تین باتوں کے لیے دعا کی ایک تو یہ کہ اللہ جل جلالہ ان کو اپنی سی حکومت عنایت فرمائے (کہ ہوا اور پانی اور جانور ان کے مسخر اور تابعدار ہوں) اللہ نے ایسی ہی حکومت دی دوسری یہ کہ اللہ ان کو ایسی سلطنت دے جو ان کے بعد کسی کو نہ ملے، اللہ نے ایسی ہی سلطنت ان کو دی، تیسری یہ کہ جب مسجد بنانے سے فارغ ہوئے تو اللہ سے دعا کی کہ یا اللہ جو کوئی اس مسجد میں نماز ہی کے لیے آئے تو اس کو گناہوں سے ایسا پاک کر دے جیسا وہ پیدائش کے وقت پاک تھا۔

بَابُ (۲۳) فَضْلِ مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّلٰوةِ فِيْهِ

مسجد نبوی کی برتری اور اس میں نماز پڑھنے کی فضیلت!

۶۹۷ - اَخْبَرَنَا كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ۔

عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَاَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَغَرِّ مَوْلَى الْجُهَنِيِّيْنَ وَكَانَا مِنْ اَصْحَابِ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهُمَا سَمِعَا اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ صَلٰوةٌ فِيْ مَسْجِدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلٰوةٍ فِيْمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اٰخِرُ الْاَنْبِيَاءِ وَمَسْجِدُهٗ اٰخِرُ الْمَسَاجِدِ۔

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن، اور ابوعبداللہ اغر سے روایت ہے اور وہ دونوں ابوہریرہ کے رفیقوں میں سے تھے۔ ان دونوں نے ابوہریرہ سے سنا وہ کہتے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں ایک نماز پڑھنا، ہزار نمازیں پڑھنے سے بہتر ہے مگر مسجد حرام سے کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سب پیغمبروں کے بعد ہیں اور آپ کی مسجد سب مسجدوں کے بعد ہے (پس جیسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب پیغمبروں سے افضل ہیں ایسی ہی آپ کی مسجد بھی اگلے تمام پیغمبروں کی مسجدوں سے افضل ہے۔

قَالَ اَبُوْ سَلَمَةَ وَاَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ لَمْ نَشُكَّ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُوْلُ عَنْ حَدِيْثِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنَعَنَا اَنْ نَّسْتَثْبِتَ اَبَا هُرَيْرَةَ فِيْ ذٰلِكَ الْحَدِيْثِ حَتّٰى اِذَا تُوُفِّيَ اَبُوْ

حضرت ابوسلمہ اور ابوعبداللہ نے کہا ہم کو اس میں کچھ شک نہ تھا کہ ابوہریرہ ہمیشہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کرتے تھے اس وجہ سے ہم نے ان سے صاف نہ کیا اس حدیث کو (کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے یا تمہارا قول ہے) جب ابوہریرہ وفات

www.sirat-e-mustaqeem.com

هُرَيْرَةَ ذَكَرْنَا ذٰلِكَ وَتَلَاوَمْنَا اَنْ لَّا نَكُوْنَ كَلَّمْنَا اَبَا هُرَيْرَةَ فِيْ ذٰلِكَ حَتّٰى يُسْنِدَهُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ كَانَ سَمِعَهُ مِنْهُ فَبَيْنَا نَحْنُ عَلٰى ذٰلِكَ جَالَسْنَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ قَارِظٍ فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ الْحَدِيْثَ وَالَّذِيْ فَرَّطْنَا فِيْهِ مِنْ نَصِّ اَبِيْ هُرَيْرَةَ فَقَالَ لَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَشْهَدُ اَنِّيْ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنِّيْ اٰخِرُ الْاَنْبِيَاءِ وَاِنَّهٗ اٰخِرُ الْمَسَاجِدِ۔

پا گئے تو ہم نے اس کا ذکر کیا اور ایک نے دوسرے کو ملامت کی اس بات پر کہ ابوہریرہ سے کیوں نہ پوچھا تاکہ وہ نسبت کر دیتے اس حدیث کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم تک اگر انہوں نے سنا ہو تو آپ سے تو ہم اسی تردد میں تھے کہ عبداللہ بن ابراہیم بن قارظ کے پاس بیٹھے اور ان سے بیان کیا اس حدیث کو اور ذکر کیا اپنے قصور کا جو ابوہریرہ سے نہ پوچھنے میں ہوا۔ عبداللہ بن ابراہیم نے کہا میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ میں نے ابوہریرہ سے سنا وہ کہتے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (اسی حدیث کو) اس لیے کہ میں سب پیغمبروں کے آخر میں ہوں اور میری مسجد بھی سب مسجدوں کے اخیر میں ہے۔

۶۹۸- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ بَيْتِيْ وَمِنْبَرِيْ رَوْضَةٌ مِّنْ رِّيَاضِ الْجَنَّةِ۔

حضرت عبداللہ بن زید سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان بہشت کی کیاریوں میں سے ایک کیاری ہے۔ ف

۶۹۹- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ قَوَائِمَ مِنْبَرِيْ هٰذَا رَوَاتِبُ فِي الْجَنَّةِ۔

حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے منبر کے پاؤں جنت میں گڑے ہوئے ہیں۔

بَابُ ذِكْرِ الْمَسْجِدِ الَّذِيْ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى

وہ کونسی مسجد ہے جس کا ذکر قرآن میں ہے کہ وہ بنائی گئی ہے پرہیزگاری پر

۷۰۰- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِيْ اَنَسٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ تَمَارٰى رَجُلَانِ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِيْ اُسِّسَ عَلَى

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے دو شخصوں نے بحث کی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس مسجد میں جس کی شان میں

ف بعض روایتوں میں گھر ہے اور بعض میں حجرہ، اور بعض میں قبر، سب روایتوں کا ایک ہی مطلب ہے کیونکہ آپ کا گھر حضرت عائشہ کا حجرہ تھا۔ آپ اکثر وہیں رہتے، اور وہیں دفن ہوئے۔ حضرت کی قبر اور منبر کے درمیان چند گز کا فاصلہ ہے مطلب یہ ہے کہ اتنی جگہ اٹھ کر بہشت میں ایک کیاری ہو جائے گی یا جو کوئی وہاں عبادت کرے گا وہ بہشت میں جائے گا اور ایک کیاری پائے گا یا اتنی زمین بہشت میں سے آئی ہے، یا خود بہشت ہے علی اختلاف الاقوال۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

التَّقْوٰی مِنْ اَوَّلِ یَوْمٍ فَقَالَ رَجُلٌ هُوَ مَسْجِدُ قُبَا وَ قَالَ الْاٰخَرُ هُوَ مَسْجِدُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ مَسْجِدِیْ هٰذَا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ۔ یعنی جو مسجد کہ اس کی بنیاد دھری گئی پرہیزگاری پر پہلے دن سے وہ لائق ہے کہ تو کھڑا ہو اس میں ایک شخص بولا وہ مسجد قبا ہے (جو مدینے کے باہر بنی ہوئی ہے۔ اور جب آپ پہلے ہجرت کر کے گئے تھے، تو وہیں اترے تھے) دوسرا بولا وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی مسجد ہے۔ آپ نے فرمایا وہ میری مسجد ہے۔ (یعنی مسجد نبوی)

بَابٌ فَضْلُ مَسْجِدِ قُبَا وَالصَّلٰوةِ فِيْهِ — مسجد قبا میں نماز پڑھنے کی فضیلت

۷۰۱ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِيْ قُبَاءَ رَاكِبًا وَّمَاشِيًا۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجد قبا میں سوار ہو کر اور پیدل آتے تھے۔ ف۱

۷۰۲ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُجَمِّعُ بْنُ يَعْقُوْبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْكِرْمَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ بْنَ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ۔

قَالَ قَالَ اَبِیْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ حَتّٰى يَاْتِيَ هٰذَا الْمَسْجِدَ مَسْجِدَ قُبَاءَ فَصَلّٰى فِيْهِ كَانَ لَهٗ عِدْلَ عُمْرَةٍ۔

حضرت سہل بن حنیف سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے گھر سے نکلے پھر مسجد قبا میں آوے اور وہاں نماز پڑھے تو اس کو ایک عمرے کا ثواب ملے گا۔

بَابٌ مَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَيْهِ مِنَ الْمَسَاجِدِ — کن کن مسجدوں کی طرف سفر کرنا درست ہے

۷۰۳ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلٰى ثَلٰثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ مَسْجِدِیْ هٰذَا وَ مَسْجِدِ الْاَقْصٰى۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ باندھے جاویں پالان (یعنی نہ سفر کیا جائے) مگر تین مسجدوں کی طرف ایک مسجد الحرام (یعنے خانۂ کعبہ کے لیے) دوسری میری مسجد (یعنے مسجد نبوی جو مدینہ میں ہے) تیسری مسجد الاقصے (یعنے بیت المقدس) کی طرف۔ ف۲

ف۱: صحیحین کی روایت میں اتنا زیادہ ہے کہ آپ ہر ہفتے مسجد قبا میں آتے اور وہاں دو رکعتیں پڑھتے (بقیہ آئندہ صفحہ پر)

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ اتِّخَاذِ الْبِيَعِ مَسَاجِدَ — نصاریٰ کے گرجا کو مسجد بنا لینا درست ہے

۷۰۲- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ مُلَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَدْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ -

عَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجْنَا وَفْدًا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْنَاهُ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ وَأَخْبَرْنَاهُ أَنَّ بِأَرْضِنَا بِيعَةً لَنَا فَاسْتَوْهَبْنَاهُ مِنْ فَضْلِ طَهُورِهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ وَتَمَضْمَضَ ثُمَّ صَبَّهُ فِي إِدَاوَةٍ وَأَمَرَنَا فَقَالَ اخْرُجُوا فَإِذَا أَتَيْتُمْ أَرْضَكُمْ فَاكْسِرُوا بِيعَتَكُمْ وَانْضَحُوا مَكَانَهَا بِهٰذَا الْمَاءِ وَاتَّخِذُوهَا مَسْجِدًا قُلْنَا إِنَّ الْبَلَدَ بَعِيدٌ وَالْحَرَّ شَدِيدٌ وَالْمَاءَ يُنْشَفُ فَقَالَ مُدُّوهُ مِنَ الْمَاءِ فَإِنَّهُ لَا يَزِيدُهُ إِلَّا طِيبًا فَخَرَجْنَا حَتَّى قَدِمْنَا بَلَدَنَا فَكَسَرْنَا بِيعَتَنَا ثُمَّ نَضَحْنَا مَكَانَهَا وَاتَّخَذْنَاهَا مَسْجِدًا فَنَادَيْنَا فِيهِ بِالْأَذَانِ قَالَ وَالرَّاهِبُ رَجُلٌ مِنْ طَيِّءٍ فَلَمَّا سَمِعَ الْأَذَانَ قَالَ دَعْوَةُ حَقٍّ ثُمَّ اسْتَقْبَلَ تَلْعَةً مِنْ تِلَاعِنَا فَلَمْ نَرَهُ بَعْدُ.

حضرت طلق بن علی سے روایت ہے ہم اپنی قوم کی طرف سے پیام لے کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ سے بیعت کی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی، اور ہم نے بیان کیا آپ سے کہ ہماری بستی میں ایک گرجا ہے، پھر ہم نے مانگا آپ سے وضو کا بچا ہوا پانی (برکت کے لیے) آپ نے پانی منگوایا اور ہاتھ دھوئے اور کلی کی پھر اس پانی کو ایک ڈول میں ڈال دیا، اور فرمایا جاؤ جب تم اپنی بستی کو پہنچو تو گرجا کو توڑ ڈالو، اور وہاں پر یہ پانی چھڑک دو اور اس کی مسجد بنالو ہم نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارا شہر دور ہے اور گرمی بہت پڑتی ہے اور پانی سوکھ جاتا ہے، آپ نے فرمایا اس کو مدد دیتے رہو اور پانی سے (یعنی ڈول کو روز پانی میں تر کر لیا کرو، یا تھوڑا پانی اس میں ڈال دیا کرو، جتنا سوکھے اس کا بدل ہو جائے) کیونکہ جتنا پانی اس کو پہنچے گا اس کی خوشبو اور خوبی زیادہ ہو گی، خیر ہم روانہ ہوئے یہاں تک کہ اپنے شہر پہنچے اور گرجا کو توڑا، پھر اس جگہ وہ پانی چھڑکا اور وہاں مسجد بنائی، پھر ہم نے اذان دی تو وہاں ایک پادری تھا بنی طے میں سے اس نے جب اذان سنی تو کہنے لگا یہ سچی پکار ہے۔ پھر ایک طرف بلندی پر چلا گیا، اس روز سے دکھائی نہیں دیا۔

ف۲۔ مراد وہ سفر ہے جو بطور تقرب الی اللہ اور عبادت کے ہو، نہ مطلق سفر، اس لیے کہ فرض ہے سفر واسطے تحصیل علم کے جب اس کی احتیاج ہو اسی طرح مباح ہے سفر واسطے تجارت کے اور عزیزوں اور دوستوں کی ملاقات کے۔ پس ان تین مسجدوں کے سوا اور مسجدوں کی طرف سفر کرنا بالاتفاق ممنوع ہے۔ کیونکہ سوا ان تین مسجدوں کے باقی سب مسجدیں فضیلت اور ثواب میں برابر ہیں، اب رہا سفر کرنا انبیا اور اولیاء کی قبروں کی زیارت کے لیے اس میں اختلاف ہے ایک جماعت محققین کا یہ قول ہے کہ وہ ناجائز ہے اس لیے کہ حدیث مطلق ہے ممانعت سفر میں سوا ان تین مسجدوں کے، اور ایک جماعت علماء کا یہ قول ہے کہ مراد حدیث میں خاص ہے یعنی سفر مساجد، جیسا احمد کی روایت میں ہے لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَى مَسْجِدٍ إِلَّا إِلَى ثَلٰثَةِ مَسَاجِدَ۔ شاہ ولی اللہ صاحب مرحوم نے حجۃ اللہ البالغہ میں اول قول کو اختیار کیا ہے، اور روایت احمد کی ضعیف ہے بسبب شہر بن حوشب کے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ نَبْشِ الْقُبُوْرِ وَاتِّخَاذِ اَرْضِهَا مَسْجِدًا

قبروں کو کھود کر وہاں مسجد بنا دینا

۷۰۵ - اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰی قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ اَبِی التَّیَّاحِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ فِیْ عُرْضِ الْمَدِیْنَةِ فِیْ حَیٍّ یُقَالُ لَهُمْ بَنُوْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَاَقَامَ فِیْهِمْ اَرْبَعَ عَشْرَةَ لَیْلَةً ثُمَّ اَرْسَلَ اِلَی الْمَلَاءِ مِنْ بَنِی النَّجَّارِ فَجَاءُوْا مُتَقَلِّدِیْ سُیُوْفِهِمْ كَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلٰی رَاحِلَتِهٖ وَاَبُوْ بَكْرٍ رَدِیْفُهٗ وَمَلَاءٌ مِنْ بَنِی النَّجَّارِ حَوْلَهٗ حَتّٰی اَلْقٰی بِفِنَاءِ اَبِیْ اَیُّوْبَ وَكَانَ یُصَلِّیْ حَیْثُ اَدْرَكَتْهُ الصَّلٰوةُ فَیُصَلِّیْ فِیْ مَرَابِضِ الْغَنَمِ ثُمَّ اُمِرَ بِالْمَسْجِدِ فَاَرْسَلَ اِلٰی مَلَاٍ مِّنْ بَنِی النَّجَّارِ فَجَاءُوْا فَقَالَ یَا بَنِی النَّجَّارِ ثَامِنُوْنِیْ بِحَائِطِكُمْ هٰذَا قَالُوْا وَاللّٰهِ مَا نَطْلُبُ ثَمَنَهٗ اِلَّا اِلَی اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ اَنَسٌ وَّكَانَتْ فِیْهِ قُبُوْرُ الْمُشْرِكِیْنَ وَكَانَتْ فِیْهِ خِرَبٌ وَّكَانَ فِیْهِ نَخْلٌ فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِقُبُوْرِ الْمُشْرِكِیْنَ فَنُبِشَتْ وَبِالنَّخْلِ فَقُطِعَتْ وَبِالْخِرَبِ فَسُوِّیَتْ فَصَفُّوا النَّخْلَ قِبْلَةَ الْمَسْجِدِ وَجَعَلُوْا عِضَادَتَیْهِ الْحِجَارَةَ وَجَعَلُوْا یَنْقُلُوْنَ الصَّخْرَ وَهُمْ یَرْتَجِزُوْنَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ وَهُمْ یَقُوْلُوْنَ اَللّٰهُمَّ لَا خَیْرَ اِلَّا خَیْرُ الْاٰخِرَةِ فَانْصُرِ الْاَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینے تشریف لائے تو ایک کنارے اترے ایک محلے میں جس کا نام بنو عمرو بن عوف تھا اور چودہ راتوں تک وہیں رہے۔ پھر آپ نے بنو النجار کے لوگوں کو بلا بھیجا، وہ اپنی تلواریں لٹکائے ہوئے آئے گویا میں اب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ رہا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اونٹنی پر سوار تھے اور ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ آپ کی خواصی میں تھے اور بنو نجار کے لوگ آپ کے گرداگرد تھے یہاں تک کہ آپ اترے ابو ایوب کی زمین میں (یعنی ان کے مکان میں جو صحن تھا) اور آپ نماز پڑھ لیتے تھے جہاں پر وقت آجاتا تھا نماز کا یہاں تک کہ پڑھ لیتے تھے بکریوں کے رہنے کی جگہ میں پھر آپ نے حکم کیا یا آپ کو حکم ہوا مسجد بنانے کا، آپ نے بنو نجار کے چند رئیسوں کو بلا بھیجا، وہ آئے آپ نے اُن سے فرمایا تم مجھ سے اس زمین کی قیمت لے لو! انہوں نے کہا خدا کی قسم ہم کبھی اس کی قیمت نہ لیں گے مگر خدا سے (یعنی خدا سے اس کا ثواب لیں گے) انس نے کہا اس میں مشرکوں کی قبریں تھیں اور کھنڈر تھی اور کھجور کا ایک درخت تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا تو مشرکوں کی قبریں کھود ڈالی گئیں، اور درخت کاٹا گیا، اور کھنڈر سب برابر کی گئی، پھر درخت قبلے کی جانب رکھا گیا اور چوکھٹ پتھر کی بنائی گئی صحابہ سب پتھر ڈھوتے تھے اور اشعار پڑھتے جاتے تھے۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم بھی ان کے ساتھ تھے وہ کہتے تھے اَللّٰهُمَّ لَا خَیْرَ اِلَّا خَیْرُ الْاٰخِرَةِ فَانْصُرِ الْاَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَةَ ۔ یا اللہ خوبی نہیں ہے مگر آخرت کی خوبی تو بخش دے انصار اور مہاجرین کو۔

بَابُ النَّهْیِ عَنِ اتِّخَاذِ الْقُبُوْرِ مَسَاجِدَ

قبور کو مساجد بنانے کی ممانعت

۷۰۶ - اَخْبَرَنَا سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ وَیُوْنُسَ قَالَا قَالَ الزُّهْرِیُّ اَخْبَرَنِیْ عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَا لَمَّا نُزِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَفِقَ يَطْرَحُ خَمِيصَةً لَهُ عَلَى وَجْهِهِ فَإِذَا اغْتَمَّ كَشَفَهَا عَنْ وَجْهِهِ قَالَ وَهُوَ كَذَلِكَ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ.

حضرت عائشہ اور ابن عباس سے روایت ہے دونوں نے کہا جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے (یعنی قریب وفات کے) تو آپ ایک چادر ڈال لیتے اپنے منہ پر، جب دم گھٹنے لگتا تو منہ کھولتے اور فرماتے اسی حال میں لعنت ہو اللہ کی یہود اور نصاریٰ پر انہوں نے اپنے پیغمبروں کی قبروں کو مسجد بنالیا۔ ف ۱

٧٠٧ - أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي.

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ وَأُمَّ سَلَمَةَ ذَكَرَتَا كَنِيسَةً رَأَتَاهَا بِالْحَبَشَةِ فِيهَا تَصَاوِيرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أُولَئِكَ إِذَا كَانَ فِيهِمُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ فَمَاتَ بَنَوْا عَلَى قَبْرِهِ مَسْجِدًا وَصَوَّرُوا تِيكَ الصُّوَرَ أُولَئِكَ شِرَارُ الْخَلْقِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

حضرت عائشہ سے روایت ہے ام حبیبہ اور ام سلمہ نے ذکر کیا ایک گرجا کا ملک حبش میں جس میں تصویریں تھیں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان لوگوں کا (یعنی یہود و نصاریٰ کا) قاعدہ تھا کہ جب ان میں سے کوئی نیک بخت مرد مرجاتا تو اس کی قبر پر ایک مسجد بنا دیتے اور اس کی مورتیں بنا کر رکھتے، یہ لوگ برے ہوں گے سب مخلوقات میں اللہ کے نزدیک قیامت کے روز۔

بَابُ الْفَضْلِ فِي إِتْيَانِ الْمَسَاجِدِ — مسجد میں آنے کا ثواب

٧٠٨ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ الْعَلَاءِ ابْنِ جَارِيَةَ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ.

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حِينَ يَخْرُجُ الرَّجُلُ مِنْ بَيْتِهِ إِلَى مَسْجِدِهِ فَرِجْلٌ تُكْتَبُ حَسَنَةً وَرِجْلٌ تَمْحُو سَيِّئَةً.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب آدمی اپنے گھر سے مسجد کی طرف نکلتا ہے پھر ایک قدم رکھتا ہے تو ایک نیکی لکھی جاتی ہے، پھر دوسرے قدم پر ایک برائی معاف ہوتی ہے۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ مَنْعِ النِّسَاءِ مِنْ إِتْيَانِهِنَّ الْمَسَاجِدَ — عورتوں کو مسجد میں جانے سے منع نہ کرنا چاہیے

٧٠٩ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ

ف ۱۔ یعنے وہاں پر عبادت کرنا شروع کیا جیسے مسجدوں میں عبادت کرتے ہیں یا اس طرف سجدہ شروع کیا وہاں روشنی اور آرائش کی جیسے مسجدوں کی کرتے ہیں۔ واللہ اعلم۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأْذَنَتِ امْرَأَةُ أَحَدِكُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا يَمْنَعْهَا۔

علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں کسی کی عورت مسجد میں (نماز کے لیے) جانے کی اجازت مانگے تو اس کو منع نہ کرے۔ (دوسری روایت ہے کہ ان کو اجازت دو۔ بخاری)

بَابُ ۲۱ مَنْ يُّمْنَعُ مِنَ الْمَسْجِدِ
مسجد میں آنا کب منع ہے

۷۱۰- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ۔

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ قَالَ أَوَّلَ يَوْمٍ الثُّوْمِ ثُمَّ قَالَ الثُّوْمِ وَالْبَصَلِ وَالْكُرَّاثِ فَلَا يَقْرَبْنَا فِيْ مَسَاجِدِنَا فَإِنَّ الْمَلٰٓئِكَةَ تَتَأَذّٰى مِمَّا يَتَأَذّٰى مِنْهُ الْإِنْسُ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس درخت میں سے کھاوے پہلے لہسن کو پھر فرمایا لہسن یا پیاز یا گندنا تو وہ ہمارے پاس مسجدوں میں نہ آئے، اس لیے کہ فرشتے تکلیف پاتے ہیں اس چیز سے جس سے آدمی تکلیف پاتے ہیں۔

بَابُ ۲۲ مَنْ يُّخْرَجُ مِنَ الْمَسْجِدِ
کونسا شخص مسجد سے نکالا جائے

۷۱۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ۔

عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِيْ طَلْحَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ إِنَّكُمْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ تَأْكُلُوْنَ مِنْ شَجَرَتَيْنِ مَا أُرَاهُمَا إِلَّا خَبِيْثَتَيْنِ هٰذَا الْبَصَلُ وَالثُّوْمُ وَلَقَدْ رَأَيْتُ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَجَدَ رِيْحَهُمَا مِنَ الرَّجُلِ أَمَرَ بِهٖ فَأُخْرِجَ إِلَى الْبَقِيْعِ فَمَنْ أَكَلَهُمَا فَلْيُمِتْهُمَا طَبْخًا۔

حضرت معدان بن ابی طلحہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اے لوگو تم ان دو ناپاک درختوں میں سے کھاتے ہو یعنی پیاز اور لہسن کو اور میں نے دیکھا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو، جب آپ کسی کے منہ سے ان کی بو پاتے تو حکم کرتے کہ وہ نکالا جائے بقیع کی طرف، خیر جو کوئی کھاوے ان کو تو اچھی طرح پکا کر کھائے۔

بَابُ ۲۳ ضَرْبِ الْخِبَاءِ فِي الْمَسْجِدِ
مسجد میں خیمہ لگانے کا بیان

۷۱۲- أَخْبَرَنَا أَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب اعتکاف

ف۱۔ پیاز، لہسن کا کچا کھانا اس لیے علماء نے مکروہ رکھا ہے اور اس کو کھا کر مسجد میں جانا برا ہے۔ امام نووی رحمۃ اللہ نے شرح صحیح مسلم میں لکھا ہے کہ مولی بھی پیاز لہسن کے برابر ہے اس کی ڈکار میں بدبو آتی ہے، اگر ان چیزوں کو پکا کر یا سرکہ میں ڈال کر ان کی بو دفع کرے تو کھانا درست ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

اللہ علیہ وسلم اذا اراد ان یعتکف صلی الصبح ثم دخل فی المکان الذی یرید ان یعتکف فیہ فاراد ان یعتکف العشر الاواخر من رمضان فامر فضرب لہ خباء وامرت حفصۃ فضرب لھا خباء فلما رات زینب خباءھا امرت فضرب لھا خباء فلما رای ذلک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال آلبر تردن فلم یعتکف فی رمضان واعتکف عشرا من شوال۔

کا قصد کرتے تو فجر کی نماز پڑھ کر اس مقام میں جاتے، جہاں اعتکاف کرتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے اخیر دہے میں اعتکاف کا ارادہ کیا تو حکم کیا ایک ڈیرہ لگانے کا (مسجد میں) ڈیرہ لگایا گیا، اور حضرت حفصہؓ نے بھی حکم کیا، ان کے لیے بھی ڈیرہ لگایا گیا، جب حضرت زینب نے یہ دیکھا تو انہوں نے بھی حکم کیا ان کے لیے بھی ڈیرہ لگایا گیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جب یہ دیکھا کر مسجد میں ڈیرے ہی ڈیرے ہیں) تو آپ نے فرمایا کیا ان سے نیت ثواب کی ہے ؟ (ظاہر تو معلوم ہوتا ہے کہ ایک نے دوسرے کی دیکھا دیکھی اور حرص سے یہ ڈیرے لگائے ہیں) پھر آپ نے رمضان میں اعتکاف نہ کیا اور شوال میں دس دن تک اعتکاف کیا۔

۷۱۳- اخبرنا عبید اللہ بن سعید قال حدثنا عبد اللہ بن نمیر قال حدثنا ھشام بن عروۃ عن ابیہ۔

عن عائشۃ قال اصیب سعد یوم الخندق رماہ رجل من قریش رماہ فی الاکحل فضرب علیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیمۃ فی المسجد لیعودہ من قریب۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ سعد بن معاذؓ کو خندق کی جنگ میں زخم پہنچا ایک تیر کا جو قریش کے ایک شخص نے مارا تھا اکحل میں (اکحل ایک رگ ہے) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا خیمہ مسجد میں لگا دیا تاکہ ان کی عیادت قریب سے کر لیا کریں۔

باب ادخال الصبیان فی المساجد

لڑکوں کو مسجد میں لانے کا حکم

۷۱۴- اخبرنا قتیبۃ قال حدثنا اللیث عن سعید بن ابی سعید عن عمرو بن سلیم الزرقی انہ سمع ابا قتادۃ بینا نحن جلوس فی المسجد اذ خرج علینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یحمل امامۃ بنت ابی العاص بن الربیع وامھا زینب بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وھی صبیۃ یحملھا فصلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وھی علی عاتقہ یضعھا اذا رکع ویعیدھا اذا قام حتی قضی صلوتہ یفعل ذلک۔

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے امامہ بنت ابی العاص کو لیے ہوئے اور ان کی ماں زینب تھیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی اور وہ (امامہ) بچی تھیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو اٹھائے ہوئے تھے، تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کاندھے پر تھیں، جب آپ رکوع (اور سجدہ) کرتے تو ان کو زمین پر بٹھا دیتے، پھر جب کھڑے ہوتے تو ان کو اٹھا لیتے (اور کاندھے پر بٹھا لیتے) ایسا ہی کرتے رہے نماز کے ختم ہونے تک۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ ٤١٦ رَبْطِ الْاَسِيْرِ بِسَارِيَةِ الْمَسْجِدِ — قیدی کو مسجد کے ستون سے باندھ دینا

۷۱۵- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ بَعَثَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْلًا قِبَلَ نَجْدٍ فَجَاءَتْ بِرَجُلٍ مِّنْ بَنِيْ حَنِيْفَةَ يُقَالُ لَهُ ثُمَامَةُ بْنُ اُثَالٍ سَيِّدُ اَهْلِ الْيَمَامَةِ فَرُبِطَ بِسَارِيَةٍ مِّنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ (مختصر)

حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چند سواروں کو نجد کی طرف بھیجا، وہ بنی حنیفہ میں سے ایک شخص کو لے کر آئے جس کو ثمامہ بن اثال کہتے تھے اور وہ سردار تھا یمامہ کا تو وہ باندھا گیا مسجد کے ایک ستون سے (یہ حدیث مختصر ہے اور پوری حدیث طویل ہے)

بَابُ ٤١٧ اِدْخَالِ الْبَعِيْرِ الْمَسْجِدَ — اونٹ کو مسجد کے اندر لے جانا

۷۱۶- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ۔ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلٰى بَعِيْرٍ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنٍ۔

حضرت عبداللہ بن عباس سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف کیا حجۃ الوداع میں ایک اونٹ پر آپ چھوتے تھے حجر اسود کو ایک لکڑی سے۔

بَابُ ٤١٨ النَّهْيِ عَنِ الْبَيْعِ وَالشِّرَاءِ فِي الْمَسْجِدِ وَعَنِ التَّحَلُّقِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ — مسجد میں خرید و فروخت کی ممانعت اور جمعے سے پہلے حلقہ باندھ کر بیٹھنے کی ممانعت

۷۱۷- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ التَّحَلُّقِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الصَّلٰوةِ وَعَنِ الشِّرَاءِ وَالْبَيْعِ فِي الْمَسْجِدِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا حلقہ باندھ کر بیٹھنے سے جمعہ کی نماز سے پہلے اور منع کیا خریدنے اور بیچنے سے مسجد کے اندر۔

بَابُ ٤١٩ النَّهْيِ عَنْ تَنَاشُدِ الْاَشْعَارِ فِي الْمَسْجِدِ — مسجد میں اشعار پڑھنے کی ممانعت ف۱

۷۱۸- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ۔ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ

حضرت عمرو بن شعیب سے مروی ہے کہ انہوں نے اپنے باپ

ف۱ مراد وہی اشعار ہیں جن میں مبالغہ اور کذب یا فحش ہو ورنہ سچی اور عمدہ مضمون کی شعروں مسجد میں پڑھنا درست ہے اور دلیل اس کی دوسری حدیث ہے جو آگے آتی ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ تَنَاشُدِ الْأَشْعَارِ فِي الْمَسْجِدِ ۔

سے سنا اور انہوں نے اپنے دادا سے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا اشعار پڑھنے سے مسجد میں ۔

باب ۲۲ الرُّخْصَةِ فِي إِنْشَادِ الشِّعْرِ الْحَسَنِ فِي الْمَسْجِدِ ۔ مسجد میں اچھے شعر پڑھنے کی اجازت

۷۱۹- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ مَرَّ عُمَرُ بِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ وَهُوَ يُنْشِدُ فِي الْمَسْجِدِ فَلَحَظَ إِلَيْهِ فَقَالَ قَدْ أَنْشَدْتُ وَفِيهِ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَجِبْ عَنِّي اللَّهُمَّ أَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ قَالَ اللَّهُمَّ نَعَمْ !

حضرت سعید بن المسیب سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ گزرے حسان بن ثابت پر اور وہ اشعار پڑھ رہے تھے مسجد میں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دیکھا ان کی طرف (بری نگاہ سے) انہوں نے کہا میں نے تو مسجد میں اس وقت اشعار پڑھے ہیں جب اس میں تم سے بہتر شخص موجود تھے (یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم) پھر حسان نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھا اور کہا کیا تم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں سنا (جب میں اشعار پڑھتا تھا آپ کی تعریف میں) آپ فرماتے تھے یا اللہ قبول کر میری طرف سے یا اللہ مدد کر ان کی جبرئیل علیہ السلام سے! ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا ہاں!

باب ۲۳ النَّهْيِ عَنْ إِنْشَادِ الضَّالَّةِ فِي الْمَسْجِدِ گمی ہوئی چیز مسجد میں ڈھونڈھنے کی ممانعت

۷۲۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ يَنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَجَدْتَ ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص آیا مسجد میں اپنی گمی ہوئی چیز ڈھونڈھتا ہوا، آپ نے فرمایا خدا کرے تو نہ پاوے ف۱

باب ۲۴ إِظْهَارِ السِّلَاحِ فِي الْمَسْجِدِ مسجد میں ہتھیار نکالنا کیسا ہے

۷۲۱- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمِسْوَرِ الزُّهْرِيُّ بَصْرِيٌّ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ لِعَمْرٍو أَسَمِعْتَ جَابِرًا يَقُولُ مَرَّ رَجُلٌ بِسِهَامٍ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ بِنِصَالِهَا قَالَ نَعَمْ ۔

حضرت سفیان سے مروی ہے میں نے عمرو سے کہا کیا تم نے جابر سے سنا ہے وہ کہتے تھے کہ ایک شخص تیر لے کر مسجد میں آیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کی پیکانیں پکڑ لے۔ انہوں نے کہا ہاں۔ ف۲

ف۱ مسلم کی روایت میں ہے کہ اس کا اونٹ گم ہو گیا تھا، وہ پوچھتا پوچھتا مسجد میں آیا اور کہنے لگا کوئی ہے جو میرے سرخ اونٹ کا پتا لگا دے آپ نے فرمایا خدا کرے تو نہ پاوے مسجدیں تو بنائی گئی ہیں جس لیے بنائی گئی ہیں یعنی اللہ کی یاد کے لیے نہ دنیا کے کاروبار کے لیے۔

ف۲ مقصود یہ تھا کہ کسی کے لگ نہ جائے کیونکہ مسجد میں لوگ جمع رہتے ہیں پس وہاں ہتھیار نکالنا خلاف احتیاط ہے ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ ۴۲۲ تَشْبِيكِ الْأَصَابِعِ فِي الْمَسْجِدِ — انگلیاں انگلیوں میں ڈالنا مسجد میں

۷۲۲ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَعَلْقَمَةُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ لَنَا أَصَلَّى هَؤُلَاءِ؟ قُلْنَا لَا قَالَ قُومُوا فَصَلُّوا فَذَهَبْنَا لِنَقُومَ خَلْفَهُ فَجَعَلَ أَحَدَنَا عَنْ يَمِينِهِ وَالْآخَرَ عَنْ شِمَالِهِ فَصَلَّى بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ فَجَعَلَ إِذَا رَكَعَ شَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ وَجَعَلَهَا بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ وَقَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ۔

حضرت اسود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں اور علقمہ دونوں عبداللہ بن مسعود کے پاس گئے، انہوں نے کہا کیا نماز پڑھ چکے؟ ہم نے کہا نہیں، انہوں نے کہا کھڑے ہو اور نماز پڑھو ہم چلے ان کے پیچھے کھڑے ہونے کو، انہوں نے ایک آدمی کو اپنے داہنی طرف کیا، اور ایک کو بائیں طرف، پھر نماز پڑھی بغیر اذان اور تکبیر کے جب وہ رکوع کرتے تو ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈال لیتے، دونوں گھٹنوں کے بیچ میں، اور کہتے میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو ایسا ہی کرتے دیکھا۔

۷۲۳ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

بَابُ ۴۲۴ الِاسْتِلْقَاءِ فِي الْمَسْجِدِ — مسجد میں چت لیٹنا

www.KitaboSunnat.com

۷۲۴ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ وَاضِعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى۔

حضرت عباد بن تمیم سے مروی ہے انہوں نے اپنے چچا عبداللہ بن زید بن عاصم سے سنا انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد میں چت لیٹے ہوئے دیکھا۔ آپ پیر پر پیر رکھے تھے۔

بَابُ ۴۲۵ النَّوْمِ فِي الْمَسْجِدِ — مسجد میں سونے کا بیان

۷۲۵۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ۔ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَنَامُ وَهُوَ شَابٌّ عَزَبٌ لَا أَهْلَ لَهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ جوان تھے اور مجرد تو سویا کرتے تھے جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں۔

بَابُ ۴۲۶ الْبُصَاقِ فِي الْمَسْجِدِ — مسجد میں تھوکنے کا بیان

۷۲۶۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ۔ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

حضرت انس سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسجد

www.sirat-e-mustaqeem.com

اللہِ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبُصَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا۔

میں تھوکنا گناہ ہے اور کفارہ اس کا یہ ہے کہ اس کو زمین میں دا ب دے (اوپر سے مٹی ڈال کر دبا دے)

بَابُ ۴۲۷ النَّهْيِ عَنْ أَنْ يَتَنَخَّمَ الرَّجُلُ فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ

مسجد میں قبلے کی طرف تھوکنے کی ممانعت

۷۲۷- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللہُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللہِ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى بُصَاقًا فِي جِدَارِ الْقِبْلَةِ فَحَكَّهُ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَبْصُقَنَّ قِبَلَ وَجْهِهِ فَإِنَّ اللہَ عَزَّ وَجَلَّ قِبَلَ وَجْهِهِ إِذَا صَلَّى۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ کی دیوار پر تھوک (بلغم) دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو مل دیا پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز پڑھتا ہو تو اپنے منہ کے سامنے نہ تھوکے اس لیے کہ اللہ جل جلالہ اس کے منہ کے سامنے ہوتا ہے جب وہ نماز پڑھتا ہے (یعنی اسی کی طرف متوجہ ہوتا ہے پس سامنے تھوکنا بڑی بے ادبی ہے)

بَابُ ۴۲۸ ذِكْرِ نَهْيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبْصُقَ الرَّجُلُ بَيْنَ يَدَيْهِ أَوْ عَنْ يَمِينِهِ وَهُوَ فِي صَلَاتِهِ

نماز میں اپنے سامنے یا داہنی طرف تھوکنے سے حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے ممانعت کی ہے!

۷۲۸- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ۔

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَكَّهَا بِحَصَاةٍ وَنَهَى أَنْ يَبْصُقَ الرَّجُلُ بَيْنَ يَدَيْهِ أَوْ عَنْ يَمِينِهِ وَقَالَ يَبْصُقُ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى۔

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں قبلے کی طرف بلغم دیکھا تو آپ نے اس کو کنکریوں سے مل دیا اور منع کیا تھوکنے سے سامنے اور داہنی طرف اور فرمایا تھوکے بائیں طرف یا بائیں قدم کے تلے۔

بَابُ ۴۲۹ الرُّخْصَةِ لِلْمُصَلِّي أَنْ يَبْصُقَ خَلْفَهُ أَوْ تِلْقَاءَ شِمَالِهِ

نمازی کو اجازت ہے پیچھے یا بائیں طرف تھوکنے کی

۷۲۹- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللہِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ رِبْعِيٍّ۔

عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللہِ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتَ تُصَلِّي فَلَا تَبْزُقَنَّ بَيْنَ يَدَيْكَ وَلَا عَنْ يَمِينِكَ وَابْصُقْ خَلْفَكَ أَوْ تِلْقَاءَ شِمَالِكَ إِنْ كَانَ فَارِغًا وَإِلَّا فَهٰكَذَا وَبَزَقَ تَحْتَ رِجْلِهِ وَدَلَكَهُ۔

حضرت طارق بن عبداللہ محاربی سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو نماز پڑھتا ہو تو نہ تھوک سامنے اپنے اور نہ داہنی طرف لیکن تھوک پیچھے اپنے یا بائیں طرف، اگر جگہ ہو (یعنے ادھر اور نمازی نہ ہوں) نہیں تو اس طرح کر کہ آپ نے اپنے پاؤں تلے تھوکا پھر اس کو مل دیا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ ۴۲ بِاَيِّ الرِّجْلَيْنِ يَدْلُكُ بُصَاقَهُ — کس پاؤں سے تھوک کو ملے

۷۳۰- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الشِّخِّيرِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَخَّعَ فَدَلَكَهُ بِرِجْلِهِ الْيُسْرَى.

حضرت علاء بن شخیر سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تھوکا، پھر اس کو مل دیا اپنے بائیں پیر سے۔

بَابُ ۴۳ تَخْلِيقُ الْمَسَاجِدِ — مسجدوں میں خوشبو لگانا

۷۳۱- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَغَضِبَ حَتَّى احْمَرَّ وَجْهُهُ فَقَامَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَحَكَّتْهَا وَجَعَلَتْ مَكَانَهَا خَلُوقًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحْسَنَ هٰذَا.

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں قبلے کی جانب بلغم دیکھا تو آپ غصہ ہوئے حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ سرخ ہو گیا، ایک عورت انصار میں سے کھڑی ہوئی اور اس کو رگڑ کر اس کی جگہ خوشبو لگا دی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کیا اچھا کام ہے! ف

بَابُ ۴۴ الْقَوْلِ عِنْدَ دُخُولِ الْمَسْجِدِ وَعِنْدَ الْخُرُوجِ مِنْهُ — مسجد میں جاتے اور آتے وقت کیا کہے؟

۷۳۲- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْغَيْلَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حُمَيْدٍ وَأَبَا أُسَيْدٍ يَقُولَانِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ.

حضرت ابو حمید اور ابو اسید سے روایت ہے دونوں کہتے تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں جائے تو کہے یا اللہ کھول دے مجھ پر اپنی رحمت کے دروازے، اور جب مسجد سے نکلے تو کہے یا اللہ میں مانگتا ہوں فضل تیرا۔

بَابُ ۴۵ الْأَمْرِ بِالصَّلٰوةِ قَبْلَ الْجُلُوسِ — جب مسجد میں جائے تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعتیں پڑھ لے!

۷۳۳- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابو قتادہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

ف اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مسجدوں میں خوشبو لگانا اور عود ولوبان جلانا عمدہ کام ہے، علاوہ مسنون ہونے کے ایک یہ فائدہ ہے کہ جہاں مجمع ہو وہاں لوبان جلانے سے ہوا کی سمیّت رفع ہو جاتی ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ.

جب تم میں سے کوئی مسجد میں جائے تو دو رکعتیں بیٹھنے سے پہلے پڑھ لیوے۔

باب ٣٣ الرُّخْصَةُ فِي الْجُلُوسِ فِيهِ وَ الْخُرُوجِ مِنْهُ بِغَيْرِ صَلوٰةٍ.

مسجد میں بیٹھنے کی اجازت بغیر نماز پڑھے ہوئے، اور مسجد سے نکلنے کی اجازت بغیر نماز پڑھے ہوئے

٧٣٢- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ.

كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ قَالَ وَصَبَّحَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَادِمًا وَكَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ بَدَأَ بِالْمَسْجِدِ فَرَكَعَ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ لِلنَّاسِ فَلَمَّا فَعَلَ ذٰلِكَ جَاءَهُ الْمُخَلَّفُونَ فَطَفِقُوا يَعْتَذِرُونَ إِلَيْهِ وَيَحْلِفُونَ لَهُ وَكَانُوا بِضْعًا وَثَمَانِينَ رَجُلًا فَقَبِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَانِيَتَهُمْ وَبَايَعَهُمْ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمْ وَوَكَلَ سَرَائِرَهُمْ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتّٰى جِئْتُ فَلَمَّا سَلَّمْتُ تَبَسَّمَ تَبَسُّمَ الْمُغْضَبِ ثُمَّ قَالَ تَعَالَ فَجِئْتُ حَتّٰى جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ لِي مَا خَلَّفَكَ أَلَمْ تَكُنْ ابْتَعْتَ ظَهْرَكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي وَاللهِ لَوْ جَلَسْتُ عِنْدَ غَيْرِكَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا لَرَأَيْتُ أَنِّي سَأَخْرُجُ مِنْ سَخَطِهِ وَلَقَدْ أُعْطِيتُ جَدَلًا وَلٰكِنْ وَاللهِ لَقَدْ عَلِمْتُ لَئِنْ حَدَّثْتُكَ الْيَوْمَ حَدِيثَ كَذِبٍ لِتَرْضٰى بِهِ عَنِّي لَيُوشِكُ أَنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يُسْخِطُكَ عَلَيَّ وَلَئِنْ حَدَّثْتُكَ حَدِيثَ صِدْقٍ تَجِدُ عَلَيَّ فِيهِ إِنِّي لَأَرْجُو فِيهِ عَفْوَ اللهِ وَ اللهِ

حضرت کعب بن مالک سے روایت ہے وہ اپنا واقعہ بیان کرتے تھے جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوۂ تبوک میں نہیں گئے تھے، انہوں نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم صبح کو تشریف لائے اور آپ جب سفر سے تشریف لاتے تو پہلے مسجد میں جاتے، وہاں آپ نے دو رکعتیں پڑھیں پھر بیٹھے لوگوں کے سامنے، اب وہ لوگ آنے لگے جو آپ کے ساتھ جہاد میں) نہیں گئے تھے، بلکہ پیچھے رہ گئے تھے (مدینے میں) اور طرح طرح کے عذر کرنے لگے اور قسمیں کھانے لگے، وہ سب لوگ شمار میں اسّی پر کئی آدمی تھے، آپ نے انکا ظاہری بیان قبول کیا اور ان سے بیعت کی اور ان کے لیے دعاء مانگی اور ان کے دلوں کی باتیں اللہ پر رکھ دیں یہاں تک کہ میں آیا (اور میں بھی ان لوگوں میں تھا جو جہاد کے لئے نہیں گئے تھے) آپ نے مجھے دیکھ کر تبسم کیا جیسا کوئی غصے میں تبسم کرتا ہے پھر فرمایا آؤ، میں آپ کے سامنے بیٹھ گیا، آپ نے فرمایا تم کیوں پیچھے رہ گئے؟ کیا تم نے اونٹ نہیں خریدا تھا (سواری کے لیے) میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر میں کسی اور دنیادار کے سامنے بیٹھا ہوتا تو میں جانتا ہوں کہ ضرور اس کے غصہ سے نکل جاتا (اس کا غصہ دور کر دیتا) اور مجھے باتیں بنانا خوب آتی ہیں لیکن قسم خدا کی میں جانتا ہوں کہ اگر میں آج آپ سے جھوٹ کہہ دوں گا تو آپ مجھ سے راضی ہو جائینگے لیکن اللہ عزوجل پھر آپ کو ناراض کر دے گا مجھ سے (اس لیے کہ اللہ جل جلالہ چھپے اور کھلے سب باتوں کو جانتا ہے کہ وہ میرے دل کا بھید آپ پر کھول دے گا اور آپ کو معلوم ہو جائیگا کہ میں نے جھوٹی باتیں کی تھیں) اور جو میں آج ہی آپ سے سچ سچ کہہ دوں تو آپ مجھ پر غصہ کرینگے لیکن مجھے امید ہے کہ اللہ جل جلالہ میرا قصور معاف کر دے (اور آپ کو مجھ پر مہربان کر دے)

www.sirat-e-mustaqeem.com

مَا كُنْتُ قَطُّ اَقْوٰى وَلَا اَيْسَرَ مِنِّيْ حِيْنَ تَخَلَّفْتُ عَنْكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا هٰذَا فَقَدْ صَدَقَ فَقُمْ حَتّٰى يَقْضِيَ اللّٰهُ فِيْكَ فَقُمْتُ فَمَضَيْتُ. (مختصر)

خدا کی قسم جب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نہ گیا تو مجھ سے زیادہ کوئی زور آور، مالدار نہ تھا (یعنی مجھے کچھ عذر نہ تھا، نہ میں بیمار تھا، نہ بے مقدور تھا، مگر شامت نفس سے رہ گیا) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نے سچ کہا، اب تو جا یہاں تک اللہ فیصلہ کرے تیرے بارے میں۔ میں کھڑا ہوا اور چلا گیا (یہ حدیث مختصر ہے) آگے اور واقعہ اس کا طویل ہے۔ ف۱

بَابُ ۴۳۵ اَلَّذِيْ يَمُرُّ عَلَى الْمَسْجِدِ

جو شخص کسی مسجد پر سے گزرے تو دو رکعت نماز وہاں پڑھے (اگر ہو سکے)

۷۳۵- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ بْنِ اَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ ابْنِ اَبِيْ هِلَالٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَرْوَانُ بْنُ عُثْمَانَ اَنَّ عُبَيْدَ بْنَ حُنَيْنٍ اَخْبَرَهٗ.

عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُعَلّٰى قَالَ كُنَّا نَغْدُوْا اِلَى السُّوْقِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَمُرُّ عَلَى الْمَسْجِدِ فَنُصَلِّيْ فِيْهِ.

حضرت ابو سعید بن معلٰی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم صبح کو بازار جایا کرتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں تو مسجد پر سے گزرتے پس وہاں نماز پڑھتے۔

بَابُ ۴۳۶ اَلتَّرْغِيْبُ فِي الْمَسْجِدِ وَانْتِظَارِ الصَّلٰوةِ

مسجد میں بیٹھ کر نماز کا انتظار کرنا کیسا ہے

۷۳۶- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُصَلِّيْ عَلٰى اَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِيْ مُصَلَّاهُ الَّذِيْ صَلّٰى فِيْهِ مَا لَمْ يُحْدِثْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک فرشتے دعا کرتے ہیں تم میں سے اس شخص کے لیے جو بیٹھا رہتا ہے اس جگہ جہاں اس نے نماز پڑھی جب تک اس کا وضو نہ ٹوٹے، وہ کہتے ہیں یا اللہ بخش دے اس کو یا اللہ رحم کر اس پر۔

۷۳۷- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عُقْبَةَ اَنَّ يَحْيَى بْنَ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَهٗ قَالَ سَمِعْتُ.

سَهْلًا السَّاعِدِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ كَانَ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُ الصَّلٰوةَ فَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ.

حضرت سہل ساعدی سے روایت ہے وہ کہتے تھے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے جو شخص مسجد میں نماز کا انتظار کرتا ہے وہ گویا نماز ہی میں ہے۔ ف۲

ف۱ تو کعب مسجد میں آئے، اور پھر مسجد سے بغیر نماز پڑھے چلے گئے، اور یہی مقصود ہے اس باب کا۔

ف۲ یعنے اس کو نماز کا ثواب ملتا رہے گا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ ۴۳۷ ذِكْرِ نَهْيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلوٰةِ فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ

جہاں پر اونٹ پانی پئیں یا رہیں وہاں پر نماز پڑھنے کی ممانعت

۷۳۸- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ.

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الصَّلوٰةِ فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ.

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا نماز پڑھنے سے اونٹوں کے پانی پینے کی جگہ میں ف۱

بَابُ ۴۳۸ الرُّخْصَةِ فِي ذٰلِكَ

ہر جگہ نماز پڑھنے کی اجازت ہے

۷۳۹- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُعِلَتْ لِيَ الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا أَيْنَمَا أَدْرَكَ رَجُلٌ مِنْ أُمَّتِي الصَّلوٰةَ صَلّٰى.

حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے لیے ساری زمین مسجد بنائی گئی اور پاک کرنے والی (تیمم میں) بنائی گئی تو جہاں کوئی شخص میری امت میں سے نماز کو پالے (یعنے نماز کا وقت آجائے) تو نماز پڑھے۔ (اگرچہ وہ جگہ اونٹوں کے پانی پینے کی ہو، کیونکہ حدیث میں کوئی قید نہیں ہے)

بَابُ ۴۳۹ الصَّلوٰةِ عَلَى الْحَصِيرِ

بوریے پر نماز پڑھنے کا بیان

۷۴۰- أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ.

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ سَأَلَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْتِيَهَا فَيُصَلِّيَ فِي بَيْتِهَا فَتَتَّخِذَهُ مُصَلًّى فَأَتَاهَا فَعَمَدَتْ إِلٰى حَصِيرٍ فَنَضَحَتْهُ بِمَاءٍ فَصَلّٰى عَلَيْهِ فَصَلَّوْا مَعَهُ.

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے ام سلیم (ان کی ماں) نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے چاہا کہ آپ میرے گھر پر آویں اور نماز پڑھیں تو میں اس جگہ نماز پڑھا کروں (برکت کے لیے) حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کے گھر میں تشریف لائے انہوں نے ایک بوریا اٹھایا پھر اس کو پانی سے دھویا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر نماز پڑھی اور آپ کے ساتھ انس اور ام سلیم نے بھی پڑھی۔

بَابُ ۴۴۰ الصَّلوٰةِ عَلَى الْخُمْرَةِ

سجدہ گاہ پر نماز پڑھنا

ف۱ یہ ممانعت نجاست کی وجہ سے نہیں ہے بلکہ اس لیے ہے کہ جہاں اونٹ پانی پیتے ہیں وہاں ہجوم ہوتا ہے پس خوف ہے نمازی کو صدمہ پہنچنے کا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۷۴۱۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي الشَّيْبَانِيَّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ.

عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ.

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھا کرتے تھے سجدہ گاہ پر۔ ف۲

بَابُ ۴۲ الصَّلٰوةِ عَلَى الْمِنْبَرِ

منبر پر نماز پڑھنے کا بیان

۷۴۲۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي.

أَبُو حَازِمِ بْنُ دِينَارٍ أَنَّ رِجَالًا أَتَوْا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ وَقَدِ امْتَرَوْا فِي الْمِنْبَرِ مِمَّ عُودُهُ فَسَأَلُوهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْرِفُ مِمَّ هُوَ وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ أَوَّلَ يَوْمٍ وُضِعَ وَأَوَّلَ يَوْمٍ جَلَسَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى فُلَانَةَ امْرَأَةٍ قَدْ سَمَّاهَا سَهْلٌ أَنْ مُرِي غُلَامَكِ النَّجَّارَ أَنْ يَعْمَلَ لِي أَعْوَادًا أَجْلِسُ عَلَيْهِنَّ إِذَا كَلَّمْتُ النَّاسَ فَأَمَرَتْهُ فَعَمِلَهَا مِنْ طَرْفَاءِ الْغَابَةِ ثُمَّ جَاءَ بِهَا فَأَرْسَلَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِهَا فَوُضِعَتْ هٰهُنَا ثُمَّ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَقِيَ فَصَلَّى عَلَيْهَا وَكَبَّرَ وَهُوَ عَلَيْهَا ثُمَّ رَكَعَ وَهُوَ عَلَيْهَا ثُمَّ نَزَلَ الْقَهْقَرٰى فَسَجَدَ فِي أَصْلِ الْمِنْبَرِ ثُمَّ عَادَ فَلَمَّا فَرَغَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا صَنَعْتُ هٰذَا لِتَأْتَمُّوا بِي

حضرت ابو حازم بن دینار سے روایت ہے کہ کچھ لوگ سہل بن سعد ساعدی کے پاس آئے اور وہ بحث کر رہے تھے منبر میں (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے) کہ یہ کس لکڑی کا ہے آخر انہوں نے سہل سے پوچھا سہل نے کہا قسم خدا کی میں خوب جانتا ہوں جس لکڑی کا یہ ہے اور میں نے دیکھا ہے جب پہلے دن پر یہ منبر رکھا گیا اور جب پہلی بار حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس پر بیٹھے ہیں آپ نے ایک عورت کے پاس جس کا نام سہل نے لیا کہلا بھیجا کہ تو اپنے غلام سے جو بڑھئی ہے کہہ کہ میرے لیے چند لکڑیاں بنائے جن پر میں بیٹھا کروں لوگوں سے باتیں کرنے کو (یعنی نصیحت کرنے کو) اس عورت نے اپنے غلام کو حکم کیا اس نے بنایا منبر کو غابہ (ایک مقام کا نام ہے) کے جھاؤ سے اور اس عورت کے پاس لے آیا، اس عورت نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیج دیا، آپ نے حکم دیا وہ یہاں رکھا گیا پھر میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ اس پر چڑھے پس نماز پڑھی اور تکبیر کہی پھر رکوع کیا اسی پر پھر اُترے اُلٹے پاؤں اور سجدہ کیا منبر کی جڑ کے پاس پھر جب سجدے سے فارغ ہوئے تو منبر پر چلے گئے۔ جب نماز پڑھ چکے تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے، اور فرمایا اے لوگو میں نے یہ کام اس لیے کیا تاکہ تم

ف۲ خمرہ اس چیز کو کہتے ہیں جس پر آدمی سجدہ کرتا ہے نماز میں اور وہ ایک ٹکڑا ہوتا ہے بوریے کا یا کھجور کی چھال کا یا اور کسی گھانس کا، مجمع البحار میں ہے کہ خمرہ وہ سجدہ گاہ ہے جس پر اس زمانے میں شیعہ سجدہ کیا کرتے ہیں، دوسری حدیث میں ہے کہ چوہے نے بتی گھسیٹ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خمرہ پر ڈال دی اس میں سے ایک روپیہ برابر جل گیا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ خمرہ بڑا تھا نہ چھوٹا جیسے سجدہ گاہ ہوتی ہے۔ واللہ اعلم۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

وَلِتَعَلَّمُوا صَلٰوتِی۔ میری پیروی کرو اور میری نماز سیکھ لو۔

بَابُ الصَّلٰوةِ عَلَى الْحِمَارِ

گدھے پر نماز پڑھنے کا بیان

۷۴۳- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ وَهُوَ مُتَوَجِّهٌ إِلَى خَيْبَرَ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہیں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا گدھے پر نماز پڑھتے ہوئے اور آپ کا منہ خیبر کی طرف تھا، (نور کوع و سجود اشارے سے کرتے، خیبر مدینہ سے شمال کی جانب میں ہے، اور قبلہ مدینہ میں جنوب کی طرف ہے۔

۷۴۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ وَهُوَ رَاكِبٌ يُصَلِّي إِلَى خَيْبَرَ وَالْقِبْلَةُ خَلْفَهُ۔

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا گدھے پر نماز پڑھتے ہوئے، آپ گدھے پر سوار تھے اور نماز پڑھ رہے تھے، منہ آپ کا خیبر کی طرف تھا اور قبلہ ان کے پیچھے تھا

كِتَابُ الْقِبْلَةِ

کتاب قبلے کے بیان میں

بَابُ اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ

قبلے کی طرف منہ کرنے کا بیان

۷۴۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحٰقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ۔

الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَصَلَّى نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا ثُمَّ إِنَّهُ وُجِّهَ إِلَى الْكَعْبَةِ فَمَرَّ رَجُلٌ قَدْ كَانَ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَوْمٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ وُجِّهَ إِلَى الْكَعْبَةِ فَانْحَرَفُوا إِلَى الْكَعْبَةِ۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں تشریف لائے تو بیت المقدس کی طرف سولہ مہینے تک نماز پڑھی، پھر کعبہ کی طرف منہ کیا، ایک شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ کر انصار کی ایک قوم کے پاس گیا (اور وہ نماز پڑھ رہے تھے بیت المقدس کی طرف) اس نے کہا میں گواہی دیتا ہوں اس بات کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کعبہ کی طرف منہ کیا، وہ لوگ (یہ سنتے ہی نماز ہی میں) کعبے کی طرف پھر گئے۔

بَابُ الْحَالِ الَّتِي يَجُوزُ عَلَيْهَا اسْتِقْبَالُ غَيْرِ الْقِبْلَةِ

کس وقت قبلہ کی طرف منہ کرنا ضروری نہیں ہے

۷۴۶- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ

www.sirat-e-mustaqeem.com

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ عَلٰی رَاحِلَتِہٖ فِی السَّفَرِ حَیْثُ مَا تَوَجَّھَتْ بِہٖ قَالَ مَالِكٌ قَالَ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ دِیْنَارٍ وَکَانَ ابْنُ عُمَرَ یَفْعَلُ ذٰلِكَ۔

علیہ وسلم اپنی اونٹنی پر نماز پڑھتے تھے سفر میں جدھر اس کا منہ ہوتا، حضرت عبداللہ بن دینار نے کہا کہ عبداللہ بن عمر بھی ایسا ہی کرتے۔ ف۱

۷۴۷ - اَخْبَرَنَا عِیْسَی بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَھْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِھَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ عَلَی الرَّاحِلَۃِ قِبَلَ اَیِّ وَجْہٍ تَوَجَّہَ بِہٖ وَیُوْتِرُ عَلَیْھَا غَیْرَ اَنَّہٗ لَا یُصَلِّیْ عَلَیْھَا الْمَکْتُوْبَۃَ۔

حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھا کرتے تھے اونٹنی پر جدھر منہ ہوتا اس کا اور وتر بھی اسی پر پڑھ لیتے، مگر فرض نہ پڑھتے اس پر۔

بَابُ اسْتِبَانَۃِ الْخَطَاِ بَعْدَ الْاِجْتِھَادِ

اگر ایک شخص نے سوچ کر قبلہ رو نماز پڑھی پھر معلوم ہوا کہ اس طرف قبلہ نہ تھا

۷۴۸ - اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ دِیْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ بَیْنَمَا النَّاسُ بِقُبَاءٍ فِیْ صَلٰوۃِ الصُّبْحِ جَاءَھُمْ اٰتٍ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَدْ اُنْزِلَ عَلَیْہِ اللَّیْلَۃَ قُرْاٰنٌ وَقَدْ اُمِرَ اَنْ یَّسْتَقْبِلَ الْقِبْلَۃَ فَاسْتَقْبِلُوْھَا وَکَانَتْ وُجُوْھُھُمْ اِلَی الشَّامِ فَاسْتَدَارُوْا اِلَی الْکَعْبَۃِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے لوگ مسجد قباء میں فجر کی نماز پڑھ رہے تھے اتنے میں ایک شخص آیا اور کہنے لگا رات حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن اترا اور حکم ہوا آپ کو کعبہ کی طرف منہ کرنے کا، یہ سن کر لوگ (نماز ہی میں) کعبہ کی طرف پھر گئے پہلے ان کے منہ شام کی طرف تھے پھر گھوم گئے کعبہ کی طرف۔ ف۲

بَابُ سُتْرَۃِ الْمُصَلِّیْ

نمازی کے سترے کا بیان

۷۴۹ اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ یَزِیْدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَیْوَۃُ ابْنُ شُرَیْحٍ عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ عَنْ عُرْوَۃَ عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ حضور سے پوچھا گیا غزوۂ تبوک

ف۱ سواری پر نفل پڑھنا سفر میں باجماع علماء درست ہے، اگرچہ منہ قبلہ کی طرف نہ ہو لیکن شہر میں سواری پر نفل پڑھنا درست نہیں ہے شافعیہ اور مالکیہ کے نزدیک اور ایک روایت میں درست ہے، اور یہی قول ہے انس بن مالک اور ابو یوسف کا، اور فرض نماز سواری پر پڑھنا درست نہیں ہے اکثر علماء کے نزدیک مگر عذر سے جیسے خوف ہو چور کا یا درندے کا یا الٹ جانے کا یا قافلے کے چلے جانے کا۔

ف۲ اور جس قدر نماز پڑھ چکے تھے اس کا اعادہ نہ کیا۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر سوچ بچار کر قبلہ کی طرف نماز پڑھی، پھر معلوم ہوا کہ قبلہ اس طرف نہ تھا تو نماز کا لوٹانا ضروری نہیں۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ عَنْ سُتْرَةِ الْمُصَلِّي فَقَالَ مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّجُلِ

میں کہ نمازی کا سُترہ کس قدر ہونا چاہئے آپ نے فرمایا جتنی پالان کی لکڑی ہوتی ہے (یعنے ایک ہاتھ کے برابر، اگر اس قدر سُترہ نمازی کے سامنے ہو تو اس پار سے آدمی کا گزرنا منع نہیں ہے)

٧٥٠ - أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ أَنْبَأَنَا نَافِعٌ ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يَرْكُزُ الْحَرْبَةَ ثُمَّ يُصَلِّي إِلَيْهَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اپنے سامنے نیزہ گاڑ لیتے پھر نماز پڑھتے اس طرف ۔

بَابُ ۴۲ الْأَمْرِ بِالدُّنُوِّ مِنَ السُّتْرَةِ

سُترے سے نزدیک ہونا چاہیئے تاکہ کوئی گزرنے والا نمازی اور سترے کے بیچ میں سے نہ گزر سکے)

٧٥١ - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ ۔

عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ إِلَى سُتْرَةٍ فَلْيَدْنُ مِنْهَا لَا يَقْطَعِ الشَّيْطَانُ عَلَيْهِ صَلَاتَهُ ۔

حضرت سہل بن ابی حثمہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے سترہ لگا کر تو سترہ سے نزدیک رہے ایسا نہ ہو کہ شیطان (یعنی وہ آدمی یا گدھا یا کتا جو نمازی کے سامنے سے گزرے) اس کی نماز توڑ دے ۔

بَابُ ۴۳ مِقْدَارِ ذٰلِكَ

سترے سے کتنے فاصلے پر کھڑا ہو

٧٥٢ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رضي أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْحَجَبِيُّ فَأَغْلَقَهَا عَلَيْهِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ فَسَأَلْتُ بِلَالًا حِينَ خَرَجَ مَاذَا صَنَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَعَلَ عَمُودًا عَنْ يَسَارِهِ وَعَمُودَيْنِ عَنْ يَمِينِهِ وَثَلَاثَةَ أَعْمِدَةٍ وَرَاءَهُ وَكَانَ الْبَيْتُ يَوْمَئِذٍ عَلَى سِتَّةِ أَعْمِدَةٍ ثُمَّ صَلَّى وَجَعَلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِدَارِ نَحْوًا مِنْ ثَلَاثَةِ أَذْرُعٍ ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ کے اندر تشریف لے گئے اور آپ کے ساتھ اسامہ بن زید اور بلال اور عثمان بن طلحہ تھے آپ نے دروازہ بند کر لیا عبداللہ بن عمر نے کہا جب آپ نکلے تو میں نے بلال سے پوچھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کیا، بلال نے کہا آپ نے ایک ستون کو بائیں طرف کیا اور دو ستون داہنی طرف اور تین ستون پیچھے اس زمانہ میں خانہ کعبہ چھ ستون پر تھا، پھر آپ نے نماز پڑھی دیوار سے تین ہاتھ کے فاصلہ پر (بس اسی قدر سترے سے فاصلہ چاہیئے ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

باب ذکر ما يقطع الصلوٰة وما لا يقطع إذا لم يكن بين يدي المصلي سترة

جب نمازی کے سامنے سترہ نہ ہو تو کس چیز کے سامنے آنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے اور کس سے نہیں۔

٧٥٣- أخبرنا عمرو بن علي قال أنبأنا يزيد قال حدثنا يونس عن حميد بن هلال عن عبد الله ابن الصامت عن أبي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا كان أحدكم قائما يصلي فإنه يستره إذا كان بين يديه مثل آخرة الرحل فإن لم يكن بين يديه مثل آخرة الرحل فإنه يقطع صلوته المرأة والحمار والكلب الأسود قلت ما بال الأسود من الأصفر من الأحمر فقال سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم كما سألتني فقال الكلب الأسود شيطان۔

حضرت ابوذر سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی کھڑے ہوئے نماز پڑھتا ہو تو آڑ ہو جائیگی اس کے لیے کوئی چیز اس کے سامنے جو پالان کی لکڑی برابر ہو اگر اس کے سامنے اتنی بڑی کوئی چیز نہ ہو تو توڑ دیں گے اس کی نماز کو عورت اور گدھا اور کالا کتا (جب سامنے سے نکل جائیں) عبداللہ بن صامت نے کہا میں نے ابوذر سے پوچھا کالے کتے کی کیا خصوصیت ہے اگر زرد یا لال کتا ہو؟ انہوں نے کہا میں نے بھی حضور سے پوچھا جس طرح تم نے مجھ سے پوچھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کالا کتا شیطان ہوتا ہے۔

٧٥٤- أخبرنا عمرو بن علي قال حدثنا يحيى بن سعيد قال حدثني شعبة وهشام عن قتادة رضي الله عنه قال قلت لجابر بن زيد ما يقطع الصلوٰة قال كان ابن عباس يقول المرأة الحائض والكلب قال يحيى رفعه شعبة۔

حضرت قتادہ نے کہا میں نے جابر بن زید سے پوچھا کس چیز کے سامنے سے نکل جانے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے، انہوں نے کہا کہ ابن عباس کہتے ہیں کہ حائضہ عورت اور کتے کے سامنے سے نکل جانے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ یحییٰ نے کہا شعبہ نے اس حدیث کو مرفوع کہا (یعنی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا قول بیان کیا)

٧٥٥- أخبرنا محمد بن منصور عن سفيان قال حدثنا الزهري قال أخبرني عبيد الله عن ابن عباس رضي الله عنهما قال جئت أنا والفضل على أتان لنا ورسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي بالناس بعرفة ثم ذكر كلمة معناها فمررنا على بعض الصف فنزلنا وتركناها ترتع فلم يقل لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم شيئا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں اور فضل بن عباس دونوں ایک گدھی پر سوار ہو کر آئے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے تو ہم گزر گئے تھوڑی صف کے سامنے پھر اترے اور گدھی کو چھوڑ دیا وہ چرتی رہی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہم کو کچھ نہ کہا۔

٧٥٦- أخبرنا عبد الرحمن بن خالد قال حدثنا حجاج قال قال ابن جريج أخبرني محمد ابن عمر بن علي عن عباس بن عبيد الله بن عباس۔

عن الفضل بن عباس قال زار رسول الله صلى الله عليه وسلم عباسا في بادية

حضرت فضل بن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم حضرت عباس کی ملاقات کو آئے ایک جنگل میں جو ہم لوگوں

www.sirat-e-mustaqeem.com

لَنَا وَلَنَا كُلَيْبَةٌ وَحِمَارَةٌ تَرْعَى فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ وَهُمَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَلَمْ يَزْجُرَا وَلَمْ يُؤَخَّرَا۔

کا تھا، ہمارے پاس ایک گدھی تھی اور ایک کتیا تھی گدھی چر رہی تھی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھی اور وہ دونوں آپ کے سامنے تھیں، ان کو ہنکایا، یا ہٹایا نہیں۔

۷۵۷- اَخْبَرَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَنَّ الْحَكَمَ اَخْبَرَهُ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ الْجَزَّارِ يُحَدِّثُ عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ

ابْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ اَنَّهُ مَرَّ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ وَغُلَامٌ مِّنْ بَنِيْ هَاشِمٍ عَلٰى حِمَارٍ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّيْ فَنَزَلُوْا وَدَخَلُوْا مَعَهُ فَصَلَّوْا وَلَمْ يَنْصَرِفْ فَجَاءَتْ جَارِيَتَانِ تَسْعَيَانِ مِنْ بَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَاَخَذَتَا بِرُكْبَتَيْهِ فَفَرَعَ بَيْنَهُمَا وَلَمْ يَنْصَرِفْ۔

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے۔ وہ اور ایک لڑکا بنی ہاشم میں سے گدھے پر سوار تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے گزرے اور آپ نماز پڑھ رہے تھے، پھر اترے اور نماز میں شریک ہو گئے سب لوگ نماز پڑھا کیے، اور آپ بھی پڑھا کیے، اتنے میں دو لڑکیاں آئیں عبدالمطلب کی اولاد میں سے دوڑتی ہوئی، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھٹنوں سے لپٹ گئیں، آپ نے ان دونوں کو چھڑا دیا، اور نماز نہ توڑی (پس معلوم ہوا کہ گدھی اور عورت کے سامنے سے نکل جانے سے نماز نہیں ٹوٹتی۔

۷۵۸- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّيْ فَاِذَا اَرَدْتُّ اَنْ اَقُوْمَ كَرِهْتُ اَنْ اَقُوْمَ فَاَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ انْسَلَلْتُ انْسِلَالًا۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ہوتی تھی اور آپ نماز پڑھا کرتے تھے تو جب میں اُٹھنا چاہتی تو مجھے بُرا معلوم ہوتا کہ اُٹھ کر آپ کے سامنے سے نکلوں میں آہستہ سے نکل جاتی۔

بَابُ التَّشْدِيْدِ فِي الْمُرُوْرِ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّيْ وَبَيْنَ سُتْرَتِهٖ

سترے کے اور نمازی کے بیچ میں سے نکل جانے کی بُرائی

۷۵۹- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اَبِي النَّضْرِ

عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ اَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ اَرْسَلَهُ اِلٰى اَبِيْ جُهَيْمٍ يَسْاَلُهُ مَاذَا سَمِعَ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِي الْمَارِّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّيْ فَقَالَ اَبُوْ جُهَيْمٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ الْمَارُّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّيْ مَاذَا عَلَيْهِ لَكَانَ اَنْ يَّقِفَ اَرْبَعِيْنَ خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ اَنْ يَّمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ۔

حضرت بسر بن سعید سے روایت ہے زید بن خالد نے ان کو ابوجہیم کے پاس بھیجا یہ پوچھنے کو کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا سنا ہے اس شخص کے بارے میں جو نمازی کے سامنے سے گزر جائے ابوجہیم نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص نمازی کے سامنے سے گزرے اگر وہ جانے جو اس پر عذاب ہو گا تو چالیس (دن یا برس) تک کھڑا رہنا اچھا سمجھے سامنے نکل جانے سے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۷۶۰- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي سَعِيْدٍ

عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَدَعْ اَحَدًا اَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَاِنْ اَبٰى فَلْيُقَاتِلْهُ ۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی تم میں سے نماز پڑھتا ہو تو کسی کو اپنے سامنے سے نہ جانے دے اگر وہ نہ مانے تو اس سے لڑے۔ ف

بَابُ ۴۵ الرُّخْصَةِ فِي ذٰلِكَ
اس امر کی اجازت کا بیان

۷۶۱- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ جُرَيْجٍ

عَنْ كَثِيْرِ بْنِ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ بِحِذَائِهٖ فِي حَاشِيَةِ الْمَقَامِ وَلَيْسَ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الطُّوَّافِ اَحَدٌ ۔

حضرت کثیر سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے باپ سے سنا انہوں نے اپنے دادا سے، انہوں نے کہا میں نے حضور کو دیکھا آپ نے خانہ کعبہ کا سات بار طواف کیا پھر دو رکعتیں بیت اللہ کے سامنے مقام ابراہیم کے کنارے پڑھیں اور آپ کے اور طواف کے بیچ میں کوئی حائل نہ تھا یعنے لوگ طواف کرتے تھے اور سامنے سے گزر جاتے تھے۔ ف

بَابُ ۴۵۲ الرُّخْصَةِ فِي الصَّلٰوةِ خَلْفَ النَّائِمِ
سونے کے پیچھے نماز پڑھنا درست ہے

۷۶۲- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِي

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ وَاَنَا رَاقِدَةٌ مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ عَلٰى فِرَاشِهٖ فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يُوْتِرَ اَيْقَظَنِي فَاَوْتَرْتُ ۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ حضور رات کو نماز پڑھا کرتے اور میں ان کے سامنے قبلے کی طرف لیٹی رہتی آپ کے بستر پر جب آپ وتر پڑھنے لگتے تو مجھے جگا دیتے میں وتر پڑھ لیتی ۔

بَابُ ۴۵۳ النَّهْيِ عَنِ الصَّلٰوةِ اِلَى الْقَبْرِ
قبر کی طرف نماز پڑھنے کی ممانعت

۷۶۳- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ عَنِ ابْنِ جَابِرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ وَاثِلَةَ ابْنِ الْاَسْقَعِ

عَنْ اَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُصَلُّوْا اِلَى الْقُبُوْرِ وَلَا تَجْلِسُوْا عَلَيْهَا ۔

حضرت ابو مرثد غنوی سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت نماز پڑھو قبروں کی طرف اور مت بیٹھو قبروں پر۔

بَابُ ۴۵۴ الصَّلٰوةِ اِلٰى ثَوْبٍ فِيْهِ تَصَاوِيْرُ
جس کپڑے میں تصویریں ہوں ادھر نماز نہ پڑھے

ف اس لیے کہ وہ شیطان ہے کیونکہ دیدہ و دانستہ با وجود ممانعت کے خلاف شرع کرتا ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۷۶۴- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی الصَّنْعَانِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ یُحَدِّثُ ۔

عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ کَانَ فِیْ بَیْتِیْ ثَوْبٌ فِیْہِ تَصَاوِیْرُ فَجَعَلْتُہٗ اِلٰی سَھْوَۃٍ فِی الْبَیْتِ فَکَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ اِلَیْہِ ثُمَّ قَالَ یَا عَائِشَۃُ اَخِّرِیْہِ عَنِّیْ فَنَزَعْتُہٗ فَجَعَلْتُہٗ وَسَائِدَ ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے گھر میں ایک کپڑا تھا جس میں مورتیں تھیں میں نے اس کو اٹھا کر طاق میں رکھدیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم ادھر نماز پڑھا کرتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ اس کپڑے کو ہٹا دے میں نے اس کو اتار کر اس کے تکیے بنا ڈالے۔

باب ۲۵۵ الْمُصَلِّیْ یَکُوْنُ بَیْنَہٗ وَبَیْنَ الْاِمَامِ سُتْرَۃٌ

نمازی اور امام کے درمیان میں آڑ ہو تو کیسا ہے؟

۷۶۵- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِیْدِ الْمَقْبُرِیِّ عَنْ اَبِیْ سَلَمَۃَ

عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ کَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَصِیْرَۃٌ یَبْسُطُھَا بِالنَّھَارِ وَیَحْتَجِرُھَا بِاللَّیْلِ فَیُصَلِّیْ فِیْھَا فَفَطِنَ لَہُ النَّاسُ فَصَلَّوْا بِصَلٰوتِہٖ وَبَیْنَہٗ وَبَیْنَھُمُ الْحَصِیْرَۃُ فَقَالَ اکْلَفُوْا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِیْقُوْنَ فَاِنَّ اللّٰہَ لَا یَمَلُّ حَتّٰی تَمَلُّوْا وَاِنَّ اَحَبَّ الْاَعْمَالِ اِلَی اللّٰہِ اَدْوَمُہٗ اِنْ قَلَّ ثُمَّ تَرَکَ مُصَلَّاہُ ذٰلِکَ فَمَا عَادَ لَہٗ حَتّٰی قَبَضَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی وَکَانَ اِذَا عَمِلَ عَمَلًا اَثْبَتَہٗ ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک بوریا تھا آپ دن کو اس کو بچھاتے اور رات کو اس کی آڑ کر لیتے اور نماز پڑھا کرتے۔ لوگوں کو معلوم ہوا تو وہ آپ کے پیچھے نماز پڑھنے لگے اور ان کے اور آپ کے درمیان بوریا تھا، آپ نے فرمایا اتنا عمل کرو جتنے کی تم طاقت رکھتے ہو کیونکہ اللہ جل جلالہ ثواب دینے سے نہیں تھکتا اور تم ہی تھک جاتے ہو بے شک اللہ کو وہ عمل بہت پسند ہے جو ہمیشہ کیا جائے اگرچہ تھوڑا ہو، پھر آپ نے وہاں نماز پڑھنا چھوڑ دی اور کبھی نہ پڑھی یہاں تک کہ اللہ نے آپ کو دنیا سے اٹھا لیا۔ اور آپ جب کوئی کام کرتے تو استقلال اور مضبوطی سے کرتے (یہ نہیں کہ چار دن کیا پھر چھوڑ دیا۔

باب ۲۵۶ الصَّلٰوۃِ فِی الثَّوْبِ الْوَاحِدِ

ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کا بیان

۷۶۶- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ مَالِکٍ عَنِ ابْنِ شِھَابٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ اَنَّ سَائِلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلٰوۃِ فِی الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَقَالَ اَوَ لِکُلِّکُمْ ثَوْبَانِ ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کیا ایک کپڑے (یعنی فقط تہ بند) میں نماز درست ہے (اگر چادر نہ ہو) آپ نے فرمایا کیا تم میں سے ہر شخص کے پاس دو کپڑے ہیں (اور نماز سب کو پڑھنا چاہئے پھر ایک کپڑے میں بھی نماز درست ہوگی۔

۷۶۷- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ عَنْ مَالِکٍ عَنْ ھِشَامِ بْنِ عُرْوَۃَ عَنْ اَبِیْہِ ۔

عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِیْ سَلَمَۃَ اَنَّہٗ رَاٰی رَسُوْلَ

حضرت عمر بن ابی سلمہ سے روایت ہے انہوں نے حضور صلی اللہ

ف ۱ اسی حدیث سے بعضوں کا قول ہے کہ مسجد الحرام میں نمازی کے سامنے سے گزرنا منع نہیں ہے۔ بوجہ عذر کے۔)

www.sirat-e-mustaqeem.com

اللہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُصَلِّی فِی ثَوْبٍ وَاحِدٍ فِی بَیْتِ اُمِّ سَلَمَۃَ وَاضِعًا طَرَفَیْہِ عَلٰی عَاتِقَیْہِ۔

علیہ وسلم کو ام سلمہ کے گھر میں دیکھا ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہوئے اور اس کے دونوں کنارے آپ کے کندھے پر تھے۔

بَابُ الصَّلٰوۃِ فِی قَمِیْصٍ وَّاحِدٍ

فقط کرتے میں نماز پڑھنے کا بیان (جب اس قدر نیچا ہو کہ ستر چھپا رہے)

۷۶۸ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَطَّافُ عَنْ مُوْسَی بْنِ اِبْرَاھِیْمَ عَنْ سَلَمَۃَ بْنِ الْاَکْوَعِ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّی لَاَکُوْنُ فِی الصَّیْدِ وَلَیْسَ عَلَیَّ اِلَّا الْقَمِیْصُ اَفَاُصَلِّی فِیْہِ قَالَ وَازْرُرْہُ عَلَیْکَ بِشَوْکَۃٍ۔

حضرت سلمہ بن اکوع سے روایت ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں شکار میں فقط کرتا پہنے ہوتا ہوں کیا اسی طرح نماز پڑھ لوں آپ نے فرمایا (پڑھ لے) اور اس میں تکمہ لگالے اگرچہ ایک کانٹے کا ہو (تاکہ ستر نہ کھلے)

بَابُ الصَّلٰوۃِ فِی الْاِزَارِ

تہبند میں نماز پڑھنا

۷۶۹ اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی عَنْ سُفْیَانَ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْحَازِمٍ عَنْ سَھْلِ بْنِ سَعِیْدٍ قَالَ کَانَ رِجَالٌ یُصَلُّوْنَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَاقِدِیْنَ اُزُرَھُمْ کَھَیْئَۃِ الصِّبْیَانِ فَقِیْلَ لِلنِّسَاءِ لَا تَرْفَعْنَ رُءُوْسَکُنَّ حَتّٰی یَسْتَوِیَ الرِّجَالُ جُلُوْسًا۔

حضرت سہل بن سعید سے روایت ہے کچھ لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نمازیں پڑھا کرتے تھے تہبند باندھے ہوئے لڑکوں کی طرح (یعنی جب سجدے میں جاتے تو پیچھے سے ان کا ستر نظر آتا) تو حکم ہوتا عورتوں کو کہ سر نہ اٹھاویں (سجدہ سے) جب تک مرد سیدھے نہ کھڑے ہو جائیں۔

۷۷۰ اَخْبَرَنَا شُعَیْبُ بْنُ یُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ لَمَّا رَجَعَ قَوْمِیْ مِنْ عِنْدِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالُوْا اِنَّہٗ قَالَ لِیَؤُمَّکُمْ اَکْثَرُکُمْ قِرَاءَۃً لِّلْقُرْاٰنِ قَالَ فَدَعَوْنِیْ فَعَلَّمُوْنِی الرُّکُوْعَ وَالسُّجُوْدَ فَکُنْتُ اُصَلِّیْ بِھِمْ وَکَانَتْ عَلَیَّ بُرْدَۃٌ مَّفْتُوْقَۃٌ فَکَانُوْا یَقُوْلُوْنَ لِاَبِیْ اَلَا تُغَطِّیْ عَنَّا اِسْتَ ابْنِکَ۔

حضرت عمرو بن سلمہ سے روایت ہے جب میری قوم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے لوٹ کر آئی اس نے کہا آپ نے فرمایا ہے تمہاری امامت کرے وہ شخص جو قرآن زیادہ جانتا ہو، لوگوں نے مجھے بلایا (کیونکہ مجھ کو قرآن سب سے زیادہ یاد تھا) اور رکوع سجدہ سکھلایا میں نماز پڑھایا کرتا تھا، اس وقت میرے بدن پر ایک پھٹی چادر تھی لوگ میرے باپ سے کہا کرتے تم اپنے بیٹے کا ستر ہم سے نہیں چھپاتے

بَابُ صَلٰوۃِ الرَّجُلِ فِی ثَوْبٍ بَعْضُہٗ عَلَی امْرَاَتِہٖ

ایک کپڑا کچھ نمازی کے بدن پر ہو اور کچھ اس کی عورت پر

۷۷۱ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا وَکِیْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَۃُ بْنُ یَحْیٰی عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰہِ عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز

www.sirat-e-mustaqeem.com

يُصَلِّي بِاللَّيْلِ وَأَنَا إِلَى جَنْبِهِ وَأَنَا حَائِضٌ وَعَلَيَّ مِرْطٌ بَعْضُهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

پڑھتے اور میں آپ کے پاس ہوتی حیض کی حالت میں، اور ایک ہی چادر ہوتی جس میں سے کچھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑی ہوتی۔

بَابٌ ٦٠ صَلَوٰةِ الرَّجُلِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى عَاتِقِهِ مِنْهُ شَيْءٌ

ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھنا جب کاندھوں پر کچھ نہ ہو مکروہ ہے

۷۷۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ.

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّيَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى عَاتِقِهِ مِنْهُ شَيْءٌ.

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ نماز پڑھے کوئی تم میں سے ایک کپڑے میں جب اس کے کاندھے پر کچھ نہ ہو۔

بَابٌ ٦١ الصَّلَوٰةِ فِي الْحَرِيرِ

ریشمی کپڑے میں نماز پڑھنا

۷۷۳- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَعِيسَى بْنُ حَمَّادٍ زُغْبَةُ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ.

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُّوجُ حَرِيرٍ فَلَبِسَهُ ثُمَّ صَلَّى فِيهِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَنَزَعَهُ نَزْعًا شَدِيدًا كَالْكَارِهِ لَهُ ثُمَّ قَالَ لَا يَنْبَغِي هَذَا لِلْمُتَّقِينَ.

حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو حریر (نری ریشمی کپڑے) کی ایک قبا تحفے میں بھیجی گئی آپ نے اس کو پہن کر نماز پڑھی، پھر جب نماز سے فارغ ہوئے تو زور سے اس کو اتار کر پھینکا جیسے کوئی بُرا جانتا ہے پھر فرمایا اس کا پہننا پرہیزگاروں کو نہیں چاہیے (کیونکہ یہ لباس عورتوں کا ہے یا ان مردوں کا جو عورتوں کی طرح بناؤ سنگار میں مصروف رہتے ہیں اور خدا سے غافل رہتے ہیں)۔

بَابٌ ٦٢ الرُّخْصَةِ فِي الصَّلَوٰةِ فِي خَمِيصَةٍ لَهَا أَعْلَامٌ

منقش چادر کو اوڑھ کر نماز پڑھنا درست ہے!

۷۷۴- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ.

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي خَمِيصَةٍ لَهَا أَعْلَامٌ ثُمَّ قَالَ شَغَلَتْنِي أَعْلَامُ هَذِهِ اذْهَبُوا بِهَذِهِ إِلَى أَبِي جَهْمٍ وَأْتُونِي بِأَنْبِجَانِيَّتِهِ.

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ایک چادر میں جس میں بیل بوٹے تھے، پھر (نماز پڑھ کر) فرمایا بازرکھا مجھ کو ان بوٹوں نے (نماز میں دل لگنے سے) لے جاؤ یہ ابوجہم کے پاس اور لے آؤ (اس کے بدلے میں) کمبل اُون کا۔

بَابٌ ٦٣ الصَّلَوٰةِ فِي الثِّيَابِ الْحُمْرِ

لال کپڑے پہن کر نماز پڑھنا

۷۷۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَوْنِ بْنِ

www.sirat-e-mustaqeem.com

أَبِي جُحَيْفَةَ ۔

عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ فَرَكَزَ عَنَزَةً فَصَلَّى إِلَيْهَا يَمُرُّ مِنْ وَرَائِهَا الْكَلْبُ وَالْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ ۔

حضرت ابو جحیفہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم لال جوڑا پہن کر نکلے اور ایک برچھی سامنے گاڑ دی، پھر نماز پڑھی اور اس برچھی کے اس پار سے کتا اور گدھا نکلا تھا اور عورت بھی نکلی تھی

بَابُ الصَّلٰوةِ فِي الشِّعَارِ

اس کپڑے میں نماز پڑھنا جو بدن سے لگا رہتا ہے

۷۷۶ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ صُبْحٍ قَالَ سَمِعْتُ خِلَاسَ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ سَمِعْتُ

عَنْ عَائِشَةَ تَقُولُ كُنْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو الْقَاسِمِ فِي الشِّعَارِ الْوَاحِدِ وَأَنَا حَائِضٌ طَامِثٌ فَإِنْ أَصَابَهُ مِنِّي شَيْءٌ غَسَلَ مَا أَصَابَهُ لَمْ يَعْدُهُ إِلَى غَيْرِهِ وَصَلَّى فِيهِ ثُمَّ يَعُودُ مَعِي فَإِنْ أَصَابَهُ مِنِّي شَيْءٌ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ لَمْ يَعْدُهُ إِلَى غَيْرِهِ ۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ میں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم دونوں ایک کپڑا اوڑھ کر سوتے اور میں حائضہ ہوتی، اگر آپ کے کپڑے میں کچھ لگ جاتا میری طرف سے تو اتنا ہی مقام دھو ڈالتے اس سے زیادہ نہ دھوتے پھر نماز پڑھتے اس میں، پھر اگر میرے پاس لیٹ رہتے، اگر کچھ لگ جاتا تو اتنا ہی مقام دھو ڈالتے، اس سے زیادہ نہ دھوتے۔

بَابُ الصَّلٰوةِ فِي الْخُفَّيْنِ

موزے پہنے ہوئے نماز پڑھنا

۷۷۷ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ

عَنْ هَمَّامٍ قَالَ رَأَيْتُ جَرِيرًا بَالَ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى فَسُئِلَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ مِثْلَ هٰذَا ۔

حضرت ہمام سے روایت ہے میں نے حضرت جریر کو دیکھا انہوں نے پیشاب کیا پھر پانی منگوایا، اور وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا پھر کھڑے ہوئے اور نماز پڑھی کسی نے ان سے پوچھا (کہ تم نے موزوں سے نماز پڑھی؟) انہوں نے کہا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا

بَابُ الصَّلٰوةِ فِي النَّعْلَيْنِ

جوتے پہن کر نماز پڑھنا

۷۷۸ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ وَغَسَّانَ بْنِ مُضَرَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَسْلَمَةَ وَاسْمُهُ

عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ الْبَصْرِيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي النَّعْلَيْنِ قَالَ نَعَمْ ۔

حضرت سعید بن یزید سے روایت ہے میں نے انس بن مالک سے پوچھا کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم جوتے پہنے ہوئے نماز پڑھتے تھے انہوں نے کہا ہاں!

بَابُ أَيْنَ يَضَعُ الْإِمَامُ نَعْلَيْهِ إِذَا صَلَّى بِالنَّاسِ

جب امام نماز پڑھائے تو اپنے جوتے کہاں رکھے

۷۷۹ - أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ وَشُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي

www.sirat-e-mustaqeem.com

مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُفْيَانَ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى يَوْمَ الْفَتْحِ فَوَضَعَ نَعْلَيْهِ عَنْ يَسَارِهٖ۔

حضرت عبداللہ بن سائب سے روایت ہے جس دن مکہ فتح ہوا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی پس جوتیاں اپنی بائیں طرف رکھیں۔

كِتَابُ الْاِمَامَةِ

امامت کے بیان میں

بَابُ ۴۶۸ اِمَامَةِ اَهْلِ الْعِلْمِ وَالْفَضْلِ

صاحبان علم وفضل کو امامت کرنا چاہیے

۷۸۰۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَمَّا قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتِ الْاَنْصَارُ مِنَّا اَمِيْرٌ وَمِنْكُمْ اَمِيْرٌ فَاَتَاهُمْ عُمَرُ فَقَالَ اَلَسْتُمْ تَعْلَمُوْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَمَرَ اَبَا بَكْرٍ اَنْ يُّصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَاَيُّكُمْ تَطِيْبُ نَفْسُهٗ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَبَا بَكْرٍ قَالُوْا نَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ نَّتَقَدَّمَ اَبَا بَكْرٍ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی تو انصار نے کہا ایک امیر ہم لوگوں میں سے ہونا چاہئے اور ایک امیر تم میں سے (یعنی مہاجرین میں سے) تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے اور کہا کیا تم نہیں جانتے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا تھا ابوبکر رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھانے کا پھر تم میں سے کس کا جی خوش ہوگا ابوبکر کے آگے بڑھنے پر؟ انصار نے کہا ہم پناہ مانگتے ہیں اللہ کی ابوبکر سے آگے بڑھنے پر۔ ف

بَابُ ۴۶۹ الصَّلٰوةِ مَعَ اَئِمَّةِ الْجَوْرِ

ظالم حاکموں کے پیچھے نماز پڑھنا

۷۸۱۔ اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ۔

عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَّاءِ قَالَ اَخَّرَ زِيَادُنِ الصَّلٰوةَ فَاَتَانِي ابْنُ صَامِتٍ فَاَلْقَيْتُ لَهٗ كُرْسِيًّا فَجَلَسَ عَلَيْهِ فَذَكَرْتُ لَهٗ صُنْعَ زِيَادٍ فَعَضَّ عَلٰى شَفَتَيْهِ وَضَرَبَ فَخِذِيْ قَالَ اِنِّيْ سَاَلْتُ اَبَا ذَرٍّ كَمَا سَاَلْتَنِيْ فَضَرَبَ فَخِذِيْ كَمَا ضَرَبْتُ فَخِذَكَ وَ

حضرت ابوالعالیہ سے جن کا نام براء ہے روایت ہے کہ زیاد نے (جو عامل تھے) ایک روز نماز میں دیر کی تو ابن صامت میرے پاس آئے میں نے ان کو کرسی دی وہ اس پر بیٹھے پھر میں نے ان سے زیاد کا حال بیان کیا (کہ وہ نماز میں دیر کرتا ہے) انہوں نے انگلی دانتوں کے نیچے رکھی اور میری ران پر ہاتھ مارا اور کہا کہ میں نے ابوذر رضی اللہ عنہ سے یہی بات پوچھی

ف بعد اس کے انصار بھی راضی ہو گئے ابوبکر کی امامت پر اور خلافت ان کی باجماع مہاجرین وانصار منعقد ہوئی اگرچہ حدیث میں ذکر ہے امامت کبری یعنی خلافت کا مگر امامت صغری یعنی نماز کی امامت وہ بھی فرع ہے امامت کبری کی نمازیوں کو چاہئے کہ اپنے میں جو شخص زیادہ علم اور فضیلت رکھتا ہو اس کو امام بنائیں۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

قَالَ إِنِّي سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتَنِي فَضَرَبَ فَخِذِي كَمَا ضَرَبْتُ فَخِذَكَ فَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ صَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا فَإِنْ أَدْرَكْتَ مَعَهُمْ فَصَلِّ وَلَا تَقُلْ إِنِّي صَلَّيْتُ فَلَا أُصَلِّي۔

جیسے تم نے مجھ سے پوچھی انہوں نے میری ران پر ہاتھ مارا جیسے میں نے تیری ران پر ہاتھ مارا اور کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کو پوچھا جیسے تو نے مجھ سے پوچھا آپ نے میری ران پر ہاتھ مارا جیسے میں نے تیری ران پر ہاتھ مارا آپ نے فرمایا تو اپنی نماز وقت پر پڑھ لیا کرو (یعنی اول وقت) پھر اگر ان کے ساتھ ہو اور نماز کھڑی ہو تو پھر پڑھ لے۔ وہ نفل ہو جائے گی اور یہ نہ کہہ کر میں تو پڑھ چکا نہیں پڑھوں گا (اس لیے کہ وہ ظالم حاکم تجھے ایذا نہ پہنچائیں۔)

۷۸۲- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّكُمْ سَتُدْرِكُونَ أَقْوَامًا يُصَلُّونَ الصَّلَاةَ لِغَيْرِ وَقْتِهَا فَإِنْ أَدْرَكْتُمُوهُمْ فَصَلُّوا الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا وَصَلُّوا مَعَهُمْ وَاجْعَلُوهَا سُبْحَةً۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم بے شک ایسے لوگوں کو پاؤ گے جو نماز کو اس کے وقت پر ادا نہیں کریں گے پھر اگر تم ایسے لوگوں کو پاؤ تو نماز اپنے وقت پر پڑھو اور ان کے ساتھ بھی پڑھ لو اس کو نفل کر لو۔

بَابُ مَنْ أَحَقُّ بِالْإِمَامَةِ

امامت کا زیادہ حقدار کون ہے

۷۸۳- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ۔ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ فَإِنْ كَانُوا فِي الْقِرَاءَةِ سَوَاءً فَأَقْدَمُهُمْ فِي الْهِجْرَةِ فَإِنْ كَانُوا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءً فَأَعْلَمُهُمْ بِالسُّنَّةِ فَإِنْ كَانُوا فِي السُّنَّةِ سَوَاءً فَأَقْدَمُهُمْ سِنًّا وَلَا يَؤُمُّ الرَّجُلُ فِي سُلْطَانِهِ وَلَا تَقْعُدْ عَلَى تَكْرِمَتِهِ إِلَّا أَنْ يَأْذَنَ لَكَ۔

ابو مسعود انصاری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امامت کرے لوگوں کی وہ شخص جو سب سے بہتر کلام اللہ کو پڑھتا ہو۔ اگر کلام اللہ پڑھنے میں برابر ہوں تو جس نے پہلے ہجرت کی ہو وہ امامت کرے، اگر ہجرت میں بھی برابر ہوں تو جو شخص سنت کو (یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کو) زیادہ جانتا ہو وہ امامت کرے۔ اگر اس میں بھی برابر ہوں تو جس شخص کا سن زیادہ ہو وہ امامت کرے اور کسی شخص کو نہیں چاہیے کہ وہ دوسرے کی امامت کی جگہ میں جا کر امامت کرے یا اس کی عزت کی جگہ پر جا کر بیٹھ جاوے مگر اس کی اجازت سے۔

بَابُ تَقْدِيمِ ذَوِي السِّنِّ

جس کی عمر زیادہ ہو اس کو امامت کرنا چاہیے

۷۸۴- أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَنْبِجِيُّ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ۔ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَابْنُ عَمٍّ

مالک بن الحویرث سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور میرے ساتھ میرے چچا کا بیٹا تھا اور کبھی یہ کہا کہ میرا ایک ساتھی تھا

www.sirat-e-mustaqeem.com

لِي وَقَالَ مَرَّةً أَنَا وَصَاحِبٌ لِي فَقَالَ إِذَا سَافَرْتُمَا فَأَذِّنَا وَأَقِيمَا وَلْيَؤُمَّكُمَا أَكْبَرُكُمَا.

تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم سفر کرو، تو اذان دو اور تکبیر کہو اور امامت تم دونوں میں وہ کرے جو عمر میں بڑا ہو۔

بَابُ اجْتِمَاعِ الْقَوْمِ فِي مَوْضِعٍ هُمْ فِيهِ سَوَاءٌ

جب چند لوگ برابر کے جمع ہوں تو کون امامت کرے

۷۸۵ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً فَلْيَؤُمَّهُمْ أَحَدُهُمْ وَأَحَقُّهُمْ بِالْإِمَامَةِ أَقْرَؤُهُمْ.

ابوسعید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تین آدمی اکٹھے ہوں تو ایک امام ہو جائے اور سب سے زیادہ حقدار امامت کا وہ ہے جو کلام اللہ زیادہ پڑھا ہو یا اچھا پڑھتا ہو۔

بَابُ اجْتِمَاعِ الْقَوْمِ وَفِيهِمُ الْوَالِي

جب چند آدمی جمع ہوں اور انہیں وہ شخص بھی ہو جو سب کا حاکم ہے

۷۸۶ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّيْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤَمُّ الرَّجُلُ فِي سُلْطَانِهِ وَلَا يُجْلَسُ عَلَى تَكْرِمَتِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ.

ابومسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ امامت کرو دوسرے کی حکومت میں اور نہ بیٹھو اس کی عزت کی جگہ پر مگر اس کی اجازت سے۔

بَابُ إِذَا تَقَدَّمَ الرَّجُلُ مِنَ الرَّعِيَّةِ ثُمَّ جَاءَ الْوَالِي هَلْ يَتَأَخَّرُ

جب رعیت میں سے کوئی شخص نماز پڑھاتا ہو پھر حاکم آ جاوے تو پیچھے چلا آوے (امامت چھوڑ کر مقتدیوں میں شامل ہو جاوے یا امامت کرتا رہے)

۷۸۷ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَغَهُ أَنَّ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ كَانَ بَيْنَهُمْ شَيْءٌ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ فِي أُنَاسٍ مَعَهُ فَحُبِسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَانَتِ الْأُولَى فَجَاءَ بِلَالٌ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حُبِسَ وَقَدْ حَانَتِ الصَّلَاةُ فَهَلْ لَكَ أَنْ تَؤُمَّ

سہل بن سعد سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات پہنچی کہ بنی عمرو بن عوف آپس میں لڑتے ہیں تو آپ تشریف لے گئے ان میں صلح کرانے کو اور کئی آدمی آپ کے ساتھ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں روک لئے گئے۔ (یعنی آپ کو دیر ہو گئی) اور ظہر کا وقت آ گیا تو بلال ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہا اے ابوبکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیر ہو گئی اور نماز کا وقت آ گیا۔ تم نماز پڑھا سکتے ہو؟ ابوبکر نے کہا ہاں اگر تم چاہو۔ بلال نے تکبیر کہی اور ابوبکر آگے بڑھے۔ لوگوں نے بھی تکبیر کہی۔ اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ

www.sirat-e-mustaqeem.com

النَّاسَ قَالَ نَعَمْ إِنْ شِئْتَ فَأَقَامَ بِلَالٌ وَتَقَدَّمَ أَبُوبَكْرٍ فَكَبَّرَ النَّاسُ وَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي فِي الصُّفُوفِ حَتّٰى قَامَ فِي الصَّفِّ وَأَخَذَ النَّاسُ فِي التَّصْفِيقِ وَكَانَ أَبُوبَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِي صَلٰوتِهِ فَلَمَّا أَكْثَرَ النَّاسُ الْتَفَتَ فَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُهُ أَنْ يُصَلِّيَ فَرَفَعَ أَبُوبَكْرٍ يَدَيْهِ فَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ وَرَجَعَ الْقَهْقَرٰى وَرَاءَهُ حَتّٰى قَامَ فِي الصَّفِّ فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى بِالنَّاسِ فَلَمَّا فَرَغَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَا لَكُمْ حِينَ نَابَكُمْ شَيْءٌ فِي الصَّلٰوةِ أَخَذْتُمْ فِي التَّصْفِيقِ إِنَّمَا التَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلٰوتِهِ فَلْيَقُلْ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَإِنَّهُ لَا يَسْمَعُهُ أَحَدٌ حِينَ يَقُولُ سُبْحَانَ اللّٰهِ إِلَّا الْتَفَتَ إِلَيْهِ يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُصَلِّيَ لِلنَّاسِ حِينَ أَشَرْتُ إِلَيْكَ قَالَ أَبُوبَكْرٍ مَا كَانَ يَنْبَغِي لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يُصَلِّيَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

علیہ وسلم تشریف لے آئے۔ صفوں کے اندر آپ چلے آرہے تھے یہاں تک کہ صف میں کھڑے ہو گئے اور آپ نے قصد کیا کہ نماز میں شریک ہو جائیں (ابوبکر صدیق کے پیچھے) لوگوں نے دستک دینا شروع کی لیکن ابوبکر نماز میں کسی طرف خیال نہیں کرتے تھے۔ جب بہت دستکیں دیں تو انہوں نے دیکھا تو معلوم ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہیں۔ آپ نے ان کو اشارہ کیا کہ نماز پڑھاؤ۔ اُس وقت ابوبکر نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور اللہ جل جلالہ کا شکر کیا اس بات پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو امامت کے لائق سمجھا۔ پھر اُلٹے پاؤں پیچھے چلے آئے یہاں تک کہ صف میں مل گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھ گئے۔ آپ نے نماز پڑھائی جب نماز سے فارغ ہو گئے تو لوگوں کی طرف مخاطب ہوئے اور فرمایا اے لوگو! تمہارا کیا حال ہے جب تم کو کوئی حادثہ پیش آتا ہے نماز میں تو دستک دینے لگتے ہو۔ دستک تو عورتوں کے لئے ہے۔ اب جب کوئی حادثہ پیش آئے تو سبحان اللہ کہا کرو۔ کیونکہ جب کوئی سبحان اللہ سنے گا ادھر خیال کرے گا۔ پھر ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے فرمایا تم نے نماز کیوں نہیں پڑھائی جب میں نے تم کو اشارہ کیا تھا! انہوں نے کہا ابو قحافہ کے بیٹے کو لائق نہ تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے نماز پڑھاوے۔ ف۱

بَابُ صَلٰوةِ الْإِمَامِ خَلْفَ رَجُلٍ مِّنْ رَّعِيَّتِهِ

امام اپنی رعیت میں کسی کے پیچھے نماز پڑھے تو درست ہے

٧٨٨۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ آخِرُ صَلٰوةٍ صَلَّاهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الْقَوْمِ صَلّٰى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ۔

٧٨٩۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عِيسٰى صَاحِبُ الْبَصْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ يَذْكُرُ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ.

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ صَلّٰى لِلنَّاسِ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّفِّ

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ابوبکر صدیق نے نماز پڑھائی اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم صف میں تھے۔

ف۱ ابو قحافہ ابوبکر صدیق کے باپ کا نام تھا۔ ابوبکر نے تواضع سے اپنا نام ہی نہ لیا اور ابو قحافہ کا بیٹا کہا۔ اس حدیث سے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا درجہ اور ان کا سچا خلوص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ظاہر ہوتا ہے ٭

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ ۷۶ إِمَامَةِ الزَّائِرِ

جو شخص کسی قوم کی ملاقات کو جاوے تو (بدون انکی اجازت کے) ان کی امامت نہ کرے۔

۷۹۰- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ أَبَانَ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا بُدَيْلُ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَطِيَّةَ مَوْلًى لَنَا.

عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا زَارَ أَحَدُكُمْ قَوْمًا فَلَا يُصَلِّيَنَّ بِهِمْ.

مالک بن الحویرث سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جب تم میں سے کوئی شخص کسی قوم سے ملنے کو جاوے تو نماز نہ پڑھاوے ۔

بَابُ ۷۷ إِمَامَةِ الْأَعْمَى

اندھے کو امامت کرنا درست ہے

۷۹۱- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ.

عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ أَنَّ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ يَؤُمُّ قَوْمَهُ وَهُوَ أَعْمَى وَأَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا تَكُونُ الظُّلْمَةُ وَالْمَطَرُ وَالسَّيْلُ وَأَنَا رَجُلٌ ضَرِيرُ الْبَصَرِ فَصَلِّ يَا رَسُولَ اللهِ فِي بَيْتِي مَكَانًا أَتَّخِذْهُ مُصَلًّى فَجَاءَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيْنَ تُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ فَأَشَارَ إِلَى مَكَانٍ مِنَ الْبَيْتِ فَصَلَّى فِيهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

محمود بن الربیع سے روایت ہے عتبان بن مالک اپنی قوم کی امامت کیا کرتے تھے اور وہ اندھے تھے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ کبھی اندھیرا ہوتا ہے اور مینھ برستا ہے اور نالے چلتے ہیں میں اندھا ہوں تو آپ میرے گھر میں کسی جگہ نماز پڑھ دیجئے میں وہیں نماز پڑھا کروں گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا کہاں تم چاہتے ہو میں نماز پڑھوں۔ انہوں نے گھر میں ایک جگہ بتلائی آپ نے اس جگہ نماز پڑھی ۔

بَابُ ۷۸ إِمَامَةِ الْغُلَامِ قَبْلَ أَنْ يَحْتَلِمَ

لڑکا نابالغ امامت کرسکتا ہے

۷۹۲- أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي.

عَمْرُو بْنُ سَلَمَةَ الْجَرْمِيُّ قَالَ كَانَ يَمُرُّ عَلَيْنَا الرُّكْبَانُ فَنَتَعَلَّمُ مِنْهُمُ الْقُرْآنَ فَأَتَى أَبِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِيَؤُمَّكُمْ أَكْثَرُكُمْ قُرْآنًا فَجَاءَ أَبِي فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَؤُمَّكُمْ أَكْثَرُكُمْ قُرْآنًا فَنَظَرُوا فَكُنْتُ أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا فَكُنْتُ أَؤُمُّهُمْ وَأَنَا ابْنُ ثَمَانِ سِنِينَ.

عمرو بن سلمہ جرمی سے روایت ہے ہم پر سوار گزرا کرتے تھے ہم ان سے قرآن سیکھا کرتے تھے تو میرے باپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ نے فرمایا تمہاری امامت کرے وہ شخص جو قرآن زیادہ جانتا ہو۔ جب میرے باپ لوٹ کر آئے تو کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے امامت وہ شخص کرے جس کو قرآن زیادہ یاد ہو۔ پھر لوگوں نے دیکھا تو سب سے زیادہ مجھ کو قرآن یاد نکلا۔ میں ان کی امامت کرتا تھا اس وقت میری عمر آٹھ

www.sirat-e-mustaqeem.com

برس کی تھی۔ ف

بَابُ ۴۷۹ قِيَامِ النَّاسِ إِذَا رَأَوُا الْإِمَامَ جب امام باہر نکلے نماز کے لیے اُسوقت لوگ کھڑے ہوں

۷۹۳- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللهِ وَحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ.

عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نُودِيَ لِلصَّلٰوةِ فَلَا تَقُومُوا حَتّٰى تَرَوْنِي.

ابوقتادہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب نماز کی تکبیر ہو تو کھڑے مت ہو جب تک مجھے نہ دیکھو۔

بَابُ ۴۸۰ الْإِمَامِ تَعْرِضُ لَهُ الْحَاجَةُ بَعْدَ الْإِقَامَةِ اگر تکبیر ہونے کے بعد امام کو کوئی ضرورت پیش آوے

۷۹۴- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ

عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَجِيٌّ لِرَجُلٍ فَمَا قَامَ إِلَى الصَّلٰوةِ حَتّٰى نَامَ الْقَوْمُ.

انس سے روایت ہے رسول اللہ علیہ وسلم کے سامنے نماز کی تکبیر ہوئی آپ ایک شخص سے کان میں باتیں کر رہے تھے۔ پھر نہیں کھڑے ہوئے آپ نماز میں یہاں تک کہ بعض لوگ سو گئے۔ (یعنی اونگھ گئے۔ اتنی آپ نے دیر کی ہے)

بَابُ ۴۸۱ الْإِمَامِ يَذْكُرُ بَعْدَ قِيَامِهِ فِي مُصَلَّاهُ أَنَّهُ عَلٰى غَيْرِ طَهَارَةٍ جب امام اپنی جگہ میں نماز پڑھانے کو کھڑا ہو جاوے پھر اُس کو معلوم ہو کہ وضو نہیں ہے

۷۹۵- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَالْوَلِيدُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ.

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ فَصَفَّ النَّاسُ صُفُوفَهُمْ ـــ وَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى إِذَا قَامَ فِي مُصَلَّاهُ ذَكَرَ أَنَّهُ لَمْ يَغْتَسِلْ فَقَالَ لِلنَّاسِ مَكَانَكُمْ ثُمَّ رَجَعَ إِلٰى بَيْتِهِ فَخَرَجَ عَلَيْنَا يَنْطِفُ رَأْسُهُ فَاغْتَسَلَ وَنَحْنُ صُفُوفٌ.

ابوہریرہ سے روایت ہے نماز کی تکبیر ہوئی۔ لوگوں نے صفیں باندھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکلے جب اپنی جگہ میں آکر کھڑے ہو گئے اس وقت آپ کو یاد آیا کہ میں نے غسل نہیں کیا ہے آپ نے لوگوں سے کہا یہیں ٹھہرے رہو۔ پھر آپ اپنے گھر میں گئے اور باہر نکلے سر سے آپ کے پانی ٹپک رہا تھا۔ تو آپ نے غسل کیا جب ہم صفیں باندھے ہوئے تھے ٭

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ امامت نابالغ کی جائز ہے جب صاحب علم اور قرآن اچھا پڑھتا ہو اور یہی قول ہے اہلحدیث کا مگر فقہائے فرض نماز میں نابالغ کی امامت کو ناجائز کہا ہے اور نفل میں بعضوں نے جائز کہا ہے۔

بَابُ ۴۸۲ اسْتِخْلَافِ الْإِمَامِ إِذَا غَابَ

جب امام کہیں جانے لگے تو کسی کو اپنا خلیفہ کر جاوے

۷۹۶ـ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ قَالَ.

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ كَانَ قِتَالٌ بَيْنَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَتَاهُمْ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ قَالَ لِبِلَالٍ يَا بِلَالُ إِذَا حَضَرَ الْعَصْرُ وَلَمْ آتِ فَمُرْ أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَلَمَّا أَذَّنَ بِلَالٌ ثُمَّ أَقَامَ فَقَالَ لِأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ تَقَدَّمْ فَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ فَدَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ ثُمَّ جَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَشُقُّ النَّاسَ حَتّٰى قَامَ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ وَصَفَّحَ الْقَوْمُ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ لَمْ يَلْتَفِتْ فَلَمَّا رَأَى أَبُو بَكْرٍ التَّصْفِيحَ لَا يُمْسَكُ عَنْهُ الْتَفَتَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ فَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰى قَوْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ امْضِهْ ثُمَّ مَشٰى أَبُو بَكْرٍ الْقَهْقَرٰى عَلٰى عَقِبَيْهِ فَتَأَخَّرَ فَلَمَّا رَأٰى ذٰلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقَدَّمَ فَصَلّٰى بِالنَّاسِ فَلَمَّا قَضٰى صَلٰوتَهٗ قَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ إِذْ أَوْمَأْتُ إِلَيْكَ أَنْ لَا تَكُونَ مَضَيْتَ فَقَالَ لَمْ يَكُنْ لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يَؤُمَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لِلنَّاسِ إِذَا نَابَكُمْ شَيْءٌ فَلْيُسَبِّحِ الرِّجَالُ وَلْيُصَفِّحِ النِّسَاءُ.

سہل بن سعد سے روایت ہے بنی عمرو بن عوف میں کچھ لڑائی ہوئی یہ خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی۔ آپ ظہر پڑھ کر ان کے پاس گئے صلح کرانے کو اور بلال سے فرمایا اے بلال جب عصر کا وقت آوے اور میں نہ آؤں تو ابوبکر سے کہنا وہ نماز پڑھا دیں۔ جب عصر کا وقت آیا بلال نے اذان دی پھر تکبیر کہی اور ابوبکر سے کہا آگے بڑھو (نماز پڑھانے کے لیے) ابوبکر آگے بڑھے اور نماز شروع کردی۔ جب وہ نماز شروع کر چکے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور لوگوں سے آگے بڑھ کر ابوبکر کے پیچھے کھڑے ہوئے، لوگوں نے دستک دینا شروع کی۔ ابوبکر کا یہ قاعدہ تھا کہ جب وہ نماز میں ہوتے تو کسی طرف دھیان نہ کرتے مگر جب انہوں نے دیکھا کہ برابر دستکیں ہو رہی ہیں کسی طرح نہیں تھمتیں تو انہوں نے دیکھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ (اپنی جگہ پر رہو اور نماز پڑھاؤ) ابوبکر نے اللہ جل جلالہ کا شکر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمانے پر (کہ نماز پڑھاؤ) پھر الٹے پاؤں پیچھے آ گئے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دیکھا تو آپ آگے بڑھے اور نماز پڑھائی بعد اس کے نماز سے فارغ ہو کر فرمایا اے ابابکر جب میں نے تم کو اشارہ کیا تو تم اپنی جگہ پر نماز کیوں نہیں پڑھاتے رہے۔ ابوبکر نے کہا۔ ابو قحافہ کے بیٹے کی یہ مجال ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امامت کرے! پھر آپ نے لوگوں سے فرمایا۔ جب تم کو نماز میں کوئی حادثہ پیش آوے تو مرد سبحان اللہ کہیں اور عورتیں دستک دیں۔

بَابُ ۴۸۳ الْإِئْتِمَامِ بِالْإِمَامِ

امام کی پیروی کرنا چاہیئے

۷۹۷ـ أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَقَطَ مِنْ فَرَسٍ عَلٰى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ فَدَخَلُوا

انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے پر سے گرے داہنی کروٹ پر۔ تو صحابہ آپ کی عیادت کو گئے۔ نماز کا وقت

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَلَيْهِ يَعُوْدُوْنَهٗ فَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَلَمَّا قَضَى الصَّلٰوةَ قَالَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهٖ فَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا وَاِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوْا وَاِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوْا وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ۔

آ گیا۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا امام اسی لیے ہے، کہ اس کی پیروی کی جاوے جب وہ رکوع کرے تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سجدہ کرے تم بھی سجدہ کرو اور جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تم ربنا لک الحمد کہو۔

بَابُ الْاِئْتِمَامِ بِمَنْ يَأْتَمُّ بِالْاِمَامِ جو شخص امام کی پیروی کرتا ہو اُسکی اور لوگ پیروی کریں۔

۷۹۸۔ اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ

عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى فِىْ اَصْحَابِهٖ تَاَخُّرًا فَقَالَ تَقَدَّمُوْا فَائْتَمُّوْا بِىْ وَلْيَأْتَمَّ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ وَلَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَاَخَّرُوْنَ حَتّٰى يُؤَخِّرَهُمُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ۔

ابوسعید خدری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کو دیکھا کہ وہ پیچھے کھڑے ہوتے ہیں (یعنی صف اول میں شریک نہیں ہوتے) آپ نے فرمایا آگے بڑھو اور میری پیروی کرو اور جو لوگ تمہارے بعد ہیں وہ تمہاری پیروی کریں۔ اور کچھ لوگ ایسے ہیں جو پیچھے رہا کریں گے یہاں تک کہ اللہ جل جلالہ بھی ان کو پیچھے ڈال دیگا (یعنی قیامت میں جب لوگ جنت میں جاویں گے تو وہ سب کے پیچھے پڑ جائیں گے۔

۷۹۹۔ اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ نَحْوَهٗ "

۸۰۰۔ اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِىْ اَبُوْدَاوُدَ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوْسَى بْنِ اَبِىْ عَائِشَةَ

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ اَبَا بَكْرٍ اَنْ يُّصَلِّىَ بِالنَّاسِ قَالَتْ وَكَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ يَدَىْ اَبِىْ بَكْرٍ فَصَلّٰى قَاعِدًا وَّاَبُوْ بَكْرٍ يُّصَلِّىْ بِالنَّاسِ وَالنَّاسُ خَلْفَ اَبِىْ بَكْرٍ۔

ام المومنین عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوبکر کو حکم دیا نماز پڑھانے کا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکر کے سامنے تھے۔ اور بیٹھ کر نماز پڑھ رہے تھے اور ابوبکر لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے۔ سب لوگ ابوبکر کے پیچھے تھے۔

۸۰۱۔ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنِىْ يَحْيٰى يَعْنِى ابْنَ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حُمَيْدِ الرُّؤَاسِىُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ

عَنْ جَابِرٍ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ وَاَبُوْ بَكْرٍ خَلْفَهٗ فَاِذَا كَبَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ اَبُوْ بَكْرٍ يُسْمِعُنَا۔

جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھائی اور ابوبکر آپ کے پیچھے تھے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہتے تو ابوبکر بھی تکبیر کہتے ہم کو سنانے کے لیے۔ (تو ہم ابوبکر کی پیروی کرتے اور ابوبکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی)

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ ۴۸۵ مَوْقِفِ الْاِمَامِ اِذَا كَانُوا ثَلٰثَةً وَالْاِخْتِلَافِ فِي ذٰلِكَ

جب تین آدمی ہوں تو بعضوں کے نزدیک امام بیچ میں کھڑا ہو اور ایک مقتدی کو داہنی طرف کرے ایک کو بائیں طرف اور بعضوں کے نزدیک امام آگے بڑھ جائے اور دونوں مقتدی مل کر اس کے پیچھے کھڑے ہوں۔

۸۰۲ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْكُوْفِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ عَنْ هٰرُوْنَ بْنِ عَنْتَرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ الْاَسْوَدِ۔

عَنِ الْاَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ قَالَ دَخَلْنَا عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ نِصْفَ النَّهَارِ فَقَالَ اِنَّهٗ سَيَكُوْنُ اُمَرَآءُ يَشْتَغِلُوْنَ عَنْ وَقْتِ الصَّلٰوةِ فَصَلُّوا لِوَقْتِهَا ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى بَيْنِيْ وَبَيْنَهٗ فَقَالَ هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ

اسود اور علقمہ سے روایت ہے ہم عبداللہ بن مسعود کے پاس دوپہر کو گئے انہوں نے کہا قریب ہے وہ زمانہ جب امیر لوگ نماز کے وقت اور کاموں میں مشغول رہیں گے تو تم اپنے وقت پر نماز پڑھ لینا۔ پھر عبداللہ بن مسعود کھڑے ہوئے اور علقمہ اور اسود کے بیچ میں کھڑے ہو کر نماز پڑھی بعد اس کے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا ہی کرتے دیکھا ہے۔

۸۰۳ - اَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا اَفْلَحُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بُرَيْدَةُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ فَرْوَةَ الْاَسْلَمِيُّ عَنْ غُلَامٍ لِجَدِّهٖ يُقَالُ لَهٗ

مَسْعُوْدٌ فَقَالَ مَرَّ بِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ فَقَالَ لِيْ اَبُوْ بَكْرٍ يَا مَسْعُوْدُ ائْتِ اَبَا تَمِيْمٍ يَعْنِيْ مَوْلَاهُ فَقُلْ لَهٗ يَحْمِلْنَا عَلٰى بَعِيْرٍ وَيَبْعَثْ اِلَيْنَا بِزَادٍ وَدَلِيْلٍ يَدُلُّنَا فَجِئْتُ اِلٰى مَوْلَايَ فَاَخْبَرْتُهٗ فَبَعَثَ مَعِيْ بِبَعِيْرٍ وَوَطْبٍ مِنْ لَبَنٍ فَجَعَلْتُ اٰخُذُ بِهِمْ فِيْ اِخْفَاءِ الطَّرِيْقِ وَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ وَقَامَ اَبُوْ بَكْرٍ عَنْ يَمِيْنِهٖ وَقَدْ عَرَفْتُ الْاِسْلَامَ وَاَنَا مَعَهُمَا فَجِئْتُ فَقُمْتُ خَلْفَهُمَا فَدَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ صَدْرِ اَبِيْ بَكْرٍ فَقُمْنَا خَلْفَهٗ۔

مسعود سے روایت ہے میرے سامنے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر گزرے۔ ابوبکر نے مجھ سے کہا تم اپنے مالک ابو تمیم کے پاس جاؤ اور ان سے کہو کہ ہمیں ایک اونٹ دے سواری کو اور توشہ دے اور ایک شخص راہ بتلانے والا دیوے جو ہم کو مدینے کی راہ بتلا دے۔ میں اپنے مالک کے پاس آیا اور ان سے کہا انہوں نے میرے ساتھ ایک اونٹ اور ایک کپہ دودھ کا کر دیا۔ پھر میں ان کو لے چلا پوشیدہ راستوں میں (تاکہ کافروں کو پتہ نہ ملے) اور نماز کا وقت آ گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھنے کو کھڑے ہوئے اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آپ کی داہنی طرف کھڑے ہوئے۔ اس زمانے میں میں دین اسلام کو جان چکا تھا اور آپ کے ساتھ تھا اس وجہ سے میں بھی آیا اور دونوں کے پیچھے کھڑا ہوا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوبکر صدیق کے سینے پر ہاتھ مارا (وہ پیچھے چلے آئے) پھر ہم دونوں آپ کے پیچھے کھڑے ہوگئے۔

"قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بُرَيْدَةُ هٰذَا لَيْسَ بِالْقَوِيِّ فِي الْحَدِيْثِ"

بَابُ ۴۸۶ اِذَا كَانُوْا ثَلٰثَةً وَّامْرَاَةً

جب امام سمیت تین مرد اور ایک عورت ہو تو کیونکر کھڑے ہوں

www.sirat-e-mustaqeem.com

۸۰۴ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ جَدَّتَهُ مُلَيْكَةَ دَعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ قَدْ صَنَعَتْهُ لَهُ فَأَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ قُومُوا فَلِأُصَلِّيَ بِكُمْ قَالَ أَنَسٌ فَقُمْتُ إِلَى حَصِيرٍ لَنَا قَدِ اسْوَدَّ مِنْ طُولِ مَا لُبِسَ فَنَضَحْتُهُ بِمَاءٍ فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَفْتُ أَنَا وَالْيَتِيمُ وَرَاءَهُ وَالْعَجُوزُ مِنْ وَرَائِنَا فَصَلَّى لَنَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ.

انس بن مالک سے روایت ہے ان کی دادی ملیکہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلایا کھانا کھانے کے لیے جس کو انہوں نے تیار کیا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانا کھایا۔ پھر فرمایا کھڑے ہو میں تم کو نماز پڑھاؤں۔ انس نے کہا میں اٹھا اور ایک بوریا جو بچھاتے بچھاتے کالا ہو گیا تھا اس کو پانی سے دھویا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور میں اور ایک یتیم آپ کے پیچھے تھے۔ اور بڑھیا (یعنی ملیکہ ہمارے پیچھے تھی۔ آپ نے دو رکعتیں پڑھیں اور سلام پھیرا

بَابُ ۸۷ إِذَا كَانُوا رَجُلَيْنِ وَامْرَأَتَيْنِ

جب دو مرد اور دو عورتیں ہوں تو کس طرح صف باندھیں

۸۰۵ - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا هُوَ إِلَّا أَنَا وَأُمِّي وَالْيَتِيمُ وَأُمُّ حَرَامٍ خَالَتِي فَقَالَ قُومُوا فَلِأُصَلِّيَ بِكُمْ قَالَ فِي غَيْرِ وَقْتِ صَلَاةٍ قَالَ فَصَلَّى بِنَا.

انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے گھر میں تشریف لائے اس وقت کوئی نہ تھا مگر میں اور میری ماں اور یتیم لڑکا اور ام حرام میری خالہ۔ آپ نے فرمایا کھڑے ہو میں تمہارے ساتھ نماز پڑھوں گا۔ اس وقت نماز کا وقت نہ تھا۔ پھر آپ نے نماز پڑھائی (یعنی نفل نماز برکت کے لیے)

۸۰۶ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُخْتَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ كَانَ هُوَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُمُّهُ وَخَالَتُهُ فَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ أَنَسًا عَنْ يَمِينِهِ وَأُمَّهُ وَخَالَتَهُ خَلْفَهُمَا.

انس سے روایت ہے وہ تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور انس کی ماں اور خالہ تو آپ نے انس کو اپنی داہنی طرف کھڑا کیا اور ماں اور خالہ کو ان کے اپنے پیچھے کھڑا کیا۔ ف۱

بَابُ ۸۸ مَوْقِفِ الْإِمَامِ إِذَا كَانَ مَعَهُ صَبِيٌّ وَامْرَأَةٌ

جب ایک لڑکا اور ایک عورت ہو تو امام کہاں کھڑا ہو!

۸۰۷ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ أَنَّ قَزَعَةَ مَوْلًى لِعَبْدِ قَيْسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ.

ف۱۔ ان حدیثوں سے یہ بھی معلوم ہوا کہ نفل نماز جماعت سے پڑھنا درست ہے اگرچہ دن کو ہو۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَائِشَةُ خَلْفَنَا تُصَلِّي مَعَنَا إِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ أُصَلِّي مَعَهُ.

ابن عباس سے روایت ہے میں نے نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں اور عائشہ رضی اللہ عنہا ہمارے پیچھے تھیں تو آپ نے نماز پڑھی میں بھی آپ کے پہلو میں تھا آپ کے ساتھ نماز پڑھتا جاتا تھا۔

۸۰۸- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُخْتَارِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ.

عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَّى بِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِامْرَأَةٍ مِنْ أَهْلِي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ وَالْمَرْأَةُ خَلْفَنَا.

انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے ساتھ نماز پڑھی اور ہمارے گھر کی ایک عورت اور تھی۔ آپ نے مجھے داہنی طرف کھڑا کیا اور عورت کو پیچھے کھڑا کیا۔

بَابُ ٢٨٩ مَوْقِفِ الْإِمَامِ وَالْمَأْمُومُ صَبِيٌّ

جب ایک لڑکا امام کے ساتھ ہو تو امام کہاں کھڑا ہو

۸۰۹- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ.

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فَقُمْتُ عَنْ شِمَالِهِ فَقَالَ بِي هَكَذَا فَأَخَذَ بِرَأْسِي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ.

ابن عباس سے روایت ہے میں رات کو اپنی خالہ میمونہ کے پاس رہا جو بی بی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی۔ رات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھنے کو اٹھے میں بھی اٹھا اور بائیں طرف آپ کے کھڑا ہوا آپ نے میرا سر پکڑ کر مجھے داہنی طرف کھڑا کیا۔

بَابُ ٢٩٠ مَنْ يَلِي الْإِمَامَ ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ

امام سے کون لوگ نزدیک ہوں

۸۱۰- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ

عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا فِي الصَّلَاةِ وَيَقُولُ لَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ لِيَلِيَنِي مِنْكُمْ أُولُو الْأَحْلَامِ وَالنُّهَى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ فَأَنْتُمُ الْيَوْمَ أَشَدُّ اخْتِلَافًا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو مَعْمَرٍ اسْمُهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَخْبَرَةَ.

ابو مسعود سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے مونڈھوں پر ہاتھ پھیرتے نماز میں اور فرماتے تھے آگے پیچھے مت ہو نہیں تو تمہارے دلوں میں پھوٹ ہو جائے گی اور میرے نزدیک (یعنی اول صف میں) وہ لوگ رہیں گے جو عقل والے ہیں (یعنی ہوشیار لوگ علم والے بڑی عمر کے) پھر وہ لوگ جو ان سے قریب ہیں، پھر وہ لوگ جو ان سے قریب ہیں۔ ابو مسعود نے کہا کہ آج کے روز تم میں پھوٹ پڑی ہے۔

۸۱۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُقَدَّمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ أَخْبَرَنِي

www.sirat-e-mustaqeem.com

التَّیْمِیُّ عَنْ اَبِیْ مِجْلَزٍ۔
عَنْ قَیْسِ بْنِ عَبَّادٍ قَالَ بَیْنَا اَنَا فِی الْمَسْجِدِ فِی الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ فَجَبَذَنِیْ رَجُلٌ مِّنْ خَلْفِیْ جَبْذَۃً فَنَحَّانِیْ وَقَامَ مَقَامِیْ فَوَاللّٰہِ مَا عَقَلْتُ صَلٰوتِیْ فَلَمَّا انْصَرَفَ فَاِذَا ھُوَ اُبَیُّ بْنُ کَعْبٍ فَقَالَ یَا فَتٰی لَا یَسُوْءُکَ اللّٰہُ اِنَّ ھٰذَا عَھْدٌ مِّنَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِلَیْنَا اَنْ نَّلِیَہٗ ثُمَّ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَۃَ فَقَالَ ھَلَکَ اَھْلُ الْعُقَدِ وَرَبِّ الْکَعْبَۃِ ثَلٰثًا ثُمَّ قَالَ وَاللّٰہِ مَا عَلَیْھِمْ اٰسٰی وَلٰکِنْ اٰسٰی عَلٰی مَنْ اَضَلُّوْا قُلْتُ یَا اَبَا یَعْقُوْبَ مَا تَعْنِیْ بِاَھْلِ الْعُقَدِ قَالَ الْاُمَرَآءُ۔

قیس بن عباد سے روایت ہے۔ میں مسجد میں تھا پہلی صف میں اتنے میں ایک شخص نے مجھے پیچھے سے پکڑ کر کھینچا اور آپ میری جگہ کھڑا ہو گیا۔ سو قسم خدا کی مجھے نماز کا خیال ہی نہ رہا (یعنی اس قدر مجھے غصہ آیا کہ میں نماز کو بھول گیا) جب نماز سے فراغت ہوئی تو معلوم ہوا وہ ابی بن کعب ہیں۔ انہوں نے کہا اے جوان اللہ تم کو رنج نہ دے یہ وصیت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہم لوگوں کو کہ ہم آپ کے نزدیک رہیں۔ پھر انہوں نے قبلے کی طرف منہ کیا اور کہا مر گئے اہل عقد (سردار) قسم ہے کعبہ کے پروردگار کی (یعنی وہ سردار جو نماز کا اہتمام کرتے تھے اور صفوں کا خیال رکھتے تھے جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ) یہ تین بار کہا قسم خدا کی میں ان پر رنج نہیں کرتا لیکن رنج کرتا ہوں ان پر جنہوں نے لوگوں کو گمراہ کیا۔ میں نے کہا اے ابو یعقوب اہل عقد سے مراد کون لوگ ہیں انہوں نے کہا سردار اور امیر۔

بَابُ ۹۱ اِقَامَۃِ الصُّفُوْفِ قَبْلَ خُرُوْجِ الْاِمَامِ

امام کے باہر آنے سے پہلے صفوں کا قائم ہو جانا

۸۱۲۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَۃَ قَالَ اَنْبَانَا ابْنُ وَھْبٍ عَنْ یُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِھَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ سَلَمَۃَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّہٗ سَمِعَ اَبَا ھُرَیْرَۃَ یَقُوْلُ اُقِیْمَتِ الصَّلٰوۃُ فَقُمْنَا فَعُدِّلَتِ الصُّفُوْفُ قَبْلَ اَنْ یَّخْرُجَ اِلَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَتّٰی اِذَا قَامَ فِیْ مُصَلَّاہُ قَبْلَ اَنْ یُّکَبِّرَ فَانْصَرَفَ فَقَالَ لَنَا مَکَانَکُمْ فَلَمْ نَزَلْ قِیَامًا نَّنْتَظِرُہٗ حَتّٰی خَرَجَ اِلَیْنَا قَدِ اغْتَسَلَ یَنْطِفُ رَاْسُہٗ مَآءً فَکَبَّرَ وَصَلّٰی۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نماز کی تکبیر ہوئی۔ ہم لوگ کھڑے ہوئے اور صفیں جم گئیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے باہر تشریف لانے سے پہلے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے جب اپنے مقام پر کھڑے ہوئے تو تکبیر نہ کہی اور لوٹے لوگوں سے کہا تم اپنی جگہ پر جمے رہو۔ ہم لوگ کھڑے آپ کا انتظار کرتے رہے یہاں تک کہ آپ باہر نکلے غسل کر کے۔ آپ کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا۔ پھر آپ نے تکبیر کہی اور نماز پڑھی۔

بَابُ ۹۲ کَیْفَ یُقَوِّمُ الْاِمَامُ الصُّفُوْفَ

کیونکر امام صفیں جماوے

۸۱۳۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ اَنْبَانَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاکٍ۔
عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیْرٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

نعمان بن بشیر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صفوں

www.sirat-e-mustaqeem.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَوِّمُ الصُّفُوْفَ كَمَا تُقَوَّمُ الْقِدَاحُ فَأَبْصَرَ رَجُلًا خَارِجًا صَدْرُهُ مِنَ الصَّفِّ فَلَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَتُقِيْمُنَّ صُفُوْفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللّٰهُ بَيْنَ وُجُوْهِكُمْ۔

کو ایسا برابر کرتے جیسے تیر برابر کئے جاتے ہیں (کہ ایک تیر دوسرے تیر کے برابر ہوتا ہے) اور مسلم کی روایت میں ہے کہ صفوں کو آپ ایسا برابر کرتے تھے کہ تیر دل کو ان سے برابر کر سکیں (اور یہ مبالغہ ہے صف کی درستی میں) آپ نے ایک شخص کو دیکھا جو اپنا سینہ صف سے باہر نکالے ہوئے تھا۔ میں نے دیکھا آپ نے فرمایا تم اپنی صفوں کو برابر کرو نہیں تو اللہ خلاف ڈالے گا تمہارے بیچ میں ؛

۸۱۴۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْسَجَةَ۔

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَلَّلُ الصُّفُوْفَ مِنْ نَاحِيَةٍ إِلٰى نَاحِيَةٍ يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا وَصُدُوْرَنَا يَقُوْلُ لَا تَخْتَلِفُوْا فَتَخْتَلِفَ قُلُوْبُكُمْ وَكَانَ يَقُوْلُ إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى الصُّفُوْفِ الْمُتَقَدِّمَةِ۔

براء ابن عازب سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم صفوں کے اندر ایک طرف سے دوسری طرف جاتے تھے اور ہمارے مونڈھوں اور سینوں پر ہاتھ پھیرتے تھے۔ آپ فرماتے تھے اختلاف مت کرو۔ ورنہ تمہارے دلوں میں پھوٹ پڑ جاوے گی اور آپ فرماتے تھے اللہ جل جلالہ اپنی رحمت بھیجتا ہے اور فرشتے دعا کرتے ہیں آگے والی صفوں کے لیے ۔

بَابُ ۹۳ مَا يَقُوْلُ الْإِمَامُ إِذَا تَقَدَّمَ فِي تَسْوِيَةِ الصُّفُوْفِ

جب امام آگے بڑھے تو صفوں کے برابر کرنے کے لیے کیا کہے

۸۱۵۔ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عُمَارَةَ ابْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ۔

عَنْ أَبِي مَسْعُوْدٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَوَاتِقَنَا يَقُوْلُ اسْتَوُوْا وَلَا تَخْتَلِفُوْا فَتَخْتَلِفَ قُلُوْبُكُمْ وَلْيَلِيَنِّي مِنْكُمْ أُولُوا الْأَحْلَامِ وَالنُّهٰى ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ۔

ابو مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے مونڈھوں پر ہاتھ پھیرتے تھے اور فرماتے تھے برابر ہو جاؤ۔ آگے پیچھے مت ہو نہیں تو تمہارے دلوں میں پھوٹ ہو جاوے گی اور نزدیک رہیں مجھ سے وہ لوگ جو عقل و شعور والے ہیں۔ پھر وہ لوگ جو ان سے قریب ہیں پھر وہ لوگ جو ان سے قریب ہیں ۔

بَابُ ۹۴ كَمْ مَرَّةً يَقُوْلُ اسْتَوُوْا

امام کتنی بار کہے برابر ہو جاؤ

۸۱۶۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ اسْتَوُوْا وَاسْتَوُوْا اسْتَوُوْا فَوَالَّذِيْ

انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے برابر ہو جاؤ برابر ہو جاؤ برابر ہو جاؤ۔ قسم اس شخص کی جس کے ہاتھ میں میری

www.sirat-e-mustaqeem.com

نَفْسِيْ بِيَدِهٖ إِنِّيْ لَأَرَاكُمْ مِّنْ خَلْفِيْ كَمَا أَرَاكُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ.

جان ہے میں تم کو اس طرح دیکھتا ہوں پیچھے سے جیسے آگے سے دیکھتا ہوں۔

بَابُ ۴۹۵ حَثِّ الْإِمَامِ عَلٰى رَصِّ الصُّفُوْفِ وَالْمُقَارَبَةِ بَيْنَهَا

امام لوگوں کو رغبت دیوے صفیں برابر کرنے کی اور مل کر کھڑے ہونے کی

۸۱۷- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَنْبَأَنَا إِسْمٰعِيْلُ عَنْ حُمَيْدٍ. عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَجْهِهٖ حِيْنَ قَامَ إِلَى الصَّلٰوةِ قَبْلَ أَنْ يُّكَبِّرَ فَقَالَ أَقِيْمُوْا صُفُوْفَكُمْ وَتَرَاصُّوْا فَإِنِّيْ أَرَاكُمْ مِنْ وَّرَاءِ ظَهْرِيْ.

انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کو کھڑے ہوئے تو ہماری طرف متوجہ ہوئے۔ تکبیر تحریمہ سے پہلے پھر فرمایا برابر کرو صفیں اپنی اور مل کر کھڑے ہو۔ کیونکہ میں تم کو پیچھے سے دیکھتا ہوں۔

۸۱۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرَّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَنَا. أَنَسٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَاصُّوْا صُفُوْفَكُمْ وَقَارِبُوْا بَيْنَهَا وَحَاذُوْا بِالْأَعْنَاقِ فَوَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ إِنِّيْ لَأَرَى الشَّيَاطِيْنَ تَدْخُلُ مِنْ خِلَالِ الصَّفِّ كَأَنَّهَا الْحَذَفُ.

انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ملی ہوئی رکھو صفوں کو اور نزدیک صفیں کھڑی کرو۔ (بیچ میں اتنا فاصلہ نہ ہو کہ دوسری صف کھڑی ہو جائے) اور برابر رکھو گردنیں۔ قسم اس شخص کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، میں شیطان کو دیکھتا ہوں وہ صفوں کے بیچ میں گھس آتا ہے گویا سیاہ بچہ ہے بکری کا۔

۸۱۹- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيْمِ بْنِ طَرَفَةَ. عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا تَصُفُّوْنَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلٰئِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ قَالُوْا وَكَيْفَ تَصُفُّ الْمَلٰئِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ قَالَ يُتِمُّوْنَ الصَّفَّ الْأَوَّلَ ثُمَّ يَتَرَاصُّوْنَ فِي الصَّفِّ.

جابر بن سمرہ سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے اور فرمایا تم فرشتوں کی طرح صف نہیں باندھتے اپنے پروردگار کے سامنے۔ لوگوں نے کہا یا رسول اللہ فرشتے کیونکر صف باندھتے ہیں اپنے رب کے سامنے آپ نے فرمایا پورا کرتے ہیں پہلی صف کو (یعنی آگے کی صف کو۔ جب وہ بھر جاتی ہے تو پھر پیچھے دوسری صف باندھتے ہیں) اور صف میں مل کر کھڑے ہوتے ہیں۔

بَابُ ۴۹۶ فَضْلِ الصَّفِّ الْأَوَّلِ عَلَى الثَّانِيْ

صف اول دوسری صف پر کیا فضیلت رکھتی ہے؟

۸۲۰- أَخْبَرَنِيْ يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيْرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ ثَلَاثًا وَعَلَى الثَّانِي وَاحِدَةً.

عرباض بن ساریہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہلی صف کے لیے تین بار دعا کرتے تھے اور دوسری صف کے لیے ایک بار۔

بَابُ ۴۹۷ الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ

پچھلی صف کا بیان

۸۲۱- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ.

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتِمُّوا الْأَوَّلَ ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ فَإِنْ كَانَ نَقْصٌ فَلْيَكُنْ فِي الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ.

انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پورا کرو پہلی صف کو پھر جو اس سے نزدیک ہے اس کو پورا کرو۔ اگر کچھ کمی رہے تو پچھلی صف میں رہے (نہ پہلی صف میں)

بَابُ ۴۹۸ مَنْ وَّصَلَ صَفًّا

جو شخص صفوں کو بھر دیوے (یعنی خالی جگہ میں کھڑا ہو جاوے)

۸۲۲- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَثْرُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَصَلَ صَفًّا وَصَلَهُ اللَّهُ وَمَنْ قَطَعَ صَفًّا قَطَعَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ.

عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صفوں کو ملا دے گا اللہ بھی اس کو ملا دے گا (اپنی نعمتوں سے) اور جو شخص صف کاٹ دے گا اللہ بھی اس کو کاٹ دے گا۔

بَابُ ۴۹۹ ذِكْرِ صُفُوفِ النِّسَاءِ وَشَرِّ صُفُوفِ الرِّجَالِ

مردوں کی صف کونسی بری ہے، اور عورتوں کی صف کونسی بہتر ہے

۸۲۳- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ.

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوَّلُهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا أَوَّلُهَا.

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردوں کی صفوں میں بہتر وہ صف ہے جو سب سے آگے ہو (امام کے قریب) اور بدتر وہ صف ہے جو سب کے بعد ہو (عورتوں کے قریب) اور عورتوں کی صفوں میں بہتر وہ صف ہے جو سب کے بعد ہو اور بدتر وہ ہے جو سب سے آگے ہو (مردوں کے قریب)

www.sirat-e-mustaqeem.com

باب ۵۰۰ الصف بین السواری — ستونوں کے بیچ میں صف بندی کرنا

۸۲۴ - اخبرنا عمرو بن منصور قال حدثنا ابو نعیم عن سفیان عن یحیی بن ھانی عن عبد الحمید بن محمود قال کنا مع انس فصلینا مع امیر من الامراء فدفعونا حتی قمنا وصلینا بین الساریتین فجعل انس یتاخر وقال قد کنا نتقی ھذا علی عھد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

عبدالحمید بن محمود سے روایت ہے ہم انس کے ساتھ تھے تو ہم نے نماز پڑھی ایک حاکم کے ساتھ۔ لوگوں نے ہم کو ڈھکیلا یہاں تک کہ ہم کھڑے ہوئے اور نماز پڑھی دو ستونوں کے بیچ میں تو انس پیچھے ہٹتے تھے اور کہتے تھے ہم اس بات سے بچتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں (یعنی ستونوں کے درمیان نہیں کھڑے ہوتے تھے بلکہ پچھلی صف علیحدہ کرتے تھے)

باب ۵۰۱ المکان الذی یستحب من الصف — صف میں کون سی جگہ کھڑے ہونا بہتر ہے

۸۲۵ - اخبرنا سوید بن نصر قال انبانا عبد اللہ عن مسعر عن ثابت بن عبید عن ابن البراء عن البراء قال کنا اذا صلینا خلف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احببت ان اکون عن یمینہ۔

براء سے روایت ہے ہم جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے تھے تو میں چاہتا تھا کہ آپ کے داہنی طرف رہوں۔

باب ۵۰۲ ما علی الامام من التخفیف — امام کو نماز میں کس قدر تخفیف کرنا چاہیے

۸۲۶ - اخبرنا قتیبۃ عن مالک عن ابی الزناد عن الاعرج عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا صلی احدکم بالناس فلیخفف فان فیھم السقیم والضعیف والکبیر واذا صلی احدکم لنفسہ فلیطول ما شاء۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی لوگوں کو نماز پڑھاوے تو ہلکی نماز پڑھے اس واسطے کہ جماعت میں بیمار بھی ہے اور ناتوان بھی ہے اور بوڑھا بھی ہے اور جب آپ اکیلی نماز پڑھے تو چاہے جتنا طول کرے یعنی جتنی چاہے لمبی رکعتیں پڑھے۔

۸۲۷ - اخبرنا قتیبۃ قال حدثنا ابو عوانۃ عن قتادۃ عن انس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اخف الناس صلوۃ فی تمام۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تمام لوگوں سے ہلکی اور پوری نماز پڑھتے تھے۔

۸۲۸ - اخبرنا سوید بن نصر قال حدثنا عبد اللہ عن الاوزاعی قال حدثنی یحیی بن ابی کثیر عن عبد اللہ بن ابی قتادۃ عن ابی قتادۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال انی لاقوم بالصلوۃ فاسمع بکاء الصبی فاوجز صلاتی کراھیۃ ان اشق علی امہ۔

ابی قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نماز میں کھڑا ہوتا ہوں پھر بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو نماز کو مختصر کر دیتا ہوں ایسی چھوٹی چھوٹی سورتیں پڑھتا ہوں کیونکہ مجھے برا معلوم ہوتا ہے کہ اس کی ماں پر تکلیف ہو۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ الرُّخْصَةِ لِلْإِمَامِ فِي التَّطْوِيلِ — امام کو لمبی سورتیں پڑھنے کی اجازت

۸۲۹- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالتَّخْفِيفِ وَيَؤُمُّنَا بِالصَّافَّاتِ۔

عبداللہ بن عمر سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حکم کرتے تھے نماز ہلکی پڑھنے کا اور آپ پڑھتے تھے سورہ والصافات کو۔ (جس میں ایک سو اسی آیتیں ہیں)۔

بَابُ مَا يَجُوزُ لِلْإِمَامِ مِنَ الْعَمَلِ فِي الصَّلٰوةِ — امام کو نماز میں کون سا کام کرنا درست ہے

۸۳۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ

عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّ النَّاسَ وَهُوَ حَامِلٌ أُمَامَةَ بِنْتَ أَبِي الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلٰى عَاتِقِهِ فَإِذَا رَكَعَ وَضَعَهَا وَإِذَا رَفَعَ مِنْ سُجُودِهَا أَعَادَهَا۔

ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ امامت کر رہے تھے۔ اور اپنے کاندھے پر (اپنی نواسی) امامہ بنت ابی العاص کو اٹھائے ہوئے تھے جب آپ رکوع کرنے کو اس کو زمین پر بٹھا دیتے پھر جب سجدے سے اٹھتے اس کو اٹھا لیتے اور کاندھے پر بٹھا لیتے۔

بَابُ مُبَادَرَةِ الْإِمَامِ — امام سے آگے رکوع یا سجدہ کرنا، امام سے پہلے رکوع اور سجدے سے سر اٹھا لینا کیسا ہے؟

۸۳۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا يَخْشَى الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوِّلَ اللّٰهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ڈرتا نہیں وہ شخص جو اپنا سر امام سے پہلے اٹھا لیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کا سر گدھے کا سر کر دے؟

۸۳۲- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيدَ يَخْطُبُ قَالَ حَدَّثَنَا

الْبَرَاءُ وَكَانَ غَيْرَ كَذُوبٍ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا صَلَّوْا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَامُوا قِيَامًا حَتّٰى يَرَوْهُ سَاجِدًا ثُمَّ سَجَدُوا۔

براء سے روایت ہے۔ صحابہ جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے نماز پڑھتے تھے اور آپ رکوع سے اپنا سر اٹھاتے تو وہ سیدھے کھڑے رہتے۔ جب دیکھتے آپ سجدے میں جا چکے اس وقت سجدہ کرتے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۸۳۲ - أَخْبَرَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ صَلَّى بِنَا أَبُو مُوسٰى فَلَمَّا كَانَ فِي الْقَعْدَةِ دَخَلَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقَالَ أُقِرَّتِ الصَّلٰوةُ بِالْبِرِّ وَالزَّكٰوةِ فَلَمَّا سَلَّمَ أَبُو مُوسٰى أَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ فَقَالَ أَيُّكُمُ الْقَائِلُ هٰذِهِ الْكَلِمَةَ فَأَرَمَّ الْقَوْمُ قَالَ يَا حِطَّانُ لَعَلَّكَ قُلْتَهَا قَالَ لَا وَقَدْ خَشِيتُ أَنْ تَبْكَعَنِي بِهَا فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُنَا صَلٰوتَنَا وَسُنَّتَنَا فَقَالَ إِنَّمَا الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا قَالَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ يُجِبْكُمُ اللّٰهُ وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ يَسْمَعِ اللّٰهُ لَكُمْ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا فَإِنَّ الْإِمَامَ يَسْجُدُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتِلْكَ بِتِلْكَ ۔

حطان بن عبداللہ سے روایت ہے ابوموسیٰ اشعری نے نماز پڑھائی جب وہ بیٹھے (نماز میں) تو ایک شخص آیا اور بولا قائم کی گئی نماز نیکی اور پاکی سے جب ابوموسیٰ نے سلام پھیرا تو لوگوں کی طرف مخاطب ہوئے اور بولے کس نے تم میں سے یہ بات کہی تھی۔ سب لوگ چپ ہو رہے انہوں نے کہا اے حطان شاید تم نے یہ بات کہی انہوں نے کہا نہیں مجھے ڈر ہے کہیں تم غصے نہ ہو مجھ پر۔ ابوموسیٰ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو نماز اور اس کے طریقے سکھلاتے تھے آپ نے فرمایا امام اس لیے ہے کہ اس کی اطاعت اور پیروی کی جائے جب وہ تکبیر کہے تم بھی تکبیر کہو۔ جب وہ غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کہے تم آمین کہو، اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول کرے گا اور جب وہ رکوع کرے تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سر اٹھائے تم بھی سر اٹھاؤ اور جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تم ربنا لک الحمد کہو۔ اللہ سنے گا تمہارے کہنے کو اور وہ جب سجدہ کرے تم بھی سجدہ کرو اور جب وہ سر اٹھائے تم بھی سر اٹھاؤ۔ کیونکہ امام تم سے پہلے سجدہ کرتا ہے اور سر اٹھاتا ہے۔ اور تمہارا ہر ایک رکن اس کے بعد ہو گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ادھر کی کسر ادھر نکل جاوے گی۔

بَابُ ٥٠٦ خُرُوجُ الرَّجُلِ مِنْ صَلٰوةِ الْإِمَامِ وَفَرَاغُهُ مِنْ صَلٰوتِهِ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ

ایک شخص امام کے ساتھ سے نماز توڑ کر الگ نماز پڑھے

۸۳۳ - أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَقَدْ أُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى خَلْفَ مُعَاذٍ فَطَوَّلَ بِهِمْ فَانْصَرَفَ الرَّجُلُ فَصَلَّى فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ ثُمَّ انْطَلَقَ فَلَمَّا قَضٰى مُعَاذٌ الصَّلٰوةَ قِيلَ لَهُ إِنَّ فُلَانًا فَعَلَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ مُعَاذٌ لَئِنْ أَصْبَحْتُ لَأَذْكُرَنَّ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتٰى مُعَاذٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

جابر سے روایت ہے ایک شخص انصار میں سے آیا اور نماز کھڑی تھی۔ وہ مسجد میں گیا اور معاذ بن جبل کے پیچھے جماعت میں شریک ہوا۔ معاذ نے لمبا کیا رکعت کو۔ (یعنی بڑی سورت پڑھنا شروع کی) اس شخص نے نماز توڑ کر ایک کونے میں جا کر الگ نماز پڑھی پھر چلا گیا۔ جب معاذ نماز سے فارغ ہوئے تو لوگوں نے اُن سے بیان کیا کہ فلاں شخص نے ایسا کیا۔ معاذ نے کہا صبح ہو تو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ضرور بیان کر دوں گا۔ معاذ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور سب حال بیان کیا آپ نے اس شخص

www.sirat-e-mustaqeem.com

وَسَلَّمَ اِلَيْهِ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلٰى مَا صَنَعْتَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمِلْتُ عَلٰى نَاضِحٍ مِنَ النَّهَارِ فَجِئْتُ وَقَدْ اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَدَخَلْتُ مَعَهٗ فِي الصَّلٰوةِ فَقَرَاَ سُوْرَةَ كَذَا وَكَذَا فَطَوَّلَ فَانْصَرَفْتُ فَصَلَّيْتُ فِيْ نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفَتَّانٌ يَا مُعَاذُ اَفَتَّانٌ يَا مُعَاذُ اَفَتَّانٌ يَا مُعَاذُ۔

کو بلا بھیجا اور پوچھا کہ یہ تو نے کیا کیا۔ اور کیوں کیا۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نے سارے دن پانی کھینچا پھر آیا تو نماز ہو رہی تھی۔ میں مسجد میں گیا اور جماعت میں ان کے ساتھ شریک ہوا انہوں نے فلاں فلاں سورت پڑھنا شروع کی اور بہت طول کیا۔ میں نے نماز توڑ کر ایک کونے میں الگ نماز پڑھ لی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ سن کر فرمایا اے معاذ کیا تو لوگوں کو تکلیف دینے والا ہے، اے معاذ کیا تو تکلیف دینے والا ہے، اے معاذ کیا تو تکلیف دینے والا ہے۔ ف۱

بَابُ الْاِئْتِمَامِ بِالْاِمَامِ يُصَلِّيْ قَاعِدًا

امام اگر بیٹھ کر نماز پڑھے تو مقتدی بھی بیٹھ کر پڑھیں

۸۳۵ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ۔

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ فَرَسًا فَصُرِعَ عَنْهُ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْاَيْمَنُ فَصَلّٰى صَلٰوةً مِنَ الصَّلَوَاتِ وَهُوَ قَاعِدٌ فَصَلَّيْنَا وَرَاءَهٗ قُعُوْدًا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهٖ فَاِذَا صَلّٰى قَائِمًا فَصَلُّوْا قِيَامًا وَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَاِذَا صَلّٰى جَالِسًا فَصَلُّوْا جُلُوْسًا اَجْمَعُوْنَ۔

انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک گھوڑے پر سوار ہوئے آپ گر پڑے تو داہنا حصہ بدن کا چھل گیا اس وجہ سے آپ نے ایک نماز بیٹھ کر پڑھی۔ ہم لوگوں نے بھی آپ کے پیچھے بیٹھ کر نماز پڑھی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا۔ امام اس لیے ہے کہ اس کی پیروی کی جاوے جب وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھے تم بھی کھڑے ہو کر پڑھو اور جب وہ رکوع کرے تم بھی رکوع کرو۔ اور جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تم ربنا لک الحمد کہو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھتے تم سب بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔ ف۲

۸۳۶ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا ثَقُلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے جب رسول

ف۱ یعنی لوگوں کو پریشان کرتا ہے۔ کہ وہ مجبور ہو کر نماز اور روزہ چھوڑ دیں۔ جہاں تک ہو سکے وہیں تک تکلیف اٹھانے کا حکم ہے جو امر ہماری طاقت سے باہر ہے اللہ نے اس کی تکلیف نہیں دی۔

ف۲ بعض علماء کا عمل اسی پر ہے۔ لیکن اکثر علما کے نزدیک اگر امام کو کچھ عذر ہو اور وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو مقتدی کھڑے ہو کر پڑھیں اور دلیل اس کی یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مرض موت میں بیٹھ کر نماز پڑھی اور صحابہ نے آپ کے پیچھے کھڑے ہو کر پڑھی آپ نے ان کو بیٹھنے کا حکم نہیں دیا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

صلى الله عليه وسلم جاء بلال يؤذنه بالصلوة فقال مروا ابا بكر فليصل بالناس قالت قلت يا رسول الله ان ابا بكر رجل اسيف وانه متى يقوم في مقامك لا يسمع بالناس فلو امرت عمر فقال مروا ابا بكر فليصل بالناس فقلت لحفصة قولي له فقالت له فقال انكن لانتن صواحبات يوسف مروا ابا بكر فليصل بالناس قالت مروا ابا بكر فلما دخل في الصلوة وجد رسول الله صلى الله عليه وسلم من نفسه خفة قالت فقام يهادى بين رجلين ورجلاه تخطان في الارض فلما دخل المسجد سمع ابو بكر حسه فذهب ليتاخر فاومى اليه رسول الله صلى الله عليه وسلم ان قم كما انت قالت فجاء رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى قام عن يسار ابي بكر جالسا فكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي بالناس جالسا وابو بكر قائما يقتدي ابو بكر برسول الله صلى الله عليه وسلم والناس يقتدون بصلوة ابي بكر رضي الله عنه.

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہت بیمار ہوئے تو بلال آئے آپ کو نماز کی خبر دینے کے لیے آپ نے فرمایا حکم کرو ابوبکر کو نماز پڑھاتے کا۔ میں نے کہا یا رسول اللہ ابوبکر نرم دل ہیں وہ جب آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے اور (آپ کو یاد کریں گے) تو لوگوں کو ان کی آواز نہ سنائی دے گی (یعنی قرآن پڑھنے کی بوجہ گریہ وزاری کے۔ کاش آپ عمر کو حکم کرتے۔ آپ نے فرمایا حکم کرو ابوبکر کو وہ نماز پڑھاویں۔ میں نے حفصہ سے کہا تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہو۔ آپ نے فرمایا تم یوسف کی ساتھیاں ہو (کہ اپنا ہی کہے جاتی ہو دوسرے کی نہیں سنتی) حکم کرو ابوبکر کو کہ وہ نماز پڑھائیں آخر لوگوں نے ابوبکر سے کہا نماز پڑھانے کو۔ جب انہوں نے نماز شروع کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی طبیعت کو ذرا ہلکا پایا۔ یعنی مرض شدت کم دیکھی آپ کھڑے ہوئے اور دو شخصوں پر تکیہ لگا کر چلے اور آپ کے پاؤں گھسٹتے تھے زمین پر (بوجہ ناطاقتی کے) جب آپ مسجد میں آئے ابوبکر نے آپ کی آہٹ پا کر پیچھے ہٹنے کا قصد کیا۔ آپ نے اشارہ کیا کہ اپنی جگہ کھڑے رہو پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور ابوبکر کے بائیں جانب بیٹھ گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے اور ابوبکر کھڑے کھڑے آپ کی پیروی کرتے تھے اور لوگ سب ابوبکر کی پیروی کرتے تھے۔

۸۳۷- اخبرنا العباس بن عبد العظيم العنبري قال حدثنا عبد الرحمن بن مهدي قال حدثنا زائدة عن موسى بن ابي عائشة.

عن عبيد الله بن عبد الله قال دخلت على عائشة فقلت الا تحدثيني عن مرض رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت لما ثقل رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اصلى الناس قلنا لا وهم ينتظرونك يا رسول الله فقال ضعوا لي ماء في المخضب ففعل فاغتسل ثم ذهب لينوء فاغمي عليه ثم افاق فقال اصلى الناس قلنا لا هم ينتظرونك يا رسول الله فقال ضعوا لي ماء في

عبید اللہ بن عبد اللہ سے روایت ہے میں حضرت عائشہ کے پاس گیا اور ان سے کہا آپ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی بیماری کا حال مجھ سے بیان نہیں کرتیں۔ انہوں نے کہا جب آپ پر بیماری کی شدت ہوئی تو آپ نے پوچھا کیا لوگ نماز پڑھ چکے۔ ہم نے کہا نہیں وہ آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا اچھا میرے لیے پانی رکھو طشت میں پھر پانی رکھا گیا آپ نے غسل کیا پھر اٹھنے لگے تو بے ہوش ہو گئے پھر ہوش میں آئے تو پوچھا لوگ نماز پڑھ چکے۔ ہم نے کہا نہیں۔ وہ آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

الْمِخْضَبِ فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوءَ ثُمَّ أُغْمِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ مِثْلَ قَوْلِهِ وَالنَّاسُ عُكُوفٌ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلَاةِ الْعِشَاءِ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ أَنْ صَلِّ بِالنَّاسِ فَجَاءَهُ الرَّسُولُ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكَ أَنْ تُصَلِّيَ بِالنَّاسِ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَجُلًا رَقِيقًا فَقَالَ يَا عُمَرُ صَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَ أَنْتَ أَحَقُّ بِذَلِكَ فَصَلَّى بِهِمْ أَبُو بَكْرٍ تِلْكَ الْأَيَّامَ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ فِي نَفْسِهِ خِفَّةً فَجَاءَ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا الْعَبَّاسُ لِصَلَاةِ الظُّهْرِ فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ لِيَتَأَخَّرَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يَتَأَخَّرَ وَأَمَرَهُمَا فَأَجْلَسَاهُ إِلَى جَنْبِهِ فَجَعَلَ أَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي قَائِمًا وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلَاةِ أَبِي بَكْرٍ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَاعِدًا فَدَخَلْتُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ أَلَا أَعْرِضُ عَلَيْكَ مَا حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ فَحَدَّثْتُهُ فَمَا أَنْكَرَ مِنْهُ شَيْئًا غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ أَسَمَّتْ لَكَ الرَّجُلَ الَّذِي كَانَ مَعَ الْعَبَّاسِ قُلْتُ لَا قَالَ هُوَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

آپ نے فرمایا اچھا میرے لیے پانی رکھو طشت میں پانی رکھا آپ نے غسل کیا پھر ارادہ کیا اٹھنے کا تو بے ہوش ہو گئے۔ پھر تیسری بار ایسا ہی فرمایا۔ اور لوگ جمع تھے مسجد میں آپ کا انتظار کر رہے تھے۔ عشاء کی نماز کے لیے۔ آخر آپ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کو کہلا بھیجا تم نماز پڑھاؤ جب ان کے پاس پیام لانیوالا آیا اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تم کو حکم کرتے ہیں نماز پڑھانے کا۔ وہ نرم دل آدمی تھے انہوں نے کہا اے عمر تم نماز پڑھاؤ۔ عمر نے کہا تم زیادہ حقدار ہو امامت کے پھر ان دنوں ابوبکر نماز پڑھایا کئے۔ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مرض میں ذرا تخفیف دیکھی تو آپ باہر تشریف لائے دو آدمیوں پر ٹیکا دیئے ہوئے۔ ایک ان میں سے عباس تھے۔ (چچا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے) اور دوسرے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ تھے۔ لیکن عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان کا نام نہیں لیا) جب ابوبکر نے آپ کو دیکھا تو وہ پیچھے ہٹنے لگے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارہ کیا کہ نہیں پیچھے نہ ہٹو اور ان دونوں آدمیوں کو جن پر آپ ٹیکا لگائے ہوئے تھے حکم دیا انہوں نے آپ کو بٹھا دیا۔ ابوبکر کے پہلو میں ابوبکر کھڑے کھڑے نماز پڑھتے رہے اور لوگ ان ہی پیروی کرتے تھے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر نماز پڑھ رہے تھے عبید اللہ نے کہا میں یہ حدیث سنکر عبد اللہ بن عباس کے پاس گیا اور ان سے کہا میں تم سے بیان کروں جو حضرت عائشہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری کا حال بیان کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہاں میں نے سب بیان کیا۔ انہوں نے کسی بات میں انکار نہیں کیا۔ مگر اتنا کہا کہ کیا نام لیا ہے حضرت عائشہ نے دوسرے شخص کا جو عباس کے ساتھ تھے! میں نے کہا نہیں ابن عباس نے کہا وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے۔

بَابُ ۵۰۸ اخْتِلَافِ نِيَّةِ الْإِمَامِ وَالْمَأْمُومِ

اگر امام اور مقتدی کی نیت میں اختلاف ہے

۸۳۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كَانَ مُعَاذٌ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ

جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے، وہ کہتے تھے معاذ بن جبل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے تھے۔ پھر اپنی قوم میں جاتے

www.sirat-e-mustaqeem.com

يَرْجِعُ إِلَى قَوْمِهِ يَؤُمُّهُمْ فَأَخَّرَ ذَاتَ لَيْلَةٍ الصَّلَاةَ وَصَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى قَوْمِهِ فَقَرَأَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ فَلَمَّا سَمِعَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ تَأَخَّرَ فَصَلَّى ثُمَّ خَرَجَ فَقَالُوا نَافَقْتَ يَا فُلَانُ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا نَافَقْتُ وَلَآتِيَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُخْبِرُهُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ مُعَاذًا يُصَلِّي مَعَكَ ثُمَّ يَأْتِينَا فَيَؤُمُّنَا وَإِنَّكَ أَخَّرْتَ الصَّلَاةَ الْبَارِحَةَ فَصَلَّى مَعَكَ ثُمَّ رَجَعَ فَأَمَّنَا فَاسْتَفْتَحَ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ فَلَمَّا سَمِعْتُ ذَلِكَ فَأَخَّرْتُ فَصَلَّيْتُ إِنَّمَا نَحْنُ أَصْحَابُ نَوَاضِحَ نَعْمَلُ بِأَيْدِينَا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُعَاذُ أَفَتَّانٌ أَنْتَ اقْرَأْ بِسُورَةِ كَذَا وَكَذَا۔

اور نماز پڑھلاتے۔ ایک روز نماز میں دیر ہو گئی تو معاذ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی پھر اپنی قوم میں گئے اور امامت کی اور سورۂ بقرہ شروع کی۔ ایک شخص نے مقتدیوں میں سے جب یہ دیکھا تو صف سے نکل کر الگ نماز پڑھی اور چلا گیا لوگوں نے کہا تو منافق ہو گیا اس نے کہا قسم خدا کی میں منافق نہیں ہوں۔ البتہ میں ضرور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤں گا اور آپ سے کہوں گا پھر وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا۔ یا رسول اللہ معاذ آپ کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں پھر یہاں سے نماز پڑھ کر ہم لوگوں کے پاس آتے اور امامت کرتے ہیں۔ آپ نے کل رات کو خود نماز میں دیر کی تھی۔ معاذ آپ کے ساتھ نماز پڑھ کر ہمارے یہاں آئے اور امامت کی تو سورۂ بقر شروع کی۔ جب میں نے یہ سنا تو میں پیچھے نکل گیا اور نماز پڑھلی (یعنی الگ پڑھ لی) ہم لوگ تو پانی بھرنے والے ہیں (سارے دن) اپنے ہاتھوں سے محنت کرتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے معاذ تو فتنہ کرے گا (یعنی فساد پھیلائے گا) ایسی ایسی سورتیں پڑھا کر جیسے بروج اور وانشقت وغیرہ۔ ف۱۔

۸۳۹- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى صَلَاةَ الْخَوْفِ فَصَلَّى بِالَّذِينَ خَلْفَهُ رَكْعَتَيْنِ وَبِالَّذِينَ جَاءُوا رَكْعَتَيْنِ فَكَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعًا وَلِهَؤُلَاءِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ۔

ابوبکرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوف کی نماز پڑھی تو جو لوگ آپ کے پیچھے تھے ان کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں پھر وہ چلے گئے اور جو لوگ ان کی جگہ آئے ان کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی چار رکعتیں اور ان لوگوں کی دو رکعتیں ہوئیں۔

بَابُ ۵۰۹ فَضْلُ الْجَمَاعَةِ

جماعت کی فضیلت کا بیان

۸۴۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ

ف۱ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر امام اور مقتدی کی نیت میں اختلاف ہو تو مقتدی کی نماز ہو جائے گی اس لیے کہ معاذ نماز پڑھ کر امامت کرتے تو وہ نفل کی نیت کرتے تھے اور مقتدی فرض کی نیت کرتے تھے۔ اور بعض علماء کے نزدیک فرض پڑھنے والے کی اقتدا نفل والے کے پیچھے درست نہیں۔)

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوۃُ الْجَمَاعَۃِ تَفْضُلُ عَلٰی صَلٰوۃِ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَّعِشْرِیْنَ دَرَجَۃً۔

عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جماعت کی نماز اکیلی نماز پر ستائیس درجہ زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔

۸۴۱۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ عَنْ مَالِکٍ عَنِ ابْنِ شِہَابٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوۃُ الْجَمَاعَۃِ اَفْضَلُ مِنْ صَلٰوۃِ اَحَدِکُمْ وَحْدَہٗ خَمْسًا وَّعِشْرِیْنَ جُزْءًا۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جماعت کی نماز اکیلے نماز پڑھنے سے پچیس حصہ زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔

۸۴۲۔ اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِی الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ۔

عَنْ عَائِشَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوۃُ الْجَمَاعَۃِ تَزِیْدُ عَلٰی صَلٰوۃِ الْفَذِّ خَمْسًا وَّعِشْرِیْنَ دَرَجَۃً۔

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جماعت کی نماز اکیلے نماز پڑھنے سے پچیس حصہ زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔

بَابُ الْجَمَاعَۃِ اِذَا کَانُوْا ثَلٰثَۃً
جب تین آدمی ہوں تو جماعت کریں

۸۴۳۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَۃَ عَنْ قَتَادَۃَ عَنْ اَبِیْ نَضْرَۃَ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ اَبُوْ سَعِیْدٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا کَانُوْا ثَلٰثَۃً فَلْیَؤُمَّھُمْ اَحَدُھُمْ وَاَحَقُّھُمْ بِالْاِمَامَۃِ اَقْرَؤُھُمْ۔

ابوسعید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تین آدمی ہوں تو ایک ان میں سے امامت کرے اور زیادہ حق دار امامت کا وہ شخص ہے جو قرآن کو خوب پڑھا ہو۔

بَابُ الْجَمَاعَۃِ اِذَا کَانُوْا ثَلٰثَۃً رَجُلٌ وَّصَبِیٌّ وَّامْرَاَۃٌ
جب تین آدمی ہوں ایک مرد اور ایک لڑکا اور ایک عورت تو جماعت کریں

۸۴۴۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِیْلَ بْنِ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِیْ زِیَادٌ اَنَّ قَزَعَۃَ مَوْلٰی لِعَبْدِ الْقَیْسِ اَخْبَرَہٗ اَنَّہٗ سَمِعَ عِکْرِمَۃَ قَالَ قَالَ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ صَلَّیْتُ اِلٰی جَنْبِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَائِشَۃُ خَلْفَنَا تُصَلِّیْ مَعَنَا وَاَنَا اِلٰی جَنْبِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اُصَلِّیْ مَعَہٗ۔

عبداللہ بن عباس سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں نماز پڑھی اور ہمارے پیچھے حضرت عائشہ تھیں وہ بھی ہمارے ساتھ نماز میں شریک تھیں۔ (اس زمانے میں ابن عباس رضی اللہ عنہ لڑکے تھے)

بَابُ الْجَمَاعَۃِ اِذَا کَانُوْا اثْنَیْنِ
جب دو آدمی ہوں تو جماعت کریں

www.sirat-e-mustaqeem.com

۸۷۵- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَنِي بِيَدِهِ الْيُسْرَى فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ۔

عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی تو میں آپ کے بائیں طرف کھڑا ہوا آپ نے بائیں ہاتھ سے مجھے پکڑ کر داہنی طرف کھڑا کر لیا۔

۸۷۶- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ وَمِنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ يَقُولُ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا صَلٰوةَ الصُّبْحِ فَقَالَ أَشَهِدَ فُلَانٌ الصَّلٰوةَ قَالُوا لَا قَالَ فَفُلَانٌ قَالُوا لَا قَالَ إِنَّ هَاتَيْنِ الصَّلٰوتَيْنِ مِنْ أَثْقَلِ الصَّلٰوةِ عَلَى الْمُنَافِقِينَ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا وَالصَّفُّ الْأَوَّلُ عَلَى مِثْلِ صَفِّ الْمَلَائِكَةِ وَلَوْ تَعْلَمُونَ فَضِيلَتَهُ لَابْتَدَرْتُمُوهُ وَصَلٰوةُ الرَّجُلِ مَعَ الرَّجُلِ أَزْكَى مِنْ صَلٰوتِهِ وَحْدَهُ وَصَلٰوةُ الرَّجُلِ مَعَ الرَّجُلَيْنِ أَزْكَى مِنْ صَلٰوتِهِ مَعَ الرَّجُلِ وَمَا كَانُوا أَكْثَرَ فَهُوَ أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

ابی ابن کعب سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن فجر کی نماز پڑھی پھر فرمایا۔ فلاں شخص کیا جماعت میں حاضر تھا؟ لوگوں نے کہا نہیں۔ آپ نے پوچھا اور فلاں شخص لوگوں نے کہا نہیں۔ آپ نے فرمایا یہ دو نمازیں (فجر اور عشا) بہت بھاری ہوتی ہیں منافقوں پر۔ اور اگر جانیں جو ان (نمازوں) میں فضیلت ہے تو چوتڑ پر گھسٹتے ہوئے آویں اور پہلی صف گویا فرشتوں کی صف ہے اگر تم اس کی بزرگی جانو تو جلدی کرو۔ (پہلی صف میں شریک ہونے کے لیے) اور نماز پڑھنا ایک شخص کا دوسرے شخص کے ساتھ مل کر جماعت سے بہتر ہے اکیلے نماز پڑھنے سے۔ اور دو شخصوں کے ساتھ مل کر پڑھنا بہتر ہے ایک شخص کے ساتھ مل کر پڑھنے سے۔ اسی طرح جتنی جماعت زیادہ ہو اللہ کو زیادہ پسند ہے۔

بَابُ ۳۱۵ الْجَمَاعَةِ لِلنَّافِلَةِ

نفل نماز کے لیے جماعت کرنے کا بیان

۸۷۷- أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودٍ عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ السُّيُولَ لَتَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ مَسْجِدِ قَوْمِي فَأُحِبُّ أَنْ تَأْتِيَنِي فَتُصَلِّيَ فِي مَكَانٍ مِنْ بَيْتِي أَتَّخِذُهُ مَسْجِدًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَنَفْعَلُ فَلَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيْنَ تُرِيدُ فَأَشَرْتُ إِلَى نَاحِيَةٍ مِنَ الْبَيْتِ فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ۔

عتبان بن مالک سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا یا رسول اللہ میرے گھر سے مسجد تک ندیاں ہیں (جو برسات میں زور سے بہتی رہتی ہیں) میں چاہتا ہوں آپ میرے گھر تشریف لے چلیں اور کسی جگہ نماز پڑھ دیجئے تو میں اس جگہ مسجد بنالوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھا ہم چلیں گے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو پوچھا کہاں تم کو منظور ہے۔ میں نے کہا اس جگہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور ہم لوگوں نے آپ کے پیچھے صف باندھی پھر آپ نے دو رکعتیں پڑھیں (نفل جماعت سے)

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ الْجَمَاعَةِ لِلْفَائِتِ مِنَ الصَّلٰوةِ — جو نماز قضا ہو جاوے اُس کے لیے جماعت کرنے کا بیان

۸۴۸- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَانَا اِسْمٰعِيلُ عَنْ حُمَيْدٍ۔

عَنْ اَنَسٍ قَالَ اَقْبَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَجْهِهٖ حِيْنَ قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ قَبْلَ اَنْ يُّكَبِّرَ فَقَالَ اَقِيْمُوْا صُفُوْفَكُمْ وَتَرَاصُّوْا فَاِنِّيْ اَرَاكُمْ مِنْ وَّرَآءِ ظَهْرِيْ۔

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف متوجہ ہوئے جب نماز کو کھڑے ہونے لگے آپ نے فرمایا درست کرو اپنی صفوں کو اور مل کر کھڑے ہو کیونکہ میں تم کو پیٹھ کے پیچھے سے دیکھتا ہوں (یہ خاصہ تھا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا۔)

۸۴۹- اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ زُبَيْدٍ وَاسْمُهٗ عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ۔

عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ لَوْ عَرَّسْتَ بِنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاِنِّيْ اَخَافُ اَنْ تَنَامُوْا عَنِ الصَّلٰوةِ قَالَ بِلَالٌ اَنَا اَحْفَظُكُمْ فَاضْطَجَعُوْا فَنَامُوْا وَاَسْنَدَ بِلَالٌ ظَهْرَهٗ اِلٰى رَاحِلَتِهٖ فَاسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ طَلَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَقَالَ يَا بِلَالُ اَيْنَمَا قُلْتَ قَالَ مَا نُقِلَتْ عَلَيَّ نَوْمَةٌ مِثْلُهَا قَطُّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَبَضَ اَرْوَاحَكُمْ حِيْنَ شَآءَ فَرَدَّهَا حِيْنَ شَآءَ قُمْ يَا بِلَالُ فَاٰذِنِ النَّاسَ بِالصَّلٰوةِ فَقَامَ بِلَالٌ فَاَذَّنَ فَتَوَضَّؤُوْا يَعْنِيْ حِيْنَ ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى۔

ابو قتادہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ اتنے میں بعض لوگوں نے کہا یا رسول اللہ کاش آپ سو رہتے اس لیے کہ چلتے چلتے سب لوگ تھک گئے تھے) آپ نے فرمایا میں ڈرتا ہوں کہیں سو جاؤ اور نماز جاتی رہے۔ بلال نے کہا میں اس کا بندوبست کروں گا لوگ لیٹے اور سو رہے۔ بلال نے اپنی پیٹھ اونٹ سے لگائی اور (سو گئے) پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جاگے جب آفتاب کا ایک کنارہ نکل آیا اور بلال سے فرمایا تم نے کیا کہا تھا (کہ میں بندوبست رکھوں گا) بلال نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ اتنی نیند مجھے کبھی نہیں آئی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ جل جلالہ نے تمہاری روحیں قبض کر لیں پھر جب اس کو منظور ہوا تو پھیر دیں۔ اٹھو اے بلال اور اذان دو نماز کی۔ بلال کھڑے ہوئے اور اذان دی پھر سب لوگوں نے وضو کیا اس وقت آفتاب بلند ہو گیا تھا بعد اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور نماز پڑھائی۔

بَابُ التَّشْدِيْدِ فِيْ تَرْكِ الْجَمَاعَةِ — جماعت میں نہ آنا کیسا ہے

۸۵۰- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ زَائِدَةَ بْنِ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا السَّائِبُ بْنُ حُبَيْشٍ الْكَلَاعِيُّ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيِّ قَالَ قَالَ لِيْ اَبُو الدَّرْدَاءِ اَيْنَ مَسْكَنُكَ قُلْتُ فِيْ قَرْيَةٍ دُوْنَ حِمْصٍ فَقَالَ۔

اَبُو الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ

ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ

www.sirat-e-mustaqeem.com

اللہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَا مِنْ ثَلٰثَۃٍ فِیْ قَرْیَۃٍ وَّلَا بَدْوٍ لَا تُقَامُ فِیْہِمُ الصَّلٰوۃُ اِلَّا قَدِ اسْتَحْوَذَ عَلَیْہِمُ الشَّیْطٰنُ فَعَلَیْکُمْ بِالْجَمَاعَۃِ فَاِنَّمَا یَاْکُلُ الذِّئْبُ الْقَاصِیَۃَ قَالَ السَّائِبُ یَعْنِیْ بِالْجَمَاعَۃِ الْجَمَاعَۃَ فِی الصَّلٰوۃِ۔

علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جب تین آدمی کسی بستی یا جنگل میں ہوں اور وہ جماعت نہ کریں نماز کی تو سمجھو کہ شیطان ان پر غالب انتظار کر رہے ہیں آ گیا اور لازم کرو اپنے اوپر جماعت کو اس لیے کہ بھیڑیا اسی بکری کو کھا جاتا ہے جو گلے سے الگ ہو۔ سائب نے کہا مراد جماعت سے نماز کی جماعت ہے۔

بَابُ (۵۱۶) التَّشْدِیْدِ فِی التَّخَلُّفِ عَنِ الْجَمَاعَۃِ

جماعت میں شریک نہ ہونا کیسا ہے

۸۵۱۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ عَنْ مَّالِکٍ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَقَدْ ھَمَمْتُ اَنْ اٰمُرَ بِحَطَبٍ فَیُحْطَبَ ثُمَّ اٰمُرَ بِالصَّلٰوۃِ فَیُؤَذَّنَ لَھَا ثُمَّ اٰمُرَ رَجُلًا فَیَؤُمَّ النَّاسَ ثُمَّ اُخَالِفَ اِلٰی رِجَالٍ فَاُحَرِّقَ عَلَیْھِمْ بُیُوْتَھُمْ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَوْ یَعْلَمُ اَحَدُھُمْ اَنَّہٗ یَجِدُ عَظْمًا سَمِیْنًا اَوْ مِرْمَاتَیْنِ حَسَنَتَیْنِ لَشَھِدَ الْعِشَاءَ۔

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس شخص کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں نے قصد کیا کہ حکم کروں لکڑیاں جلانے کا پھر حکم کروں نماز کے لیے اذان دینے کا اور ایک شخص کو حکم کروں وہ نماز پڑھا دے اور میں جاؤں ان لوگوں کے گھر پر (جو جماعت میں نہیں آتے) پھر جلا دوں ان کے گھروں کو قسم اس شخص کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر تم میں سے کسی کو معلوم ہو کہ مسجد میں ایک موٹی گوشت کی ہڈی یا دو اچھے کھریلیں گے تو عشا کی جماعت میں آوے۔

بَابُ (۵۱۷) الْمُحَافَظَۃِ عَلَی الصَّلَوَاتِ حَیْثُ یُنَادٰی بِھِنَّ

جہاں پر اذان ہوتی ہو جماعت میں شریک ہونا ضروری ہے

۸۵۲۔ اَخْبَرَنَا سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ الْمُبَارَکِ عَنِ الْمَسْعُوْدِیِّ عَنْ عَلِیِّ بْنِ الْاَقْمَرِ عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّہٗ کَانَ یَقُوْلُ مَنْ سَرَّہٗ اَنْ یَّلْقَی اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ غَدًا مُسْلِمًا فَلْیُحَافِظْ عَلٰی ھٰؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ حَیْثُ یُنَادٰی بِھِنَّ فَاِنَّ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ شَرَعَ لِنَبِیِّہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سُنَنَ الْھُدٰی وَاِنَّھُنَّ مِنْ سُنَنِ الْھُدٰی وَاِنِّیْ لَا اَحْسِبُ مِنْکُمْ اَحَدًا اِلَّا لَہٗ مَسْجِدٌ یُّصَلِّیْ فِیْہِ فِیْ بَیْتِہٖ فَلَوْ صَلَّیْتُمْ فِیْ بُیُوْتِکُمْ وَتَرَکْتُمْ مَسَاجِدَکُمْ

عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے انہوں نے کہا جس شخص کو قیامت کے روز اللہ سے پورا مسلمان ہو کر ملنا ہو تو وہ ان پانچوں نمازوں کی محافظت کرے جہاں پر اذان ہوتی ہو (تو اذان سن کر جماعت میں آوے۔ اس لیے کہ اللہ جل جلالہ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ہدایت کے راستے بنائے اُن ہی راستوں میں سے ایک راستہ نماز بھی ہے۔ میں سمجھتا ہوں تم میں سے کوئی ایسا نہ ہو گا جس کی ایک مسجد اس کے گھر میں نہ ہو جہاں وہ نماز پڑھتا ہے۔ پس اگر

www.sirat-e-mustaqeem.com

لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ وَمَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يَمْشِي إِلَى الصَّلَاةِ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا حَسَنَةً أَوْ يَرْتَفِعُ بِهَا دَرَجَةً أَوْ يُكَفِّرُ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا نُقَارِبُ بَيْنَ الْخُطَا وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا إِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُومٌ نِفَاقُهُ وَلَقَدْ رَأَيْتُ الرَّجُلَ يُهَادَى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتَّى يُقَامَ فِي الصَّفِّ.

تم نماز پڑھا کرو گے اپنے گھروں میں اور مسجدوں کو چھوڑ دو گے تو تم چھوڑ دو گے اپنے پیغمبر کے طریقے کو اور جب چھوڑ دیا تم نے اپنے پیغمبر کے طریقے کو تو تم گمراہ ہو گئے اور جو بندہ مسلمان اچھی طرح وضو کرے پھر نماز کے لیے (گھر سے) چلے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر قدم پر ایک نیکی لکھے گا۔ یا ایک درجہ اس کا بلند کرے گا۔ یا ایک گناہ اس کا معاف کر دے گا۔ اور تم دیکھتے ہو کہ ہم (جب نماز کو جاتے ہیں) چھوٹے چھوٹے قدم رکھتے ہیں (تاکہ نیکیاں زیادہ ہوں) اور تم دیکھتے ہو کہ جماعت میں وہی شریک نہیں ہوتا جو کھلم کھلا نفاق رکھتا ہو۔ اور میں نے دیکھا ہے کہ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں) ایک شخص کو دو آدمی سنبھال کر لاتے یہاں تک کہ وہ صف میں کھڑا کر دیا جاتا۔

٨٥٣- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ ابْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ أَعْمَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ لِي قَائِدٌ يَقُودُنِي إِلَى الصَّلَاةِ فَسَأَلَهُ أَنْ يُرَخِّصَ لَهُ أَنْ يُصَلِّيَ فِي بَيْتِهِ فَأَذِنَ لَهُ فَلَمَّا وَلَّى دَعَاهُ قَالَ لَهُ أَتَسْمَعُ النِّدَاءَ بِالصَّلَاةِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَجِبْ.

ابوہریرہ سے روایت ہے ایک اندھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میرا کوئی لانے والا نہیں ہے جو مسجد تک پہنچا دے تو اجازت دیجئے مجھے گھر میں نماز پڑھنے کی آپ نے اجازت دی جب وہ پیٹھ پھیر کر چلا آپ نے پھر اس کو بلایا اور فرمایا تجھے اذان کی آواز آتی ہے؟ اندھے نے کہا ہاں آپ نے فرمایا پھر قبول کر (مؤذن کی دعوت کو جب وہ کہتا ہے حی علی الصلوٰۃ۔ آؤ نماز کے لیے)

٨٥٤- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَبِي الزَّرْقَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْمَدِينَةَ كَثِيرَةُ الْهَوَامِّ وَالسِّبَاعِ فَقَالَ هَلْ تَسْمَعُ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَحَيَّ هَلًا وَلَمْ يُرَخِّصْ لَهُ.

ابن ام مکتوم سے روایت ہے انہوں نے کہا یا رسول اللہ مدینہ میں کیڑے اور درندے بہت ہیں تو مجھے اجازت دیجئے گھر میں نماز پڑھنے کی۔ آپ نے فرمایا تو حی علی الصلوٰۃ اور حی علی الفلاح سنتا ہے انہوں نے کہا ہاں سنتا ہوں۔ آپ نے فرمایا پھر حاضر ہو۔ اور نہیں اجازت دی ان کو جماعت چھوڑنے کی۔

بَابُ الْعُذْرِ فِي تَرْكِ الْجَمَاعَةِ ٥١٨

جماعت کا چھوڑنا عذر سے درست ہے

www.sirat-e-mustaqeem.com

٨٥٥- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَرْقَمَ كَانَ يَؤُمُّ أَصْحَابَهُ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ يَوْمًا فَذَهَبَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمُ الْغَائِطَ فَلْيَبْدَأْ بِهِ قَبْلَ الصَّلَاةِ۔

عروہ بن زبیر سے روایت ہے عبداللہ بن ارقم اپنے لوگوں کی امامت کیا کرتے تھے۔ایک بار نماز کا وقت آیا تو وہ حاجت کو گئے پھر لوٹ کر آئے اور فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے جب تم میں سے کسی کو پاخانے کی حاجت ہو تو نماز سے پہلے پھر لیوے (اگرچہ جماعت فوت ہونے کا ڈر ہو)

٨٥٦- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ۔ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ۔

انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب شام کا کھانا سامنے آوے اور ادھر نماز کھڑی ہو (یعنی عشا کی) تو پہلے کھانا کھالو۔

٨٥٧- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ۔ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُنَيْنٍ فَأَصَابَنَا مَطَرٌ فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ۔

ابوالملیح سے روایت ہے انہوں نے اپنے باپ سے سنا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے حنین میں۔ وہاں پانی برسنے لگا تو آپ کے موذن نے پکارا نماز پڑھ لو اپنے اپنے ٹھکانوں میں۔

بَابُ ٥١٩ حَدِّ إِدْرَاكِ الْجَمَاعَةِ

جماعت کا ثواب بغیر جماعت کے کب ہے

٨٥٨- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ طَحْلَاءَ عَنْ مُحْصِنِ بْنِ عَلِيٍّ الْفِهْرِيِّ عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ۔ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ خَرَجَ عَامِدًا إِلَى الْمَسْجِدِ فَوَجَدَ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ مِثْلَ أَجْرِ مَنْ حَضَرَهَا وَلَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے اچھی طرح وضو کیا پھر مسجد کے قصد سے جب مسجد میں گیا دیکھا تو لوگ نماز پڑھ چکے۔ تو اس کو اتنا ہی ثواب ہوگا جتنا اس شخص کو ہوا ہے جو جماعت میں شریک تھا اور جماعت والوں کا ثواب کچھ کم نہ ہوگا۔

٨٥٩- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ الْحُكَيْمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَشِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُمَا عَنْ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ۔ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ سَمِعْتُ

عثمان بن عفان سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

www.sirat-e-mustaqeem.com

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ تَوَضَّأَ لِلصَّلٰوةِ فَاَسْبَغَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ مَشٰى اِلَى الصَّلٰوةِ الْمَكْتُوْبَةِ فَصَلَّاهَا مَعَ النَّاسِ اَوْ مَعَ الْجَمَاعَةِ اَوْ فِى الْمَسْجِدِ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ ذُنُوْبَهٗ۔

سے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص نماز کے لیے پورا وضو کرے (موافق سنت کے) پھر فرض نماز کو (مسجد میں جاوے) اور لوگوں کے ساتھ نماز پڑھے جماعت سے پڑھے یا مسجد میں پڑھے (یعنی پہلی بڑی جماعت میں شریک ہو یا دوسری جماعت میں یا اکیلے پڑھے بہرحال اللہ اس کے گناہ بخش دے گا۔

باب ۵۲: اِعَادَةُ الصَّلٰوةِ مَعَ الْجَمَاعَةِ بَعْدَ صَلٰوةِ الرَّجُلِ لِنَفْسِهٖ

اگر کوئی شخص اکیلے نماز پڑھ چکا ہو پھر جماعت ہو تو دوبارہ پڑھ لے

۸۶۰۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ بَنِى الدِّيْلِ يُقَالُ لَهٗ بُسْرُ بْنُ مِحْجَنٍ۔

عَنْ مِحْجَنٍ اَنَّهٗ كَانَ فِىْ مَجْلِسٍ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاُذِّنَ بِالصَّلٰوةِ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعَ وَمِحْجَنٌ فِىْ مَجْلِسِهٖ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَنَعَكَ اَنْ تُصَلِّىَ اَلَسْتَ بِرَجُلٍ مُّسْلِمٍ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنِّىْ كُنْتُ قَدْ صَلَّيْتُ فِىْ اَهْلِىْ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جِئْتَ فَصَلِّ مَعَ النَّاسِ وَاِنْ كُنْتَ قَدْ صَلَّيْتَ۔

محجن سے روایت ہے وہ ایک مجلس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے اتنے میں نماز کی اذان ہوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھے پھر نماز پڑھ کر آئے دیکھا تو محجن وہیں بیٹھے ہیں آپ نے فرمایا تم نے نماز کیوں نہیں پڑھی۔ کیا تم مسلمان نہیں ہو انہوں نے کہا کیوں نہیں میں مسلمان ہوں لیکن میں نماز پڑھ چکا تھا اپنے گھر میں آپ نے فرمایا جب آؤ تم لوگوں کے ساتھ شریک ہو جاؤ اگرچہ پڑھ چکے ہو۔

باب ۵۲: اِعَادَةُ الْفَجْرِ مَعَ الْجَمَاعَةِ لِمَنْ صَلّٰى وَحْدَهٗ

جو شخص فجر کی نماز اکیلا پڑھ چکا ہو، پھر جماعت ہو تو دوبارہ پڑھ لیوے

۸۶۱۔ اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ الْاَسْوَدِ الْعَامِرِيُّ۔

عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْاَسْوَدِ الْعَامِرِيِّ قَالَ شَهِدْتُّ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْفَجْرِ فِىْ مَسْجِدِ الْخَيْفِ فَلَمَّا قَضٰى صَلٰوتَهٗ اِذَا هُوَ بِرَجُلَيْنِ فِىْ اٰخِرِ الْقَوْمِ لَمْ يُصَلِّيَا مَعَهٗ قَالَ عَلَىَّ بِهِمَا فَاُتِىَ بِهِمَا تَرْعَدُ فَرَائِصُهُمَا فَقَالَ مَا مَنَعَكُمَا اَنْ تُصَلِّيَا مَعَنَا قَالَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا قَدْ صَلَّيْنَا فِىْ رِحَالِنَا قَالَ فَلَا تَفْعَلَا اِذَا صَلَّيْتُمَا

یزید ابن اسود عامری سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ فجر کی نماز میں مسجد خیف میں (جو منا میں ہے) جب آپ نماز پڑھ چکے تو دیکھا دو شخص پیچھے بیٹھے ہیں انہوں نے نماز نہیں پڑھی آپ نے فرمایا ان دونوں شخصوں کو میرے پاس لاؤ۔ لوگ ان کو لے کر آئے اور ان کی گردن کی رگیں پھڑک رہی تھیں (ڈر کے مارے) آپ نے فرمایا تم نے ہمارے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھی۔ انہوں نے کہا یا رسول اللہ ہم اپنی جگہ نماز پڑھ چکے تھے۔ آپ نے فرمایا ایسا مت

www.sirat-e-mustaqeem.com

فِي رِحَالِكُمْ ثُمَّ أَتَيْتُمَا مَسْجِدَ جَمَاعَةٍ فَصَلِّيَا مَعَهُمْ فَإِنَّهَا لَكُمَا نَافِلَةٌ ۔

کرو۔ جب تم اپنے ٹھکانوں میں نماز پڑھ لو پھر اس مسجد میں آؤ جہاں جماعت ہوتی ہے تو دوبارہ پڑھ لو۔ وہ نفل ہوگی۔

بَابُ ۵۲۲ إِعَادَةِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ ذَهَابِ وَقْتِهَا مَعَ الْجَمَاعَةِ

اگر فضیلت کا وقت گزر جانے کے بعد جماعت ہو تب بھی شریک ہو جاوے

۸۶۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ صُدْرَانَ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ خَالِدِ ابْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُدَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ يُحَدِّثُ ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَرَبَ فَخِذِي كَيْفَ أَنْتَ إِذَا بَقِيْتَ فِي قَوْمٍ يُؤَخِّرُوْنَ الصَّلٰوةَ عَنْ وَقْتِهَا قَالَ مَا تَأْمُرُ قَالَ صَلِّ الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا ثُمَّ اذْهَبْ لِحَاجَتِكَ فَإِنْ أُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ وَأَنْتَ فِي الْمَسْجِدِ فَصَلِّ ۔

ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور میری ران پر ہاتھ مارا تم کیا کرو گے جب ایسے لوگوں میں رہ جاؤ گے جو نماز میں دیر کریں گے اس کے وقت سے (یعنی مکروہ وقت میں پڑھیں گے) میں نے کہا آپ کیا حکم فرماتے ہیں (ایسے وقت میں) آپ نے فرمایا۔ وقت پر نماز پڑھ لے پھر اپنے کاموں کو جا۔ اگر تو مسجد میں ہو اور جماعت تیرے سامنے کھڑی ہو تو شریک ہو جا۔

بَابُ ۵۲۳ سُقُوْطِ الصَّلٰوةِ عَمَّنْ صَلّٰى مَعَ الْإِمَامِ فِي الْمَسْجِدِ

جو شخص امام کیساتھ مسجد میں جماعت سے نماز پڑھ چکا ہو اسکو دوسری جماعت میں شریک ہونا ضروری نہیں

۸۶۳- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّيْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ۔

عَنْ سُلَيْمَانَ مَوْلٰى مَيْمُوْنَةَ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ جَالِسًا عَلَى الْبَلَاطِ وَالنَّاسُ يُصَلُّوْنَ قُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَا لَكَ لَا تُصَلِّي قَالَ إِنِّي قَدْ صَلَّيْتُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تُعَادُ الصَّلٰوةُ فِي يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ ۔

سلیمان سے روایت ہے میں نے عبداللہ بن عمر کو بلاط (ایک جگہ کا نام ہے مدینہ منورہ میں) پر بیٹھے ہوئے دیکھا اور لوگ نماز پڑھ رہے تھے۔ میں نے کہا اے ابا عبدالرحمٰن تم کیوں نہیں نماز پڑھتے انہوں نے کہا میں پڑھ چکا اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے ایک نماز کو دن میں دوبار نہیں پڑھنا چاہیے یعنی جب جماعت سے امام کے ساتھ نماز پڑھ لی اب پھر اس کو پڑھنا ضروری

بَابُ ۵۲۴ السَّعْيِ إِلَى الصَّلٰوةِ

نماز کو کس طرح جانا چاہیے

۸۶۴- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيْدٍ ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَیْتُمُ الصَّلٰوةَ فَلَا تَاْتُوْهَا وَاَنْتُمْ تَسْعَوْنَ وَاْتُوْهَا تَمْشُوْنَ عَلَیْكُمُ السَّكِیْنَةُ فَمَا اَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوْا وَمَا فَاتَكُمْ فَاقْضُوْا۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم نماز کو آؤ تو دوڑتے ہوئے مت آؤ، بلکہ معمولی حال سے آؤ اور اطمینان رکھو جتنی نماز تم کو جماعت سے ملے اتنی جماعت سے پڑھو اور جس قدر نہ ملے اس کو (سلام کے بعد) پڑھ لو۔

باب ۵۲۵ اَلْاِسْرَاعُ اِلَی الصَّلٰوةِ مِنْ غَیْرِ سَعْیٍ

نماز کے لیے جلدی چلنا بغیر دوڑے

۸۶۵ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْاَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ عَنْ مَنْبُوْذٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ۔

عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّی الْعَصْرَ ذَهَبَ اِلٰی بَنِیْ عَبْدِ الْاَشْهَلِ فَیَتَحَدَّثُ عِنْدَهُمْ حَتّٰی یَنْحَدِرَ لِلْمَغْرِبِ قَالَ اَبُوْ رَافِعٍ فَبَیْنَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُسْرِعُ اِلَی الْمَغْرِبِ مَرَرْنَا بِالْبَقِیْعِ فَقَالَ اُفٍّ لَكَ اُفٍّ لَكَ قَالَ فَكَبُرَ ذٰلِكَ فِیْ ذَرْعِیْ فَاسْتَاْخَرْتُ وَظَنَنْتُ اَنَّهُ یُرِیْدُنِیْ فَقَالَ مَا لَكَ امْشِ فَقُلْتُ اَحْدَثْتَ حَدَثًا قَالَ مَا ذَاكَ قُلْتُ اَفَّفْتَ بِیْ قَالَ لَا وَلٰكِنْ هٰذَا فُلَانٌ بَعَثْتُهُ سَاعِیًا اِلٰی بَنِیْ فُلَانٍ فَغَلَّ نَمِرَةً فَدُرِّعَ الْاٰنَ مِثْلَهَا مِنْ نَارٍ۔

ابورافع سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب عصر کی نماز پڑھ چکتے تو بنی عبدالاشہل کے لوگوں میں جاتے اور ان سے باتیں کرتے۔ یہاں تک کہ مغرب کی نماز کے لیے لوٹتے ابورافع نے کہا ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جلدی جلدی مغرب کی نماز کے لیے جا رہے تھے اور ہم بقیع کے سامنے سے نکلے آپ نے فرمایا اُف اُف یہ کلمہ زجر اور افسوس کا ہے۔ زبان عرب میں جب کسی کو گھڑکتے یا جھڑکتے ہیں تو اُف لک کہتے ہیں) میرے دل میں آپ کے اس کہنے سے ایک خوف پیدا ہوا۔ میں پیچھے ہٹ گیا اور سمجھا کہ آپ نے مجھ ہی پر اُف کیا۔ آپ نے فرمایا کیا ہوا تجھے چلتا نہیں۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا مجھ سے کوئی قصور سرزد ہوا۔ آپ نے فرمایا۔ کیسے معلوم ہوا۔ میں نے کہا آپ نے مجھ کو اف کہا آپ نے فرمایا میں نے تجھ کو نہیں کہا۔ میں نے اس شخص کو کہا جس کو میں نے صدقہ وصول کرنے کے لیے بھیجا اس نے ایک کھال چرالی اب ویسی ہی کھال اس کیلئے جہنم میں آگ کی بنائی گئی۔

۸۶۶ اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِیَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ مَنْبُوْذٌ مِّنْ اٰلِ اَبِیْ رَافِعٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ رَافِعٍ نَحْوَهُ۔

باب ۵۲۶ التَّهْجِیْرُ اِلَی الصَّلٰوةِ

نماز کے لیے اول وقت نکلنا کیسا ہے؟

۸۶۷ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِیْرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ عَنْ شُعَیْبٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَاَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَغَرُّ اَنَّ اَبَا هُرَیْرَةَ حَدَّثَهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا مَثَلُ الْمُهَجِّرِ

ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سب سے پہلے (مسجد میں) نماز کو آوے اس کی مثال ایسی

www.sirat-e-mustaqeem.com

إِلَى الصَّلوٰةِ كَمَثَلِ الَّذِي يُهْدِي الْبَدَنَةَ ثُمَّ الَّذِي عَلَى أَثَرِهِ كَالَّذِي يُهْدِي الْبَقَرَةَ ثُمَّ الَّذِي عَلَى أَثَرِهِ كَالَّذِي يُهْدِي الْكَبْشَ ثُمَّ الَّذِي عَلَى أَثَرِهِ كَالَّذِي يُهْدِي الدَّجَاجَةَ ثُمَّ الَّذِي عَلَى أَثَرِهِ كَالَّذِي يُهْدِي الْبَيْضَةَ.

ہے جیسے کسی شخص نے ایک اونٹ قربانی کے لیے کعبے میں بھیجا پھر جو اس کے بعد آوے وہ ایسا ہے جیسے کسی نے ایک بیل یا گائے کو قربانی کے لیے بھیجا پھر جو اس کے بعد آوے اس کی مثال ایسی ہے جیسے کسی نے ایک مینڈھا بھیجا۔ پھر جو اس کے بعد آوے وہ ایسا ہے جیسے کسی نے مرغی بھیجی پھر جو اس کے بعد آوے وہ ایسا ہے جیسا کسی نے ایک انڈا بھیجا۔

بَابُ ۵۲۷ مَا يُكْرَهُ مِنَ الصَّلوٰةِ عِنْدَ الْإِقَامَةِ

جب جماعت کیلئے تکبیر ہو تو نفل یا سنت پڑھنا منع ہے

۸۶۸- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ.

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلوٰةُ فَلَا صَلوٰةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ.

ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب فرض کی تکبیر ہو تو کوئی نماز نہیں ہے سوائے فرض کے۔ (یعنی سنت اور نفل کچھ نہ پڑھنا چاہیئے بلکہ فرض میں شریک ہونا چاہیئے۔ البتہ اگر تکبیر سے پہلے شروع کر چکا ہو تو اس کو تمام کر لیوے۔

۸۶۹- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَكَمِ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ وَرْقَاءَ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ.

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلوٰةُ فَلَا صَلوٰةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ.

ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب فرض نماز کی تکبیر ہو تو کوئی نماز نہیں پڑھنا چاہیئے سوا فرض کے۔

۸۷۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ.

عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ أُقِيمَتْ صَلوٰةُ الصُّبْحِ فَرَأَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّي وَالْمُؤَذِّنُ يُقِيمُ فَقَالَ أَتُصَلِّي الصُّبْحَ أَرْبَعًا.

عبداللہ بن مالک سے روایت ہے۔ تکبیر ہوئی صبح کی نماز کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا نماز پڑھتے ہوئے۔ اور موذن تکبیر کہہ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا کیا تو فجر کی چار رکعتیں پڑھتا ہے۔

بَابُ ۵۲۸ فِيمَنْ يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ وَالْإِمَامُ فِي الصَّلوٰةِ

جو شخص فجر کی سنتیں پڑھتا ہو اور امام فرض پڑھ رہا ہو

۸۷۱- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ.

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبداللہ بن سرجس سے روایت ہے ایک شخص آیا اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز پڑھا رہے تھے تو اس نے دو رکعتیں سنت

www.sirat-e-mustaqeem.com

فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ فَرَكَعَ الرَّكْعَتَيْنِ ثُمَّ دَخَلَ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ يَا فُلَانُ أَيُّهُمَا صَلَاتُكَ الَّتِي صَلَّيْتَ مَعَنَا أَوِ الَّتِي صَلَّيْتَ لِنَفْسِكَ۔

کی) پڑھیں پھر فرض میں شریک ہوا۔ آپ جب نماز پڑھ چکے تو فرمایا اے فلاں تیری نماز کون سی تھی وہ جو ہمارے ساتھ پڑھی یا وہ جو تو نے اکیلی پڑھی (یعنی جب فرض ہو رہے ہیں تجھے تو سنت پڑھنا درست نہ تھا اب تو نے فرض ہی پڑھی ہوگی۔ پھر جو اکیلی پڑھی وہ فرض ہے یا جو جماعت سے پڑھی۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جب فرض کی جماعت کھڑی ہو تو کوئی سنت نہیں پڑھنا چاہئے۔ اگرچہ فجر کی سنت ہو۔)

بَابُ ۵۲۹ الْمُنْفَرِدِ خَلْفَ الصَّفِّ

جو کوئی صف کے پیچھے اکیلا نماز پڑھے

۸۷۲۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِنَا فَصَلَّيْتُ أَنَا وَيَتِيمٌ لَنَا خَلْفَهُ وَصَلَّتْ أُمُّ سُلَيْمٍ خَلْفَنَا۔

انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے تو میں نے اور یتیم نے آپ کے پیچھے صف باندھ کر نماز پڑھی اور ام سلیم نے ہمارے پیچھے پڑھی۔

۸۷۳۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا نُوحٌ يَعْنِي ابْنَ قَيْسٍ عَنِ ابْنِ مَالِكٍ وَهُوَ عَمْرٌو عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتِ امْرَأَةٌ تُصَلِّي خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسْنَاءُ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ قَالَ فَكَانَ بَعْضُ الْقَوْمِ يَتَقَدَّمُ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ لِئَلَّا يَرَاهَا وَيَسْتَأْخِرُ بَعْضُهُمْ حَتَّى يَكُونَ فِي الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ فَإِذَا رَكَعَ يَعْنِي نَظَرَ مِنْ تَحْتِ إِبْطِهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ۔

عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے ایک بہت خوب صورت عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھا کرتی تھی۔ تو بعض لوگ اول صف میں چلے جاتے تاکہ وہ دکھلائی نہ دیوے اور بعضے اخیر صف میں رہتے۔ اور جب رکوع کرتی تو بغلوں میں سے اس کو جھانکتے جب اللہ تعالے نے یہ آیت اتاری وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِيْنَ۔ ہم خوب جانتے ہیں ان لوگوں کو جو آگے رہتے ہیں اور ہم خوب جانتے ہیں ان لوگوں کو جو پیچھے رہتے ہیں۔

بَابُ ۵۳۰ الرُّكُوعُ دُونَ الصَّفِّ

صف میں ملنے سے پہلے رکوع کرنا

۸۷۴۔ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ زِيَادٍ الْأَعْلَمِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ أَنَّ أَبَا بَكْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاكِعٌ فَرَكَعَ دُونَ الصَّفِّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَادَكَ اللَّهُ حِرْصًا وَلَا تَعُدْ۔

ابوبکرہ سے روایت ہے وہ مسجد میں آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں تھے، انہوں نے صف میں ملنے سے پہلے رکوع کر لیا (جلدی کے مارے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تجھے اس سے زیادہ نماز کی حرص دیوے مگر پھر ایسا نہ کرنا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۸۷۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ يَا فُلَانُ أَلَا تُحْسِنُ صَلَاتَكَ أَلَا يَنْظُرُ الْمُصَلِّي كَيْفَ يُصَلِّي لِنَفْسِهِ فَإِنِّي أُبْصِرُ مِنْ وَرَائِي كَمَا أُبْصِرُ بَيْنَ يَدَيَّ۔

ابوہریرہ سے روایت ہے ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی۔ پھر نماز سے فارغ ہو کر فرمایا اے فلانے تو اپنی نماز کو درست نہیں کرتا کیا نمازی خود نہیں پہچان سکتا کیونکر نماز پڑھنا چاہئے (ادب سے ٹھہر ٹھہر کر) اور میں پیچھے بھی ایسا ہی دیکھتا ہوں جیسے سامنے دیکھتا ہوں۔

بَابُ ۵۳۱ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الظُّهْرِ
بعد ظہر کے کتنی سنتیں پڑھے

۸۷۶۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ وَيُصَلِّي بَعْدَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ وَبَعْدَ الْعِشَاءِ رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ لَا يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ حَتّٰى يَنْصَرِفَ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ۔

عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر سے پہلے دو رکعتیں پڑھتے تھے اور بعد ظہر کے دو رکعتیں پڑھتے تھے اور بعد مغرب کے دو رکعتیں اپنے گھر میں آن کر پڑھتے تھے اور بعد عشاء کے دو رکعتیں پڑھتے تھے۔ اور بعد جمعے کے کچھ نہیں پڑھتے تھے جب لوٹ کر آتے تو دو رکعتیں پڑھتے۔ ف۱

بَابُ ۵۳۲ الصَّلٰوةِ قَبْلَ الْعَصْرِ
عصر کی پہلی سنتوں کا بیان

۸۷۷۔ أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ۔

عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَلِيَّ ابْنَ أَبِي طَالِبٍ عَنْ صَلٰوةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّهَارِ قَبْلَ الْمَكْتُوبَةِ قَالَ مَنْ يُطِيقُ ذٰلِكَ ثُمَّ أَخْبَرَنَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ رَكْعَتَيْنِ وَقَبْلَ نِصْفِ النَّهَارِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ يَجْعَلُ التَّسْلِيمَ فِي آخِرِهِ۔

عاصم بن ضمرہ سے روایت ہے میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دن کو فرض سے پہلے کتنی رکعتیں پڑھتے تھے انہوں نے کہا کس کی طاقت ہے کہ اتنی رکعتیں پڑھے۔ پھر کہا آپ جب آفتاب بلند ہوتا تو دو رکعتیں پڑھتے۔ اور دوپہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھتے اخیر میں سلام پھیرتے (یعنی دو رکعت کے بعد نہ پھیرتے)

ف۱ سنتوں کے باب میں مختلف حدیثیں وارد ہیں۔ مگر صحیح یہ ہے کہ چار ظہر سے پہلے پڑھے اور چار بعد ظہر کے اور چار عصر سے پہلے اور دو بعد مغرب کے اور دو بعد عشا کے اور دو فجر سے پہلے ۔(ت)

www.sirat-e-mustaqeem.com

٨٧٨- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ.

عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ قَالَ سَأَلْنَا عَلِيًّا عَنْ صَلٰوةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّكُمْ يُطِيقُ ذٰلِكَ قُلْنَا إِنْ لَمْ نُطِقْهُ سَمِعْنَا قَالَ كَانَ إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هٰهُنَا كَهَيْئَتِهَا مِنْ هٰهُنَا عِنْدَ الْعَصْرِ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ فَإِذَا كَانَتْ مِنْ هٰهُنَا عِنْدَ الظُّهْرِ صَلّٰى أَرْبَعًا وَيُصَلِّيْ قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا وَبَعْدَهَا ثِنْتَيْنِ وَيُصَلِّيْ قَبْلَ الْعَصْرِ أَرْبَعًا وَيَفْصِلُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ بِتَسْلِيْمٍ عَلَى الْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالنَّبِيِّيْنَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

عاصم بن ضمرہ سے روایت ہے ہم نے حضرت علی سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پوچھی۔ انہوں نے کہا تم میں سے کون اس کی طاقت رکھتا ہے۔ ہم نے کہا خیر اگر طاقت نہ رکھیں تو سن تو لیں۔ انہوں نے کہا جب آفتاب یہاں پر آتا یعنی عصر کے وقت تو آپ دو رکعتیں پڑھتے اور جب یہاں آتا یعنی ظہر کے وقت تو چار رکعت پڑھتے اور ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھتے اور بعد ظہر کے دو رکعتیں پڑھتے اور عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھتے لیکن دو دو رکعتوں کے بعد سلام پھیرتے اور سلام کرتے بڑے نزدیک والے فرشتوں اور پیغمبروں پر اور جو ان کے پیرو ہیں مومنین اور مسلمین سے (یعنی یوں فرماتے السلام علی الملائکۃ المقربین

کِتَابُ الْاِفْتِتَاحِ

نماز شروع کرنے کا بیان

بَابُ ٥٣٣ الْعَمَلِ فِي افْتِتَاحِ الصَّلٰوةِ

نماز کے شروع میں کیا کرنا چاہیے

٨٧٩- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِيْ سَالِمٌ ح وَأَخْبَرَنِيْ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ هُوَ ابْنُ سَعِيْدٍ عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَهُوَ الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِيْ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ.

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ التَّكْبِيْرَ فِي الصَّلٰوةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حِيْنَ يُكَبِّرُ حَتّٰى يَجْعَلَهُمَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوْعِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَقَالَ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَلَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ حِيْنَ يَسْجُدُ وَلَا حِيْنَ يَرْفَعُ رَأْسَهٗ مِنَ السُّجُوْدِ.

عبداللہ بن عمر سے روایت ہے میں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب تکبیر کہتے نماز شروع کرنے کی تو دونوں ہاتھ اٹھاتے تکبیر کہتے وقت یہاں تک کہ مونڈھوں کے برابر آجاتے اور جب رکوع کے لیے تکبیر کہتے تب بھی ایسا ہی کرتے۔ (یعنی دونوں ہاتھ اٹھاتے مونڈھوں تک) پھر جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو ایسا ہی کرتے یعنی دونوں ہاتھ اٹھاتے مونڈھوں تک) اور ربنا لک الحمد کہتے پھر جب سجدے میں جاتے تو ہاتھ نہ اٹھاتے۔ اسی طرح جب سجدے سے سر اٹھاتے تب بھی ہاتھ نہ اٹھاتے۔

بَابُ ٥٣٤ رَفْعِ الْيَدَيْنِ قَبْلَ التَّكْبِيْرِ

جب تکبیر کہے تو پہلے ہاتھوں کو اٹھائے

٨٨٠- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِيْ سَالِمٌ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

ابن عمر سے روایت ہے۔ میں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

www.sirat-e-mustaqeem.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلٰوةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى تَكُوْنَ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ يُكَبِّرُ قَالَ وَكَانَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ حِيْنَ يُكَبِّرُ لِلرُّكُوْعِ وَيَفْعَلُ ذٰلِكَ حِيْنَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ وَيَقُوْلُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَلَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي السُّجُوْدِ۔

کہ آپ جب کھڑے ہوتے نماز کی طرف اٹھاتے دونوں ہاتھ یہاں تک کہ مونڈھوں کے برابر آجاتے۔ پھر تکبیر کہتے اور جب رکوع کے لئے تکبیر کہتے تب بھی ایسا ہی کرتے (یعنی دونوں ہاتھ اٹھاتے مونڈھوں تک۔ پھر جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو ایسا ہی کرتے (یعنی مونڈھوں تک ہاتھ اٹھاتے) اور جب سجدے میں جاتے تو ہاتھ نہ اٹھاتے۔

بَابُ ۵۳۵ رَفْعِ الْيَدَيْنِ حَذْوَ الْمَنْكِبَيْنِ

مونڈھوں تک ہاتھ اٹھانا

۸۸۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ رَفَعَهُمَا كَذٰلِكَ وَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَكَانَ لَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي السُّجُوْدِ۔

عبداللہ ابن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کا آغاز کرتے تو دونوں ہاتھ مونڈھوں تک اٹھاتے اور جب رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تو دونوں ہاتھ اٹھاتے مونڈھوں تک اور کہتے سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولک الحمد پھر سجدے میں ایسا نہ کرتے (یعنی ہاتھ نہ اٹھاتے)

بَابُ ۵۳۶ رَفْعِ الْيَدَيْنِ حِيَالَ الْأُذُنَيْنِ

کانوں تک ہاتھ اٹھانا

۸۸۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى حَاذَتَا أُذُنَيْهِ ثُمَّ يَقْرَأُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْهَا قَالَ آمِيْنَ يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ۔

وائل بن حجر سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی آپ نے جب نماز شروع کی تو تکبیر کہی اور دونوں ہاتھ اٹھائے کانوں تک پھر سورۂ فاتحہ پڑھی۔ جب اس سے فارغ ہوئے تو بلند آواز سے آمین کہی۔

۸۸۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ نَصْرَ بْنَ عَاصِمٍ۔ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلّٰى رَفَعَ يَدَيْهِ حِيْنَ يُكَبِّرُ حِيَالَ أُذُنَيْهِ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ۔

مالک بن الحویرث سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے تو دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھاتے اور جب رکوع کرتے تو دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھاتے۔ اسی طرح جب رکوع سے سر اٹھاتے۔

۸۸۴- أَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ

www.sirat-e-mustaqeem.com

نَصْرُ بْنُ عَاصِمٍ.

عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ رَفَعَ يَدَيْهِ وَحِيْنَ رَكَعَ وَحِيْنَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ حَتّٰى حَاذَتَا فُرُوْعَ أُذُنَيْهِ.

مالک بن الحویرث سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ آپ نے جب نماز شروع کی تو دونوں ہاتھ اٹھائے اور جب رکوع کیا تو دونوں ہاتھ اٹھائے۔ پھر جب رکوع سے سر اٹھایا تو دونوں ہاتھ اٹھائے کانوں کی لو تک۔

بَابُ ۵۳۷ مَوْضِعِ الْإِبْهَامَيْنِ عِنْدَ الرَّفْعِ

جب ہاتھ اٹھاوے تو انگوٹھوں کو کہاں تک لاوے

۸۸۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا فِطْرُ بْنُ خَلِيْفَةَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ.

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى تَكَادَ إِبْهَامَاهُ تُحَاذِيْ شَحْمَةَ أُذُنَيْهِ.

وائل بن حجر سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے جب نماز شروع کی تو دونوں ہاتھ اٹھائے یہاں تک کہ آپ کے انگوٹھے کانوں کی لو تک پہنچ گئے۔

بَابُ ۵۳۸ رَفْعِ الْيَدَيْنِ مَدًّا

دونوں ہاتھ بڑھا کر اٹھانا

۸۸۶- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِيْ ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَمْعَانَ قَالَ جَاءَ أَبُوْ هُرَيْرَةَ إِلٰى مَسْجِدِ بَنِيْ زُرَيْقٍ فَقَالَ ثَلَاثٌ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُ بِهِنَّ تَرَكَهُنَّ النَّاسُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الصَّلٰوةِ مَدًّا وَيَسْكُتُ هُنَيْهَةً وَّيُكَبِّرُ إِذَا سَجَدَ وَإِذَا رَفَعَ.

سعید بن سمعان سے روایت ہے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ مسجد بنی زریق میں آئے اور کہا تین باتیں ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو کرتے تھے اور لوگوں نے ان کو چھوڑ دیا ہے۔ آپ دونوں ہاتھ اپنے بڑھا کر نماز میں اٹھاتے تھے، پھر تھوڑی دیر چپ رہتے تھے اور جب سجدہ کرتے تو تکبیر کہتے اور سجدے سے سر اٹھاتے وقت بھی تکبیر کہتے

بَابُ ۵۳۹ فَرْضِ التَّكْبِيْرَةِ الْأُوْلٰى

نماز شروع کرتے وقت تکبیر کہنا فرض ہے

(جس کو تکبیر اولی اور تکبیر تحریمہ سمجھتے ہیں)

۸۸۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ أَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ أَبِيْهِ.

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلّٰى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے تو ایک شخص آیا اور اس نے نماز پڑھی، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور سلام کیا آپ نے جواب دیا

www.sirat-e-mustaqeem.com

فَرَدَّ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ فَصَلَّى كَمَا صَلَّى ثُمَّ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ السَّلاَمُ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَعَلَ ذَلِكَ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ الرَّجُلُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أُحْسِنُ غَيْرَ هَذَا فَعَلِّمْنِي قَالَ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلاَةِ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ مَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلاَتِكَ كُلِّهَا ۔

اور فرمایا جا پھر نماز پڑھ تو نے نماز نہیں پڑھی وہ گیا اور جیسے پہلے پڑھی تھی ویسے ہی پڑھ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ اور سلام کیا آپ نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا جا پھر نماز پڑھ تو نے نماز نہیں پڑھی ایسا ہی تین بار ہوا تو اس شخص نے کہا قسم ہے اس کی جس نے آپ کو سچا پیغمبر کر کے بھیجا میں تو اس سے اچھی نماز نہیں جانتا آپ مجھے سکھلا دیجئے آپ نے فرمایا جب تو نماز کو کھڑا ہو تو اللہ اکبر کہہ پھر جس قدر قرآن ہو سکے پڑھ۔ پھر رکوع کر کر خاطر جمع سے پھر سر اٹھا اور سیدھا کھڑا ہو خاطر جمعی ہے۔ پھر سجدہ کر پھر سر اٹھا اور خاطر جمعی سے بیٹھ پھر اسی طرح ساری نماز کو ادا کر۔

بَابُ الْقَوْلِ الَّذِي يُفْتَتَحُ بِهِ الصَّلاَةُ

نماز کے شروع میں کیا پڑھنا چاہیئے

۸۸۸- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَامَ رَجُلٌ خَلْفَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلاً فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَاحِبُ الْكَلِمَةِ فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَقَالَ لَقَدِ ابْتَدَرَهَا اثْنَا عَشَرَ مَلَكًا ۔

عبداللہ بن عمر سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کھڑا ہوا اس نے کہا اللہ اکبر کبیراً والحمد للہ کثیراً وسبحان اللہ بکرۃ واصیلا۔ رسول اللہ نے پوچھا یہ کون بولا۔ اس شخص نے کہا میں نے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے فرمایا اس کلمے پر بارہ فرشتے دوڑے (ہر ایک چاہتا تھا کہ اس کو اٹھا کر اللہ جل جلالہ کے پاس لے جاوے۔)

۸۸۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُجَاعٍ الْمَرُّوذِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلاً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ الْقَائِلُ كَلِمَةَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عَجِبْتُ لَهَا وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا فُتِحَتْ لَهَا أَبْوَابُ

عبداللہ بن عمر سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے، اتنے میں ایک شخص بولا (اللہ اکبر کبیرا والحمد للہ کثیرا وسبحان اللہ بکرۃ واصیلا) آپ نے فرمایا کس نے یہ کلمہ کہا وہ شخص بولا میں نے کہا یا رسول اللہ۔ آپ نے فرمایا مجھے تعجب ہوا اس کلمے کے لیے آسمان کے دروازے کھولے گئے عبداللہ بن عمر نے کہا اس روز سے میں نے اس کلمے کو نہیں چھوڑا جب سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

باب ۵ وَضْعِ الْيَمِينِ عَلَى الشِّمَالِ فِي الصَّلٰوةِ

نماز میں ہاتھ باندھنا

۸۹۰- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُمَيْرٍ الْعَنْبَرِيِّ وَقَيْسِ بْنِ سُلَيْمٍ الْعَنْبَرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ وَائِلٍ۔

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ قَائِمًا فِي الصَّلٰوةِ قَبَضَ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ۔

وائل ابن حجر سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ جب نماز میں کھڑے ہوتے تو داہنا ہاتھ بائیں ہاتھ پر باندھتے۔

بَابٌ ۲ فِي الْإِمَامِ إِذَا رَأَى الرَّجُلَ قَدْ وَضَعَ شِمَالَهُ عَلَى يَمِينِهِ

اگر امام کسی کو بایاں ہاتھ داہنے ہاتھ کے اوپر باندھے دیکھے

۸۹۱- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَبِي زَيْنَبَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ يُحَدِّثُ

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ رَآنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ وَضَعْتُ شِمَالِي عَلَى يَمِينِي فِي الصَّلٰوةِ فَأَخَذَ بِيَمِينِي فَوَضَعَهَا عَلَى شِمَالِي۔

عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا میں نے بایاں ہاتھ داہنے کے اوپر باندھا تھا۔ آپ نے میرا داہنا ہاتھ پکڑ کے بائیں کے اوپر کر دیا۔

باب ۳ مَوْضِعِ الْيَمِينِ مِنَ الشِّمَالِ فِي الصَّلٰوةِ

داہنا ہاتھ بائیں کے اوپر کہاں رکھے؟

۸۹۲- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ قُلْتُ لَأَنْظُرَنَّ إِلَى صَلٰوةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يُصَلِّي فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ فَقَامَ فَكَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى حَاذَتَا بِأُذُنَيْهِ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلَى كَفِّهِ الْيُسْرٰى وَالرُّسْغِ وَالسَّاعِدِ فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ مِثْلَهَا قَالَ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَرَفَعَ يَدَيْهِ مِثْلَهَا ثُمَّ سَجَدَ فَجَعَلَ كَفَّيْهِ بِحِذَاءِ أُذُنَيْهِ ثُمَّ قَعَدَ وَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرٰى عَلَى

وائل بن حجر سے روایت ہے میں نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو دیکھوں گا آپ کس طرح نماز پڑھتے ہیں۔ میں نے دیکھا آپ کھڑے ہوئے اور تکبیر کہی پھر دونوں ہاتھ اٹھائے کانوں کے برابر پھر داہنا ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھا۔ یعنی ایک پہنچا دوسرے پہنچے پر یا ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر جب رکوع کرنے کا قصد کیا تو دونوں ہاتھ اٹھائے اسی طرح (یعنی کانوں کے برابر) اور دونوں ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھے۔ پھر جب سر اٹھایا رکوع سے تو دونوں ہاتھ اٹھائے اسی طرح (یعنی کانوں کے برابر) پھر سجدہ کیا اور دونوں ہاتھوں کو اپنے

www.sirat-e-mustaqeem.com

فَخِذِهِ وَرُكْبَتِهِ الْيُسْرَى وَجَعَلَ حَدَّ مِرْفَقِهِ الْأَيْمَنِ عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى ثُمَّ قَبَضَ اثْنَتَيْنِ مِنْ أَصَابِعِهِ وَحَلَّقَ حَلْقَةً ثُمَّ رَفَعَ إِصْبَعَهُ فَرَأَيْتُهُ يُحَرِّكُهَا يَدْعُو بِهَا.

کانوں کے برابر رکھا پھر بیٹھے بایاں پاؤں بچھا کر اور بائیں ہاتھ کی ہتھیلی اپنی ران پر اور گھٹنے پر رکھی اور داہنے ہاتھ کی کہنی داہنی ران پر جمائی پھر دو انگلیوں کو بند کر لیا اور ایک حلقہ باندھ لیا (بیچ کی انگلی اور انگوٹھے سے) اور کلمے کی انگلی کو اوپر اٹھایا تو میں نے دیکھا آپ کلمے کی انگلی کو ہلاتے تھے اور اس سے دعا کرتے تھے۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ التَّخَصُّرِ فِي الصَّلَاةِ
کوکھ پر ہاتھ رکھے نماز پڑھنا منع ہے

۸۹۳- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامٍ ح وَأَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ.

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ مُخْتَصِرًا.

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کوکھ پر ہاتھ رکھ کر نماز پڑھنے سے۔

۸۹۴- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زِيَادٍ.

عَنْ زِيَادِ بْنِ صُبَيْحٍ قَالَ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ فَوَضَعْتُ يَدَيَّ عَلَى خَصْرِي فَقَالَ لِي هَكَذَا ضَرْبَةً بِيَدِهِ فَلَمَّا صَلَّيْتُ قُلْتُ لِرَجُلٍ مَنْ هَذَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا رَابَكَ مِنِّي قَالَ إِنَّ هَذَا الصَّلْبُ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا عَنْهُ.

زیاد بن صبیح سے روایت ہے میں نے نماز پڑھی عبداللہ بن عمر کے پہلو میں تو میں نے اپنا ہاتھ کمر پر رکھا۔ انہوں نے اپنے ہاتھ کو مارا (اشارا کیا) جب میں نماز پڑھ چکا تو میں نے ایک شخص سے پوچھا یہ کون ہیں لوگوں نے کہا یہ عبداللہ ابن عمر ہیں۔ میں نے کہا اے ابا عبدالرحمن تم کو کیا برا معلوم ہوا میری طرف سے انہوں نے کہا یہ سولی پر چڑھنے والے کی شکل (یعنی کمر پر ہاتھ رکھنا) بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے ہم کو اس سے۔

بَابُ الصَّفِّ بَيْنَ الْقَدَمَيْنِ فِي الصَّلَاةِ
نماز میں دونوں پاؤں ملا کر کھڑا ہونا کیسا ہے

۸۹۵- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ الثَّوْرِيِّ عَنْ مَيْسَرَةَ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو.

عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي قَدْ صَفَّ بَيْنَ قَدَمَيْهِ فَقَالَ خَالَفَ السُّنَّةَ وَلَوْ رَاوَحَ بَيْنَهُمَا كَانَ أَفْضَلَ.

ابوعبیدہ سے روایت ہے عبداللہ بن مسعود نے ایک شخص کو دیکھا پاؤں جوڑے ہوئے کھڑا تھا نماز میں تو کہا اس نے خلاف کیا سنت کے اگر ایک پاؤں کو دوسرے پاؤں سے جدا رکھتا تو بہتر ہوتا (یعنی دونوں قدم کے بیچ میں کچھ فاصلہ رکھتا۔ اور کبھی ایک پاؤں پر زور دیتا دوسرے پاؤں کو آرام دیتا پھر اس پاؤں پر زور دیتا اور اس کو آرام دیتا تو بہتر ہوتا۔

۸۹۶- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي مَيْسَرَةُ بْنُ حَبِيبٍ

www.sirat-e-mustaqeem.com

قَالَ سَمِعْتُ الْمِنْهَالَ بْنَ عَمْرٍو يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ـ عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي قَدْ صَفَّ بَيْنَ قَدَمَيْهِ فَقَالَ أَخْطَأَ السُّنَّةَ وَلَوْ رَاوَحَ بَيْنَهُمَا كَانَ أَعْجَبَ إِلَيَّ ـ

عبداللہ ابن مسعود سے روایت ہے انہوں نے ایک شخص کو دیکھا دونوں پاؤں ملاکر نماز پڑھتے ہوئے تو کہا یہ بھول گیا سنت کو اگر فاصلہ رکھتا تو بہتر ہوتا ـ

بَابُ سُكُوتِ الْإِمَامِ بَعْدَ افْتِتَاحِهِ الصَّلٰوةَ

تکبیر تحریمہ کے بعد تھوڑی دیر تک چپ رہنا

۸۹۷ ـ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ ـ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهُ سَكْتَةٌ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ ـ

ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھوڑی دیر چپ رہتے تھے ـ نماز شروع کرنے کے بعد اس میں دعا پڑھتے تھے ـ

بَابُ الدُّعَاءِ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ

تکبیر تحریمہ اور قرأۃ کے بیچ میں کیا دعا پڑھنا چاہیے

۸۹۸ ـ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو ابْنِ جَرِيرٍ ـ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ سَكَتَ هُنَيْهَةً فَقُلْتُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللهِ مَا تَقُولُ فِي سُكُوتِكَ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ قَالَ أَقُولُ اللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللّٰهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اللّٰهُمَّ اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ ـ

ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تھوڑی دیر تک چپ رہتے ـ میں نے کہا یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر سے قربان ہوں آپ کیا کہا کرتے ہیں اس سکتے میں جو درمیان تکبیر تحریمہ اور قرات کے ہوتا ہے ـ آپ نے فرمایا میں کہتا ہوں اللہم باعد بینی وبین خطایای الخ یعنی یا اللہ مجھ کو میرے گناہوں سے اتنا دور کر دے جیسے پورب پچھم سے یا اللہ صاف کر دے مجھ کو گناہوں سے جیسے سفید کپڑا صاف ہوتا ہے میل سے یا اللہ میرے گناہ دھو دے برف اور پانی سے اور اولے سے ـ

بَابُ نَوْعٍ آخَرَ مِنَ الدُّعَاءِ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ

دوسری دعا درمیان تکبیر تحریمہ اور قرأت کے

۸۹۹ ـ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ يَزِيدَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ ـ

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اللّٰهُمَّ اهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَعْمَالِ وَأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ وَقِنِي سَيِّئَ الْأَعْمَالِ وَسَيِّئَ الْأَخْلَاقِ لَا يَقِي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ۔

جابر بن عبداللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو تکبیر کہتے پھر فرماتے ان صلوٰتی ونسکی ومحیای الخ یعنی میری نماز اور قربانی اور زندگی اور موت سب اللہ کے لیے ہے۔ جو پالنے والا ہے سارے جہان کا اس کا کوئی ساجھی نہیں مجھے یہی حکم ہے اور میں سب سے پہلے تابعدار ہوں (اللہ کے حکم کا) یا اللہ مجھے لگا دے اچھے کام اور اچھے اخلاق میں۔ کوئی نہیں لگانے والا ان میں سوا تیرے اور بچا دے مجھ کو بُرے کاموں اور بُرے اخلاق سے کوئی نہیں بچانیوالا ان سے سوا تیرے۔

بَابُ نَوْعٍ آخَرَ مِنَ الذِّكْرِ وَالدُّعَاءِ بَيْنَ التَّكْبِيْرِ وَالْقِرَاءَةِ

تیسری دُعا درمیان تکبیر تحریمہ اور قرأت کے

٩٠٠- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي الْمَاجِشُوْنُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ حَنِيْفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اللّٰهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوْبِي جَمِيْعًا لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ وَأَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوْبُ

امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو تکبیر کہتے پھر فرماتے انی وجہت وجہی للذی الخ یعنی منہ کیا میں نے اس شخص کے سامنے جس نے بنایا آسمانوں اور زمینوں کو اس حال میں کہ میں سچے دین کا تابعدار ہوں اور جھوٹے دین سے بیزار ہوں اور میں ان لوگوں میں سے نہیں ہوں جو اللہ کے ساتھ دوسرے کو ساجھی بناتے ہیں پس میری نماز اور قربانی اور زندگی اور موت سب اللہ کے لیے ہے جو پالنے والا ہے سارے جہان کا۔ اس کا کوئی ساجھی نہیں ہے۔ مجھے یہی حکم ہے اور میں اس کے تابعداروں میں ہوں یا اللہ تو بادشاہ ہے سوا تیرے کوئی سچا معبود نہیں۔ میں تیرا بندہ ہوں میں نے اپنی جان پر ظلم کیا۔ اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں میرے سب گناہ بخش دے۔ کوئی نہیں بخشتا ہے گناہوں کو سوا تیرے اور مجھے لگا دے اچھی عادتوں اور خصلتوں میں سوا تیرے کوئی ان میں لگانے والا نہیں ہے۔ اور دور کر دے مجھ سے میری عادتوں اور خصلتوں کو سوا تیرے کوئی دور کرنے والا نہیں ہے۔ میں حاضر ہوں تیری خدمت میں اور تیری تابعداری میں بھلائی میں سب تیرا اختیار ہے اور برائی

www.sirat-e-mustaqeem.com

إِلَيْكَ ۔

تیری طرف نہیں ہے۔ میں تیری وجہ سے ہوں اور تیری طرف جاؤں گا تو برکت والا اور بلند ہے میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں گناہوں کی اور توبہ کرتا ہوں۔

۹۰۱- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ حِمْيَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَذَكَرَ آخَرَ قَبْلَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الأَعْرَجِ ۔

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَامَ يُصَلِّي تَطَوُّعًا قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلاَتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَاىَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لاَ شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ ثُمَّ يَقْرَأُ ۔

محمد بن مسلمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نفل پڑھنے کھڑے ہوتے تو اللہ اکبر کہتے پھر فرماتے انی وجہت وجہی الخ۔ پھر قراءت کرتے۔

بَابُ ۵۵. نَوْعٌ آخَرُ مِنَ الذِّكْرِ بَيْنَ افْتِتَاحِ الصَّلاَةِ وَبَيْنَ الْقِرَاءَةِ

چوتھی ثنا درمیان میں تکبیر اور قراءت کے

۹۰۲- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ ۔

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلاَةَ قَالَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلاَ إِلَهَ غَيْرُكَ ۔

ابوسعید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو فرماتے سبحانک اللہم الخ۔ یعنی پاک ہے تو اے اللہ۔ شکر ہے تیرا برکت والا ہے نام تیرا اور بلند ہے بزرگی تیری اور کوئی معبود نہیں سوا تیرے۔

۹۰۳- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلاَةَ قَالَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلاَ إِلَهَ غَيْرُكَ ۔ ترجمہ وہی ہے جو ذکر ہو چکا۔

بَابُ ۵۶. نَوْعٌ آخَرُ مِنَ الذِّكْرِ بَعْدَ التَّكْبِيرِ

ایک اور ذکر درمیان میں تکبیر تحریمہ اور قراءت کے

۹۰۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ وَقَتَادَةَ وَحُمَيْدٍ ۔

عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَقَدْ حَفَزَهُ النَّفَسُ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ

انس سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھا رہے تھے اتنے میں ایک شخص آیا اس کی سانس پھول گئی تھی تو اس نے کہا اللہ اکبر الحمد للہ حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیہ۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھا چکے تو فرمایا تم میں سے کس نے یہ کلمے پڑھے۔ لوگ چپ

www.sirat-e-mustaqeem.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوتَهٗ قَالَ اَيُّكُمُ الَّذِیْ تَكَلَّمَ بِكَلِمَاتٍ فَاَرَمَّ الْقَوْمُ قَالَ اِنَّهٗ لَمْ يَقُلْ بَاْسًا قَالَ اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ جِئْتُ وَقَدْ حَفَزَنِی النَّفَسُ فَقُلْتُهَا قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَاَيْتُ اثْنَیْ عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِرُوْنَهَا اَيُّهُمْ يَرْفَعُهَا۔

ہو رہے آپ نے فرمایا اس نے کچھ بری بات نہیں کہی۔ ایک شخص بولا یا رسول اللہ میں نے کہے جب میں آیا میری سانس پھول گئی تھی اس وجہ سے میں نے یہ کلمے کہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے بارہ فرشتوں کو دیکھا سب جلدی کر رہے تھے کون ان کلموں کو اٹھا کر لے جاوے۔

بَابُ ۵۵۲ الْبَدَاءَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ قَبْلَ السُّوْرَةِ

پہلے فاتحہ (یعنی الحمد) پڑھے پھر سورت پڑھے!

۹۰۵- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ،

عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ يَسْتَفْتِحُوْنَ الْقِرَاءَةَ بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ قرأت کو شروع کرتے تھے الحمد للہ رب العالمین سے (یعنی پہلے الحمد پھر سورت)

۹۰۶- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الزُّهْرِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ قَتَادَةَ،

عَنْ اَنَسٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ اَبِیْ بَكْرٍ وَعُمَرَ فَافْتَتَحُوْا بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

انس سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی انہوں نے قرأت شروع کی الحمد للہ رب العلمین سے۔

بَابُ ۵۵۳ قِرَاءَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنے کا بیان

۹۰۷- اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ،

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَيْنَمَا ذَاتَ يَوْمٍ بَيْنَ اَظْهُرِنَا يُرِيْدُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ اَغْفٰى اِغْفَاءَةً ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ مُتَبَسِّمًا فَقُلْنَا لَهٗ مَا اَضْحَكَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ نَزَلَتْ عَلَیَّ اٰنِفًا سُوْرَةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّا اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَدْرُوْنَ مَا الْكَوْثَرُ قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ

انس بن مالک سے روایت ہے ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم لوگوں میں بیٹھے ہوئے تھے، ایک ہی ایکا آپ ذرا اونگھ گئے۔ پھر آپ نے سر اٹھایا ہنستے ہوئے ہم نے پوچھا آپ کیوں ہنستے ہیں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا ابھی مجھ پر ایک سورت اتری ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم انا اعطیناک الکوثر فصل لربک وانحر ان شانئک ہو الابتر (ہم نے تجھ کو کوثر دیا تو نماز پڑھا اپنے رب کے لیے اور قربانی کر بے شک تیرا دشمن پیچھا کٹا ہے) تم جانتے ہو کوثر کیا ہے! ہم نے کہا اللہ اور اس کا رسول خوب جانتے ہیں آپ نے فرمایا وہ نہر ہے جس کا وعدہ کیا ہے میرے

www.sirat-e-mustaqeem.com

إِنَّهُ نَهَرٌ وَّعَدَنِيهِ رَبِّي فِي الْجَنَّةِ آنِيَتُهُ أَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ الْكَوَاكِبِ تَرِدُهُ عَلَيَّ أُمَّتِي فَيُخْتَلَجُ الْعَبْدُ مِنْهُمْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ إِنَّهُ مِنْ أُمَّتِي فَيَقُولُ لِي إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثَ بَعْدَكَ۔

رب نے جنت میں اس کے برتن (یعنی آبخورے) تاروں سے زیادہ ہیں۔ امت میری اس پر آئے گی پھر ایک شخص اس میں سے باہر کھینچا جاوے گا۔ میں کہوں گا اے پروردگار یہ تو میری امت میں سے ہے پروردگار فرمادے گا تم نہیں جانتے جو اس نے کیا بعد تمہارے (یعنی شریعت اسلام کے برخلاف کیا اور مرتد ہو گیا) مراد وہ لوگ ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اسلام سے پھر گئے۔ اور ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کو قتل کیا

۹۰۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي هِلَالٍ۔

عَنْ نُعَيْمٍ الْمُجْمِرِ قَالَ صَلَّيْتُ وَرَاءَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَرَأَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ثُمَّ قَرَأَ بِأُمِّ الْقُرْآنِ حَتَّى إِذَا بَلَغَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقَالَ آمِينَ فَقَالَ النَّاسُ آمِينَ وَيَقُولُ كُلَّمَا سَجَدَ اللَّهُ أَكْبَرُ وَإِذَا قَامَ مِنَ الْجُلُوسِ فِي الِاثْنَتَيْنِ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ وَإِذَا سَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَشْبَهُكُمْ صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

نعیم مجمر سے روایت ہے میں ابوہریرہ کے پیچھے نماز پڑھ رہا تھا انہوں نے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھی پھر سورۂ فاتحہ پڑھی۔ جب غیر المغضوب علیہم ولا الضالین پر پہنچے تو انہوں نے آمین کہی۔ لوگوں نے بھی آمین کہی اور وہ جب سجدہ کرتے تو اللہ اکبر کہتے اور جب دو رکعتیں پڑھ کر اٹھتے تو اللہ اکبر کہتے۔ پھر جب سلام پھیرا تو کہا قسم اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں تم سے زیادہ مشابہ ہوں نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے۔

بَابُ تَرْكِ الْجَهْرِ بِبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ — بسم اللہ الرحمن الرحیم پکار کر نہ کہنا

۹۰۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ أَنْبَأَنَا أَبُو حَمْزَةَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُسْمِعْنَا قِرَاءَةَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ وَصَلَّى بِنَا أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَلَمْ نَسْمَعْهَا مِنْهُمَا۔

انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی تو بسم اللہ کی آواز ہم نے نہیں سنی اور ابوبکر اور عمر نے نماز پڑھی ان سے بھی ہم نے بسم اللہ کی آواز نہیں سنی (یعنی یہ سب لوگ بسم اللہ آہستہ پڑھتے تھے۔

۹۱۰۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَ حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ۔

عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا مِنْهُمْ يَجْهَرُ

انس سے روایت ہے۔ میں نے نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ اور عثمان رضی اللہ عنہ کے پیچھے پھر کسی کو میں نے نہیں سنا بسم اللہ پکار کر پڑھتے ہوئے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

۹۱۱- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو نَعَامَةَ الْحَنَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا۔

ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُغَفَّلٍ إِذَا سَمِعَ أَحَدَنَا يَقْرَأُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ يَقُولُ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَلْفَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَمَا سَمِعْتُ أَحَدًا مِنْهُمْ قَرَأَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔

عبداللہ بن مغفل کے بیٹے سے روایت ہے کہ عبداللہ بن مغفل جب کسی کو سنتے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم (پکار کر) پڑھتے ہوئے تو کہتے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکرؓ اور عمرؓ کے پیچھے نماز پڑھی اور کسی کو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم (پکار کر) پڑھتے نہیں سنا۔

بَابُ تَرْكِ قِرَاءَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ فِي فَاتِحَةِ الْكِتَابِ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سورۂ فاتحہ میں نہ پڑھنا

۹۱۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا السَّائِبِ مَوْلَى هِشَامِ ابْنِ زُهْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ۔

أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى صَلٰوةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأُمِّ الْقُرْاٰنِ فَهِيَ خِدَاجٌ هِيَ خِدَاجٌ هِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ فَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ إِنِّي أَحْيَانًا أَكُونُ وَرَاءَ الْإِمَامِ فَغَمَزَ ذِرَاعِي وَقَالَ اقْرَأْ بِهَا يَا فَارِسِيُّ فِي نَفْسِكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ قَسَمْتُ الصَّلٰوةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي نِصْفَيْنِ فَنِصْفُهَا لِي وَنِصْفُهَا لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَءُوا يَقُولُ الْعَبْدُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ حَمِدَنِي عَبْدِي يَقُولُ الْعَبْدُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ أَثْنٰى عَلَيَّ عَبْدِي يَقُولُ الْعَبْدُ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّينِ يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَجَّدَنِي عَبْدِي يَقُولُ الْعَبْدُ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ

ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص نماز پڑھے اور اس میں سورۂ فاتحہ نہ پڑھے وہ ناقص ہے ناقص ہے ناقص ہے۔ ہرگز پوری نہیں۔ ابوالسائب نے کہا میں نے ابوہریرہ سے پوچھا کبھی میں امام کے پیچھے ہوتا ہوں (تو کیونکر سورۂ فاتحہ پڑھوں)، انہوں نے فرمایا اور میرا ہاتھ دبایا اے فارسی اپنے دل میں پڑھ لے۔ کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے اللہ جل جلالہ فرماتا ہے نماز بٹ گئی ہے میرے اور بندے کے بیچ میں آدھوں آدھ تو آدھی میرے لئے ہے اور آدھی میرے بندے کے لیے ہے۔ اور میرا بندہ جو مانگے وہ اس کے لیے موجود ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بندہ کہتا ہے الحمد للہ رب العالمین سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو مالک ہے سارے جہان کا تو اللہ فرماتا ہے میرے بندے نے میری تعریف کی ہے پھر بندہ کہتا ہے الرحمٰن الرحیم بہت مہربان نہایت رحم والا۔ اللہ فرماتا ہے سراہا مجھ کو میرے بندے نے پھر بندہ کہتا ہے مالک یوم الدین مالک بدلے کے دن کا۔ اللہ جل جلالہ فرماتا ہے بزرگی بیان کی میرے بندے نے میری پھر بندہ کہتا ہے ایاک نعبد وایاک نستعین ہم تجھی کو پوجتے

www.sirat-e-mustaqeem.com

إِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ فَهٰذِهِ الْآيَةُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ عَبْدِيْ وَلِعَبْدِيْ مَا سَأَلَ يَقُوْلُ الْعَبْدُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ فَهٰؤُلَاءِ لِعَبْدِيْ وَلِعَبْدِيْ مَا سَأَلَ ۔

ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔ یہ آیت میرے اور بندے کے بیچ ہیں وا۔ اور میرے بندے کے لیے جو مانگے موجود ہے۔ پھر بندہ کہتا ہے اہدنا الصراط المستقیم یعنی دکھلا ہم کو سیدھا راستہ۔ صراط الذین انعمت علیہم ان لوگوں کی راہ جن پر تو نے اپنا فضل کیا۔ غیر المغضوب علیہم ولا الضالین نہ ان لوگوں کی راہ جن پر تو غصہ ہوا یا وہ گمراہ ہو گئے یہ تینوں آئتیں بندے کے لیے ہیں اور میرے بندے کے لیے جو مانگے موجود ہے وٹ

بَابُ ۵۵۶ إِيْجَابِ قِرَاءَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ فِي الصَّلٰوةِ

نماز میں سورۂ فاتحہ پڑھنا ضروری ہے
(خواہ اکیلے پڑھتا ہو یا امام کے پیچھے)

۹۱۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ ۔
عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ۔

عبادہ بن صامت سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص کی نماز ہی نہیں ہوتی جو سورۂ فاتحہ نہ پڑھے ۔

۹۱۴- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ ۔
عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَصَاعِدًا ۔

عبادہ بن صامت سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص کی نماز ہی نہیں ہوتی جو سورہ فاتحہ نہ پڑھے پھر اس سے زیادہ (یعنی سورت وغیرہ)

بَابُ ۵۵۷ فَضْلِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ

سورۂ فاتحہ کی فضیلت

۹۱۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيْسٰى عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ ۔
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهٗ جِبْرِيْلُ إِذْ سَمِعَ

عبداللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے اور جبرئیل علیہ السلام آپ کے پاس بیٹھے تھے اتنے میں جبرئیل

وا کیونکہ آدھی آیت یعنی ایاک نعبد میں اقرار ہے اس کی عبادت کا اور آدھی آیت میں ایاک نستعین میں بندہ حاجت طلب کرتا ہے اپنے پروردگار سے اور یہ بندے کا کام ہے ۔

وٹ پس اس حدیث سے معلوم ہوا کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سورۂ فاتحہ کا جزو نہیں ہے اور صراط الذین انعمت علیہم ایک آیت ہے اور غیر المغضوب علیہم ولا الضالین دوسری آیت اس طرح اس سورت میں سات آیتیں ہوں گی اور جو لوگ بسم اللہ کو سورۂ فاتحہ کا جزو کہتے ہیں ان کے نزدیک ایک آیت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہے اور صراط الذین انعمت علیہم غیر المغضوب علیہم ولا الضالین ایک آیت ہے ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

نَقِيضًا فَوْقَهُ فَرَفَعَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ هَذَا بَابٌ قَدْ فُتِحَ مِنَ السَّمَاءِ مَا فُتِحَ قَطُّ قَالَ فَنَزَلَ مِنْهُ مَلَكٌ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبْشِرْ بِنُورَيْنِ أُوتِيتَهُمَا لَمْ يُؤْتَهُمَا نَبِيٌّ قَبْلَكَ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ وَخَوَاتِيمُ سُورَةِ الْبَقَرَةِ لَمْ تَقْرَأْ حَرْفًا مِنْهُمَا إِلَّا أُعْطِيتَهُ.

نے آسمان کے اوپر دروازہ کھلنے کی آواز سنی تو انہوں نے اپنی آنکھ اوپر اٹھاکر دیکھا پھر کہا یہ وہ دروازہ ہے آسمان کا جو کبھی نہیں کھلا تھا پھر اس میں سے ایک فرشتہ اترا اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا مبارک ہوں تم کو دو نور جو تم کو دیئے گئے اور تم سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیئے گئے۔ ایک تو سورہ فاتحہ دوسری اخیر آیتیں سورہ بقر کی (یعنی آمن الرسول سے ختم تک) اگر ان میں سے ایک حرف بھی پڑھو گے تو ثواب ملیگا۔

بَابُ تَأْوِيلِ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ

تفسیر اس آیت کی وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ

۹۱۶ - أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ حَفْصَ بْنَ عَاصِمٍ يُحَدِّثُ.

عَنْ أَبِي سَعِيدِ بْنِ الْمُعَلَّى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ يُصَلِّي فَدَعَاهُ قَالَ فَصَلَّيْتُ ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُجِيبَنِي قَالَ كُنْتُ أُصَلِّي قَالَ أَلَمْ يَقُلِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ أَلَا أُعَلِّمُكَ أَعْظَمَ سُورَةٍ قَبْلَ أَنْ أَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَ فَذَهَبَ لِيَخْرُجَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَوْلَكَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ هِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي الَّذِي أُوتِيتُ وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ.

ابوسعید بن معلے سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے سامنے سے گئے وہ نماز پڑھ رہے تھے آپ نے ان کو بلایا وہ نماز پڑھ کر گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے جواب کیوں نہ دیا انہوں نے کہا میں نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا کیا اللہ نے نہیں فرمایا اے ایمان والو جواب دو اللہ اور اس کے رسول کو جب بلاوے تم کو ان کاموں کے لیے جن سے تمہاری زندگی (یعنی آخرت میں زندگی کا لطف اٹھے) ف۱ میں تم کو ایک ایسی سورت بتاؤں گا مسجد سے باہر جانے سے پہلے جو بہت بڑی ہے (شان اور مرتبے میں۔ اگرچہ چھوٹی ہے الفاظ میں) پھر آپ مسجد سے نکلنے لگے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے کیا فرمایا تھا آپ نے فرمایا وہ سورت الحمد للہ رب العالمین ہے اور یہی سورت سبع مثانی اور قرآن عظیم ہے۔ (جس کا ذکر دوسری آیت میں ہے۔ ف۲

۹۱۷ - أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

ف۱ تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب کسی کو پکاریں اس کو جواب دینا چاہئے۔ اگرچہ نماز میں ہو۔ (م)

ف۲ سورۂ فاتحہ کو سبع مثانی کہتے ہیں اس لیے کہ اس میں سات آیتیں ہیں اور وہ دو دوبار پڑھی جاتی ہے ہر نماز میں یا دوبار اتری ہے ایک بار مکے میں اور دوسری بار مدینے میں۔ (م)

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي التَّوْرَاةِ وَلَا فِي الْإِنْجِيلِ مِثْلَ أُمِّ الْقُرْآنِ وَهِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي وَهِيَ مَقْسُومَةٌ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ.

ابی بن کعب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ جل جلالہ نے توریت میں اور نہ انجیل میں کوئی سورت مثل سورۂ فاتحہ کے اتاری۔ وہ ام القرآن ہے یعنی جڑ ہے قرآن کی اور وہ سبع مثانی ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ سورت بٹی ہوئی ہے میرے اور میرے بندے کے بیچ میں اور میرے بندے کے لیے جو مانگے موجود ہے۔

۹۱۸- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُوتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي السَّبْعَ الطُّوَلَ

ابن عباس نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سبع مثانی ملیں یعنی سات سورتیں جو بڑی ہیں (تو مراد سبع مثانی سے یہ سات سورتیں ہیں اور مثانی ان کو اس لیے کہا کہ ایک سورت کے مضامین دوسری سورت میں موجود ہیں اور وہ بقرہ اور آل عمران اور نساء اور مائدہ اور اعراف اور ھود اور یونس ہیں)

۹۱۹- أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي قَالَ السَّبْعُ الطُّوَلُ

عبداللہ ابن عباس نے کہا سبع مثانی سے مراد وہ سات سورتیں ہیں جو بہت لمبی ہیں۔

بَابُ ۵۵۹ تَرْكُ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ فِيمَا لَمْ يُجْهِرْ فِيهِ

امام کے پیچھے مقتدی (سوا سورہ فاتحہ کے) اور کوئی سورۃ نہ پڑھے

۹۲۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فَقَرَأَ رَجُلٌ خَلْفَهُ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فَلَمَّا صَلَّى قَالَ مَنْ قَرَأَ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى قَالَ رَجُلٌ أَنَا قَالَ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ قَدْ خَالَجَنِيهَا.

عمران بن حصین سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھی ایک شخص نے آپ کے پیچھے سبح اسم ربک الاعلیٰ پڑھا جب آپ نماز پڑھ چکے تو پوچھا کس نے اس سورت کو پڑھا ایک شخص بولا میں نے آپ نے فرمایا میں سمجھا کوئی مجھ سے قرآن چھینے لیتا ہے۔

۹۲۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةَ الظُّهْرِ أَوِ الْعَصْرِ وَرَجُلٌ يَقْرَأُ خَلْفَهُ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ أَيُّكُمْ قَرَأَ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ أَنَا وَلَمْ أُرِدْ بِهَا إِلَّا الْخَيْرَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ عَرَفْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ قَدْ خَالَجَنِيهَا.

عمران بن حصین سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ظہر یا عصر کی نماز پڑھائی ایک شخص آپ کے پیچھے پڑھ رہا تھا جب آپ نماز پڑھ چکے تو فرمایا تم میں سے کس نے پڑھا سبح اسم ربک الاعلیٰ ایک شخص بولا میں نے پڑھا اور میری نیت ثواب کے سوا کچھ نہ تھی۔ آپ نے فرمایا میں سمجھا کہ تم میں سے کوئی قرآن مجھ سے چھینے لیتا ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ ۵۶۰ تَرْكِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ فِيمَا جَهَرَ بِهِ

جہری نماز میں امام کے پیچھے قرأت نہ کرنا

۹۲۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ أُكَيْمَةَ اللَّيْثِيِّ - عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ مِنْ صَلٰوةٍ جَهَرَ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ فَقَالَ هَلْ قَرَأَ مَعِي أَحَدٌ مِنْكُمْ آنِفًا قَالَ رَجُلٌ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّي أَقُولُ مَا لِي أُنَازَعُ الْقُرْآنَ فَانْتَهَى النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِيمَا جَهَرَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقِرَاءَةِ مِنَ الصَّلَوٰةِ حِينَ سَمِعُوا ذٰلِكَ -

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک نماز سے فارغ ہوئے جس میں پکار کر آپ نے قرات کی تو فرمایا کیا تم میں سے کسی نے میرے ساتھ قرآن پڑھا ایک شخص بولا ہاں میں نے پڑھا یا رسول اللہ آپ نے فرمایا جب ہی کہتا تھا مجھے کیا ہوا ہے قرآن کوئی چھینے لیتا ہے مجھ سے۔ جب سے لوگوں نے یہ سنا تو جس نماز میں آپ پکار کر قرأت کرتے کوئی آپ کے پیچھے قرأت نہ کرتا (یعنی سورت نہ پڑھتا مگر سورۂ فاتحہ ضرور پڑھ لیتا کیونکہ اس کے بغیر نماز ہی نہیں ہوتی -)

بَابُ ۵۶۱ قِرَاءَةِ أُمِّ الْقُرْآنِ خَلْفَ الْإِمَامِ فِيمَا جَهَرَ بِهِ الْإِمَامُ

جب امام جہری نماز میں قرأت کرے تو مقتدی کچھ نہ پڑھیں مگر سورہ فاتحہ پڑھیں

۹۲۳- أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ صَدَقَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ حَرَامِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ مَحْمُودِ بْنِ رَبِيعَةَ - عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضَ الصَّلَوٰةِ الَّتِي يُجْهَرُ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ فَقَالَ لَا يَقْرَأَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ إِذَا جَهَرْتُ بِالْقِرَاءَةِ إِلَّا بِأُمِّ الْقُرْآنِ -

عبادہ بن صامت سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی جہری نماز پڑھائی پھر فرمایا جب میں پکار کر قرات کروں تو کوئی کچھ نہ پڑھے مگر سورۂ فاتحہ -

بَابُ ۵۶۲ تَأْوِيلِ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ

تفسیر اس آیت وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ الخ یعنی جب قرآن پڑھا جاوے تو سنو اس کو اور چپ رہو تاکہ تم رحم کیے جاؤ

۹۲۴- أَخْبَرَنَا الْجَارُودُ بْنُ مُعَاذٍ التِّرْمِذِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ - عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

www.sirat-e-mustaqeem.com

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ۔

نے فرمایا۔ امام اس لیے ہے کہ تم اس کی پیروی کرو۔ جب وہ تکبیر کہے تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ قرات کرے تم چپ رہو اور جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تم ربنا لک الحمد کہو۔

۹۲۵- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَاِذَا قَرَاَ فَاَنْصِتُوْا۔

ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام اس لیے ہے کہ اس کی پیروی کی جاوے جب وہ تکبیر کہے تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ قراءت کرے تم چپ رہو (اور ستو معلوم ہوا کہ یہ آیت نماز کے بارے میں اتری ہے)۔

بَابُ ۵۶۳ اِكْتِفَاءِ الْمَاْمُوْمِ بِقِرَاءَةِ الْإِمَامِ

امام کی قرأت مقتدی کو کافی ہے

۹۲۶- اَخْبَرَنِيْ هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُو الزَّاهِرِيَّةِ قَالَ حَدَّثَنِيْ كَثِيْرُ بْنُ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيُّ۔

عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ يَقُوْلُ سُئِلَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفِيْ كُلِّ صَلٰوةٍ قِرَاءَةٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ وَجَبَتْ هٰذِهِ فَالْتَفَتَ اِلَيَّ وَكُنْتُ اَقْرَبَ الْقَوْمِ مِنْهُ فَقَالَ مَا اَرٰى الْإِمَامَ اِذَا اَمَّ الْقَوْمَ اِلَّا قَدْ كَفَاهُمْ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا عَنْ رَّسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَاٌ اِنَّمَا هُوَ قَوْلُ اَبِي الدَّرْدَاءِ وَلَمْ يَقْرَاْ هٰذَا مَعَ الْكِتَابِ۔

ابوالدرداء سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال ہوا کیا ہر نماز میں قراءت ہے آپ نے فرمایا ہاں۔ ایک شخص انصاری بولا یہ بات واجب ہوگئی آپ نے میری طرف دیکھا اور میں سب لوگوں سے زیادہ آپ سے نزدیک تھا۔ آپ نے فرمایا میں جانتا ہوں جب امام لوگوں کی امامت کرے تو اس کی قرأت ان کو کافی ہے۔ ابوعبدالرحمان نسائی (اس کتاب کے مؤلف) نے کہا کہ اس حدیث کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قول قرار دینا غلط ہے یہ ابوالدرداء کا قول ہے۔

بَابُ ۵۶۴ مَا يُجْزِئُ مِنَ الْقِرَاءَةِ لِمَنْ لَّا يُحْسِنُ الْقُرْاٰنَ

جو شخص قرآن نہ پڑھ سکے تو اس کا بدل کیا ہے۔

۹۲۷- اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ عِيْسٰى وَمَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ السَّكْسَكِيِّ۔

عَنْ اَبِيْ اَوْفٰى قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّيْ لَا اَسْتَطِيْعُ اَنْ اٰخُذَ شَيْئًا مِّنَ الْقُرْاٰنِ فَعَلِّمْنِيْ مَا يُجْزِئُنِيْ مِنَ الْقُرْاٰنِ

عبداللہ بن ابی اوفی سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ مجھے قرآن یاد نہیں ہو سکتا تھوڑا سا بھی تو آپ مجھے سکھلا دیجئے ایسی چیز جو قرآن کا بدل

www.sirat-e-mustaqeem.com

فَقَالَ قُلْ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

ہو جاوے آپ نے فرمایا کہہ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ۔ ؎۱

بَابُ جَهْرِ الْاِمَامِ بِآمِيْنَ

امام آمین پکار کر کہے

۹۲۸- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَمَّنَ الْقَارِئُ فَاَمِّنُوْا فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُؤَمِّنُ فَمَنْ وَافَقَ تَامِيْنُهُ تَامِيْنَ الْمَلَائِكَةِ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ۔

ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب پڑھنے والا (یعنی امام) آمین کہے تو تم بھی آمین کہو اس لیے کہ فرشتے بھی آمین کہتے ہیں (اس کے معنے ہیں قبول کر) پھر جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے برابر ہو جاوے گی اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

۹۲۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَالَ الْاِمَامُ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ فَقُوْلُوْا آمِيْنَ فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَقُوْلُ آمِيْنَ وَاِنَّ الْاِمَامَ يَقُوْلُ آمِيْنَ فَمَنْ وَافَقَ تَامِيْنُهُ تَامِيْنَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب امام غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کہے تو تم آمین کہو۔ کیونکہ فرشتے بھی آمین کہتے ہیں اور امام بھی آمین کہتا ہے۔ پھر جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو گی۔ اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

۹۳۰- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَالَ الْاِمَامُ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ فَقُوْلُوْا آمِيْنَ فَاِنَّ الْمَلٰئِكَةَ تَقُوْلُ آمِيْنَ وَاِنَّ الْاِمَامَ يَقُوْلُ آمِيْنَ فَمَنْ وَافَقَ تَامِيْنُهُ تَامِيْنَ الْمَلٰئِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

ترجمہ وہی ہے جو ذکر ہو چکا۔

۹۳۱- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدٍ وَاَبِي سَلَمَةَ اَنَّهُمَا اَخْبَرَاهُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَمَّنَ الْاِمَامُ فَاَمِّنُوْا فَمَنْ وَافَقَ تَامِيْنُهُ تَامِيْنَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو اس لیے کہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین سے لڑ جاوے گی (یعنی اسی وقت ہو گی) اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

بَابُ الْاَمْرِ بِالتَّامِيْنِ خَلْفَ الْاِمَامِ

امام کے پیچھے آمین کہنا چاہیے

۹۳۲- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَالَ الْاِمَامُ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب امام غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کہہ چکے تو تم آمین کہو اس

؎۱ اگر کسی شخص کو قرآن کی ایک سورت بھی یاد نہ ہو یا صرف سورۂ فاتحہ یاد ہو تو بجائے قرأت کے نماز میں یہ کلمات کہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ فَقُوْلُوْا اٰمِيْنَ فَاِنَّهٗ مَنْ وَّافَقَ قَوْلُهٗ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔

یہ کہ جس کا آمین کہنا فرشتوں کی آمین کے برابر ہو جاوے گا اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جاوینگے۔

بَابُ ۵۶۷ فَضْلِ التَّاْمِيْنِ

آمین کہنے کی فضیلت

۹۳۳- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَالَ اَحَدُكُمْ اٰمِيْنَ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ فِي السَّمَاءِ اٰمِيْنَ فَوَافَقَتْ اِحْدٰهُمَا الْاُخْرٰى غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی تم میں سے آمین کہتا ہے تو فرشتے آسمان میں آمین کہتے ہیں پھر اگر تمہاری آمین اور اُن کی برابر ہو گئی تو تمہارے اگلے گناہ بخش دیئے جاوینگے۔

بَابُ ۵۶۸ قَوْلِ الْمَاْمُوْمِ اِذَا عَطِسَ خَلْفَ الْاِمَامِ

اگر مقتدی کو چھینک آوے نماز میں تو کیا کہے

۹۳۴- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا رِفَاعَةُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَمِّ اَبِيْهِ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ۔

عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَطِسْتُ فَقُلْتُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ مُبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى فَلَمَّا صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ فَقَالَ مَنِ الْمُتَكَلِّمُ فِي الصَّلٰوةِ فَلَمْ يُكَلِّمْهُ اَحَدٌ ثُمَّ قَالَهَا الثَّانِيَةَ مَنِ الْمُتَكَلِّمُ فِي الصَّلٰوةِ فَقَالَ رِفَاعَةُ بْنُ رَافِعِ بْنِ عَفْرَاءَ اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ قُلْتُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ مُبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَقَدِ ابْتَدَرَهَا بِضْعَةٌ وَّثَلٰثُوْنَ مَلَكًا اَيُّهُمْ يَصْعَدُ بِهَا۔

رفاعہ بن رافع سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی تو مجھے چھینک آئی۔ میں نے کہا الحمدللہ حمداً کثیراً طیبا مبارکا فیہ مبارکا علیہ کما یحب ربنا ویرضے۔ جب آپ نماز پڑھ چکے تو پوچھا کس نے بات کہی تھی نماز میں مگر کسی نے جواب نہ دیا آپ نے پھر پوچھا تو میں نے کہدیا کریا رسول اللہ میں نے بات کہی تھی۔ آپ نے فرمایا تو نے کیا کہا تھا میں نے کہا الحمدللہ حمداً کثیراً طیبا مبارکا فیہ مبارکا علیہ کما یحب ربنا ویرضی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اُس شخص کی جس کے قبضے میں میری جان ہے البتہ دوڑ کر اٹھایا اس کو کئی اوپر تیس فرشتوں نے اور سب حرص کرتے تھے اس بات کی کہ کون اوپر لے کر جاوے ان کلموں کو ف

۹۳۵- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ۔

ف اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نماز چھینک کا شکر کرنا درست ہے اور بعضوں نے کہا یہ عمل ابتدائی اسلام میں جائز تھا۔ پھر ممانعت ہو گئی۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ أَسْفَلَ مِنْ أُذُنَيْهِ فَلَمَّا قَرَأَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ آمِينَ فَسَمِعْتُهُ أَنَا خَلْفَهُ فَسَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ مَنْ صَاحِبُ الْكَلِمَةِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ الرَّجُلُ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا أَرَدْتُ بِهَا بَأْسًا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدِ ابْتَدَرَهَا اثْنَا عَشَرَ مَلَكًا فَمَا نَهْنَهَهَا شَيْءٌ دُونَ الْعَرْشِ ۔

وائل بن حجر سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی جب آپ نے تکبیر کہی تو دونوں ہاتھ اٹھائے ذرا اپنے کانوں سے نیچے تک پھر جب غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کہہ چکے تو آمین کہی تو میں نے آمین کو سنا اور میں آپ کے پیچھے تھا اتنے میں ایک شخص کو آپ نے یہ کہتے سنا الحمد للہ حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیہ جب آپ نے سلام پھیرا تو پوچھا یہ کس نے کہا تھا ایک شخص بولا میں نے یا رسول اللہ اور میری نیت بری نہ تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بارہ فرشتے اس پر دوڑے پھر کہیں نہ رکے یہ کلمے عرش تک (یعنی خداوند کریم جل شانہ تک پہنچ گئے۔ اس حدیث سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ عرش مقدس خاص محل ہے انوار ایزدی حق سبحانہ وتعالیٰ کا۔

بَابُ جَامِعِ مَا جَاءَ فِي الْقُرْآنِ [٥٦٩]

قرآن کا بیان

٩٣٦ - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلَ الْحَارِثُ بْنُ هِشَامٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَأْتِيكَ الْوَحْيُ قَالَ فِي مِثْلِ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ فَيَفْصِمُ عَنِّي وَقَدْ وَعَيْتُ عَنْهُ وَهُوَ أَشَدُّهُ عَلَيَّ وَأَحْيَانًا يَأْتِينِي فِي مِثْلِ صُورَةِ الْفَتَى فَيَنْبِذُهُ إِلَيَّ ۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے حارث بن ہشام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ پر وحی کیونکر آتی ہے۔ آپ نے فرمایا مجھ پر وحی آتی ہے جیسے گھنٹی کی جھنکار پھر موقوف ہو جاتی ہے جب اس کو یاد کر لیتا ہوں اور یہ طرح نہایت سخت گزرتی ہے مجھ پر اور کبھی وحی کا فرشتہ ایک آدمی کی صورت بن کر آتا ہے وہ مجھ سے کہہ جاتا ہے۔

٩٣٧ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ ۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَأْتِيكَ الْوَحْيُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْيَانًا يَأْتِينِي فِي مِثْلِ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ وَهُوَ أَشَدُّهُ عَلَيَّ فَيَفْصِمُ عَنِّي وَقَدْ وَعَيْتُ مَا قَالَ وَأَحْيَانًا يَتَمَثَّلُ لِيَ الْمَلَكُ رَجُلًا فَيُكَلِّمُنِي فَأَعِي مَا يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَنْزِلُ عَلَيْهِ فِي الْيَوْمِ الشَّدِيدِ الْبَرْدِ فَيَفْصِمُ عَنْهُ

ام المومنین عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے۔ حارث بن ہشام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ پر وحی کیونکر آتی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کبھی تو وحی اس طرح آتی ہے جیسے گھنٹی کی جھنکار اور مجھ پر نہایت سخت گزرتی ہے پھر موقوف ہو جاتی ہے جب میں یاد کر لیتا ہوں اور کبھی فرشتہ ایک مرد کی صورت بن کر میرے پاس آتا ہے وہ مجھ سے بات کرتا ہے میں اس کو یاد کر لیتا ہوں۔ حضرت عائشہ نے کہا میں نے دیکھا جب کڑکڑاتے جاڑے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی اترتی پھر موقوف ہو جاتی تو آپ کی

www.sirat-e-mustaqeem.com

وَاِنَّ جَبِیْنَہٗ یَتَفَصَّدُ عَرَقًا۔

پیشانی سے پسینہ پھوٹ نکلتا وحی کی شدت اور زور سے۔

۹۳۸ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَۃَ عَنْ مُوْسَی بْنِ اَبِیْ عَائِشَۃَ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِیْ قَوْلِہٖ عَزَّ وَجَلَّ لَا تُحَرِّکْ بِہٖ لِسَانَکَ لِتَعْجَلَ بِہٖ اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَہٗ وَقُرْاٰنَہٗ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُعَالِجُ مِنَ التَّنْزِیْلِ شِدَّۃً وَّکَانَ یُحَرِّکُ شَفَتَیْہِ قَالَ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ لَا تُحَرِّکْ بِہٖ لِسَانَکَ لِتَعْجَلَ بِہٖ اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَہٗ وَقُرْاٰنَہٗ قَالَ جَمْعَہٗ فِیْ صَدْرِکَ ثُمَّ تَقْرَاُہٗ فَاِذَا قَرَاْنٰہُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَہٗ قَالَ فَاسْتَمِعْ لَہٗ وَاَنْصِتْ فَکَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَاہُ جِبْرِیْلُ اسْتَمَعَ فَاِذَا انْطَلَقَ قَرَاَہٗ کَمَا اَقْرَاَہٗ۔

عبداللہ بن عباس سے روایت ہے۔ اس آیت کی تفسیر میں لاتحرک بہ لسانک لتعجل بہ ان علینا جمعہ وقرآنہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کلام اللہ اترنے سے تکلیف اٹھاتے اور اپنے ہونٹوں کو ہلایا کرتے اس کو اترتے وقت پڑھا کرتے اس خیال سے کہ کہیں بھول نہ جاوے تب اللہ تعالیٰ نے فرمایا لاتحرک بہ لسانک الآیۃ نہ چلا تو اس کے پڑھنے پر اپنی زبان جلدی سیکھنے کے لیے وہ تو ہمارا ذمہ ہے اس کو اکٹھا کرنا اور پڑھنا (یعنی یہ ہمارا کام ہے کہ تیرے دل میں اس کو اکٹھا کردیں گے۔ پھر تو اس کو پڑھنے لگے گا) تو جب ہم پڑھنے لگیں تو اس کی پیروی کر (یعنی چپ رہ اور سنا کر) جب سے یہ آیت اتری تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت جبرئیل علیہ السلام آتے آپ سنا کرتے اور وہ پڑھا کرتے پھر جبرئیل چلے جاتے آپ ویسا ہی پڑھ دیتے جیسا جبرئیل نے پڑھایا تھا

۹۳۹۔ اَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ قَالَ اَنْبَانَا عَبْدُ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ عُرْوَۃَ عَنِ ابْنِ مَخْرَمَۃَ اَنَّ۔

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رض قَالَ سَمِعْتُ ھِشَامَ ابْنَ حَکِیْمِ بْنِ حِزَامٍ یَقْرَاُ سُوْرَۃَ الْفُرْقَانِ فَقَرَاَ فِیْھَا حُرُوْفًا لَمْ یَکُنْ نَبِیُّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَقْرَاَنِیْھَا قُلْتُ مَنْ اَقْرَاَکَ ھٰذِہِ السُّوْرَۃَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قُلْتُ کَذَبْتَ مَا کَذٰلِکَ اَقْرَاَکَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَخَذْتُ بِیَدِہٖ اَقُوْدُہٗ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّکَ اَقْرَاْتَنِیْ سُوْرَۃَ الْفُرْقَانِ وَاِنِّیْ سَمِعْتُ ھٰذَا یَقْرَاُ فِیْھَا حُرُوْفًا لَمْ تَکُنْ اَقْرَاْتَنِیْھَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اقْرَاْ یَا ھِشَامُ فَقَرَاَ کَمَا کَانَ یَقْرَاُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ھٰکَذَا اُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ اقْرَاْ یَا عُمَرُ فَقَرَاْتُ فَقَالَ ھٰکَذَا اُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْقُرْاٰنَ اُنْزِلَ عَلٰی سَبْعَۃِ اَحْرُفٍ۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے ہشام بن حکیم بن حزام کو سورۂ فرقان پڑھتے سنا۔ انہوں نے کچھ الفاظ اس طرح پڑھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو اس طرح نہیں پڑھائے تھے۔ میں نے کہا تم کو یہ سورت کس نے پڑھائی انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میں نے کہا تم جھوٹ بولتے ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح کبھی نہ پڑھائی ہوگی۔ پھر میں ان کا ہاتھ پکڑ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گیا اور عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے مجھے سورۂ فرقان پڑھائی ہے اور میں نے ان کو پڑھتے سنا اس میں وہ الفاظ ہیں جو آپ نے نہیں پڑھائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہشام سے کہا پڑھو۔ انہوں نے پڑھا جس طرح پہلے پڑھا تھا آپ نے فرمایا ایسے ہی اتری ہے یہ سورت۔ پھر فرمایا اے عمر تم پڑھو میں نے پڑھا آپ نے فرمایا اسی طرح اتری ہے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن سات بولیوں میں اترا ہے ف

حاشیہ آئندہ صفحہ پر

www.sirat-e-mustaqeem.com

٩٤٠ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ.

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى غَيْرِ مَا أَقْرَؤُهَا عَلَيْهِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَأَنِيهَا فَكِدْتُ أَنْ أَعْجَلَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَمْهَلْتُهُ حَتَّى انْصَرَفَ ثُمَّ لَبَّبْتُهُ بِرِدَائِهِ فَجِئْتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَمِعْتُ هَذَا يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى غَيْرِ مَا أَقْرَأْتَنِيهَا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ فَقَرَأَ الْقِرَاءَةَ الَّتِي سَمِعْتُهُ يَقْرَأُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ لِي اقْرَأْ فَقَرَأْتُ فَقَالَ هَكَذَا أُنْزِلَتْ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ.

عمر بن خطاب سے روایت ہے وہ کہتے تھے میں نے ہشام بن حکیم کو سورۂ فرقان دوسری طرح سے پڑھتے سنا۔ سوا اس طرح کے جس طرح میں پڑھتا تھا۔ اور خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو یہ سورت پڑھائی تھی تو قریب تھا کہ میں جلدی کروں اُن پر (یعنی ان سے گفتگو کروں اس باب میں) مگر میں نے مہلت دی ان کو جب وہ پڑھ چکے تو اُنہی کی چادر ان کے گلے میں ڈال کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آیا۔ اور عرض کیا یا رسول اللہ میں نے ان کو سورۂ فرقان پڑھتے سنا اور طرح سے سوا اس طرح کے جس طرح آپ نے مجھے پڑھائی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا پڑھو۔ انہوں نے اسی طرح پڑھا جس طرح میں نے ان سے سنا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسی طرح اتری ہے۔ پھر مجھ سے فرمایا تم پڑھو۔ میں نے پڑھا آپ نے فرمایا اسی طرح اتری ہے اور قرآن سات بولیوں میں اتارا گیا ہے تو جس طرح آسان ہو پڑھو۔

٩٤١ - أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدٍ الْقَارِيَّ أَخْبَرَاهُ أَنَّهُمَا سَمِعَا.

عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَمَعْتُ لِقِرَاءَتِهِ فَإِذَا هُوَ يَقْرَؤُهَا عَلَى حُرُوفٍ كَثِيرَةٍ لَمْ يُقْرِئْنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكِدْتُ أُسَاوِرُهُ فِي الصَّلاَةِ فَتَصَبَّرْتُ حَتَّى سَلَّمَ فَلَمَّا سَلَّمَ لَبَّبْتُهُ بِرِدَائِهِ فَقُلْتُ مَنْ أَقْرَأَكَ هَذِهِ السُّورَةَ الَّتِي سَمِعْتُكَ تَقْرَؤُهَا فَقَالَ أَقْرَأَنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

امیر المومنین عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے ہشام بن حکیم سے سنا سورۂ فرقان کو پڑھتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں میں نے ان کو پڑھتے سنا ان لفظوں میں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو نہیں پڑھائے تھے۔ تو قریب تھا کہ میں ان پر حملہ کروں اُن کی نماز ہی میں۔ لیکن میں نے صبر کیا یہاں تک کہ انہوں نے سلام پھیرا۔ جب سلام پھیر چکے تو ان کی چادر میں نے ان کے گلے میں ڈالی اور پوچھا کہ تم کو کس نے یہ سورت پڑھائی ہے۔ جو میں نے ابھی تم سے سنی۔ انہوں نے کہا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھائی ہے۔ میں نے کہا تم جھوٹ بولتے

ف عرب کے قریش اور ہذیل اور ہوازن اور یمن اور طے اور ثقیف اور بنی تمیم کی زبانوں میں پھر اس قدر اختلاف جو کسی اعراب یا اشتقاق میں ہو ضرر نہیں کرتا۔ اس حدیث کے معنے میں کئی اقوال ہیں جو اپنے مقام میں مذکور ہیں۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ كَذَبْتَ فَوَاللّٰهِ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ اَقْرَاَنِيْ هٰذِهِ السُّوْرَةَ الَّتِيْ سَمِعْتُكَ تَقْرَؤُهَا فَانْطَلَقْتُ بِهٖ اَقُوْدُهٗ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ سَمِعْتُ هٰذَا يَقْرَاُ سُوْرَةَ الْفُرْقَانِ عَلٰى حُرُوْفٍ لَمْ تُقْرِئْنِيْهَا وَاَنْتَ اَقْرَاْتَنِيْ سُوْرَةَ الْفُرْقَانِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْسِلْهُ يَا عُمَرُ اِقْرَاْ يَا هِشَامُ فَقَرَاَ عَلَيْهِ الْقِرَاءَةَ الَّتِيْ سَمِعْتُهٗ يَقْرَؤُهَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰكَذَا اُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِقْرَاْ يَا عُمَرُ فَقَرَاْتُ الْقِرَاءَةَ الَّتِيْ اَقْرَاَنِيْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰكَذَا اُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ اُنْزِلَ عَلٰى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۔

ہو۔ قسم خدا کی خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ سورت پڑھائی ہے (پھر تم اس کے خلاف کیونکر کہتے ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو پڑھائی ہے) آخر میں ان کو پکڑ کر کھینچ لایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نے ان کو سورۂ فرقان اور طرح پر کچھ اور ہی لفظوں کے ساتھ پڑھتے سنا جس طرح آپ نے مجھے نہیں پڑھائی اور مجھے تو آپ ہی یہ سورت پڑھا چکے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چھوڑ دے اسے عمر اس کو پھر فرمایا اے ہشام پڑھ۔ انہوں نے اسی طرح پڑھی جیسے میں نے ان کو پڑھتے سنا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ سورت اسی طرح اتری ہے۔ پھر آپ نے مجھ سے فرمایا اے عمر تم پڑھو میں نے اس طرح پڑھا جس طرح مجھے پڑھایا تھا آپ نے فرمایا یہ سورت اسی طرح اتری ہے۔ پھر آپ نے فرمایا قرآن سات طرح پر اترا ہے جو طرح آسان ہو پڑھو ف

۹۴۲۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى ۔

عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَ اَضَاةِ بَنِيْ غِفَارٍ فَاَتَاهُ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

ابی بن کعب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بنی غفار کے تالاب پر بیٹھے تھے اتنے میں جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور کہا کہ اللہ جل جلالہ آپ کو حکم کرتا ہے کہ امت آپ کی ایک طرح پر قرآن

ف بشرطیکہ معنی اور مطلب میں تغیر نہ ہو۔ جیسے غیر المغضوب علیہم ولا الضالین مشہور قرأت ہے اور غیر مشہور یوں ہے غیر المغضوب علیہم والضالین۔ یا صراط الذین انعمت علیہم میں صراط کو کوئی صاد سے پڑھتا ہے کوئی سین سے۔ یا مالک یوم الدین کو کوئی ملک یوم الدین پڑھتا ہے۔ کوئی مالک یوم الدین پڑھتا ہے اور اسی طرح بہت سے مقاموں میں اختلاف ہے۔ قرأت کا اور اعراب کا اور اشتقاق وکمی وبیشی کلمات کا مگر علماء نے تصریح کر دی ہے اس بات کی کہ قرأتِ مشہورہ سبعہ میں سے جو قرأت چاہے پڑھے مگر غیر مشہورہ کا پڑھنا بہتر نہیں ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

يأمرك أن تقرئ أمتك القرآن على حرف قال أسأل الله معافاته ومغفرته فإن أمتي لا تطيق ذلك ثم أتاه الثانية فقال إن الله عز وجل يأمرك أن تقرئ أمتك القرآن على حرفين قال أسأل الله معافاته ومغفرته وإن أمتي لا تطيق ذلك ثم أتاه الثالثة فقال إن الله عز وجل يأمرك أن تقرئ أمتك القرآن على ثلاثة أحرف فقال أسأل الله معافاته ومغفرته وإن أمتي لا تطيق ذلك ثم جاءه الرابعة فقال إن الله عز وجل يأمرك أن تقرئ أمتك القرآن على سبعة أحرف فأيما حرف قرءوا عليه فقد أصابوا.

پڑھا کرے۔ (یعنی باوجودیکہ عرب میں سات قومیں ہیں اور ہر ایک کے لہجے اور محاورے جدا ہیں مگر قرآن کو سب ایک لہجے اور زبان میں پڑھیں) آپ نے فرمایا میں اللہ جل جلالہ سے معافی چاہتا ہوں اور اس کی بخشش چاہتا ہوں کیونکہ میری امت اس کی طاقت نہیں رکھتی۔ پھر حضرت جبرئیل دوسری بار آئے اور کہا کہ اللہ جل جلالہ حکم کرتا ہے کہ آپ کی امت قرآن کو دو طرح پر پڑھا کرے آپ نے فرمایا میں اللہ کی بخشش اور مغفرت چاہتا ہوں میری امت کو اتنی طاقت نہیں ہے پھر تیسری بار حضرت جبرئیل آئے اور کہنے لگے اللہ جل جلالہ حکم کرتا ہے کہ آپ کی امت قرآن کو تین طرح پر پڑھا کرے آپ نے فرمایا میں اللہ کی بخشش اور معافی چاہتا ہوں میری امت میں اتنی طاقت نہیں ہے۔ پھر چوتھی بار حضرت جبرئیل آئے اور کہنے لگے اللہ جل جلالہ حکم کرتا ہے کہ آپ کی امت قرآن کو سات طرح پر پڑھا کرے۔ (یعنی عرب کی ساتوں زبانوں والے اپنی اپنی زبان میں پڑھیں) اور جس

٭ قال أبو عبد الرحمن هذا الحديث خولف فيه الحكم خالفه منصور بن المعتمر رواه عن مجاهد عن عبيد بن عمير مرسلا.

۹۴۳- أخبرني عمرو بن منصور قال حدثنا أبو جعفر بن نفيل قال قرأت على معقل بن عبيد الله عن عكرمة بن خالد عن سعيد بن جبير عن ابن عباس.

عن أبي بن كعب قال أقرأني رسول الله صلى الله عليه وسلم سورة فبينا أنا في المسجد جالس إذ سمعت رجلا يقرؤها يخالف قراءتي فقلت له من علمك هذه السورة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت لا تفارقني حتى نأتي رسول الله صلى الله عليه وسلم فأتيته فقلت يا رسول الله إن هذا خالف قراءتي في السورة التي علمتني فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقرأ يا أبي فقرأتها فقال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم أحسنت ثم قال للرجل اقرأ فقرأ فخالف قراءتي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أحسنت ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا أبي إنه أنزل القرآن على سبعة أحرف كلهن شاف.

ابی بن کعب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک سورت پڑھائی ایک روز میں مسجد میں بیٹھا تھا ایک شخص نے وہی سورت پڑھی لیکن اس نے اور طرح پڑھی۔ میں نے کہا تجھ کو یہ سورت کس نے سکھائی؟ وہ بولا رسول اللہ نے سکھائی۔ میں نے کہا اچھا جاتا نہیں جب تک ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ ملیں پھر میں آپ کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ یہ شخص میرے خلاف پڑھتا ہے اس سورت کو جو آپ نے مجھے سکھلائی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابی پڑھو۔ میں نے پڑھا۔ آپ نے فرمایا تم نے اچھا پڑھا۔ پھر آپ نے اس شخص سے فرمایا تو پڑھ اس نے میرے خلاف پڑھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے اچھا پڑھا پھر آپ نے فرمایا اے ابی قرآن سات طرح پر اترا ہے۔ اور ہر ایک طرح صحیح اور کافی ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَعْقِلُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ لَيْسَ بِذَلِكَ الْقَوِيِّ "

٩٤٤- أَخْبَرَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ -

عَنْ أُبَيٍّ قَالَ مَا حَاكَ فِي صَدْرِي مُنْذُ أَسْلَمْتُ إِلَّا أَنِّي قَرَأْتُ آيَةً وَقَرَأَهَا آخَرُ غَيْرَ قِرَاءَتِي فَقُلْتُ أَقْرَأَنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ الْآخَرُ أَقْرَأَنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَقْرَأْتَنِي آيَةَ كَذَا وَكَذَا قَالَ نَعَمْ وَقَالَ الْآخَرُ أَلَمْ تُقْرِئْنِي آيَةَ كَذَا وَكَذَا قَالَ نَعَمْ إِنَّ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ عَلَيْهِمَا السَّلَام أَتَيَانِي فَقَعَدَ جِبْرِيلُ عَنْ يَمِينِي وَمِيكَائِيلُ عَنْ يَسَارِي فَقَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام اقْرَإِ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ قَالَ مِيكَائِيلُ اسْتَزِدْهُ حَتَّى بَلَغَ سَبْعَةَ أَحْرُفٍ فَكُلُّ حَرْفٍ شَافٍ كَافٍ -

ابی بن کعب سے روایت ہے میرے دل میں کبھی کوئی ایسی بات نہیں چبھی جب سے مسلمان ہوا جیسے یہ بات چبھی کہ میں نے ایک آیت ایک طرح پڑھی اور دوسرے نے اور طرح پڑھی۔ میں نے کہا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھایا ہے اور وہ بولا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھایا ہے۔ آخر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا اور میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے مجھے یہ آیت اس طرح پڑھائی ہے فرمایا ہاں۔ دوسرا بولا آپ نے مجھ کو یہ آیت اس طرح پڑھائی ہے آپ نے فرمایا ہاں۔ جبرئیل اور میکائیل علیہما السلام میرے پاس آئے تو جبرئیل داہنی طرف بیٹھے اور میکائیل میرے بائیں طرف بیٹھے۔ جبرئیل نے کہا قرآن ایک طرح پڑھا کرو میکائیل نے کہا زیادہ کراؤ زیادہ کراؤ ان سے یہاں تک کہ سات طرح تک پہنچے اور کہا کہ ہر ایک طرح شافی وکافی ہے۔

٩٤٥- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ -

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ صَاحِبِ الْقُرْآنِ كَمَثَلِ صَاحِبِ الْإِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ إِذَا عَاهَدَ عَلَيْهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ أَطْلَقَهَا ذَهَبَتْ -

عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن کے حافظ کی مثال ایسی ہے جیسے اونٹ والے کی ہو جس کے اونٹ رسی سے بندھے ہوں اگر ان کی حفاظت کرے گا تو وہ رہیں گے اور اگر چھوڑ دے گا تو چلے جاویں گے۔

٩٤٦- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ -

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِئْسَ مَا لِأَحَدِهِمْ أَنْ يَقُولَ نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ هُوَ نُسِّيَ اسْتَذْكِرُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ أَسْرَعُ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ مِنْ عُقُلِهِ -

عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بری بات ہے یہ کوئی کہے میں فلاں آیت بھول گیا بلکہ یہ کہے کہ بھلایا گیا (کیونکہ اس میں حسرت اور قصور ظاہر ہوتا ہے اور بھول گیا میں بے پروائی نکلتی ہے۔ (یاد کرتے رہو قرآن کو کیونکہ قرآن جلدی نکل جاتا ہے سینوں سے۔ ان جانوروں سے بھی زیادہ جو رسی سے بندھے ہوں۔

بَابُ ٥٧ الْقِرَاءَةِ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

فجر کی سنتوں میں کیا پڑھے

www.sirat-e-mustaqeem.com

۹۴۷- أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ يَسَارٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فِي الْأُولَى مِنْهُمَا الْآيَةَ الَّتِي فِي الْبَقَرَةِ قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ وَفِي الْأُخْرَى آمَنَّا بِاللَّهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ.

عبداللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی سنتوں میں میں پہلی رکعت میں قولوا آمنا باللہ وما انزل الینا آخر آیت تک جو سورۂ بقر میں ہے پڑھتے تھے اور دوسری رکعت میں آمنا باللہ واشہد بانا مسلمون پڑھتے۔

بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ بِقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۵۷۱

فجر کی سنتوں میں "کافرون" اور "اخلاص" پڑھنے کا بیان

۹۴۸- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ دُحَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ.

ابی ہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی سنتوں میں قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد پڑھا۔

بَابُ تَخْفِيفِ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ۵۷۲

فجر کی سنتیں ہلکی پڑھنا یعنی قراۃ کو ان میں طول نہ دینا

۹۴۹- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كُنْتُ لَأَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَيُخَفِّفُهُمَا حَتَّى أَقُولَ أَقَرَأَ فِيهِمَا بِأُمِّ الْكِتَابِ.

ام المومنین عائشہ سے روایت ہے میں دیکھتی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی سنتوں کو اتنا ہلکا پڑھتے تھے میں کہتی تھی کیا سورہ فاتحہ بھی پڑھی یا نہیں۔

بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الصُّبْحِ بِالرُّومِ ۵۷۳

فجر کی نماز میں سورہ روم پڑھنا

۹۵۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ شَبِيبٍ أَبِي رَوْحٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى صَلَاةَ

ایک صحابی سے روایت ہے انہوں نے نماز پڑھی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ فجر کی آپ نے سورۂ روم پڑھی اس میں

www.sirat-e-mustaqeem.com

الصُّبْحَ فَقَرَأَ الرُّوْمَ فَالْتَبَسَ عَلَيْهِ فَلَمَّا صَلَّى قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يُصَلُّوْنَ مَعَنَا لَا يُحْسِنُوْنَ الطُّهُوْرَ فَإِنَّمَا يَلْبِسُ عَلَيْنَا الْقُرْآنَ أُولٰئِكَ۔

بھول گئے۔ جب نماز پڑھ چکے تو آپ نے فرمایا کیا حال ہے لوگوں کا نماز پڑھتے ہیں ہمارے ساتھ اور طہارت اچھی طرح نہیں کرتے وہی لوگ قرآن بھلا دیتے ہیں۔

بَابُ ۵۴ الْقِرَاءَةِ فِي الصُّبْحِ بِالسِّتِّيْنَ إِلَى الْمِائَةِ

فجر کی نماز میں ساٹھ آیتوں سے لے کر سو آیتوں تک پڑھنا

۹۵۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيْلَ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ سَيَّارٍ يَعْنِي ابْنَ سَلَامَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلٰوةِ الْغَدَاةِ بِالسِّتِّيْنَ إِلَى الْمِائَةِ۔

ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں ساٹھ آیتوں سے لیکر سو آیتوں تک پڑھتے۔

بَابُ ۵۵ الْقِرَاءَةِ فِي الصُّبْحِ بِقَافٍ

فجر کی نماز میں سورۂ قاف پڑھنا

۹۵۲- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ أُمِّ هِشَامٍ بِنْتِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَتْ مَا أَخَذْتُ ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيْدِ إِلَّا مِنْ وَرَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ بِهَا فِي الصَّلٰوةِ۔

ام ہشام سے روایت ہے میں نے سورۂ قاف نہیں سیکھی مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھ پڑھ کے۔ آپ پڑھا کرتے تھے اس کو فجر کی نماز میں۔

۹۵۳- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَمِّيْ يَقُوْلُ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ فَقَرَأَ فِي إِحْدَى الرَّكْعَتَيْنِ وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيْدٌ قَالَ شُعْبَةُ فَلَقِيْتُهُ فِي السُّوْقِ فِي الزِّحَامِ فَقَالَ ق۔

زیاد بن علاقہ سے روایت ہے میں نے اپنے چچا سے سنا وہ کہتے تھے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ فجر کی نماز پڑھی آپ نے ایک رکعت میں والنخل باسقات لہا طلع نضید پڑھا۔ شعبہ نے کہا میں زیاد سے بازار میں ہجوم میں ملا انہوں نے کہا سورۂ قاف پڑھی۔

بَابُ ۵۶ الْقِرَاءَةِ فِي الصُّبْحِ بِإِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ

فجر کی نماز میں اذا الشمس کورت پڑھنا

۹۵۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ مَسْعُوْدٍ الْمَسْعُوْدِيِّ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ سُرَيْعٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ

عمرو بن حریث سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ

www.sirat-e-mustaqeem.com

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۔

علیہ وسلم سے سنا آپ فجر کی نماز میں اذا الشمس کورت پڑھتے تھے۔

بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الصُّبْحِ بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ ۵۷۷

فجر کی نماز میں قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھنا

۹۵۵- أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ حِزَامٍ التِّرْمِذِيُّ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي سُفْيَانُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ ۔

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ قَالَ عُقْبَةُ فَأَمَّنَا بِهِمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ

عقبہ بن عامر سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے معوذتین کو پوچھا آپ نے فجر کی نماز میں ان ہی دونوں سورتوں کو پڑھا۔

بَابُ الْفَضْلِ فِي قِرَاءَةِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ ۵۷۸

قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کی فضیلت کا بیان

۹۵۶- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ أَسْلَمَ ۔

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ اتَّبَعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ رَاكِبٌ فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَى قَدَمِهِ فَقُلْتُ أَقْرِئْنِي يَا رَسُولَ اللهِ سُورَةَ هُودٍ وَسُورَةَ يُوسُفَ فَقَالَ لَنْ تَقْرَأَ شَيْئًا أَبْلَغَ عِنْدَ اللهِ مِنْ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۔ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ

عقبہ بن عامر سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوا آپ سوار تھے تو میں نے اپنا ہاتھ آپ کے پاؤں پر رکھا اور عرض کیا یا رسول اللہ مجھے سورۂ ہود اور سورہ یوسف سکھلایئے آپ نے فرمایا تو نہیں پڑھ سکے گا۔ کوئی سورت بہتر نہیں ہے اللہ کے نزدیک قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس

۹۵۷- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ بَيَانٍ عَنْ قَيْسٍ

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَاتٌ أُنْزِلَتْ عَلَيَّ اللَّيْلَةَ لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ قَطُّ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ

عقبہ بن عامر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چند آیتیں ہیں جو مجھ پر رات کو اتریں جن کی مثل کبھی نہیں دیکھی گئی ایک قل اعوذ برب الفلق اور دوسری قل اعوذ برب الناس۔

بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ۵۷۹

جمعہ کے روز فجر کی نماز میں کونسی سورت پڑھنا

۹۵۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَأَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِیْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الٓمّٓ تَنْزِيْلُ وَهَلْ اَتٰى

ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں جمعہ کے دن الم تنزیل السجدہ اور ہل اتی علی الانسان حین من الدہر پڑھتے تھے۔

۹۵۹ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ ح وَاَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا شَرِيْكٌ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ الْمُخَوَّلِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِیْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ تَنْزِيْلُ السَّجْدَةِ وَهَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ

عبداللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں جمعہ کے دن تنزیل السجدہ اور ہل اتی علی الانسان پڑھتے تھے

باب ۵۸۰ سُجُوْدُ الْقُرْاٰنِ ـــ اَلسُّجُوْدُ فِیْ صٓ

قرآن شریف کے سجدوں کا بیان ۔ سورہ صٓ میں سجدے کا بیان

۹۶۰- اَخْبَرَنِیْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِقْسَمِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِیْ صٓ وَقَالَ سَجَدَهَا دَاوٗدُ تَوْبَةً وَنَسْجُدُهَا شُكْرًا۔

عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا سورہ صٓ میں اور فرمایا داؤد علیہ السلام نے یہ سجدہ کیا تھا توبہ کے لیے ہم سجدہ کرتے ہیں شکر کے لیے کہ اللہ جل جلالہ نے حضرت داؤد علیہ السلام کی دعا قبول فرمائی۔

باب ۵۸۱ اَلسُّجُوْدُ فِی النَّجْمِ

سورۂ نجم میں سجدے کا بیان

۹۶۱- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ مَيْمُوْنِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ وَدَاعَةَ۔

عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ وَدَاعَةَ قَالَ قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ النَّجْمَ فَسَجَدَ وَسَجَدَ مَنْ عِنْدَهٗ فَرَفَعْتُ رَاْسِیْ وَاَبَيْتُ اَنْ اَسْجُدَ وَلَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ اَسْلَمَ الْمُطَّلِبُ۔

مطلب بن ابی وداعہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ میں سورۂ نجم پڑھی تو آپ نے سجدہ کیا اور جتنے لوگ آپ کے پاس بیٹھے تھے سب نے سجدہ کیا میں نے اپنا سر اٹھایا اور سجدہ نہیں کیا ان دنوں میں مسلمان نہ تھا۔

۹۶۲- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عن عبد الله ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قرأ النجم فسجد فيها۔

عبداللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ نجم پڑھی تو سجدہ کیا اس میں۔

باب ۵۸۲ ترك السجود في النجم

سورۂ نجم میں سجدہ نہ کرنا

۹۶۳- اخبرنا علي بن حجر قال انبانا اسمعيل وهو ابن جعفر عن يزيد بن خصيفة عن يزيد بن عبد الله بن قسيط۔

عن عطاء بن يسار انه سال زيد بن ثابت عن القراءة مع الامام فقال لا قراءة مع الامام في شيء وزعم انه قرأ على رسول الله صلى الله عليه وسلم والنجم اذا هوى فلم يسجد۔

عطاء بن یسار نے زید بن ثابت سے پوچھا کہ امام کے پیچھے قرأت کرنا چاہئے انہوں نے کہا امام کے پیچھے کبھی قرأت نہیں کرنا چاہئے اور کہا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے سورۂ والنجم پڑھی تو آپ نے سجدہ نہیں کیا۔

باب ۵۸۳ السجود في اذا السماء انشقت

اذا السماء انشقت میں سجدہ کرنے کا بیان

۹۶۴- اخبرنا قتيبة عن مالك عن عبد الله بن يزيد عن ابي سلمة بن عبد الرحمن ان ابا سلمة بن عبد الرحمن ان ابا هريرة قرأ بهم اذا السماء انشقت فسجد فيها۔

ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے ابوہریرہ رضؓ نے اذا السماء انشقت پڑھا تو سجدہ کیا اس میں پھر جب پڑھ چکے تو لوگوں سے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا اس میں۔

۹۶۵- اخبرنا محمد بن رافع قال حدثنا ابن ابي فديك قال انبانا ابن ابي ذئب عن عبد العزيز بن عياش عن ابن قيس وهو محمد عن عمر بن عبد العزيز عن ابي سلمة۔

عن ابي هريرة قال سجد رسول الله صلى الله عليه وسلم في اذا السماء انشقت۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا اذا السماء انشقت میں۔

۹۶۶- اخبرنا محمد بن منصور قال حدثنا سفيان عن يحيى بن سعيد عن ابي بكر بن محمد ابن عمرو بن حزم عن عمر بن عبد العزيز عن ابي بكر بن عبد الرحمن بن الحرث بن هشام

عن ابي هريرة قال سجدنا مع النبي صلى الله عليه وسلم في اذا السماء انشقت واقرأ باسم ربك۔

ابوہریرہ سے روایت ہے ہم نے سجدہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اذا السماء انشقت اور اقرأ باسم ربک میں۔

۹۶۷- اخبرنا قتيبة قال حدثنا سفيان عن يحيى بن سعيد عن ابي بكر بن محمد عن عمر بن عبد العزيز عن ابي بكر بن عبد الرحمن بن الحرث بن هشام عن ابي هريرة مثله۔

۹۶۸- اخبرنا عمرو بن علي قال حدثنا يحيى قال حدثنا قرة بن خالد عن محمد بن سيرين۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ سَجَدَ اَبُوْبَكْرٍ وَّ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِیْ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَمَنْ هُمَا

ابوہریرہ سے روایت ہے ابوبکر اور عمر نے سجدہ کیا اذا السماء انشقت میں اور اُن شخص نے جو اُن دونوں سے بہتر تھے (یعنی رسول اللہ صلی اللہ ...

بَابُ ٥٨٤ السُّجُوْدِ فِیْ اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ

اقرأ باسم ربک میں سجدہ کرنے کا بیان

٩٦٩- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ قُرَّةَ عَنِ ابْنِ سِیْرِیْنَ۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ سَجَدَ اَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ وَمَنْ هُوَ خَیْرٌ مِّنْهُمَا فِیْ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ

ابوہریرہ سے روایت ہے ابوبکر اور عمر نے سجدہ کیا اذا السماء انشقت اور اقرأ باسم ربک میں۔

٩٧٠- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْیَانُ عَنْ اَیُّوْبَ بْنِ مُوْسٰی عَنْ عَطَآءِ بْنِ مِیْنَآءَ

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ سَجَدْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ۔

ابوہریرہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سجدہ کیا اذا السماء انشقت اور اقرأ باسم ربک میں۔

بَابُ ٥٨٥ السُّجُوْدِ فِی الْفَرِیْضَةِ

فرض نماز میں سجدہ تلاوت کرنے کا بیان

٩٧١ اَخْبَرَنَا حُمَیْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُلَیْمٍ وَهُوَ ابْنُ اَخْضَرَ عَنِ التَّیْمِیِّ قَالَ حَدَّثَنِیْ بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ قَالَ صَلَّیْتُ خَلْفَ اَبِیْ هُرَیْرَةَ صَلٰوةَ الْعِشَآءِ یَعْنِی الْعَتَمَةَ فَقَرَاَ سُوْرَةَ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ فَسَجَدَ فِیْهَا فَلَمَّا فَرَغَ قُلْتُ یَا اَبَا هُرَیْرَةَ هٰذِهٖ یَعْنِیْ سَجْدَةً مَا كُنَّا نَسْجُدُهَا قَالَ سَجَدَ بِهَا اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا خَلْفَهٗ فَلَا اَزَالُ اَسْجُدُ بِهَا حَتّٰی اَلْقٰی اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔

ابو رافع سے روایت ہے میں نے ابوہریرہ کے پیچھے عشاء کی نماز پڑھی انہوں نے سورۂ اذا السماء انشقت پڑھی۔ اس میں سجدہ کیا جب فارغ ہوئے تو میں نے کہا اے ابا ہریرہ یہ سجدہ نیا ہے ہم نے کبھی سجدہ نہیں کیا اس سورت میں انہوں نے کہا ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا اس سورت میں۔ اور میں آپ کے پیچھے تھا۔ تو میں سجدہ کرتا رہوں گا ہمیشہ اس میں یہاں تک کہ ملوں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے۔

بَابُ ٥٨٦ قِرَاءَةِ النَّهَارِ

دن کو قرأت نماز میں آہستہ کرنا چاہیئے

٩٧٢ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنْ رَقَبَةَ۔

عَنْ عَطَآءٍ قَالَ قَالَ اَبُوْ هُرَیْرَةَ كُلُّ صَلٰوةٍ یُقْرَاُ فِیْهَا فَمَا اَسْمَعَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا اَخْفَاهَا اَخْفَیْنَا مِنْكُمْ.

عطا سے روایت ہے ابوہریرہ نے کہا ہر نماز میں قراءت ہوتی ہے۔ لیکن جس نماز میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہم کو قراءت سنائی اس میں ہم تم کو سناتے ہیں۔ (یعنی پکار کے پڑھتے ہیں) اور جس نماز میں آپ نے آہستہ کی اس میں ہم بھی آہستہ پڑھتے ہیں۔

٩٧٣- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ اَنْبَاَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ فِیْ كُلِّ صَلٰوةٍ قِرَاءَةٌ فَمَا اَسْمَعَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا اَخْفَاهَا اَخْفَیْنَا مِنْكُمْ

ترجمہ وہی ہے جو ذکر ہو چکا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ ۵۸۷ الْقِرَاءَةِ فِي الظُّهْرِ — ظہر کی قرأت کا بیان

۹۷۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ صُدْرَانَ قَالَ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ ابْنُ الْبَرِيدِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ.

عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فَنَسْمَعُ مِنْهُ الْآيَةَ بَعْدَ الْآيَاتِ مِنْ سُورَةِ لُقْمَانَ وَالذَّارِيَاتِ.

براء سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ظہر کی نماز پڑھتے تھے تو کوئی ایک آدھ آیت کئی آیتوں کے بعد سنائی دیتی۔ سورۂ لقمان اور والذاریات کی۔ ف۱

۹۷۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُجَاعٍ الْمَرُّوذِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرِ بْنَ النَّضْرِ.

قَالَ كُنَّا بِالطَّفِّ عِنْدَ أَنَسٍ فَصَلَّى بِهِمُ الظُّهْرَ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ إِنِّي صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الظُّهْرِ فَقَرَأَ لَنَا بِهَاتَيْنِ السُّورَتَيْنِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ.

ابوبکر بن النضر سے روایت ہے ہم طف میں انس بن مالک کے پاس تھے۔ انہوں نے ظہر کی نماز پڑھائی۔ جب فارغ ہوئے تو کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھی آپ نے یہ دو سورتیں پڑھیں دو رکعتوں میں سبح اسم ربک الاعلیٰ اور ہل اتاک حدیث الغاشیہ۔ ف۲

بَابُ ۵۸۸ تَطْوِيلِ الْقِيَامِ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ — ظہر کی پہلی رکعت میں لمبی سورت پڑھنا

۹۷۶- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَزَعَةَ.

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَقَدْ كَانَ صَلَاةُ الظُّهْرِ تُقَامُ فَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى الْبَقِيعِ فَيَقْضِي حَاجَتَهُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يَجِيءُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى يُطَوِّلُهَا.

ابوسعید خدری سے روایت ہے ظہر کی نماز شروع ہو جاتی تھی پھر جانے والا بقیع کو جاتا اور حاجت سے فارغ ہو کر وضو کرتا پھر آتا اس وقت تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہلی رکعت میں ہوتے اتنی لمبی رکعت کرتے۔

ف۱ یعنی آپ آہستہ سے قرأت کرتے ظہر کی نماز میں)

ف۲ انس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہوں گے اس وجہ سے ان کو سنائی دیا۔ آہستہ پڑھنے کے یہ معنی نہیں کہ فقط زبان کو حرکت دلوے حروف پر۔ اور نہ آپ سنے نہ دوسرا سنے۔ جیسا کہ بعض لوگ خیال کرتے ہیں۔ بلکہ آہستہ پڑھنے کے یہ معنی ہیں کہ خود سنے اور پاس والا سنے۔ اگر اتنا آہستہ پڑھے پاس والا بھی نہ سنے تو نماز نہ ہوگی۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۹۷۷ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَعِيلَ وَهُوَ الْقَنَّادُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي قَتَادَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يُصَلِّي بِنَا الظُّهْرَ فَيَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ يُسْمِعُنَا الْآيَةَ كَذَلِكَ وَكَانَ يُطِيلُ الرَّكْعَةَ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ وَالرَّكْعَةَ الْأُولَى يَعْنِي فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ۔

ابو قتادہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز پڑھاتے تھے تو پہلی دو رکعتوں میں قرائت کرتے تھے اور کبھی ایک آدھ آیت سنا دیتے تھے۔ (جس کو آپ ذرا پکار کر پڑھتے تھے) اور پہلی رکعت ظہر اور فجر کی آپ لمبی پڑھتے تھے۔ بہ نسبت دوسری رکعت کے۔

بَابُ ۵۸۹ إِسْمَاعِ الْإِمَامِ الْآيَةَ فِي الظُّهْرِ

ظہر کی نماز میں امام کا آیت پڑھنا سنائی دیوے

۹۷۸- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ خَالِدِ بْنِ مُسْلِمٍ يُعْرَفُ بِابْنِ أَبِي جَمِيلٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَمَاعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ بِأُمِّ الْقُرْآنِ وَسُورَتَيْنِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَصَلَاةِ الْعَصْرِ وَيُسْمِعُنَا الْآيَةَ أَحْيَانًا وَكَانَ يُطِيلُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى۔

ابو قتادہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سورہ فاتحہ اور دو سورتیں پڑھتے تھے ظہر کی نماز میں پہلی دو رکعتوں میں اور عصر کی اور کبھی ایک آدھ آیت ہم کو سنائی دیتی اور پہلی رکعت کو آپ لمبی کرتے۔

بَابُ ۵۹۰ تَقْصِيرِ الْقِيَامِ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِنَ الظُّهْرِ

ظہر کی دوسری رکعت میں قرأۃ کم کرنا پہلی رکعت سے

۹۷۹- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِنَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَيُسْمِعُنَا الْآيَةَ أَحْيَانًا وَيُطَوِّلُ فِي الْأُولَى وَيُقَصِّرُ فِي الثَّانِيَةِ وَكَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يُطَوِّلُ فِي الْأُولَى وَيُقَصِّرُ فِي الثَّانِيَةِ وَكَانَ يَقْرَأُ بِنَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ يُطَوِّلُ الْأُولَى وَيُقَصِّرُ الثَّانِيَةَ۔

ابو قتادہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی پہلی دو رکعت میں قرات کرتے کبھی ایک آدھ آیت ہم سن لیتے اور پہلی رکعت کو آپ دوسری رکعت سے لمبی کرتے اور صبح کی نماز میں بھی ایسا ہی کرتے پہلی رکعت کو دوسری سے لمبی کرتے اور عصر کی نماز میں بھی آپ پہلی دو رکعتوں میں قرأت کرتے لیکن پہلی رکعت کو دوسری سے لمبی پڑھتے اور دوسری کو چھوٹی۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ ۵۹ الْقِرَاءَةِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ

ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں قرأت کرنا

۹۸۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِأُمِّ الْقُرْاٰنِ وَسُورَتَيْنِ وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ بِأُمِّ الْقُرْاٰنِ وَكَانَ يُسْمِعُنَا الْاٰيَةَ أَحْيَانًا وَكَانَ يُطِيلُ أَوَّلَ رَكْعَةٍ مِنْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ۔

ابو قتادہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ اور دو سورتیں پڑھتے تھے اور پچھلی دو رکعتوں میں صرف سورۂ فاتحہ پڑھتے اور کبھی ایک آدھ آیت اس طرح پڑھتے کہ ہم سن لیتے اور پہلی رکعت ظہر کی لمبی پڑھتے۔

بَابُ ۵۹ الْقِرَاءَةِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ

عصر کی پہلی دو رکعتوں میں قرأت کرنا

۹۸۱ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ۔ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَتَيْنِ وَيُسْمِعُنَا الْاٰيَةَ أَحْيَانًا وَكَانَ يُطِيلُ الرَّكْعَةَ الْأُولٰى فِي الظُّهْرِ وَيُقَصِّرُ فِي الثَّانِيَةِ وَكَذٰلِكَ فِي الصُّبْحِ

ابو قتادہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ اور دو سورتیں پڑھتے تھے اور ایک آدھ آیت اس طرح پڑھتے کہ ہم سن لیتے تھے اور ظہر کی پہلی رکعت بڑی کرتے اور دوسری چھوٹی اور ایسا ہی صبح کی نماز میں کرتے۔

۹۸۲- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ۔ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ وَنَحْوِهِمَا۔

جابر بن سمرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر میں والسماء ذات البروج اور والسماء والطارق اور ان کے برابر سورتیں پڑھا کرتے تھے۔

۹۸۳- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكٍ۔ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَاللَّيْلِ

جابر بن سمرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر میں واللیل اذا یغشیٰ پڑھتے تھے اور عصر میں اسی سورت کے برابر اور

www.sirat-e-mustaqeem.com

إِذَا يَغْشَىٰ وَفِي الْعَصْرِ نَحْوَ ذَٰلِكَ وَفِي الصُّبْحِ بِأَطْوَلَ مِنْ ذَٰلِكَ۔

صبح میں اس سے سورت لمبی پڑھتے تھے (جیسے سورہ دہر یا والمرسلات یا قاف یا رحمان)

بَابُ ۵۹۳ تَخْفِيفِ الْقِيَامِ وَالْقِرَاءَةِ

قیام اور قرأت کو ہلکا کرنا

۹۸۴ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَقَالَ صَلَّيْتُمْ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ يَا جَارِيَةُ هَلُمِّي لِي وَضُوءًا مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ إِمَامٍ أَشْبَهَ صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِمَامِكُمْ هَذَا قَالَ زَيْدٌ وَكَانَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ وَيُخَفِّفُ الْقِيَامَ وَالْقُعُودَ۔

زید بن اسلم سے روایت ہے ہم انس بن مالک کے پاس گئے انہوں نے کہا تم نماز پڑھ چکے ہم نے کہا ہاں۔ انہوں نے اپنی لونڈی سے کہا پانی لا۔ پھر کہا میں نے کسی امام کے پیچھے نماز پڑھی نہیں جو زیادہ مشابہت رکھتا ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز سے۔ تمہارے امام سے زیادہ۔ زید نے کہا عمر بن عبدالعزیز (جو اس وقت کے امام اور خلیفہ تھے) رکوع اور سجود کو اچھی طرح سے ادا کرتے اور قیام وقعود کو ہلکا کرتے۔

۹۸۵۔ أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ أَحَدٍ أَشْبَهَ صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فُلَانٍ قَالَ سُلَيْمَانُ كَانَ يُطِيلُ الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَيُخَفِّفُ الْأُخْرَيَيْنِ وَيُخَفِّفُ الْعَصْرَ وَيَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ وَيَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ بِوَسَطِ الْمُفَصَّلِ وَيَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ بِطُوَلِ الْمُفَصَّلِ۔

ابوہریرہ سے روایت ہے میں نے کسی کے پیچھے نماز نہیں پڑھی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مثل نماز پڑھتا ہو مگر فلاں شخص (وہ البتہ مشابہ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز میں) سلیمان نے کہا وہ لمبا کرتے تھے ظہر کی پہلی دو رکعتوں کو اور ہلکا پڑھتے تھے پچھلی دو رکعتوں کو اور ہلکا کرتے تھے عصر کو اور مغرب میں مفصل کی چھوٹی سورتوں کو پڑھتے تھے۔ (مفصل کہتے ہیں سورہ حجرات سے اخیر تک کو) اور عشاء میں مفصل کی متوسط سورتوں کو پڑھتے تھے اور صبح میں مفصل کی لمبی سورتیں پڑھتے تھے۔

بَابُ ۵۹۴ الْقِرَاءَةِ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ

مغرب کی نماز میں مفصل کی چھوٹی سورتیں پڑھنا

۹۸۶ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ۔

لے یعنی وہی شخص جن کو ابوہریرہ نے کہا مراد حضرت علی ہیں یا اور کوئی شخص ۱۲

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ مَا صَلَّیْتُ وَرَآءَ اَحَدٍ اَشْبَهَ صَلٰوةً بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فُلَانٍ فَصَلَّیْنَا وَرَآءَ ذٰلِكَ الْاِنْسَانِ وَكَانَ یُطِیْلُ الْاُوْلَیَیْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَیُخَفِّفُ فِی الْاُخْرَیَیْنِ وَیُخَفِّفُ فِی الْعَصْرِ وَیَقْرَاُ فِی الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ وَیَقْرَاُ فِی الْعِشَآءِ بِالشَّمْسِ وَضُحٰهَا وَاَشْبَاهِهَا وَیَقْرَاُ فِی الصُّبْحِ بِسُوْرَتَیْنِ طَوِیْلَتَیْنِ۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے کسی کے پیچھے ایسی نماز نہیں پڑھی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز سے بہت مشابہ ہو مگر فلاں شخص کے پیچھے۔ سلیمان بن یسار نے کہا ہم نے اس شخص کے پیچھے نماز پڑھی وہ ظہر کی پہلی دو رکعتوں کو لمبا پڑھتا اور پچھلی دو رکعتوں کو ہلکا اور عصر کی نماز کو ہلکا پڑھتا اور مغرب میں مفصل کی چھوٹی سورتیں پڑھتا اور عشاء میں والشمس وضحٰہا پڑھتا اور اس کے برابر جو سورتیں ہیں اور صبح میں دو سورتیں لمبی پڑھتا۔

بَابُ ۵۹۵ الْقِرَآءَةِ فِی الْمَغْرِبِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی

مغرب میں سبح اسم ربک الاعلیٰ پڑھنا

۹۸۷ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ

عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ بِنَاضِحَیْنِ عَلٰی مُعَاذٍ وَهُوَ یُصَلِّی الْمَغْرِبَ فَافْتَتَحَ بِسُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فَصَلَّی الرَّجُلُ ثُمَّ ذَهَبَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَفَتَّانٌ یَا مُعَاذُ اَفَتَّانٌ یَا مُعَاذُ اَلَا قَرَاْتَ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا وَنَحْوِهِمَا۔

جابر سے روایت ہے ایک شخص انصاری ناضحین میں یعنی پانی کھینچنے والوں میں معاذ بن جبل پر سے گزرا اور وہ مغرب کی نماز پڑھ رہے تھے انہوں نے سورۂ بقر شروع کی تو وہ شخص نماز پڑھ کر چلا گیا۔ پھر یہ خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی آپ نے فرمایا اے معاذ تو فتنہ کرتا ہے کیا تو فتنہ ڈالنا چاہتا ہے (کہ لوگ نماز سے گھبرا کر جماعت میں آنا چھوڑ دیں) کیوں نہیں پڑھتا ہے سبح اسم ربک الاعلیٰ اور والشمس وضحٰہا اور ان کے برابر سورتیں۔

بَابُ ۵۹۶ الْقِرَآءَةِ فِی الْمَغْرِبِ بِالْمُرْسَلَاتِ

مغرب میں سورۂ والمرسلات پڑھنا

۹۸۸ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوْسَی بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ اَبِیْ سَلَمَةَ الْمَاجِشُوْنُ عَنْ حُمَیْدٍ عَنْ اَنَسٍ۔

عَنْ اُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ صَلّٰی بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ بَیْتِهِ الْمَغْرِبَ فَقَرَاَ الْمُرْسَلَاتِ مَا صَلّٰی بَعْدَهَا صَلٰوةً حَتّٰی قُبِضَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔

ام الفضل بنت حارث سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اپنے مرض موت میں) گھر میں مغرب کی نماز پڑھی تو سورۂ والمرسلات پڑھی۔ پھر اس کے بعد آپ نے کوئی نماز نہیں پڑھائی یہاں تک کہ آپ کی وفات ہو گئی۔

۹۸۹ - اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اُمِّهِ اَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقْرَاُ فِی الْمَغْرِبِ بِالْمُرْسَلَاتِ

ابن عباس سے روایت ہے انہوں نے اپنی ماں سے سنا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی والمرسلات مغرب میں۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ ۵۹۷ الْقِرَاءَةِ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّوْرِ

مغرب کی نماز میں سورہ والطور پڑھنا

۹۹۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّوْرِ.

جبیر بن مطعم سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ سورۂ طور پڑھتے تھے مغرب میں۔

بَابُ ۵۹۸ الْقِرَاءَةِ فِي الْمَغْرِبِ بِحٰمٓ الدُّخَانِ

مغرب میں سورہ حٰمٓ دخان پڑھنا

۹۹۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَذَكَرَ آخَرَ قَالَا حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيْعَةَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ هُرْمُزَ حَدَّثَهُ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ بِحٰمٓ الدُّخَانِ.

عبداللہ بن عتبہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب کی نماز میں سورۂ حٰم دخان پڑھی۔

بَابُ ۵۹۹ الْقِرَاءَةِ فِي الْمَغْرِبِ بِالٓمّٓصٓ

مغرب میں آلمّص پڑھنا

۹۹۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ قَالَ لِمَرْوَانَ يَا أَبَا عَبْدِ الْمَلِكِ أَتَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ وَإِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَحْلُوْفَةٌ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِيْهَا بِأَطْوَلِ الطُّوْلَيَيْنِ الٓمّٓصٓ.

زید بن ثابت سے روایت ہے انہوں نے مروان سے کہا۔ اے ابو عبدالملک تم مغرب میں قل ہو اللہ احد اور انا اعطیناک الکوثر پڑھتے ہو انہوں نے کہا ہاں۔ زید نے کہا یہ نئی بات ہے یا یوں کہا میں قسم کھاتا ہوں بے شک میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس میں لمبی سورت پڑھتے دیکھا۔ یعنی المص سورہ اعراف۔

۹۹۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ أَخْبَرَهُ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ مَا لِي أَرَاكَ تَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِيْهَا بِأَطْوَلِ الطُّوْلَيَيْنِ قُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مَا أَطْوَلُ الطُّوْلَيَيْنِ قَالَ الْأَعْرَافُ.

مروان سے روایت ہے زید بن ثابت نے مجھ سے کہا کیا وجہ ہے کہ تم مغرب میں چھوٹی سورتیں پڑھا کرتے ہو۔ حالانکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو لمبی سورت دو لمبی سورتوں میں سے پڑھتے دیکھا۔ میں نے کہا اے ابا عبداللہ لمبی سورت کون سی انہوں نے کہا اعراف۔

۹۹۴- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ وَأَبُوْ حَيْوَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ

www.sirat-e-mustaqeem.com

ابْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ ۔

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ فِيْ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ بِسُوْرَةِ الْاَعْرَافِ فَرَّقَهَا فِيْ رَكْعَتَيْنِ ۔

ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب کی نماز میں سورہ اعراف پڑھی دو رکعتوں میں ۔

بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ — مغرب کی سنتوں میں کون سی سورت پڑھنا

۹۹۵ اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُو الْجَوَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَمَقْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِشْرِيْنَ مَرَّةً يَقْرَاُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَفِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۔

ابن عمر سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیس مرتبہ دیکھا مغرب کی سنتوں اور فجر کی سنتوں میں قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد پڑھتے ہوئے ۔

بَابُ الْفَضْلِ فِيْ قِرَاءَةِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ — قل ہو اللہ احد پڑھنے کی فضیلت

۹۹۶ اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحٰرِثِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ هِلَالٍ اَنَّ اَبَا الرِّجَالِ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَهُ عَنْ اُمِّهِ عَمْرَةَ ۔

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا عَلٰى سَرِيَّةٍ فَكَانَ يَقْرَاُ لِاَصْحَابِهِ فِيْ صَلٰوتِهِمْ فَيَخْتِمُ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فَلَمَّا رَجَعُوْا ذَكَرُوْا ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَلُوْهُ لِاَيِّ شَيْءٍ فَعَلَ ذٰلِكَ فَسَاَلُوْهُ فَقَالَ لِاَنَّهَا صِفَةُ الرَّحْمٰنِ عَزَّ وَجَلَّ فَاَنَا اُحِبُّ اَنْ اَقْرَاَ بِهَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبِرُوْهُ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّهُ ۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو بھیجا ایک چھوٹے لشکر کا سردار کر کے وہ اپنے لوگوں کے ساتھ نماز میں قرآن پڑھا کرتا ۔ پھر اخیر میں قل ہو اللہ احد پڑھتا ۔ لوگوں نے یہ امر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا آپ نے فرمایا اس سے پوچھو وہ کیوں ایسا کرتا ہے ۔ لوگوں نے پوچھا اس نے کہا قل ہو اللہ احد میں صفت ہے اللہ جل جلالہ کی اس وجہ سے مجھے اچھا معلوم ہوتا ہے پڑھنا اس کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کہدو اس سے کہ اللہ دوست رکھتا ہے اس کو ۔

۹۹۷ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ مَوْلٰى اٰلِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ ۔

اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ اَقْبَلْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَ رَجُلًا يَقْرَاُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

ابو ہریرہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آیا آپ نے ایک شخص کو قل ہو اللہ احد پڑھتے ہوئے سنا تو آپ نے فرمایا ضرور ہو گئی ۔ میں نے کہا یا رسول اللہ کیا چیز ضرور

www.sirat-e-mustaqeem.com

كُفُوًا اَحَدٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ فَسَأَلْتُهُ مَاذَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الْجَنَّةُ۔

ہو گئی آپ نے فرمایا جنت۔

۹۹۸- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ اَبِيْهِ

عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَجُلًا سَمِعَ رَجُلًا يَقْرَاُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ يُرَدِّدُهَا فَلَمَّا اَصْبَحَ جَاءَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ اِنَّهَا لَتَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ۔

ابوسعید خدری سے روایت ہے ایک شخص نے ایک شخص کو بار بار قل ہو اللہ احد پڑھتے دیکھا۔ جب صبح ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ سے بیان کیا آپ نے فرمایا قسم ہے اس شخص کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے قل ہو اللہ تہائی قرآن کے برابر ہے۔

۹۹۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ رَبِيْعِ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلٰى عَنِ امْرَاَةٍ

عَنْ اَبِي اَيُّوْبَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ثُلُثُ الْقُرْاٰنِ۔

ابو ایوب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قل ہو اللہ احد تہائی قرآن کے برابر ہے ثواب میں۔

قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَا اَعْرِفُ اِسْنَادًا اَطْوَلَ مِنْ هٰذَا۔

۶۰۲- بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى

عشاء کی نماز میں سبح اسم ربک الاعلیٰ پڑھنا

۱۰۰۰- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَامَ مُعَاذٌ فَصَلَّى الْعِشَاءَ الْاٰخِرَةَ فَطَوَّلَ فَقَالَ النَّبِيُّ اَفَتَّانٌ يَا مُعَاذُ اَفَتَّانٌ يَا مُعَاذُ اَيْنَ كُنْتَ عَنْ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَالضُّحٰى وَاِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ۔

جابر سے روایت ہے معاذ بن جبل کھڑے ہوئے انہوں نے عشاء کی نماز پڑھائی اور لمبی پڑھائی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا فتنہ کرے گا اے معاذ۔ کدھر گیا سبح اسم ربک الاعلیٰ اور والضحیٰ اور اذا السماء انفطرت (یعنی ان سورتوں کو کیوں نہ پڑھا)

۶۰۳- بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ بِالشَّمْسِ وَضُحٰهَا

عشاء کی نماز میں والشمس وضحھا پڑھنا

۱۰۰۱- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ

عَنْ جَابِرٍ قَالَ صَلَّى مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ لِاَصْحَابِهِ الْعِشَاءَ فَطَوَّلَ عَلَيْهِمْ فَانْصَرَفَ رَجُلٌ مِنَّا فَاُخْبِرَ مُعَاذٌ عَنْهُ فَقَالَ اِنَّهُ مُنَافِقٌ فَلَمَّا بَلَغَ ذٰلِكَ الرَّجُلَ دَخَلَ

جابر سے روایت ہے معاذ بن جبل نے اپنے لوگوں کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھی اور اس کو طول دیا۔ ایک شخص نماز توڑ کر چلا گیا۔ معاذ نے کہا یہ منافق ہے اس شخص کو جب یہ خبر ہوئی کہ ذرا سے منافق کہا گیا) تو وہ

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِمَا قَالَ مُعَاذٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُرِيدُ أَنْ تَكُونَ فَتَّانًا يَا مُعَاذُ إِذَا أَمَمْتَ النَّاسَ فَاقْرَأْ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا اور معاذ کا کہنا بیان کیا۔ آپ نے معاذ سے فرمایا کیا تم فتنہ کرنا چاہتے ہو۔ جب امامت کرو تو والشمس وضحٰها اور سبح اسم ربک الاعلیٰ اور واللیل اذا یغشٰی اور اقرأ باسم ربک پڑھو۔

۱۰۰۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ۔

عَنْ بُرَيْدَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَأَشْبَاهِهَا مِنَ السُّوَرِ۔

بریدہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشا کی نماز میں والشمس وضحٰها پڑھتے تھے۔ اور مانند اس کے اور سورتیں پڑھتے تھے۔

باب ۶۰۴ الْقِرَاءَةِ فِيهَا بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ

والتین والزیتون پڑھنا عشاء کی نماز میں

۱۰۰۳- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ۔

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَتَمَةَ فَقَرَأَ فِيهَا بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ۔

براء بن عازب سے روایت ہے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھی آپ نے اس میں والتین والزیتون پڑھی۔

باب ۶۰۵ الْقِرَاءَةِ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ

عشاء کی پہلی رکعت میں والتین والزیتون پڑھنا

۱۰۰۴- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ۔

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَقَرَأَ فِي الْعِشَاءِ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ۔

براء بن عازب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں تھے تو عشا کی نماز کی پہلی رکعت میں والتین والزیتون پڑھی۔

باب ۶۰۶ الرُّكُودُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ

پہلی دو رکعتوں کو لمبا پڑھنا

۱۰۰۵- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَوْنٍ قَالَ سَمِعْتُ۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ يَقُولُ قَالَ عُمَرُ لِسَعْدٍ

جابر بن سمرہ سے روایت ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سعد سے

www.sirat-e-mustaqeem.com

قَدْ شَكَاكَ النَّاسُ فِي كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى فِي الصَّلٰوةِ فَقَالَ سَعْدٌ أَتَّئِدُ فِي الْأُولَيَيْنِ وَأَحْذِفُ فِي الْأُخْرَيَيْنِ وَمَا آلُو مَا اقْتَدَيْتُ بِهِ مِنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ۔

کہا۔ ہر بات میں لوگ تمہاری شکایت کرتے ہیں یہاں تک کہ نماز میں بھی۔ سعد نے کہا میں پہلی دو رکعتوں میں قرات کو طول دیتا ہوں اور پچھلی دو رکعتوں میں قرات نہیں کرتا۔ اور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں کسی طرح کی کمی نہیں کرتا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا تمہارے ساتھ یہی گمان ہے۔

۱۰۰۶- أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ إِسْمٰعِيْلَ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ عُلَيَّةَ أَبُو الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ دَاوُدَ الطَّائِيِّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ وَقَعَ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوْفَةِ فِي سَعْدٍ عِنْدَ عُمَرَ فَقَالُوْا وَاللّٰهِ مَا يُحْسِنُ الصَّلٰوةَ فَقَالَ أَمَّا أَنَا فَأُصَلِّي بِهِمْ صَلٰوةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَخْرِمُ عَنْهَا أَرْكُدُ فِي الْأُوْلَيَيْنِ وَأَحْذِفُ فِي الْأُخْرَيَيْنِ قَالَ ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ۔

جابر بن سمرہ سے روایت ہے کوفے کے چند لوگوں نے حضرت عمر کے پاس شکایت کی سعد کی اور کہا قسم خدا کی وہ نماز اچھی نہیں پڑھتے۔ سعد نے کہا میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سی نماز پڑھتا ہوں اس میں کچھ کمی نہیں کرتا۔ پہلی دو رکعتوں کو لمبا کرتا ہوں اور پچھلی دو رکعتوں کو مختصر کرتا ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا ہمیں بھی یقین ہے تم سے (کہ تمہاری شکایت بے جا ہے۔ اور تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرتے ہو)

بَابُ قِرَاءَةِ سُوْرَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ ۶۰۷　ایک رکعت میں دو سورتیں پڑھنا

۱۰۰۷- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ إِنِّي لَأَعْرِفُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ يَقْرَأُ بِهِنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِشْرِيْنَ سُوْرَةً فِي عَشْرِ رَكَعَاتٍ ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِ عَلْقَمَةَ فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَيْنَا عَلْقَمَةُ فَسَأَلْنَاهُ فَأَخْبَرَنَا بِهِنَّ۔

عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے انہوں نے کہا میں جانتا ہوں ان سورتوں کو جو ایک دوسرے کے مشابہ ہیں اور وہ بیس سورتیں ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو دس رکعتوں میں پڑھتے تھے۔ پھر انہوں نے علقمہ کا ہاتھ پکڑا اور اندر گئے بعد اس کے علقمہ باہر نکلے۔ شقیق نے کہا ہم نے ان سے پوچھا اُن سورتوں کو انہوں نے بیان کیا۔

۱۰۰۸- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ۔

أَبَا وَائِلٍ يَقُوْلُ قَالَ رَجُلٌ عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ قَرَأْتُ الْمُفَصَّلَ فِي رَكْعَةٍ قَالَ هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ لَقَدْ عَرَفْتُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرِنُ بَيْنَهُنَّ فَذَكَرَ عِشْرِيْنَ سُوْرَةً مِنَ الْمُفَصَّلِ سُوْرَتَيْنِ سُوْرَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ

ابو وائل سے روایت ہے ایک شخص نے عبداللہ بن مسعود کے سامنے کہا میں نے مفصل کو (یعنی اس کی سب سورتوں کو حجرات سے اخیر تک) ایک رکعت میں پڑھا۔ انہوں نے کہا یہ تو شعر کا جلدی جلدی پڑھنا ہوا۔ میں پہچانتا ہوں ان سورتوں کو جو ایک دوسرے کی مشابہ ہیں۔ جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ملا کر پڑھتے تھے۔ پھر بیان کیں انہوں نے بیس سورتیں مفصل کی ہر ایک رکعت میں دو دو سورتیں آپ پڑھتے تھے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

١٠٠٩ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ مَسْرُوقٍ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ وَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنِّي قَرَأْتُ اللَّيْلَةَ الْمُفَصَّلَ فِي رَكْعَةٍ فَقَالَ هٰذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ لٰكِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ النَّظَائِرَ عِشْرِينَ سُورَةً مِنَ الْمُفَصَّلِ مِنْ آلِ حٰمٓ۔

عبداللہ بن مسعود کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا میں نے رات کو ایک رکعت میں ساری مفصل کو پڑھا۔ انہوں نے کہا کیا شعر کی طرح تو اڑاتا گیا۔ لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو جوڑ کے سورتوں کو پڑھا کرتے تھے اور وہ بیس سورتیں تھیں مفصل کی حم سے اخیر تک مفصل کی ابتدا میں اختلاف ہے۔ بعض کہتے ہیں حجرات سے۔ بعض قاف سے بعض سورہ صف سے بعض تبارک سے بعض اعلیٰ سے واللہ اعلم

بَابُ ۶۰۸ قِرَاءَةِ بَعْضِ السُّورَةِ — سورت کا ایک حصہ پڑھنا

١٠١٠ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدِيثًا رَفَعَهُ إِلَى ابْنِ سُفْيَانَ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ حَضَرْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَصَلَّى فِي قُبُلِ الْكَعْبَةِ فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ فَوَضَعَهُمَا عَنْ يَسَارِهِ فَافْتَتَحَ بِسُورَةِ الْمُؤْمِنِينَ فَلَمَّا جَاءَ ذِكْرُ مُوسٰى وَعِيسٰى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ أَخَذَتْهُ سَعْلَةٌ فَرَكَعَ۔

عبداللہ بن سائب سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا جس دن مکہ فتح ہوا تو آپ نے نماز پڑھی کعبے کی طرف اور جوتیاں اتار کر بائیں طرف رکھیں اور سورہ مومنون شروع کی جب موسیٰ اور عیسیٰ علیہما السلام کے ذکر پر پہنچے (اس آیت پر ثم ارسلنا موسیٰ واخاہ ہارون بآیاتنا وسلطان مبین) آپ کو کھانسی آئی آپ نے رکوع کر دیا۔

بَابُ ۶۰۹ تَعَوُّذِ الْقَارِئِ إِذَا مَرَّ بِآيَةِ عَذَابٍ — جب نماز میں آیت عذاب آوے تو اللہ سے پناہ مانگنا

١٠١١ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ۔

عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ صَلَّى إِلٰى جَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَقَرَأَ فَكَانَ إِذَا مَرَّ بِآيَةِ عَذَابٍ وَقَفَ وَتَعَوَّذَ وَإِذَا مَرَّ بِآيَةِ رَحْمَةٍ وَقَفَ فَدَعَا وَكَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَفِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى۔

حذیفہ سے روایت ہے انہوں نے ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھڑے ہو کر نماز پڑھی تو دیکھا کہ آپ قرآن پڑھتے جب عذاب کی آیت آتی ٹھہر جاتے اور اللہ کی پناہ مانگتے اور جب رحمت کی آیت آتی تو ٹھہر جاتے اور دعا کرتے اور رکوع میں سبحان ربی العظیم کہتے اور سجدے میں سبحان ربی الاعلیٰ کہتے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

باب ٦١٠ مسألة القارئ إذا مر بآية رحمة

قاری جب رحمت کی آیت پڑھے تو اللہ سے رحمت مانگے

١٠١٢- أخبرنا محمد بن آدم عن حفص بن غياث عن العلاء بن المسيب عن عمرو بن مرة عن طلحة بن يزيد عن حذيفة والأعمش عن سعد بن عبيدة عن المستورد بن الأحنف عن صلة بن زفر.

عن حذيفة أن النبي صلى الله عليه وسلم قرأ البقرة وآل عمران والنساء في ركعة لا يمر بآية رحمة إلا سأل ولا يمر بآية عذاب إلا استجار.

حذیفہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ بقرہ اور آل عمران اور نساء ایک رکعت میں پڑھی۔ جب رحمت کی آیت پڑھتے تو اللہ سے رحمت مانگتے اور جب عذاب کی آیت پڑھتے تو اس کی پناہ مانگتے۔

باب ٦١١ ترديد الآية

ایک آیت کو کئی بار پڑھنا

١٠١٣- أخبرنا نوح بن حبيب قال حدثنا يحيى بن سعيد القطان قال حدثنا قدامة بن عبد الله قال حدثتني جسرة بنت دجاجة قالت سمعت

أبا ذر يقول قام النبي صلى الله عليه وسلم حتى أصبح بآية والآية إن تعذبهم فإنهم عبادك وإن تغفر لهم فإنك أنت العزيز الحكيم.

ابوذر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں کھڑے ہوئے اور ایک آیت میں صبح کر دی وہ آیت یہ تھی جو حضرت عیسٰی علیہ السلام قیامت میں اللہ جل جلالہ سے عرض کریں گے إن تعذبهم فإنهم عبادك إن تغفر لهم فإنك أنت العزيز الحكيم. اگر تو عذاب کرے ان کو تو تیرے بندے ہیں اور جو بخش دے تو تو غالب حکمت والا ہے۔

باب ٦١٢ قوله عز وجل ولا تجهر بصلاتك ولا تخافت بها

اس آیت کی تفسیر "ولا تجہر بصلاتک ولا تخافت بہا"

١٠١٤- أخبرنا أحمد بن منيع ويعقوب بن إبراهيم الدورقي قال حدثنا هشيم قال حدثنا أبو بشر جعفر بن أبي وحشية وهو ابن إياس عن سعيد بن جبير.

عن ابن عباس في قوله عز وجل ولا تجهر بصلاتك ولا تخافت بها قال نزلت ورسول الله صلى الله عليه وسلم مختف بمكة وكان إذا صلى بأصحابه رفع صوته وقال ابن منيع

عبداللہ ابن عباس سے اس آیت کی تفسیر میں ولا تجہر بصلاتک ولا تخافت بہا میں روایت ہے۔ جب یہ آیت اتری ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکے میں چھپے رہتے تھے۔ جب اپنے یاروں کے ساتھ نماز پڑھتے تو کلام اللہ بلند آواز سے پکار کر پڑھتے مشرک جب آپ

www.sirat-e-mustaqeem.com

يَجْهَرُ بِالْقُرْآنِ وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ إِذَا سَمِعُوا صَوْتَهُ سَبُّوا الْقُرْآنَ وَمَنْ أَنْزَلَهُ وَمَنْ جَاءَ بِهِ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ أَيْ بِقِرَاءَتِكَ فَيَسْمَعَ الْمُشْرِكُونَ فَيَسُبُّوا الْقُرْآنَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا عَنْ أَصْحَابِكَ فَلَا يَسْمَعُوا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا۔

کی آواز سنتے تو کلام اللہ کو (معاذ اللہ) برا کہتے اور جس نے اتارا اور جو لے کر آیا اس کو بھی برا کہتے تب اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغام پہنچانے والے سے فرمایا مت پکار اپنی آواز میں۔ یعنے کلام اللہ بہت پکار کے مت پڑھ۔ ایسا نہ ہو کہ مشرک سنیں اور قرآن کو برا کہیں۔ اور نہ بہت آہستہ پڑھ کہ تیرے ساتھی نہ سنیں بلکہ بیچ بیچ کا طریقہ اختیار کر وہ یہ ہے کہ تیرے ساتھی سنیں اور باہر والے کافر نہ سنیں۔

۱۰۱۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالْقُرْآنِ وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ إِذَا سَمِعُوا صَوْتَهُ سَبُّوا الْقُرْآنَ وَمَنْ جَاءَ بِهِ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْفِضُ صَوْتَهُ بِالْقُرْآنِ مَا كَانَ يَسْمَعُهُ أَصْحَابُهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا۔

عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بلند آواز سے قرآن کو پڑھتے اور مشرکین جب آپ کی آواز سنتے تو قرآن کو برا کہتے اور جو شخص قرآن کو لے کر آیا اس کو بھی برا کہتے اس لیے آپ قرآن کو آہستہ پڑھنے لگے۔ اتنا کہ آپ کے ساتھیوں کو بھی سنائی نہ دیتا۔ تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری ولا تجہر بصلاتک ولا تخافت بہا وابتغ بین ذالک سبیلا۔

بَابُ[٦٣] رَفْعِ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ — قرآن کو بلند آواز سے پڑھنا

۱۰۱۶- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ عَنْ وَكِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ

عَنْ أُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ كُنْتُ أَسْمَعُ قِرَاءَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عَلَى عَرِيشِي۔

ام ہانی سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قراۃ کو سنتی تھی (مسجد میں) اور میں اپنی چھت کے اوپر ہوتی۔

بَابُ[٦٤] مَدِّ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ — قرآن بلند (لمبی) آواز سے پڑھنا

۱۰۱۷- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ

عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يَمُدُّ صَوْتَهُ مَدًّا۔

قتادہ سے روایت ہے میں نے انس سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیونکر قرآن پڑھا کرتے تھے انہوں نے کہا آواز کھینچ کر پڑھتے تھے۔

بَابُ[٦٥] تَزْيِينِ الْقُرْآنِ بِالصَّوْتِ — قرآن کو خوش آوازی سے پڑھنا

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۰۱۸- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ۔

براء سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زینت دو تم قرآن کو اپنی آوازوں سے۔ ف

۱۰۱۹- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِيْ طَلْحَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْسَجَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ قَالَ ابْنُ عَوْسَجَةَ كُنْتُ نُسِّيْتُ هٰذِهٖ زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ حَتّٰى ذَكَّرَنِيْهِ الضَّحَّاكُ بْنُ مُزَاحِمٍ۔

براء بن عازب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زینت دو تم قرآن کو اپنی آوازوں سے۔ ابن عوسجہ نے کہا میں اس کو بھول گیا تھا۔ مجھے یاد دلا دیا ابن مزاحم نے۔

۱۰۲۰- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُوْرٍ الْمَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا اَذِنَ اللّٰهُ لِشَيْءٍ مَا اَذِنَ لِنَبِيٍّ حَسَنِ الصَّوْتِ يَتَغَنّٰى بِالْقُرْاٰنِ يَجْهَرُ بِهٖ۔

ابوہریرہ سے روایت ہے انہوں نے سنا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے اللہ جل جلالہ کسی چیز کو (ایسی محبت اور توجہ سے) نہیں سنتا جیسے قرآن کو سنتا ہے اس پیغمبر کی زبان سے جو خوش آواز ہو اور پکار کر پڑھے کلام اللہ کو خوش آوازی سے۔

۱۰۲۱- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَذِنَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِشَيْءٍ يَعْنِيْ اَذَنَهٗ لِنَبِيٍّ يَتَغَنّٰى بِالْقُرْاٰنِ۔

ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ جل جلالہ کسی چیز کو اس طرح نہیں سنتا جس طرح کلام اللہ کو سنتا ہے پیغمبر کی زبان سے جو خوش آوازی سے پڑھے۔

۱۰۲۲- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحٰرِثِ اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ اَخْبَرَهٗ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ قِرَاءَةَ اَبِيْ مُوْسٰى فَقَالَ لَقَدْ اُوْتِيَ مِزْمَارًا مِّنْ مَّزَامِيْرِ اٰلِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔

ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوموسے کی قرات سنی تو فرمایا تو داؤد علیہ السلام کے خاندان کی بانسری دیا گیا ہے۔ ف

ف یعنی خوش الحانی سے پڑھا کرو۔ مگر حروف کو اپنی مقدار سے گھٹاؤ یا بڑھاؤ نہیں ہر ایک مد کو اس کے موافق ادا کرو۔

ف۔ داؤد علیہ السلام بانسری بجا کر اللہ جل جلالہ کی یاد کرتے تھے اور نہایت خوش آواز تھے۔ حضرت نے ابوموسیٰ اشعری کی خوش آوازی کو دیکھ کر فرمایا تجھ کو بھی حضرت داؤد علیہ السلام کے خاندان کی ایک بانسری ملی ہے۔ یعنی ویسا ہی گلا ملا ہے اور تو خوش آواز ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۰۲۳- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِرَاءَةَ أَبِي مُوسَى فَقَالَ لَقَدْ أُوتِيَ هَذَا مِزْمَارًا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوموسیٰ کی قرات سنی تو فرمایا یہ داؤد علیہ السلام کے خاندان کی ایک بانسری دیا گیا ہے۔

۱۰۲۴- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِرَاءَةَ أَبِي مُوسَى فَقَالَ لَقَدْ أُوتِيَ هَذَا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوموسیٰ کی قرات سنی تو فرمایا اس کو حضرت داؤد کے گھرانے کی ایک بانسری ملی ہے۔

۱۰۲۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ مَمْلَكٍ أَنَّهُ سَأَلَ أُمَّ سَلَمَةَ عَنْ قِرَاءَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَاتِهِ قَالَتْ مَا لَكُمْ وَصَلَاتَهُ ثُمَّ نَعَتَتْ قِرَاءَتَهُ فَإِذَا هِيَ تَنْعَتُ قِرَاءَةً مُفَسَّرَةً حَرْفًا حَرْفًا۔

یعلی بن مملک سے روایت ہے انہوں نے ام سلمہ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قرات اور نماز کو۔ انہوں نے کہا تم کو آپ کی نماز سے کیا مطلب۔ پھر بیان کیا انہوں نے آپ کی قرات کو وہ صاف تھی ایک ایک حرف الگ الگ معلوم ہوتا تھا۔

بَابُ ۶۱۶ التَّكْبِيرِ لِلرُّكُوعِ

رکوع کرتے وقت تکبیر کہنا

۱۰۲۶- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حِينَ اسْتَخْلَفَهُ مَرْوَانُ عَلَى الْمَدِينَةِ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ كَبَّرَ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْكَعُ فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ مِنَ الثِّنْتَيْنِ بَعْدَ التَّشَهُّدِ يَفْعَلُ مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى يَقْضِيَ صَلَاتَهُ فَإِذَا قَضَى صَلَاتَهُ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ عَلَى أَهْلِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَشْبَهُكُمْ صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ابوسلمہ بن عبدالرحمان سے روایت ہے ابوہریرہ کو جب مروان نے خلیفہ کیا مدینے میں تو وہ جب فرض نماز کے لیے کھڑے تکبیر کہتے۔ پھر رکوع کرتے وقت تکبیر کہتے۔ پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے تو سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد کہتے پھر تکبیر کہتے جب سجدے کے لیے جھکتے پھر جب دو رکعتوں کے بعد تشہد پڑھ کر اٹھتے تکبیر کہتے ایسا ہی ساری نماز میں کرتے پھر جب نماز پڑھ چکے اور سلام پھیرا تو لوگوں کی طرف مخاطب ہوئے اور کہا قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں تم سب سے زیادہ مشابہ ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز میں۔

بَابُ ۶۱۷ رَفْعِ الْيَدَيْنِ لِلرُّكُوعِ حِذَاءَ فُرُوعِ الْأُذُنَيْنِ

رکوع کرتے وقت ہاتھ کانوں تک اٹھانا

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۰۲۷- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ اللَّيْثِيِّ

عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ اِذَا كَبَّرَ وَاِذَا رَكَعَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ حَتّٰى بَلَغَتَا فُرُوْعَ اُذُنَيْهِ۔

مالک بن الحویرث سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے جب تکبیر کہتے اور جب رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے کانوں کی لو تک۔

بَابُ ۶۱۸ رَفْعِ الْيَدَيْنِ لِلرُّكُوْعِ حِذَاءَ الْمَنْكِبَيْنِ

موونڈھوں تک ہاتھ اٹھانا

۱۰۲۸- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ مَنْكِبَيْهِ وَاِذَا رَكَعَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ۔

عبداللہ بن عمر سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ جب نماز شروع کرتے دونوں ہاتھ اٹھاتے مونڈھوں تک اسی طرح جب رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے۔

بَابُ ۶۱۹ تَرْكِ ذٰلِكَ

نہ اٹھانا

۱۰۲۹- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَلْقَمَةَ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِصَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَامَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ اَوَّلَ مَرَّةٍ ثُمَّ لَمْ يُعِدْ۔

عبداللہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کیا میں تم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز بتاؤں۔ پھر وہ کھڑے ہوئے انہوں نے دونوں ہاتھ اٹھائے پہلی بار میں (یعنی جب نماز شروع کی) پھر نہ اٹھائے۔

بَابُ ۶۲۰ اِقَامَةِ الصُّلْبِ فِي الرُّكُوْعِ

رکوع میں پیٹھ برابر رکھنا

۱۰۳۰- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِيْ مَعْمَرٍ۔

عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُجْزِئُ صَلٰوةٌ لَا يُقِيْمُ الرَّجُلُ فِيْهَا صُلْبَهُ فِي الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ۔

ابی مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کی نماز نہیں ہوتی جو اپنی پیٹھ کو برابر نہ کرے رکوع اور سجدے میں۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ الْاِعْتِدَالِ فِی الرُّکُوْعِ ۶۲۱
رکوع کس طرح کرے

۱۰۳۱- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ عَرُوْبَةَ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ۔

عَنْ اَنَسٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَدِلُوْا فِی الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ فَلَا يَبْسُطْ اَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ كَالْكَلْبِ۔

انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا درست اور ٹھیک ہو جاؤ رکوع اور سجدے میں اور نہ بچھا دے کوئی تم میں سے اپنے دونوں ہاتھوں کو کتے کی طرح۔ ف

بَابُ التَّطْبِيْقِ ۶۲۲
دونوں ہاتھ ملا کر دونوں گھٹنوں کے بیچ میں رکھ لینا رکوع میں

۱۰۳۲- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ اِبْرَاهِيْمَ يُحَدِّثُ۔

عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْاَسْوَدِ اَنَّهُمَا كَانَا مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ فِیْ بَيْتِهِ فَقَالَ اَصَلّٰى هٰؤُلَاءِ قُلْنَا نَعَمْ فَاَمَّهُمَا وَقَامَ بَيْنَهُمَا بِغَيْرِ اَذَانٍ وَّلَا اِقَامَةٍ قَالَ اِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَاصْنَعُوْا هٰكَذَا وَاِذَا كُنْتُمْ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَلْيَؤُمَّكُمْ اَحَدُكُمْ وَلْيَفْرِشْ كَفَّيْهِ عَلٰى فَخِذَيْهِ فَكَاَنَّمَا اَنْظُرُ اِلَى اخْتِلَافِ اَصَابِعِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علقمہ اور اسود سے روایت ہے ہم دونوں عبداللہ بن مسعود کے ساتھ تھے۔ ان کے گھر میں۔ انہوں نے کہا کیا یہ لوگ نماز پڑھ چکے ہیں۔ ہم نے کہا ہاں۔ پھر عبداللہ بن مسعود نے امامت کی اور ہم دونوں کے بیچ میں کھڑے ہوئے نہ اذان کہی نہ اقامت اور کہا جب تم تین آدمی ہو تو ایسا ہی کرو۔ (یعنی امام بیچ میں کھڑا ہو اور دونوں مقتدی دائیں بائیں کھڑے ہوں) اور جب تین سے زیادہ ہوں تو کوئی تم میں سے امامت کرے اور چاہئے کہ بچھائے اپنی دونوں ہتھیلیوں کو اپنی رانوں پر۔ گویا میں دیکھ رہا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلیوں کے اختلاف کو۔

۱۰۳۳- اَخْبَرَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الرِّبَاطِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اَنْبَاَنَا عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ اَبِیْ قَيْسٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِیٍّ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ

عَنِ الْاَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ قَالَا صَلَّيْنَا مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ فِیْ بَيْتِهِ فَقَامَ بَيْنَنَا فَوَضَعْنَا اَيْدِيَنَا عَلٰى رُكَبِنَا فَنَزَعَهَا فَخَالَفَ بَيْنَ

اسود اور علقمہ سے روایت ہے دونوں نے کہا ہم نے عبداللہ بن مسعود کے ساتھ نماز پڑھی ان کے گھر میں وہ ہمارے بیچ میں کھڑے ہوئے۔ تو ہم نے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھا۔ انہوں نے ہمارے ہاتھ وہاں سے اٹھا

ف یعنی زمین پر نہ لگاوے کہنیوں کو بلکہ الگ رکھے اور رکوع کا اعتدال یہ ہے کہ پیٹھ کو برابر کرے اور سر کو اس کے برابر نہ اونچا نہ نیچا اور دونوں ہاتھ سیدھے کر کے گھٹنوں پر رکھے اور سجدہ کا اعتدال یہ ہے کہ کہنیوں کو زمین سے اور پیٹ کو رانوں سے جدا رکھے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

أَصَابِعَنَا وَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ۔

دیئے اور انگلیوں کو ایک دوسرے کے اندر کر دیا۔ اور کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔

۱۰۳۴- أَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْأَسْوَدِ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةَ فَقَامَ فَكَبَّرَ فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ طَبَّقَ يَدَيْهِ بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ وَرَكَعَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ سَعْدًا فَقَالَ صَدَقَ أَخِي قَدْ كُنَّا نَفْعَلُ هٰذَا ثُمَّ أُمِرْنَا بِهٰذَا يَعْنِي الْإِمْسَاكَ بِالرُّكَبِ۔

عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو نماز سکھائی۔ آپ کھڑے ہوئے اور تکبیر کہی جب آپ رکوع کرنے لگے تو دونوں ہاتھ ملا کر آپ نے گھٹنوں کے بیچ میں رکھ لئے اور رکوع کیا۔ جب یہ حدیث سعد کو پہنچی تو انہوں نے کہا سچ کہا میرے بھائی نے۔ پہلے ایسا ہی حکم تھا۔ پھر گھٹنوں کے پکڑنے کا حکم ہوا رکوع میں۔

بَابُ ۶۲۳ نَسْخِ ذٰلِكَ

اس حکم کا منسوخ ہونا

۱۰۳۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ

عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ صَلَّيْتُ إِلٰى جَنْبِ أَبِي وَجَعَلْتُ يَدَيَّ بَيْنَ رُكْبَتَيَّ فَقَالَ اضْرِبْ بِكَفَّيْكَ عَلٰى رُكْبَتَيْكَ قَالَ ثُمَّ فَعَلْتُ ذٰلِكَ مَرَّةً أُخْرٰى فَضَرَبَ يَدَيَّ وَقَالَ إِنَّا قَدْ نُهِينَا عَنْ هٰذَا وَأُمِرْنَا أَنْ نَضْرِبَ بِالْأَكُفِّ عَلَى الرُّكَبِ۔

مصعب بن سعد سے روایت ہے میں نے اپنے باپ کے پاس کھڑے ہو کر نماز پڑھی اور دونوں ہاتھوں کو گھٹنوں کے بیچ میں رکھا رکوع میں میرے باپ نے کہا اپنی دونوں ہتھیلیاں گھٹنوں پر رکھ پھر میں نے دوسری بار ایسا ہی کیا۔ (یعنی دونوں ہاتھ ملا کر گھٹنوں کے بیچ میں رکھے میرے باپ نے میرے ہاتھ پر مارا اور کہا ہم کو ممانعت ہوئی اس سے اور حکم ہوا ہاتھوں کو گھٹنوں پر جمانے کا۔

۱۰۳۶- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ۔

عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ رَكَعْتُ فَطَبَّقْتُ فَقَالَ أَبِي إِنَّ هٰذَا شَيْءٌ كُنَّا نَفْعَلُهُ ثُمَّ ارْتَفَعْنَا إِلَى الرُّكَبِ۔

مصعب بن سعد سے روایت ہے میں نے رکوع میں دونوں ہاتھ جوڑے تو میرے باپ سعد بن وقاص نے کہا پہلے ہم ایسا کرتے تھے پھر حکم ہوا گھٹنوں پر ہاتھ رکھنے کا۔

بَابُ ۶۲۴ الْإِمْسَاكِ بِالرُّكَبِ فِي الرُّكُوعِ

رکوع میں گھٹنوں کو پکڑنا

۱۰۳۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ۔

عَنْ عُمَرَ قَالَ سُنَّتْ لَكُمُ الرُّكَبُ فَأَمْسِكُوا بِالرُّكَبِ۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا گھٹنوں پر ہاتھ رکھنا سنت ہے رکوع میں تو گھٹنوں کو پکڑ لو۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۰۳۸- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ إِنَّمَا السُّنَّةُ الْأَخْذُ بِالرُّكَبِ۔

ابوعبدالرحمن سلمی سے روایت ہے۔ حضرت عمرؓ نے کہا گھٹنوں کو پکڑنا ہی سنت ہے رکوع میں۔

بَابُ ۶۲۵ مَوَاضِعِ الرَّاحَتَيْنِ فِي الرُّكُوعِ

رکوع میں اپنی دونوں ہتھیلیاں کہاں رکھے

۱۰۳۹- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَالِمٍ قَالَ أَتَيْنَا أَبَا مَسْعُودٍ فَقُلْنَا لَهُ حَدِّثْنَا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ بَيْنَ أَيْدِينَا وَكَبَّرَ فَلَمَّا رَكَعَ وَضَعَ رَاحَتَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَجَعَلَ أَصَابِعَهُ أَسْفَلَ مِنْ ذٰلِكَ وَجَافَى مِرْفَقَيْهِ حَتّٰى اسْتَوٰى كُلُّ شَيْءٍ مِّنْهُ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقَامَ حَتّٰى اسْتَوٰى كُلُّ شَيْءٍ مِّنْهُ۔

سالم سے روایت ہے ہم ابومسعودؓ کے پاس آئے اور ان سے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح نماز پڑھتے تھے بیان کرو۔ وہ ہمارے سامنے کھڑے ہوئے اور تکبیر کہی جب رکوع کیا تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو دونوں گھٹنوں پر رکھا اور اپنی انگلیاں اس سے نیچے رکھیں اور اپنی دونوں کہنیاں (پیٹ سے) جدا رکھیں یہاں تک کہ ہر عضو سیدھا ہو گیا پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہا اور کھڑے ہوئے۔ یہاں تک کہ ہر عضو سیدھا ہو گیا۔

بَابُ ۶۲۶ مَوَاضِعِ أَصَابِعِ الْيَدَيْنِ فِي الرُّكُوعِ

رکوع میں دونوں ہاتھ کی انگلیاں کہاں رہیں

۱۰۴۰- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرُّهَاوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ سَالِمٍ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ۔

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَلَا أُصَلِّي لَكُمْ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَقُلْنَا بَلٰى فَقَامَ فَلَمَّا رَكَعَ وَضَعَ رَاحَتَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَجَعَلَ أَصَابِعَهُ مِنْ وَّرَاءِ رُكْبَتَيْهِ وَجَافَى إِبْطَيْهِ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِّنْهُ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَامَ حَتَّى اسْتَوٰى كُلُّ شَيْءٍ مِّنْهُ ثُمَّ سَجَدَ فَجَافَى إِبْطَيْهِ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِّنْهُ ثُمَّ قَعَدَ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِّنْهُ ثُمَّ سَجَدَ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِّنْهُ ثُمَّ صَنَعَ كَذٰلِكَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَهٰكَذَا كَانَ يُصَلِّي بِنَا۔

عقبہ بن عمرو سے روایت ہے انہوں نے کہا کیا میں تمہارے سامنے اس طرح نماز پڑھوں جیسے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھتے دیکھا ہے۔ ہم نے کہا ضرور پڑھو۔ وہ کھڑے ہوئے جب انہوں نے رکوع کیا تو دونوں ہتھیلیاں اپنے گھٹنوں پر رکھیں اور اپنی انگلیاں گھٹنوں کے پیچھے کر دیں۔ اور اپنی بغلوں کو کھول دیا۔ یہاں تک کہ ہر ایک عضو اپنی جگہ پر جم گیا پھر سر اٹھایا اور کھڑے ہوئے یہاں تک کہ ہر ایک عضو سیدھا ہو گیا پھر سجدہ کیا تو دونوں بغلیں کھول دیں۔ یہاں تک کہ ہر ایک عضو اپنی جگہ پر ٹھیر گیا پھر بیٹھے یہاں تک کہ ہر عضو اپنی جگہ پر جم گیا پھر سجدہ کیا یہاں تک کہ ہر عضو اپنی جگہ پر ٹھیر گیا پھر ایسا ہی کیا چار رکعتوں میں۔ بعد اس کے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح نماز پڑھتے دیکھا ہے۔ اور آپ اسی طرح ہمارے ساتھ نماز پڑھاتے تھے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ التَّجَافِي فِي الرُّكُوعِ ٦٢٧
رکوع میں بغلیں کشادہ رکھنا

۱۰۴۱- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَالِمٍ الْبَرَّادِ قَالَ قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ أَلَا أُرِيكُمْ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قُلْنَا بَلَى فَقَامَ فَكَبَّرَ فَلَمَّا رَكَعَ جَافَى بَيْنَ إِبْطَيْهِ حَتَّى لَمَّا اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ رَفَعَ رَأْسَهُ فَصَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ هَكَذَا وَقَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي۔

سالم براد سے روایت ہے ابومسعود نے کہا کیا میں تم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز دکھلاؤں۔ ہم نے کہا ہاں ضرور۔ وہ کھڑے ہوئے اور تکبیر کہی جب رکوع کیا تو اپنی بغلوں کو کشادہ رکھا۔ یہاں تک کہ جب ہر عضو اپنی جگہ پر جم گیا تو انہوں نے اپنا سر اٹھایا اور چاروں رکعتیں اسی طرح پڑھیں۔ پھر کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

بَابُ الْاِعْتِدَالِ فِي الرُّكُوعِ ٦٢٨
رکوع میں اعتدال کرنا

۱۰۴۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَكَعَ اعْتَدَلَ فَلَمْ يَنْصِبْ رَأْسَهُ وَلَمْ يُقْنِعْهُ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ۔

ابوحمید ساعدی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع کرتے تو اعتدال کرتے یعنی اپنے سر کو نہ نیچا کرتے نہ اونچا کرتے (بلکہ پیٹھ اور سر برابر رہتا) اور دونوں ہاتھ دونوں گھٹنوں پر رکھتے

بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ ٦٢٩
رکوع میں کلام اللہ کے پڑھنے کی ممانعت

۱۰۴۳- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقَسِّيِّ وَالْحَرِيرِ وَخَاتَمِ الذَّهَبِ وَأَنْ أَقْرَأَ وَأَنَا رَاكِعٌ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى وَأَنْ أَقْرَأَ رَاكِعًا۔

حضرت علی سے روایت ہے منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے قسی (ایک کپڑا ہے ریشمی منسوب ہے قس کی طرف جو ایک مقام کا نام ہے) اور حریر (جو کپڑا نرا ریشمی ہو) اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور رکوع میں کلام اللہ پڑھنے سے۔

۱۰۴۴- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنِ الْقِرَاءَةِ رَاكِعًا وَعَنِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ۔

حضرت علی سے روایت ہے منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور رکوع میں قرأت سے اور قسی اور کسم میں رنگے ہوئے کپڑے پہننے سے۔

۱۰۴۵- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ .

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اَقُوْلُ نَهَاكُمْ عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ عَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَعَنْ لُبْسِ الْمُفَدَّمِ وَالْمُعَصْفَرِ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوْعِ .

حضرت علی سے روایت ہے منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور نہیں کہتا ہوں میں کہ منع کیا تم کو سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور قسی اور لال ڈھڈھائی اور کسم میں رنگے ہوئے کپڑے پہننے سے اور رکوع میں قرأت کرنے سے ۔

۱۰۲۶- اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ زُغْبَةُ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ اَنَّ اِبْرَاهِيْمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ حَدَّثَهُ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ .

عَنْ عَلِيٍّ يَقُوْلُ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبُوْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ وَقِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ وَاَنَا رَاكِعٌ .

حضرت علی سے روایت ہے منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے اور قسی کے پہننے سے اور کسم میں رنگے ہوئے کپڑے پہننے سے اور قرآن کے پڑھنے سے رکوع میں ۔

۱۰۲۷- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ اَبِيْهِ .

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ وَعَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ وَعَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوْعِ .

حضرت علی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا مجھ کو قسی اور کسم میں رنگے ہوئے کپڑے پہننے سے اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور رکوع میں قرآن پڑھنے سے ۔

بَابُ ٦٣ تَعْظِيْمِ الرَّبِّ فِي الرُّكُوْعِ

رکوع میں اپنے پروردگار کی تعظیم کرنا

۱۰۲۸- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُحَيْمٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اَبِيْهِ .

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَشَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السِّتَارَةَ وَالنَّاسُ صُفُوْفٌ خَلْفَ اَبِيْ بَكْرٍ فَقَالَ اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ مُبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ اِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةَ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ اَوْ تُرٰى لَهُ ثُمَّ قَالَ اَلَا اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَقْرَاَ رَاكِعًا اَوْ سَاجِدًا فَاَمَّا الرُّكُوْعُ فَعَظِّمُوْا فِيْهِ الرَّبَّ وَاَمَّا السُّجُوْدُ فَاجْتَهِدُوْا فِي الدُّعَاءِ فَقَمِنٌ اَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ .

عبداللہ بن عباس سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پردہ اٹھایا (اپنے حجرے کا) اور لوگ صف باندھے ہوئے تھے (نماز کے لیے) ابوبکر صدیق کے پیچھے ۔ آپ نے فرمایا اے لوگو! البتہ پیغمبری کی خوش خبری دینے والوں میں سے کچھ نہیں رہا مگر سچا خواب کہ اس کو مسلمان دیکھے یا اور کوئی اس کے لیے دیکھے ۔ پھر فرمایا خبردار ہو جاؤ مجھ کو منع ہوا رکوع یا سجدے میں کلام اللہ پڑھنا ۔ لیکن رکوع میں بڑائی بیان کرو اپنے رب کی اور سجدے میں دعا کے لیے کوشش کرو کیونکہ سزاوار ہے دعا قبول ہوتا اس میں ۔ (اس لیے کہ سجدہ انتہائی عاجزی ہے اپنے مالک کے سامنے تو امید ہے کہ مالک اپنے بندے پر رحم کرے اور جو مانگے سو دے دے ۔

بَابُ ٦٣ الذِّكْرِ فِي الرُّكُوْعِ

رکوع میں کیا کہے

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۰۴۹- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْاَحْنَفِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ.

عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَكَعَ فَقَالَ فِيْ رُكُوْعِهٖ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ وَفِيْ سُجُوْدِهٖ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى.

حذیفہ سے روایت ہے میں نے نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ نے رکوع کیا اور اس میں سبحان ربی العظیم کہا اور سجدے میں سبحان ربی الاعلیٰ کہا۔

باب ۶۳۲ نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ الذِّكْرِ فِي الرُّكُوْعِ

رکوع میں دوسرا کلمہ

۱۰۵۰- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَيَزِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِي الضُّحٰى عَنْ مَسْرُوْقٍ.

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ اَنْ يَقُوْلَ فِيْ رُكُوْعِهٖ وَسُجُوْدِهٖ سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ.

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر اپنے رکوع اور سجدے میں سبحانک ربنا وبحمدک اللھم اغفرلی کہتے تھے۔

باب ۶۳۳ نَوْعٌ اٰخَرُ

رکوع میں تیسرا کلمہ

۱۰۵۱- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَنْبَاَنِيْ قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفٍ.

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ رُكُوْعِهٖ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رکوع میں سبوح قدوس رب الملائکۃ والروح کہتے تھے۔

باب ۶۳۴ نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ الذِّكْرِ فِي الرُّكُوْعِ

رکوع میں چوتھا کلمہ

۱۰۵۲- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ يَعْنِي النَّسَائِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِيْ اِيَاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُعَاوِيَةَ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ قَيْسٍ الْكِنْدِيِّ وَهُوَ عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ.

عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ يَقُوْلُ قُمْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَلَمَّا رَكَعَ مَكَثَ قَدْرَ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ يَقُوْلُ فِيْ رُكُوْعِهٖ سُبْحَانَ

عوف بن مالک سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک رات گیا جب آپ نے رکوع کیا تو سورۂ بقرہ کے برابر ٹھیرے رہے۔ (یعنی اتنی دیر تک رکوع میں رہے) آپ کہتے تھے سبحان ذی الجبروت

www.sirat-e-mustaqeem.com

ذِی الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظَمَةِ والملکوت والکبریاء والعظمتہ۔

بَابُ ۶۳۵ نَوْعٌ اٰخَرُ — رکوع میں پانچویں طرح کا کلمہ

۱۰۵۳۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي الْمَاجِشُوْنُ بْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ الْاَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ۔

عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَكَعَ قَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَعِظَامِيْ وَمُخِّيْ وَعَصَبِيْ۔

حضرت علی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع کرتے تو فرماتے اللھم لک رکعت ولک اسلمت وبک آمنت خشع لک سمعی وبصری وعظامی ومخی وعصبی۔

بَابُ ۶۳۶ نَوْعٌ اٰخَرُ — ایک اور طرح کا کلمہ رکوع میں

۱۰۵۴۔ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَيْوَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَكَعَ قَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ اَنْتَ رَبِّيْ خَشَعَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَدَمِيْ وَلَحْمِيْ وَعَظْمِيْ وَعَصَبِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

جابر بن عبداللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع کرتے تو فرماتے اللھم لک رکعت وبک آمنت ولک اسلمت وعلیک توکلت انت ربی خشع سمعی وبصری ودمی ولحمی وعظمی وعصبی للہ رب العالمین۔

۱۰۵۵۔ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ حِمْيَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَذَكَرَ اٰخَرَ قَبْلَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ۔

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا قَامَ يُصَلِّيْ تَطَوُّعًا يَقُوْلُ اِذَا رَكَعَ اللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ اَنْتَ رَبِّيْ خَشَعَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَلَحْمِيْ وَدَمِيْ وَمُخِّيْ وَعَصَبِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

محمد بن مسلمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نفل نماز پڑھنے تو رکوع میں کہتے تھے اللھم لک رکعت وبک آمنت اخیر تک۔ یعنی رکوع کیا میں نے تیرے لیے اور تجھ پر ایمان لایا اور تیرے سامنے گردن رکھ دی اور تجھی پر بھروسہ کیا تو میرا پالنے والا ہے میرے کان اور میری آنکھ اور گوشت اور خون اور مغز اور پٹھے سب اللہ کے سامنے جھکے ہیں جو پالنے والا ہے سارے جہان کا۔

بَابُ ۶۳۷ الرُّخْصَةِ فِيْ تَرْكِ الذِّكْرِ فِي الرُّكُوْعِ — رکوع میں کچھ نہ پڑھنا

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۰۵۶- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ وَكَانَ بَدْرِيًّا قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمُقُهُ وَلَا يَشْعُرُ ثُمَّ انْصَرَفَ فَأَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ ثُمَّ قَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ قَالَ لَا أَدْرِي فِي الثَّانِيَةِ أَوْ فِي الثَّالِثَةِ قَالَ وَالَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ لَقَدْ جَهِدْتُ فَعَلِّمْنِي وَأَرِنِي قَالَ إِذَا أَرَدْتَ الصَّلَاةَ فَتَوَضَّأْ فَأَحْسِنِ الْوُضُوءَ ثُمَّ قُمْ فَاسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ ثُمَّ كَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ رَأْسَكَ حَتَّى تَطْمَئِنَّ قَاعِدًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا فَإِذَا صَنَعْتَ ذَلِكَ فَقَدْ قَضَيْتَ صَلَاتَكَ وَمَا انْتَقَصْتَ مِنْ ذَلِكَ فَإِنَّمَا تَنْقُصُهُ مِنْ صَلَاتِكَ۔

رفاعہ ابن رافع سے روایت ہے وہ بدری تھے (یعنی جنگ بدر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک تھے) ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ اتنے میں ایک شخص مسجد میں آیا اور اس نے نماز پڑھی۔ آپ اس کو دیکھ رہے تھے۔ لیکن اس کو خبر نہ تھی۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور سلام کیا آپ نے سلام کا جواب دیا پھر فرمایا جا تو نے نماز نہیں پڑھی۔ نماز پڑھ۔ اس نے دوسری یا تیسری بار میں کہا قسم اس کی جس نے آپ پر قرآن اتارا میں تھک گیا آپ مجھے سکھلا دیجئے اور بتلا دیجئے (کیونکر نماز پڑھوں) آپ نے فرمایا جب تو نماز پڑھنا چاہے تو اچھی طرح وضو کر۔ پھر کھڑا ہو اور قبلے کی طرف منہ کر کے تکبیر کہہ پھر قرآن پڑھ (یعنی سورۂ فاتحہ اور کوئی سورۃ) پھر رکوع کر اچھی طرح اطمینان سے پھر سر اٹھا اور اطمینان سے بیٹھ۔ پھر سجدہ کر اچھی طرح اطمینان سے جب تو ایسا کرے گا (ہر رکعت میں) تو نماز کو ادا کرے گا اور جتنی اس میں کمی کرے گا اپنی نماز میں کمی کرے گا۔ ف

بَابُ الْأَمْرِ بِإِتْمَامِ الرُّكُوعِ ۶۳۸

رکوع کو اچھی طرح پورا کرنا

۱۰۵۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتِمُّوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ إِذَا رَكَعْتُمْ وَسَجَدْتُمْ۔

انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پورا کرو رکوع اور سجدے کو جب تم رکوع اور سجدہ کرو۔

بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ الرَّفْعِ مِنَ الرُّكُوعِ ۶۳۹

رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھوں کو اٹھانا

ف پس معلوم ہوا کہ طمانیت اور تعدیل ارکان جزء ہے نماز کا اور رکن ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۰۵۸- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ قَيْسِ بْنِ سُلَيْمٍ الْعَنْبَرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ وَائِلٍ قَالَ حَدَّثَنِي.

أَبِي قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُهُ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ هَكَذَا وَأَشَارَ قَيْسٌ إِلَى نَحْوِ الْأُذُنَيْنِ.

وائل بن حجر سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی تو میں نے دیکھا آپ دونوں ہاتھ اٹھاتے تھے جب نماز شروع کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے۔ قیس نے کہا کانوں تک۔

بَابُ ٦٢١ رَفْعِ الْيَدَيْنِ حَذْوَ فُرُوعِ الْأُذُنَيْنِ عِنْدَ الرَّفْعِ مِنَ الرُّكُوعِ

دونوں ہاتھ کانوں کی لو تک اٹھانا جب رکوع سے سر اٹھاوے

۱۰۵۹- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ.

عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا فُرُوعَ أُذُنَيْهِ.

مالک بن الحویرث سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا دونوں ہاتھ اٹھاتے ہوئے رکوع کے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت کانوں کی لو تک۔

بَابُ ٦٢٢ رَفْعِ الْيَدَيْنِ حَذْوَ الْمَنْكِبَيْنِ عِنْدَ الرَّفْعِ مِنَ الرُّكُوعِ

جب رکوع سے سر اٹھاوے تو ہاتھوں کا مونڈھوں تک اٹھانا

۱۰۶۰- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ.

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا دَخَلَ الصَّلَاةَ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَكَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے مونڈھوں تک جب نماز شروع کرتے اور جب سر اٹھاتے رکوع سے تو ایسا ہی کرتے اور جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو ربنا لک الحمد کہتے اور ہاتھ دونوں سجدوں کے بیچ میں نہ اٹھاتے۔

بَابُ ٦٢٣ الرُّخْصَةِ فِي تَرْكِ ذَلِكَ

ہاتھ نہ اٹھانے کی اجازت رکوع سے سر اٹھاتے وقت

۱۰۶۱- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ

www.sirat-e-mustaqeem.com

كُلَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَلْقَمَةَ -

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّهُ قَالَ أَلَا أُصَلِّي بِكُمْ صَلٰوةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى فَلَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ إِلَّا مَرَّةً۔

عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے انہوں نے کہا میں تمہارے سامنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سی نماز پڑھتا ہوں پھر انہوں نے نماز پڑھی تو نہیں اٹھائے ہاتھ مگر ایک بار (یعنی جب نماز شروع کی۔ اس حدیث سے رکوع کے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت ہاتھ نہ اٹھانے کی رخصت نکلی۔ یعنی یہ ثابت ہوا کہ ہاتھ اٹھانا واجب اور لازم نہیں ہے۔ چنانچہ صاحب کتاب نے اس باب کو یونہی لکھا کہ رفع یدین نہ کرنے کی رخصت۔ پس جو لوگ اس حدیث سے دلیل لاتے ہیں رفع یدین کے مشروع نہ ہونے پر ان کی دلیل تمام نہیں ہے)

بَابُ مَا يَقُوْلُ الْإِمَامُ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ

جب امام رکوع سے سر اٹھاوے تو کیا کہے!

۱۰۶۲- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوْعِ وَإِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوْعِ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ رَفَعَهُمَا كَذٰلِكَ أَيْضًا وَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَكَانَ لَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي السُّجُوْدِ۔

عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو دونوں ہاتھ مونڈھوں تک اٹھاتے اور اسی طرح ہاتھ اٹھاتے جب رکوع کے لیے تکبیر کہتے۔ اسی طرح جب رکوع سے سر اٹھاتے تو دونوں ہاتھ مونڈھوں تک اٹھاتے اور سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد کہتے اور سجدے میں ہاتھ نہ اٹھاتے۔

۱۰۶۳- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ -

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ قَالَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اللھم ربنا ولک الحمد کہتے۔

بَابُ مَا يَقُوْلُ الْمَأْمُوْمُ

مقتدی جب رکوع سے سر اٹھائے تو کیا کہے

۱۰۶۴- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ -

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَقَطَ مِنْ فَرَسٍ عَلٰى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ يَعُوْدُوْنَهُ

انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے پر سے داہنے پہلو پر گر پڑے تو صحابہ آپ کو پوچھنے کو گئے۔ نماز کا وقت آ گیا جب

www.sirat-e-mustaqeem.com

تَحْضُرَنِ الصَّلٰوةُ فَلَمَّا قَضَى الصَّلٰوةَ قَالَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ آپ نماز پڑھ چکے فرمایا امام اس لیے ہے کہ اس کی پیروی کی جائے۔ جب

لِيُؤْتَمَّ بِهٖ فَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا وَاِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوْا وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ۔

وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سر اٹھائے تم بھی سر اٹھاؤ۔ اور جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تم ربنا ولک الحمد کہو۔

۱۰۶۵- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى الزُّرَقِيِّ عَنْ اَبِيْهِ۔

عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ قَالَ كُنَّا يَوْمًا نُصَلِّيْ وَرَآءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرَّكْعَةِ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ قَالَ رَجُلٌ وَّرَآءَهٗ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ الْمُتَكَلِّمُ اٰنِفًا فَقَالَ الرَّجُلُ اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَاَيْتُ بِضْعَةً وَّثَلٰثِيْنَ مَلَكًا يَّبْتَدِرُوْنَهَا اَيُّهُمْ يَكْتُبُهَا اَوَّلًا

رفاعہ ابن رافع سے روایت ہے ایک روز ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے جب آپ نے رکوع سے سر اٹھایا تو کہا سمع اللہ لمن حمدہ۔ ایک شخص آپ کے پیچھے بولا ربنا ولک الحمد حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیہ۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا کس نے نماز میں یہ کلمہ کہا تھا۔ ایک شخص بولا میں نے یارسول اللہ آپ نے فرمایا میں نے کئی اوپر تیس فرشتوں کو دیکھا ہر ایک لپک رہا تھا کہ پہلے کون اس کلمے کو لکھے۔

بَابٌ۶۶ قَوْلِهٖ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

ربنا ولک الحمد کہنے کا بیان

۱۰۶۶- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَالَ الْاِمَامُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ فَاِنَّهٗ مَنْ وَّافَقَ قَوْلُهٗ قَوْلَ الْمَلٰٓئِكَةِ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب امام سمع اللہ لمن حمدہ کہے تم ربنا ولک الحمد کہو جس کا کہنا فرشتوں کے کہنے کے برابر ہو جائے گا اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

۱۰۶۷- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهٗ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ

اَبَا مُوْسٰى قَالَ اِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَنَا وَبَيَّنَ لَنَا سُنَّتَنَا وَعَلَّمَنَا صَلٰوتَنَا فَقَالَ اِذَا صَلَّيْتُمْ فَاَقِيْمُوْا صُفُوْفَكُمْ ثُمَّ لْيَؤُمَّكُمْ اَحَدُكُمْ فَاِذَا كَبَّرَ الْاِمَامُ فَكَبِّرُوْا وَاِذَا قَرَاَ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ فَقُوْلُوْا

ابوموسیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ پڑھا اور ہم کو طریقے بتلائے اور نماز سکھلائی۔ پھر فرمایا جب تم نماز پڑھو تو صفیں کھڑی کرو اور تم میں سے ایک امامت کرے جب امام تکبیر کہے تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کہے تم آمین کہو اللہ تعالیٰ قبول کرے گا۔ اور جب وہ تکبیر کہے اور رکوع کرے تو تم

www.sirat-e-mustaqeem.com

آمين يجبكم الله وإذا كبر وركع فكبروا واركعوا فإن الإمام يركع قبلكم ويرفع قبلكم قال نبي الله صلى الله عليه وسلم فتلك بتلك وإذا قال سمع الله لمن حمده فقولوا اللهم ربنا ولك الحمد يسمع الله لكم فإن الله قال على لسان نبيه صلى الله عليه وسلم سمع الله لمن حمده فإذا كبر وسجد فكبروا واسجدوا فإن الإمام يسجد قبلكم ويرفع قبلكم قال نبي الله صلى الله عليه وسلم فتلك بتلك وإذا كان عند القعدة فليكن من أول قول أحدكم التحيات الطيبات الصلوات لله سلام عليك أيها النبي ورحمة الله وبركاته سلام علينا وعلى عباد الله الصالحين أشهد أن لا إله إلا الله وأشهد أن محمدا عبده ورسوله سبع كلمات وهي تحية الصلاة.

بھی تکبیر کہو اور رکوع کرو۔ اس لیے کہ امام تم سے پہلے رکوع کرتا اور تم سے پہلے سر اٹھاتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا ادھر کی کسر ادھر نکل آوے گی۔ یعنی تم اس کے بعد رکوع کرو گے تو وہ تم سے پہلے سر اٹھائے گا اور تم اس کے بعد اٹھاؤ گے۔ پس تمہارا رکوع بھی اس کے رکوع کے برابر ہو جائیگا اور جب امام سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم اللھم ربنا ولک الحمد کہو۔ اللہ سن لے گا تمہارا کہنا۔ اس لیے کہ اللہ نے اپنے پیغمبر کی زبان پر فرمایا سمع اللہ لمن حمدہ یعنی سن لیا اللہ نے جو کوئی اس کی تعریف کرے پھر جب وہ تکبیر کہے اور سجدہ کرے تم بھی تکبیر کہو اور سجدہ کرو اس لیے کہ امام تم سے پہلے سجدہ کرتا ہے اور سر اٹھاتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر ادھر کی کسر ادھر نکل آوے گی۔ اور جب امام بیٹھے تو ہر ایک تم میں سے بیٹھتے ہی یہ کہے۔ التحیات والطیبات الصلوات اللہ سلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ سلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین۔ اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ۔ یہ سات کلمے تحیت ہیں نماز کے۔

www.KitaboSunnat.com

باب قدر القيام بين الرفع من الركوع والسجود

رکوع کے بعد کتنی دیر تک کھڑا ہو

١٠٦٨- أخبرنا يعقوب بن إبراهيم قال حدثنا ابن علية قال أنبأنا شعبة عن الحكم عن عبد الرحمن بن أبي ليلى

عن البراء بن عازب أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان ركوعه وإذا رفع رأسه من الركوع وسجوده وما بين السجدتين قريبا من السواء.

براء بن عازب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا رکوع اور رکوع سے سر اٹھانا اور سجدہ اور دونوں سجدوں کے بیچ میں بیٹھنا یہ سب برابر برابر ہوتے۔

باب ما يقول في قيامه

جب رکوع سے کھڑا ہو تو کیا کہے

١٠٦٩- أخبرنا أبو داود سليمان بن سيف الحراني قال حدثنا سعيد بن عامر قال حدثنا هشام بن حسان عن قيس بن سعد عن عطاء

عن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم كان إذا قال سمع الله لمن حمده قال

عبداللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو اس کے بعد کہتے اللھم ربنا لک الحمد ملأ السموات

www.sirat-e-mustaqeem.com

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْأَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْأَ الْأَرْضِ وَمِلْأَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ۔

وملأ الارض وملأ ماشئت من شئ بعد۔ یعنی اے اللہ پالنے والے ہمارے تیری تعریف کرتا ہوں آسمان اور زمین بھر اور اس کے سوا جس چیز تو چاہے۔

۱۰۷۰- اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ مِينَاسٍ الْعَدَنِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ السُّجُودَ بَعْدَ الرَّكْعَةِ يَقُولُ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْأَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْأَ الْأَرْضِ وَمِلْأَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ۔

عبداللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع کر کے سجدہ کرنا چاہتے تو فرماتے اللهم ربنا لك الحمد ملأ السموات وملأ الارض وملأ ماشئت من شئ بعد۔

۱۰۷۱- اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ أَبُو أُمَيَّةَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَزَعَةَ بْنِ يَحْيَى۔

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْأَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْأَ الْأَرْضِ وَمِلْأَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ خَيْرُ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔

ابوسعید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سمع اللہ لمن حمدہ کہتے پھر فرماتے ربنا لک الحمد اخیر تک۔ یعنی اے پالنے والے ہمارے تیری تعریف ہے آسمانوں اور زمینوں بھر اور اس کے بعد جس چیز تو چاہے اے تعریف اور بڑائی کے لائق بہتر جو بندے نے کہا اور ہم سب تیرے بندے ہیں۔ کوئی روکنے والا نہیں تیرے دیئے کو تیرے سامنے مال دار کا مال کام کچھ نہیں آتا۔

۱۰۷۲- اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَبْسٍ۔

عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَسَمِعَهُ حِينَ كَبَّرَ قَالَ اللّٰهُ أَكْبَرُ ذُو الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ وَكَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ لِرَبِّيَ الْحَمْدُ وَفِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى وَبَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَكَانَ قِيَامُهُ وَرُكُوعُهُ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَسُجُودُهُ وَمَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ

حذیفہ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک رات نماز پڑھی جب آپ نے تکبیر کہی تو فرمایا اللہ اکبر ذو الجبروت والملکوت والکبریا والعظمۃ اور رکوع میں سبحان ربی العظیم کہا اور جب رکوع سے سر اٹھایا تو لربی الحمد کہا اور سجدے میں سبحان ربی الاعلی کہا اور دونوں سجدوں کے بیچ میں رب اغفرلی۔ اور آپ کا قیام اور رکوع اور رکوع کے بعد قیام اور سجدہ اور دونوں سجدوں کے بیچ کا قعدہ قریب قریب تھے۔

بَابُ الْقُنُوتِ بَعْدَ الرُّكُوعِ

رکوع کے بعد دعائے قنوت پڑھنا

۱۰۷۳- اَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَنَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوْعِ يَدْعُوْ عَلٰى رِعْلٍ وَّ ذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَتِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ۔

انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینے تک رکوع کے بعد دعائے قنوت پڑھی۔ آپ بد دعا کرتے تھے رعل اور ذکوان اور عصیہ پر جنہوں نے نافرمانی کی تھی۔ اللہ اور اس کے رسول کی۔

بَابُ ٦٢٩ الْقُنُوْتِ فِيْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ

فجر کی نماز میں قنوت پڑھنا

۱۰۷۴- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ۔

عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ سُئِلَ هَلْ قَنَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ قَالَ نَعَمْ فَقِيْلَ لَهٗ قَبْلَ الرُّكُوْعِ اَوْ بَعْدَهٗ قَالَ بَعْدَ الرُّكُوْعِ۔

ابن سیرین سے روایت ہے انس بن مالک سے سوال ہوا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قنوت پڑھی ہے فجر کی نماز میں! انہوں نے کہا ہاں پڑھی ہے۔ پوچھا رکوع سے پہلے یا رکوع کے بعد۔ انہوں نے کہا رکوع کے بعد۔

۱۰۷۵- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ يُوْنُسَ۔

عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ حَدَّثَنِيْ بَعْضُ مَنْ صَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الصُّبْحِ فَلَمَّا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ قَامَ هُنَيْهَةً۔

ابن سیرین سے روایت ہے مجھ سے بیان کیا اس شخص نے جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی فجر کی اس نے کہا جب آپ نے سمع اللہ لمن حمدہ کہا دوسری رکعت میں تو تھوڑی دیر تک کھڑے رہے قنوت پڑھنے کو۔

۱۰۷۶- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَفِظْنَاهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا رَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاْسَهٗ مِنَ الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ قَالَ اللّٰهُمَّ اَنْجِ الْوَلِيْدَ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنَ اَبِيْ رَبِيْعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ بِمَكَّةَ اَللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْاَتَكَ عَلٰى مُضَرَ وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِيْنَ كَسِنِيْ يُوْسُفَ۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر اٹھایا رکوع سے فجر کی دوسری رکعت میں تو فرمایا یا اللہ! نجات دے ولید بن ولید کو[1] اور سلمہ بن ہشام کو[2] اور عیاش بن ابی ربیعہ کو[3] اور جو ضعیف لوگ مکے میں کافروں کے ہاتھ میں پھنسے ہیں) یا اللہ اپنا عذاب سخت کر مضر کی قوم پر اور ان کے برس حضرت یوسف علیہ السلام کے سے برس کر دے[4]

ف۱ جو بھائی تھے خالد بن ولید کے وہ مسلمان ہو گئے تھے لیکن مکے میں کافروں کے ہاتھ میں قید ہو گئے تھے۔)

ف۲ جو بھائی تھے ابوجہل کے اور کافروں کے ہاتھ گرفتار تھے۔

ف۳ جو ابوجہل کے مادری بھائی تھے اور ابوجہل ان کو فریب دے کر مکے میں لے گیا تھا اور وہاں جا کر قید کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے دعا آنحضرت کی قبول کی اور یہ تینوں شخص بھاگ کر مدینے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ گئے۔)

ف۴ یعنی قحط اور خشک سالی ان پر ڈال دے۔ ایسا ہی ہوا سات برس تک مضر قحط کی بلائیں گرفتار رہے یہاں تک کہ مردار کھانے لگے)

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۰۷۷- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنِ ابْنِ اَبِي حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَاَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُحَدِّثُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو فِي الصَّلٰوةِ حِيْنَ يَقُولُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ يَقُولُ وَهُوَ قَائِمٌ قَبْلَ اَنْ يَسْجُدَ اَللّٰهُمَّ اَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنَ اَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اَللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْاَتَكَ عَلٰى مُضَرَ وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ كَسِنِيْ يُوسُفَ ثُمَّ يَقُولُ اللّٰهُ اَكْبَرُ فَيَسْجُدُ وَضَاحِيَةُ مُضَرَ يَوْمَئِذٍ مُخَالِفُونَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا کرتے تھے نماز میں سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولک الحمد کے بعد کھڑے کھڑے سجدے سے پہلے آپ فرماتے تھے یا اللہ نجات دے ولید بن ولید اور سلمہ بن ہشام اور عیاش بن ابی ربیعہ کو اور جو ضعیف لوگ کے ہیں رہ گئے ہیں مسلمانوں میں سے ان کو یا اللہ سخت کر اپنا عذاب مضر کی قوم پر ان کے سال ایسے ہوں جیسے یوسف علیہ السلام کے سال گزرے تھے پھر فرماتے تھے اللہ اکبر اور سجدہ کرتے تھے۔ ان دونوں میں مضر کا قبیلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مخالف تھا۔

بَابُ ۶۵۰ الْقُنُوْتِ فِي صَلٰوةِ الظُّهْرِ

ظہر کی نماز میں قنوت پڑھنا

۱۰۷۸- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ قَالَ اَنْبَاَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيٰى عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَاُقَرِّبَنَّ لَكُمْ صَلٰوةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَانَ اَبُو هُرَيْرَةَ يَقْنُتُ فِي الرَّكْعَةِ الْاٰخِرَةِ مِنْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ وَصَلٰوةِ الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ وَصَلٰوةِ الصُّبْحِ بَعْدَ مَا يَقُولُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَيَدْعُو لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَلْعَنُ الْكَفَرَةَ۔

ابوہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا میں تم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز دکھلاؤں گا تو وہ اخیر رکعت میں ظہر اور عشاء اور فجر کے سمع اللہ لمن حمدہ کے بعد۔
دعا کرتے مسلمانوں کے لیے
اور لعنت کرتے کافروں پر

بَابُ ۶۵۱ الْقُنُوْتِ فِي صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ

مغرب کی نماز میں قنوت پڑھنا

۱۰۷۹- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ح وَاَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ شُعْبَةَ وَسُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلٰى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْنُتُ فِي الصُّبْحِ وَالْمَغْرِبِ۔

براء بن عازب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قنوت پڑھتے تھے فجر اور مغرب کی نماز میں۔

بَابُ ۶۵۲ اللَّعْنِ فِي الْقُنُوْتِ

قنوت میں لعنت کرنا کافروں پر

۱۰۸۰- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ وَ

www.sirat-e-mustaqeem.com

هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ ۔

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا قَالَ شُعْبَةُ لَعَنَ رِجَالًا وَقَالَ هِشَامٌ يَدْعُوْ عَلٰى اَحْيَاءٍ مِّنْ اَحْيَاءِ الْعَرَبِ ثُمَّ تَرَكَهُ بَعْدَ الرُّكُوْعِ هٰذَا قَوْلُ هِشَامٍ وَقَالَ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا يَلْعَنُ رِعْلًا وَذَكْوَانَ وَلِحْيَانَ

انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینے تک قنوت پڑھی چند آدمیوں پر یا چند قبیلوں پر عرب کے لعنت کی۔ پھر چھوڑ دیا اس کو۔ اور یہ قنوت آپ نے رکوع کے بعد پڑھی۔ ایک روایت میں ہے کہ آپ نے ایک مہینے تک قنوت پڑھی۔ آپ لعنت کرتے تھے رعل اور ذکوان اور لحیان پر۔ یہ قبیلوں کے نام ہیں۔

بَابُ لَعْنِ الْمُنَافِقِيْنَ فِي الْقُنُوْتِ ۶۵۳ — قنوت میں منافقوں پر لعنت کرنا

۱۰۸۱- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَانَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ رَفَعَ رَاْسَهُ مِنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ مِنَ الرَّكْعَةِ الْاٰخِرَةِ قَالَ اللّٰهُمَّ الْعَنْ فُلَانًا وَفُلَانًا يَدْعُوْ عَلٰى اُنَاسٍ مِّنَ الْمُنَافِقِيْنَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۔

عبداللہ بن عمر سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے جب سر اٹھایا فجر کی اخیر رکعت میں رکوع سے تو فرمایا یا اللہ لعنت کر فلانے اور فلانے پر آپ نے بددعا کی چند منافقوں کے لیے جو ظاہر میں مسلمان تھے اور دل میں ان کے کفر بھرا تھا۔ تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری۔ لیس لک من الامر شیئ الآیہ یعنے تجھے کچھ اختیار نہیں اللہ کو اختیار ہے چاہے ان کو بخش دے اور چاہے عذاب کرے۔ وہ گنہگار ہیں۔ ف۱

بَابُ تَرْكِ الْقُنُوْتِ ۶۵۴ — قنوت نہ پڑھنا

۱۰۸۲- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَانَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ ۔

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا يَدْعُوْ عَلٰى حَيٍّ مِّنْ اَحْيَاءِ الْعَرَبِ ثُمَّ تَرَكَهُ ۔

انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینے تک قنوت پڑھی آپ بددعا کرتے تھے عرب کے ایک قبیلے پر چھوڑ دیا پھر اس کو۔

۱۰۸۳- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ خَلَفٍ وَهُوَ ابْنُ خَلِيْفَةَ ۔

عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَقْنُتْ وَصَلَّيْتُ خَلْفَ اَبِيْ بَكْرٍ فَلَمْ يَقْنُتْ وَصَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ فَلَمْ يَقْنُتْ وَ

ابو مالک اشجعی سے روایت ہے انہوں نے اپنے باپ طارق بن اشیم سے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی آپ نے قنوت نہیں پڑھا اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پیچھے پڑھی انہوں نے قنوت نہیں پڑھا اور عمر فاروق کے پیچھے پڑھی انہوں

ف۱ حق تعالیٰ پیغمبر کو تربیت فرماتا ہے کہ بندے کو اختیار نہیں اللہ تعالیٰ جو چاہے سو کرے۔ اگرچہ کافر تمہارے دشمن ہیں اور ظلم پر ہیں لیکن چاہے ان کو ہدایت دے اور چاہے عذاب کرے اپنی طرف سے بددعا نہ کرو (موضح القرآن)

www.sirat-e-mustaqeem.com

صَلَّيْتُ خَلْفَ عُثْمَانَ فَلَمْ يَقْنُتْ وَصَلَّيْتُ خَلْفَ عَلِيٍّ فَلَمْ يَقْنُتْ ثُمَّ قَالَ يَا بُنَيَّ إِنَّهَا بِدْعَةٌ۔

نے قنوت نہیں پڑھا اور عثمان ذوالنورین کے پیچھے پڑھی انہوں نے قنوت نہیں پڑھا اور علی مرتضٰے کے پیچھے پڑھی انہوں نے قنوت نہیں پڑھا۔ پھر کہا اے بیٹا یہ نئی بات ہے۔ (یعنی قنوت پڑھنا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفائے راشدین سے ثابت نہیں۔

بَابُ ۶۵۵ تَبْرِيدِ الْحَصٰى لِلسُّجُودِ عَلَيْهِ

کنکریوں کو ٹھنڈا کرنا ان پر سجدہ کرنے کے لیے

۱۰۸۴- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فَآخُذُ قُبْضَةً مِنْ حَصًى فِي كَفِّي أُبَرِّدُهُ ثُمَّ أُحَوِّلُهُ فِي كَفِّي الْآخَرِ فَإِذَا سَجَدْتُ وَضَعْتُهُ لِجَبْهَتِي۔

جابر بن عبداللہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھتے تھے۔ تو میں (نماز ہی میں) ایک مٹھی کنکریوں کی اٹھا لیتا پھر اس کو دوسرے ہاتھ کی مٹھی میں رکھ لیتا ٹھنڈا کرنے کے لیے جب سجدہ کرتا تو اپنی پیشانی کے تلے ان کو رکھ لیتا۔ ف

بَابُ ۶۵۶ التَّكْبِيرِ لِلسُّجُودِ

سجدہ کرتے وقت تکبیر کہنا

۱۰۸۵- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ۔

عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ صَلَّيْتُ أَنَا وَعِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ خَلْفَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَكَانَ إِذَا سَجَدَ كَبَّرَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ كَبَّرَ وَإِذَا نَهَضَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ أَخَذَ عِمْرَانُ بِيَدِي فَقَالَ لَقَدْ ذَكَّرَنِي هٰذَا قَالَ كَلِمَةً يَعْنِي صَلَاةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

مطرف سے روایت ہے میں نے اور عمران بن حصین نے نماز پڑھی حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پیچھے وہ جب سجدہ کرتے تو تکبیر کہتے اور جب سجدہ سے سر اٹھاتے تکبیر کہتے اور جب دو رکعتیں پڑھ کر اٹھتے تو تکبیر کہتے جب وہ نماز پڑھ چکے تو عمران نے میرا ہاتھ پکڑا اور کہا انہوں نے (یعنی حضرت علی رضی اللہ عنہ) نے مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز یاد دلا دی۔

۱۰۸۶- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَيَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْأَسْوَدِ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ

عبداللہ ابن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر جھکتے اور اٹھتے تکبیر کہتے تھے اور داہنے اور بائیں سلام پھیرتے اور

ف اس لیے کہ گرمی کی شدت سے زمین بہت گرم ہوتی اس پر سجدہ کرنا مشکل ہوتا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

حَفْصٍ وَّ دَفْعٍ وَّ بِسْلِمٍ عَنْ يَمِيْنِهٖ وَعَنْ يَسَارِهٖ وَكَانَ اَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ رض يَفْعَلَانِهٖ۔

ابوبکر اور عمر بھی ایسا ہی کرتے۔

بَابُ ۶۵۷ كَيْفَ يَخِرُّ لِلسُّجُوْدِ

سجدے میں کیونکر گرے

۱۰۸۷- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ يُوْسُفَ وَهُوَ ابْنُ مَاهِكٍ يُحَدِّثُ۔

عَنْ حَكِيْمٍ قَالَ بَايَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَا اَخِرَّ اِلَّا قَائِمًا۔

حکیم سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی اس بات پر کہ نہ گروں گا سجدے میں مگر کھڑے کھڑے۔ ف

بَابُ ۶۵۸ رَفْعِ الْيَدَيْنِ لِلسُّجُوْدِ

سجدے کے وقت ہاتھ اٹھانا

۱۰۸۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ۔

عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ اَنَّهٗ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ فِيْ صَلٰوتِهٖ وَاِذَا رَكَعَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ السُّجُوْدِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا فُرُوْعَ اُذُنَيْهِ۔

مالک بن الحویرث سے روایت ہے انہوں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہاتھ اٹھاتے ہوئے نماز میں (یعنی نماز شروع کرتے وقت) اور جب رکوع کیا اور جب رکوع سے سر اٹھایا اور جب سجدہ کیا اور جب سجدے سے سر اٹھایا کانوں کی لو تک۔

۱۰۸۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ۔

عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ اَنَّهٗ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ فَذَكَرَ مِثْلَهٗ۔

مالک بن الحویرث سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہاتھ اٹھاتے ہوئے دیکھا پھر ویسا ہی کیا

۱۰۹۰- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ۔

عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ فَذَكَرَ

مالک بن الحویرث سے روایت ہے انہوں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب نماز میں جاتے پھر ویسا ہی بیان کیا

ف۱ یعنی کھڑے کھڑے سجدے میں چلا جاؤں گا۔ یہ نہ ہو گا کہ پہلے کھڑے سے بیٹھوں پھر سجدہ کروں۔ یا یہ کہ رکوع کے بعد کھڑا ہو کر سجدہ کروں گا۔ یہ نہیں کہ رکوع ہی سے سجدہ کرنے لگوں اس لیے کہ کھڑا ہونا رکوع کے بعد فرض ہے۔ بعضوں نے اس حدیث کے یہ معنے کہے ہیں کہ میں نہ مروں گا مگر اسلام پر قائم اور مضبوط رہ کر (مولانا شاہ ولی اللہ قدس سرہ)

نَحْوَهٗ دَنَا اُذُنَيْهِ وَاِذَا رَكَعَ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ السُّجُوْدِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ۔

اتنا زیادہ ہے کہ جب رکوع کرتے تو ایسا ہی کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو ایسا ہی کرتے اور جب سجدے سے سر اٹھاتے تو ایسا ہی کرتے (یعنی دونوں ہاتھ اٹھاتے)۔

بَابُ ٦٥٩ تَرْكِ رَفْعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ السُّجُوْدِ

سجدے کے وقت ہاتھ نہ اٹھانا

١٠٩١- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْكُوْفِيُّ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ وَاِذَا رَكَعَ وَاِذَا رَفَعَ وَكَانَ لَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي السُّجُوْدِ۔

عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں ہاتھ اٹھاتے تھے جب نماز شروع کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے اور سجدے میں ایسا نہ کرتے (یعنی ہاتھ نہیں اٹھاتے تھے)۔

بَابُ ٦٦٠ اَوَّلِ مَا يَصِلُ اِلَى الْاَرْضِ مِنَ الْاِنْسَانِ فِيْ سُجُوْدِهٖ

سجدہ کرتے وقت پہلے زمین پر کون سا عضو رکھے!

١٠٩٢- اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيْسَى الْقُوْمَسِيُّ الْبِسْطَامِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ هَارُوْنَ قَالَ اَنْبَاَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ۔

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ وَضَعَ رُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ وَاِذَا نَهَضَ رَفَعَ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ۔

وائل ابن حجر سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ آپ جب سجدہ کرتے تو دونوں گھٹنے ہاتھوں سے پہلے زمین پر رکھتے اور جب سجدے سے اٹھتے تو دونوں ہاتھ گھٹنوں سے پہلے اٹھاتے۔

١٠٩٣- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَسَنٍ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمِدُ اَحَدُكُمْ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَيَبْرُكُ كَمَا يَبْرُكُ الْجَمَلُ۔

ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے ایک شخص نماز میں بیٹھنا چاہتا ہے پھر اس طرح بیٹھتا ہے جیسے اونٹ بیٹھتا ہے۔ ف

حاشیہ آئندہ صفحہ پر ملاحظہ کریں۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۰۹۴- اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ مِّنْ كِتَابِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ اَحَدُكُمْ فَلْيَضَعْ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ وَلَا يَبْرُكْ بُرُوْكَ الْبَعِيْرِ۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو پہلے دونوں ہاتھ زمین پر ٹکا دے پھر گھٹنے اور نہ بیٹھے اونٹ کی طرح ف

بَابُ ۶۶۱ وَضْعِ الْيَدَيْنِ مَعَ الْوَجْهِ فِي السُّجُوْدِ — دونوں ہاتھوں کو منہ کے سامنے زمین پر رکھنا

۱۰۹۵- اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ دَلُّوْيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَفَعَهُ قَالَ اِنَّ الْيَدَيْنِ تَسْجُدَانِ كَمَا يَسْجُدُ الْوَجْهُ فَاِذَا وَضَعَ اَحَدُكُمْ وَجْهَهُ فَلْيَضَعْ يَدَيْهِ وَاِذَا رَفَعَهُ فَلْيَرْفَعْهُمَا۔

عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دونوں ہاتھ اس طرح سجدہ کرتے ہیں جیسے منہ سجدہ کرتا ہے تو جب کوئی تم میں سے اپنا منہ رکھے تو اپنے دونوں ہاتھ بھی رکھے اور جب منہ کو اٹھاوے تو ہاتھوں کو بھی اٹھاوے۔

بَابُ ۶۶۲ عَلٰى كَمِ السُّجُوْدُ — کتنے اعضا پر سجدہ کرے

۱۰۹۶- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاؤُسٍ۔

(حاشیہ صفحہ سابقہ)

ف کہ پہلے دونوں ہاتھ زمین پر رکھتا ہے پھر پاؤں۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جب نماز میں سجدہ کرنے لگے تو پہلے گھٹنے زمین پر جا پڑیں بعد اس کے ہاتھ ٹکا دے اور اونٹ کی طرح پہلے ہاتھ نہ ٹیکے اور یہی قول ہے جمہور ائمہ حنفی شافعی اور احمد کا

(حاشیہ صفحہ ہذا)

ف: اس طرح کہ پہلے گھٹنے ٹکا دے کیونکہ انسان کے گھٹنے اونٹ کے ہاتھوں سے مشابہ ہیں اس لئے کہ جانور کے گھٹنے اسکے ہاتھ میں ہوتے ہیں ظاہرا یہ حدیث مشکل ہے کیونکہ اونٹ کا سا بیٹھنا جب ہی ہوگا کہ پہلے دونوں ہاتھ زمین پر رکھے اور اس حدیث میں ایسا ہی حکم ہے پھر ضرور ہے ایسا ہی تاویل کرنا جو بیان ہوئی مالک اور اوزاعی اور ایک جماعت علما کا عمل اسی حدیث پر ہے خطابی نے کہا کہ وائل بن حجر کی حدیث اس سے زیادہ ثابت ہے اور لوگوں نے کہا کہ یہ حدیث منسوخ ہے اور بعضوں نے اس طرح تاویل کی ہے کہ مراد ہاتھوں سے گھٹنے ہیں اور گھٹنوں سے ہاتھ مگر یہ تاویل ضعیف ہے مولانا شاہ ولی اللہ نے لکھا ہے کہ مقصود حدیث کا تخصیص اور استثناء ہے کیونکہ اونٹ کے بیٹھنے میں کئی باتیں ہیں ایک دونوں ہاتھوں کا پہلے رکھنا دوسرے دونوں ہاتھوں پر زور دینا تیسرے دونوں پاؤں کھڑے رکھنا تو ممانعت ہوئی ان سب اوصاف سے باستثناء امر اول کے وہ بھی جبکہ زمین کے قریب ہو جائے اور گھٹنے مڑ جاویں اس وقت ہاتھ پہلے رکھ لیوے پھر گھٹنے۔ واللہ اعلم)

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اُمِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّسْجُدَ عَلٰى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ وَّلَا يَكُفَّ شَعْرَهُ وَلَا ثِيَابَهُ.

عبداللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا (ایک پیشانی دوسری اور تیسری دونوں ہاتھ چوتھی اور پانچویں دونوں گھٹنے چھٹے اور ساتویں دونوں پاؤں اور حکم کیا کہ بالوں کو اور کپڑوں کو نہ جوڑیں۔ ف

بَابُ ۶۶۳ تَفْسِيرِ ذٰلِكَ — وہ سات اعضا کون سے ہیں

۱۰۹۷- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ

عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ سَجَدَ مِنْهُ سَبْعَةُ اٰرَابٍ وَجْهُهُ وَكَفَّاهُ وَرُكْبَتَاهُ وَقَدَمَاهُ.

عباس بن عبدالمطلب سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جب بندہ سجدہ کرتا ہے تو اس کے سات اعضا سجدہ کرتے ہیں منہ اور دونوں ہتھیلیاں اور دونوں گھٹنے اور دونوں پاؤں۔

بَابُ ۶۶۴ السُّجُوْدِ عَلَى الْجَبِيْنِ — سجدے میں پیشانی زمین پر لگانا

۱۰۹۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْحٰرِثِ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ.

عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ قَالَ فَبَصُرَتْ عَيْنَايَ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى جَبِيْنِهِ وَاَنْفِهِ اَثَرُ الْمَاءِ وَالطِّيْنِ مِنْ صُبْحِ لَيْلَةِ اِحْدٰى وَعِشْرِيْنَ مُخْتَصَرٌ.

ابوسعید خدری سے روایت ہے ایک طولانی حدیث اس میں یہ ہے، میری آنکھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ آپ کی پیشانی اور ناک پر کیچڑ کا نشان تھا۔ اکیسویں رات کی صبح کو (پس معلوم ہوا کہ سجدے میں پیشانی زمین پر لگانا ضروری ہے۔

بَابُ ۶۶۵ السُّجُوْدِ عَلَى الْاَنْفِ — سجدے میں ناک زمین پر لگانا

۱۰۹۹- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَيُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ.

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُمِرْتُ اَنْ اَسْجُدَ عَلٰى سَبْعَةٍ

عبداللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم ہوا سات اعضا پر سجدہ کرنے کا اور کپڑے یا بال

ف۔ بالوں کا جوڑنا یہ ہے کہ ان سب کو اکٹھا کر کے جوڑا باندھ لے یا دستار میں رکھ لیوے اور کپڑوں کا جوڑنا یہ ہے کہ سجدے یا رکوع میں جاتے وقت کپڑوں کو سمیٹے اس خیال سے کہ گرد نہ لگے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

لَا أَكُفَّ الشَّعْرَ وَلَا الثِّيَابَ الْجَبْهَةِ وَالْأَنْفِ وَالْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ۔

نہ سمیٹنے کا وہ سات اعضا یہ ہیں پیشانی اور ناک اور دونوں ہاتھ اور دونوں گھٹنے اور پاؤں۔

بَابُ ٦٦٦ السُّجُودِ عَلَى الْيَدَيْنِ

دونوں ہاتھوں پر سجدہ کرنا

۱۱۰۰- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ النَّسَائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ عَلَى الْجَبْهَةِ وَأَشَارَ بِيَدِهِ عَلَى الْأَنْفِ وَ الْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَأَطْرَافِ الْقَدَمَيْنِ۔

عبداللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم ہوا سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا پیشانی اور اشارہ کیا آپ نے ہاتھ سے ناک کی طرف اور دونوں ہاتھ اور دونوں گھٹنے دونوں پاؤں کے کنارے (یعنی انگلیوں کی نوکیں۔

بَابُ ٦٦٧ السُّجُودِ عَلَى الرُّكْبَتَيْنِ

سجدے میں دونوں گھٹنے زمین پر لگانا

۱۱۰۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَكِّيُّ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أُمِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعٍ وَنُهِيَ أَنْ يَكُفَّ الشَّعْرَ وَالثِّيَابَ عَلَى يَدَيْهِ وَرُكْبَتَيْهِ وَأَطْرَافِ أَصَابِعِهِ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ لَنَا ابْنُ طَاوُسٍ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى جَبْهَتِهِ وَأَمَرَّهَا عَلَى أَنْفِهِ قَالَ هٰذَا وَاحِدٌ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ۔

عبداللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم ہوا سات چیزوں پر سجدہ کرنے کا اور ممانعت ہوئی بالوں اور کپڑوں کو جوڑنے کی دونوں ہاتھوں پر اور دونوں گھٹنوں پر اور دونوں پاؤں کی انگلیوں کے سروں پر سفیان نے کہا (جو اس حدیث کے راوی ہیں) ابن طاؤس نے دونوں ہاتھ اپنی پیشانی پر رکھے اور ان کو ناک تک لائے اور کہا یہ سب ایک ہے۔ (پیشانی اور ناک منہ میں داخل ہے اور وہ ایک عضو ہے اور دونوں ہاتھ اور گھٹنے اور پاؤں چھ عضو ہوئے سب سات عضو ہو گئے) امام نسائی نے کہا میں نے یہ حدیث دو آدمیوں سے سنی ایک محمد بن منصور دوسرے عبداللہ بن محمد سے۔ اور یہ الفاظ محمد بن منصور کے ہیں۔

بَابُ ٦٦٨ السُّجُودِ عَلَى الْقَدَمَيْنِ

دونوں پاؤں پر سجدہ کرنا

۱۱۰۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحٰرِثِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ۔

عَنْ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ سَمِعَ

عباس بن عبدالمطلب سے روایت ہے انہوں نے رسول

www.sirat-e-mustaqeem.com

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ سَجَدَ مَعَهُ سَبْعَةُ آرَابٍ وَجْهُهُ وَكَفَّاهُ وَرُكْبَتَاهُ وَقَدَمَاهُ۔

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جب بندہ سجدہ کرتا ہے تو اس کے سات عضو سجدہ کرتے ہیں ایک منہ اور دوسری تیسری دونوں ہتھیلیاں چوتھی پانچویں دونوں گھٹنے چھٹے ساتویں دونوں پاؤں۔

بَابُ ٦٦٩ نَصْبِ الْقَدَمَيْنِ فِي السُّجُوْدِ — سجدے میں دونوں پاؤں کھڑے رکھنا

۱۱۰۳- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عُبَيْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ سَاجِدٌ وَقَدَمَاهُ مَنْصُوْبَتَانِ وَهُوَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَبِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ۔

ام المؤمنین حضرت عائشہ سے روایت ہے میں نے ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گھر میں نہ دیکھا تو میں چلی دیکھا تو آپ سجدے میں تھے اور دونوں پاؤں آپ کے کھڑے ہوئے ہیں آپ فرماتے تھے اللھم انی اعوذ برضاک الخ یعنی یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری خوشی کی تیرے غصے سے اور تیری مغفرت کی تیرے عذاب سے اور تیری تجھ سے میں پوری تعریف نہیں کر سکتا تو ایسا ہے جیسی تو نے اپنی تعریف کی ہے۔

بَابُ ٦٧٠ فَتْحِ أَصَابِعِ الرِّجْلَيْنِ فِي السُّجُوْدِ — سجدے میں پاؤں کی انگلیاں کھڑی رکھنا

۱۱۰۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَطَاءٍ۔

عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا هَوَى إِلَى الْأَرْضِ سَاجِدًا جَافَى عَضُدَيْهِ عَنْ إِبْطَيْهِ وَفَتَحَ أَصَابِعَ رِجْلَيْهِ مُخْتَصَرٌ۔

ابوحمید ساعدی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جب سجدے میں جاتے تو اپنے بازو بغلوں سے جدا رکھتے اور انگلیاں پاؤں کی کھڑی رکھتے۔

بَابُ ٦٧١ مَكَانِ الْيَدَيْنِ مِنَ السُّجُوْدِ — جب سجدہ کرے تو دونوں ہاتھ کہاں رکھے

۱۱۰۵- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ نَاصِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيْسَ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ كُلَيْبٍ يَذْكُرُ عَنْ أَبِيْهِ

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ فَقُلْتُ لَأَنْظُرَنَّ إِلَى صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْتُ

وائل بن حجر سے روایت ہے میں مدینہ میں آیا اور میں نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز دیکھوں گا۔ آپ نے تکبیر کہی اور دونوں ہاتھ اٹھائے یہاں تک کہ انگوٹھے آپ کے

www.sirat-e-mustaqeem.com

بِهِمَا مِنْ قَرِيبًا مِنْ أُذُنَيْهِ فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ فَكَانَتْ يَدَاهُ مِنْ أُذُنَيْهِ عَلَى الْمَوْضِعِ الَّذِي اسْتَقْبَلَ بِهِمَا الصَّلٰوةَ۔

میں نے کانوں کے پاس دیکھے جب آپ نے رکوع کا قصد کیا تو تکبیر کہی اور دونوں ہاتھ اٹھائے پھر سر اٹھایا اور فرمایا سمع اللہ لمن حمدہ پھر تکبیر کہی اور سجدہ کیا تو دونوں ہاتھ آپ کے اسی جگہ تھے جہاں نماز کے شروع میں تھے۔

بَابُ ٦٧٢ النَّهْيِ عَنْ بَسْطِ الذِّرَاعَيْنِ فِي السُّجُودِ

سجدے میں دونوں بازو زمین پر نہ رکھے

١١٠٦ - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ هٰرُونَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ وَاسْمُهُ أَيُّوبُ بْنُ أَبِي مِسْكِينٍ عَنْ قَتَادَةَ۔

عَنْ أَنَسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَفْتَرِشْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ فِي السُّجُودِ افْتِرَاشَ الْكَلْبِ۔

انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ بچھاوے کوئی تم میں سے بازو اپنے سجدے میں جیسے کتا بچھاتا ہے۔

بَابُ ٦٧٣ صِفَةِ السُّجُودِ

سجدے کی ترکیب

١١٠٧ - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ۔

عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ قَالَ وَصَفَ لَنَا الْبَرَاءُ السُّجُودَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ بِالْأَرْضِ وَرَفَعَ عَجِيزَتَهُ وَقَالَ هٰكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ۔

ابواسحاق سے روایت ہے براء بن عازب نے سجدے کو دکھلایا تو دونوں ہاتھ زمین پر رکھے اور سرین اٹھائے اور کہا کہ اسی طرح میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے دیکھا۔

١١٠٨ - أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ شُمَيْلٍ هُوَ النَّضْرُ قَالَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ ابْنُ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ۔

عَنِ الْبَرَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى جَخَّى۔

براء بن عازب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے تو سجدے میں دونوں بازو پسلیوں سے جدا رکھتے۔

١١٠٩ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكِ بْنِ بُحَيْنَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى فَرَّجَ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى يَبْدُوَ بَيَاضُ إِبْطَيْهِ۔

عبداللہ بن مالک ابن بحینہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے تو دونوں ہاتھوں کو کشادہ رکھتے یہاں تک کہ آپ کی بغل کی سفیدی دکھلائی دیتی۔

١١١٠ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عِمْرَانَ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَوْ كُنْتُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَبْصَرْتُ إِبْطَيْهِ قَالَ أَبُو مِجْلَزٍ كَأَنَّهُ قَالَ ذَلِكَ لِأَنَّهُ فِي الصَّلَاةِ.

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اگر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ہوتا (نماز میں جب آپ سجدے میں ہوتے) تو آپ کی بغلیں دیکھتا اس قدر آپ ہاتھوں کو کشادہ رکھتے۔

١١١١- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ أَقْرَمَ.

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَقْرَمَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ أَرَى عُفْرَةَ إِبْطَيْهِ إِذَا سَجَدَ.

عبداللہ بن اقرم سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی۔ میں آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھتا تھا سجدے میں۔

بَابُ ٦٤ التَّجَافِي فِي السُّجُودِ

١١١٢- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ الْأَصَمِّ.

عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَجَدَ جَافَى بِيَدَيْهِ حَتَّى لَوْ أَنَّ بَهْمَةً أَرَادَتْ أَنْ تَمُرَّ تَحْتَ يَدَيْهِ مَرَّتْ.

میمونہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تو دونوں ہاتھوں کو کشادہ رکھتے اس قدر کہ اگر بکری کا بچہ چاہتا تو آپ کے ہاتھوں کے اندر سے نکل جاتا۔

بَابُ ٦٥ الِاعْتِدَالِ فِي السُّجُودِ — سجدے میں اعتدال (درستی) رکھنا

١١١٣- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ ح وَأَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ

أَنَسًا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ وَلَا يَبْسُطْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ انْبِسَاطَ الْكَلْبِ.

انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سجدہ میں اعتدال کرو (یعنی درستی اور خوبی کے ساتھ سجدہ ادا کرو) اور نہ پھیلاوے کوئی تم میں سے بازو اپنے کتے کی طرح۔

بَابُ ٦٦ إِقَامَةِ الصُّلْبِ فِي السُّجُودِ — سجدے میں پیٹھ برابر رکھنا

١١١٤- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيسَى وَهُوَ ابْنُ يُونُسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ.

عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُجْزِئُ صَلَاةٌ لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ

ابو مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں درست ہوتی ہے نماز اس شخص کی جو اپنی پیٹھ کو درست

www.sirat-e-mustaqeem.com

فِيهَا صُلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ.

(برابر) نہ کرے رکوع اور سجدے میں۔

بَابُ ٦٧٧ النَّهْيِ عَنْ نُقْرَةِ الْغُرَابِ

کوّے کی طرح چونچیں لگانا منع ہے

١١١٥- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ عَنِ ابْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ تَمِيمَ بْنَ مَحْمُودٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ شِبْلٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَلَاثٍ عَنْ نُقْرَةِ الْغُرَابِ وَافْتِرَاشِ السَّبُعِ وَأَنْ يُوَطِّنَ الرَّجُلُ الْمَقَامَ لِلصَّلَاةِ كَمَا يُوَطِّنُ الْبَعِيرُ.

عبدالرحمن بن شبل سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تین باتوں سے ایک تو کوّے کی طرح ٹھونگیں لگانے سے دوسرے درندے کی طرح ہاتھ بچھانے سے تیسرے یہ کہ نماز کے لئے ایک جگہ مقرر کرلے جیسے اونٹ مقرر کر لیتا ہے (یعنی وہیں نماز پڑھا کرے دوسری جگہ نہ پڑھے۔

بَابُ ٦٧٨ النَّهْيِ عَنْ كَفِّ الشَّعْرِ

بال جوڑنے کی ممانعت

١١١٦- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَصْرِيُّ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَرَوْحٌ يَعْنِي ابْنَ الْقَاسِمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ.

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةٍ وَلَا أَكُفَّ شَعْرًا وَلَا ثَوْبًا.

ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم ہوا سات اعضا پر سجدہ کرنے کا اور بال اور کپڑے نہ جوڑنے کا۔

بَابُ ٦٧٩ مَثَلِ الَّذِي يُصَلِّي وَرَأْسُهُ مَعْقُوصٌ

جس شخص کا جوڑا بندھا ہوا ور وہ نماز پڑھے

١١١٧ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو السَّرْحِيُّ مِنْ وَلَدِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ أَنَّ كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ.

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ رَأَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ يُصَلِّي وَرَأْسُهُ مَعْقُوصٌ مِنْ وَرَائِهِ فَقَامَ فَجَعَلَ يَحُلُّهُ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَقْبَلَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ مَا لَكَ وَرَأْسِي قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا مَثَلُ هَذَا مَثَلُ الَّذِي يُصَلِّي وَهُوَ مَكْتُوفٌ.

عبداللہ بن عباس سے روایت ہے انہوں نے عبداللہ بن حارث کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اور جوڑا باندھے ہوئے تھے اپنے سر کے پیچھے تو وہ کھڑے ہو کر کھولنے لگے جب عبداللہ بن حارث نماز سے فارغ ہوئے تو ابن عباس کے پاس آئے اور کہا میرے سر سے تم کو کیا واسطہ تھا۔ انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے مثال کسی شخص کے جوڑا باندھنے کی نماز میں ایسی ہے جیسے کسی کے ہاتھ بندھے ہوں

www.sirat-e-mustaqeem.com

اور وہ نماز پڑھے۔

بَابُ ۶۸۰ النَّهْيِ عَنْ كَفِّ الثِّيَابِ فِي السُّجُودِ
کپڑے جوڑنے کی ممانعت

۱۱۱۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَكِّيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُمِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ وَنُهِيَ أَنْ يَكُفَّ الشَّعْرَ وَالثِّيَابَ۔

عبداللہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا اور منع کیا بال اور کپڑے جوڑنے سے۔

بَابُ ۶۸۱ السُّجُودِ عَلَى الثِّيَابِ
کپڑے پر سجدہ کرنا

۱۱۱۹- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هُوَ السُّلَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي غَالِبٌ الْقَطَّانُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيِّ۔

عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالظَّهَائِرِ سَجَدْنَا عَلَى ثِيَابِنَا اتِّقَاءَ الْحَرِّ۔

انس سے روایت ہے ہم جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے دوپہر کو تو اپنے کپڑوں پر سجدہ کرتے گرمی کے سبب سے۔

بَابُ ۶۸۲ الْأَمْرِ بِإِتْمَامِ السُّجُودِ
سجدہ پورا کرنے کا بیان

۱۱۲۰- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدَةُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ۔

عَنْ أَنَسٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتِمُّوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَوَاللهِ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ خَلْفِ ظَهْرِي فِي رُكُوعِكُمْ وَسُجُودِكُمْ۔

انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پورا کرو رکوع اور سجدے کو اس لئے کہ قسم خدا کی میں تم کو پیچھے سے دیکھتا ہوں رکوع اور سجدے میں۔

بَابُ ۶۸۳ النَّهْيِ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِي السُّجُودِ
سجدے میں کلام اللہ کے پڑھنے کی ممانعت

۱۱۲۱- أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَبُو عَلِيٍّ حَدَّثَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ أَنْبَأَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ۔

عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ نَهَانِي حِبِّي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَلَاثٍ لَا أَقُولُ نَهَى النَّاسَ نَهَانِي عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَعَنِ الْمُعَصْفَرِ الْمُفَدَّمَةِ وَلَا أَقْرَأُ سَاجِدًا وَلَا رَاكِعًا۔

حضرت علی سے روایت ہے مجھ کو منع کیا میرے محبوب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین باتوں سے میں یہ نہیں کہتا کہ لوگوں کو منع کیا مجھے منع کیا سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور ریشمی قس کا کپڑا پہننے سے اور کسم کا کپڑا جو ڈھڈھا تا سرخ ہوتا ہے اور سجدے اور رکوع میں قرآن پڑھنے سے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۱۲۲- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ ح وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقْرَأَ رَاكِعًا وَسَاجِدًا.

حضرت علی سے روایت ہے منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع اور سجدے میں کلام اللہ پڑھنے سے

بَابُ ۶۸۴ الْأَمْرِ بِالِاجْتِهَادِ فِي الدُّعَاءِ فِي السُّجُودِ

سجدے میں دعا کوشش سے کرنا

۱۱۲۳- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ هُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سُحَيْمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ.

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَشَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السِّتْرَ وَرَأْسُهُ مَعْصُوبٌ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ قَدْ بَلَّغْتُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ مُبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ إِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْعَبْدُ أَوْ تُرَى لَهُ أَلَا وَإِنِّي قَدْ نُهِيتُ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ فَإِذَا رَكَعْتُمْ فَعَظِّمُوا رَبَّكُمْ وَإِذَا سَجَدْتُمْ فَاجْتَهِدُوا فِي الدُّعَاءِ فَإِنَّهُ قَمِنٌ أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ.

عبداللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پردہ کھولا اور آپ کا سر بندھا ہوا تھا اس بیماری کی وجہ سے جس میں آپ نے انتقال کیا تو فرمایا یا اللہ میں نے پہنچا دیا تیرے حکموں اور پیغاموں کو تین بار یہ فرمایا پھر فرمایا اے لوگو پیغمبری کی خوشخبریوں میں سے کچھ نہیں رہا مگر سچا خواب جس کو بندہ دیکھے یا اس کے لئے کوئی اور دیکھے آگاہ ہو مجھے ممانعت ہوئی رکوع اور سجدے میں قرآن پڑھنے سے تو جب تم رکوع کرو بڑائی کرو اپنے پروردگار کی اور جب سجدہ کرو تو کوشش کرو دعا میں کیونکہ سزاوار ہے دعا قبول ہونا سجدہ میں ۔

بَابُ ۶۸۵ الدُّعَاءِ فِي السُّجُودِ

سجدے میں دعا کرنے کا بیان

۱۱۲۴- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي رِشْدِينَ وَهُوَ كُرَيْبٌ.

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ وَبَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهَا فَرَأَيْتُهُ قَامَ لِحَاجَتِهِ فَأَتَى الْقِرْبَةَ فَحَلَّ شِنَاقَهَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوءًا ثُمَّ أَتَى فِرَاشَهُ فَنَامَ ثُمَّ قَامَ قَوْمَةً أُخْرَى فَأَتَى الْقِرْبَةَ فَحَلَّ شِنَاقَهَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوءًا هُوَ الْوُضُوءُ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَكَانَ

عبداللہ بن عباس سے روایت ہے میں اپنی خالہ میمونہ کے پاس رہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی رات کو وہیں رہے ۔ میمونہ نے دیکھا آپ حاجت کو اٹھے اور مشک کے پاس آن کر اس کا بندھن کھولا اور وضو کیا (ایک طرح کا یعنی ہاتھ دھوتے) پھر اپنے بستر پر آئے اور سو رہے پھر اٹھے اور مشک کے پاس آن کر اس کا بندھن کھولا اور پورا وضو کیا (جیسے نماز کے لئے وضو کرتے ہیں) پھر کھڑے ہو کر نماز شروع کی اور سجدے میں فرمایا اللھم اجعل فی

www.sirat-e-mustaqeem.com

يَقُولُ فِي سُجُودِهِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي سَمْعِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي بَصَرِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ تَحْتِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِي نُورًا وَعَنْ يَمِينِي نُورًا وَعَنْ يَسَارِي نُورًا وَاجْعَلْ أَمَامِي نُورًا وَاجْعَلْ خَلْفِي نُورًا وَأَعْظِمْ لِي نُورًا ثُمَّ نَامَ حَتَّى نَفَخَ فَأَتَاهُ بِلَالٌ فَأَيْقَظَهُ لِلصَّلَاةِ.

قلبی نورًا الخ یعنی یا اللہ میرے دل میں نور دے اور کان میں نور دے اور آنکھ میں نور دے اور میرے نیچے نور دے اور اوپر نور دے اور داہنی نور دے اور بائیں نور دے اور آگے نور دے اور پیچھے نور دے اور بڑا کر دے نور میرا پھر آپ سو سو رہے یہاں تک کہ خراٹے لینے لگے۔ پھر بلال آئے اور آپ کو نماز کے لئے جگایا۔

بَابُ ۶۸۶ نَوْعٌ آخَرُ
سجدے میں اور طرح کی دعا

۱۱۲۵- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي يَتَأَوَّلُ الْقُرْآنَ.

حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع اور سجدے میں سبحانک اللھم وبحمدک اللھم اغفرلی کہتے تھے پیروی کرتے تھے آپ قرآن کی کیونکہ قرآن میں ہے فسبح بحمد ربک واستغفرہ۔

بَابُ ۶۸۷ نَوْعٌ آخَرُ
سجدے میں اور طرح کی دعا

۱۱۲۶- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي يَتَأَوَّلُ الْقُرْآنَ.

ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رکوع اور سجدے میں سبحانک اللھم وبحمدک اللھم اغفرلی کہتے۔ قرآن کی تفسیر کرتے (اس آیت کی فسبح بحمد ربک واستغفرہ یعنی مراد یہ ہے کہ رکوع میں اللہ کی پاکی بیان کرو اور اس سے بخشش چاہو۔

بَابُ ۶۸۸ نَوْعٌ آخَرُ
سجدے میں اور طرح کی دُعا

۱۱۲۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَضْجَعِهِ فَجَعَلْتُ أَلْتَمِسُهُ وَظَنَنْتُ أَنَّهُ أَتَى بَعْضَ جَوَارِيهِ فَوَقَعَتْ يَدِي عَلَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ.

ام المومنین حضرت عائشہ سے روایت ہے ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خوابگاہ میں نہ ملے تو میں آپ کو ڈھونڈھنے لگی میں سمجھی کہ آپ کسی لونڈی کے پاس گئے ہوں گے اتنے میں میرا ہاتھ آپ پر جا پڑا آپ سجدے میں تھے اور فرماتے تھے اللھم اغفرلی ما اسررت وما اعلنت۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ ۶۸۹ نَوْعٌ آخَرُ — سجدے میں اور ایک طرح کی دعا

۱۱۲۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ ابْنِ يَسَافٍ.

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ أَتَى بَعْضَ جَوَارِيهِ فَطَلَبْتُهُ فَإِذَا هُوَ سَاجِدٌ يَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِي مَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ.

ام المومنین حضرت عائشہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ پایا ایک رات میں سمجھی آپ اپنی کسی لونڈی کے پاس گئے ہوں گے پھر میں نے ڈھونڈا تو آپ سجدے میں ملے فرماتے تھے رب اغفرلی مااسررت وما اعلنت اے پروردگار میرے بخشدے میرے چھپے اور کھلے گناہ۔

بَابُ ۶۹۰ نَوْعٌ آخَرُ — سجدے میں اور ایک طرح کی دعا

۱۱۲۹- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي الْمَاجِشُونُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ.

عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَجَدَ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ فَأَحْسَنَ صُورَتَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ.

حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تو فرماتے اللھم لک سجدت الخ یعنی اے پروردگار میں نے تیرے لئے سجدہ کیا اور تیرے لئے گردن رکھ دی اور تجھ پر یقین لایا میرے منہ نے سجدہ کیا اس شخص کے لئے جس نے اس کو بنایا اور صورت بنائی اور اس کے کان اور آنکھ بنائے بہت برکت والا وہ اللہ جو بہتر ہے سب بنانے والوں میں۔

بَابُ ۶۹۱ نَوْعٌ آخَرُ — ایک اور طرح کی دعا

۱۱۳۰- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو حَيْوَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ.

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ وَأَنْتَ رَبِّي سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ

جابر بن عبداللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں فرماتے تھے یا اللہ میں نے تیرے لئے سجدہ کیا اور تجھ پر یقین لایا اور تیرے سامنے گردن رکھدی تو میرا مالک ہے۔ سجدہ کیا میرے منہ نے اس پروردگار کے لئے جس نے اسے بنایا

www.sirat-e-mustaqeem.com

سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ۔

اور صورت بنائی اور اس کے کان اور آنکھ بنائے بڑی برکت والا ہے اور جو بہتر ہے سب پیدا کرنے والوں میں۔

باب ۶۹۲ نوعٌ آخر
سجدے میں ایک اور طرح کی دعا

۱۱۳۱- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ حِمْيَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ وَذَكَرَ آخَرَ قَبْلَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هُرْمُزَ الْأَعْرَجِ۔

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يُصَلِّي تَطَوُّعًا قَالَ إِذَا سَجَدَ اللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ أَنْتَ رَبِّي سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ۔

محمد بن مسلمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو اٹھتے تو نفل پڑھتے اور سجدے میں کہتے اللھم لک سجدت وبک آمنت ولک اسلمت اللھم انت ربی سجد وجھی للذی خلقہ وصورہ وشق سمعہ وبصرہ تبارک اللہ احسن الخالقین۔

باب ۶۹۳ نوعٌ آخر
سجدے میں ایک اور طرح کی دعا

۱۱۳۲- أَخْبَرَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَوَّارٍ الْقَاضِي وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِي سُجُوْدِ الْقُرْآنِ بِاللَّيْلِ سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ۔

ام المومنین عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سجدۂ تلاوت میں رات کو کہتے سجد وجھی للذی خلقہ وشق سمعہ وبصرہ بحولہ وقوتہ۔

باب ۶۹۴ نوعٌ آخر
سجدے میں ایک اور طرح کی دعا

۱۱۳۳- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيْرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَوَجَدْتُهُ وَهُوَ سَاجِدٌ وَصُدُوْرُ قَدَمَيْهِ نَحْوَ الْقِبْلَةِ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ أَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَأَعُوْذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ۔

ام المومنین عائشہ سے روایت ہے ایک رات میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ پایا پھر دیکھا تو آپ سجدے میں تھے اور آپ کے پاؤں کی انگلیاں قبلے کے طرف تھیں میں نے سنا آپ فرماتے تھے اعوذ برضاک من سخطک اخیر تک پناہ مانگتا ہوں میں تیری رضامندی کی تیرے غصے سے اور تیری بخشش کی تیرے عذاب سے اور تیری تجھ سے میں تعریف پوری نہیں کر سکتا تو ایسا ہے جیسی تو نے آپ اپنی تعریف کی ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ ۶۹۵ نَوْعٌ اٰخَرُ
سجدے میں ایک اور طرح کی دعا

۱۱۳۴- اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَصِّيْصِيُّ الْمِقْسَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَآءٍ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ.

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَظَنَنْتُ اَنَّهُ ذَهَبَ اِلٰى بَعْضِ نِسَآئِهِ فَتَحَسَّسْتُهُ فَاِذَا هُوَ رَاكِعٌ اَوْ سَاجِدٌ يَقُوْلُ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ فَقَالَتْ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ اِنِّيْ لَفِيْ شَاْنٍ وَّاِنَّكَ لَفِيْ اٰخَرَ.

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں نے ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ پایا میں سمجھی کہ آپ اپنی کسی بی بی کے پاس گئے ہوں گے تو میں نے ڈھونڈا۔ آپ رکوع میں تھے یا سجدے میں فرماتے تھے سبحانک اللھم وبحمدک لاالہ الا انت میں نے کہا میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں میں کس خیال میں تھی اور آپ کس خیال میں ہیں۔

بَابُ ۶۹۶ نَوْعٌ اٰخَرُ
ایک اور طرح کی دعا سجدے میں

۱۱۳۵- اَخْبَرَنِيْ هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْكِنْدِيِّ اَنَّهُ سَمِعَ عَاصِمَ بْنَ حُمَيْدٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ

عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قُمْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَدَاَ فَاسْتَاكَ وَتَوَضَّاَ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى فَبَدَاَ فَاسْتَفْتَحَ مِنَ الْبَقَرَةِ لَا يَمُرُّ بِاٰيَةِ رَحْمَةٍ اِلَّا وَقَفَ فَسَاَلَ وَلَا يَمُرُّ بِاٰيَةِ عَذَابٍ اِلَّا وَقَفَ فَتَعَوَّذَ ثُمَّ رَكَعَ فَمَكَثَ رَاكِعًا قَدْرَ قِيَامِهٖ يَقُوْلُ فِيْ رُكُوْعِهٖ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظَمَةِ ثُمَّ سَجَدَ قَدْرَ رُكُوْعِهٖ يَقُوْلُ فِيْ سُجُوْدِهٖ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظَمَةِ ثُمَّ قَرَاَ اٰلَ عِمْرَانَ ثُمَّ سُوْرَةً ثُمَّ سُوْرَةً فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ.

عوف بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھڑا ہوا آپ نے پہلے مسواک کی اور وضو کیا پھر نماز پڑھنے کو کھڑے ہوئے تو سورہ بقرہ شروع کی اس طرح سے کہ جب رحمت کی یہ آیت آتی تو ٹھہر جاتے اور اللہ سے دعا کرتے اور جب عذاب کی آیت آتی تو ٹھہر جاتے اور پناہ مانگتے۔ پھر آپ نے رکوع کیا اور رکوع میں اتنا ٹھہرے جتنی دیر تک کھڑے رہے تھے۔ آپ فرماتے تھے رکوع میں سبحان ذی الجبروت والملکوت والکبریاء والعظمۃ پھر سجدہ کیا رکوع کے برابر آپ سجدے میں کہتے تھے سبحان ذی الجبروت والملکوت والکبریاء والعظمۃ یعنی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی جو زور اور سلطنت اور بزرگی اور بڑائی والا ہے پھر دوسری رکعت میں آپ نے سورہ آل عمران پڑھی پھر اسی طرح ایک ایک سورت اور ایسا ہی کیا۔ (یہ آپ کا تہجد تھا۔)

بَابُ ۶۹۷ نَوْعٌ اٰخَرُ
سجدے میں ایک اور طرح کی دعا

۱۱۳۶- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ ابْنِ الْاَحْنَفِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ.

www.sirat-e-mustaqeem.com

عن حذيفة قال صليت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات ليلة فافتتح بسورة البقرة فقرأ بمائة آية لم يركع فمضى قلت يختمها في الركعتين فمضى قلت يختمها ثم يركع فمضى حتى قرأ سورة النساء ثم سورة النساء ثم سورة آل عمران ثم ركع نحوا من قيامه يقول في ركوعه سبحان ربي العظيم سبحان ربي العظيم سبحان ربي العظيم ثم رفع رأسه فقال سمع الله لمن حمده ربنا لك الحمد وأطال القيام ثم سجد فأطال السجود يقول في سجوده سبحان ربي الأعلى سبحان ربي الأعلى سبحان ربي الأعلى لا يمر بآية تخويف أو تعظيم لله عز وجل إلا ذكره۔

حذیفہ سے روایت ہے میں نے ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی آپ نے سورۂ البقرہ شروع کی۔ سو آیتیں پڑھ گئے لیکن رکوع نہ کیا میں سمجھا آپ دو رکعت میں اس سورت کو ختم کریں گے آپ آگے بڑھ گئے جب تو میں سمجھا آپ اس سورت کو ختم کر کے رکوع کریں گے۔ آپ آگے بڑھ گئے یہاں تک کہ سورۂ نساء پڑھی پھر سورۂ آل عمران پڑھی پھر رکوع کیا قریب قریب قیام کے (یعنی اتنی ہی دیر تک رکوع میں رہے) رکوع میں آپ کہتے تھے سبحان ربی العظیم سبحان ربی العظیم سبحان ربی العظیم پھر سر اٹھایا اور سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد کہہ کر بڑی دیر تک کھڑے رہے پھر سجدہ کیا بڑی دیر تک آپ سجدے میں کہتے تھے سبحان ربی الاعلی سبحان ربی الاعلی سبحان ربی الاعلی جب کوئی آیت خوف کی یا اللہ کی بڑائی کی آتی تو آپ اللہ کا ذکر کرتے (یعنی اس کی حمد و ثنا کرتے)

باب ۶۹۸ نوع آخر

سجدے میں ایک اور طرح کی دعا

۱۱۳۷- أخبرنا بندار محمد بن بشار قال حدثنا يحيى بن سعيد القطان وابن أبي عدي عن شعبة قال حدثنا سعيد عن قتادة عن مطرف۔

عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في ركوعه وفي سجوده سبوح قدوس رب الملائكة والروح۔

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع اور سجدے میں سبوح قدوس رب الملائکۃ والروح کہتے تھے۔

باب ۶۹۹ عدد التسبيح في السجود

سجدے میں کتنی بار تسبیح کہے

۱۱۳۸- أخبرنا محمد بن رافع قال حدثنا عبد الله بن إبراهيم بن عمر بن كيسان قال حدثني أبي عن وهب بن مانوس قال سمعت سعيد بن جبير قال سمعت

أنس بن مالك يقول ما رأيت أحدا أشبه صلاة بصلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم من هذا الفتى يعني عمر بن عبد العزيز فحزرنا في ركوعه عشر تسبيحات وفي سجوده عشر تسبيحات۔

انس بن مالک سے روایت ہے وہ کہتے تھے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز سے مشابہ اس نوجوان کی نماز سے زیادہ نہیں دیکھا یعنی عمر بن عبدالعزیز کی (جو خلیفہ عادل تھے) سعید بن جبیر نے کہا ہم نے اندازہ کیا ان کے رکوع کا تو دس تسبیحوں کے برابر تھا اسی طرح سجدہ بھی۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ الرُّخْصَةِ فِي تَرْكِ الذِّكْرِ فِي السُّجُودِ — سجدہ میں اگر کچھ نہ کہے تو بھی سجدہ درست ہو جائیگا

١٤٣٩۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ أَبُو يَحْيَى بِمَكَّةَ وَهُوَ بَصْرِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ يَحْيَى بْنِ خَلَّادِ ابْنِ مَالِكِ بْنِ رَافِعِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ وَنَحْنُ حَوْلَهُ إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ فَأَتَى الْقِبْلَةَ فَصَلَّى فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى الْقَوْمِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ اذْهَبْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَذَهَبَ فَصَلَّى فَجَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمُقُ صَلَاتَهُ وَلَا يَدْرِي مَا يَعِيبُ مِنْهَا فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى الْقَوْمِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ اذْهَبْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَأَعَادَهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا عِبْتَ مِنْ صَلَاتِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا لَمْ تَتِمَّ صَلَاةُ أَحَدِكُمْ حَتَّى يُسْبِغَ الْوُضُوءَ كَمَا أَمَرَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فَيَغْسِلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ وَيَمْسَحَ بِرَأْسِهِ وَرِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ يُكَبِّرَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيَحْمَدَهُ وَيُمَجِّدَهُ قَالَ هَمَّامٌ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ وَيَحْمَدَهُ وَيُكَبِّرَهُ قَالَ فَكِلَاهُمَا قَدْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ وَيَقْرَأَ مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ مِمَّا عَلَّمَهُ اللهُ وَأَذِنَ لَهُ فِيهِ ثُمَّ يُكَبِّرَ وَيَرْكَعَ حَتَّى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ وَتَسْتَرْخِيَ ثُمَّ يَقُولُ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ يَسْتَوِيَ قَائِمًا حَتَّى يُقِيمَ صُلْبَهُ ثُمَّ يُكَبِّرَ وَيَسْجُدَ حَتَّى يُمَكِّنَ وَجْهَهُ وَقَدْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ جَبْهَتَهُ حَتَّى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ وَتَسْتَرْخِيَ

رفاعہ بن رافع سے روایت ہے ایک بار ایسا ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے تھے اور ہم آپ کے آس پاس بیٹھے اتنے میں ایک شخص آیا اور قبلے کے پاس جا کر نماز پڑھی جب نماز پڑھ چکا تو آیا اور آپ کو اور سب کو سلام کیا آپ نے فرمایا وعلیک (یعنی تجھ پر سلام ہوجیو) جا نماز پڑھ تو نے نماز نہیں پڑھی وہ پھر نماز پڑھنے گیا۔ آپ اس کی نماز کو دیکھ رہے تھے لیکن اس کو معلوم نہ تھا کہ اس کی نماز میں کیا عیب ہے جب وہ نماز پڑھ چکا تو آیا اور آپ کو اور سب لوگوں کو سلام کیا۔ آپ نے فرمایا وعلیک جا نماز پڑھ تو نے نماز نہیں پڑھی اسی طرح اس نے دو یا تین مرتبہ نماز پڑھی آخر اس نے کہا یا رسول اللہ میری نماز میں تو کوئی عیب میں نہیں سمجھتا آپ نے فرمایا تم میں سے کسی کی نماز پوری نہیں ہوتی جب تک وضو پورا نہ کرے۔ جیسے اللہ تعالےٰ نے حکم دیا یعنی منہ دھووے اور دونوں ہاتھ کہنیوں تک اور مسح کرے سر پر اور دونوں پاؤں دھووے دونوں ٹخنوں تک پھر اللہ جل جلالہٗ کی بڑائی کرے (یعنی تکبیر تحریمہ کہے) اور اس کی تعریف کرے اور بزرگی بیان کرے۔ (ثنا پڑھے) پھر جو آسان ہوا اتنا قرآن پڑھے اس میں سے جتنا اللہ نے اس کو سکھلایا ہے اور حکم دیا پھر تکبیر کہے اور رکوع کرے یہاں تک کہ اس کے سب جوڑ اپنی جگہ پر آجاویں اور ڈھیلے ہو جاویں۔ پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہے پھر سیدھا کھڑا ہو یہاں تک کہ اس کی پیٹھ برابر ہو جاوے پھر تکبیر کہے اور سجدہ کرے یہاں تک کہ اس کا منہ جم جاوے اور پیشانی بھی اور سب جوڑ اپنی جگہ پر آجائیں اور ڈھیلے ہو جائیں پھر تکبیر کہے اور اُٹھے یہاں تک کہ اپنے سرین پر سیدھا بیٹھ جائے اور اپنی پیٹھ سیدھی کرے پھر تکبیر کہے اور سجدہ کرے یہاں تک کہ اس کا منہ جم جائے اور ڈھیلا ہو جاوے۔ اگر ایسا نہ کرے گا تو اس کی نماز پوری نہ ہوئی۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

ثُمَّ يُكَبِّرُ فَيَرْفَعُ حَتّٰى يَسْتَوِيَ قَاعِدًا عَلٰى مَقْعَدَتِهِ وَيُقِيمُ صُلْبَهُ ثُمَّ يُكَبِّرُ فَيَسْجُدُ حَتّٰى يُمَكِّنَ وَجْهَهُ يَسْتَرْخِيَ فَاِذَا لَمْ يَفْعَلْ هٰكَذَا لَمْ تَتِمَّ صَلٰوتُهُ۔ ف

بَابُ ۷۱ اَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

بندہ اللہ سے کب قریب ہوتا ہے

۱۱۴۰- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ عَنْ عُمَارَةَ ابْنِ غَزِيَّةَ عَنْ سُمَيٍّ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا صَالِحٍ۔

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ فَاَكْثِرُوا الدُّعَاءَ۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندہ اللہ سے اس وقت زیادہ نزدیک ہوتا ہے جب وہ سجدہ میں ہو اور بہت دعا کرے سجدے میں۔

بَابُ ۷۲ فَضْلِ السُّجُودِ

سجدے کی فضیلت

۱۱۴۱- اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ هِقْلِ بْنِ زِيَادٍ الدِّمَشْقِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنِي۔

رَبِيعَةُ بْنُ كَعْبٍ الْاَسْلَمِيُّ قَالَ كُنْتُ آتِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَضُوئِهِ وَبِحَاجَتِهِ فَقَالَ سَلْنِي فَقُلْتُ مُرَافَقَتَكَ فِي الْجَنَّةِ قَالَ اَوْ غَيْرَ ذٰلِكَ قُلْتُ هُوَ ذَاكَ قَالَ فَاَعِنِّي عَلٰى نَفْسِكَ بِكَثْرَةِ السُّجُودِ۔

ربیعہ بن کعب اسلمی سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وضو کا اور حاجت کا سامان لے کر آتا (یعنی پانی اور ڈھیلے وغیرہ) آپ نے ایک بار فرمایا مانگ کیا مانگتا ہے میں نے کہا آپ کی رفاقت جنت میں آپ نے فرمایا اچھا اس کے سوا اور کچھ میں نے کہا بس یہی آپ نے فرمایا تو میری مدد کر اپنے باب میں سجدے کرنے سے (یعنی تو بہت سجدہ کیا کر اس لئے کہ یہ عبادت اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے پس شاید مجھے موقع مل جائے تیرے لئے سفارش کرنے کا اور جنت میں اپنے ساتھ لے جانے کا۔

بَابُ ۷۳ ثَوَابِ مَنْ سَجَدَ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ سَجْدَةً

اللہ کے لیے جو کوئی ایک سجدہ کرے اسکو کیا ثواب ملے گا

۱۱۴۲- اَخْبَرَنَا اَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ اَنْبَاَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُعَيْطِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي۔

ف: تو رکوع اور سجدے میں آپ نے کچھ پڑھنے کے لئے نہیں کہا معلوم ہوا کہ اگر تسبیح نہ کہے تو بھی رکوع اور سجدہ درست ہو جائیگا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

مَعْدَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيُّ قَالَ لَقِيتُ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ يَنْفَعُنِي أَوْ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ فَسَكَتَ عَنِّي مَلِيًّا ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيَّ فَقَالَ عَلَيْكَ بِالسُّجُودِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلّٰهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً قَالَ مَعْدَانُ ثُمَّ لَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَسَأَلْتُهُ عَمَّا سَأَلْتُ عَنْهُ ثَوْبَانَ فَقَالَ عَلَيْكَ بِالسُّجُودِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلّٰهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً.

معدان بن طلحہ یعمری سے روایت ہے میں ثوبان سے ملا جو مولیٰ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور میں نے کہا مجھے ایسا کام بتاؤ جو جنت میں لے جائے وہ تھوڑی دیر چپ رہے پھر میری طرف متوجہ ہوئے اور کہا تم سجدہ کیا کرو اس لئے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے جو بندہ اللہ کے لئے ایک سجدہ کرے تو اللہ اس کا ایک درجہ بلند کر دیگا اور اس کا ایک گناہ میٹ دیگا معدان نے کہا پھر میں ابوالدرداء سے ملا اور ان سے بھی وہی بات پوچھی جو ثوبان سے پوچھی انہوں نے کہا تم سجدہ کیا کرو اس لئے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے جو بندہ اس کے سجدہ کرتا ہے تو اللہ اس کا درجہ بلند کر دے گا اور ایک گناہ میٹ دیگا۔

بَابُ مَوْضِعِ السُّجُودِ — سجدے میں جو اعضا زمین پر لگتے ہیں اُن کی فضیلت

۱۱۴۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ بِالْمَصِّيصَةِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مَعْمَرٍ وَالنُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ فَحَدَّثَ أَحَدُهُمَا بِحَدِيثِ الشَّفَاعَةِ وَالْآخَرُ مُنْصِتٌ قَالَ فَتَأْتِي الْمَلَائِكَةُ فَتَشْفَعُ وَتَشْفَعُ الرُّسُلُ وَذَكَرَ الصِّرَاطَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُجِيزُ فَإِذَا فَرَغَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْقَسْطِ بَيْنَ خَلْقِهِ وَأَخْرَجَ مِنَ النَّارِ مَنْ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَ أَمَرَ اللّٰهُ الْمَلَائِكَةَ وَالرُّسُلَ أَنْ تَشْفَعَ فَيُعْرَفُونَ بِعَلَامَاتِهِمْ إِنَّ النَّارَ تَأْكُلُ كُلَّ شَيْءٍ مِنَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا مَوْضِعَ السُّجُودِ فَيُصَبُّ عَلَيْهِمْ مِنْ مَاءِ الْحَيَاةِ فَيَنْبُتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ.

عطاء بن یزید سے روایت ہے میں ابوہریرہ اور ابوسعید خدری کے پاس بیٹھا تھا ان دونوں میں سے ایک نے شفاعت کی حدیث بیان کی اور دوسرا چپ رہا تو بیان کیا کہ فرشتے آویں گے وہ شفاعت کریں گے اور پیغمبر بھی شفاعت کریں گے اور ذکر کیا پل صراط کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے پہلے میں اس پل پر سے نکل جاؤں گا جب اللہ تعالیٰ اپنی خلق کے انصاف سے فارغ ہوگا اور جن لوگوں کو آگ سے نکالنا چاہے گا ان کو نکال لے گا اس وقت فرشتوں اور پیغمبروں کو شفاعت کا حکم دے گا۔ وہ پہچانیں گے ان لوگوں کو (جو شفاعت کے قابل ہیں) ان کی نشانیوں سے وہ یہ ہے کہ آگ آدمی کے ہر عضو کو کھا جائے گی مگر سجدے کے مقام کو پھر ان پر چشمہ حیات کا پانی ڈالا جائے گا اور وہ اس طرح اُگیں گے جیسے دانہ اُگتا ہے سیلاب کے کوڑے کرکٹ میں (یعنی جیسے وہ جلدی تر و تازہ ہو جاتا ہے ایسے ہی وہ لوگ بھی اس

www.sirat-e-mustaqeem.com

پانی کی برکت سے چنگے بھلے ہو جائیں گے اور آگ کا نشان مٹ جائے گا۔

بَابٌ۵: هَلْ يَجُوزُ أَنْ تَكُونَ سَجْدَةٌ أَطْوَلَ مِنْ سَجْدَةٍ — کیا ایک سجدہ دوسرے سجدے سے بڑا ہو سکتا ہے

۱۱۴۴- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ الْبَصْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ شَدَّادٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِحْدَى صَلَاتَيِ الْعِشَاءِ وَهُوَ حَامِلٌ حَسَنًا أَوْ حُسَيْنًا فَتَقَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَهُ ثُمَّ كَبَّرَ لِلصَّلَاةِ فَصَلَّى فَسَجَدَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ صَلَاتِهِ سَجْدَةً أَطَالَهَا قَالَ شَدَّادٌ فَرَفَعْتُ رَأْسِي وَإِذَا الصَّبِيُّ عَلَى ظَهْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ سَاجِدٌ فَرَجَعْتُ إِلَى سُجُودِي فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّاسُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّكَ سَجَدْتَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ صَلَاتِكَ سَجْدَةً أَطَلْتَهَا حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ قَدْ حَدَثَ أَمْرٌ أَوْ أَنَّهُ يُوحَى إِلَيْكَ قَالَ كُلُّ ذٰلِكَ لَمْ يَكُنْ وَلٰكِنَّ ابْنِي ارْتَحَلَنِي فَكَرِهْتُ أَنْ أُعَجِّلَهُ حَتَّى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ۔

شداد سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشاء کی نماز کے لئے باہر آئے اور آپ اٹھائے ہوئے تھے امام حسن علیہ السلام یا امام حسین علیہ السلام کو تو آپ آگے بڑھے (نماز پڑھانے کو) اور ان کو بٹھا دیا زمین پر پھر نماز کے لئے تکبیر کہی اور نماز شروع کی بیچ نماز میں آپ نے ایک سجدے میں دیر کی تو میں نے سر اٹھایا دیکھا تو صاحبزادے آپ کی پیٹھ پر ہیں اور آپ سجدے میں ہیں میں پھر سجدے میں چلا گیا جب آپ نماز پڑھ چکے تو لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے بیچ نماز میں ایک سجدہ میں دیر کی یہاں تک کہ ہم سمجھے کوئی حادثہ ہوا یا آپ پر وحی آنے لگی آپ نے فرمایا یہ کوئی بات نہ تھی میرا بیٹا مجھ پر سوار ہوا تو مجھے برا معلوم ہوا کہ جلدی اٹھ کھڑا ہوں اور اس کی مراد پوری نہ ہو۔ ف

بَابٌ۶: التَّكْبِيرُ عِنْدَ الرَّفْعِ مِنَ السُّجُودِ — جب سجدے سے سر اٹھائے تو تکبیر کہے

۱۱۴۵- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ وَيَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ وَعَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ خَفْضٍ وَرَفْعٍ

عبداللہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تکبیر کہتے ہوئے جھکتے اور اٹھتے اور کھڑے اور بیٹھتے آپ سلام

ف: اس حدیث سے رتبہ اور درجہ امام حسن یا امام حسین علیہما السلام کا معلوم ہوا۔ آپ نے ان کو اپنا بیٹا فرمایا۔ پیار سے یا اس وجہ سے کہ بیٹی کا بیٹا بھی بیٹا ہوتا ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

وَقِيَامٍ وَقُعُودٍ وَيُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ ، قَالَ وَرَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَفْعَلَانِ ذٰلِكَ .

پھرتے سنتے داہنے اور بائیں السلام علیکم ورحمۃ اللہ یہاں تک کہ آپ کے گال کی سفیدی دکھلائی دیتے (اتنا گردن کو موڑتے) عبداللہ نے کہا میں نے ابوبکر اور عمر کو بھی ایسا ہی کرتے دیکھا۔

بَابُ ۷۷ رَفْعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ الرَّفْعِ مِنَ السَّجْدَةِ الْأُولٰى

جب پہلا سجدہ کر کے سر اٹھاوے تو دونوں ہاتھ اٹھائے

۱۱۴۶ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ

عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ رَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ كُلِّهِ يَعْنِي رَفَعَ يَدَيْهِ .

مالک بن حویرث سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے دونوں ہاتھ اٹھاتے اور جب سجدے سے سر اٹھاتے تب بھی ایسا ہی کرتے یعنی دونوں ہاتھ اٹھاتے۔

بَابُ ۷۸ تَرْكِ ذٰلِكَ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

دونوں سجدوں کے بیچ میں ہاتھ نہ اٹھانا

۱۱۴۷ - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ .

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ وَبَعْدَ الرُّكُوعِ وَلَا يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ .

عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو تکبیر کہتے اور دونوں ہاتھ اٹھاتے پھر جب رکوع کرتے تو دونوں ہاتھ اٹھاتے اور رکوع کے بعد بھی اٹھاتے اور دونوں سجدوں کے بیچ میں نہ اٹھاتے۔

بَابُ ۷۹ الدُّعَاءِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

دونوں سجدوں کے بیچ میں دعا کرنا

۱۱۴۸ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَبْسٍ .

عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ انْتَهٰى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ إِلٰى جَنْبِهِ فَقَالَ اللهُ أَكْبَرُ ذُو الْمَلَكُوتِ وَالْجَبَرُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ ثُمَّ قَرَأَ بِالْبَقَرَةِ ثُمَّ رَكَعَ فَكَانَ رُكُوعُهُ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ فَقَالَ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَقَالَ حِينَ رَفَعَ

حذیفہ سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے اور آپ کے پاس کھڑے ہوئے آپ نے فرمایا اللہ اکبر ذوالملکوت والجبروت والکبریاء والعظمۃ۔ پھر سورۂ بقر پڑھی بعد اس کے رکوع کیا تو رکوع میں اتنی دیر تک رہے جتنی دیر کھڑے رہے تھے۔ اور سبحان ربی العظیم سبحان ربی العظیم کہا کئے۔ جب رکوع سے سر اٹھایا تو فرمایا لربی الحمد لربی الحمد اور سجدے میں کہا سبحان

www.sirat-e-mustaqeem.com

رَأْسَهُ رَبِّيَ الْحَمْدُ لِرَبِّيَ الْحَمْدُ وَكَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى

ربی الاعلیٰ سبحان ربی الاعلیٰ ۔ اور دونوں سجدوں کے بیچ میں کہا رب اغفرلی رب اغفرلی ۔

بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ تِلْقَاءَ الْوَجْهِ

منہ کے سامنے دونوں ہاتھ اٹھانا

۱۱۴۹ - أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ كَثِيرٍ .

أَبُو سَهْلٍ الْأَزْدِيُّ قَالَ صَلَّى إِلَى جَنْبِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ بِمِنًى فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ فَكَانَ إِذَا سَجَدَ السَّجْدَةَ الْأُولَى فَرَفَعَ رَأْسَهُ مِنْهَا رَفَعَ يَدَيْهِ تِلْقَاءَ وَجْهِهِ فَأَنْكَرْتُ أَنَا ذَلِكَ فَقُلْتُ لِوُهَيْبِ بْنِ خَالِدٍ إِنَّ هَذَا يَصْنَعُ شَيْئًا لَمْ أَرَ أَحَدًا يَصْنَعُهُ فَقَالَ لَهُ وُهَيْبٌ تَصْنَعُ شَيْئًا لَمْ أَرَ أَحَدًا يَصْنَعُهُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ رَأَيْتُ أَبِي يَصْنَعُهُ وَقَالَ أَبِي رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَصْنَعُهُ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُهُ .

ابو سہل ازدی نے کہا میرے پاس عبداللہ بن طاؤس نے نماز پڑھی منا مسجد میں ۔خیف کے اندر تو جب انہوں نے پہلے سجدے سے سر اٹھایا تو دونوں ہاتھ منہ کے سامنے اٹھائے میں نے اس کا انکار کیا اور وہیب بن خالد سے کہا یہ وہ کام کرتا ہے جو ہم نے کسی کو کرتے نہیں دیکھا عبداللہ بن طاؤس نے کہا میں نے اپنے باپ کو ایسا کرتے دیکھا ہے ۔ اور وہ کہتے تھے میں نے عبداللہ بن عباس کو ایسا کرتے دیکھا ہے اور عبداللہ ابن عباس کہتے تھے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے دیکھا ہے ۔

بَابُ قَدْرِ الْجُلُوسِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

دونوں سجدوں کے بیچ میں کتنی دیر بیٹھے

۱۱۵۰ - أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى .

عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كَانَ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُكُوعُهُ وَسُجُودُهُ وَقِيَامُهُ بَعْدَ مَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَبَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ .

براء بن عازب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کھڑا ہونا اور رکوع اور سجدہ اور رکوع کے بعد کھڑا ہونا اور دونوں سجدوں کے بیچ میں بیٹھنا برابر برابر ہوتا ۔

بَابُ كَيْفَ الْجُلُوسُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

دونوں سجدوں کے بیچ میں کس طرح بیٹھے

۱۱۵۱ - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ دُحَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَصَمِّ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ .

عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ خَوَّى بِيَدَيْهِ حَتَّى يُرَى وَضَحُ إِبْطَيْهِ مِنْ وَرَائِهِ وَإِذَا قَعَدَ اطْمَأَنَّ عَلَى

میمونہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تو دونوں ہاتھ کھلے رکھتے یہاں تک کہ آپ کی بغلوں کی چمک پیچھے سے معلوم ہوتی اور جب بیٹھتے تو بائیں ران زمین پر لگا کر بیٹھتے ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

فَخِذِهِ الْيُسْرٰى.

بَابُ التَّكْبِيرِ لِلسُّجُودِ

سجدے کے لیے تکبیر کہنا

۱۱۵۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ رَفْعٍ وَوَضْعٍ وَقِيَامٍ وَقُعُودٍ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ.

عبداللہ ابن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر عضو اٹھاتے اور رکھتے اور اٹھتے اور بیٹھتے تکبیر کہتے اور ابوبکر اور عمر اور عثمان بھی ایسا ہی کرتے۔

۱۱۵۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ الْحٰرِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلٰوةِ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْكَعُ ثُمَّ يَقُولُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ حِينَ يَرْفَعُ صُلْبَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ ثُمَّ يَقُولُ وَهُوَ قَائِمٌ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي الصَّلٰوةِ كُلِّهَا حَتّٰى يَقْضِيَهَا وَيُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ مِنَ الثِّنْتَيْنِ بَعْدَ الْجُلُوسِ.

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کو اٹھتے تکبیر کہتے کھڑے ہوتے وقت پھر تکبیر کہتے رکوع کرتے وقت پھر کہتے سمع اللہ لمن حمدہ جب رکوع سے سر اٹھاتے پھر کھڑے کھڑے کہتے ربنا لک الحمد پھر جب سجدے میں جاتے تو تکبیر کہتے پھر جب سجدے سے سر اٹھاتے تو تکبیر کہتے پھر جب سجدے میں جاتے تو تکبیر کہتے پھر جب سجدے سے سر اٹھاتے تو تکبیر کہتے۔ پھر ایسا ہی ساری نمازیں کرتے اخیر تک اور جب دو رکعتیں پڑھ کر اٹھتے تب بھی تکبیر کہتے۔

بَابُ الْاِسْتِوَاءِ لِلْجُلُوسِ عِنْدَ الرَّفْعِ مِنَ السَّجْدَتَيْنِ

جب دونوں سجدے کر کے اٹھنے لگے تو پہلے سیدھا کھڑا ہو کر بیٹھ جاوے پھر اٹھے

۱۱۵۴- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ جَاءَنَا أَبُو سُلَيْمَانَ مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ إِلٰى مَسْجِدِنَا فَقَالَ أُرِيدُ أَنْ أُرِيَكُمْ كَيْفَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَالَ فَقَعَدَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولٰى حِينَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ الْأُخْرٰى.

ابوقلابہ سے روایت ہے ابوسلیمان مالک بن حویرث ہماری مسجد میں آئے اور کہا میں چاہتا ہوں تم کو دکھلاؤں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیونکر نماز پڑھتے تھے پھر انہوں نے نماز پڑھی تو بیٹھے پہلی رکعت پڑھ کے جب دوسرے سجدے سے سر اٹھایا (یہ بیٹھنا خفیف ہوتا ہے اس کو جلسہ استراحت کہتے ہیں۔

۱۱۵۵- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ.

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَإِذَا كَانَ فِي وِتْرٍ مِنْ صَلَاتِهِ لَمْ يَنْهَضْ حَتّٰى يَسْتَوِيَ جَالِسًا ۔

مالک بن حویرث سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا آپ جب طاق نماز ہوتی (یعنی ایک یا تین رکعت پڑھ چکتے) تو نہ اٹھتے جب تک سیدھے ہو کر نہ بیٹھ لیتے۔

بَابُ الْاِعْتِمَادِ عَلَى الْاَرْضِ عِنْدَ النُّهُوضِ کھڑے ہوتے وقت ہاتھوں پر ٹیکا دینا

۱۱۵۶۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ ۔

عَنْ اَبِي قِلَابَةَ قَالَ كَانَ مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ يَاْتِيْنَا فَيَقُولُ اَلَا اُحَدِّثُكُمْ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُصَلِّي فِي غَيْرِ وَقْتِ الصَّلَاةِ فَإِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ الثَّانِيَةِ فِي اَوَّلِ الرَّكْعَةِ اسْتَوٰى قَاعِدًا ثُمَّ قَامَ فَاعْتَمَدَ عَلَى الْاَرْضِ

ابو قلابہ سے روایت ہے مالک بن الحویرث ہمارے پاس آتے تھے اور کہتے تھے کیا میں تم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز نہ بتلاؤں۔ پھر وہ (بے وقت) نماز پڑھتے تھے (یعنی نفل) تو جب دوسرا سجدہ کر کے سر اٹھاتے پہلی رکعت میں پہلے سیدھے بیٹھ جاتے پھر زمین پر ٹیکا دے کر اٹھتے۔

بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ قَبْلَ الرُّكْبَتَيْنِ پہلے دونوں ہاتھوں کو اٹھانا پھر گھٹنوں کو

۱۱۵۷۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ اَنْبَاَنَا يَزِيدُ بْنُ هٰرُونَ قَالَ اَنْبَاَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ ۔

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ وَضَعَ رُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ وَاِذَا نَهَضَ رَفَعَ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَمْ يَقُلْ هٰذَا عَنْ شَرِيكٍ غَيْرُ يَزِيدَ بْنِ هٰرُونَ وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ ۔

وائل بن حجر سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ آپ جب سجدہ کرتے دونوں گھٹنے ہاتھوں سے پہلے رکھتے۔ اور جب سجدے سے اٹھنے لگتے تو پہلے دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے پھر گھٹنوں کو۔

بَابُ التَّكْبِيرِ لِلنُّهُوضِ جب سجدے سے اٹھنے لگے تو تکبیر کہے

۱۱۵۸۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ۔

عَنْ اَبِي سَلَمَةَ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُصَلِّي بِهِمْ فَيُكَبِّرُ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ فَاِذَا انْصَرَفَ قَالَ وَاللّٰهِ اِنِّي لَاَشْبَهُكُمْ صَلَاةً بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو سلمہ سے روایت ہے ابو ہریرہ نماز پڑھایا کرتے تھے تو تکبیر کہتے تھے جھکتے اور اٹھتے۔ پھر جب فارغ ہوتے تو قسم خدا کی میں زیادہ مشابہ ہوں نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۱۵۹- أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَسَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّهُمَا صَلَّيَا خَلْفَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَلَمَّا رَكَعَ كَبَّرَ وَرَفَعَ رَأْسَهُ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ سَجَدَ وَكَبَّرَ ثُمَّ كَبَّرَ حِينَ قَامَ مِنَ الرَّكْعَةِ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَقْرَبُكُمْ شَبَهًا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَتْ هٰذِهِ صَلَاتُهُ حَتّٰى فَارَقَ الدُّنْيَا وَاللَّفْظُ لِسَوَّارٍ۔

ابوبکر بن عبدالرحمٰن اور ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے ان دونوں نے نماز پڑھی ابوہریرہؓ کے پیچھے۔ جب رکوع کیا تو تکبیر کہی پھر جب سر اٹھایا تو سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولک الحمد کہا۔ پھر سجدہ کیا اور تکبیر کہی۔ پھر سر اٹھایا اور تکبیر کہی پھر جب رکعت پڑھ کر کھڑے ہوئے تو تکبیر کہی بعد اس کے کہا قسم اس شخص کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں تم سے زیادہ مشابہ ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز میں اور آپ کی اسی طرح نماز رہی یہاں تک کہ دنیا سے تشریف لے گئے۔

بَابُ ۱۸ كَيْفَ الْجُلُوسُ لِلتَّشَهُّدِ الْأَوَّلِ — پہلے قعدے میں کیونکر بیٹھے!

۱۱۶۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ۔

أَنَّهُ قَالَ إِنَّ مِنْ سُنَّةِ الصَّلٰوةِ أَنْ تُضْجِعَ رِجْلَكَ الْيُسْرٰى وَتَنْصِبَ الْيُمْنٰى

عبداللہ ابن عمرؓ نے کہا نماز میں سنت یہ ہے کہ بائیں پیر کو بچھاوے اور داہنے پیر کو کھڑا کرے قعدہ میں۔

بَابُ ۱۹ الْاِسْتِقْبَالِ بِأَطْرَافِ أَصَابِعِ الْقَدَمِ الْقِبْلَةَ عِنْدَ الْقُعُودِ لِلتَّشَهُّدِ — تشہد میں بیٹھتے وقت پاؤں کی انگلیاں قبلے کی طرف رکھے

۱۱۶۱- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحٰرِثِ عَنْ يَحْيٰى أَنَّ الْقَاسِمَ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ۔

قَالَ مِنْ سُنَّةِ الصَّلٰوةِ أَنْ تَنْصِبَ الْقَدَمَ الْيُمْنٰى وَاسْتِقْبَالُهُ بِأَصَابِعِهَا الْقِبْلَةَ وَالْجُلُوسُ عَلَى الْيُسْرٰى۔

عبداللہ بن عمرؓ نے کہا۔ نماز کی سنت یہ ہے کہ داہنے پاؤں کو کھڑا کرے اور انگلیاں قبلے کی طرف کرے اور بائیں پاؤں کو بچھا کر بیٹھے۔

بَابُ ۲۰ مَوْضِعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ الْجُلُوسِ — بیٹھتے وقت ہاتھ کہاں رکھے

۱۱۶۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَاَيْتُهُ يَرْفَعُ يَدَيْهِ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ حَتّٰى يُحَاذِيَ مَنْكِبَيْهِ وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَرْكَعَ وَاِذَا جَلَسَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ اَضْجَعَ الْيُسْرٰى وَنَصَبَ الْيُمْنٰى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى وَنَصَبَ اُصْبُعَهُ لِلدُّعَاءِ وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُسْرٰى قَالَ ثُمَّ اَتَيْتُهُمْ مِنْ قَابِلٍ فَرَاَيْتُهُمْ يَرْفَعُوْنَ اَيْدِيَهُمْ فِي الْبَرَانِسِ۔

وائل بن حجر سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا میں نے دیکھا آپ دونوں ہاتھ اٹھاتے تھے نماز کے شروع میں مونڈھوں تک۔ اسی طرح جب رکوع کرتے اور جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بایاں پاؤں بچھاتے اور داہنا کھڑا کرتے اور داہنا ہاتھ داہنی ران پر رکھتے اور انگلی (کلمے کی) کھڑی کرتے دعا کے لئے اور بایاں ہاتھ بائیں پاؤں پر رکھتے۔ وائل بن حجر نے کہا پھر میں صحابہ کے پاس دوسرے سال آیا تو دیکھا کہ وہ اپنے ہاتھ اٹھاتے تھے جبوں کے اندر۔

بَابُ ۴۲۱ مَوْضِعِ الْبَصَرِ فِي التَّشَهُّدِ

نماز میں جب بیٹھے تو نگاہ کہاں رکھے

۱۱۶۳- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُعَافِرِيِّ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّهُ رَاٰى رَجُلًا يُحَرِّكُ الْحَصٰى بِيَدِهِ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ لَا تُحَرِّكِ الْحَصٰى وَاَنْتَ فِي الصَّلٰوةِ فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ وَلٰكِنْ اِصْنَعْ كَمَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ قَالَ وَكَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ قَالَ فَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى وَاَشَارَ بِاُصْبُعِهِ الَّتِيْ تَلِي الْاِبْهَامَ فِي الْقِبْلَةِ وَرَمٰى بِبَصَرِهِ اِلَيْهَا اَوْ نَحْوِهَا ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ۔

عبداللہ بن عمر سے روایت ہے انہوں نے ایک شخص کو کنکریاں پھیرتے دیکھا نماز میں۔ جب نماز پڑھ چکے تو عبداللہ نے کہا کنکریوں سے مت کھیلا کر نماز میں۔ اس لئے کہ یہ شیطان کی طرف سے ہے۔ (تاکہ نماز سے غافل کر دیوے) لیکن وہ کام کیا کر جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے۔ اس نے کہا آپ کیا کرتے تھے۔ عبداللہ نے داہنا ہاتھ داہنی ران پر رکھا اور کلمے کی انگلی سے اشارہ کیا قبلے کی طرف اور اپنی آنکھ کو اسی طرف رکھا۔ پھر کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا ہی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

بَابُ ۴۲۲ الْاِشَارَةِ بِالْاُصْبُعِ

انگلی سے اشارہ کرنا

۱۱۶۴- اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السِّجْزِيُّ يُعْرَفُ بِخَيَّاطِ السُّنَّةِ نَزَلَ بِدِمَشْقَ اَحَدُ الثِّقَاتِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَلَسَ فِي الثِّنْتَيْنِ اَوْ فِي الْاَرْبَعِ يَضَعُ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ

عبداللہ بن زبیر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب دو رکعتیں یا چار رکعتیں پڑھ کر بیٹھتے تو دونوں ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھتے پھر انگلی سے اشارہ کرتے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

أَشَارَ بِإِصْبَعِهِ

بَابُ ۲۳ كَيْفَ التَّشَهُّدُ الْأَوَّلُ — پہلا تشہد کیا ہے

۱۱۶۵- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ عَنِ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَقُولَ إِذَا جَلَسْنَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو سکھلایا کہ ہم جب دو رکعت پڑھ کر بیٹھیں تو یوں کہیں التحیات للہ والصلوات والطیبات السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ۔

۱۱۶۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحٰقَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا لَا نَدْرِي مَا نَقُولُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ غَيْرَ أَنْ نُسَبِّحَ وَنُكَبِّرَ وَنَحْمَدَ رَبَّنَا وَأَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِمَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهُ فَقَالَ إِذَا قَعَدْتُمْ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ فَقُولُوا التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَلْيَتَخَيَّرْ أَحَدُكُمْ مِنَ الدُّعَاءِ أَعْجَبَهُ إِلَيْهِ فَلْيَدْعُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ۔

عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے ہم کو معلوم نہ تھا ہم کیا کہیں جب دو رکعت پڑھ کر بیٹھیں سوا اس کے کہ تسبیح کہیں اور تکبیر و تعریف کریں اپنے پروردگار کی اور کہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم وہ باتیں سکھلائے گئے ہیں جن کا اول آخر اچھا ہے تو آپ نے فرمایا جب تم بیٹھو دو رکعت پڑھ کر تو یوں کہو التحیات للہ والصلوات والطیبات السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ پھر اختیار کر لو کوئی دعا جو پہلے معلوم ہوا اور مانگو اللہ جل جلالہ سے۔

۱۱۶۷- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ فِي الصَّلٰوةِ وَالتَّشَهُّدَ فِي الْحَاجَةِ فَأَمَّا التَّشَهُّدُ فِي الصَّلٰوةِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ

عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو نماز کا تشہد اور حاجت کا تشہد بتلایا تو نماز کا تشہد یہ ہے التحیات للہ والصلوات والطیبات السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔

۱۱۶۸- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ اٰدَمَ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَتَشَهَّدُ بِهٰذَا فِي الْمَكْتُوْبَةِ وَالتَّطَوُّعِ وَيَقُوْلُ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَنَا مَنْصُوْرٌ وَحَمَّادٌ عَنْ اَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

یحییٰ بن آدم سے روایت ہے انہوں نے کہا میں نے سفیان کو یہ تشہد پڑھتے دیکھا فرض اور نفل میں۔ اور وہ کہتے تھے میں نے سنا یہ تشہد ابواسحاق سے۔ انہوں نے ابوالاحوص سے۔ انہوں نے عبداللہ ابن مسعود سے انہوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے۔

۱۱۶۹- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحٰرِثِ اَنَّ زَيْدَ ابْنَ اَبِي اُنَيْسَةَ الْجَزَرِيَّ حَدَّثَهٗ اَنَّ اَبَا اِسْحٰقَ حَدَّثَهٗ عَنِ الْاَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَعْلَمُ شَيْئًا فَقَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُوْلُوْا فِي كُلِّ جَلْسَةٍ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے کچھ نہ جانتے تھے آپ نے فرمایا جب تم نماز میں بیٹھو تو یہ کہا کرو التحیات للہ والصلوات الخ یعنی سب بزرگیاں اللہ کے لئے ہیں اسی طرح سب دعائیں اور نمازیں اور پاک چیزیں سلامتی ہو تم پر اے نبی اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اس کی سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کوئی لائق عبادت کے نہیں ہے سوائے اللہ کے۔ اور گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ بے شک حضرت محمد صلعم اس کے بندے ہیں اور اسکے بھیجے ہوئے ہیں۔

۱۱۷۰- اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَبَلَةَ الرَّافِقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ۔

عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا لَا نَدْرِيْ مَا نَقُوْلُ اِذَا صَلَّيْنَا فَعَلَّمَنَا نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَوَامِعَ الْكَلِمِ فَقَالَ لَنَا قُوْلُوْا اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

علقمہ بن قیس سے روایت ہے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا ہم نہیں جانتے تھے نماز میں کیا کہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جوامع کلمے ہم کو سکھلا دیئے۔ آپ نے فرمایا کہو التحیات للہ والصلوات اخیر تک۔

قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ قَالَ زَيْدٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ۔

عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ لَقَدْ رَاَيْتُ ابْنَ مَسْعُوْدٍ يُعَلِّمُنَا هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ كَمَا يُعَلِّمُنَا الْقُرْاٰنَ۔

علقمہ نے کہا عبداللہ ابن مسعود ہم کو یہ کلمے اس طرح سکھلاتے تھے جیسے قرآن سکھلاتے تھے۔

۱۱۷۱ - أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَارِثُ بْنُ عَطِيَّةَ وَكَانَ مِنْ زُهَّادِ النَّاسِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقُولُ السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ السَّلَامُ عَلَى مِيكَائِيلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُولُوا السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ وَلَكِنْ قُولُوا التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

عبداللہ ابن مسعود سے روایت ہے ہم جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے تھے تو یوں کہتے تھے سلام اللہ پر سلام جبرئیل پر سلام میکائیل پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت کہو سلام اللہ پر کیونکہ اللہ خود سلام ہے۔ لیکن یوں کہو التحیات للہ والصلوٰت اخیر تک۔

۱۱۷۲ - أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ هُوَ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَقُولُ السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ السَّلَامُ عَلَى مِيكَائِيلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُولُوا السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ وَلَكِنْ قُولُوا التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھا کرتے تھے تو یوں کہتے تھے سلام اللہ پر سلام جبرئیل پر۔ سلام میکائیل پر آپ نے فرمایا ایسا مت کہو سلام اللہ پر۔ کیونکہ وہ خود سلام ہے بلکہ یوں کہو۔ التحیات للہ والصلوٰت اخیر تک۔

۱۱۷۳ - أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ وَمَنْصُورٍ وَحَمَّادٍ وَمُغِيرَةَ وَأَبِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي التَّشَهُّدِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو هَاشِمٍ غَرِيبٌ

عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تشہد یوں بتلایا۔ التحیات للہ والصلوات والطیبات السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ۔

۱۱۷۴ - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَيْفٌ الْمَكِّيُّ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو مَعْمَرٍ قَالَ سَمِعْتُ

عَبْدَ اللَّهِ يَقُولُ عَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ وَ

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو تشہد اس طرح سکھلایا ہے جیسے قرآن

ف یعنی سلام اس کے ناموں میں سے ایک نام ہے مادہ سالم سے تمام برائیوں اور آفتوں سے پھر اس کی سلامتی چاہنا نادانی ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

تَقُولُ بَيْنَ يَدَيْهِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

کی سورت سکھلاتے تھے آپ کا ہاتھ سامنے تھا۔ فرمایا:۔ التحیات للہ والصلوات والطیبات اخیر تک۔

بَابُ ۲۴ نَوْعٌ آخَرُ مِنَ التَّشَهُّدِ

دوسری طرح کا تشہد

۱۱۷۵- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو قُدَامَةَ السَّرْخَسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ الْأَشْعَرِيَّ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَنَا فَعَلَّمَنَا وَبَيَّنَ لَنَا صَلَاتَنَا قَالَ أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ ثُمَّ لْيَؤُمَّكُمْ أَحَدُكُمْ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا قَالَ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ يُجِبْكُمُ اللَّهُ وَإِذَا كَبَّرَ الْإِمَامُ وَرَكَعَ فَكَبِّرُوا وَارْكَعُوا فَإِنَّ الْإِمَامَ يَرْكَعُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتِلْكَ بِتِلْكَ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ يَسْمَعِ اللَّهُ لَكُمْ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ إِذَا كَبَّرَ الْإِمَامُ وَسَجَدَ فَكَبِّرُوا وَاسْجُدُوا فَإِنَّ الْإِمَامَ يَسْجُدُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتِلْكَ بِتِلْكَ فَإِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ أَوَّلِ قَوْلِ أَحَدِكُمْ أَنْ يَقُولَ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

ابوموسیٰ اشعری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ پڑھا اور ہم کو طریقے بتلائے اور نماز سکھلائی پھر فرمایا جب تم نماز پڑھو تو صفیں کھڑی کرو اور تم میں سے ایک امامت کرے جب امام تکبیر کہے تم بھی تکبیر کہو۔ اور جب وہ غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کہے تم آمین کہو اللہ تعالیٰ قبول کرے گا اور جب وہ تکبیر کہے اور رکوع کرے تم بھی تکبیر کہو اور رکوع کرو اس لئے کہ امام تم سے پہلے رکوع کرتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر ادھر کی کسر ادھر نکل آوے گی اور جب امام سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم ربنا لک الحمد کہو اللہ سن لے گا تمہاری اس لئے کہ اللہ نے اپنے پیغمبر کی زبان پر فرمایا سمع اللہ لمن حمدہ یعنی سن لیا اللہ نے جو کوئی اس کی تعریف کرے۔ پھر جب امام تکبیر کہے اور سجدہ کرے تم بھی تکبیر کہو اور سجدہ کرو اس لئے کہ امام تم سے پہلے سجدہ کرتا ہے۔ اور سر اٹھاتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ادھر کی کسر ادھر نکل آئے گی۔ جب بیٹھنے لگے تو ہر ایک تم میں سے بیٹھتے ہی پہلے یہ کہے التحیات الطیبات الصلوات اللہ السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ۔

بَابُ ۲۵ نَوْعٌ آخَرُ مِنَ التَّشَهُّدِ

ایک اور قسم کا تشہد

۱۱۷۶- أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُمْ صَلَّوْا مَعَ أَبِي مُوسَى فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ أَوَّلِ قَوْلِ أَحَدِكُمُ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ

حطان بن عبداللہ سے روایت ہے انہوں نے نماز پڑھی ابوموسیٰ اشعری کے ساتھ تو کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی تم میں سے (نماز میں) بیٹھے تو پہلے یہ کہے التحیات الطیبات الصلوات السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

www.sirat-e-mustaqeem.com

أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ۔

السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ۔

بَابُ ۴۲۵ نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ التَّشَهُّدِ

ایک اور قسم کا تشہد

۱۱۷۷- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَطَاؤُسٍ۔ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا الْقُرْاٰنَ وَكَانَ يَقُوْلُ التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ۔

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو تشہد اس طرح سکھلاتے تھے جیسے قرآن سکھاتے تھے آپ فرماتے تھے التحیات المبارکات الصلوات الطیبات للہ سلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ سلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ۔

بَابُ ۴۲۶ نَوْعٌ اٰخَرُ

ایک اور قسم کا تشہد

۱۱۷۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ اَيْمَنَ وَهُوَ ابْنُ نَابِلٍ يَقُوْلُ حَدَّثَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ۔ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ أَسْأَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ۔

جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو تشہد اس طرح سکھلاتے تھے جیسے قرآن کی کوئی سورت سکھلاتے تھے بسم اللہ وباللہ التحیات للہ والصلوات والطیبات السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ اسئل اللہ الجنۃ و اعوذ باللہ من النار

بَابُ ۴۲۸ تَخْفِيْفُ التَّشَهُّدِ الْاَوَّلِ

پہلا قعدہ ہلکا کرنا

۱۱۷۹- اَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ اَيُّوْبَ الطَّالَقَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ كَأَنَّهُ عَلَى الرَّضْفِ قُلْتُ حَتّٰى يَقُوْمَ قَالَ ذٰلِكَ يُرِيْدُ۔

عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (چار رکعتی نماز میں) دو رکعت پڑھ کر ایسا بیٹھتے گویا جلتے توے پر بیٹھے ہیں (ابو عبیدہ نے کہا) میں نے کہا اٹھنے تک انہوں نے کہا ہاں یہی مراد ہے۔

بَابُ تَرْكِ التَّشَهُّدِ الْأَوَّلِ ۷۲۹

اگر پہلا قعدہ بھول جاوے تو کیا کرے

۱۱۸۰- أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجِ۔

عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى فَقَامَ فِي الشَّفْعِ الَّذِي كَانَ يُرِيْدُ أَنْ يَجْلِسَ فِيْهِ فَمَضٰى فِي صَلَاتِهِ حَتّٰى إِذَا كَانَ فِي آخِرِ صَلَاتِهِ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ثُمَّ سَلَّمَ۔

ابن بحینہ سے روایت ہے آپ نے نماز پڑھی تو پہلے دوگانے کے بعد جب آپ بیٹھے تھے (بیٹھنا بھول گئے) اور کھڑے ہو گئے آپ نماز پڑھاتے گئے یہاں تک کہ اخیر نماز میں سلام سے پہلے دو سجدے کئے پھر سلام پھیرا۔

۱۱۸۱- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجِ۔

عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى فَقَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ فَسَبَّحُوْا فَمَضٰى فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ۔

ابن بحینہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہو گئے (اور بیٹھنا بھول گئے) صحابہ نے تسبیح کہی آپ نماز پڑھے چلے گئے جب نماز سے فارغ ہوئے تو دو سجدے کئے پھر سلام پھیرا۔

بَابُ التَّكْبِيْرِ لِلْقِيَامِ إِلَى الرَّكْعَتَيْنِ الْأُخْرَيَيْنِ ۷۳۰

جب بیچ کے قعدے سے فارغ ہو کر پچھلی دو رکعتوں کے لیے اٹھنا چاہے تو تکبیر کہے

۱۱۸۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ عَوَانَةَ۔

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْأَصَمِّ قَالَ سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ التَّكْبِيْرِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ يُكَبِّرُ إِذَا رَكَعَ وَإِذَا سَجَدَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُوْدِ وَإِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ فَقَالَ حُطَيْمٌ عَمَّنْ تَحْفَظُ هٰذَا قَالَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ ثُمَّ سَكَتَ فَقَالَ لَهُ حُطَيْمٌ وَعُثْمَانُ قَالَ وَعُثْمَانُ۔

عبدالرحمن بن اصم سے روایت ہے انس بن مالک سے پوچھا نماز میں تکبیر کہنے کو انہوں نے کہا تکبیر کہے۔ جب رکوع کرے اور جب سجدہ کرے اور جب سجدے سے سر اٹھائے اور جب دو رکعتیں پڑھ کر کھڑا ہوا۔ حطیم نے کہا یہ تم نے کہاں سے جانا انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر اور عمر سے پھر چپ ہو رہے حطیم نے کہا اور عثمان سے انس نے کہا اور عثمان سے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۱۸۳۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ ابْنُ جَرِيْرٍ

عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ صَلَّى عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ فَكَانَ يُكَبِّرُ فِيْ كُلِّ خَفْضٍ وَرَفْعٍ يُتِمُّ التَّكْبِيْرَ فَقَالَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ لَقَدْ ذَكَّرَنِيْ هٰذَا صَلٰوةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

مطرف بن عبداللہ سے روایت ہے حضرت علی نے نماز پڑھی تو تکبیر کہتے تھے جھکتے اور اٹھتے پوری تکبیر عمران بن حصین نے کہا انہوں نے یاد دلا دیا اس نماز میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو۔

بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ لِلْقِيَامِ اِلَى الرَّكْعَتَيْنِ الْاُخْرَيَيْنِ

جب پچھلی دو رکعتوں کے لیے اٹھے تو دونوں ہاتھ اٹھاوے

۱۱۸۴۔ اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ۔

عَنْ اَبِيْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ مِنَ السَّجْدَتَيْنِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ كَمَا صَنَعَ حِيْنَ افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ

ابو حمید ساعدی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب دو رکعتیں پڑھ کر اٹھتے تو تکبیر کہتے اور دونوں ہاتھ اٹھاتے مونڈھوں تک جیسے شروع نماز میں اٹھاتے۔

بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ لِلْقِيَامِ اِلَى الرَّكْعَتَيْنِ الْاُخْرَيَيْنِ حَذْوَ الْمَنْكِبَيْنِ

پچھلی دو رکعتوں کے لئے اٹھے تو دونوں ہاتھ مونڈھوں تک اٹھائے

۱۱۸۵۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ عُمَرَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ اِذَا دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَرْكَعَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ وَاِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ يَرْفَعُ يَدَيْهِ كَذٰلِكَ حَذَاءَ الْمَنْكِبَيْنِ۔

عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں ہاتھ اٹھاتے تھے جب نماز شروع کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے اور جب دو رکعتیں پڑھ کر اٹھتے اسی طرح مونڈھوں تک ہاتھ اٹھاتے۔

بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ وَحَمْدِ اللّٰهِ وَالثَّنَاءِ عَلَيْهِ فِي الصَّلٰوةِ

دونوں ہاتھ اٹھانے کا اور نماز کے اندر خدا کی صفت اور تعریف کرنے کا بیان

۱۱۸۶۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ عُمَرَ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ انْطَلَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْلِحُ بَيْنَ بَنِيْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَجَاءَ الْمُؤَذِّنُ اِلٰى اَبِيْ بَكْرٍ فَاَمَرَهٗ

سہل بن سعد سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بنی عمرو بن عوف میں صلح کرانے کو گئے نماز کا وقت آ گیا تو موذن ابوبکر صدیق کے پاس آیا اور حکم کیا ان کو لوگوں کی جماعت کے ساتھ امامت کرنے

www.sirat-e-mustaqeem.com

أَنْ يَجْمَعَ النَّاسَ وَيَؤُمَّهُمْ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَقَ الصُّفُوفَ حَتَّى قَامَ فِي الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ وَصَفَّحَ النَّاسُ بِأَبِي بَكْرٍ لِيُؤْذِنُوهُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِي الصَّلَاةِ فَلَمَّا أَكْثَرُوا عَلِمَ أَنَّهُ قَدْ نَابَهُمْ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِمْ فَالْتَفَتَ فَإِذَا هُوَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَوْمَى إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ كَمَا أَنْتَ فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ يَدَيْهِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعَ الْقَهْقَرَى وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ إِذْ أَوْمَأْتُ إِلَيْكَ أَنْ تُصَلِّيَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ مَا كَانَ يَنْبَغِي لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يَؤُمَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلنَّاسِ مَا بَالُكُمْ صَفَّحْتُمْ إِنَّمَا التَّصْفِيحُ لِلنِّسَاءِ ثُمَّ قَالَ إِذَا نَابَكُمْ شَيْءٌ فِي صَلَاتِكُمْ فَسَبِّحُوا.

کہ انہوں نے امامت شروع کی۔ اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے صفوں کو چیرتے ہوئے پہلی صف میں آن کر کھڑے ہو گئے۔ اور لوگوں نے تالیاں دینا شروع کیں۔ تاکہ ابوبکر کو معلوم ہو جاوے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہیں لیکن ابوبکر نماز میں کسی طرف دھیان نہیں کرتے تھے۔ جب بہت تالیاں بجائیں تو ان کو معلوم ہوا کوئی حادثہ پیش آیا۔ انہوں نے دیکھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہیں۔ آپ نے ابوبکر کو اشارہ کیا کہ اپنی جگہ کھڑے رہو انہوں نے دونوں ہاتھ اٹھائے اور اللہ کی تعریف کی اور اس کی شان بیان کی (نماز کے اندر) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ فرمانے پر پھر الٹے پاؤں پیچھے پھرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھے آپ نے نماز پڑھائی جب نماز سے فارغ ہوئے تو ابوبکر سے فرمایا میں نے تم کو جب اشارہ کیا تو تم کیوں نہیں کھڑے رہے ابوبکر نے (عاجزی سے) کہا بھلا ابو قحافہ (ابوبکر کے باپ کی کنیت ہے) کے بیٹے کو لائق ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امامت کرے پھر آپ نے لوگوں سے فرمایا کیا ہوا تم کو تم تالیاں دیتے ہو یہ عورتوں کا کام ہے۔ تم کو نماز میں جب کوئی حادثہ پیش ہو تو سبحان اللہ کہو۔

بَابُ ٤٣ السَّلَامِ بِالْأَيْدِي فِي الصَّلَاةِ

نماز میں ہاتھ اٹھا کر سلام کرنا کیسا ہے

١١٨٧- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ.

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ رَافِعُو أَيْدِينَا فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ مَا بَالُهُمْ رَافِعِينَ أَيْدِيَهُمْ فِي الصَّلَاةِ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ الْخَيْلِ الشُّمُسِ اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ.

جابر بن سمرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے ہم نماز میں ہاتھ اٹھا رہے تھے (سلام کے لئے یعنی اشارہ سے ہاتھ اٹھا کر لوگوں کو سلام کرتے تھے یا سلام کا جواب دیتے تھے) آپ نے فرمایا کیا حال ہے ان لوگوں کا اپنے ہاتھ اس طرح اٹھاتے ہیں جیسے شریر گھوڑوں کی دمیں۔ نماز میں سکون کرو۔ (یعنی بے ضرورت حرکت نہ کرو)

١١٨٨- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ابْنِ الْقِبْطِيَّةِ.

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي.

جابر بن سمرہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

ف: کہ تم امامت کرو انہوں نے اللہ کا شکر ادا کیا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نماز کے اندر ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا درست ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُسَلِّمُ بِأَيْدِيْنَا فَقَالَ مَا بَالُ هٰؤُلَاءِ يُسَلِّمُوْنَ بِأَيْدِيْهِمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ أَمَا يَكْفِيْ أَحَدَهُمْ أَنْ يَضَعَ يَدَهٗ عَلٰى فَخِذِهٖ ثُمَّ يَقُوْلُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ۔

پیچھے نماز پڑھتے تھے۔ تو ہاتھوں کے اشارے سے سلام کرتے تھے آپ نے فرمایا کیا حال ہے ان لوگوں کا جو ہاتھوں سے سلام کرتے ہیں گویا وہ شریر گھوڑوں کی دُمیں ہیں۔ کیا تم میں سے ہر ایک کو یہ کافی نہیں کہ وہ اپنا ہاتھ ران پر رکھے اور زبان سے السلام علیکم السلام علیکم کہے۔ ف[1]

بَابُ رَدِّ السَّلَامِ بِالْإِشَارَةِ فِي الصَّلٰوةِ — نماز میں سلام کا جواب اشارے سے دینا

۱۱۸۹۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ نَابِلٍ صَاحِبِ الْعَبَاءِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

عَنْ صُهَيْبٍ صَاحِبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَرَرْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّيْ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيَّ إِشَارَةً وَلَا أَعْلَمُ إِلَّا أَنَّهٗ قَالَ بِإِصْبَعِهٖ

صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا۔ آپ نماز پڑھ رہے تھے میں نے سلام کیا۔ آپ نے انگلی کے اشارے سے جواب دیا۔

۱۱۹۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ الْمَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدَ قُبَاءٍ لِيُصَلِّيَ فِيْهِ فَدَخَلَ رِجَالٌ يُسَلِّمُوْنَ عَلَيْهِ فَسَأَلْتُ صُهَيْبًا وَكَانَ مَعَهٗ كَيْفَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ إِذَا سُلِّمَ عَلَيْهِ قَالَ كَانَ يُشِيْرُ بِيَدِهٖ۔

زید بن اسلم سے روایت ہے عبداللہ بن عمر نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد قبا میں نماز پڑھنے کو گئے کچھ لوگ آپ کے سلام کو گئے صہیب آپ کے ساتھ تھے۔ میں نے ان سے پوچھا آپ کیا کرتے تھے سلام کے جواب میں۔ صہیب نے کہا دونوں ہاتھوں سے اشارہ کرتے تھے۔

۱۱۹۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ يَعْنِي ابْنَ جَرِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِيْ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ۔

عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ أَنَّهٗ سَلَّمَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّيْ فَرَدَّ عَلَيْهِ۔

عمار بن یاسر نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا آپ نماز پڑھتے تھے آپ نے جواب دیا۔ ف[2]

۱۱۹۲۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ۔

عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ ثُمَّ أَدْرَكْتُهٗ وَهُوَ يُصَلِّيْ

جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک کام کو بھیجا میں جب لوٹ کر آیا تو آپ نماز پڑھ رہے تھے میں

ف[1] اس حدیث سے سلام میں ہاتھ اٹھانا ممنوع نکلا نہ رکوع اور رکوع سے اٹھتے وقت ہاتھ اٹھانے کی وہ تو سنت ہے اور نماز کے افعال میں سے ایک فعل ہے پھر جو شخص دلیل لایا اس حدیث سے رفع یدین کی ممانعت پر رکوع کے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت وہ بے خبر اور ناواقف ہے۔

ف[2] شاید یہ حکم نماز میں سلام کی ممانعت سے پہلے ہوگا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَأَشَارَ إِلَيَّ فَلَمَّا فَرَغَ دَعَانِي فَقَالَ إِنَّكَ سَلَّمْتَ عَلَيَّ آنِفًا وَأَنَا أُصَلِّي وَإِنَّمَا هُوَ مُوَجِّهٌ يَوْمَئِذٍ إِلَى الْمَشْرِقِ۔

نے سلام کیا آپ نے میری طرف اشارہ کیا جب نماز سے فارغ ہوئے مجھ کو بلایا اور فرمایا تو نے ابھی مجھے سلام کیا تھا لیکن میں نماز پڑھ رہا تھا اس وجہ سے جواب نہ دے سکا اس وقت آپ کا منہ پورب کی طرف تھا (شاید آپ سفر میں سواری پر ہوں گے جیسا کہ دوسری روایت میں ہے)

۱۱۹۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَعْلَبَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ۔

عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ يَسِيرُ مُشَرِّقًا أَوْ مُغَرِّبًا فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَأَشَارَ بِيَدِهِ ثُمَّ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَأَشَارَ بِيَدِهِ فَانْصَرَفْتُ فَنَادَانِي يَا جَابِرُ فَنَادَانِي النَّاسُ يَا جَابِرُ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَلَّمْتُ عَلَيْكَ فَلَمْ تَرُدَّ عَلَيَّ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أُصَلِّي۔

جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو کہیں بھیجا جب میں لوٹ کر آیا آپ سواری پر جا رہے تھے پورب یا پچھم کو۔ میں نے سلام کیا آپ نے ہاتھ سے اشارہ کیا پھر میں نے سلام کیا آپ نے ہاتھ سے اشارہ کیا میں لوٹ گیا۔ تو آپ نے پکارا اے جابر لوگوں نے بھی پکارا او جابر اور میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں نے آپ کو سلام کیا آپ نے جواب نہیں دیا۔ آپ نے فرمایا میں نماز پڑھ رہا تھا۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ مَسْحِ الْحَصَى فِي الصَّلٰوةِ ۳۶ — نماز میں کنکریاں ہٹانے کی ممانعت

۱۱۹۴- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَالْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ۔

عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلٰوةِ فَلَا يَمْسَحِ الْحَصَى فَإِنَّ الرَّحْمَةَ تُوَاجِهُهُ۔

ابوذر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی تم میں سے نماز میں ہو تو کنکریاں نہ ہٹا دے۔ (اپنے سامنے سے) اس لئے کہ رحمت اللہ کی اس کے سامنے ہوتی ہے۔

بَابُ الرُّخْصَةِ فِيهِ مَرَّةً ۳۷ — ایکبار کنکریاں ہٹانے کی اجازت

۱۱۹۵- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنِي۔

مُعَيْقِيبٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَمَرَّةً۔

معیقیب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تو ضرور کنکریاں ہٹا دے تو خیر ایک بار ہٹا دے (یعنی اگر ایسی ضرورت واقع ہو کہ کنکریاں ہٹا دے بغیر چارہ نہ ہو تو ایک بار ہٹا دے بار بار ایسا نہ کرے۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ رَفْعِ الْبَصَرِ إِلَى السَّمَاءِ فِي الصَّلٰوةِ ۳۸ — نماز میں آسمان کی طرف دیکھنے کی ممانعت

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۱۹۶- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ وَشُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ.

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي الصَّلٰوةِ فَاشْتَدَّ قَوْلُهُ فِي ذٰلِكَ حَتّٰى قَالَ لَيَنْتَهُنَّ عَنْ ذٰلِكَ أَوْ لَتُخْطَفَنَّ أَبْصَارُهُمْ.

انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا حال ہے اُن لوگوں کا جو نماز میں اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اٹھاتے ہیں پھر آپ نے سختی کی اس باب میں اور فرمایا باز آویں لوگ اس حرکت سے نہیں تو اُن کی بینائی جاتی رہے گی۔

۱۱۹۷- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ.

عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلٰوةِ فَلَا يَرْفَعْ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ أَنْ يُلْتَمَعَ بَصَرُهُ.

عبید اللہ بن عبد اللہ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی سے سنا اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جب تم میں سے کوئی نماز میں ہو تو اپنی آنکھیں آسمان کی طرف نہ اٹھاوے ایسا نہ ہو کہ اس کی بینائی جاتی رہے۔

بَابُ ۷۳۹ التَّشْدِيدِ فِي الْاِلْتِفَاتِ فِي الصَّلٰوةِ — نماز میں اِدھر اُدھر دیکھنے کی ممانعت

۱۱۹۸- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْأَحْوَصِ يُحَدِّثُنَا فِي مَجْلِسِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَابْنُ الْمُسَيَّبِ جَالِسٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ اللّٰهُ مُقْبِلًا عَلَى الْعَبْدِ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ مَا لَمْ يَلْتَفِتْ فَإِذَا صَرَفَ وَجْهَهُ انْصَرَفَ عَنْهُ.

ابوذر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمیشہ اللہ جل جلالہ متوجہ رہتا ہے بندے کی طرف جب تک وہ نماز میں کھڑا رہتا ہے اور اِدھر اُدھر نہیں دیکھتا جب منہ پھیرتا ہے تو اللہ بھی اس کی طرف سے منہ پھیر لیتا ہے۔ ف

۱۱۹۹- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ.

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْاِلْتِفَاتِ فِي الصَّلٰوةِ فَقَالَ اخْتِلَاسٌ يَخْتَلِسُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الصَّلٰوةِ.

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا نماز میں التفات کرنے کو آپ نے فرمایا یہ اُچک ہے شیطان کی جو اُچک لیتا نماز سے۔

۱۲۰۰- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ.

۱۲۰۱- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ.

ف پس یہ حدیث تفسیر ہے اس حدیث کی جس میں یہ ہے کہ اللہ اس کے سامنے ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۲۰۲- اَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ وَهُوَ ابْنُ مَعْنٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ.

عَنْ اَبِىْ عَطِيَّةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ اِنَّ الْاِلْتِفَاتَ فِى الصَّلٰوةِ اخْتِلَاسٌ يَخْتَلِسُهُ الشَّيْطَانُ

ابو عطیہ سے روایت ہے حضرت عائشہ نے کہا التفات نماز میں اوچک ہے شیطان کی جو اچک لیتا ہے نماز میں سے۔

بَابُ الرُّخْصَةِ فِى الْاِلْتِفَاتِ فِى الصَّلٰوةِ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا

نماز میں اِدھر اُدھر دیکھنے کی اجازت

۱۲۰۳- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ.

عَنْ جَابِرٍ اَنَّهُ قَالَ اشْتَكٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّيْنَا وَرَآءَهُ وَهُوَ قَاعِدٌ وَّ اَبُوْبَكْرٍ يُكَبِّرُ يُسْمِعُ النَّاسَ تَكْبِيْرَهُ فَالْتَفَتَ اِلَيْنَا فَرَاٰنَا قِيَامًا فَاَشَارَ اِلَيْنَا فَقَعَدْنَا فَصَلَّيْنَا بِصَلٰوتِهِ قُعُوْدًا فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ اِنْ كُنْتُمْ اٰنِفًا تَفْعَلُوْنَ فِعْلَ فَارِسَ وَالرُّوْمِ يَقُوْمُوْنَ عَلٰى مُلُوْكِهِمْ وَهُمْ قُعُوْدٌ فَلَا تَفْعَلُوْا ائْتَمُّوْا بِاَئِمَّتِكُمْ اِنْ صَلّٰى قَائِمًا فَصَلُّوْا قِيَامًا وَّاِنْ صَلّٰى قَاعِدًا فَصَلُّوْا قُعُوْدًا۔

جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے ہم نے آپ کے پیچھے نماز پڑھی کھڑے ہو کر اور آپ بیٹھے تھے۔ اور ابوبکر تکبیر کی آواز لوگوں کو سناتے تھے۔ آپ نے ہماری طرف دیکھا (نماز ہی میں) تو ہم کھڑے تھے آپ نے اشارہ کیا ہم بیٹھ گئے اور بیٹھے بیٹھے آپ کے ساتھ نماز پڑھی۔ جب آپ نے سلام پھیرا تو فرمایا تم اس وقت فارس اور روم والوں کا کام کر رہے تھے وہ اپنے بادشاہوں کے سامنے کھڑے رہتے ہیں اور بادشاہ بیٹھے رہتے ہیں ایسا مت کرو بلکہ اپنے اماموں کی پیروی کرو اگر وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھیں تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور جو وہ بیٹھ کر نماز پڑھیں تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

۱۲۰۴- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدِ عَنْ اَبِىْ هِنْدٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ.

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَفِتُ فِىْ صَلٰوتِهِ يَمِيْنًا وَّ شِمَالًا وَّلَا يَلْوِىْ عُنُقَهُ خَلْفَ ظَهْرِهِ۔

عبداللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں دائیں اور بائیں دیکھتے لیکن گردن اپنی پیچھے نہ پھیرتے ف

بَابُ قَتْلِ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ فِى الصَّلٰوةِ

نماز میں سانپ اور بچھو وغیرہ مارنا اور بچے کو اٹھانا اور رکھنا درست ہے

۱۲۰۵- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ جَوْسٍ۔

عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْاَسْوَدَيْنِ فِى الصَّلٰوةِ۔

ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا سانپ اور بچھو کے مار ڈالنے کا نماز میں۔

ف التفات دو طرح کا ہے ایک منہ پھیر کر ادھر اُدھر دیکھنا یہ درست نہیں نماز میں دوسرے بغیر منہ پھیرے آنکھوں کی کنکھیوں سے دیکھنا یہ درست ہے

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۲۰۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَهُوَ ابْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ ضَمْضَمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْأَسْوَدَيْنِ فِي الصَّلَاةِ۔

ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا نماز میں سانپ اور بچھو کے مار ڈالنے کا۔

۱۲۰۷- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَهُوَ حَامِلٌ أُمَامَةَ فَإِذَا سَجَدَ وَضَعَهَا وَإِذَا قَامَ رَفَعَهَا۔

ابوقتادہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امامہ (اپنی نواسی کو جو زینب کی صاحبزادی تھیں) کو اٹھائے ہوئے تھے نماز میں جب سجدہ کرتے اس کو بٹھا دیتے اور جب کھڑے ہوتے اسکو اٹھا لیتے۔

۱۲۰۸- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّ النَّاسَ وَهُوَ حَامِلٌ أُمَامَةَ بِنْتَ أَبِي الْعَاصِ عَلَى عَاتِقِهِ فَإِذَا رَكَعَ وَضَعَهَا فَإِذَا فَرَغَ مِنْ سُجُودِهِ أَعَادَهَا۔

ابوقتادہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ امامت کرتے تھے لوگوں کی اور اٹھائے ہوئے امامہ بنت ابوالعاص کو اپنے کاندھے پر۔ جب رکوع کرتے تو بٹھا دیتے پھر جب سجدہ سے فارغ ہوتے اٹھا لیتے۔

بَابُ الْمَشْيِ أَمَامَ الْقِبْلَةِ خُطًى يَسِيرَةً (۴۲)

نماز میں قبلہ کی طرف تھوڑے قدم چلنا درست ہے۔

۱۲۰۹- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بُرْدُ بْنُ سِنَانٍ أَبُو الْعَلَاءِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اسْتَفْتَحْتُ الْبَابَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي تَطَوُّعًا عَلَى الْقِبْلَةِ فَمَشَى عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ يَسَارِهِ فَفَتَحَ الْبَابَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مُصَلَّاهُ۔

ام المومنین حضرت عائشہ سے روایت ہے میں نے دروازہ کھلوایا اور آپ نفل نماز پڑھ رہے تھے۔ اور دروازہ قبلے کی طرف تھا تو آپ داہنی طرف چلے یا بائیں طرف اور دروازہ کھولا پھر نماز پڑھنے لگے۔

بَابُ التَّصْفِيقِ فِي الصَّلَاةِ (۴۳)

نماز میں دستک دینا

۱۲۱۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ زَادَ ابْنُ الْمُثَنَّى فِي الصَّلَاةِ۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردوں کے لئے تسبیح ہے اور عورتوں کے لئے دستک ہے نماز میں اگر کوئی حادثہ ہو یا امام بھول جائے۔

۱۲۱۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُمَا سَمِعَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ

ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردوں کے لئے تسبیح ہے (یعنی سبحان اللہ کہیں) اور عورتوں کے لئے دستک ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

للنساء۔

باب التسبیح فی الصلوٰۃ — نماز میں سبحان اللہ کہنا

۱۲۱۲ اخبرنا قتیبۃ قال حدثنا الفضیل بن عیاض عن الاعمش ح وانبانا سوید بن نصر قال انبانا عبد اللہ عن سلیمان الاعمش عن ابی صالح۔

عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم التسبیح للرجال والتصفیق للنساء۔

ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردوں کے لئے تسبیح ہے اور عورتوں کے لئے دستک ہے۔

۱۲۱۳ اخبرنا عبید اللہ بن سعید حدثنا یحیی بن سعید عن عوف قال حدثنی محمد۔

عن ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال التسبیح للرجال والتصفیق للنساء۔

ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردوں کے لئے تسبیح ہے اور عورتوں کے لئے دستک ہے۔

باب التنحنح فی الصلوٰۃ — نماز میں کھنکارنا کیسا ہے

۱۲۱۴۔ اخبرنا محمد بن قدامۃ قال حدثنا جریر عن المغیرۃ عن الحارث العکلی عن ابی زرعۃ بن عمرو بن جریر قال حدثنا عبد اللہ بن نجی

عن علی قال کان لی من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ساعۃ آتیہ فیہا فاذا اتیتہ استاذنت ان وجدتہ یصلی فتنحنح دخلت وان وجدتہ فارغا اذن لی۔

حضرت علی نے کہا میرا ایک وقت مقرر تھا میں اسی وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جایا کرتا۔ جب میں جاتا تھا آپ سے اجازت چاہتا اگر آپ نماز پڑھتے ہوتے تو سبحان اللہ کہہ دیتے میں اندر چلا جاتا اور جو خالی ہوتے تو اجازت دیتے۔

۱۲۱۵۔ اخبرنی محمد بن عبید قال حدثنا ابن عیاش عن مغیرۃ عن الحارث العکلی۔

عن ابن نجی قال قال علی کان لی من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدخلان مدخل باللیل ومدخل بالنہار فکنت اذا دخلت باللیل تنحنح لی۔

ابن نجی سے روایت ہے حضرت علی نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جانے کے لئے میرے دو وقت تھے۔ ایک رات کو ایک دن کو تو جب میں رات کو جاتا آپ کھانس دیتے۔

۱۲۱۶۔ اخبرنا القاسم بن زکریا بن دینار قال حدثنا ابو اسامۃ قال حدثنی شرحبیل یعنی ابن مدرک قال حدثنی عبد اللہ بن نجی عن ابیہ قال قال لی۔

ف اگرچہ لکڑی یا جوتا لانا پڑے اور چلنا پڑے کیونکہ ایسے موذی کا مارنا ضروری ہے جس سے خلق اللہ کو تکلیف ہو اور نماز اس سے فاسد نہیں ہوتی۔

ف۲ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نفل نماز میں دروازہ کھول دینا درست ہے اگر اور کوئی گھر میں کھولنے والا نہ ہو۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَتْ لِي مَنْزِلَةٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ تَكُنْ لِأَحَدٍ مِنَ الْخَلَائِقِ فَكُنْتُ آتِيهِ كُلَّ سَحَرٍ فَأَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَإِنْ تَنَحْنَحَ انْصَرَفْتُ إِلَى أَهْلِي وَإِلَّا دَخَلْتُ عَلَيْهِ

حضرت علی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس میرا ایسا مرتبہ تھا جو کسی کا نہ تھا۔ میں ہر صبح کو آپ کے پاس جاتا اور کہتا السلام علیک یا نبی اللہ اگر آپ کھنکارتے تو میں اپنے گھر کو لوٹ جاتا نہیں تو اندر چلا جاتا۔

بَابُ الْبُكَاءِ فِي الصَّلَاةِ

نماز میں رونا

۱۲۱۷- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي وَلِجَوْفِهِ أَزِيزٌ كَأَزِيزِ الْمِرْجَلِ يَعْنِي يَبْكِي۔

مطرف نے اپنے باپ (عبداللہ بن شخیر) سے روایت کی میں رسول اللہ صلعم کے پاس آیا آپ نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ کے سینے سے ایسی آواز آتی ہے جیسے ہنڈیا میں سے آواز آتی ہے۔ (یعنی آپ روتے تھے خدا کے خوف سے اور ایسا رونا نماز میں درست ہے۔

بَابُ لَعْنِ إِبْلِيسَ فِي الصَّلَاةِ

نماز میں شیطان پر لعنت کرنا

۱۲۱۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ۔
عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَسَمِعْنَاهُ يَقُولُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ ثُمَّ قَالَ أَلْعَنُكَ بِلَعْنَةِ اللَّهِ ثَلَاثًا وَبَسَطَ يَدَهُ كَأَنَّهُ يَتَنَاوَلُ شَيْئًا فَلَمَّا فَرَغَ مِنَ الصَّلَاةِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ سَمِعْنَاكَ تَقُولُ فِي الصَّلَاةِ شَيْئًا لَمْ نَسْمَعْكَ تَقُولُهُ قَبْلَ ذَلِكَ وَرَأَيْنَاكَ بَسَطْتَ يَدَكَ قَالَ إِنَّ عَدُوَّ اللَّهِ إِبْلِيسَ جَاءَ بِشِهَابٍ مِنْ نَارٍ لِيَجْعَلَهُ فِي وَجْهِي فَقُلْتُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قُلْتُ أَلْعَنُكَ بِلَعْنَةِ اللَّهِ فَلَمْ يَتَأَخَّرْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ أَرَدْتُ أَنْ آخُذَهُ وَاللَّهِ لَوْلَا دَعْوَةُ أَخِينَا سُلَيْمَانَ لَأَصْبَحَ مُوثَقًا بِهَا يَلْعَبُ بِهِ وِلْدَانُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ۔

ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھنے کو کھڑے ہوئے ہم نے سنا آپ نے فرمایا میں پناہ مانگتا تجھ سے خدا کی پھر فرمایا میں لعنت کرتا ہوں تجھ پر اللہ کی لعنت تین بار اور ہاتھ اپنا پھیلایا جیسے کسی چیز کو پکڑتے ہیں۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم نے آپ کو نماز میں ایسا کہتے سنا جو کبھی پہلے آپ کو کہتے نہ سنا تھا اور ہم نے آپ کو ہاتھ پھیلاتے بھی دیکھا۔ آپ نے فرمایا اللہ کا دشمن مردود ابلیس ایک شعلہ آگ کا لے کر میرے منہ میں لگانے کو آیا میں نے کہا میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اللہ کی تین بار پھر میں نے کہا میں تجھ پر لعنت کرتا ہوں۔ اللہ کی تین بار جب وہ بھی پیچھے نہ ہٹا تب تو میں نے چاہا اس کو پکڑلوں قسم خدا کی اگر سلیمان علیہ السلام کی دعا کا مجھے خیال نہ ہوتا (انہوں نے دعا کی تھی یا اللہ مجھے ایسی سلطنت دے جو بعد میرے کسی کو نہ ہو تو شیطان ہوا اور پرندے سب ان کے تابع تھے) تو میں اس کو باندھ دیتا۔ پھر صبح ہوتی مدینے کے لڑکے اس سے کھیلتے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

باب ۲۸ الْكَلَامِ فِي الصَّلٰوةِ — نماز میں بات کرنا

۱۲۱۹- أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلٰوةِ فَقُمْنَا مَعَهُ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ اللّٰهُمَّ ارْحَمْنَا وَمُحَمَّدًا وَلَا تَرْحَمْ مَعَنَا أَحَدًا فَلَمَّا سَلَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْأَعْرَابِيِّ لَقَدْ تَحَجَّرْتَ وَاسِعًا يُرِيدُ رَحْمَةَ اللّٰهِ۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھنے لگے ہم بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہو گئے ایک گنوار بولا آپ نماز ہی میں تھے یا اللہ رحم کر مجھ پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور مت رحم کر اور کسی پر۔ جب آپ نے سلام پھیرا تو اس گنوار سے فرمایا تو نے بڑی چیز کو چھوٹا کر دیا یعنی وہ اللہ کی رحمت کو وہ عام تھی اسکو خاص کر دیا اپنے اور میرے لئے۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نماز میں بات کرنا درست نہیں ورنہ آپ نماز ہی کے اندر اس کو فرما دیتے۔

۱۲۲۰- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ أَحْفَظُهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَعْرَابِيًّا دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ ارْحَمْنِي وَمُحَمَّدًا وَلَا تَرْحَمْ مَعَنَا أَحَدًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ تَحَجَّرْتَ وَاسِعًا۔

ابوہریرہ سے روایت ہے ایک گنوار مسجد میں آیا اور دو رکعت پڑھ کر دعا کرنے لگا یا اللہ رحم کر مجھ پر اور محمد پر اور مت رحم کر ہمارے ساتھ کسی پر۔ رسول اللہؐ نے فرمایا بیشک تو نے تنگ کر دیا کھلی چیز کو۔

۱۲۲۱- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ فَجَاءَ اللّٰهُ بِالْإِسْلَامِ وَإِنَّ رِجَالًا مِنَّا يَتَطَيَّرُونَ قَالَ ذٰلِكَ شَيْءٌ يَجِدُونَهُ فِي صُدُورِهِمْ فَلَا يَصُدَّنَّهُمْ وَرِجَالٌ مِنَّا يَأْتُونَ الْكُهَّانَ قَالَ فَلَا تَأْتُوهُمْ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَرِجَالٌ مِنَّا يَخُطُّونَ قَالَ كَانَ نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ يَخُطُّ فَمَنْ وَافَقَ خَطَّهُ فَذَاكَ قَالَ وَبَيْنَا أَنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلٰوةِ إِذْ عَطَسَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقُلْتُ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ فَحَدَّقَنِي الْقَوْمُ بِأَبْصَارِهِمْ فَقُلْتُ وَاثُكْلَ أُمِّيَاهْ

معاویہ بن حکم سلمی سے روایت ہے میں نے کہا یا رسول اللہؐ ہمارا زمانہ بھی گزرا ہے جاہلیت کا پھر اللہ لے آیا اسلام کو بعض لوگ ہم میں سے بدفالی (یعنی شگون) لیتے ہیں۔ آپ نے فرمایا یہ ان کے دلوں کا خیال ہے تو بدفالی کسی کام سے ان کو نہ روکے۔ پھر میں نے کہا بعض لوگ ہم میں نجومیوں (رمالوں) کے پاس جاتے ہیں۔ آپ نے فرمایا مت جاؤ ان کے پاس۔ پھر میں نے کہا یا رسول اللہ بعض لوگ ہم میں سے لکیریں کرتے ہیں (یعنی زمین پر یا کاغذ پر آئندہ کی بات بتانے کو) آپ نے فرمایا ایک پیغمبر پیغمبروں میں سے لکیریں کیا کرتے تھے (وہ ادریس یا دانیال تھے۔ علم رمل انہیں سے نکلا ہے) اب جس کی لکیریں ان کی مثل ہوں تو صحیح ہے (اور اس کا سیکھنا مباح ہے لیکن معلوم نہیں کہ ان کی مثل ہے یا

www.sirat-e-mustaqeem.com

مَا لَكُمْ تَنْظُرُونَ إِلَيَّ قَالَ فَضَرَبَ الْقَوْمُ بِأَيْدِيهِمْ عَلَى أَفْخَاذِهِمْ فَلَمَّا رَأَيْتُهُمْ يُسَكِّتُونَنِي لَكِنِّي سَكَتُّ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَانِي بِأَبِي وَأُمِّي مَا هُوَ ضَرَبَنِي وَلَا كَهَرَنِي وَلَا سَبَّنِي مَا رَأَيْتُ مُعَلِّمًا قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ أَحْسَنَ تَعْلِيمًا مِنْهُ قَالَ إِنَّ صَلَاتَنَا هَذِهِ لَا يَصْلُحُ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ كَلَامِ النَّاسِ إِنَّمَا هِيَ التَّسْبِيحُ وَالتَّكْبِيرُ وَتِلَاوَةُ الْقُرْآنِ قَالَ ثُمَّ اطَّلَعْتُ إِلَى غُنَيْمَةٍ لِي تَرْعَاهَا جَارِيَةٌ لِي فِي قِبَلِ أُحُدٍ وَالْجَوَّانِيَّةِ وَإِنِّي اطَّلَعْتُ فَوَجَدْتُ الذِّئْبَ قَدْ ذَهَبَ مِنْهَا بِشَاةٍ وَأَنَا رَجُلٌ مِنْ بَنِي آدَمَ آسَفُ كَمَا يَأْسَفُونَ فَصَكَكْتُهَا صَكَّةً ثُمَّ انْصَرَفْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَعَظَّمَ ذَلِكَ عَلَيَّ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا أُعْتِقُهَا قَالَ ادْعُهَا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ اللَّهُ قَالَتْ فِي السَّمَاءِ قَالَ فَمَنْ أَنَا قَالَتْ أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ إِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ فَأَعْتِقْهَا۔

نہیں پھر شک پر یہ کام کرنا بہتر نہیں) معاویہ نے کہا پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہا نماز میں اتنے میں ایک شخص چھینکا نماز میں ۔ میں نے نماز میں کہا یرحمک اللہ لوگ گھور کر مجھے دیکھنے لگے میں نے کہا میری ماں مجھ پر رووے (یعنی میں مرجاؤں) تم مجھے کیوں گھورتے ہو یہ سن کر لوگوں نے اپنے ہاتھ رانوں پر مارے ۔ میں سمجھا کہ مجھے چپ رہنے کو کہتے ہیں اس لئے میں چپ رہا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو مجھے بلایا پھر قسم میرے باپ کی نہ مجھے مارا نہ ڈانٹا نہ برا کہا میں نے تو کوئی سکھلانے والا آپ سے پہلے یا آپ کے بعد آپ سے بہتر نہیں دیکھا سکھلانے میں آپ نے فرمایا ۔ یہ نماز میں ہماری کوئی بات لوگوں کی نہ کرنا چاہئے ۔ اس میں تو تسبیح ہے یا تکبیر ہے یا قرآن کی تلاوت ہے ۔ معاویہ نے کہا پھر میں اپنی بکریوں میں گیا جن کو میری لونڈی چراتی تھی اُحد پہاڑ اور جوانیہ (ایک موضع کا نام ہے اُحد کے پاس جو مدینے سے شمال کی طرف ہے) کی طرف گیا دیکھا تو ایک بکری ان میں سے بھیڑیا لے گیا ہے ۔ آخر میں آدمی تھا جیسے اور آدمیوں کو غصہ آتا ہے مجھے بھی غصہ آتا ہے ۔ میں نے اس کو ایک مکہ مارا پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ سے بیان کیا اور یہ امر (لونڈی کا مارنا) مجھ پر بہت گراں گزرا میں نے کہا یا رسول اللہ میں اُسے آزاد نہ کر دوں ؟ آپ نے فرمایا اس کو بلا لا (میں بلا لایا) تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا اور کہا اللہ کہاں ہے ف

ف امام نووی نے کہا یہ حدیث احادیث صفات میں سے ہے اور ان میں دو مذہب ہیں ۔ ایک تو ایمان لانا اُن پر بغیر غور کے ان کے معنے میں اسبات کا اعتقاد کر کے کہ اللہ جل جلالہ کی مثل کوئی چیز نہیں ہے اور وہ پاک ہے مخلوقات کی نشانیوں سے ۔ دوسری تاویل کرنا اُن کی جس طرح لائق ہے اللہ جل جلالہ کو تو جو شخص تاویل کا قایل ہے وہ کہتا ہے کہ مقصود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اس پوچھنے سے لونڈی کا امتحان لینا تھا کہ وہ موحد ہے اقرار کرتی ہے اس بات کا کہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا اور دنیا کا کام چلانے والا ایک اللہ ہے جس کی صفت یہ ہے کہ جب دعا کرنے والا اس کو بلاتا ہے تو آسمان کی طرف منہ کرتا ہے جیسے نمازی نماز میں کعبہ کے طرف منہ کرتا ہے اور یہ اس لئے نہیں کہ اللہ جل جلالہ رو کا ہوا ہے آسمان میں جیسے وہ قبلے کی طرف رو کا ہوا نہیں ہے بلکہ اس لئے ہے کہ آسمان قبلہ ہے دعا کرنیوالوں کا جیسے کعبہ قبلہ ہے نمازیوں کا ۔ یا وہ بت پوجنے والوں میں سے ہے جب اس لونڈی نے کہا کہ اللہ آسمان پر ہے تو معلوم ہوا کہ وہ موحد ہے ۔ اور بت پرست نہیں ہے قاضی عیاض نے کہا مسلمانوں کے فقہا اور محدثین اور متکلمین اور مناظرین اور مقلدین سب کا اتفاق ہے اس امر پر کہ جتنی نصوص اللہ جل جلالہ کے آسمان پر ہونے کے آئے ہیں جیسے (حاشیہ صفحہ ھذا آئندہ پر

www.sirat-e-mustaqeem.com

لونڈی نے کہا آسمان پر۔ آپ نے پوچھا کون ہوں لونڈی نے کہا آپ اللہ کے بھیجے ہوئے ہیں۔ آپ نے فرمایا اس کو آزاد کردے یہ مسلمان ہے۔

۱۲۲۲۔ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ اَبِیْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِی الْحٰرِثُ بْنُ شُبَیْلٍ عَنْ اَبِیْ عَمْرٍو الشَّیْبَانِیِّ۔

عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ کَانَ الرَّجُلُ یُکَلِّمُ صَاحِبَہٗ فِی الصَّلٰوۃِ بِالْحَاجَۃِ عَلٰی عَھْدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَتّٰی نَزَلَتْ ھٰذِہِ الْاٰیَۃُ حَافِظُوْا عَلَی الصَّلَوَاتِ وَالصَّلٰوۃِ الْوُسْطٰی وَقُوْمُوْا لِلّٰہِ قَانِتِیْنَ فَاُمِرْنَا بِالسُّکُوْتِ۔

زید بن ارقم سے روایت ہے پہلے ہر شخص اپنے ملاقاتی سے باتیں کیا کرتا نماز میں جب حاجت ہوتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے یہاں تک کہ یہ آیت اتری حافظوا علی الصلوات الخ یعنی محافظت کرو نمازوں پر اور بیچ والی نماز پر اور کھڑے رہو اللہ کے لئے چپکے اس روز سے ہم کو حکم ہوا چپ رہنے کا۔

۱۲۲۳۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ غَنِیَّۃَ وَاسْمُہٗ یَحْیَی بْنُ عَبْدِ الْمَلِکِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ یَزِیْدَ الْجَرْمِیِّ عَنْ سُفْیَانَ عَنِ الزُّبَیْرِ بْنِ عَدِیٍّ عَنْ کُلْثُوْمٍ۔

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ کُنْتُ اٰتِی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَھُوَ یُصَلِّیْ فَاُسَلِّمُ عَلَیْہِ فَیَرُدُّ عَلَیَّ فَاَتَیْتُہٗ فَسَلَّمْتُ عَلَیْہِ وَھُوَ یُصَلِّیْ فَلَمْ یَرُدَّ عَلَیَّ فَلَمَّا سَلَّمَ اَشَارَ اِلَی الْقَوْمِ فَقَالَ اِنَّ اللّٰہَ یَعْنِیْ اَحْدَثَ فِی الصَّلٰوۃِ اَنْ لَّا تَکَلَّمُوْا اِلَّا بِذِکْرِ اللّٰہِ وَمَا یَنْبَغِیْ لَکُمْ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰہِ قَانِتِیْنَ۔ ثُمَّ ذَکَرَ کَلِمَۃً مَعْنَاھَا

عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کرتا تھا آپ نماز پڑھتے ہوتے تو میں سلام کرتا آپ جواب دیتے ایک بار میں نے سلام کیا آپ نماز پڑھ رہے تھے تو آپ نے جواب نہ دیا جب سلام پھیرا تو لوگوں کے طرف اشارہ کیا اور فرمایا اللہ جل جلالہٗ نے نیا حکم دیا نماز میں کہ نہ بات کرو مگر اللہ کی یاد کرو اور نہیں لائق ہے تم کو اور کوئی بات کرنا اور کھڑے رہو اللہ کے سامنے چپ چاپ یا اطاعت سے۔

---

۱۱ ءَاَمِنْتُمْ مَنْ فِی السَّمَآءِ وغیرہ وہ اپنے ظاہری معنے پر نہیں ہیں بلکہ ان میں تاویل ہے پس جو لوگ محدثین اور فقہا اور متکلمین میں سے اللہ کے لئے جہت فوق ثابت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں فی السمآء سے علی السماء مراد ہے اور جو لوگ ناظرین اور متکلمین اور اصحاب تنزیہہ میں سے نفی جہت کے قائل ہیں بلکہ جہت کا محال ہونا اللہ جل جلالہٗ کے حق میں کہتے ہیں وہ اور طرح سے تاویل کرتے ہیں۔ (مثلاً کہتے ہیں کہ آسمان میں اس کی امر اور قدرت مراد ہے) اور کاش کہ مجھے معلوم ہوتا کہ اہل سنت اور اہل حق رحم کرے ان پر اللہ تعالیٰ کس وجہ سے چپ ہوئے اور باز آئے اللہ جل شانہٗ کی ذات مقدس میں غور اور خوض کرنے سے اور وہ اسی لئے باز آئے کہ عقل اس بارے میں حیران ہے اور اتفاق کیا ہے انہوں نے کیفیت اور شکل بیان کرنے کی حرمت پر اور یہ باز آنا ان کا اللہ جل جلالہٗ کے وجود میں شک نہیں ڈالتا نہ اس کی توحید میں بلکہ یہ عین توحید اور وجود ہے پھر بعضوں نے اسی خیال کی وجہ سے (کہ کہیں اسکے وجود میں شک نہ ہو جائے) اس کے لئے جہت ثابت کی ہے لیکن کیفیت اور جہت میں کیا فرق ہے مگر جن الفاظ کا اطلاق شرع میں اللہ جل جلالہٗ پر آیا ہے جیسے وہ قاہر ہے اپنے بندوں کے اوپر یا اپنے تخت کے اوپر ہے ان کا اطلاق کرنا پھر آیت جامع تنزیہہ کے موجب یعنی لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ کے موافق اس کی تنزیہہ کے بھی قائل رہنا بچاؤ ہے ہر آفت سے۔ جس کو اللہ توفیق دے۔ یہ کلام ہے قاضی عیاض کا۔ انتہی

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۲۲۴- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَرُدُّ عَلَيْنَا السَّلَامَ حَتَّى قَدِمْنَا مِنْ أَرْضِ الْحَبَشَةِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ وَأَخَذَنِي مَا قَرُبَ وَمَا بَعُدَ فَجَلَسْتُ حَتَّى إِذَا قَضَى الصَّلٰوةَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ مِنْ أَمْرِهِ مَا يَشَاءُ وَأَنَّهُ قَدْ أَحْدَثَ مِنْ أَمْرِهِ أَنْ لَا يُتَكَلَّمَ فِي الصَّلٰوةِ۔

عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا کرتے تھے نماز میں، آپ جواب دیا کرتے تھے جب ہم حبش سے لوٹ کر آئے تو آپ کو سلام کیا آپ نے جواب دیا مجھے نزدیک اور دُور کی فکر پیدا ہوئی یعنی طرح طرح کے پرانے اور نئے خیال گزرنے لگے اور رنج ہوا کہ آپ نے جواب کیوں نہیں دیا۔ جب آپ نماز پڑھ چکے تو فرمایا اللہ جل جلالہٗ جب چاہتا ہے نیا حکم دیتا ہے۔ اب اس نے یہ نیا حکم دیا ہے کہ نماز میں کلام نہ کیا جائے (سوائے قرآن اور اذکار ماثورہ کے۔

بَابُ ۷۴۹ مَا يَفْعَلُ مَنْ قَامَ مِنَ اثْنَتَيْنِ نَاسِيًا وَلَمْ يَتَشَهَّدْ

جو شخص دو رکعتیں پڑھ کر بھولے سے کھڑا ہو جائے اور بیچ کا قعدہ نہ کرے

۱۲۲۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَلَمْ يَجْلِسْ فَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ نَظَرْنَا تَسْلِيمَهُ كَبَّرَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ التَّسْلِيمِ ثُمَّ سَلَّمَ۔

عبداللہ بن بحینہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی تو دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہو گئے اور بیچ کا قعدہ نہ کیا لوگ بھی آپ کے پیچھے کھڑے ہو گئے جب آپ نماز پڑھ چکے تو ہم منتظر رہے آپ کے سلام کے اتنے میں آپ نے تکبیر کہی اور دو سجدے کئے بیٹھے بیٹھے سلام سے پہلے پھر سلام پھیرا۔

۱۲۲۶- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُحَيْنَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَامَ فِي الصَّلٰوةِ وَعَلَيْهِ جُلُوسٌ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ التَّسْلِيمِ۔

عبداللہ ابن بحینہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں کھڑے ہو گئے اور ایک قعدہ آپ کے اوپر تھا (یعنی بیچ کا قعدہ نہیں کیا) تو آپ نے دو سجدے کئے بیٹھے بیٹھے سلام سے پہلے۔

بَابُ ۷۵۰ مَنْ سَلَّمَ مِنِ اثْنَتَيْنِ نَاسِيًا وَتَكَلَّمَ

جس شخص نے دو رکعتیں پڑھ کر بھولے سے سلام پھیر دیا اور باتیں بھی کر لیں اب وہ کیا کرے

۱۲۲۷- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ قَالَ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ صَلّٰی بِنَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِحْدٰی صَلٰوةِ الْعَشِیِّ قَالَ اَبُوْهُرَیْرَةَ وَلٰکِنِّیْ نَسِیْتُ قَالَ فَصَلّٰی بِنَا رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَانْطَلَقَ اِلٰی خَشَبَةٍ مَعْرُوْضَةٍ فِی الْمَسْجِدِ فَقَالَ بِیَدِهٖ عَلَیْهَا کَاَنَّهٗ غَضْبَانُ وَخَرَجَتِ السَّرْعَانُ مِنْ اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ فَقَالُوْا اُقْصِرَتِ الصَّلٰوةُ وَفِی الْقَوْمِ اَبُوْبَکْرٍ وَّعُمَرُ فَهَابَاهُ اَنْ یُّکَلِّمَاهُ وَفِی الْقَوْمِ رَجُلٌ فِیْ یَدَیْهِ طُوْلٌ قَالَ کَانَ یُسَمّٰی ذَا الْیَدَیْنِ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَسِیْتَ اَمْ قُصِرَتِ الصَّلٰوةُ فَقَالَ لَمْ اَنْسَ وَلَمْ تُقْصَرِ الصَّلٰوةُ قَالَ وَقَالَ اَکَمَا یَقُوْلُ ذُوالْیَدَیْنِ قَالُوْا نَعَمْ فَجَاءَ فَصَلَّی الَّذِیْ کَانَ تَرَکَهٗ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ کَبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُوْدِهٖ اَوْ اَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ وَکَبَّرَ ثُمَّ سَجَدَ مِثْلَ سُجُوْدِهٖ اَوْ اَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ ثُمَّ کَبَّرَ۔

ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر یا عصر کی نماز پڑھی۔ ابوہریرہ نے کہا میں بھول گیا تو دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا پھر آپ ایک لکڑی کے طرف چلے گئے جو مسجد میں لگی ہوئی تھی اور ہاتھ اپنا اس پر رکھا آپ غصے میں تھے۔ اور جلدی جانے والے لوگ مسجد کے دروازوں سے نکل گئے لوگوں نے کہا شاید نماز کم ہو گئی (یعنی چار رکعتوں کے عوض دو رہ گئیں) اس وقت لوگوں میں ابوبکر اور عمر موجود تھے وہ بھی ڈرے اور آپ سے کہہ نہ سکے) اس وجہ سے کہ آپ غصے میں تھے۔ اور ایک شخص ایسا تھا جس کے دونوں ہاتھ لمبے تھے اس کو ذوالیدین (لمبے ہاتھ والا) کہا کرتے تھے اس نے کہا یا رسول اللہ کیا آپ بھول گئے یا نماز کم ہو گئی۔ آپ نے فرمایا نہ میں بھولا نہ نماز کم ہوئی۔ پھر آپ نے فرمایا کیا ایسا ہی ہوا جیسے ذوالیدین کہتا ہے لوگوں نے عرض کیا ہاں ایسا ہی ہوا یا رسول اللہ۔ آپ پھر آئے (مصلے کے طرف) اور جتنی نماز رہ گئی تھی اس کو ادا کیا۔ پھر سلام پھیرا۔ پھر تکبیر کہی اور سجدہ کیا معمولی سجدے کے برابر یا اس سے کچھ لمبا پھر سر اٹھایا اور تکبیر کہی پھر سجدہ کیا معمولی سجدے کے برابر یا اس سے کم پھر سر اٹھایا اور تکبیر کہی۔

۱۲۲۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَیُّوْبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیْرِیْنَ۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ مِنَ اثْنَتَیْنِ فَقَالَ لَهٗ ذُوالْیَدَیْنِ اَقُصِرَتِ الصَّلٰوةُ اَمْ نَسِیْتَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَصَدَقَ ذُوالْیَدَیْنِ فَقَالَ النَّاسُ نَعَمْ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّی اثْنَتَیْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ کَبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُوْدِهٖ اَوْ اَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ ثُمَّ سَجَدَ مِثْلَ سُجُوْدِهٖ اَوْ اَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعتیں پڑھ کر فراغت پائی (بھولے سے) ذوالیدین نے کہا یا رسول اللہ کیا نماز کم ہو گئی یا آپ بھول گئے۔ آپ نے لوگوں سے فرمایا کیا ذوالیدین سچ کہتا ہے۔ لوگوں نے کہا ہاں یا رسول اللہ۔ پھر آپ کھڑے ہوئے اور دو رکعتیں پڑھیں پھر سلام پھیرا پھر تکبیر کہی اور ایک سجدہ کیا معمولی سجدے کے برابر یا اس سے کچھ لمبا پھر سر اٹھایا۔ پھر سجدہ کیا معمولی سجدے کے برابر یا اس سے کچھ لمبا پھر سر اٹھایا۔

۱۲۲۹- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَیْنِ عَنْ اَبِیْ سُفْیَانَ مَوْلَی ابْنِ اَبِیْ اَحْمَدَ اَنَّهٗ قَالَ سَمِعْتُ

اَبَا هُرَیْرَةَ یَقُوْلُ صَلّٰی لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْعَصْرِ فَسَلَّمَ فِیْ رَکْعَتَیْنِ

ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھائی تو دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر

www.sirat-e-mustaqeem.com

فَقَامَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَ أَقُصِرَتِ الصَّلٰوةُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَمْ نَسِيتَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ ذٰلِكَ لَمْ يَكُنْ فَقَالَ قَدْ كَانَ بَعْضُ ذٰلِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ؟ فَقَالُوا نَعَمْ فَأَتَمَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَقِيَ مِنَ الصَّلٰوةِ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ التَّسْلِيمِ۔

دیا۔ ذوالیدین کھڑا ہوا اور عرض کیا۔ یا رسول اللہ کیا نماز کم ہو گئی یا آپ بھول گئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی بات نہیں ہوئی۔ ذوالیدین نے کہا کوئی بات تو ہوئی یا رسول اللہ؟ آپ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور پوچھا کیا ذوالیدین سچ کہتا ہے۔ لوگوں نے عرض کیا کیا ہاں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے باقی نماز پوری کی پھر دو سجدے کئے سلام کے بعد۔

۱۲۳۰- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلٰوةَ الظُّهْرِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَقَالُوا قُصِرَتِ الصَّلٰوةُ فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی دو رکعتیں پڑھیں پھر سلام پھیر دیا لوگوں نے کہا کیا نماز گھٹ ہو گئی آپ کھڑے ہوئے اور دو رکعتیں پڑھیں پھر سلام پھیرا پھر دو سجدے کئے۔

۱۲۳۱- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمًا فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَأَدْرَكَهُ ذُو الشِّمَالَيْنِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنُقِصَتِ الصَّلٰوةُ أَمْ نَسِيتَ فَقَالَ لَمْ تُنْقَصِ الصَّلٰوةُ وَلَمْ أَنْسَ قَالَ بَلَى وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ قَالُوا نَعَمْ فَصَلَّى بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن نماز پڑھائی تو دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا پھر آپ چلے ذوالیدین پہنچا اور عرض کیا یا رسول اللہ نماز گھٹ گئی یا آپ بھول گئے آپ نے فرمایا نہ نماز گھٹی نہ میں بھولا ذوالیدین نے کہا ضرور ایک بات ہوئی ہے قسم اس شخص کی جس نے آپ کو سچا پیغمبر کر کے بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (لوگوں سے) پوچھا سچ کہتا ہے۔

۱۲۳۲- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْفَرْوِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو ضَمْرَةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَسِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ فِي سَجْدَتَيْنِ فَقَالَ لَهُ ذُو الشِّمَالَيْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھول گئے آپ نے دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا ذوالشمالین

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر کوئی نماز میں بھولے سے بات کرلے تو نماز باطل نہ ہو گی۔ اور یہی قول جمہور کا ہے لیکن امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور اہل کوفہ کے نزدیک نماز باطل ہو جائے گی۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

أَقُصِرَتِ الصَّلٰوةُ أَمْ نَسِيتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ قَالُوا نَعَمْ فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَمَّ الصَّلٰوةَ۔

(یعنی ذوالیدین) نے کہا یا رسول اللہ نماز کم ہو گئی یا آپ بھول گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ذوالیدین سچ کہتا ہے لوگوں نے عرض کیا ہاں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور آپ نے نماز پوری کی۔

۱۲۳۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَأَبِي بَكْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ أَوِ الْعَصْرَ فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ وَانْصَرَفَ فَقَالَ لَهُ ذُو الشِّمَالَيْنِ بْنُ عَمْرٍو أَنُقِصَتِ الصَّلٰوةُ أَمْ نَسِيتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالُوا صَدَقَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ فَأَتَمَّ بِهِمُ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ نَقَصَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر یا عصر کی نماز پڑھی تو دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا اور فارغ ہوئے ذوالشمالین جو عمرو کا بیٹا تھا بولا نماز گھٹ گئی یا آپ بھول گئے آپ نے لوگوں سے فرمایا کیا کہتا ہے لوگوں نے عرض کیا سچ کہتا ہے اے نبی اللہ کے آپ نے اور دو رکعتیں جو کم کی تھیں پڑھیں۔

۱۲۳۴- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا بَكْرِ بْنَ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَخْبَرَهُ۔

أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ لَهُ ذُو الشِّمَالَيْنِ نَحْوَهُ۔

حضرت سلیمان بن ابی حثمہ سے روایت ہے ان کو پہنچا کہ رسول اللہ صلعم نے بھولے سے دو رکعتیں پڑھیں پھر ذوالشمالین نے کہا بیان کی حدیث اسی طرح جیسے اوپر گزری۔

بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى أَبِي هُرَيْرَةَ فِي السَّجْدَتَيْنِ

ابوہریرہ سے روایتوں کا اختلاف کہ آپ نے سہو کے سجدے کیے یا نہیں

۱۲۳۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ وَأَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَابْنِ أَبِي حَثْمَةَ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ لَمْ يَسْجُدْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ قَبْلَ السَّلَامِ وَلَا بَعْدَهُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دن (یعنی ذوالیدین نے جب کہا کہ نماز گھٹ گئی یا آپ بھول گئے) سجدے سہو کے نہیں کیئے نہ سلام سے پہلے نہ سلام کے بعد۔

۱۲۳۶- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی ہی روایت کی۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۲۳۷- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ يَوْمَ ذِي الْيَدَيْنِ سَجْدَتَيْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذوالیدین کے روز سجدہ کیا بعد سلام کے۔

۱۲۳۸- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ وَحَدَّثَنِي ابْنُ عَوْنٍ وَخَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ۔

۱۲۳۹- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَشْعَثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ وَعَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ۔ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ فَسَهَا فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ۔

عمران بن حصین سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں نماز پڑھائی تو بھول گئے اس لیے سہو کے دو سجدے کئے پھر سلام پھیرا۔

۱۲۴۰- أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ۔ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ مِنَ الْعَصْرِ فَدَخَلَ مَنْزِلَهُ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ الْخِرْبَاقُ فَقَالَ يَعْنِي نَقَصَتِ الصَّلَاةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَخَرَجَ مُغْضَبًا يَجُرُّ رِدَاءَهُ فَقَالَ أَصَدَقَ قَالُوا نَعَمْ فَقَامَ فَصَلَّى تِلْكَ الرَّكْعَةَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ۔

حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی تین رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا (بھولے سے) پھر اپنے گھر میں تشریف لے گئے ایک شخص جس کو خرباق کہتے تھے بولا یا رسول اللہ کیا نماز گھٹ گئی آپ غصے میں نکلے اپنی چادر گھسیٹتے ہوئے اور پوچھا یہ سچ کہتا ہے لوگوں نے عرض کیا ہاں آپ کھڑے ہوئے اور وہ رکعت جو باقی تھی پڑھی پھر سلام پھیرا پھر دو سجدے کئے پھر سلام پھیرا۔

باب ۷۵۲ إِتْمَامُ الْمُصَلِّي عَلَى مَا ذَكَرَ إِذَا شَكَّ

جب نماز میں شک ہو جاوے (کتنی رکعتیں پڑھیں) تو جتنی یقیناً ٹھہریں ان پر بنا کرے

۱۲۴۱- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيُلْغِ الشَّكَّ وَلْيَبْنِ عَلَى الْيَقِينِ فَإِذَا اسْتَيْقَنَ بِالتَّمَامِ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ قَاعِدٌ۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو نماز میں شک ہو جاوے تو چاہیئے کہ دفع کرے شک کو اور بنا کرے یقین پر جب یقین ہو جاوے نماز پورا ہونے کا تو دو سجدے کر لیوے بیٹھے بیٹھے۔

۱۲۴۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ۔ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا لَمْ يَدْرِ أَحَدُكُمْ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو یاد نہ رہے کہ اس

www.sirat-e-mustaqeem.com

صَلّٰی ثَلٰثًا اَوْ اَرْبَعًا فَلْيُصَلِّ رَكْعَةً ثُمَّ يَسْجُدُ بَعْدَ ذٰلِكَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَاِنْ كَانَ صَلّٰی خَمْسًا شَفَعَتَا لَهٗ صَلٰوتَهٗ وَاِنْ صَلّٰی اَرْبَعًا كَانَتَا تَرْغِيْمًا لِلشَّيْطَانِ۔

نے تین رکعتیں پڑھیں ہیں یا چار تو ایک رکعت اور پڑھے پھر دو سجدے کرے بیٹھے بیٹھے اب اگر اس نے پانچ پڑھیں تو ان دو سجدوں کی وجہ سے وہ ایک دوگانہ ہو گیا اور جو اس نے چار پڑھیں ہیں تو یہ دو سجدے شیطان کے لئے ذلت ہوئی (کہ اس کے بہلانے اور بہکانے سے کچھ بگاڑ نہیں ہوا بلکہ خدا کی عبادت اور بڑھ گئی۔

بَابُ التَّحَرِّيْ [۵۳]

شک میں سوچنے کا بیان

۱۲۴۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ وَهُوَ ابْنُ مُهَلْهِلٍ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ يَرْفَعُهٗ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَلْيَتَحَرَّ الَّذِيْ يَرٰى اَنَّهُ الصَّوَابُ فَيُتِمَّهٗ ثُمَّ يَعْنِيْ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ وَلَمْ اَفْهَمْ بَعْضَ حُرُوْفِهٖ كَمَا اَرَدْتُ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمودہ بیان کیا جب کوئی نماز میں شک کرے تو سوچے ٹھیک کیا ہے پھر اس کو اختیار کرے اور دو سجدے کر لیوے۔

۱۲۴۴- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرَّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَلْيَتَحَرَّ وَيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا يَفْرُغُ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز میں شک کرے تو سوچے اور دو سجدے کر لیوے بعد فراغت کے۔

۱۲۴۵- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مِسْعَرٍ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَادَ اَوْنَقَصَ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ حَدَثَ فِي الصَّلٰوةِ شَيْءٌ قَالَ لَوْ حَدَثَ شَيْءٌ فِي الصَّلٰوةِ اَنْبَاْتُكُمُوْهُ وَلٰكِنِّيْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ اَنْسٰى كَمَا تَنْسَوْنَ فَاَيُّكُمْ مَا شَكَّ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَلْيَنْظُرْ اَحْرٰى ذٰلِكَ اِلَى الصَّوَابِ فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ ثُمَّ لِيُسَلِّمْ وَيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی تو زیادہ پڑھ گئے یا کم پڑھی لوگوں نے کہا یا رسول اللہ کیا کوئی نیا حکم ہوا آپ نے فرمایا اگر نیا حکم ہوتا تو میں تم کو بتا دیتا (اس لئے کہ میرا کام یہی ہے) لیکن میں آدمی ہوں جیسے تم بھولتے ہو ویسے ہی میں بھولتا ہوں جو کوئی تم میں سے نماز میں شک کرے تو چاہیئے جو ٹھیک بات ہو اس کو سوچ کر نکالے اور اسی حساب سے نماز کو پورا کرے پھر سلام پھیرے اور دو سجدے کر لیوے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۲۴۶- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْمُجَالِدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ.

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً فَزَادَ فِيهَا أَوْ نَقَصَ فَلَمَّا سَلَّمَ قُلْنَا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ هَلْ حَدَثَ فِي الصَّلٰوةِ شَيْءٌ قَالَ وَمَا ذَاكَ فَذَكَرْنَا لَهُ الَّذِي فَعَلَ فَثَنَى رِجْلَهُ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ لَوْ حَدَثَ فِي الصَّلٰوةِ شَيْءٌ لَأَنْبَأْتُكُمْ بِهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسٰى كَمَا تَنْسَوْنَ فَأَيُّكُمْ شَكَّ فِي صَلٰوتِهِ شَيْئًا فَلْيَتَحَرَّ الَّذِي يَرٰى أَنَّهُ هُوَ الصَّوَابُ ثُمَّ يُسَلِّمُ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی تو زیادہ پڑھی یا کم پڑھی جب سلام پھیرا ہم لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا نماز میں کوئی نیا حکم ہو آپ نے فرمایا کیا ہم نے بیان کیا جو آپ نے کیا آپ نے اپنا پاؤں موڑا اور قبلے کی طرف منہ کیا پھر دو سجدے سہو کے کئے پھر ہماری طرف منہ کیا اور فرمایا اگر نماز میں کوئی نیا حکم ہوتا تو میں تم کو بتا دیتا لیکن میں آدمی ہوں جیسے تم بھولتے ہو میں بھی بھولتا ہوں جو کوئی تم میں سے نماز میں شک کرے تو سوچے صحیح کیا ہے پھر سلام پھیرے اور دو سجدے سہو کے کرے۔

۱۲۴۷- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ مَنْصُورٌ وَقَرَأْتُهُ عَلَيْهِ وَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ رَجُلًا عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ.

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلٰوةَ الظُّهْرِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهِ فَقَالُوا أَحَدَثَ فِي الصَّلٰوةِ حَدَثٌ قَالَ وَمَا ذَاكَ فَأَخْبَرُوهُ بِصَنِيعِهِ فَثَنَى رِجْلَهُ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهِ فَقَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسٰى كَمَا تَنْسَوْنَ فَإِذَا نَسِيتُ فَذَكِّرُونِي وَقَالَ لَوْ كَانَ حَدَثَ فِي الصَّلٰوةِ حَدَثٌ أَنْبَأْتُكُمْ وَقَالَ إِذَا أَوْهَمَ أَحَدُكُمْ فِي صَلٰوتِهِ فَلْيَتَحَرَّ أَقْرَبَ ذٰلِكَ مِنَ الصَّوَابِ ثُمَّ لِيُتِمَّ عَلَيْهِ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھی پھر لوگوں کی طرف منہ کیا انہوں نے کہا یا رسول اللہ نماز میں کوئی نیا حکم ہوا آپ نے فرمایا کیا انہوں نے بیان کیا جو آپ نے کیا تھا آپ نے اپنا پاؤں موڑا اور قبلہ کی طرف منہ کیا پھر دو سجدے کئے اور سلام پھیرا بعد اس کے متوجہ ہوئے لوگوں کی طرف اور فرمایا میں آدمی ہوں بھولتا ہوں جیسے تم بھولتے ہو تو جب میں بھول جاؤں مجھے یاد دلا دو اور فرمایا آپ نے اگر نماز میں کوئی نیا حکم ہوتا تو میں تم کو بتا دیتا اور فرمایا جب تم میں سے کسی کو نماز میں وہم ہو تو جو بات صحت کے نزدیک ہو اس کو سوچے پھر اسی حساب سے نماز کو پورا کرے اور دو سجدے کر لیوے۔

۱۲۴۸- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يَقُولُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ مَنْ أَوْهَمَ فِي صَلٰوتِهِ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا يَفْرُغُ وَهُوَ جَالِسٌ.

حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے عبداللہ بن مسعود نے کہا جو شخص نماز میں وہم کرے تو چاہیئے جو صحیح ہو اس کو سوچ لیوے پھر دو سجدے کرے نماز سے فارغ ہو کر بیٹھے بیٹھے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۲۴۹- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ مِسْعَرٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ ۔
عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ مَنْ شَكَّ اَوْ اَوْهَمَ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود نے کہا جو شخص شک یا وہم کرے نماز میں تو چاہئے کہ سوچ لیوے ٹھیک بات کو پھر دو سجدے کرے۔

۱۲۵۰- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ۔
عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ كَانُوْا يَقُوْلُوْنَ اِذَا اَوْهَمَ يَتَحَرَّا الصَّوَابَ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ ۔

حضرت ابراہیم نخعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے صحابہ کرام کہتے تھے جب کسی کو نماز میں وہم ہو تو ٹھیک بات سوچ لیوے پھر دو سجدے کرے۔

۱۲۵۱- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُسَافِعٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ ۔

۱۲۵۲- عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَكَّ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ ۔

حضرت عبداللہ بن جعفر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی تم میں سے نماز میں شک کرے تو سلام کے بعد دو سجدے کرلیوے۔

اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ اَنْبَاَنَا الْوَلِيْدُ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسَافِعٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ ۔
عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَكَّ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ التَّسْلِيْمِ ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

۱۲۵۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُسَافِعٍ اَنَّ مُصْعَبَ بْنَ شَيْبَةَ اَخْبَرَهٗ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ ۔
عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَكَّ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

۱۲۵۴- اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَرَوْحٌ هُوَ ابْنُ عُبَادَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُسَافِعٍ اَنَّ مُصْعَبَ بْنَ شَيْبَةَ اَخْبَرَهٗ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ ۔
عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَكَّ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ قَالَ حَجَّاجٌ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ وَقَالَ رَوْحٌ وَهُوَ جَالِسٌ ۔

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص شک کرے نماز میں وہ دو سجدے کرلیوے حجاج نے کہا سلام کے بعد اور روح نے کہا بیٹھے بیٹھے (حجاج اور روح دونوں راوی ہیں اس حدیث کے ابن جریج سے)

www.sirat-e-mustaqeem.com

١٢٥٥ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ يُصَلِّي جَاءَهُ الشَّيْطَانُ فَلَبَسَ عَلَيْهِ صَلَاتَهُ حَتَّى لَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى إِذَا وَجَدَ ذَلِكَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک تم میں سے جب کوئی نماز کو کھڑا ہوتا ہے تو شیطان آتا ہے اس کے بہکانے کو پھر اس کو یاد نہیں رہتا کہ میں نے کتنی رکعتیں پڑھیں جب تم میں سے کسی کو ایسا اتفاق ہو تو دو سجدے کر لیوے بیٹھے بیٹھے۔

١٢٥٦ - أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ أَدْبَرَ الشَّيْطَانُ لَهُ ضُرَاطٌ فَإِذَا قُضِيَ التَّثْوِيبُ أَقْبَلَ حَتَّى يَخْطُرَ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ حَتَّى لَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ ذَلِكَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب نماز کی اذان ہوتی ہے تو شیطان پاد تا ہوا بھاگتا ہے پھر جب تکبیر ہو چکتی ہے تو آ جاتا ہے اور آدمی کے دل میں گھس کر اس کو وسوسے ڈالتا ہے یہاں تک کہ اس کو یاد نہیں رہتا میں نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں جب تم میں سے کوئی ایسا دیکھے تو دو سجدے کر لے۔

بَابُ مَا يَفْعَلُ مَنْ صَلَّى خَمْسًا

جو شخص پانچ رکعتیں پڑھ لیوے وہ کیا کرے

١٢٥٧ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ

عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ خَمْسًا فَقِيلَ لَهُ أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا صَلَّيْتَ خَمْسًا فَثَنَى رِجْلَهُ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی پانچ رکعتیں پڑھیں لوگوں نے آپ سے عرض کیا کیا نماز زیادہ ہو گئی آپ نے فرمایا کیسا لوگوں نے کہا آپ نے پانچ رکعتیں پڑھیں آپ نے اپنا پاؤں موڑا اور دو سجدے کیے۔

١٢٥٨ - أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ شُمَيْلٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ وَمُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ.

عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى بِهِمُ الظُّهْرَ خَمْسًا فَقَالُوا إِنَّكَ صَلَّيْتَ خَمْسًا فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھائی تو پانچ رکعتیں پڑھیں لوگوں نے عرض کیا آپ نے پانچ رکعتیں پڑھیں آپ نے دو سجدے کیے سلام کے بعد بیٹھے بیٹھے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۲۵۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ یَحْیَی بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُهَلْهِلٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ۔

عَنْ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ سُوَیْدٍ قَالَ صَلّٰی عَلْقَمَةُ خَمْسًا فَقِیْلَ لَهٗ فَقَالَ مَا فَعَلْتُ قُلْتُ بِرَاْسِیْ بَلٰی قَالَ وَاَنْتَ یَا اَعْوَرُ فَقُلْتُ نَعَمْ فَسَجَدَ سَجْدَتَیْنِ ثُمَّ حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ صَلّٰی خَمْسًا فَوَشْوَشَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ اِلٰی بَعْضٍ فَقَالُوْا لَهٗ اَزِیْدَ فِی الصَّلٰوةِ قَالَ لَا فَاَخْبَرُوْهُ فَثَنٰی رِجْلَهٗ فَسَجَدَ سَجْدَتَیْنِ ثُمَّ قَالَ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ اَنْسٰی کَمَا تَنْسَوْنَ۔

حضرت ابراہیم بن سوید سے روایت ہے علقمہ نے (بھولے سے) پانچ رکعتیں پڑھ لیں۔ لوگوں نے ان سے کہا انہوں نے کہا نہیں میں نے سر سے اشارہ کیا کہ پانچ پڑھیں انہوں نے کہا اور تو نے بھی اے کانے پانچ پڑھیں میں نے کہا ہاں علقمہ نے دو سجدے کئے پھر حدیث بیان کی عبداللہ بن مسعودؓ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ رکعتیں پڑھیں لوگوں نے کھسر پھسر (یعنی آہستہ باتیں کرنا) شروع کی آخر آپ سے کہا گیا نماز زیادہ ہو گئی آپ نے فرمایا نہیں تب لوگوں نے بیان کیا کہ آپ نے پانچ رکعتیں پڑھیں آپ نے اپنا پاؤں موڑا اور دو سجدے کئے پھر فرمایا میں آدمی ہوں جیسے تم بھولتے ہو میں بھی بھولتا ہوں۔

۱۲۶۰- اَخْبَرَنَا سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِیَّ یَقُوْلُ سَهَا عَلْقَمَةُ بْنُ قَیْسٍ فِیْ صَلٰوتِهٖ فَذَکَرُوْا لَهٗ بَعْدَ مَا تَکَلَّمَ فَقَالَ اَکَذٰلِكَ یَا اَعْوَرُ قَالَ نَعَمْ فَحَلَّ حُبْوَتَهٗ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَیِ السَّهْوِ وَقَالَ هٰکَذَا فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَسَمِعْتُ الْحَکَمَ یَقُوْلُ کَانَ عَلْقَمَةُ صَلّٰی خَمْسًا۔

حضرت شعبی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے علقمہ بن قیس نے نماز میں سہو کیا لوگوں نے ان سے بیان کیا جب وہ باتیں کر چکے تھے انہوں نے کہا کیا ایسا ہی ہوا اے کانے اس نے کہا ہاں انہوں نے اپنا کمربندھن کھولا پھر دو سجدے کئے اور کہا ایسا ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا شعبی نے کہا میں نے حکم سے سُنا کہ علقمہ نے پانچ رکعتیں پڑھ لیں تھیں۔

۱۲۶۱- اَخْبَرَنَا سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سُفْیَانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ۔

عَنْ اِبْرَاهِیْمَ اَنَّ عَلْقَمَةَ صَلّٰی خَمْسًا فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ سُوَیْدٍ یَا اَبَا شِبْلٍ صَلَّیْتَ خَمْسًا فَقَالَ اَکَذٰلِكَ یَا اَعْوَرُ فَسَجَدَ سَجْدَتَیِ السَّهْوِ ثُمَّ قَالَ هٰکَذَا فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے علقمہ نے پانچ رکعتیں پڑھیں تو ابراہیم بن سوید نے کہا اے ابا شبل تم نے پانچ رکعتیں پڑھیں انہوں نے کہا اے کانے سچ ہے پھر دو سجدے کئے سہو کے بعد اس کے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا۔

۱۲۶۲- اَخْبَرَنَا سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ اَبِیْ بَکْرٍ النَّهْشَلِیِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِیْهِ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰی اِحْدٰی صَلٰوتَیِ الْعَشِیِّ خَمْسًا فَقِیْلَ لَهٗ اَزِیْدَ فِی الصَّلٰوةِ فَقَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوْا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر یا عصر کی پانچ رکعتیں پڑھ لیں لوگوں نے آپ سے کہا کیا نماز بڑھ گئی آپ نے فرمایا کیسے لوگوں نے کہا آپ نے

www.sirat-e-mustaqeem.com

صَلَّيْتَ خَمْسًا قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ وَأَذْكُرُ كَمَا تَذْكُرُونَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ انْفَتَلَ۔

پانچ رکعتیں پڑھیں آپ نے فرمایا میں بھی آخر آدمی ہوں بھولتا ہوں جس طرح تم بھولتے ہو اور یاد کرتا ہوں جس طرح تم یاد کرتے ہو پھر آپ نے دو سجدے کئے اور اٹھ کھڑے ہوئے۔

بَابُ ۵۵ مَا يَفْعَلُ مَنْ نَسِيَ شَيْئًا مِّنْ صَلٰوتِهٖ

جو شخص اپنی نماز میں سے کچھ بھول جاوے وہ کیا کرے

۱۲۶۳- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ مَوْلَى عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنْ أَبِي يُوسُفَ أَنَّ مُعَاوِيَةَ صَلَّى أَمَامَهُمْ فَقَامَ فِي الصَّلٰوةِ وَعَلَيْهِ جُلُوسٌ فَسَبَّحَ النَّاسُ فَتَمَّ عَلَى قِيَامِهٖ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ أَنْ أَتَمَّ الصَّلٰوةَ ثُمَّ قَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ نَسِيَ شَيْئًا مِّنْ صَلٰوتِهٖ فَلْيَسْجُدْ مِثْلَ هَاتَيْنِ السَّجْدَتَيْنِ۔

حضرت ابو یوسف رضی اللہ عنہ سے روایت معاویہ بن ابی سفیان نے نماز پڑھائی تو بیچ میں نہ بیٹھے اور کھڑے ہو گئے لوگوں نے سبحان اللہ کہا وہ کھڑے رہے پھر جب نماز پڑھ چکے تو دو سجدے کئے بیٹھے بیٹھے بعد اس کے منبر پر گئے اور کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے جو شخص نماز میں کچھ بھول جاوے تو اسی طرح دو سجدے کر لیوے۔

بَابُ ۵۶ التَّكْبِيرِ فِي سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

سجدہ سہو میں تکبیر کہنا

۱۲۶۴- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو وَيُونُسُ وَاللَّيْثُ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُمْ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجِ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُحَيْنَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي الثِّنْتَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ فَلَمْ يَجْلِسْ فَلَمَّا قَضَى صَلٰوتَهٗ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ كَبَّرَ فِي كُلِّ سَجْدَةٍ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ وَسَجَدَهُمَا النَّاسُ مَعَهٗ مَكَانَ مَا نَسِيَ مِنَ الْجُلُوسِ۔

حضرت عبداللہ بن بحینہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہو گئے اور بیچ کا قعدہ نہیں کیا جب آپ نماز پڑھ چکے تو دو سجدے کئے اور ہر سجدے میں تکبیر کہی بیٹھے بیٹھے سلام سے پہلے اور لوگوں نے بھی آپ کے ساتھ دونوں سجدے کئے یہ عوض تھے اس قعدے کی جس کو آپ بھول گئے تھے۔

بَابُ ۵۷ صِفَةِ الْجُلُوسِ فِي الرَّكْعَةِ الَّتِي يُقْضٰى فِيهَا الصَّلٰوةُ

اخیر جلسے میں کس طرح بیٹھنا چاہیئے

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۲۶۵- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ بُنْدَارٌ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ۔

عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ تَنْقَضِي فِيهِمَا الصَّلٰوةُ أَخَّرَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَقَعَدَ عَلٰى شِقِّهِ مُتَوَرِّكًا ثُمَّ سَلَّمَ۔

حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اخیر کی دو رکعتوں کے بعد جن پر نماز ختم ہوتی ہے اس طرح بیٹھتے کہ بایاں پاؤں داہنی طرف نکال دیتے اور اپنے ایک سرین پر زور دے کر بیٹھتے پھر سلام پھیرتے۔

۱۲۶۶- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَإِذَا جَلَسَ أَضْجَعَ الْيُسْرٰى وَنَصَبَ الْيُمْنٰى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْأَيْسَرِ وَيَدَهُ الْيُمْنٰى وَعَقَدَ ثِنْتَيْنِ الْوُسْطٰى وَالْإِبْهَامَ وَأَشَارَ۔

حضرت وائل بن حجر سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ دونوں ہاتھ اٹھاتے تھے جب نماز شروع کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو بایاں پاؤں بچھا دیتے اور داہنا پاؤں کھڑا رکھتے اور بایاں ہاتھ بائیں ران پر رکھتے اور داہنا داہنی ران پر رکھتے اور بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ باندھ لیتے اور اشارہ کرتے۔

بَابُ ۵۸ مَوْضِعِ الذِّرَاعَيْنِ

دونوں باہنیں کہاں رکھے

۱۲۶۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ فِي الصَّلٰوةِ فَفَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَوَضَعَ ذِرَاعَيْهِ عَلٰى فَخِذَيْهِ وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ يَدْعُو بِهَا۔

حضرت وائل بن حجر سے روایت ہے انہوں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ نماز میں بیٹھے تو بایاں پاؤں بچھایا اور دونوں ہاتھ رانوں پر رکھے اور کلمے کی انگلی سے اشارہ کیا دعا مانگتے تھے اس سے۔

بَابُ ۵۹ مَوْضِعِ الْمِرْفَقَيْنِ

دونوں کہنیاں بیٹھنے میں کس طرح رکھے

۱۲۶۸- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ أَنْبَأَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ قُلْتُ لَأَنْظُرَنَّ إِلٰى صَلٰوةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يُصَلِّي فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت وائل بن حجر سے روایت ہے میں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو دیکھوں گا آپ کس طرح نماز پڑھتے ہیں تو آپ کھڑے ہوئے اور قبلہ کی طرف منہ کیا پھر دونوں ہاتھ اٹھائے

www.sirat-e-mustaqeem.com

فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى حَاذَتَا بِأُذُنَيْهِ ثُمَّ أَخَذَ شِمَالَهُ بِيَمِينِهِ فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَهُمَا مِثْلَ ذٰلِكَ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَهُمَا مِثْلَ ذٰلِكَ فَلَمَّا سَجَدَ وَضَعَ رَأْسَهُ بِذٰلِكَ الْمَنْزِلِ مِنْ يَدَيْهِ ثُمَّ جَلَسَ فَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُسْرٰى وَحَدَّ مِرْفَقَهُ الْأَيْمَنَ عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى وَقَبَضَ ثِنْتَيْنِ وَحَلَّقَ وَرَأَيْتُهُ يَقُولُ هٰكَذَا وَأَشَارَ بِشْرٌ بِالسَّبَّابَةِ مِنَ الْيُمْنٰى وَحَلَّقَ الْإِبْهَامَ وَالْوُسْطٰى۔

کانوں کے برابر پھر داہنے ہاتھ سے بائیں ہاتھ کو پکڑا جب رکوع کا قصد کیا تو دونوں ہاتھوں کو اسی طرح اٹھایا (یعنی کانوں کے برابر) اور دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھے جب رکوع سے سر اٹھایا تو دونوں ہاتھوں کو اسی طرح اٹھایا پھر جب سجدہ کیا تو سر کو اسی مقام پر ہاتھ سے رکھا (یعنی جہاں تک ہاتھ اٹھایا تھا وہیں تک ہاتھ سجدے میں سر سے قریب رہا) پھر بیٹھے تو بایاں پاؤں بچھایا اور بایاں ہاتھ بائیں ران پر رکھا اور داہنی کہنی کو داہنی ران سے اٹھا رکھا (یعنی کہنی کو پہلو سے نہیں ملا دیا بلکہ الگ رکھا) اور دو انگلیوں کو بند کر لیا (یعنی چھنگلیا کو اور اس کے پاس والی انگلی کو) اور حلقہ باندھا اس طرح پر۔ بشر جو راوی ہے اس حدیث کا اس نے کلمے کی انگلی سے اشارہ کیا داہنے ہاتھ کے انگوٹھے اور بیچ کی انگلی کا حلقہ بنایا۔

باب ٦٠ مَوْضِعِ الْكَفَّيْنِ

دونوں ہتھیلیاں بیٹھنے میں کہاں رکھے

١٢٦٩- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ثُمَّ لَقِيتُ الشَّيْخَ فَقَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَقُولُ صَلَّيْتُ إِلٰى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ فَقَلَّبْتُ الْحَصٰى فَقَالَ لِي ابْنُ عُمَرَ لَا تُقَلِّبِ الْحَصٰى فَإِنَّ تَقْلِيبَ الْحَصٰى مِنَ الشَّيْطَانِ وَافْعَلْ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ قُلْتُ وَكَيْفَ رَأَيْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هٰكَذَا وَنَصَبَ الْيُمْنٰى وَأَضْجَعَ الْيُسْرٰى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى وَيَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُسْرٰى وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ۔

حضرت علی ابن عبدالرحمان سے روایت ہے میں نے عبداللہ بن عمر کے پیچھے نماز پڑھی ان کے پہلو میں تو کنکریاں الٹنے لگا عبداللہ بن عمر نے (نماز کے بعد) مجھ سے کہا مت الٹ کنکریوں کو کیونکہ یہ کام شیطان کی طرف سے ہے (یعنی اس کا وسوسہ ہے) بلکہ ایسا کر جیسے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے دیکھا میں نے کہا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کیسا کرتے دیکھا انہوں نے کہا اس طرح داہنے پاؤں کو کھڑا کیا اور بائیں پاؤں کو لٹا دیا اور داہنا ہاتھ داہنی ران پر رکھا اور بایاں ہاتھ بائیں ران پر رکھا اور کلمے کی انگلی سے اشارہ کیا۔

باب ٦١ قَبْضِ الْأَصَابِعِ مِنَ الْيَدِ الْيُمْنٰى دُونَ السَّبَّابَةِ

سوا کلمے کی انگلی کے اور داہنے ہاتھ کی سب انگلیوں کو بند کر لینا

١٢٧٠- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ رَآنِي ابْنُ عُمَرَ وَاَنَا اَعْبَثُ بِالْحَصٰى فِي الصَّلٰوةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ نَهَانِيْ وَقَالَ اصْنَعْ كَمَا كَانَ يَعْنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ قُلْتُ وَكَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ قَالَ كَانَ اِذَا جَلَسَ فِي الصَّلٰوةِ وَضَعَ كَفَّهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهٖ وَقَبَضَ يَعْنِيْ اَصَابِعَهٗ كُلَّهَا وَاَشَارَ بِاِصْبَعِهِ الَّتِيْ تَلِي الْاِبْهَامَ وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُسْرٰى۔

حضرت علی بن عبدالرحمٰن سے مروی ہے مجھ کو عبداللہ بن عمر نے دیکھا اور میں کنکریوں سے کھیل رہا تھا نماز میں جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو مجھ کو منع کیا اور کہا ایسا کر جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے میں نے کہا آپ کس طرح کرتے تھے انہوں نے کہا آپ جب بیٹھے تھے نماز میں تو داہنی ہتھیلی کو ران پر رکھتے اور سب انگلیوں کو بند کر لیتے اور کلمے کی انگلی سے جو انگوٹھے کے پاس ہے اشارہ کرتے اور بائیں بازو کو بائیں ران پر رکھتے۔

بَابُ ۷۶۲ قَبْضِ الثِّنْتَيْنِ مِنْ اَصَابِعِ الْيَدِ الْيُمْنٰى وَالْاِبْهَامِ وَعَقْدِ الْوُسْطٰى

دو انگلیوں کو بند کر لینا اور بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ باندھ لینا

۱۲۷۱- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ اَنَّ

وَائِلَ بْنَ حُجْرٍ قَالَ قُلْتُ لَاَنْظُرَنَّ اِلٰى صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يُصَلِّيْ فَنَظَرْتُ اِلَيْهِ فَوَصَفَ قَالَ ثُمَّ قَعَدَ وَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهٖ وَرُكْبَتِهِ الْيُسْرٰى وَجَعَلَ حَدَّ مِرْفَقِهِ الْاَيْمَنِ عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى ثُمَّ قَبَضَ اثْنَتَيْنِ مِنْ اَصَابِعِهٖ وَحَلَّقَ حَلْقَةً ثُمَّ رَفَعَ اِصْبَعَهٗ فَرَاَيْتُهٗ يُحَرِّكُهَا يَدْعُوْ بِهَا۔

حضرت وائل بن حجر سے روایت ہے میں نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو دیکھوں گا (پھر وائل بن حجر نے دیکھا اور بیان کیا تو کہا آپ بیٹھے اور بایاں پاؤں بچھایا اور بائیں ہتھیلی بائیں ران اور گھٹنے پر رکھی اور داہنی ہاتھ کی کہنی داہنی ران کے برابر کی پھر دو انگلیاں بند کر لیں اور ایک حلقہ باندھا پھر انگلی اٹھائی تو میں نے دیکھا آپ اس کو ہلاتے تھے اور اس سے دعا کرتے تھے۔

بَابُ ۷۶۳ بَسْطِ الْيُسْرٰى عَلَى الرُّكْبَةِ

بائیں ہاتھ کو گھٹنے پر رکھنا

۱۲۷۲- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا جَلَسَ فِي الصَّلٰوةِ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَرَفَعَ اِصْبَعَهُ الَّتِيْ تَلِي الْاِبْهَامَ فَدَعَا بِهَا وَيَدُهُ الْيُسْرٰى عَلٰى رُكْبَتِهٖ

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں بیٹھتے تو دونوں ہاتھ اپنے گھٹنوں پر جماتے اور کلمے کی انگلی داہنی ہاتھ کی اٹھاتے اُس سے دعا کرتے اور ہاتھ گھٹنے پر جمائے رکھتے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَاسِطُهَا عَلَيْهَا۔

۱۲۷۳۔ اَخْبَرَنَا اَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي زِيَادٌ عَنْ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُشِيرُ بِاِصْبَعِهٖ اِذَا دَعَا وَلَا يُحَرِّكُهَا قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَزَادَ عُمَرُ وَقَالَ اَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو كَذٰلِكَ وَيَتَحَامَلُ بِيَدِهِ الْيُسْرٰى عَلٰى رِجْلِهِ الْيُسْرٰى۔

حضرت عامر بن عبداللہ بن زبیر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی انگلی سے اشارہ کرتے جب دعا کرتے لیکن اس کو ہلاتے نہیں دوسری روایت میں عبداللہ بن زبیرؓ سے ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ اسی طرح دعا کرتے تھے اور بایاں ہاتھ بائیں پاؤں پر رکھتے تھے۔

بَابُ ۶۴ الْاِشَارَةِ بِالْاِصْبَعِ فِي التَّشَهُّدِ
تشہد میں انگلی سے اشارہ کرنا

۱۲۷۴۔ اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ عَنِ الْمُعَافٰى عَنْ عِصَامِ بْنِ قُدَامَةَ عَنْ مَالِكٍ وَهُوَ ابْنُ نُمَيْرٍ الْخُزَاعِيُّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعًا يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى فِي الصَّلٰوةِ وَيُشِيرُ بِاِصْبَعِهٖ۔

حضرت مالک بن نمیر خزاعی سے روایت ہے انہوں نے اپنے باپ سے وہ کہتے تھے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ داہنا ہاتھ داہنی ران پر رکھتے نماز میں اور انگلی سے اشارہ کرتے۔

بَابُ ۶۵ النَّهْيِ عَنِ الْاِشَارَةِ بِاِصْبَعَيْنِ وَ بِاَيِّ اِصْبَعٍ يُشِيْرُ
دو انگلیوں سے اشارہ کرنے کی ممانعت اور بیان اس بات کا کہ کس انگلی سے اشارہ کرنا چاہیئے

۱۲۷۵۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَجُلًا كَانَ يَدْعُو بِاِصْبَعَيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحِّدْ اَحِّدْ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص دو انگلیوں سے اشارہ کرتا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک انگلی سے کر ایک انگلی سے کر (کیونکہ یہ اشارہ ہے توحید کی طرف)

۱۲۷۶۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرَّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ مَرَّ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَدْعُوْ بِاَصَابِعِيْ فَقَالَ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ پر گزرے میں انگلیوں سے دعا کر رہا تھا آپ نے فرمایا ایک

www.sirat-e-mustaqeem.com

اَحِّدْ اَحِّدْ وَاَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ۔

انگلی سے دعا کرا و راشارہ کیا کلمے کی انگلی کی طرف۔

بَابُ ٧٦٦ إِحْنَاءِ السَّبَّابَةِ فِي الْإِشَارَةِ

کلمے کی انگلی کو اشارہ میں جھکانا

١٢٧٧- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ قُدَامَةَ الْجَدَلِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي۔

عَنْ مَالِكِ بْنِ نُمَيْرٍ الْخُزَاعِيِّ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا فِي الصَّلٰوةِ وَاضِعًا ذِرَاعَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى رَافِعًا إِصْبَعَهُ السَّبَّابَةَ قَدْ أَحْنَاهَا شَيْئًا وَهُوَ يَدْعُو۔

حضرت مالک بن نمیر خزاعی سے روایت ہے انہوں نے اپنے باپ سے سنا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نماز میں بیٹھے تھے داہنا ہاتھ داہنی ران پر رکھے تھے اور کلمے کی انگلی کو اٹھائے تھے اس کو کسی قدر خم کیا تھا اور آپ دعا کر رہے تھے۔

بَابُ ٧٦٧ مَوْضِعِ الْبَصَرِ عِنْدَ الْإِشَارَةِ

اشارے کے وقت نگاہ کہاں رکھنا

١٢٧٨- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَعَدَ فِي التَّشَهُّدِ وَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ لَا يُجَاوِزُ بَصَرُهُ إِشَارَتَهُ۔

حضرت عبداللہ بن زبیر سے روایت ہے رسول اللہ صلعم جب تشہد میں بیٹھتے تو بائیں ہتھیلی بائیں ران پر رکھتے اور (داہنی ہاتھ کی) کلمے کی انگلی سے اشارہ کرتے اور وہیں اپنی نگاہ رکھتے۔

بَابُ ٧٦٨ النَّهْيِ عَنْ رَفْعِ الْبَصَرِ إِلَى السَّمَاءِ عِنْدَ الدُّعَاءِ فِي الصَّلٰوةِ

جب نماز میں دعا مانگے تو آسمان کی طرف نگاہ نہ اٹھاوے

١٢٧٩- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ رَفْعِهِمْ أَبْصَارَهُمْ عِنْدَ الدُّعَاءِ فِي الصَّلٰوةِ إِلَى السَّمَاءِ أَوْ لَيَخْطَفَنَّ اللَّهُ أَبْصَارَهُمْ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا البتہ باز آنا چاہیے لوگوں کو نماز میں دعا کرتے وقت آسمان کی طرف دیکھنے سے نہیں تو اللہ ان کی بینائی اڑا لے گا اس لئے کہ یہ بے ادبی ہے عین دربار میں۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

باب ۶۶۹ إِيجَابِ التَّشَهُّدِ
تشہد پڑھنا واجب ہے

۱۲۸۰- أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَبُو عُبَيْدِ اللّٰهِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ وَمَنْصُورٌ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ.

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا نَقُولُ فِي الصَّلٰوةِ قَبْلَ أَنْ يُفْرَضَ التَّشَهُّدُ السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ السَّلَامُ عَلٰى جِبْرَئِيْلَ وَمِيكَائِيْلَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُولُوا هٰكَذَا فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ وَلٰكِنْ قُولُوا التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے ہم نماز میں تشہد فرض ہونے سے پہلے یوں کہتے تھے سلام اللہ پر سلام جبرئیل پر سلام میکائیل پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسا مت کہو اس لئے کہ اللہ خود سلام ہے لیکن یوں کہو۔ التحیات للہ والصلوٰت والطیبات السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلیٰ عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہٗ ورسولہٗ

باب ۶۷۰ تَعْلِيمِ التَّشَهُّدِ كَتَعْلِيمِ السُّورَةِ مِنَ الْقُرْاٰنِ
تشہد اس طرح سکھلانا جیسے قرآن کی سورت سکھلاتے ہیں

۱۲۸۱- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ.

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ.

حضرت ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشہد ہم کو اس طرح سکھلاتے تھے جیسے قرآن کی کوئی سورت سکھلاتے ہیں۔

باب ۶۷۱ التَّشَهُّدِ
تشہد کا بیان

۱۲۸۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ وَهُوَ ابْنُ عِيَاضٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ.

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ السَّلَامُ فَإِذَا قَعَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ لْيَتَخَيَّرْ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنَ الْكَلَامِ مَا شَاءَ.

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلعم نے فرمایا بیشک اللہ خود سلام ہے یعنی اللہ کا ایک نام سلام بھی ہے تو جب کوئی تم میں سے (نماز میں) بیٹھے تو کہے التحیات للہ والصلوٰت اخیر تک۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ نَوْعٍ آخَرُ مِنَ التَّشَهُّدِ — ایک اور طرح کا تشہد

۱۲۸۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ:

عَنْ أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَنَا فَعَلَّمَنَا سُنَّتَنَا وَبَيَّنَ لَنَا صَلَاتَنَا فَقَالَ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ يُجِبْكُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِذَا كَبَّرَ وَرَكَعَ فَكَبِّرُوا وَارْكَعُوا فَإِنَّ الْإِمَامَ يَرْكَعُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتِلْكَ بِتِلْكَ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ إِذَا كَبَّرَ وَسَجَدَ فَكَبِّرُوا وَاسْجُدُوا فَإِنَّ الْإِمَامَ يَسْجُدُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتِلْكَ بِتِلْكَ وَإِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ قَوْلِ أَحَدِكُمْ أَنْ يَقُولَ التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

حضرت ابوموسیٰ اشعری سے روایت ہے رسول اللہ صلعم نے خطبہ پڑھا تو ہم کو طریقے سکھلائے اور نماز بتلائی پھر فرمایا جب تم نماز کے لئے کھڑے ہو تو صفیں درست کرو پھر تم میں سے کوئی امامت کرے جب امام تکبیر کہے تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ ولا الضالین کہے تم آمین کہو اللہ قبول کرے گا پھر جب وہ تکبیر کہے اور رکوع کرے تم بھی تکبیر کہو اور رکوع کرو اس لئے کہ امام تم سے پہلے رکوع کرتا ہے اور تم سے پہلے سر اٹھاتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر ادھر کی کسر اُدھر نکل آوے گی اور جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تم اللھم ربنا ولک الحمد کہو اس لئے کہ اللہ جل جلالہ نے اپنے پیغمبر کی زبان پر فرمایا سنا اللہ نے جو کوئی اس کی تعریف کرے پھر جب وہ تکبیر کہے اور سجدہ کرے تم بھی تکبیر کہو اور سجدہ کرو اس لئے کہ امام تم سے پہلے سجدہ کرتا ہے اور تم سے پہلے سر اٹھاتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ادھر کی کسر ادھر نکل آوے گی اور جب وہ بیٹھے تم یہ کہو التحیات الطیبات الصلوات للہ السلام علیک ایھا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشھد ان لا الہ الا اللہ واشھد ان محمدا عبدہ ورسولہ ۔ ف

بَابُ نَوْعٍ آخَرُ مِنَ التَّشَهُّدِ — ایک اور طرح کا تشہد

۱۲۸۴- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيْمَنُ بْنُ نَابِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ

ف: - یہ حدیث کئی بار اوپر گزر چکی ہے ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَسْأَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَا نَعْلَمُ أَحَدًا تَابَعَ أَيْمَنَ بْنَ نَابِلٍ عَلَى هٰذِهِ الرِّوَايَةِ وَأَيْمَنُ عِنْدَنَا لَا بَأْسَ بِهِ وَالْحَدِيثُ خَطَأٌ وَبِاللّٰهِ التَّوْفِيقُ۔

حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو تشہد اس طرح سکھلاتے تھے جیسے قرآن کی کوئی سورت سکھلاتے بسم اللہ وباللہ التحیات للہ والصلوات والطیبات السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وان محمدا عبدہ ورسولہ واسال اللہ الجنۃ واعوذ باللہ من النار امام نسائی نے کہا ہم نہیں جانتے کسی کو اس نے متابعت کی ہو ایمن بن نابل کی اس روایت پر اور ہمارے نزدیک ایمن بن نابل میں کوئی عیب نہیں ہے مگر حدیث خطا ہے اور اللہ سے توفیق مانگتے ہیں ہم ف۱

بَابُ التَّسْلِيمِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ — رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام کرنا

۱۲۸۵- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ الْوَرَّاقُ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ ح وَأَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَاذَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً سَيَّاحِينَ فِي الْأَرْضِ يُبَلِّغُونِي مِنْ أُمَّتِي السَّلَامَ۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ جل جلالہ کے فرشتے زمین میں پھرا کرتے ہیں اور میری امت کا سلام مجھے پہنچاتے ہیں۔ ف۲

بَابُ فَضْلِ التَّسْلِيمِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ — رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام کرنے کی فضیلت

۱۲۸۶- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ الْكَوْسَجُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَدِمَ عَلَيْنَا سُلَيْمَانُ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ زَمَنَ الْحَجَّاجِ فَحَدَّثَنَا

عَنْ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ وَالْبُشْرٰى فِي وَجْهِهِ فَقُلْنَا إِنَّا لَنَرَى الْبُشْرٰى فِي وَجْهِكَ فَقَالَ إِنَّهُ أَتَانِي الْمَلَكُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ رَبَّكَ يَقُولُ أَمَا يُرْضِيكَ أَنَّهُ لَا يُصَلِّي عَلَيْكَ أَحَدٌ إِلَّا

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے آپ کے چہرے پر خوشی تھی ہم نے کہا یا رسول اللہ ہم آپ کے چہرے پر خوشی پاتے ہیں آپ نے فرمایا بیشک میرے پاس فرشتہ آیا اور بولا اے محمد اللہ جل جلالہ فرماتا کیا تم خوش نہیں ہوتے جو تم پر درود بھیجے گا ایک بار میں اس پر دس بار رحمت بھیجوں گا اور

ف۱: تقریب میں ہے کہ ایمن بن نابل سچا ہے مگر اس کو وہم ہوتا ہے اور روایت کیا اس سے بخاری اور ترمذی اور نسائی نے اور غالبا یہ عبارت اسال اللہ الجنۃ واعوذ باللہ من النار تشہد میں بڑھانا ایمن بن نابل کا وہم ہے۔

ف۲: جب وہ نماز میں السلام علیک ایہا النبی کہتے ہیں اس حدیث سے معلوم ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خود درود والوں کا سلام نہیں سنتے

www.sirat-e-mustaqeem.com

صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا اَوْلَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ اَحَدٌ اِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا

جو تم پر سلام کریگا (ایک بار میں) اس پر دس بار سلام کروں گا۔

بَابُ التَّمْجِيدِ وَالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلٰوةِ

نماز میں اللہ کی بزرگی بیان کرنا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا!

۱۲۸۷- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ اَبِيْ هَانِئٍ اَنَّ اَبَا عَلِيِّ الْجَنْبِيَّ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ۔

عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ يَقُوْلُ سَمِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَدْعُوْ فِي الصَّلٰوةِ لَمْ يُمَجِّدْهُ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِلْتَ اَيُّهَا الْمُصَلِّيْ ثُمَّ عَلَّمَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّيْ فَمَجَّدَ اللّٰهَ وَحَمِدَهُ وَصَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُدْعُ تُجَبْ وَسَلْ تُعْطَ۔

حضرت فضالہ بن عبید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو نماز میں دعا کرتے سنا اس نے اللہ کی بزرگی بیان کی نہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا تب آپ نے فرمایا اے نمازی تو نے جلدی کی بعد اس کے آپ نے لوگوں کو سکھلایا (کہ پہلے اللہ جل جلالہ کی بزرگی بیان کرو پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا کرو بعد اس کے دعا کیا کرو تاکہ جلدی قبول ہو) پھر آپ نے ایک شخص کو نماز پڑھتے سنا اس نے اللہ کی بزرگی بیان کی اور اس کی تعریف کی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا آپ نے فرمایا اب تو دعا کر قبول ہوگی اور مانگ ملے گا۔

بَابُ الْاَمْرِ بِالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کی تاکید

۱۲۸۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُجْمِرِ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ الْاَنْصَارِيَّ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ الَّذِيْ اُرِيَ النِّدَاءَ بِالصَّلٰوةِ اَخْبَرَهُ۔

عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدِ نِ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّهُ قَالَ اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَجْلِسِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ لَهُ بَشِيْرُ بْنُ سَعْدٍ اَمَرَنَا اللّٰهُ اَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْكَ فَسَكَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى تَمَنَّيْنَا اَنَّهُ لَمْ يَسْاَلْهُ ثُمَّ قَالَ قُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے سعد بن عبادہ کے مکان میں تو بشیر بن سعد نے عرض کیا یا رسول اللہ اللہ نے ہم کو حکم کیا آپ پر درود بھیجنے کا (اس لئے کہ فرماتا ہے اے ایمان والو درود بھیجو ان پر اور سلام) تو کس طرح درود بھیجیں ہم آپ پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ سن کر چپ ہو رہے یہاں تک کہ ہم نے آرزو کی کاش ہم

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَالسَّلَامُ كَمَا قَدْ عَلِمْتُمْ

نے نہ پوچھا ہوتا پھر آپ نے فرمایا یوں کہو۔ اللهم صل علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت علی آل ابراهیم وبارك علی محمد وعلی آل محمد کما بارکت علی آل ابراهیم في العالمین انك حمید مجید ۔ ۔ ۔ ۔ اور سلام کو تم جان چکے ہو یعنی تشہد میں السلام علیك ایها النبی ورحمة الله وبرکاته :

بَابُ ۷۸ كَيْفَ الصَّلٰوةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر کیونکر درود بھیجنا چاہیئے

۱۲۸۹- اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بِشْرٍ

عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ قِيْلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْكَ وَنُسَلِّمَ اَمَّا السَّلَامُ فَقَدْ عَرَفْنَا فَكَيْفَ نُصَلِّيْ عَلَيْكَ قَالَ قُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ۔

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے صحابہ نے کہا یا رسول اللہ ہم کو حکم ہوا آپ پر درود بھیجنے کا اور سلام بھیجنے کا تو سلام تو ہم کو معلوم ہو چکا لیکن درود کیوں کر بھیجیں آپ نے فرمایا کہو اللھم صل علی محمد کما صلیت علی آل ابراہیم اللھم بارک علی محمد کما بارکت علی آل ابراہیم یا اللہ رحمت بھیج اپنی محمدؐ پر جیسی رحمت بھیجی تو نے ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر اور برکت دے محمدؐ کو جیسے برکت دی تو نے ابراہیم علیہ السلام کی اولاد کو۔

بَابُ ۷۹ نَوْعٌ اٰخَرُ

ایک اور طرح کا درود

۱۲۹۰- اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِيْنَارٍ مِنْ كِتَابِهٖ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى ۔

عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَكَيْفَ الصَّلٰوةُ قَالَ قُوْلُوْا ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ قَالَ ابْنُ اَبِيْ لَيْلٰى وَنَحْنُ نَقُوْلُ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَاهُ مِنْ كِتَابِهٖ وَهٰذَا خَطَاءٌ

حضرت کعب بن عجرہ سے روایت ہے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ پر سلام بھیجنا تو ہم معلوم کر چکے لیکن درود کیونکر بھیجیں آپ نے فرمایا کہو اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ابن ابی لیلیٰ نے کہا ہم اس کے ساتھ اتنا اور بڑھاتے ہیں وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ ۔ امام نسائی نے کہا یہ حدیث اس نے اپنی کتاب میں سے بیان کی اور یہ خطا ہے۔

۱۲۹۱- اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَکَرِیَّا قَالَ حَدَّثَنَا حُسَیْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَیْمَانَ عَنِ الْحَکَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَیْلٰی۔

عَنْ کَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ قُلْنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَکَیْفَ الصَّلٰوةُ عَلَیْكَ قَالَ قُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

حضرت کعب بن عجرہ سے روایت ہے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ پر سلام بھیجنا تو ہمیں معلوم ہو چکا لیکن درود کیونکر بھیجیں آپ نے فرمایا اس طرح اللھم صل علی محمد وعلی ال محمد اخیر تک۔ عبدالرحمن نے کہا ہم اتنا اور کہتے ہیں وعلینا معھم امام نسائی نے کہا یہ روایت ٹھیک ہے اور پہلی روایت خطا ہے۔

قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَنَحْنُ نَقُوْلُ وَعَلَیْنَا مَعَهُمْ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَهٰذَا اَوْلٰی بِالصَّوَابِ مِنَ الَّذِیْ قَبْلَهُ وَلَا نَعْلَمُ اَحَدًا قَالَ فِیْهِ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ غَیْرَ هٰذَا وَاللّٰهُ تَعَالٰی اَعْلَمُ۔

۱۲۹۲- اَخْبَرَنَا سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَکَمِ۔

عَنِ ابْنِ اَبِیْ لَیْلٰی قَالَ قَالَ لِیْ کَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ اَلَا اُهْدِیْ لَكَ هَدِیَّةً قُلْنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ عَرَفْنَا کَیْفَ السَّلَامُ عَلَیْكَ فَکَیْفَ نُصَلِّیْ عَلَیْكَ قَالَ قُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

حضرت ابن ابی لیلے رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کعب بن عجرہ نے مجھ سے کہا کیا میں تجھ کو ایک ہدیہ دوں ہم لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم سلام کرنا تو پہچان چکے لیکن درود کیوں کر بھیجیں آپ پر آپ نے فرمایا کہو اللّٰھم صلّ علی محمد اخیر تک۔

بَابُ نَوْعٍ اٰخَرُ — ایک اور طرح کا درود

۱۲۹۳- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُجَمِّعُ بْنُ یَحْیٰی عَنْ عُثْمَانَ ابْنِ مَوْهَبٍ۔

عَنْ طَلْحَةَ قَالَ قُلْنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ کَیْفَ الصَّلٰوةُ عَلَیْكَ قَالَ قُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ درود کیوں کر بھیجیں آپ پر آپ نے فرمایا کہو اللھم صل علے محمد وعلے آل محمد کما صلیت علی ابراہیم وآل ابراہیم انک حمید مجید وبارک علے محمد وعلے آل محمد کما بارکت علے ابراہیم وآل ابراہیم انک حمید مجید۔

۱۲۹۴- اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّیْ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِیْكٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَوْهَبٍ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ طَلْحَةَ اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ قَالَ قُوْلُوا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا یا نبی اللہ ہم کیوں کر درود بھیجیں آپ نے فرمایا کہو اللھم صل علی محمد و علی آل محمد اخیر تک۔

۱۲۹۵- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ الْاُمَوِيُّ فِيْ حَدِيْثِهٖ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مُوْسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ سَاَلْتُ

زَيْدَ بْنَ خَارِجَةَ قَالَ اَنَا سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَلُّوْا عَلَيَّ وَاجْتَهِدُوْا فِي الدُّعَاءِ وَقُوْلُوا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

حضرت زید بن خارجہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ نے فرمایا درود بھیجو میرے اوپر اور کوشش کرو دعا میں اور کہو اللھم صلے علے محمد و علی آل محمد۔

بَابُ ۸۱ نَوْعٌ اٰخَرُ
ایک اور طرح کا درود

۱۲۹۶- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ وَّهُوَ ابْنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ خَبَّابٍ۔

عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا التَّسْلِيْمُ عَلَيْكَ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَكَيْفَ الصَّلٰوةُ عَلَيْكَ قَالَ قُوْلُوا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر سلام کرنا تو ہمیں معلوم ہو چکا اب درود کیوں کر بھیجیں آپ پر آپ نے فرمایا کہو اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ۔

بَابُ ۸۲ نَوْعٌ اٰخَرُ
ایک اور طرح کا درود

۱۲۹۷- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكٍ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ

عَنْ اَبِيْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ اَنَّهُمْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ نُصَلِّيْ عَلَيْكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُوْلُوا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ فِيْ حَدِيْثِ الْحٰرِثِ كَمَا

حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے صحابہ نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کیوں کر درود بھیجیں آپ پر آپ نے فرمایا کہو اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ حارث کی روایت میں اتنا زیادہ ہے كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ

www.sirat-e-mustaqeem.com

صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ قَالَ أَجْمَعًا كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنْبَأَنَا بِهِ قُتَيْبَةُ بِهٰذَا الْحَدِيثِ مَرَّتَيْنِ وَلَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ قَدْ سَقَطَ عَلَيْهِ مِنْهُ سَطْرٌ۔

علی محمد و ازواجه و ذریته پھر حارث اور قتیبہ دونوں کی روایت میں ہے کما بارکت علی آل ابراهیم انک حمید مجید امام نسائی نے کہا قتیبہ نے مجھ سے یہ حدیث دوبارہ بیان کی تو شاید ان سے کچھ حصہ رہ گیا۔

باب ۴۸۳ الْفَضْلُ فِي الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

درود پڑھنے کی فضیلت

۱۲۹۸۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ سُلَيْمَانَ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنْ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَتْ ذَاتَ يَوْمٍ وَالْبُشْرَى يُرَى فِي وَجْهِهِ فَقَالَ إِنَّهُ جَاءَنِي جِبْرِيلُ فَقَالَ أَمَا يُرْضِيكَ يَا مُحَمَّدُ أَنْ لَا يُصَلِّيَ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِكَ إِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَلَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِكَ إِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا۔

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے آپ کے چہرے پر خوشی تھی ہم نے پوچھا آپ کے چہرے پر خوشی کیوں ہے آپ نے فرمایا ابھی میرے پاس جبرئیل آئے اور انہوں نے کہا اللہ جل جلالہ فرماتا ہے) کیا تم راضی نہیں ہوتے اے محمد جو کوئی تمہاری اُمت میں سے تم پر ایک بار درود پڑھے گا میں اس پر دس بار رحمت بھیجوں گا اور جو کوئی تمہاری اُمت میں سے ایک بار تم پر سلام پڑھے گا میں دس بار اس پر سلام بھیجوں گا۔

۱۲۹۹۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى

۱۳۰۰۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ

حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيئَاتٍ وَرُفِعَتْ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ۔

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی میرے اوپر ایک بار درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا اور دس گناہ معاف ہوں گے اور دس درجے اس کے بلند ہوں گے۔

باب ۴۸۴ تَخْيِيرُ الدُّعَاءِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

درود شریف پڑھ کر پھر جو جی چاہے دعا مانگے نماز میں

۱۳۰۱۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ وَعَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ۔

عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنَّا إِذَا جَلَسْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلٰوةِ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَى اللهِ مِنْ عِبَادِهِ السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ فَقَالَ رَسُولُ

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیٹھتے تھے نماز میں تو کہتے تھے السلام علی اللہ من عباده یعنی سلام ہو اللہ پر اللہ کے بندوں کی طرف سے

www.sirat-e-mustaqeem.com

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تقولوا السلام علی اللہ فان اللہ ھو السلام ولکن اذا جلس احدکم فلیقل التحیات للہ والصلوات والطیبات السلام علیک ایھا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین فانکم اذا قلتم ذلک اصابت کل عبد صالح فی السماء والارض اشھد ان لا الہ الا اللہ واشھد ان محمدا عبدہ ورسولہ ثم لیتخیر من الدعاء بعد اعجبہ الیہ یدعو بہ۔

سلام فلانے اور فلانے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت کہو سلام اللہ پر اس لئے کہ اللہ خود سلام ہے بلکہ تم میں سے کوئی بیٹھے تو یوں کہے التحیات للہ والصلوات والطیبات السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین کیونکہ جب ایسا کہے گا تو ہر ایک نیک بندے کو آسمان زمین میں سلام پہنچ جاوے گا۔ اشھد ان لا الہ الا اللہ واشھد ان محمدا عبدہ ورسولہ پھر جو دعا زیادہ پسند ہو وہ مانگے۔

۷۸۵ الذکر بعد التشھد

نماز میں تشہد کے بعد کیا پڑھے

١٣٠٢- اخبرنا عبید بن وکیع بن الجراح اخو سفیان بن وکیع قال حدثنا ابی عن عکرمۃ بن عمار عن اسحق بن عبد اللہ بن ابی طلحۃ۔

عن انس بن مالک قال جاءت ام سلیم الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم قالت یا رسول اللہ علمنی کلمات ادعو بھن فی صلوتی قال سبحی اللہ عشرا واحمدیہ عشرا وکبریہ عشرا ثم سلیہ حاجتک یقل نعم نعم۔

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے ام سلیم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں اور بولیں یا رسول اللہ مجھے چند کلمے سکھلا دیجئے میں ان کے وسیلے سے دعا کیا کروں آپ نے فرمایا سبحان اللہ کہہ دس بار پھر الحمد للہ کہہ دس بار پھر اللہ اکبر کہہ دس بار بعد اس کے دعا کر اور اپنے مطلب کو خدا سے مانگ وہ فرما دے گا ہاں ہاں یعنی قبول کرے گا دنیا یا آخرت میں۔

باب ۷۸۶ الدعاء بعد الذکر

دعا ماثورہ کے بیان میں

١٣٠٣- اخبرنا قتیبۃ قال حدثنا خلف بن خلیفۃ عن حفص بن اخی انس۔

عن انس بن مالک قال کنت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جالسا ورجل قائم یصلی فلما رکع وسجد وتشھد دعا فقال فی دعائہ۔ اللھم انی اسالک بان لک الحمد لا الہ الا انت المنان بدیع السموات والارض یا ذا الجلال والاکرام یا حی یا قیوم انی اسالک فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لاصحابہ اتدرون

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھا تھا اور ایک شخص کھڑا نماز پڑھ رہا تھا جب رکوع اور سجدے اور تشہد سے فارغ ہوا تو دعا مانگنے لگا اور کہنے لگا۔ اللھم انی اسالک بان لک الحمد لا الہ الا انت المنان بدیع السموت والارض یا ذا الجلال والاکرام یا حی یا قیوم انی اسالک۔ رسول اللہ صلعم نے اپنے اصحاب سے فرمایا تم جانتے ہو کن کلموں سے دعا کی

www.sirat-e-mustaqeem.com

بِمَا دَعَا قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ دَعَا اللّٰهَ بِاسْمِهِ الْعَظِيمِ الَّذِي اِذَا دُعِيَ بِهِ اَجَابَ وَاِذَا سُئِلَ بِهِ اَعْطٰى۔

انہوں نے کہا اللہ اور اس کا رسول خوب جانتا ہے آپ نے فرمایا قسم اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اس نے اللہ کو پکارا اس کے اسم اعظم (یعنی بڑے نام) سے جب اللہ پکارا جاتا ہے اس نام سے تو قبول کرتا ہے اور جب کوئی مانگتا ہے اس سے یہ نام لے کر تو دیتا ہے۔

۱۳۰۴- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ اَبُو بُرَيْدٍ الْبَصْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي حَنْظَلَةُ بْنُ عَلِيٍّ اَنَّ

عَنْ مِحْجَنِ بْنِ الْاَدْرَعِ حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ اِذَا رَجُلٌ قَدْ قَضٰى صَلٰوتَهُ وَهُوَ يَتَشَهَّدُ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ يَا اللّٰهُ بِاَنَّكَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ اَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ غُفِرَ لَهُ ثَلٰثًا

حضرت محجن بن ادرع سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لے گئے ایک شخص نماز پڑھ کر تشہد میں تھا اتنے میں کہنے لگا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ يَا اللّٰهُ بِاَنَّكَ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ اَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ۔ آپ نے فرمایا تین بار یہ بخشدیا گیا۔

بَابُ نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ الدُّعَاءِ
ایک اور قسم کی دعا

۱۳۰۵- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ عَنْ اَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرٍو۔

عَنْ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِّمْنِي دُعَاءً اَدْعُو بِهِ فِي صَلٰوتِي قَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

حضرت امیر المومنین ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا مجھے ایک دعا سکھلایئے جس کو میں نماز میں پڑھا کروں آپ نے فرمایا کہہ اَللّٰهُمَّ اِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

بَابُ نَوْعٌ اٰخَرُ
ایک اور طرح کی دعا

۱۳۰۶- اَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ حَيْوَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عُقْبَةَ ابْنِ مُسْلِمٍ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ عَنِ الصُّنَابِحِيِّ۔

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ اَخَذَ بِيَدِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّي لَاُحِبُّكَ يَا مُعَاذُ فَقُلْتُ وَاَنَا اُحِبُّكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَدَعْ اَنْ تَقُولَ فِي كُلِّ صَلٰوةٍ رَبِّ اَعِنِّي عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا میں تجھ سے محبت رکھتا ہوں اے معاذ میں نے کہا میں آپ سے محبت رکھتا ہوں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا تو بلاناغہ ہر نماز میں کہا کرو۔ رَبِّ اَعِنِّي عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۷۸۹۔ نَوْعٌ آخَرُ مِنَ الدُّعَاءِ

ایک اور طرح کی دعا۔

۱۳۰۷۔ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ۔

عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي صَلَاتِهِ۔ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ التَّثَبُّتَ فِي الْأَمْرِ وَالْعَزِيمَةَ عَلَى الرُّشْدِ وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَأَسْأَلُكَ قَلْبًا سَلِيمًا وَلِسَانًا صَادِقًا وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ۔

حضرت شداد بن اوس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں فرماتے اللھم انی اسألک التثبت فی الامر اخیر تک یعنی یا اللہ میں تجھ سے مضبوطی چاہتا ہوں ہر کام میں (یعنی استقلال اور صبر) اور عزم بالجزم ہدایت پر اور مانگتا ہوں تجھ سے شکر تیری نعمت پر اور خوبی تیری عبادت کی اور چاہتا ہوں تجھ سے سلامتی دل کی سچائی زبان کی اور مانگتا ہوں تجھ سے بہتری ہر چیز کی جس کو تو جانتا ہے اور پناہ مانگتا ہوں تیری برائی سے ہر چیز کی جس کو تو جانتا ہے اور بخشش چاہتا ہوں تیری اس چیز سے جس کو تو جانتا ہے (یعنی جو قصور سے ضرور ہونے والا ہو یا ہوا ہو)۔

۷۹۰۔ نَوْعٌ آخَرُ

ایک اور طرح کی دعا

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا

۱۳۰۸۔ عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّى بِنَا عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ صَلَاةً فَأَوْجَزَ فِيهَا فَقَالَ لَهُ بَعْضُ الْقَوْمِ لَقَدْ خَفَّفْتَ أَوْ أَوْجَزْتَ الصَّلَاةَ قَالَ أَمَّا عَلَى ذَلِكَ فَقَدْ دَعَوْتُ فِيهَا دَعَوَاتٍ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَامَ تَبِعَهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ هُوَ أُبَيٌّ غَيْرَ أَنَّهُ كَنَى عَنْ نَفْسِهِ فَسَأَلَهُ عَنِ الدُّعَاءِ ثُمَّ جَاءَ فَأَخْبَرَ بِهِ الْقَوْمَ اللَّهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ أَحْيِنِي مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِي اللَّهُمَّ وَأَسْأَلُكَ خَشْيَتَكَ يَعْنِي فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَأَسْأَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ وَأَسْأَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنَى وَأَسْأَلُكَ نَعِيمًا لَا يَنْفَدُ وَأَسْأَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْقَطِعُ

حضرت عطاء بن السائب نے اپنے باپ سے روایت کی کہ عمار بن یاسرؓ نے نماز پڑھائی تو مختصر نماز پڑھائی بعضوں نے کہا تم نے نماز ہلکی یا مختصر پڑھی انہوں نے کہا باوجود اس کے میں نے اس میں کئی دعائیں پڑھیں جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے جب وہ کھڑے ہوئے تو ایک شخص ان کے پیچھے گئے (عطاء نے کہا وہ میرے باپ تھے لیکن انہوں نے اپنا نام پوشیدہ رکھا) اور وہ دعا ان سے پوچھی پھر لوٹ کر آئے اور لوگوں کو بتائی وہ دعا یہ تھی اللّٰھُمَّ بِعِلْمِکَ الْغَیْبَ وَقُدْرَتِکَ عَلَی الْخَلْقِ اخیر تک یعنی یا اللہ میں تجھ سے دعا کرتا ہوں تیرے علم غیب اور قدرت کے وسیلے سے جو تجھ کو مخلوقات پر ہے جلا مجھ کو جب تک میرے لئے زندگی تو بہتر جانے اور مار ڈال مجھ کو جب موت میرے لئے بہتر جانے یا اللہ میں مانگتا ہوں تیرا ڈر چھپے اور کھلے اور مانگتا ہوں تجھ سے حکمت بھری ہوئی سچی بات کو خوشی اور غصے میں اور مانگتا ہوں تجھ سے بیچ کا درجہ محتاجی اور تونگری میں اور مانگتا ہوں تجھ سے اس نعمت کو جو تمام نہ

www.sirat-e-mustaqeem.com

وَاَسْأَلُكَ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَاءِ وَاَسْأَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَاَسْأَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ اِلَى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلَى لِقَاءِكَ فِي غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ۔

ہووے اور اس آنکھ کی ٹھنڈک کو جو ختم نہ ہو اور مانگتا ہوں تجھ سے رضامندی تیرے فیصلے پر اور مانگتا ہوں تجھ سے پہلی راحت اور آسائش بعد موت کے اور مانگتا ہوں تجھ سے لذت تیری منہ کو دیکھنے کی اور شوق تجھ سے ملنے کا اور پناہ مانگتا ہوں تیری اس مصیبت سے جس پر صبر نہ ہو سکے اور فساد سے جو گمراہ کر دیوے یا اللہ آراستہ کر دے ہم کو ایمان کی آرائش سے اور بنا دے ہم کو راہ دکھلانے والے (مگر اہوں کو) اور راہ پائے ہوئے۔

۱۳۰۹- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَمِّيْ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِيْ هَاشِمٍ الْوَاسِطِيِّ عَنْ اَبِيْ مِجْلَزٍ.

عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ صَلّٰى عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ بِالْقَوْمِ صَلٰوةً اَخَفَّهَا فَكَاَنَّهُمْ اَنْكَرُوْهَا فَقَالَ اَلَمْ اُتِمَّ الرُّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ قَالُوْا بَلٰى قَالَ اَمَا اِنِّيْ دَعَوْتُ فِيْهَا بِدُعَاءٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوْ بِهٖ اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ اَحْيِنِيْ مَا عَلِمْتَ الْحَيٰوةَ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّيْ وَاَسْأَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَكَلِمَةَ الْاِخْلَاصِ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ وَاَسْأَلُكَ نَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَاَسْأَلُكَ الرِّضَا بِالْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلَى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلَى لِقَاءِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَّفِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ

حضرت قیس بن عبادہ سے روایت ہے عمار بن یاسر نے لوگوں کے ساتھ نماز پڑھائی اور ہلکی پڑھائی تو انہوں نے انکار کیا (اتنے ہلکے پڑھنے پر) عمار نے کہا کیا میں نے رکوع اور سجدے کو برابر نہیں ادا کیا انہوں نے کہا کیوں نہیں عمار نے کہا میں نے تو نماز میں وہ دعا پڑھی جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھا کرتے تھے۔ اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ اخیر تک۔

بَابُ التَّعَوُّذِ فِي الصَّلٰوةِ

نماز میں پناہ مانگنا

۱۳۱۰- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ.

عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ حَدِّثِيْنِيْ بِشَيْءٍ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوْ بِهٖ فِيْ صَلٰوتِهٖ قَالَتْ نَعَمْ

حضرت فروہ بن نوفل سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہ سے کہا مجھ کو وہ دعا بتلاؤ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں پڑھا کرتے تھے انہوں نے کہا اچھا آپ یہ دعا پڑھتے تھے۔ اَللّٰهُمَّ

www.sirat-e-mustaqeem.com

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ۔

اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَ مِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری برائی سے اس کام کے جو میں نے کیا ہے اور برائی سے اس کام کے جو میں نے نہیں کیا ہے (ایسا نہ ہو وہ نہ کرنے لگوں)

۷۹۲ نَوْعٌ اٰخَرُ

ایک اور طرح کی پناہ مانگنا

۱۳۱۱۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَشْعَثَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مَسْرُوْقٍ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَقَالَ نَعَمْ عَذَابُ الْقَبْرِ حَقٌّ قَالَتْ عَائِشَةُ فَمَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ صَلٰوةً بَعْدُ اِلَّا تَعَوَّذَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا قبر کے عذاب کو آپ نے فرمایا قبر کا عذاب سچ ہے حضرت عائشہ نے کہا پھر جو نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی اس میں قبر کے عذاب سے پناہ مانگی۔

۱۳۱۲۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ

عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُوْ فِي الصَّلٰوةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ مَا اَكْثَرَ مَا تَسْتَعِيْذُ مِنَ الْمَغْرَمِ قَالَ اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ وَوَعَدَ فَاَخْلَفَ۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں دعا مانگتے تھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اخیر تک یعنی یا اللہ پناہ مانگتا ہوں میں تیری قبر کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری دجال کے فساد سے جو کانا ہوگا اور پناہ مانگتا ہوں تیری زندگی اور فتنے سے یا اللہ پناہ مانگتا ہوں تیری گناہ کے کام سے اور قرضداری سے) ایک شخص نے کہا کیا وجہ ہے جو آپ اکثر پناہ مانگتے ہیں قرضداری سے آپ نے فرمایا جب آدمی قرضدار ہوتا ہے تو جھوٹ کہنے لگتا ہے اور وعدہ خلافی کرتا ہے پس اکثر قرض لینا گناہ نہیں ہے مگر ذریعہ ہے گناہوں کا اس لئے اس سے پناہ مانگنا چاہیے۔

۱۳۱۳۔ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ عَنِ الْمُعَافٰى عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ ح وَاَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ عَنْ عِيْسَى بْنِ يُوْنُسَ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ عَائِشَةَ قَالَ سَمِعْتُ

اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَشَهَّدَ اَحَدُكُمْ فَلْيَتَعَوَّذْ مِنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی تشہد پڑھے تو چار چیزوں سے

www.sirat-e-mustaqeem.com

اَرْبَعٍ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ ثُمَّ يَدْعُوْ لِنَفْسِهٖ مَا بَدَا لَهٗ ۔

پناہ مانگے ایک جہنم کے عذاب سے دوسرے قبر کے عذاب سے تیسرے زندگی اور موت کے فتنے سے چوتھے دجال کے شر سے پھر دعا کرے اپنے لئے جو مناسب معلوم ہو۔

۷۹۳ نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ الذِّكْرِ بَعْدَ التَّشَهُّدِ

ایک اور طرح کی دعا

۱۳۱۴۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ ۔

عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ فِيْ صَلٰوتِهٖ بَعْدَ التَّشَهُّدِ اَحْسَنُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللّٰهِ وَاَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں تشہد کے بعد فرماتے تھے احسن الکلام کلام اللہ واحسن الھدے ھدے محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

بَابُ ۷۹۴ تَطْفِيْفِ الصَّلٰوةِ

نماز کو گھٹانا

۱۳۱۵۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَهُوَ ابْنُ مِغْوَلٍ عَنْ طَلْحَةَ ابْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ ۔

عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّهٗ رَاٰى رَجُلًا يُصَلِّيْ فَطَفَّفَ فَقَالَ لَهٗ حُذَيْفَةُ مُنْذُ كَمْ تُصَلِّيْ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ قَالَ مُنْذُ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً قَالَ مَا صَلَّيْتَ مُنْذُ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً وَلَوْ مُتَّ وَاَنْتَ تُصَلِّيْ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ لَمُتَّ عَلٰى غَيْرِ فِطْرَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الرَّجُلَ لَيُخَفِّفُ وَيُتِمُّ وَيُحْسِنُ ۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا جس نے نماز کو گھٹایا (یعنی اس کے شرائط اور ارکان میں کمی کی) تو پوچھا کتنے دنوں سے تو ایسی نماز پڑھتا ہے اس نے کہا چالیس برس سے حذیفہ نے کہا تو نے چالیس برس سے نماز نہیں پڑھی اور جو تو مر جاوے گا ایسی نماز پڑھتے ہوئے تو مر جاوے گا کسی اور دین پر نہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پر پھر کہا کہ نماز کو ہلکا کرتے ہیں لیکن اس کے شرائط اور ارکان کو پورا اچھی طرح ادا کرتے ہیں۔ ف

بَابُ ۷۹۵ اَقَلِّ مَا تُجْزِئُ بِهِ الصَّلٰوةُ

نماز کے لیے کم سے کم کیا شرائط ہیں

۱۳۱۶۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ ۔

ف:۔ نماز میں ایک تخفیف ہے وہ یہ کہ رکوع اور سجود اور قیام کو اچھی ادا کرے لیکن بجائے لمبی سورتوں کے مختصر سورتیں پڑھے اس میں کچھ قباحت نہیں اور ایک تطفیف ہے یعنی رکوع اور سجود اور قیام کو قدر واجب سے کم کرنا اور دونوں سجدوں کے بیچ میں اچھی طرح نہ ٹھہرنا اسی طرح رکوع کے بعد سیدھا کھڑا نہ ہونا یہ چوری ہے نماز میں اور بالکل منع ہے اور مذموم ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عن علي بن يحيى عن أبيه عن عم له بدري أنه حدثه أن رجلا دخل المسجد فصلى ورسول الله صلى الله عليه وسلم يرمقه ونحن لا نشعر فلما فرغ أقبل فسلم على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ارجع فصل فإنك لم تصل فرجع فصلى ثم أقبل إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ارجع فصل فإنك لم تصل مرتين أو ثلاثا فقال له الرجل والذي أكرمك يا رسول الله لقد جهدت فعلمني فقال إذا قمت تريد الصلاة فتوضأ فأحسن وضوءك ثم استقبل القبلة فكبر ثم اقرأ ثم اركع فاطمئن راكعا ثم ارفع حتى تعتدل قائما ثم اسجد حتى تطمئن ساجدا ثم ارفع حتى تطمئن قاعدا ثم اسجد حتى تطمئن ساجدا ثم ارفع ثم افعل كذلك حتى تفرغ من صلاتك.

حضرت علی بن یحییٰ سے روایت ہے انہوں نے سنا اپنے باپ سے انہوں اپنے چچا سے جو بدری تھے (یعنی جنگ بدر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک تھے) انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص مسجد میں آیا اور اس نے نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو دیکھ رہے تھے لیکن ہم نہیں جانتے تھے جب وہ نماز سے فارغ ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور سلام کیا آپ نے فرمایا جا نماز پڑھ تو نے نماز نہیں پڑھی اسی طرح دو یا تین بار فرمایا وہ شخص بولا یا رسول اللہ قسم اس ذات کی جس نے آپ کو عزت دی (یعنی اللہ جل جلالہ کی) میں تھک گیا اب مجھے بتلائیے (کیونکر نماز پڑھوں) آپ نے فرمایا تو جب نماز پڑھنے کو کھڑا ہو تو پہلے اچھی طرح وضو کر (یعنی تمامی شرائط اور ارکان کا خیال رکھ کے) پھر قبلہ کی طرف منہ کر اور تکبیر کہہ پھر قرآن شریف پڑھ (یعنی سورہ فاتحہ اور کوئی سورہ) پھر رکوع کر اطمینان سے پھر سر اٹھا یہاں تک کہ سیدھا کھڑا ہو جا پھر سجدہ کر اطمینان سے پھر سر اٹھا یہاں تک کہ اطمینان سے بیٹھ پھر سجدہ کر اطمینان سے پھر سر اٹھا پھر اسی طرح کیا کر نماز میں ف

۱۳۱۷- أخبرنا سويد بن نصر قال أنبأنا عبد الله بن المبارك عن داود بن قيس قال حدثني علي بن يحيى بن خلاد بن رافع بن مالك الأنصاري قال حدثني أبي عن عم له بدري قال كنت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم جالسا في المسجد فدخل رجل فصلى ركعتين ثم جاء فسلم على النبي صلى الله عليه وسلم وقد كان النبي صلى الله عليه وسلم يرمقه في صلاته فرد عليه السلام ثم قال له ارجع فصل فإنك لم تصل فرجع فصلى ثم جاء فسلم على النبي صلى الله عليه وسلم فرد

حضرت علی بن یحییٰ بن خلاد بن رافع بن مالک انصاری سے روایت ہے انہوں نے سنا اپنے باپ سے انہوں نے سنا اپنے چچا (رفاعہ بن رافع) سے جو بدری تھے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسجد میں بیٹھا ہوا تھا اتنے میں ایک شخص آیا اور اس نے دو رکعتیں پڑھیں پھر آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا آپ اس کو دیکھ رہے تھے جب وہ نماز پڑھ رہا تھا آپ نے سلام کا جواب دیا پھر فرمایا جا اور نماز پڑھ تو نے نماز نہیں پڑھی وہ لوٹ گیا اور نماز پڑھی پھر آیا اور آپ کو سلام کیا آپ نے فرمایا جا نماز پڑھ تو نے نماز نہیں پڑھی جب تیسری بار

ف:۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ تعدیل ارکان یعنی سجدہ اور رکوع اور قیام کو اچھی طرح اطمینان سے ادا کرنا نماز میں فرض ہے بغیر اس کے نماز درست نہیں ہوتی دلیل اس کی یہ ہے کہ آپ نے اس سے فرمایا جا نماز پڑھ تو نے نماز نہیں پڑھی۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ قَالَ لَهُ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ حَتَّى كَانَ عِنْدَ الثَّالِثَةِ أَوِ الرَّابِعَةِ فَقَالَ وَالَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ لَقَدْ جَهِدْتُ وَحَرَصْتُ فَأَرِنِي وَعَلِّمْنِي قَالَ إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تُصَلِّيَ فَتَوَضَّأْ فَأَحْسِنْ وُضُوءَكَ ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ قَاعِدًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ فَإِذَا أَتْمَمْتَ صَلَاتَكَ عَلَى هَذَا فَقَدْ تَمَّتْ وَمَا انْتَقَصْتَ مِنْ هَذَا فَإِنَّمَا تَنْقُصُهُ مِنْ صَلَاتِكَ۔

چوتھی مرتبہ ایسا ہی ہوا تو اس نے عرض کیا قسم اس شخص کی جس نے آپ پر کتاب اتاری میں تھک گیا اور مجھے حرص ہے تو آپ بتلائیے اور سکھلائیے آپ نے فرمایا جب تو نماز پڑھنے کا قصد کرے تو اچھی طرح وضو کر پھر قبلے کی طرف منہ کر اور تکبیر کہہ پھر قرآن پڑھ پھر رکوع کر اچھی طرح اطمینان سے پھر سر اٹھا یہاں تک کہ سیدھا کھڑا ہو جا پھر سجدہ کر اطمینان سے پھر سر اٹھا اور اطمینان سے بیٹھ پھر سجدہ کر اطمینان سے پھر سر اٹھا اگر تو نے اس طرح سے نماز کو تمام کیا تو تیری نماز پوری ہوئی اور جو تو نے اس میں سے گھٹایا تو اپنی نماز میں سے گھٹایا۔

بَابُ السَّلَامِ ۹۶ — سلام کا بیان

۱۳۱۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْبِئِينِي عَنْ وِتْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنَّا نُعِدُّ لَهُ سِوَاكَهُ وَطَهُورَهُ فَيَبْعَثُهُ اللَّهُ لِمَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيَتَسَوَّكُ وَيَتَوَضَّأُ وَيُصَلِّي ثَمَانَ رَكَعَاتٍ لَا يَجْلِسُ فِيهِنَّ إِلَّا عِنْدَ الثَّامِنَةِ فَيَجْلِسُ فَيَذْكُرُ اللَّهَ وَيَدْعُو ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا يُسْمِعُنَا۔

حضرت سعد بن ہشام سے روایت ہے میں نے عرض کیا اے ام المومنین مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وتر بتلاؤ انہوں نے کہا ہم آپ کے لئے سامان کر رکھتے تھے یعنی مسواک اور وضو کا پانی رکھ دیتے تھے پھر جب اللہ چاہتا آپ کو اٹھاتا رات کو آپ مسواک کرتے اور وضو کرتے اور آٹھ رکعتیں پڑھتے اور نہ بیٹھتے ان میں مگر آٹھویں رکعت کے بعد پھر بیٹھتے اور اللہ کی یاد کرتے اور دعا کرتے پھر سلام پھیرتے اتنی آواز سے کہ ہم کو سنائی دیتا۔

۱۳۱۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ دَاوُدَ الْهَاشِمِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ وَهُوَ ابْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ وَهُوَ ابْنُ الْمِسْوَرِ الْمَخْرَمِيُّ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ۔

حضرت سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم داہنے اور بائیں طرف سلام پھیرتے تھے۔

۱۳۲۰- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيُّ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ سَعْدٍ قَالَ كُنْتُ أَرَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ خَدِّهِ۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھتے تھے داہنی اور بائیں طرف سے یہاں تک آپ کے گال کی سفیدی معلوم ہوتی (یعنی سلام پھیرتے ہیں ۔

"قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ هٰذَا لَيْسَ بِهِ بَأْسٌ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ نَجِيحٍ وَالِدُ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ"

بَابُ ۹۷ مَوْضِعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ السَّلَامِ

جب سلام پھیرے تو دونوں ہاتھ کہاں رکھے

۱۳۲۱ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ الْقِبْطِيَّةِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَيْكُمْ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَأَشَارَ مِسْعَرٌ بِيَدِهِ عَنْ يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ فَقَالَ مَا بَالُ هٰؤُلَاءِ الَّذِينَ يَرْمُونَ بِأَيْدِيهِمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ الْخَيْلِ الشُّمْسِ أَمَا يَكْفِي أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى فَخِذِهِ ثُمَّ يُسَلِّمُ عَلَى أَخِيهِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ۔

حضرت جابر بن سمرہ سے روایت ہے ہم جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے تھے تو کہتے تھے السلام علیکم السلام علیکم مسعر نے کہا (جو راوی ہے اس حدیث کا) کہ ہاتھ سے اشارہ کرتے تھے داہنے اور بائیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا حال ہے ان لوگوں کا اپنے ہاتھ اس طرح پھینکتے ہیں گویا شریر گھوڑوں کی دُمیں ہیں کیا تم میں سے ہر ایک کو یہ کافی نہیں ہے کہ اپنا ہاتھ ران پر رہنے دیوے اور زبان سے) اپنے بھائی کو داہنے اور بائیں سلام کرے ۔

۹۸ كَيْفَ السَّلَامُ عَلَى الْيَمِينِ

داہنی طرف سلام میں کیا کہے

۱۳۲۲ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنِ الْأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ خَفْضٍ وَرَفْعٍ وَقِيَامٍ وَقُعُودٍ وَيُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ خَدِّهِ وَرَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَفْعَلَانِ ذٰلِكَ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ تکبیر کہتے تھے جھکتے اور اٹھتے اور کھڑے ہوتے اور بیٹھتے اور سلام پھیرتے تھے داہنی اور بائیں طرف کہتے تھے السلام علیکم ورحمۃ اللہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ یہاں تک کہ آپ کے رخسار کی سفیدی دکھلائی دیتی اور میں نے ابوبکرؓ اور عمرؓ کو بھی ایسا کرتے دیکھا۔

۱۳۲۳- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ۔

عَنْ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ أَنَّهُ سَأَلَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت واسع بن حبان سے روایت ہے انہوں نے عبداللہ بن عمر سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو عبداللہ نے کہا

www.sirat-e-mustaqeem.com

فَقَالَ كَانَ يَقُولُ اللهُ أَكْبَرُ كُلَّمَا وَضَعَ اللهُ أَكْبَرُ كُلَّمَا رَفَعَ ثُمَّ يَقُولُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ عَنْ يَمِيْنِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ۔

آپ اللہ اکبر کہتے جب جھکتے اور اللہ اکبر کہتے جب اٹھتے پھر اخیر میں السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہتے داہنی طرف اور بائیں طرف السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

۷۹۹۔ كَيْفَ السَّلَامُ عَلَى الشِّمَالِ

بائیں طرف سلام میں کیا کہے

۱۳۲۴۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى ابْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ۔

عَنْ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ أَخْبِرْنِي عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ كَانَتْ قَالَ فَذَكَرَ التَّكْبِيْرَ وَذَكَرَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ عَنْ يَمِيْنِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ عَنْ يَسَارِهِ۔

حضرت واسع بن حبان سے روایت ہے میں نے عبداللہ بن عمر سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پوچھی کہ کس طرح تھی انہوں نے بیان کیا تکبیر کا اور بیان کیا کہ آپ داہنی طرف فرماتے السلام علیکم ورحمۃ اللہ اور بائیں طرف السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

۱۳۲۵۔ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ عَنِ ابْنِ دَاوُدَ يَعْنِي عَبْدَ اللهِ بْنَ دَاوُدَ الْخُرَيْبِيَّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ۔

عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ خَدِّهِ عَنْ يَمِيْنِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَعَنْ يَسَارِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے انہوں نے کہا گویا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسارے کی سفیدی کو دیکھ رہا ہوں آپ داہنی طرف فرماتے السلام علیکم ورحمۃ اللہ اور بائیں طرف السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

۱۳۲۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ عُمَرَ ابْنِ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ۔

عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِيْنِهِ حَتّٰى يَبْدُوَ بَيَاضُ خَدِّهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتّٰى يَبْدُوَ بَيَاضُ خَدِّهِ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم داہنی طرف اس طرح سلام پھیرتے تھے کہ آپ کی گال کی سفیدی نظر آتی اسی طرح بائیں طرف پھیرتے تھے۔

۱۳۲۷۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ۔

عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِيْنِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ خَدِّهِ مِنْ هٰهُنَا وَبَيَاضُ خَدِّهِ مِنْ هٰهُنَا۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم داہنی اور بائیں طرف سلام پھیرتے تھے اور کہتے تھے السلام علیکم ورحمۃ اللہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ یہاں تک کہ آپ کے گال کی سفیدی ادھر سے اور ادھر سے نظر آتی۔

۱۳۲۸۔ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ

www.sirat-e-mustaqeem.com

وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنْ عَلْقَمَۃَ وَالْاَسْوَدِ وَاَبِی الْاَحْوَصِ قَالُوْا حَدَّثَنَا

عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یُسَلِّمُ عَنْ یَّمِیْنِہٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ حَتّٰی یُرٰی بَیَاضُ خَدِّہِ الْاَیْمَنِ وَعَنْ یَّسَارِہٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ حَتّٰی یُرٰی بَیَاضُ خَدِّہِ الْاَیْسَرِ عَنْ یَّسَارِہٖ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم داہنی طرف سلام پھیرتے تھے السلام علیکم ورحمۃ اللہ یہاں تک کہ داہنی رخسارے کی سفیدی نظر آتی پھر بائیں طرف سلام پھیرتے السلام علیکم ورحمۃ اللہ یہاں تک کہ بائیں رخسارے کی سفیدی نظر آتی۔

۸۰۰۔ اَلسَّلَامُ بِالْیَدَیْنِ

ہاتھوں سے اشارہ کرنا سلام کے وقت

۱۳۲۹۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ مُوْسٰی قَالَ حَدَّثَنَا اِسْرَآئِیْلُ عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ وَھُوَ ابْنُ الْقِبْطِیَّۃِ۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَۃَ قَالَ صَلَّیْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَکُنَّا اِذَا سَلَّمْنَا قُلْنَا بِاَیْدِیْنَا اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ قَالَ فَنَظَرَ اِلَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَالُکُمْ تُشِیْرُوْنَ بِاَیْدِیْکُمْ کَاَنَّھَا اَذْنَابُ خَیْلٍ شُمُسٍ اِذَا سَلَّمَ اَحَدُکُمْ فَلْیَلْتَفِتْ اِلٰی صَاحِبِہٖ وَلَا یُوْمِیْ بِیَدِہٖ۔

حضرت جابر بن سمرہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی تو ہم جب سلام پھیرتے ہاتھوں کو اٹھاتے اور کہتے السلام علیکم السلام علیکم آپ نے ہماری طرف دیکھا اور فرمایا کیا حال ہے تمہارا اپنے ہاتھوں سے اشارہ کرتے ہو گویا وہ دُمیں ہیں شریر گھوڑوں کی جب تم میں سے کوئی نماز کا سلام کرے تو اپنے پاس والے کی طرف دیکھے لیکن ہاتھ سے اشارہ نہ کرے۔

۸۰۱۔ سَلَامُ الْمَاْمُوْمِ حِیْنَ یُسَلِّمُ الْاِمَامُ

جب امام سلام کرے اسی وقت مقتدی سلام کرے

۱۳۳۰۔ اَخْبَرَنَا سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ الْمُبَارَکِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّھْرِیِّ اَخْبَرَہٗ قَالَ اَخْبَرَنِیْ مَحْمُوْدُ بْنُ الرَّبِیْعِ قَالَ سَمِعْتُ

عِتْبَانَ بْنَ مَالِکٍ یَقُوْلُ کُنْتُ اُصَلِّیْ بِقَوْمِیْ بَنِیْ سَالِمٍ فَاَتَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اِنِّیْ قَدْ اَنْکَرْتُ بَصَرِیْ وَاِنَّ السُّیُوْلَ تَحُوْلُ بَیْنِیْ وَبَیْنَ مَسْجِدِ قَوْمِیْ فَلَوَدِدْتُ اَنَّکَ جِئْتَ فَصَلَّیْتَ فِیْ بَیْتِیْ مَکَانًا اَتَّخِذُہٗ مَسْجِدًا قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَاَفْعَلُ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ فَغَدَا عَلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی

حضرت عتبان بن مالک سے روایت ہے میں اپنی قوم بنی سالم کی امامت کیا کرتا تھا ایک بار میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میری بینائی نے مجھے جواب دیا ہے اور راستے میں ندیاں نالے مجھ کو روکتے ہیں میری قوم کی مسجد میں جانے سے تو میں چاہتا ہوں آپ میرے گھر تشریف لائیے اور کسی جگہ نماز پڑھ دیجیے میں اس کو مسجد بنا لوں آپ نے فرمایا انشاء اللہ آؤں گا صبح کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور

www.sirat-e-mustaqeem.com

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْبَکْرٍ مَعَہٗ بَعْدَ مَا اشْتَدَّ النَّھَارُ فَاسْتَأْذَنَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَذِنْتُ لَہٗ فَلَمْ یَجْلِسْ حَتّٰی قَالَ اَیْنَ تُحِبُّ اَنْ اُصَلِّیَ مِنْ بَیْتِكَ فَاَشَرْتُ لَہٗ اِلَی الْمَکَانِ الَّذِیْ اُحِبُّ اَنْ اُصَلِّیَ فِیْہِ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَصَفَفْنَا خَلْفَہٗ ثُمَّ سَلَّمَ وَسَلَّمْنَا۔

ابوبکر صدیقؓ آپ کے ساتھ تھے دن چڑھ گیا تھا آپ نے اندر آنے کی اجازت چاہی میں نے اجازت دی آپ بیٹھے نہیں اور فرمایا تم کہاں چاہتے ہو اپنے گھر میں کہ میں وہاں نماز پڑھوں میں نے ایک جگہ بتلائی جہاں میں چاہتا تھا آپ کا نماز پڑھنا آپ کھڑے ہوئے ہم نے آپ کے پیچھے صف باندھی (آپ نے نماز ادا کی) پھر آپ نے سلام پھیرا اور ہم نے بھی آپ کے ساتھ ہی سلام پھیرا۔

۸۰۲ اَلسُّجُوْدُ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الصَّلٰوۃِ
نماز سے فارغ ہو کر سجدہ کرنا

۱۳۳۱- اَخْبَرَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ وَھْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِی ابْنُ اَبِیْ ذِئْبٍ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَیُوْنُسُ بْنُ یَزِیْدَ اَنَّ ابْنَ شِھَابٍ اَخْبَرَھُمْ عَنْ عُرْوَۃَ قَالَتْ عَائِشَۃُ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ فِیْمَا بَیْنَ اَنْ یَّفْرُغَ مِنْ صَلٰوۃِ الْعِشَآءِ اِلَی الْفَجْرِ اِحْدٰی عَشْرَۃَ رَکْعَۃً وَیُوْتِرُ بِوَاحِدَۃٍ وَیَسْجُدُ سَجْدَۃً قَدْرَ مَا یَقْرَاُ اَحَدُکُمْ خَمْسِیْنَ اٰیَۃً قَبْلَ اَنْ یَّرْفَعَ رَاْسَہٗ وَبَعْضُھُمْ یَزِیْدُ عَلٰی بَعْضٍ فِی الْحَدِیْثِ مُخْتَصَرٌ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشاء سے فراغت کے بعد فجر ہونے تک گیارہ رکعت پڑھتے تھے ان میں سے ایک رکعت وتر کی ہوتی اور سجدہ کرتے جتنی دیر تک تم میں سے کوئی پچاس آیتیں پڑھے آپ کے سر اٹھانے سے پہلے اور تم میں سے ایک دوسرے سے زیادہ جلدی پڑھ سکتا ہے یہ حدیث مختصر ہے بڑی حدیث سے ف۱

۸۰۳ سَجْدَتَا السَّھْوِ بَعْدَ السَّلَامِ وَالْکَلَامِ
سلام پھیرنے اور بات کر لینے کے بعد سجدہ سہو کرنا

۱۳۳۲- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ عَنْ حَفْصٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاھِیْمَ عَنْ عَلْقَمَۃَ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَلَّمَ ثُمَّ تَکَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَیِ السَّھْوِ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا پھر بات کی بعد اس کے سجدہ سہو کے سجدے کئے۔

۸۰۴ اَلسَّلَامُ بَعْدَ سَجْدَتَیِ السَّھْوِ
سجدہ سہو کے بعد سلام پھیرنا

۱۳۳۳- اَخْبَرَنَا سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ عِکْرِمَۃَ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا ضَمْضَمُ بْنُ جَوْسٍ

ف۱: مراد سجدے سے یہ ہے کہ ہر ایک سجدہ اس نماز کا اتنا بڑا ہوتا یا ایک سجدہ ان سجدوں میں اتنا بڑا ہوتا مگر مؤلف نے جو باب قائم کیا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ سجدہ بعد نماز کے ہوتا لیکن اس کی تصریح دوسری حدیثوں میں نہیں ملی۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَیِ السَّهْوِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ سَلَّمَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سہو کے دو سجدے کئے بیٹھے بیٹھے پھر سلام پھیرا۔

۱۳۳۴ اَخْبَرَنَا یَحْیَی بْنُ حَبِیْبِ بْنِ عَرَبِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ اَبِی قِلَابَةَ عَنْ اَبِی الْمُهَلَّبِ۔

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلَّی ثَلٰثًا ثُمَّ سَلَّمَ فَقَالَ الْخِرْبَاقُ اِنَّكَ صَلَّیْتَ ثَلٰثًا فَصَلّٰی بِهِمُ الرَّكْعَةَ الْبَاقِیَةَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَیِ السَّهْوِ ثُمَّ سَلَّمَ

حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا خرباق نے (جس کو ذوالیدین کہتے تھے) کہا یا رسول اللہ آپ نے تین رکعتیں پڑھیں آپ نے جو رکعت باقی تھی اس کو پڑھا پھر دو سجدے سہو کے کئے پھر سلام پھیرا۔

باب ۸۰۵ جَلْسَةِ الْاِمَامِ بَیْنَ التَّسْلِیْمِ وَالْاِنْصِرَافِ

سلام پھیرنے کے بعد امام کتنی دیر بیٹھے پھر کب اٹھے

۱۳۳۵ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی لَیْلٰی

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ رَمَقْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ صَلٰوتِهٖ فَوَجَدْتُ قِیَامَهٗ وَرَكْعَتَهٗ فَاعْتِدَالَهٗ بَعْدَ الرَّكْعَةِ فَسَجْدَتَهٗ فَجَلْسَتَهٗ بَیْنَ السَّجْدَتَیْنِ فَسَجْدَتَهٗ فَجَلْسَتَهٗ بَیْنَ التَّسْلِیْمِ وَالْاِنْصِرَافِ قَرِیْبًا مِّنَ السَّوَاءِ۔

حضرت براء بن عازب سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو غور سے دیکھا تو آپ کا کھڑا ہونا نماز میں پھر رکوع کرنا پھر رکوع کر کے کھڑا ہونا پھر سجدہ کرنا پھر سجدہ کر کے بیٹھنا پھر دوسرا سجدہ پھر سلام پھیر کے بیٹھنا سب قریب قریب تھا (یعنی ہر ایک دوسرے کے برابر تھا)۔

۱۳۳۶ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ یُوْنُسَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ اَخْبَرَتْنِیْ هِنْدُ بِنْتُ الْحٰرِثِ الْفِرَاسِیَّةُ اَنَّ

اُمَّ سَلَمَةَ اَخْبَرَتْهَا اَنَّ النِّسَاءَ فِیْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَلَّمْنَ مِنَ الصَّلٰوةِ قُمْنَ وَثَبَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ صَلّٰی مِنَ الرِّجَالِ مَا شَاءَ اللّٰهُ فَاِذَا قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَامَ الرِّجَالُ۔

حضرت ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں عورتیں نماز سے سلام پھیرتے ہی اٹھ جاتیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہیں بیٹھے رہتے اور مرد بھی سب بیٹھے رہتے جب تک اللہ کو منظور ہوتا پھر جب آپ اٹھتے تو مرد بھی اٹھتے۔

باب ۸۰۶ الْاِنْحِرَافِ بَعْدَ التَّسْلِیْمِ

سلام پھیرتے ہی اٹھ جانا

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۳۳۷- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ الْأَسْوَدِ.

عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَسْوَدِ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ فَلَمَّا صَلَّى انْحَرَفَ.

حضرت یزید بن الاسود سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ فجر کی نماز پڑھی آپ نماز پڑھتے ہی اٹھ گئے۔ ف

باب ۸۰۷ التَّكْبِيرُ بَعْدَ تَسْلِيمِ الْإِمَامِ

امام کے سلام پھیرنے کے بعد تکبیر کہنا

۱۳۳۸- أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ.

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّمَا كُنْتُ أَعْلَمُ انْقِضَاءَ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالتَّكْبِيرِ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ مجھ کو جب معلوم ہوتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ چکے جب کہ تکبیر ہوتی۔

باب ۸۰۸ الْأَمْرُ بِقِرَاءَةِ الْمُعَوِّذَاتِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ مِنَ الصَّلٰوةِ

نماز کے بعد معوذات (یعنی قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس) پڑھنا

۱۳۳۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ حُنَيْنِ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ.

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقْرَأَ الْمُعَوِّذَاتِ دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ.

حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم کیا معوذات پڑھنے کا ہر نماز کے بعد۔

باب ۸۰۹ الْاِسْتِغْفَارُ بَعْدَ التَّسْلِيمِ

سلام کے بعد استغفار پڑھنا

۱۳۴۰- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي شَدَّادٌ أَبُو عَمَّارٍ أَنَّ أَبَا أَسْمَاءَ الرَّحَبِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ

عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جو مولیٰ (آزاد کئے ہوئے غلام) تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ رسول اللہ

ف: کیونکہ سلام کے بعد بیٹھنا کچھ واجب نہیں ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

كَانَ إِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلٰوتِهٖ اسْتَغْفَرَ ثَلٰثًا وَقَالَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے تو تین بار استغفار پڑھتے (یعنی استغفر اللہ استغفر اللہ) پھر فرماتے اللھم انت السلام ومنک السلام تبارکت یا ذا الجلال والاکرام یعنی اے اللہ تو سالم ہے ہر برائی اور عیب سے اور تیری طرف سے ہماری سلامتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی اور عزت والے۔

باب ٨١٠ الذِّكْرِ بَعْدَ الْاِسْتِغْفَارِ

استغفار کے بعد ذکر کرنا

١٣٤١ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ صُدْرَانَ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ۔

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَلَّمَ قَالَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سلام پھیرتے تو فرماتے اللھم انت السلام ومنک السلام تبارکت یا ذا الجلال والاکرام

باب ٨١١ الذِّكْرِ بَعْدَ التَّسْلِيْمِ

سلام کے بعد کیا دعا پڑھے

١٣٤٢ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُجَاعٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَبِيْ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ

عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ اَهْلُ النِّعْمَةِ وَالْفَضْلِ وَالثَّنَاءِ الْحَسَنِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ۔

حضرت عبداللہ بن زبیر سے روایت ہے وہ کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سلام پھیرتے تو فرماتے لا الہ الا اللہ وحدہ اخیر تک یعنی کوئی سچا معبود نہیں ہے سوا اللہ جل جلالہٗ کے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اسی کی سلطنت ہے اور اسی کے لئے تعریف بجا ہے اور وہ ہر بات پر قادر ہے نہیں بچاؤ ہے گناہوں سے اور نہ طاقت ہے عبادت کی مگر اللہ کی مدد سے ہم نہیں پوجتے کسی کو مگر اسی کو وہی لائق ہے نعمت اور فضل اور اچھی تعریف کے کوئی سچا معبود نہیں مگر اللہ ہم اس کی خاص اطاعت کرتے ہیں اگرچہ برا مانیں کافر۔

٨١٢ عَدَدُ التَّهْلِيْلِ وَالذِّكْرِ بَعْدَ التَّسْلِيْمِ

سلام کے بعد تہلیل اور ذکر کرنا

١٣٤٣- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ۔

عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ يُهَلِّلُ فِيْ دُبُرِ الصَّلٰوةِ يَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا

حضرت ابو الزبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے عبداللہ بن الزبیر نماز کے بعد اس طرح کہتے تھے لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ اخیر تک

www.sirat-e-mustaqeem.com

اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ثُمَّ يَقُولُ ابْنُ الزُّبَيْرِ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهَلِّلُ بِهِنَّ فِي دُبُرِ الصَّلٰوةِ۔

اخیر تک اور کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو کہا کرتے تھے نماز کے بعد۔

---

۵۱۳ نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ الْقَوْلِ عِنْدَ انْقِضَاءِ الصَّلٰوةِ

ایک اور دعا نماز کے بعد

۱۳۴۴- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِي لُبَابَةَ وَسَمِعْتُهُ مِنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَعْيَنَ كِلَاهُمَا سَمِعَهُ مِنْ۔

وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَتَبَ مُعَاوِيَةُ اِلَى الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَضَى الصَّلٰوةَ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔

حضرت وراد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جو منشی تھا مغیرہ بن شعبہ کا کہ معاویہ بن ابی سفیان نے مغیرہ بن شعبہ کو لکھا مجھے بتلاؤ وہ دعا جو تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہوانہوں نے کہا آپ جب نماز پڑھ چکتے تو فرماتے لا الہ الا اللہ وحدہ اخیر تک یعنی کوئی سچا معبود نہیں ہے سوا اللہ کے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی سلطنت ہے اور اسی کو تعریف زیب دیتی ہے اور وہ ہر چیز کو کر سکتا ہے یا اللہ جو تو دیوے اس کا کوئی روکنے والا نہیں ہے اور جس کو تو روک دیوے اس کا کوئی دینے والا نہیں ہے اور تیرے عذاب سے مالدار کو اس کا مال بچا نہیں سکتا۔

۱۳۴۵- اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ اَبِي الْعَلَاءِ۔

عَنْ وَرَّادٍ قَالَ كَتَبَ الْمُغِيْرَةُ اِلٰى مُعَاوِيَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ دُبُرَ الصَّلٰوةِ اِذَا سَلَّمَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔

حضرت وراد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے مغیرہ بن شعبہ نے معاویہ بن ابی سفیان کو لکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سلام پھیرتے نماز کے بعد تو فرماتے لا الہ الا اللہ وحدہ اخیر تک۔

---

www.sirat-e-mustaqeem.com

۸۱۴ كَمْ مَرَّةً يَقُولُ ذٰلِكَ — کتنی بار یہ دعا پڑھے

۱۳۲۶- اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ الْمُجَالِدِيُّ قَالَ اَنْبَاَنَا هُشَيْمٌ قَالَ اَنْبَاَنَا الْمُغِيْرَةُ وَذَكَرَ اٰخَرَ وَاَنْبَاَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ اَنْبَاَنَا غَيْرُ وَاحِدٍ مِّنْهُمُ الْمُغِيْرَةُ عَنِ الشَّعْبِيِّ۔

عَنْ وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيْرَةِ اَنَّ مُعَاوِيَةَ كَتَبَ اِلَى الْمُغِيْرَةِ اَنِ اكْتُبْ اِلَيَّ بِحَدِيْثٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَتَبَ اِلَيْهِ الْمُغِيْرَةُ اِنِّيْ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ عِنْدَ انْصِرَافِهِ مِنَ الصَّلٰوةِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ۔

حضرت وراد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جو مغیرہ بن شعبہ کے منشی تھے کہ معاویہ نے مغیرہ کو لکھا میرے پاس وہ دعا لکھ بھیجو جو تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنی ہو مغیرہ نے اس کا جواب لکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے آپ نماز پڑھ کر فرماتے تھے لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وہو علی کل شیئٍ قدیر تین بار۔

باب ۸۱۵ نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ الذِّكْرِ بَعْدَ التَّسْلِيْمِ — سلام کے بعد ایک اور ذکر

۱۳۲۷ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ الصَّاغَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ مَنْصُوْرُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ اَبُوْ سَلَمَةَ وَكَانَ مِنَ الْخَائِفِيْنَ عَنْ خَالِدِ بْنِ اَبِيْ عِمْرَانَ عَنْ عُرْوَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا جَلَسَ مَجْلِسًا اَوْ صَلّٰى تَكَلَّمَ بِكَلِمَاتٍ فَسَاَلَتْهُ عَائِشَةُ عَنِ الْكَلِمَاتِ فَقَالَ اِنْ تَكَلَّمَ بِخَيْرٍ كَانَ طَابِعًا عَلَيْهِنَّ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَاِنْ تَكَلَّمَ بِغَيْرِ ذٰلِكَ كَانَ كَفَّارَةً لَهُ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی مجلس میں بیٹھتے یا نماز پڑھتے تو چند کلمے کہتے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ سے ان کلموں کو پوچھا حضرت عائشہ نے کہا اگر وہ نیک باتیں کرتا ہے تو یہ کلمے قیامت تک مُہر کی طرح ان پر قائم رہتے ہیں اور جو اور طرح کی باتیں کرے تو ان باتوں کا کفارہ ہو جاتے ہیں وہ کلمات یہ ہیں سبحانک اللّٰھم وبحمدک استغفرک واتوب الیک۔

۸۱۶ نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ الذِّكْرِ وَالدُّعَاءِ بَعْدَ التَّسْلِيْمِ — ایک اور طرح کی دُعا سلام کے بعد

۱۳۲۸- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا قُدَامَةُ عَنْ جَسْرَةَ قَالَتْ حَدَّثَتْنِيْ عَائِشَةُ قَالَتْ دَخَلَتْ عَلَيَّ امْرَاَةٌ مِّنَ الْيَهُوْدِ فَقَالَتْ اِنَّ عَذَابَ الْقَبْرِ مِنَ الْبَوْلِ فَقُلْتُ كَذَبْتِ فَقَالَتْ بَلٰى وَاِنَّا لَنَقْرِضُ مِنْهُ الْجِلْدَ وَالثَّوْبَ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الصَّلٰوةِ وَقَدِ ارْتَفَعَتْ اَصْوَاتُنَا فَقَالَ مَا هٰذَا فَاَخْبَرْتُهُ بِمَا قَالَتْ فَقَالَ صَدَقَتْ

حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ایک یہودی عورت میرے پاس آئی اور کہنے لگی کہ عذاب قبر کا پیشاب لگنے سے ہوتا ہے میں نے کہا تو جھوٹ بولتی ہے اس نے کہا نہیں سچ ہے ہم کو حکم ہے کہ اگر پیشاب کھال یا کپڑے میں لگ جاوے تو اس کو کاٹ ڈالیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کو نکلے ہم آواز سے باتیں کر رہے تھے آپ نے فرمایا کیا ہے

www.sirat-e-mustaqeem.com

فَمَا صَلَّى بَعْدَ يَوْمَئِذٍ صَلٰوةً اِلَّا قَالَ فِيْ دُبُرِ الصَّلٰوةِ رَبَّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ اَعِذْنِيْ مِنْ حَرِّ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

میں نے بیان کیا جو یہودی عورت نے کہا تھا آپ نے فرمایا وہ سچ کہتی ہے پھر اس روز سے آپ نے کوئی نماز نہیں پڑھی مگر بعد نماز کے فرمایا رب جبرئیل ومیکائیل واسرافیل اعذنی من حر النار وعذاب القبر اے پروردگار جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل علیہم السلام کے بچا مجھ کو جہنم کی گرمی اور قبر کے عذاب سے ۔

۸۱۷ نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ الدُّعَاءِ عِنْدَ الْاِنْصِرَافِ مِنَ الصَّلٰوةِ

ایک اور طرح کی دُعاء

۱۳۴۹- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْاَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ مَرْوَانَ۔

عَنْ مَرْوَانَ اَنَّ كَعْبًا حَلَفَ لَهُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى اِنَّا لَنَجِدُ فِي التَّوْرَاةِ اَنَّ دَاوٗدَ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلَاتِهٖ قَالَ اللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ لِيْ عِصْمَةً وَاَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ جَعَلْتَ فِيْهَا مَعَاشِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ نِقْمَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ كَعْبٌ اَنَّ صُهَيْبًا حَدَّثَهٗ اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُهُنَّ عِنْدَ انْصِرَافِهٖ مِنْ صَلَاتِهٖ۔

حضرت مروان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کعب نے حلف ادا کیا ان کے سامنے قسم اس اللہ کی جس نے چیر دیا دریا کو حضرت موسیٰ علیہ السّلام کے لئے ہم نے تورات میں دیکھا ہے کہ حضرت داؤد علیہ السّلام جب نماز سے فارغ ہوتے تو کہتے اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ عِصْمَةً اخیر تک یعنی یا اللہ درست کر دے دین میرا جس سے میرا بچاؤ ہے اور درست کر دے دنیا میری جس میں میری روزی ہے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیرے غصّے سے تیری رضامندی کی اور پناہ مانگتا ہوں تیری معافی کی تیرے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری تجھ سے تیرے دیئے کو کوئی روکنے والا نہیں ہے اور تیرے روکے کو کوئی دینے والا نہیں ہے اور مالدار کا مال تجھ سے کچھ کام نہ آوے گا مروان نے کہا مجھ سے کعب نے بیان کیا صہیب نے ان سے بیان کیا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے تو ان کلمات کو کہتے۔

۸۱۸ بَابُ التَّعَوُّذِ فِيْ دُبُرِ الصَّلٰوةِ۔

نماز کے بعد پناہ مانگنا

۱۳۵۰- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُثْمَانَ الشَّحَّامِ۔

عَنْ مُسْلِمِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَ كَانَ اَبِيْ يَقُوْلُ فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ

حضرت مسلم بن ابی بکر سے روایت ہے میرے باپ نماز کے بعد کہتے تھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ اخیر تک

www.sirat-e-mustaqeem.com

مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ فَكُنْتُ أَقُولُهُنَّ فَقَالَ أَبِي أَيْ بُنَيَّ عَمَّنْ أَخَذْتَ هَذَا قُلْتُ عَنْكَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُهُنَّ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ.

میں بھی کہنے لگا میرے باپ نے پوچھا تو نے یہ کلمے کہاں سے سیکھے میں نے کہا تم ہی سے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو نماز کے بعد کہا کرتے تھے۔

۸۱۹ - عَدَدُ التَّسْبِيحِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ

سلام کے بعد کتنی بار تسبیح کرے

۱۳۵۱ - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَّتَانِ لَا يُحْصِيهِمَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَهُمَا يَسِيرٌ وَمَنْ يَعْمَلُ بِهِمَا قَلِيلٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ يُسَبِّحُ اللَّهَ أَحَدُكُمْ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ عَشْرًا وَيَحْمَدُهُ عَشْرًا وَيُكَبِّرُ عَشْرًا فَهِيَ خَمْسُونَ وَمِائَةٌ عَلَى اللِّسَانِ وَأَلْفٌ وَخَمْسُمِائَةٍ فِي الْمِيزَانِ وَأَنَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُهُنَّ بِيَدِهِ وَإِذَا أَوَى أَحَدُكُمْ إِلَى فِرَاشِهِ أَوْ مَضْجَعِهِ سَبَّحَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَحَمِدَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَكَبَّرَ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ فَهِيَ مِائَةٌ عَلَى اللِّسَانِ وَأَلْفٌ فِي الْمِيزَانِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَيُّكُمْ يَعْمَلُ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ أَلْفَيْنِ وَخَمْسَمِائَةِ سَيِّئَةٍ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ لَا يُحْصِيهِمَا فَقَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ وَهُوَ فِي صَلَاتِهِ فَيَقُولُ اذْكُرْ كَذَا اذْكُرْ كَذَا أَوْ يَأْتِيهِ عِنْدَ مَنَامِهِ فَيُنِيمُهُ.

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو خصلتیں ہیں جن کو اگر مسلمان اختیار کرے تو جنت میں جاوے گا اور وہ آسان ہیں لیکن عمل کرنے والے ان پر تھوڑے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ نمازیں تسبیح کرے ہر ایک تم سے ہر نماز کے بعد دس بار (یعنی سبحان اللہ کہے) اور دس بار الحمد للہ کہے اور دس بار اللہ اکبر کہے تو سب ملا کر ڈیڑھ سو کلمے ہوئے زبان پر ایک ہزار پانچ سو ہوئے میزان پر (اس لئے کہ ہر ایک نیکی کے بدلے اللہ جل جلالہٗ دس نیکیاں لکھتا ہے) میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ اپنی انگلیوں پر ان کلموں کو شمار کرتے اور جب تم میں سے کوئی اپنے بچھونے پر سونے کو جاوے تو تینتیس بار سبحان اللہ کہے اور تینتیس بار الحمد للہ کہے اور چونتیس بار اللہ اکبر کہے تو یہ سو کلمے ہوئے زبان پر اور ہزار ہوئے میزان میں (اور یہ اور وہ ملا کر ہر روز دو ہزار پانسو ہوئے میزان میں) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر کون تم میں سے ہر روز دو ہزار پانسو گناہ کرتا ہے (کیونکہ جب اتنے گناہ ہر روز کرے تب البتہ گناہ اس کے نیکیوں سے بڑھ سکتے ہیں نہیں تو نیکیاں ہی بڑھتی رہیں گی) لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ان پر دو خصلتوں کا اختیار کرنا بڑا مشکل کیا ہے آپ نے فرمایا شیطان نماز میں آتا ہے اور کہتا ہے فلاں بات یاد کر فلاں مقدمہ یاد کر (بس بھلا دیتا ہے ان کلموں کا کہنا) اسی طرح سوتے وقت آتا ہے اور سلا دیتا ہے (اور یہ کلمے نہیں کہنے دیتا۔

www.KitaboSunnat.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

٨٢٠ نَوْعٌ اٰخَرُ مِنْ عَدَدِ التَّسْبِيْحِ — ایک اور طرح کی تسبیح

١٣٥٢ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ اَسْبَاطٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى۔

عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَقِّبَاتٌ لَا يَخِيْبُ قَائِلُهُنَّ يُسَبِّحُ اللّٰهَ فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ ثَلَاثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَيَحْمَدُهُ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَيُكَبِّرُهُ اَرْبَعًا وَّثَلٰثِيْنَ

حضرت کعب بن عجرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کئی لفظ ہیں نماز کے بعد کہنے کے جن کا کہنے والا نا امید اور محروم نہیں ہو سکتا سبحان اللہ تینتیس بار ہر نماز کے بعد اور الحمد للہ تینتیس بار اور اللہ اکبر چونتیس بار۔

١٣٥٣ اَخْبَرَنَا مُوْسَى بْنُ حِزَامٍ التِّرْمِذِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ عَنِ ابْنِ اِدْرِيْسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ اَفْلَحَ

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ اُمِرُوْا اَنْ يُّسَبِّحُوْا دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ ثَلَاثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَيَحْمَدُوْا ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَيُكَبِّرُوْا اَرْبَعًا وَّثَلٰثِيْنَ فَاُتِيَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فِيْ مَنَامِهِ فَقِيْلَ لَهُ اَمَرَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُسَبِّحُوْا دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ ثَلَاثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَتَحْمَدُوْا ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَتُكَبِّرُوْا اَرْبَعًا وَّثَلٰثِيْنَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاجْعَلُوْهَا خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ وَاجْعَلُوْا فِيْهَا التَّهْلِيْلَ فَلَمَّا اَصْبَحَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ اجْعَلُوْهَا كَذٰلِكَ۔

حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے صحابہ کرام کو حکم ہوا ہر نماز کے بعد ۳۳ بار سبحان اللہ کہنے کا اور ۳۳ بار الحمد للہ کہنے کا اور ۳۴ بار اللہ اکبر کہنے کا ایک شخص انصاری آیا اور بولا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تم کو حکم کیا ہے ہر نماز کے بعد ۳۳ بار سبحان اللہ کہنے کا اور ۳۳ بار الحمد للہ اور ۳۴ بار اللہ اکبر کہنے کا انہوں نے کہا ہاں اس شخص نے کہا تو تم پچیس پچیس بار ہر ایک کلمے کو کہو اور ۲۵ بار لا الہ الا اللہ کہو صبح کو انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا آپ نے فرمایا اچھا ایسا ہی کرو۔

١٣٥٤ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيْمِ اَبُوْ زُرْعَةَ الرَّازِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ الْفُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ اَبِيْ رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا رَاٰى فِيْمَا يَرَى النَّائِمُ قِيْلَ لَهُ بِاَيِّ شَيْءٍ اَمَرَكُمْ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَمَرَنَا اَنْ نُّسَبِّحَ ثَلَاثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَنَحْمَدَ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَنُكَبِّرَ اَرْبَعًا وَّثَلٰثِيْنَ فَتِلْكَ مِائَةٌ قَالَ سَبِّحُوْا خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ وَاحْمَدُوْا خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ وَكَبِّرُوْا خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ وَهَلِّلُوْا خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ فَتِلْكَ

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے ایک شخص نے خواب میں دیکھا اس سے کسی نے پوچھا تم کو تمہارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا حکم کیا ہے انہوں نے کہا ہم کو حکم کیا ہے ۳۳ بار سبحان اللہ اور ۳۳ بار الحمد للہ اور ۳۴ بار اللہ اکبر کہنے کا سب سو بار ہوئے اس نے کہا ۲۵ بار سبحان اللہ کہو اور ۲۵ بار الحمد للہ کہو اور ۲۵ بار اللہ اکبر کہو اور ۲۵ بار لا الہ الا اللہ کہو صبح کو اس نے رسول اللہ صلی اللہ

www.sirat-e-mustaqeem.com

مِائَةً فَلَمَّا أَصْبَحَ ذَكَرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْعَلُوا كَمَا قَالَ الْأَنْصَارِيُّ۔

علیہ وسلم سے یہ خواب بیان کیا آپ نے صحابہ سے فرمایا ایسا ہی کرو جیسا اس انصاری نے بیان کیا (معلوم ہوا وہ خواب سچا تھا اور اللہ جل جلالہ کی طرف سے تعلیم تھی)

۸۲۱ نَوْعٌ آخَرُ مِنْ عَدَدِ التَّسْبِيحِ۔

ایک اور طرح کی تسبیح

۱۳۵۵ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ كُرَيْبًا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ۔

عَنْ جُوَيْرِيَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَيْهَا وَهِيَ فِي الْمَسْجِدِ تَدْعُو ثُمَّ مَرَّ بِهَا قَرِيبًا مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ فَقَالَ لَهَا مَا زِلْتِ عَلَى حَالِكِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ أَلَا أُعَلِّمُكِ كَلِمَاتٍ تَقُولِينَهُنَّ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضَى نَفْسِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضَى نَفْسِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضَى نَفْسِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ

حضرت جویریہ بنت حارث سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان پر سے گزرے دیکھا تو وہ مسجد میں بیٹھی ہوئی دعا کر رہی ہیں پھر دوپہر کو ادھر گئے ان سے فرمایا کیا تم اب تک اسی حال میں ہو انہوں نے کہا ہاں آپ نے فرمایا میں تم کو چند کلمے بتاتا ہوں ان کو کہا کرو۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهِ تین بار سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضَى نَفْسِهِ تین بار سُبْحَانَ اللّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهِ تین بار سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ تین بار

باب ۸۲۲ نَوْعٌ آخَرُ

ایک اور طرح کی تسبیح

۱۳۵۶ - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَتَّابٌ هُوَ ابْنُ بَشِيرٍ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ عِكْرِمَةَ وَمُجَاهِدٍ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ الْفُقَرَاءُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ الْأَغْنِيَاءَ يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي وَيَصُومُونَ كَمَا نَصُومُ وَلَهُمْ أَمْوَالٌ يَتَصَدَّقُونَ بِهَا وَيُعْتِقُونَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّيْتُمْ فَقُولُوا سُبْحَانَ اللّٰهِ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ عَشْرًا فَإِنَّكُمْ تُدْرِكُونَ بِذٰلِكَ مَنْ سَبَقَكُمْ وَتَسْبِقُونَ

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے فقیر محتاج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مالدار لوگ ہماری طرح نماز پڑھتے ہیں اور ہماری طرح روزہ رکھتے ہیں پھر ان کے پاس مال ہے اس کو صدقہ دیتے ہیں اور اس سے بردے خرید کر آزاد کرتے ہیں (ہم کس طرح ان کی برابری کریں) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نماز کے بعد سبحان اللہ ۳۳ بار اور الحمد للہ ۳۳ بار اور اللہ اکبر ۳۳ بار اور لا الہ الا اللہ دس بار کہا کرو تم برابر ہو جاؤ گے اُن لوگوں سے جو تم سے آگے ہیں (درجوں میں) اور بڑھ جاؤ گے ان سے جو

www.sirat-e-mustaqeem.com

مِنْ بَعْدِكُمْ۔ تمہارے بعد ہیں۔

۸۲۳ نَوْعٌ اٰخَرُ
ایک اور طرح کی دعا

۱۳۵۷- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ النَّيْسَابُوْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ يَعْنِي ابْنَ طَهْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِيْ عَلْقَمَةَ

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَبَّحَ فِيْ دُبُرِ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ مِائَةَ تَسْبِيْحَةٍ وَهَلَّلَ مِائَةَ تَهْلِيْلَةٍ غُفِرَ لَهٗ ذُنُوْبُهٗ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص فجر کی نماز کے بعد سو بار سبحان اللہ کہے اور سو بار لا الہ الا اللہ کہے اس کے گناہ بخش دیئے جاویں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

بَابُ ۸۲۴ عَقْدِ التَّسْبِيْحِ
تسبیح کا شمار کرنا

۱۳۵۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ وَالْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الذَّارِعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ حَدَّثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِيْهِ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُ التَّسْبِيْحَ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تسبیح گنتے دیکھا (انگلیوں پر)

۸۲۵ تَرْكُ مَسْحِ الْجَبْهَةِ بَعْدَ التَّسْلِيْمِ
سلام کے بعد منہ نہ پونچھنا

۱۳۵۹- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ وَهُوَ ابْنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ۔

عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَاوِرُ فِي الْعَشْرِ الَّذِيْ فِيْ وَسَطِ الشَّهْرِ فَاِذَا كَانَ مِنْ حِيْنِ يَمْضِيْ عِشْرُوْنَ لَيْلَةً وَيَسْتَقْبِلُ اِحْدٰى وَعِشْرِيْنَ يَرْجِعُ اِلٰى مَسْكَنِهٖ وَيَرْجِعُ مَنْ كَانَ يُجَاوِرُ مَعَهٗ ثُمَّ اِنَّهٗ اَقَامَ فِيْ شَهْرٍ جَاوَرَ فِيْهِ تِلْكَ اللَّيْلَةَ الَّتِيْ كَانَ يَرْجِعُ فِيْهَا فَخَطَبَ النَّاسَ فَاَمَرَهُمْ بِمَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ قَالَ اِنِّيْ كُنْتُ اُجَاوِرُ هٰذِهِ الْعَشْرَ ثُمَّ بَدَا لِيْ اَنْ اُجَاوِرَ هٰذِهِ الْعَشْرَ الْاَوَاخِرَ فَمَنْ كَانَ اعْتَكَفَ مَعِيْ فَلْيَثْبُتْ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف کیا کرتے تھے (رمضان کے بیچ میں) دہے ہیں جب بلیسویں رات گزرنے کو ہوتی ہے اور اکیسویں رات آتی تو آپ گھر میں چلے آتے اور جو لوگ آپ کے ساتھ اعتکاف کرتے وہ بھی اپنے گھروں کو لوٹ جاتے پھر ایک مہینے میں آپ جس رات کو لوٹ آتے ٹھہرے رہے اور لوگوں کو خطبہ سنایا اور جو اللہ کو منظور تھا اس کا لوگوں کو حکم دیا پھر فرمایا میں اعتکاف کیا کرتا تھا اس دہے میں اب مجھے بہتر معلوم ہوا اخیر دہے میں اعتکاف کرنا تو جس شخص نے میرے ساتھ اعتکاف کیا ہے وہ اپنی جگہ جما رہے اور میں نے اس رات کو یعنی شب قدر کو دیکھا پھر میں بھول گیا اب تم اسکو

www.sirat-e-mustaqeem.com

فِي مُعْتَكَفِهِ وَقَدْ رَأَيْتُ هٰذِهِ اللَّيْلَةَ فَأُنْسِيتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فِي كُلِّ وِتْرٍ وَقَدْ رَأَيْتُنِي أَسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ مُطِرْنَا لَيْلَةَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ فَوَكَفَ الْمَسْجِدُ فِي مُصَلَّى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ وَقَدِ انْصَرَفَ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ وَوَجْهُهُ مُبْتَلٌّ مِنْ مَاءٍ وَطِينٍ۔

اخیر دہے میں ڈھونڈو ہر طاق رات میں اور میں نے دیکھا کہ اس رات کو میں سجدہ کرتا ہوں کیچڑ میں ابوسعید نے کہا اکیسویں رات کو پانی پڑا اور جہاں پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں نماز پڑھا کرتے تھے وہیں پانی ٹپکا میں نے آپ کو دیکھا آپ صبح کی نماز پڑھ چکے تھے اور آپ کا منہ تر تھا پانی اور مٹی سے (تو آپ نے اپنے منہ کو نہ پونچھا) اور یہی مقصود ہے اس باب میں۔

بَابُ ۸۲۶ قُعُودِ الْإِمَامِ فِي مُصَلَّاهُ بَعْدَ التَّسْلِيمِ

سلام کے بعد امام کا بیٹھنا جہاں پر نماز پڑھی ہے

۱۳۶۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ قَعَدَ فِي مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ۔

حضرت جابر بن سمرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب فجر کی نماز پڑھتے تو نماز کی جگہ پر بیٹھے رہتے آفتاب نکلنے تک۔

۱۳۶۱- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ وَذَكَرَ آخَرَ۔

عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ كُنْتَ تُجَالِسُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ جَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَيَتَحَدَّثُ أَصْحَابُهُ يَذْكُرُونَ حَدِيثَ الْجَاهِلِيَّةِ وَيُنْشِدُونَ الشِّعْرَ وَيَضْحَكُونَ وَيَتَبَسَّمُ

حضرت سماک بن حرب سے روایت ہے میں نے جابر بن سمرہ سے کہا تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا کرتے تھے انہوں نے کہا ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب فجر کی نماز پڑھتے تو اسی جگہ بیٹھے رہتے آفتاب نکلنے تک پھر اپنے اصحاب سے باتیں کرتے وہ جاہلیت کے زمانے کا ذکر کرتے اور شعر پڑھتے اور ہنستے اور آپ تبسم فرماتے۔

بَابُ ۸۲۷ الْإِنْصِرَافِ مِنَ الصَّلَاةِ

نماز سے فارغ ہو کر کس طرف پھرنا چاہیے

۱۳۶۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ۔

عَنِ السُّدِّيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ كَيْفَ أَنْصَرِفُ إِذَا صَلَّيْتُ عَنْ يَمِينِي أَوْ عَنْ يَسَارِي قَالَ أَمَّا أَنَا فَأَكْثَرُ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ

حضرت سدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے انس بن مالک سے پوچھا جب میں نماز پڑھ چکوں تو کدھر کی طرف منہ پھیروں داہنی طرف یا بائیں طرف انہوں نے کہا میں نے تو اکثر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

www.sirat-e-mustaqeem.com

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَنْصَرِفُ عَنْ یَمِیْنِہٖ

کو داہنی طرف پھیرتے دیکھا ہے۔

۱۳۶۳- اَخْبَرَنَا اَبُوْ حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عُمَارَۃَ۔

عَنِ الْاَسْوَدِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰہِ لَا یَجْعَلَنَّ اَحَدُکُمْ لِلشَّیْطَانِ مِنْ نَفْسِہٖ جُزْءًا یَرٰی اَنَّ حَتْمًا عَلَیْہِ اَنْ لَا یَنْصَرِفَ اِلَّا عَنْ یَمِیْنِہٖ لَقَدْ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَکْثَرَ انْصِرَافِہٖ عَنْ یَسَارِہٖ۔

حضرت اسود سے روایت ہے عبداللہ بن مسعود نے کہا کوئی تم میں سے اپنے اوپر شیطان کا ایک حصہ نہ لگاوے یعنی جو بات شرع میں ضرور نہیں ہے اسکو ضرور کر لیوے یہ سمجھے کہ جب نماز سے فارغ ہو تو داہنی طرف اٹھ کر چلے حالانکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے اکثر آپ بائیں طرف اٹھ کر جاتے۔

۱۳۶۴- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا بَقِیَّۃُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّبَیْدِیُّ اَنَّ مَکْحُوْلًا حَدَّثَہٗ اَنَّ مَسْرُوْقَ بْنَ الْاَجْدَعِ حَدَّثَہٗ۔

عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَشْرَبُ قَائِمًا وَّقَاعِدًا وَّیُصَلِّیْ حَافِیًا وَّمُنْتَعِلًا وَّیَنْصَرِفُ عَنْ یَمِیْنِہٖ وَعَنْ شِمَالِہٖ۔

حضرت ام المومنین عائشہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا پانی پیتے ہوئے کھڑے اور بیٹھے اور نماز پڑھتے ہوئے جوتے سمیت اور ننگے پاؤں اور نماز کے بعد داہنی اور بائیں طرف سے اٹھتے ہوئے (پس معلوم ہوا کہ یہ سب باتیں درست ہیں اب اگر کوئی ان میں سے کسی بات کو لازم یا ضرور جانے مثلاً نماز جوتے اتار کر ضرور جانے تو یہ شیطان کی تقلید ہے۔

بَابُ الْوَقْتِ الَّذِیْ یَنْصَرِفُ فِیْہِ النِّسَاءُ مِنَ الصَّلٰوۃِ۔

عورتیں نماز سے کس وقت فارغ ہو جاویں

۱۳۶۵- اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عِیْسَی بْنُ یُوْنُسَ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ عَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ عُرْوَۃَ۔

عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ کَانَ النِّسَاءُ یُصَلِّیْنَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ فَکَانَ اِذَا سَلَّمَ انْصَرَفْنَ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوْطِھِنَّ فَلَا یُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ۔

حضرت ام المومنین عائشہ سے روایت ہے عورتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ فجر کی نماز پڑھتیں پھر آپ جب سلام پھیرتے تو لوٹ کر چلی آتیں چادریں لپیٹتے ہوئے پہچانیں نہ جاتیں اندھیرے سے (معلوم ہوا عورتوں کو چاہیئے کہ امام کے سلام پھیرتے ہی چلی جاویں) تاکہ مردوں کے ہجوم کی وجہ سے ان کو تکلیف نہ ہو۔

بَابُ النَّھْیِ عَنْ مُبَادَرَۃِ الْاِمَامِ بِالْاِنْصِرَافِ مِنَ الصَّلٰوۃِ۔

امام سے جلدی کرنا اٹھنے میں منع ہے

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۳۶۶- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ.

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ فَقَالَ اِنِّیْ اِمَامُكُمْ فَلَا تُبَادِرُوْنِیْ بِالرُّكُوْعِ وَلَا بِالسُّجُوْدِ وَلَا بِالْقِيَامِ وَلَا بِالْاِنْصِرَافِ فَاِنِّیْ اَرَاكُمْ مِّنْ اَمَامِیْ وَمِنْ خَلْفِیْ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهٖ لَوْ رَاَيْتُمْ مَا رَاَيْتُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيْلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيْرًا قُلْنَا مَا رَاَيْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ رَاَيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ.

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز نماز پڑھائی پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا میں تمہارا امام ہوں تو مت جلدی کرو مجھ سے رکوع اور سجدہ اور قیام میں اور نماز سے فارغ ہو کر اٹھنے میں کیونکہ میں تم کو آگے اور پیچھے سے دیکھتا ہوں پھر فرمایا قسم اس شخص کی جسکے ہاتھ میں میری جان ہے اگر تم دیکھو جو میں نے دیکھا تو بہت کم ہنسو اور روؤ بہت ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے کیا دیکھا آپ نے فرمایا میں نے بہشت اور دوزخ کو دیکھا۔

باب۸۳ ثَوَابِ مَنْ صَلّٰى مَعَ الْاِمَامِ حَتّٰى يَنْصَرِفَ

جو شخص امام کے ساتھ نماز میں شریک رہے اس کی اٹھنے تک تو کتنا ثواب پاوے گا۔

۱۳۶۷- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوٗدُ بْنُ اَبِیْ هِنْدٍ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ.

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ صُمْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَضَانَ فَلَمْ يَقُمْ بِنَا النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى بَقِیَ سَبْعٌ مِّنَ الشَّهْرِ فَقَامَ بِنَا حَتّٰى ذَهَبَ نَحْوٌ مِّنْ ثُلُثِ اللَّيْلِ ثُمَّ كَانَتْ سَادِسَةٌ فَلَمْ يَقُمْ بِنَا فَلَمَّا كَانَتِ الْخَامِسَةُ قَامَ بِنَا حَتّٰى ذَهَبَ شَطْرُ اللَّيْلِ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ نَفَّلْتَنَا قِيَامَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ قَالَ اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا صَلّٰى مَعَ الْاِمَامِ حَتّٰى يَنْصَرِفَ حُسِبَ لَهٗ قِيَامُ لَيْلَةٍ ثُمَّ كَانَتِ الرَّابِعَةُ فَلَمْ يَقُمْ بِنَا فَلَمَّا بَقِیَ ثُلُثٌ مِّنَ الشَّهْرِ اَرْسَلَ اِلٰى بَنَاتِهٖ وَنِسَائِهٖ وَحَشَرَ النَّاسَ فَقَامَ بِنَا حَتّٰى خَشِيْنَا اَنْ يَّفُوْتَنَا الْفَلَاحُ ثُمَّ لَمْ يَقُمْ بِنَا شَيْئًا مِّنَ الشَّهْرِ قَالَ دَاوٗدُ قُلْتُ مَا الْفَلَاحُ قَالَ السُّحُوْرُ.

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رمضان کے ساتھ روزے رکھے آپ نے تراویح نہیں پڑھائی یہاں تک کہ سات راتیں رہ گئیں اس وقت آپ کھڑے ہوئے تہائی رات تک پھر چوبیسویں کو نہیں کھڑے ہوئے پھر پچیسویں رات کو کھڑے ہوئے آدھی رات تک ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کاش آپ زیادہ کھڑے ہوتے آپ نے فرمایا جب آدمی امام کے ساتھ نماز پڑھے اس کے فارغ ہونے تک تو اس کو ساری رات کو کھڑے رہنے کا ثواب ملے گا پھر چھبیسویں رات کو آپ نہیں کھڑے ہوتے پھر جب تین راتیں رہ گئیں (یعنی ستائیسویں شب کو) کہلا بھیجا آپ نے اپنی بیٹیوں اور عورتیں اور تمام لوگوں کی جماعتوں کو اور کھڑے ہوتے آپ یہاں تک کہ ڈرے ہم فلاح کی جاتے رہنے سے پھر باقی راتوں میں آپ کھڑے نہیں ہوتے داود بن ابی ہند نے کہا جو راوی ہے اس حدیث کا میں نے ولید سے پوچھا فلاح کیا ہے انہوں نے کہا سحری ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ ۸۳۱ الرُّخْصَةِ لِلْإِمَامِ فِي تَخَطِّي رِقَابِ النَّاسِ

امام کو لوگوں کی گردنیں پھاند کر جانا درست ہے ۔

۱۳۶۸- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَكَّارٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ عُمَرَ وَبْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ النَّوْفَلِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ۔

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ بِالْمَدِينَةِ ثُمَّ انْصَرَفَ يَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ سَرِيعًا حَتَّى تَعَجَّبَ النَّاسُ لِسُرْعَتِهِ فَتَبِعَهُ بَعْضُ أَصْحَابِهِ فَدَخَلَ عَلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ إِنِّي ذَكَرْتُ وَأَنَا فِي الْعَصْرِ شَيْئًا مِنْ تِبْرٍ كَانَ عِنْدَنَا فَكَرِهْتُ أَنْ يَبِيتَ عِنْدَنَا فَأَمَرْتُ بِقِسْمَتِهِ ۔

حضرت عقبہؓ بن حارث سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عصر کی نماز پڑھی مدینے میں آپ نماز سے فارغ ہو کر چلے لوگوں کی گردنیں پھاندتے ہوتے جلدی سے یہاں تک کہ لوگوں نے تعجب کیا آپ کی جلدی پر آپ کے بعض صحابہ بھی ہو لئے آپ اپنی ایک بی بی کے پاس تشریف لے گئے پھر نکلے اور فرمایا مجھے عصر کی نماز میں خیال آیا ایک ڈلی کا سونے کی تھی یا چاندی کی تو میں برا سمجھا اس کو اس کا رہنا اپنے پاس اس لئے میں نے حکم کیا اس کے بانٹنے کا ۔

بَابُ ۸۳۲ إِذَا قِيلَ لِلرَّجُلِ هَلْ صَلَّيْتَ هَلْ يَقُولُ لَا

جب کسی شخص سے پوچھا جاوے تو نماز پڑھ چکا وہ کہہ سکتا ہے میں نے نہیں پڑھی ۔

۱۳۶۹- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَوْمَ الْخَنْدَقِ بَعْدَ مَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ جَعَلَ يَسُبُّ كُفَّارَ قُرَيْشٍ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كِدْتُ أَنْ أُصَلِّيَ حَتَّى كَادَتِ الشَّمْسُ تَغْرُبُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَاللَّهِ مَا صَلَّيْتُهَا فَنَزَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بُطْحَانَ فَتَوَضَّأَ لِلصَّلَاةِ وَتَوَضَّأْنَا فَصَلَّى الْعَصْرَ بَعْدَ مَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى بَعْدَهَا الْمَغْرِبَ ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بن عبداللہ سے روایت ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جنگ خندق کے روز جب آفتاب ڈوب گیا کافروں کو برا کہنا شروع کیا اور کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نماز نہ پڑھ سکا یہاں تک کہ آفتاب ڈوبنے کو تھا آپ نے فرمایا قسم خدا کی میں نے بھی اب تک نہیں پڑھی پھر ہم اترے آپ کے ساتھ بطحان میں اور وضو کیا آپ نے نماز کے لئے ہم نے بھی وضو کیا پھر آپ نے عصر کی نماز پڑھی آفتاب ڈوبنے کے بعد پھر مغرب کی نماز پڑھی اور سہو کی ۔

آخر کتاب التشهد والسلام والسهو

تمام ہوئی کتاب تشہد اور سلام

www.sirat-e-mustaqeem.com

كِتَابُ الْجُمُعَةِ

کتاب جمعے کے بیان میں

۸۳۳ - إِيجَابُ الْجُمُعَةِ

جمعے کا واجب ہونا

۱۳۷۰ - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ بَيْدَ أَنَّهُمْ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأُوتِينَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ وَهٰذَا الْيَوْمُ الَّذِي كَتَبَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِمْ فَاخْتَلَفُوا فِيهِ فَهَدَانَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ يَعْنِي يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَالنَّاسُ لَنَا فِيهِ تَبَعٌ۔

وَكَذٰلِكَ هُمْ لَنَا تَبَعٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَنَحْنُ الْآخِرُونَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم پیچھے آئے ہیں دنیا میں لیکن پہلے ہوں گے قیامت میں (یہود اور نصاریٰ سے درجے اور مرتبے میں) صرف اتنی بات ہے کہ ان کو ہم سے پہلے کتاب ملی اور ہم کو بعد میں ملی یہ وہ دن ہے (یعنی جمعے کا دن) کہ اللہ تعالیٰ نے اس دن ان پر عبادت فرض کی تھی مگر انہوں نے اختلاف کیا اس میں (یہود نے ہفتے کا دن تجویز کیا اور نصاریٰ نے اتوار کا) اور اللہ نے ہم کو ہدایت کر دی اس دن کی اور لوگ تابع ہیں ہمارے اس لیے کہ جمعہ ابتدائے آفرینش کا روز ہے

۸۳۴ اَلْيَهُودُ غَدًا وَّالنَّصَارٰى بَعْدَ غَدٍ

یہود ایک دن ہمارے بعد ہیں اور انصاریٰ ہمارے دو دن بعد میں

۱۳۷۱ أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ۔

عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَضَلَّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنِ الْجُمُعَةِ مَنْ كَانَ قَبْلَنَا فَكَانَ لِلْيَهُودِ يَوْمُ السَّبْتِ وَكَانَ لِلنَّصَارٰى يَوْمُ الْأَحَدِ فَجَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِنَا فَهَدَانَا لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ فَجَعَلَ الْجُمُعَةَ وَالسَّبْتَ وَالْأَحَدَ وَكَذٰلِكَ هُمْ لَنَا تَبَعٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَنَحْنُ الْآخِرُونَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا وَالْأَوَّلُونَ يَوْمَ

حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گمراہ کر دیا اللہ نے اگلے لوگوں کو جمعے سے تو یہودیوں نے ہفتے کا دن مقرر کیا اور نصاریٰ نے اتوار کا دن تجویز کیا پھر اللہ نے ہم لوگوں کو پیدا کیا تو جمعے کا دن بتلایا اب پہلے جمعہ ہوا پھر ہفتہ پھر اتوار تو یہود اور نصاریٰ ہمارے تابع ہوں گے قیامت کے روز اور ہم لوگ دنیا والوں میں پیچھے ہیں لیکن قیامت کے روز سب سے پہلے ہوں گے یعنی سب مخلوقات سے پہلے ہمارا فیصلہ ہوگا۔

بَابُ ۸۳۵ التَّشْدِيدِ فِي التَّخَلُّفِ عَنِ الْجُمُعَةِ

جمعے کو ترک کرنے کی سزا

۱۳۷۲ - أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو وَعَنْ عُبَيْدَةَ ابْنِ

www.sirat-e-mustaqeem.com

سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيِّ۔

عَنْ أَبِي الْجَعْدِ الضَّمْرِيِّ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ ثَلٰثَ جُمَعٍ تَهَاوُنًا بِهَا طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قَلْبِهٖ۔

حضرت ابوالجعدؓ ضمیری سے روایت ہے وہ صحابی تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص چھوڑ دیوے تین جمعے سستی سے اللہ تعالیٰ مہر کر دے گا اس کے دل پر۔ ف

١٣٧٣ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ الْحَضْرَمِيِّ بْنِ لَاحِقٍ عَنْ زَيْدٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِينَاءَ أَنَّهُ سَمِعَ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ يُحَدِّثَانِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ عَلٰى أَعْوَادِ مِنْبَرِهٖ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ أَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوبِهِمْ وَلَيَكُونُنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ

حضرت ابن عباسؓ اور ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے منبر کی کڑیوں پر لوگوں کو باز آنا چاہیے جمعہ چھوڑنے سے نہیں تو اللہ ان کے دلوں پر مہر کر دے گا پھر ہو جاویں گے غافلوں میں سے۔

١٣٧٤ أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ نَافِعٍ۔

عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَوَاحُ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلٰى كُلِّ مُحْتَلِمٍ۔

حضرت ام المومنین حضرت حفصہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعے کو جانا واجب ہے ہر بالغ مرد پر۔

بَابُ كَفَّارَةِ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ ٨٣٦

جو شخص جمعے کو بغیر عذر کے ترک کرے اس کا کفارہ کیا ہے

١٣٧٥- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ وَبَرَةَ۔

عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَبِنِصْفِ دِينَارٍ۔

حضرت سمرہ بن جندبؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعے کو بغیر عذر کے ترک کر دے تو ایک دینار للہ دے اور اگر ایک دینار نہ ہو تو آدھا دینار دیوے۔

بَابُ ذِكْرِ فَضْلِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ ٨٣٧

جمعے کی فضیلت کا بیان

١٣٧٦ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجُ أَنَّهُ سَمِعَ۔

أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہتر دن جس میں آفتاب نکلا جمعہ کا دن ہے اسی دن آدم

www.sirat-e-mustaqeem.com

فِيهِ خُلِقَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَفِيهِ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِيهِ أُخْرِجَ مِنْهَا۔

علیہ السلام پیدا ہوئے اسی دن جنت میں پہنچائے گئے اسی دن جنت سے نکالے گئے۔

۳۳ إِكْثَارُ الصَّلَوٰةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعے کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر زیادہ درود بھیجنا

۱۳۷۷- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ۔

عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَفِيهِ قُبِضَ وَفِيهِ النَّفْخَةُ وَفِيهِ الصَّعْقَةُ فَأَكْثِرُوا عَلَيَّ مِنَ الصَّلَوٰةِ فَإِنَّ صَلَوٰتَكُمْ مَعْرُوضَةٌ عَلَيَّ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ تُعْرَضُ صَلَوٰتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ أَرَمْتَ أَيْ يَقُولُونَ قَدْ بَلِيتَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔

حضرت اوس بن اوس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب دنوں میں تمہارے افضل دن جمعے کا ہے اسی دن آدم علیہ السلام پیدا ہوئے اور اسی دن ان کی روح قبض ہوئی اور اسی دن صور پھونکا جاوے گا اور وہ لوگ بے ہوش ہو جائیں گے تو اس دن بہت درود بھیجو مجھ پر کیونکہ تم جو درود بھیجو گے وہ میرے سامنے لایا جاوے گا صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ کیونکر ہماری درود آپ پر پیش کی جاوے گی حالانکہ آپ گل جاویں گے (یعنی قبر میں) آپ نے فرمایا اللہ عزوجل نے حرام کیا ہے زمین پر انبیاء کے بدنوں کو (یعنی زمین ان کو نہیں کھا سکتی قبر میں زندہ رہوں گا۔

۳۸ بَابُ الْأَمْرِ بِالسِّوَاكِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعے کے دن مسواک کرنے کا حکم

۱۳۷۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ أَبِي هِلَالٍ وَبُكَيْرَ بْنَ الْأَشَجِّ حَدَّثَاهُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ۔

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ وَالسِّوَاكُ وَيَمَسُّ مِنَ الطِّيبِ مَا قَدَرَ عَلَيْهِ إِلَّا أَنَّ بُكَيْرًا لَمْ يَذْكُرْ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ وَقَالَ فِي الطِّيبِ وَلَوْ مِنْ طِيبِ الْمَرْأَةِ۔

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ کا غسل ہر بالغ پر واجب ہے (مرد ہو یا عورت) اور مسواک کرنا اور خوشبو لگانا مقدور کے موافق ایک روایت میں ہے اگرچہ عورت کی خوشبو ہو۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ الْاَمْرِ بِالْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ — جمعے کے دن غسل کرنے کا حکم

١٣٧٩ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ. عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا جَاءَ اَحَدُكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ.

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی جمعے میں آوے تو غسل کر کے آوے۔

اِيْجَابُ الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ — جمعہ کا غسل واجب ہے

١٣٨٠ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ. عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلٰى كُلِّ مُحْتَلِمٍ.

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعے کے دن غسل کرنا واجب ہے ہر بالغ پر۔

١٣٨١ - اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِيْ هِنْدٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ. عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى كُلِّ رَجُلٍ مُسْلِمٍ فِيْ كُلِّ سَبْعَةِ اَيَّامٍ غُسْلُ يَوْمٍ وَهُوَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ.

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر مسلمان مرد پر سات دن میں ایک دن غسل کرنا ضروری ہے اور وہ جمعے کا دن ہے۔

بَابُ الرُّخْصَةِ فِيْ تَرْكِ الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ — جمعے کے دن اگر غسل نہ کرے تو کیا ہے

١٣٨٢ - اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ الْوَلِيْدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ اَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ اَنَّهُمْ ذَكَرُوْا غُسْلَ يَوْمِ الْجُمُعَةِ عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ اِنَّمَا كَانَ النَّاسُ يَسْكُنُوْنَ الْعَالِيَةَ فَيَحْضُرُوْنَ الْجُمُعَةَ وَبِهِمْ وَسَخٌ فَاِذَا اَصَابَهُمُ الرَّوْحُ سَطَعَتْ اَرْوَاحُهُمْ فَيَتَاَذّٰى بِهَا النَّاسُ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَوَلَا تَغْتَسِلُوْنَ.

حضرت قاسم بن محمد بن ابی بکرؓ سے روایت ہے لوگوں نے ام المومنین عائشہؓ کے پاس جمعے کے غسل کا ذکر کیا انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں (لوگ عالیہ میں رہتے تھے (عالیہ وہ دیہات ہیں جو مدینہ سے قریب بلندی پر واقع ہیں) اور وہ جمعے میں آتے میلے کچیلے تو جب ہوا چلتی وہ ان کے بدن کی بوئیں اڑا کر لے جاتی اس کی وجہ سے لوگوں کو تکلیف ہوتی جب اس کا ذکر رسول اللہ سے آیا آپ نے فرمایا تم غسل کیوں نہیں کرتے۔

١٣٨٣ - اَخْبَرَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّاَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ اَفْضَلُ قَالَ اَبُوْعَبْدِ الرَّحْمٰنِ

حضرت سمرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے وضو کیا جمعے کے روز تو اچھا کیا اور جس نے غسل کیا تو غسل تو افضل ہے، امام نسائی نے کہا حسن نے سمرہ سے اس حدیث کو نقل

ف: یعنی جس میں رنگ ہو اور بستر مردوں کی خوشبو وہ ہے جس میں رنگ نہ ہو جیسے عطر اور مشک اور گلاب وغیرہ

www.sirat-e-mustaqeem.com

الْحَسَنُ عَنْ سَمُرَةَ كِتَابًا وَلَمْ يَسْمَعِ الْحَسَنُ مِنْ سَمُرَةَ إِلَّا حَدِيثَ الْعَقِيقَةِ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ.

کیا کتابت سے اس لیے کہ حسن نے سمرہ سے نہیں سنا مگر عقیقے کی حدیث کو اور اللہ خوب جانتا ہے۔

۸۲۳ فَضْلُ غُسْلِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

جمعے کے غسل کی فضیلت

۱۳۸۴- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ وَهَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ.

عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ وَغَدَا وَابْتَكَرَ وَدَنَا مِنَ الْإِمَامِ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ عَمَلُ سَنَةٍ صِيَامُهَا وَقِيَامُهَا.

حضرت اوس بن اوسؓ سے روایت ہے رسول اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی نہلاوے جمعے کو (اپنی عورت کو یعنی اس سے صحبت کرے) اور خود بھی نہاوے اور سویرے جاوے اور امام سے نزدیک بیٹھے اور بیہودہ نہ بکے اس کو ہر قدم کے بدلے ایک برس کے روزے اور عبادت کا ثواب ملے گا۔

بَابُ الْهَيْئَةِ لِلْجُمُعَةِ

جمعے کا لباس کیسا چاہیے

۱۳۸۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ.

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَأَى حُلَّةً فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوِ اشْتَرَيْتَ هَذِهِ فَلَبِسْتَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلِلْوَفْدِ إِذَا قَدِمُوا عَلَيْكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذِهِ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ ثُمَّ جَاءَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا حُلَلٌ فَأَعْطَى عُمَرَ مِنْهَا حُلَّةً فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَسَوْتَنِيهَا وَقَدْ قُلْتَ فِي حُلَّةِ عُطَارِدٍ مَا قُلْتَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ أَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا فَكَسَاهَا عُمَرُ أَخًا لَهُ مُشْرِكًا بِمَكَّةَ.

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے حضرت عمرؓ نے ایک جوڑا کپڑے کا بکتے دیکھا (وہ ریشمی تھا جس کو عطارد بن حاجب بیچتا تھا) تو عرض کیا یا رسول اللہ کاش آپ اس کو خرید لیویں اور جمعے کے دن اور جس دن باہر کے لوگ آپ کے پاس آیا کریں آپ اس کو پہنا کریں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو وہ پہنے گا جس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں ہے (وہاں کی نعمتوں میں) پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اسی قسم کے جوڑے آئے آپ نے ان میں سے ایک جوڑا حضرت عمرؓ کو دیا حضرت عمرؓ نے کہا یا رسول اللہؐ آپ مجھے یہ کپڑا پہناتے ہیں اور پہلے آپ نے عطارد کے جوڑے میں کیا فرمایا تھا آپ نے فرمایا میں نے تجھے یہ جوڑا پہننے کو تھوڑا دیا ہے پھر حضرت عمرؓ نے وہ جوڑا اپنے ایک بھائی کو پہنا دیا جو مشرک تھا مکے میں۔

۱۳۸۶- أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ أَنَّ عَمْرَو بْنَ سُلَيْمٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ.

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْغُسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعے کا غسل واجب ہے ہر بالغ پر اسی طرح مسواک کرنا اور

www.sirat-e-mustaqeem.com

وَالسِّوَاكُ وَاَنْ يَمَسَّ مِنَ الطِّيْبِ مَا يَقْدِرُ عَلَيْهِ۔

خوشبو لگانا اپنے مقدور کے موافق۔

۸۴۲ فَضْلُ الْمَشْيِ اِلَى الْجُمُعَةِ

جمعہ کو جانے کی فضیلت

۱۳۸۷- اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ ابْنِ جَابِرٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا الْاَشْعَثِ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ۔

اَوْسَ بْنَ اَوْسٍ صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَغَسَّلَ وَغَدَا وَابْتَكَرَ وَمَشٰى وَلَمْ يَرْكَبْ وَدَنَا مِنَ الْاِمَامِ وَاَنْصَتَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهٗ بِكُلِّ خُطْوَةٍ عَمَلُ سَنَةٍ۔

حضرت اوسؓ بن اوس سے روایت ہے جو صحابی تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص غسل کرے جمعے کے دن اور غسل کرا دے (اپنی بی بی کو) اور سویرے سے چلے اور پیدل چلے سوار نہ ہو اور امام سے نزدیک بیٹھے اور چپ رہے اور بیہودہ نہ بکے تو اس کو ہر قدم پر ایک برس کے عمل کا ثواب ملے گا۔

۸۴۶ اَلتَّبْكِيْرُ اِلَى الْجُمُعَةِ

جمعہ کو سویرے جانے کی فضیلت

۱۳۸۸- اَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ نَصْرٍ عَنْ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْاَغَرِّ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ قَعَدَتِ الْمَلَائِكَةُ عَلٰى اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ فَكَتَبُوْا مَنْ جَآءَ اِلَى الْجُمُعَةِ فَاِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ طَوَتِ الْمَلَائِكَةُ الصُّحُفَ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُهَجِّرُ اِلَى الْجُمُعَةِ كَالْمُهْدِيْ يَعْنِيْ بَدَنَةً ثُمَّ كَالْمُهْدِيْ بَقَرَةً ثُمَّ كَالْمُهْدِيْ شَاةً ثُمَّ كَالْمُهْدِيْ بَطَّةً ثُمَّ كَالْمُهْدِيْ دَجَاجَةً ثُمَّ كَالْمُهْدِيْ بَيْضَةً۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب جمعے کا روز ہوتا ہے تو فرشتے مسجد کے دروازے پر بیٹھتے ہیں اور جو کوئی جمعے کے لیے آتا ہے اس کا نام لکھتے ہیں پھر جب امام نکلتا ہے (خطبہ پڑھنے کو) تو فرشتے کتابیں لپیٹ دیتے ہیں آپ نے فرمایا جو سب سے پہلے جمعہ کو آتا ہے وہ تو ایسا ہے جیسے کسی نے ایک اونٹ (مکے میں) قربانی کے لیے بھیجا پھر جیسے کسی نے گائے بھیجی پھر جیسے کسی نے بکری بھیجی پھر جیسے کسی نے بطخ بھیجی پھر جیسے کسی نے مرغی بھیجی پھر جیسے کسی نے انڈا بھیجا۔

۱۳۸۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيْدٍ۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلٰى كُلِّ بَابٍ مِنْ اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَنَازِلِهِمْ الْاَوَّلَ فَالْاَوَّلَ فَاِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ طُوِيَتِ الصُّحُفُ فَاسْتَمَعُوا الْخُطْبَةَ فَالْمُهَجِّرُ اِلَى الْجُمُعَةِ كَالْمُهْدِيْ بَدَنَةً ثُمَّ الَّذِيْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب جمعے کا دن ہوتا ہے تو مسجد کے ہر دروازے پر فرشتے لوگوں کو لکھتے ہیں جو پہلے آتا ہے اس کو پہلے پھر جو اس کے بعد آتا ہے اس کو بعد میں لکھتے ہیں اسی طرح جب امام نکلتا ہے تو کتابیں لپیٹ دی جاتی ہیں اور فرشتے خطبہ سننے لگتے ہیں پھر جو کوئی سب سے پہلے جمعے کو سویرے آتا ہے اس کی مثال ایسی ہے جیسے

www.sirat-e-mustaqeem.com

يَلِيْهِ كَالْمُهْدِيْ بَقَرَةً ثُمَّ الَّذِيْ يَلِيْهِ كَالْمُهْدِيْ كَبْشًا حَتّٰى ذَكَرَ الدَّجَاجَةَ وَالْبَيْضَةَ۔

کسی نے ایک اونٹ قربانی کے لیے کہ بھیجا پھر جو اس کے بعد ہے جیسے کسی نے ایک گائے قربانی کے لیے بھیجی پھر جو اس کے بعد ہے وہ ایسا ہے جیسے کسی نے ایک مینڈھا قربانی کے لیے بھیجا یہاں تک کہ ذکر کیا آپ نے مرغی اور انڈے کا۔

۱۳۹۰- اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ اَنْبَانَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَقْعُدُ الْمَلَائِكَةُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلٰى اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ يَكْتُبُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَنَازِلِهِمْ فَالنَّاسُ فِيْهِ كَرَجُلٍ قَدَّمَ بَدَنَةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ بَدَنَةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ بَقَرَةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ بَقَرَةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ شَاةً كَرَجُلٍ قَدَّمَ شَاةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ دِجَاجَةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ دِجَاجَةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ عُصْفُوْرًا وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ عُصْفُوْرًا وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ بَيْضَةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ بَيْضَةً۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے جمعے کے روز مسجد کے دروازوں پر بیٹھتے ہیں اور لوگوں کو ان کے درجوں کے موافق (یعنی ترتیب سے) لکھتے ہیں بعضے لوگ ایسے ہوتے ہیں جیسے کسی نے ایک اونٹ قربانی کے لیے بھیجا اور بعضے لوگ ایسے ہوتے ہیں جیسے کسی نے ایک گائے قربانی کے لیے بھیجی اور بعضے ایسے ہوتے ہیں جیسے کسی نے ایک مرغی قربانی کے لیے بھیجی اور بعضے ایسے ہوتے ہیں جیسے کسی نے ایک چڑیا قربانی کے لیے بھیجی اور بعضے ایسے ہوتے ہیں جیسے کسی نے ایک انڈا بھیجا۔

۸۴۷ وَقْتُ الْجُمُعَةِ — جمعے کو کس وقت جانا بہتر ہے

۱۳۹۱- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ غُسْلَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ رَاحَ فَكَاَنَّمَا قَرَّبَ بَدَنَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ فَكَاَنَّمَا قَرَّبَ بَقَرَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّالِثَةِ فَكَاَنَّمَا قَرَّبَ كَبْشًا وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ فَكَاَنَّمَا قَرَّبَ دَجَاجَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ فَكَاَنَّمَا قَرَّبَ بَيْضَةً فَاِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ حَضَرَتِ الْمَلَائِكَةُ يَسْتَمِعُوْنَ الذِّكْرَ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعے کے دن جنابت کا غسل کرے اور چلا جاوے (زوال ہوتے ہی پہلی گھڑی میں) اس نے گویا ایک اونٹ بھیجا (قربانی کے لیے) اور جو دوسری گھڑی میں جاوے اس نے گویا ایک گائے بھیجی اور جو تیسری گھڑی میں جاوے اس نے گویا ایک بکری بھیجی اور جو چوتھی گھڑی میں جاوے اس نے گویا ایک مرغی بھیجی اور جو پانچویں گھڑی میں جاوے اس نے گویا ایک انڈا بھیجا پھر جب امام خطبے کو نکلتا ہے تو فرشتے آجاتے ہیں اور خطبہ سنتے ہیں۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۳۹۲- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنِ الْجُلَاحِ مَوْلَى عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ اثْنَتَا عَشْرَةَ سَاعَةً لَا يُوجَدُ عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللَّهَ شَيْئًا إِلَّا آتَاهُ إِيَّاهُ فَالْتَمِسُوهَا آخِرَ سَاعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ۔

حضرت جابرؓ بن عبداللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعے کا دن بارہ گھنٹے کا ہے جو بندہ مسلمان اللہ سے کچھ مانگے اللہ اس کو دے گا تو ڈھونڈو اس کو آخیر گھنٹے میں بعد عصر کے۔ ف۱

۱۳۹۳- أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ ثُمَّ نَرْجِعُ فَنُرِيحُ نَوَاضِحَنَا قُلْتُ أَيَّةَ سَاعَةٍ قَالَ زَوَالَ الشَّمْسِ۔

حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جمعہ پڑھتے تھے پھر جب لوٹ کر آتے تو اپنے اونٹوں کو آرام دیتے امام محمد باقر نے کہا میں نے جابر سے پوچھا کون سا وقت ہوتا انہوں نے کہا آفتاب ڈھلتے ہی۔

۱۳۹۴- أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ إِيَاسَ بْنَ سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ ثُمَّ نَرْجِعُ وَلَيْسَ لِلْحِيطَانِ فَيْءٌ يُسْتَظَلُّ بِهِ۔

حضرت سلمہؓ بن الاکوع سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جمعے کی نماز پڑھتے جب لوٹ کر آتے تو دیواروں کا سایہ نہ ہوتا کہ ان کے سایہ میں ہم ٹھہریں۔

بَابُ الْأَذَانِ لِلْجُمُعَةِ

جمعہ کی اذان کا بیان

۱۳۹۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ الْأَذَانَ كَانَ أَوَّلُ حِينَ يَجْلِسُ الْإِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَلَمَّا كَانَ خِلَافَةُ عُثْمَانَ وَكَثُرَ النَّاسُ

حضرت سائب بن یزید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر اور عمر کے زمانے میں پہلی اذان جمعے کی اس وقت ہوتی جب امام منبر پر بیٹھتا جب حضرت عثمان کی خلافت ہوئی اور لوگ بہت ہو گئے تو انہوں نے تیسری اذان کا حکم

ف۱: کیونکہ یہ ساعت وہ ہے جس میں دعا قبول ہوتی ہے دوسری روایت میں یوں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعے میں ایک ساعت ایسی ہے اگر کوئی بندہ مسلمان اللہ سے کچھ مانگے اس ساعت میں تو اللہ اس کو دے گا اور اختلاف ہے اس ساعت میں بعضے کہتے ہیں عصر سے غروب تک بعضے کہتے ہیں جب سے نماز کے لیے تکبیر ہو نماز سے فراغت تک بعضے کہتے ہیں جب امام منبر پر بیٹھے نماز سے فارغ ہونے تک بعضے کہتے ہیں اخیر ساعت جمعہ کی۔ بعضے کہتے ہیں زوال ہوتے ہی بعضے کہتے سایہ ایک ہاتھ ہونے تک بعضے کہتے ہیں وہ ساعت پوشیدہ ہے جمعہ میں جیسے شب قدر راتوں میں بعضے کہتے ہیں فجر سے طلوع آفتاب تک نووی نے کہا صحیح اور ثواب یہ ہے کہ وہ ساعت امام کے خطبے کے لیے بیٹھنے سے نماز سے فراغت تک ہے جیسے مسلم نے ابوموسیٰ سے روایت کیا واللہ اعلم۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

أَمَرَ عُثْمَانُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِالْأَذَانِ الثَّالِثِ فَأُذِّنَ بِهِ عَلَى الزَّوْرَاءِ فَثَبَتَ الْأَمْرُ عَلَى ذٰلِكَ۔

کے دن حکم کیا (تکبیر سمیت تین اذانیں ہوئیں) تو اذان دی گئی زوراء پر (زوراء ایک مقام کا نام ہے مدینے میں) پھر ایسا ہی حکم قائم رہا۔

۱۳۹۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ

السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ أَخْبَرَهُ قَالَ إِنَّمَا أَمَرَ بِالتَّأْذِينِ الثَّالِثِ عُثْمَانُ حِينَ كَثُرَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ وَلَمْ يَكُنْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ مُؤَذِّنٍ وَاحِدٍ وَكَانَ التَّأْذِينُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ حِينَ يَجْلِسُ الْإِمَامُ۔

حضرت سائبؓ بن یزید سے روایت ہے کہ تیسری اذان کا حکم حضرت عثمان نے دیا جب مدینے میں لوگ زیادہ ہو گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک ہی اذان تھی (یعنی جب امام منبر پر بیٹھتا)

۱۳۹۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ۔

عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ إِذَا جَلَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَإِذَا نَزَلَ أَقَامَ ثُمَّ كَانَ كَذٰلِكَ فِي زَمَنِ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت سائب بن یزید سے روایت ہے بلال اذان دیتے تھے جمعہ کو جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر بیٹھتے پھر جب آپ منبر پر سے اترتے تو تکبیر کہتے اور ایسا ہی رہا حضرت ابوبکر اور حضرت عمر کے زمانے میں۔

۴۹ بَابُ الصَّلٰوةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِمَنْ جَاءَ وَقَدْ خَرَجَ الْإِمَامُ

امام خطبے کے لیے نکل چکا ہو اس وقت کوئی مسجد میں آوے تو سنت پڑھے یا نہیں

۱۳۹۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ

جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ وَقَدْ خَرَجَ الْإِمَامُ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ قَالَ شُعْبَةُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

حضرت جابرؓ بن عبداللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی آوے اور امام نکل چکا ہو خطبے کو تو دو رکعتیں پڑھ لیوے (تحیۃ المسجد کی) جمعہ کے دن۔

۵۰ مَقَامُ الْإِمَامِ فِي الْخُطْبَةِ۔

امام خطبے کے لیے کس پر کھڑا ہو۔

۱۳۹۹- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ۔

ف: اگرچہ اس اذان کو حضرت عثمان نے نکالا مگر اور صحابہ نے قبول کیا اور کسی نے انکار نہیں کیا پس اجماع ہو گیا اور اجماع حجت ہے شرع میں خصوصاً اجماع صحابہ کرام کا اور جو اجماع کا خیال نہ کرنا تب بھی خلفاء راشدین کا فعل سنت ہے۔ بموجب حدیث تمسکوا بسنتی وسنۃ الخلفاء الراشدین۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ يَسْتَنِدُ إِلٰى جِذْعِ نَخْلَةٍ مِّنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ فَلَمَّا صُنِعَ الْمِنْبَرُ وَاسْتَوٰى عَلَيْهِ اضْطَرَبَتْ تِلْكَ السَّارِيَةُ كَحَنِيْنِ النَّاقَةِ حَتّٰى سَمِعَهَا أَهْلُ الْمَسْجِدِ حَتّٰى نَزَلَ إِلَيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَنَقَهَا فَسَكَنَتْ۔

حضرت جابرؓ بن عبداللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب خطبہ پڑھتے تو مسجد کے ایک ستون پر جو کھجور کی لکڑی کا تھا ٹیکا لگاتے جب منبر بن گیا اور آپ اس پر چڑھنے لگے تو وہ ستون بیقرار ہوا اور اس میں آواز پیدا ہوئی جیسے اونٹنی روتی ہے (وہ ستون آپ کی جدائی پر رونے لگا) یہاں تک کہ اس آواز کو سب مسجد والوں نے سنا آپ کے پاس گئے اور اس کو گلے سے لگایا وہ چپ ہو رہا۔

۱۴۰۰- أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ۔

عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ أَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أُمِّ الْحَكَمِ يَخْطُبُ قَاعِدًا فَقَالَ انْظُرُوْا إِلٰى هٰذَا يَخْطُبُ قَاعِدًا وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوْا إِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَائِمًا۔

حضرت کعبؓ بن عجرہ مسجد میں گئے عبدالرحمن بن ام الحکم کو دیکھا بیٹھے بیٹھے خطبہ پڑھتے ہوئے انہوں نے کہا دیکھو اس کو (اور مسلم کی روایت میں ہے دیکھو اس خبیث کو) بیٹھ کر خطبہ پڑھتا ہے حالانکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جس وقت دیکھتے ہیں سوداگری یا کھیل دوڑ جاتے ہیں اس طرف اور تجھے کھڑا چھوڑ دیتے ہیں (پس معلوم ہوا کہ خطبہ کھڑے ہو کر پڑھنا چاہیے)۔

بَابُ ۸۵ الْفَضْلُ فِي الدُّنُوِّ مِنَ الْإِمَامِ — امام سے نزدیک ہونے کی فضیلت

۱۴۰۱- أَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ الْحَارِثِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ۔

عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ وَابْتَكَرَ وَغَدَا وَدَنَا مِنَ الْإِمَامِ وَأَنْصَتَ ثُمَّ لَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ كَأَجْرِ سَنَةٍ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا۔

حضرت اوسؓ بن اوس ثقفی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص نہلاوے اور نہاوے اور سویرے جاوے امام کے نزدیک بیٹھے اور چپ رہے بیہودہ نہ بکے اس کو ہر قدم پر ایک برس کی روزے اور عبادت کا ثواب ملے گا۔

۸۶ النَّهْيُ عَنْ تَخَطِّي رِقَابِ النَّاسِ وَالْإِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ — امام جب منبر پر خطبہ پڑھ رہا ہو تو لوگوں کی گردنیں پھاندنا منع ہے

۱۴۰۲- أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ صَالِحٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا إِلٰى جَانِبِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ جَاءَ رَجُلٌ يَتَخَطّٰى رِقَابَ النَّاسِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيِ

حضرت عبداللہؓ بن بسر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک شخص آیا لوگوں کی گردنیں پھاندتا ہوا آپ نے فرمایا بیٹھ جا تو نے ستایا لوگوں کو۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

اجلس فقد آذيت۔

باب۵۳ الصلوة يوم الجمعة لمن جاء والامام يخطب

امام خطبہ پڑھ رہا ہو اور کوئی اس وقت آوے تو نماز پڑھے یا نہیں

۱۴۰۳۔ أخبرنا إبراهيم بن الحسن ويوسف بن سعيد واللفظ له قال حدثنا حجاج عن ابن جريج قال أخبرني عمرو بن دينار أنه سمع جابر بن عبد الله يقول جاء رجل والنبي صلى الله عليه وسلم على المنبر يوم الجمعة فقال له أركعت ركعتين قال لا قال فاركع۔

حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے ایک شخص آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تھے جمعہ کے روز آپ نے فرمایا تو نے دو رکعتیں پڑھیں (تحیۃ المسجد سنت یا جمعہ کی) وہ بولا نہیں آپ نے فرمایا پڑھ لے۔

باب۵۴ الانصات للخطبة يوم الجمعة

جب خطبہ ہوتا ہو تو چپ رہے کسی سے یہ بھی نہ کہے کہ چپ رہ

۱۴۰۴۔ أخبرنا قتيبة قال حدثنا الليث عن عقيل عن الزهري عن سعيد بن المسيب عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من قال لصاحبه يوم الجمعة والإمام يخطب أنصت فقد لغا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے ساتھی سے جمعہ کے روز کہے چپ رہ اور امام خطبہ پڑھ رہا ہو تو اس نے بھی بیہودہ کہا کیونکہ چپ رہنے کا حکم ہے نئی بات کرنے کا پھر کسی سے یہ کہنا چپ رہ یہ بھی ایک بات ہے البتہ اگر اشارے سے چپ کرے تو قباحت نہیں ہے

۱۴۰۵۔ أخبرنا عبد الملك بن شعيب بن الليث بن سعد قال حدثني أبي عن جدي قال حدثني عقيل عن ابن شهاب عن عمر بن عبد العزيز عن عبد الله بن إبراهيم بن قارظ وعن سعيد ابن المسيب أنهما حدثاه أن أبا هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إذا قلت لصاحبك أنصت يوم الجمعة والإمام يخطب فقد لغوت۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے جب تو خطبے کے وقت اپنے ساتھی سے کہے چپ رہ تو تو نے بیہودہ بکا۔

باب۵۵ فضل الإنصات وترك اللغو يوم الجمعة

چپ رہنے کی فضیلت

۱۴۰۶۔ أخبرنا إسحق بن إبراهيم قال أنبأنا جرير عن منصور عن أبي معشر زياد بن كليب عن إبراهيم عن علقمة عن القرثع الضبي وكان من القراء الأولين۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ يَتَطَهَّرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَمَا أُمِرَ ثُمَّ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ حَتّٰى يَأْتِيَ الْجُمُعَةَ وَيُنْصِتُ حَتّٰى يَقْضِيَ صَلَاتَهُ إِلَّا كَانَ كَفَّارَةً لِمَا قَبْلَهُ مِنَ الْجُمُعَةِ۔

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا جو شخص جمعہ کے روز طہارت کرے حکم کے موافق پھر اپنے گھر سے نکلے اور جمعے کو آئے) اور چپ رہے نماز ہونے تک اس کے اگلے جمعے کے گناہ معاف ہو جاویں گے۔

بَابُ ۵٦ كَيْفَ الْخُطْبَةُ

خطبہ کیوں کر پڑھنا چاہیئے

۱۴۰۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحٰقَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَّمَنَا خُطْبَةَ الْحَاجَةِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ يَقْرَأُ ثَلَاثَ آيَاتٍ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَبُو عُبَيْدَةَ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِيهِ شَيْئًا وَلَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَلَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو خطبہ حاجت کا (یعنی نکاح وغیرہ کا) یوں سکھلایا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ آخر تک یعنی سب تعریف ہے اللہ کو اسی سے ہم مدد چاہتے ہیں اور اسی سے بخشش مانگتے ہیں اور پناہ مانگتے ہیں ہم اپنے اللہ کی اپنے دلوں کی برائی سے جس کو اللہ راہ بتلاوے گمراہ کرنے والا کوئی نہیں اور جس کو گمراہ کرے اس کو بتلانے والا کوئی نہیں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کوئی معبود برحق نہیں سوا اللہ کے اور گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ محمدؐ اس کے بندے ہیں اور اس کے بھیجے ہوئے رسول ہیں پھر تین آیتیں پڑھیں اے ایمان والو ڈرو اللہ سے جیسے چاہیئے اس سے ڈرنا اور مت مرو مگر اسلام پر۔ اے ایمان والو ڈرو اپنے پروردگار سے جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا پھر اسی سے اس کا جوڑا بنایا پھر ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیئے اور ڈرو اللہ سے جس کے نام پر تم مانگتے ہو اور ڈرو آپس کے ناتوں سے۔ اے ایمان والو ڈرو اللہ سے اور مضبوط بات کہو۔ امام نسائی نے کہا یہ حدیث منقطع ہے اس لیے کہ ابو عبیدہ نے عبداللہ بن مسعود سے نہیں سنا نہ عبدالرحمٰن نے عبداللہ سے سنا نہ عبدالجبار بن وائل نے اپنے باپ وائل بن حجر سے سنا۔

بَابُ ۵۷ حَضِّ الْإِمَامِ فِي خُطْبَتِهِ عَلَى الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ۔

جمعے کے خطبے میں غسل کی ترغیب دینا

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۴۰۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِذَا رَاحَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ پڑھا تو فرمایا تم میں سے جب کوئی جمعے کو جانے لگے تو غسل کرے۔

۱۴۰۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَشِيطٍ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ شِهَابٍ عَنِ الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ سُنَّةٌ وَقَدْ حَدَّثَنِي بِهِ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكَلَّمَ بِهَا عَلَى الْمِنْبَرِ۔

حضرت ابراہیم بن نشیط نے ابن شہاب سے پوچھا جمعے کے دن غسل کرنے کو کہا انہوں نے سنت ہے پھر کہا مجھ سے سالم بن عبداللہ نے بیان کیا انہوں نے اپنے باپ عبداللہ بن عمرؓ سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو منبر پر بیان کیا۔

۱۴۱۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ مَنْ جَاءَ مِنْكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر کھڑے ہو کر فرمایا جو شخص تم میں سے جمعے کے لیے آوے وہ غسل کرے۔

بَابُ حَثِّ الْإِمَامِ عَلَى الصَّدَقَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي خُطْبَتِهِ

امام جمعہ کے دن لوگوں کو صدقے کی ترغیب دلاوے

۱۴۱۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ بِهَيْئَةٍ بَذَّةٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَلَّيْتَ قَالَ لَا قَالَ صَلِّ رَكْعَتَيْنِ وَحَثَّ النَّاسَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَأَلْقَوْا ثِيَابَهُمْ فَأَعْطَاهُ مِنْهَا ثَوْبَيْنِ فَلَمَّا كَانَتِ الْجُمُعَةُ الثَّانِيَةُ جَاءَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَحَثَّ النَّاسَ عَلَى الصَّدَقَةِ قَالَ فَأَلْقَى أَحَدَ ثَوْبَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ هَذَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِهَيْئَةٍ بَذَّةٍ فَأَمَرْتُ النَّاسَ بِالصَّدَقَةِ فَأَلْقَوْا ثِيَابًا فَأَمَرْتُ لَهُ مِنْهَا بِثَوْبَيْنِ ثُمَّ جَاءَ الْآنَ

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ پڑھ رہے تھے جمعہ کو اتنے میں ایک شخص آیا بھیڑے حال میں (یعنی میلے کچیلے پرانے کپڑے پہنے ہوئے) آپ نے فرمایا اس سے تو نماز پڑھ چکا وہ بولا نہیں آپ نے فرمایا دو رکعتیں پڑھ لے اور لوگوں کو رغبت دلائی آپ نے صدقے دینے کی انہوں نے کپڑے ڈالنا شروع کیے آپ نے اس شخص کو ان میں سے دو کپڑے دے دیئے جب دوسرا جمعہ ہوا تو پھر وہ آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ پڑھ رہے تھے آپ نے لوگوں کو رغبت دلائی صدقہ کی اس شخص نے ان دو کپڑوں میں سے (جو اگلے جمعے میں اس کو ملی تھی ایک کپڑا ڈال دیا (یعنی صدقہ دینے لگا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابھی اس جمعے کو تو یہ بھیڑے

www.sirat-e-mustaqeem.com

فَاَمَرَ النَّاسَ بِالصَّدَقَةِ فَاَلْقَى اَحَدَهُمَا فَانْتَهَرَهُ وَقَالَ خُذْ ثَوْبَكَ.

حال میں آیا تھا میں نے لوگوں کو صدقے کا حکم دیا جب انھوں نے کپڑے ڈالے تو میں نے اس کو دو کپڑے دلائے پھر یہ آیا اس بیچ میں نے پھر لوگوں کو صدقے کا حکم دیا تو اس نے خود اپنا ایک کپڑا ڈال دیا آپ نے اس کو جھڑکا اور فرمایا اٹھالے اپنا کپڑا۔ ف

۸۵۹ مُخَاطَبَةُ الْاِمَامِ رَعِيَّتَهُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ

امام منبر پر اپنی رعیت سے مخاطب ہو

۱۴۱۲۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ الْجُمُعَةَ اِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّيْتَ قَالَ لَا قَالَ قُمْ فَارْكَعْ.

حضرت جابرؓ بن عبداللہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعے کے دن خطبہ پڑھ رہے تھے اتنے میں ایک شخص آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا تو نے نماز پڑھی وہ بولا نہیں آپ نے فرمایا نماز پڑھ۔

۱۴۱۳۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُوْسٰى اِسْرَائِيْلُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ

اَبَا بَكْرَةَ يَقُوْلُ لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَالْحَسَنُ مَعَهُ وَهُوَ يُقْبِلُ عَلَى النَّاسِ مَرَّةً وَعَلَيْهِ مَرَّةً وَيَقُوْلُ اِنَّ ابْنِيْ هٰذَا سَيِّدٌ وَلَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ يُصْلِحَ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ عَظِيْمَتَيْنِ.

حضرت ابوبکرہؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر دیکھا امام حسن علیہ السلام ان کے ساتھ تھے آپ کبھی لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے کبھی ان کی طرف فرماتے میرا یہ بیٹا سردار ہے شاید اللہ اس کی وجہ سے صلح کرادے مسلمانوں کے دو بڑے گروہوں میں۔

بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الْخُطْبَةِ

خطبے میں قرآن پڑھنا

۱۴۱۴۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا هٰرُوْنُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ ابْنَةِ

حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَتْ حَفِظْتُ قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ مِنْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت حارثہؓ بن نعمان سے روایت ہے میں سورۂ قاف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ سے سن کر یاد کی آپ اس کو پڑھتے تھے

ف ۱۔ یعنی تو خود محتاج ہے ابھی اگلے جمعے کو خدا کے نام پر دو کپڑے ملے تھے پھر اس میں کیا دینا ہے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ انسان جب خود محتاج ہو تو پہلے اپنی حاجت رفع کرے پھر اگر بچے تو صدقہ دیوے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ۔

منبر پر جمعے کے روز ۔

بَابُ ۸۶۱ الْإِشَارَةِ فِي الْخُطْبَةِ

خطبے میں اشارہ کرنا

۱۴۱۵ ۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ۔

عَنْ حُصَيْنٍ أَنَّ بِشْرَ بْنَ مَرْوَانَ رَفَعَ يَدَيْهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى الْمِنْبَرِ فَسَبَّهُ عُمَارَةُ بْنُ رُوَيْبَةَ الثَّقَفِيُّ وَقَالَ مَا زَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى هَذَا وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ

حضرت حصین ؓ سے روایت ہے بشیر بن مروان نے دونوں ہاتھ اپنے اٹھائے جمعے کے دن منبر پر تو عمارہ بن رویبہ نے اس کو برا کہا (انہوں نے کہا برا کرے اللہ ان دونوں ہاتھوں کو) میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے نہیں زیادہ کیا اس پر اور اشارہ کیا انہوں نے اپنی انگلی سے ۔

بَابُ ۸۶۲ نُزُولِ الْإِمَامِ عَنِ الْمِنْبَرِ قَبْلَ فَرَاغِهِ مِنَ الْخُطْبَةِ وَقَطْعِهِ كَلَامَهُ وَرُجُوعِهِ إِلَيْهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

خطبے کو تمام کرنے سے پہلے منبر سے اترنا (کسی کام کے لیے درست ہے الخ)

۱۴۱۶ ۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ

عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَجَاءَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَعَلَيْهِمَا قَمِيصَانِ أَحْمَرَانِ يَعْثُرَانِ فِيهِمَا فَنَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَطَعَ كَلَامَهُ فَحَمَلَهُمَا ثُمَّ عَادَ إِلَى الْمِنْبَرِ ثُمَّ قَالَ صَدَقَ اللَّهُ إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ رَأَيْتُ هَذَيْنِ يَعْثُرَانِ فِي قَمِيصَيْهِمَا فَلَمْ أَصْبِرْ حَتَّى قَطَعْتُ كَلَامِي فَحَمَلْتُهُمَا ۔

حضرت بریدہ ؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ پڑھ رہے تھے اتنے میں امام حسن اور امام حسین علیہما السلام تشریف لائے دونوں لال کرتے پہنے ہوئے تھے اور گرتے پڑتے چلے آتے تھے آپ منبر سے اترے اور خطبہ موقوف کر دیا اور ان دونوں کو گود میں اٹھا لیا پھر منبر پر تشریف لے گئے اور فرمایا اللہ جل جلالہ سچ فرماتا ہے تمہارے مال اور اولاد فتنہ ہیں میں نے ان دونوں کو دیکھا کہ اپنے کرتے میں گرتے چلے آتے ہیں تو مجھ سے صبر نہ ہو سکا یہاں تک کہ میں نے خطبہ موقوف کیا اور ان کو اٹھا لیا ۔

بَابُ ۸۶۳ مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَقْصِيرِ الْخُطْبَةِ

خطبہ چھوٹا پڑھنا بہتر ہے

۱۴۱۷ ۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ غَزْوَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عُقَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ

عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ الذِّكْرَ وَيُقِلُّ اللَّغْوَ وَيُطِيلُ الصَّلَاةَ وَيُقَصِّرُ الْخُطْبَةَ وَلَا يَأْنَفُ أَنْ

حضرت عبداللہ ؓ بن ابی اوفیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذکر الٰہی بہت کرتے اور بیکار باتیں کم کرتے اور نماز کو لمبا کرتے اور خطبے کو چھوٹا کرتے اور بیواؤں اور مسکینوں کے ساتھ

www.sirat-e-mustaqeem.com

يَمْشِيَ مَعَ الْأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ فَيَقْضِيَ لَهُ الْحَاجَةَ ۔

چلنے میں اور ان کا کام کر دینے میں نہیں شرماتے تھے ۔

بَابُ ۸۶۴ كَمْ يَخْطُبُ

جمعے کے دن کتنے خطبے پڑھے

۱۴۱۸- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ ۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ جَالَسْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا رَأَيْتُهُ يَخْطُبُ إِلَّا قَائِمًا وَيَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ وَيَخْطُبُ الْخُطْبَةَ الْآخِرَةَ ۔

حضرت جابرؓ بن سمرہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہا میں نے نہیں دیکھا آپ کو خطبہ پڑھتے ہوئے مگر کھڑے ہو کر اور آپ بیٹھتے تھے پھر کھڑے ہوتے تھے اور دوسرا خطبہ پڑھتے تھے ۔

بَابُ ۸۶۵ الْفَصْلِ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ بِالْجُلُوسِ

دونوں خطبے کے بیچ میں بیٹھنا

۱۴۱۹- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ ۔

عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ الْخُطْبَتَيْنِ وَهُوَ قَائِمٌ وَكَانَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمَا بِجُلُوسٍ ۔

حضرت عبداللہؓ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو خطبہ پڑھتے تھے کھڑے ہو کر اور بیچ میں دونوں کے بیٹھتے تھے ۔

بَابُ ۸۶۶ السُّكُوتِ فِي الْقَعْدَةِ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ

دو خطبوں کے بیچ میں جب بیٹھے تو چپ رہے

۱۴۲۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ ۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَائِمًا ثُمَّ يَقْعُدُ قَعْدَةً لَا يَتَكَلَّمُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ خُطْبَةً أُخْرَى فَمَنْ حَدَّثَكُمْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ قَاعِدًا فَقَدْ كَذَبَ ۔

حضرت جابرؓ بن سمرہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جمعے کے دن کھڑے ہو کر خطبہ پڑھتے دیکھا پھر آپ بیٹھے لیکن بات نہ کرتے پھر کھڑے ہوتے اور دوسرا خطبہ پڑھتے اب جو کوئی تم سے کہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر خطبہ پڑھتے تھے اس نے غلط کہا ۔

بَابُ ۸۶۷ الْقِرَاءَةِ فِي الْخُطْبَةِ الثَّانِيَةِ وَالذِّكْرِ فِيهَا

دوسرے خطبے میں کلام اللہ پڑھنا اور اللہ کا ذکر کرنا

۱۴۲۱- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكٍ ۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَجْلِسُ

حضرت جابرؓ بن سمرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ پڑھتے تھے پھر بیٹھتے تھے پھر کھڑے ہوتے تھے

www.sirat-e-mustaqeem.com

ثُمَّ يَقُومُ وَيَقْرَأُ آيَاتٍ وَيَذْكُرُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَكَانَتْ خُطْبَتُهُ قَصْدًا وَصَلٰوتُهُ قَصْدًا۔

اور چند آیتیں کلام اللہ کی پڑھتے اور اللہ جل جلالہٗ کی یاد کرتے اور خطبہ آپ کا متوسط ہوتا (نہ بہت بڑا نہ بہت چھوٹا) اسی طرح نماز بھی متوسط ہوتی۔

۸۶۸ اَلْكَلَامُ وَالْقِيَامُ بَعْدَ النُّزُولِ عَنِ الْمِنْبَرِ

منبر پر سے اتر کر کھڑے رہنا یا کسی سے بات کرنا

۱۴۲۲- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ۔

عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ عَنِ الْمِنْبَرِ فَيَعْرِضُ لَهُ الرَّجُلُ فَيُكَلِّمُهُ فَيَقُومُ مَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ ثُمَّ يَتَقَدَّمُ إِلَى الْمُصَلّٰى فَيُصَلِّي

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر سے (خطبہ پڑھ کر) اترتے پھر جو کوئی شخص سامنے آجاتا تو اس سے باتیں کرتے کھڑے رہتے جب باتیں ختم ہو چکتیں تو نماز کی جگہ پر بڑھتے اور نماز پڑھاتے۔

۸۶۹ عَدَدُ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ

جمعے کی نماز کتنی رکعتیں ہیں

۱۴۲۳- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ زُبَيْدٍ۔

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلٰى قَالَ قَالَ عُمَرُ صَلٰوةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ وَصَلٰوةُ الْفِطْرِ رَكْعَتَانِ وَصَلٰوةُ الْأَضْحٰى رَكْعَتَانِ وَصَلٰوةُ السَّفَرِ رَكْعَتَانِ تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ عَلٰى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَبِي لَيْلٰى لَمْ يَسْمَعْ عَنْ عُمَرَ۔

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلٰےؓ سے روایت ہے حضرت عمرؓ نے فرمایا جمعے کی دو رکعتیں ہیں اور عید الفطر کی دو رکعتیں ہیں اور عید اضحٰی کی دو رکعتیں ہیں اور سفر کی نماز کی دو رکعتیں ہیں (سوا مغرب کے) اور یہ سب پوری ہیں ان میں کوئی کمی نہیں یہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی معلوم ہوا۔ امام نسائی نے کہا عبدالرحمٰن بن ابی لیلی نے حضرت عمرؓ سے نہیں سنا۔

۸۷۰ اَلْقِرَاءَةُ فِي صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ وَالْمُنَافِقِينَ

جمعے کی نماز میں سورہ جمعہ اور منافقون پڑھنا

۱۴۲۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي مُخَوَّلٌ قَالَ سَمِعْتُ مُسْلِمًا الْبَطِينَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي صَلٰوةِ الصُّبْحِ الٓمٓ تَنْزِيلُ وَهَلْ أَتٰى عَلَى الْإِنْسَانِ وَفِي صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ وَالْمُنَافِقِينَ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعے کے دن فجر کی نماز میں الٓمٓ تنزیل السجدہ پڑھتے تھے اور ہل اتی علی الانسان اور جمعے کی نماز میں سورہ جمعہ اور منافقون۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۸۷۱ اَلْقِرَاءَةُ فِي صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

جمعے کی نماز میں سبح اسم ربک الاعلی اور ہل اتاک حدیث الغاشیہ پڑھنا

۱۴۲۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي مَعْبَدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ۔

عَنْ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ۔

ضحاک نے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعے کی نماز میں سبح اسم ربک الاعلی اور ہل اتاک حدیث الغاشیہ پڑھتے تھے۔

۸۷۲ ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ فِي الْقِرَاءَةِ فِي صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ

نعمان بن بشیر پر روایات کا اختلاف جمعے قرأت میں

۱۴۲۶۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ۔

أَنَّ الضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ سَأَلَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ مَاذَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلٰى إِثْرِ سُورَةِ الْجُمُعَةِ قَالَ كَانَ يَقْرَأُ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ۔

ضحاک نے حضرت نعمان بن بشیر سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعے کے دن سورۂ جمعہ کے بعد کون سی سورت پڑھتے تھے انہوں نے کہا ہل اتاک حدیث الغاشیہ۔

۱۴۲۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ أَخْبَرَهُمْ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ۔

عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ وَرُبَّمَا اجْتَمَعَ الْعِيدُ وَالْجُمُعَةُ فَيَقْرَأُ بِهِمَا فِيهِمَا جَمِيعًا۔

حضرت حبیب بن سالم نے نعمان بن بشیر سے روایت کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعے کے روز نماز میں سبح اسم ربک الاعلی اور ہل اتاک حدیث الغاشیہ پڑھتے تھے اور کبھی عید اور جمعہ ایک ہی روز آجاتے تو دونوں میں یہی سورتیں پڑھتے۔

۸۷۳ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ

جس نے جمعہ کی نماز کی ایک رکعت امام کے ساتھ پائی اس نے جمعہ پایا

۱۴۲۸۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ مِنْ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَ۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کی نماز کی ایک رکعت پائی اس نے جمعہ پالیا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۸۷۴ عَدَدُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ فِي الْمَسْجِدِ

جمعے کے بعد مسجد میں کتنی رکعتیں پڑھے

۱۴۲۹- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيُصَلِّ بَعْدَهَا اَرْبَعًا۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی تم میں سے جمعہ پڑھ چکے تو اس کے بعد چار رکعتیں پڑھے (سنتوں کی)

۸۷۵ صَلٰوةُ الْاِمَامِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ

امام جمعے کے بعد نماز کہاں پڑھے

۱۴۳۰- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُصَلِّيْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ حَتّٰى يَنْصَرِفَ فَيُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعے کی نماز نہیں پڑھتے تھے یہاں تک کہ اپنے گھر میں لوٹ آتے وہاں دو رکعتیں پڑھتے

۱۴۳۱- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ فِيْ بَيْتِهٖ۔

۸۷۶ بَابُ اِطَالَةِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ

جمعے کے بعد دو رکعتیں لمبی پڑھنا

۱۴۳۲ اَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ يَزِيْدَ وَهُوَ ابْنُ هٰرُوْنَ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ يُصَلِّيْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ يُطِيْلُ فِيْهِمَا وَيَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهٗ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے وہ جمعے کے بعد دو رکعتیں لمبی پڑھتے تھے اور کہتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کرتے تھے۔

۸۷۷ ذِكْرُ السَّاعَةِ الَّتِيْ يُسْتَجَابُ فِيْهَا الدُّعَاءُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعے میں اس ساعت کا بیان جس میں دعا قبول ہوتی ہے

۱۴۳۳ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اَتَيْتُ الطُّوْرَ فَوَجَدْتُّ ثَمَّ كَعْبًا فَمَكَثْتُ اَنَا وَهُوَ يَوْمًا اُحَدِّثُهٗ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحَدِّثُنِيْ عَنِ التَّوْرَاةِ فَقُلْتُ لَهٗ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيْهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيْهِ خُلِقَ اٰدَمُ

حضرت ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے میں کوہ طور پر گیا وہاں کعب احبار ملے بڑے عالم تھے اہل کتاب تھے پھر مسلمان ہوگئے تھے) میں اور وہ ایک دن ساتھ رہے میں نے ان سے حدیثیں بیان کیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور انہوں نے مجھ سے حدیثیں بیان کیں توراۃ شریف سے میں نے ان سے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب دنوں میں جن میں آفتاب نکلا بہتر

www.sirat-e-mustaqeem.com

وَفِيهِ أُهْبِطَ وَفِيهِ يَتِيبُ عَلَيْهِ وَفِيهِ قُبِضَ وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا وَهِيَ تُصْبِحُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مُصِيخَةً حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ شَفَقًا مِنَ السَّاعَةِ إِلَّا ابْنَ آدَمَ وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا مُؤْمِنٌ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ يَسْأَلُ اللّٰهَ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ فَقَالَ كَعْبٌ ذٰلِكَ يَوْمٌ فِي كُلِّ سَنَةٍ فَقُلْتُ بَلْ هِيَ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ فَقَرَأَ كَعْبٌ التَّوْرَاةَ ثُمَّ قَالَ صَدَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ فِي كُلِّ يَوْمِ جُمُعَةٍ فَخَرَجْتُ فَلَقِيتُ بَصْرَةَ بْنَ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيَّ فَقَالَ مِنْ أَيْنَ جِئْتَ قُلْتُ مِنَ الطُّورِ قَالَ لَوْ لَقِيتُكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَأْتِيَهُ لَمْ تَأْتِهِ قُلْتُ لَهُ وَلِمَ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُعْمَلُ الْمَطِيُّ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِي وَمَسْجِدِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَلَقِيتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلَامٍ فَقُلْتُ لَوْ رَأَيْتَنِي خَرَجْتُ إِلَى الطُّورِ فَلَقِيتُ كَعْبًا فَمَكَثْتُ أَنَا وَهُوَ يَوْمًا أُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحَدِّثُنِي عَنِ التَّوْرَاةِ فَقُلْتُ لَهُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ أُهْبِطَ وَفِيهِ تِيبَ عَلَيْهِ وَفِيهِ قُبِضَ وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا وَهِيَ تُصْبِحُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مُصِيخَةً حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ شَفَقًا مِنَ السَّاعَةِ إِلَّا ابْنَ آدَمَ وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يُصَادِفُهَا عَبْدٌ مُؤْمِنٌ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ يَسْأَلُ اللّٰهَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ

جمعے کا دن ہے اسی دن آدم علیہ السلام پیدا ہوئے اور اسی دن بہشت سے اتارے گئے اور اسی دن ان کی توبہ قبول ہوئی اور اسی دن ان کا انتقال ہوا اور اسی دن قیامت قائم ہوگی زمین پر کوئی جانور ایسا نہیں ہے جو جمعے کے روز صبح کو کان نہ لگائے رہے آفتاب نکلنے تک قیامت کے ڈر سے مگر آدمی اور جمعے کے دن ایک ساعت ایسی ہے جب مسلمان کو وہ ساعت نماز میں مل جاوے اور وہ اللہ سے اس ساعت میں کچھ مانگے تو اللہ اس کو ضرور دے گا کعب نے کہا ایسا دن ہر سال میں ایک بار آتا ہے میں نے کہا یہ ساعت ہر جمعے میں آتی ہے پھر کعب نے پڑھ کر دیکھا تو کہا سچ فرمایا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ساعت ہر جمعے میں ہوتی ہے بعد اس کے میں کوہ طور سے نکلا راہ میں مجھ کو بصرہ بن ابی بصرہ غفاری ملے انہوں نے پوچھا تم کہاں سے آتے ہو میں نے کہا طور سے انہوں نے کہا اگر تم مجھ سے طور جانے سے پہلے ملتے تو وہاں نہ جاتے میں نے کہا کیوں انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے نہ کام لیا جاوے اونٹوں سے (یعنی نہ سفر کیا جاوے) مگر تین مسجدوں کی طرف ایک مسجد حرام دوسری میری مسجد (یعنی مدینہ کی مسجد نبوی) تیسری مسجد بیت المقدس) ف[۱]

پھر میں عبداللہ بن سلام سے ملا میں نے کہا کاش تم نے مجھے دیکھا ہوتا طور جاتے ہوئے میں وہاں کعب سے ملا اور ایک دن میں اور وہ ساتھ رہے میں نے ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیثیں بیان کیں اور انہوں نے مجھے توراۃ شریف سے باتیں بیان کیں میں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے بہتر سب دنوں میں جن میں آفتاب نکلا جمعے کا دن ہے اسی دن آدم علیہ السلام پیدا ہوئے اور اسی دن اتارے گئے اور اسی دن ان کی توبہ قبول ہوئی اور اسی دن ان کی وفات ہوئی اور اسی دن قیامت قائم ہوگی زمین پر کوئی جانور ایسا نہیں ہے جو جمعے کے دن صبح سے کان نہ لگائے رہے قیامت کے ڈر سے آفتاب نکلنے تک سوا آدمی کے (وہی غافل ہے اور سب ہوشیار ہیں) جمعے میں ایک ساعت ایسی ہے جس مسلمان کو وہ ساعت نماز میں ہو جاوے

ف[۱]:۔ پس سوا ان تین مقاموں کے اور کسی متبرک مقام کی زیارت کے لیے خواہ وہ قبر ہو یا مسجد یا اور کچھ سفر کرنا درست نہیں اور دلیل اس کی یہ ہے کہ بصرہ نے کہا اگر تم کو یہ حدیث معلوم ہوتی تو کوہ طور نہ جاتے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

إِيَّاهُ قَالَ كَعْبٌ ذٰلِكَ يَوْمٌ فِي كُلِّ سَنَةٍ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ كَذَبَ كَعْبٌ قُلْتُ ثُمَّ قَرَأَ كَعْبٌ فَقَالَ صَدَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ صَدَقَ كَعْبٌ إِنِّي لَأَعْلَمُ تِلْكَ السَّاعَةَ فَقُلْتُ يَا أَخِي حَدِّثْنِي بِهَا قَالَ هِيَ آخِرُ سَاعَةٍ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَبْلَ أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ فَقُلْتُ أَلَيْسَ قَدْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُصَادِفُهَا مُؤْمِنٌ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ وَلَيْسَتْ تِلْكَ السَّاعَةُ صَلٰوةً قَالَ أَلَيْسَ قَدْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى وَجَلَسَ يَنْتَظِرُ الصَّلٰوةَ فَهُوَ فِي صَلٰوةٍ حَتّٰى تَأْتِيَهُ الصَّلٰوةُ الَّتِي تَلِيهَا قُلْتُ بَلٰى قَالَ فَهُوَ كَذٰلِكَ۔

اور وہ اللہ سے کچھ مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کو دے گا۔ کعبؓ نے کہا ایسا دن ہر سال میں ایک بار ہے عبداللہ بن سلام نے کہا کعب نے غلط کہا میں نے کہا پھر کعب نے پڑھ کر دیکھا تو کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا بے شک ایسا دن ہر جمعہ ہے عبداللہ بن سلام نے کہا کعب نے سچ کہا اور میں اس ساعت کو جانتا ہوں میں نے کہا بھائی! مجھے وہ ساعت بتا دو انہوں نے کہا وہ سورج کے غروب ہونے سے پہلے میں نے کہا کیا تم نے نہیں سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس قول کو آپ نے فرمایا جو مسلمان اس ساعت کو نماز میں پاوے اور یہ ساعت نماز کی نہیں ہے عبداللہ بن سلام نے کہا کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں سنا آپ نے فرمایا جو شخص نماز پڑھ کر بیٹھا رہے نماز کے انتظار میں وہ نماز ہی میں ہے یہاں تک کہ دوسری نماز کا وقت آ دے میں نے کہا کیوں نہیں سنا ہے عبداللہ نے کہا بس یہی مراد ہے اب کی نماز سے کہ وہ نماز کے انتظار میں بیٹھا ہو تو گویا نماز ہی میں ہے۔

جمعہ کے دن کی آخری ساعت ہے

۱۴۳۴۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ رَبَاحٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللّٰهَ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ۔

حضرت ابوہریرہ رضہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعے میں ایک ساعت ایسی ہے اگر کوئی مسلمان اس ساعت کو پاکر اللہ سے کچھ مانگے تو اللہ اس کو ضرور دے گا۔

۱۴۳۵۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمٰعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا مُسْلِمٌ قَائِمٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ قُلْنَا يُقَلِّلُهَا يُزَهِّدُهَا۔

حضرت ابوہریرہ رضہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعے میں ایک ساعت ایسی ہے اگر اس کو مسلمان نماز میں کھڑا ہوا پاوے پھر اللہ سے کچھ مانگے تو اللہ ضرور عنایت کرے گا ہم نے کہا آپ فرماتے تھے یہ ساعت تھوڑی ہے اور اشارہ کرتے تھے اپنی پور کو انگلی کے بیچ میں یا چھنگلیاں پر رکھ کر ف۱

قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَا نَعْلَمُ أَحَدًا حَدَّثَ بِهٰذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ رَبَاحٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا أَيُّوبَ بْنَ سُوَيْدٍ فَإِنَّهُ حَدَّثَ بِهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ وَأَيُّوبُ ابْنُ سُوَيْدٍ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ۔

آخِرُ كِتَابِ الْجُمُعَةِ

تمام ہوئی کتاب جمعہ کی

ف۱ اگر بیچ میں رکھا تو اشارہ ہے کہ یہ ساعت جمعے کے بیچ میں ہے اور چھنگلیا پر رکھنے سے یہ غرض ہے کہ یہ ساعت اخیر دن میں ہے

www.sirat-e-mustaqeem.com

۸۷۸ کِتَابُ تَقْصِیرِ الصَّلٰوۃِ فِی السَّفَرِ

کتاب نماز قصر کرنے کی سفر میں

۱۴۳۶- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِیْسَ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ عَنِ ابْنِ اَبِیْ عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَیْهِ۔

عَنْ یَعْلَی ابْنِ اُمَیَّةَ قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ لَیْسَ عَلَیْکُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوۃِ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ یَّفْتِنَکُمُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فَقَدْ اَمِنَ النَّاسُ فَقَالَ عُمَرُ عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِکَ فَقَالَ صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللّٰهُ بِهَا عَلَیْکُمْ فَاقْبَلُوْا صَدَقَتَهٗ

حضرت یعلیٰ بن امیہؓ سے روایت ہے میں نے حضرت عمرؓ سے کہا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تم پر گناہ نہیں نماز کا کم کرنا اگر ڈر ہو کافروں کے فساد سے (اس سے معلوم ہوا کہ قصر جب ہی چاہیئے جب خوف ہو) اب تو لوگوں کو امن ہو گیا (تو چاہیئے کہ سفر میں قصر نہ کریں) حضرت عمرؓ نے کہا میں نے بھی تعجب کیا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ نے فرمایا قصر صدقہ ہے اللہ کا جو دیا ہے تم کو قبول کرو صدقہ اس کا۔

۱۴۳۷- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ بَکْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ۔

عَنْ اُمَیَّةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدٍ اَنَّهٗ قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِنَّا نَجِدُ صَلٰوۃَ الْحَضَرِ وَصَلٰوۃَ الْخَوْفِ فِی الْقُرْاٰنِ وَلَا نَجِدُ صَلٰوۃَ السَّفَرِ فِی الْقُرْاٰنِ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ یَا ابْنَ اَخِیْ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ بَعَثَ اِلَیْنَا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَعْلَمُ شَیْئًا وَّاِنَّمَا نَفْعَلُ کَمَا رَاَیْنَا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَفْعَلُ۔

حضرت امیہ بن عبداللہ بن خالد نے عبداللہ بن عمرؓ سے کہا ہم حضر اور خوف کی نماز قرآن میں نہیں پاتے۔ عبداللہ بن عمرؓ نے کہا اس اے بھائی کے بیٹے اللہ عزوجل نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اس وقت ہمارے پاس بھیجا جب ہم کچھ نہ جانتے تھے پھر جیسا آپ نے کیا ویسا ہی ہم بھی کرتے ہیں اور آپ نے ہر سفر میں قصر کیا پس ہم کو بھی کرنا چاہیئے (اگرچہ قرآن میں بہت مسائل کا ذکر نہیں ہے اور وہ حدیث سے معلوم ہوئے ہیں اور جیسے قرآن کی پیروی ضرور ہے ویسے ہی حدیث کی تابعداری بھی ضرور ہے) ف۱

۱۴۳۸- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ زَاذَانَ عَنِ ابْنِ سِیْرِیْنَ،

ف۱ یعنی اگرچہ قرآن سے قصر کا جائز ہونا اسی سفر میں معلوم ہوتا ہے جہاں خوف ہو پر اللہ تعالیٰ نے عنایت اور فضل سے ہر سفر میں قصر جائز کر دیا تو تم قبول کرو فضل اس کا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ مَكَّةَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَا يَخَافُ اِلَّا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ ۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکے سے مدینے کو چلے راہ میں آپ کو سوا خدا کے کسی کا ڈر نہ تھا اور آپ دو رکعتیں پڑھتے تھے (یعنی قصر کرتے تھے)۔

۱۴۳۹۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا نَسِيْرُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ لَا نَخَافُ اِلَّا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ نُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کرتے تھے مکے اور مدینے کے بیچ میں اور وہاں کسی کا ڈر نہ تھا سوا اللہ تعالےٰ کے مگر ہم دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

۱۴۴۰۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ خُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ حَبِيْبَ بْنَ عُبَيْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ ۔

عَنِ ابْنِ السِّمْطِ قَالَ رَاَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يُصَلِّيْ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ فَسَاَلْتُهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ اَنَا اَفْعَلُ كَمَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ ۔

حضرت ابن السمطؓ سے روایت ہے میں نے عمر بن خطاب کو ذوالحلیفہ (جو مدینے سے تین کوس پر ہے) میں دو رکعتیں پڑھتے دیکھا میں نے ان سے پوچھا انہوں نے کہا میں ویسا ہی کرتا ہوں جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کرتے تھے۔

۱۴۴۱۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ اِسْحٰقَ ۔

عَنْ اَنَسٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِيْنَةِ اِلٰى مَكَّةَ فَلَمْ يَزَلْ يَقْصُرُ حَتّٰى رَجَعَ فَاَقَامَ بِهَا عَشْرًا ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مدینے سے مکے گیا آپ جب تک وہاں رہے قصر کرتے تھے یہاں تک کہ لوٹے اور دس دن آپ وہاں رہے۔

۱۴۴۲۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ اَبِيْ اَنْبَاَنَا اَبُوْ حَمْزَةَ وَهُوَ السُّكَّرِيُّ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ اَبِيْ بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ عُمَرَ رَكْعَتَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ۔

حضرت عبداللہؓ بن مسعود سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں دو رکعتیں پڑھیں اور ابوبکر صدیق کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں اور عمر کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں راضی ہو اللہ ان دونوں سے۔

۱۴۴۳۔ اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ ابْنُ حَبِيْبٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى ۔

عَنْ عُمَرَ قَالَ صَلٰوةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ وَالْفِطْرِ رَكْعَتَانِ وَالنَّحْرِ رَكْعَتَانِ وَالسَّفَرِ رَكْعَتَانِ تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ عَلٰى لِسَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔

حضرت عمرؓ نے فرمایا جمعے کی نماز دو رکعتیں ہیں اور عید الفطر کی دو رکعتیں ہیں اور عید اضحیٰ کی دو رکعتیں ہیں اور یہ سب پوری ہیں ان میں کمی نہیں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمانے کے موافق۔

۱۴۴۴۔ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحِيْمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ زَيْدٌ عَنْ اَيُّوْبَ وَهُوَ ابْنُ عَائِذٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَخْنَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ اَبِي الْحَجَّاجِ ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فُرِضَتْ صَلَاةُ الْحَضَرِ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعًا وَصَلَاةُ السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَصَلَاةُ الْخَوْفِ رَكْعَةً۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے کہا حضر کی نماز فرض ہوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان پر چار رکعتیں ف۱ اور سفر کی دو رکعتیں اور خوف کی ایک رکعت۔ ف۲

۱۴۴۵۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مَاهَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَائِذٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَرَضَ الصَّلَاةَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَضَرِ أَرْبَعًا وَفِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَفِي الْخَوْفِ رَكْعَةً۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے اللہ جل جلالہ نے فرض کیا تمہارے پیغمبرؐ کی زبان پر حضر میں چار رکعتیں اور سفر میں دو رکعتیں اور خوف میں ایک رکعت۔

بَابُ الصَّلَاةِ بِمَكَّةَ ۸۷۹

مدینے میں رہنے والا مکے میں قصر کرے

۱۴۴۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى فِي حَدِيثِهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ

مُوسَى وَهُوَ ابْنُ سَلَمَةَ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ كَيْفَ أُصَلِّي بِمَكَّةَ إِذَا لَمْ أُصَلِّ فِي جَمَاعَةٍ قَالَ رَكْعَتَيْنِ سُنَّةَ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت موسیٰ بن سلمہ نے کہا میں نے ابن عباسؓ سے پوچھا میں کہ میں اگر جماعت کے ساتھ نماز نہ پڑھوں تو کتنی رکعتیں پڑھوں انہوں نے کہا دو رکعتیں یہی سنت ہیں ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی۔

۱۴۴۷۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ

عَنْ مُوسَى بْنِ سَلَمَةَ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ تَفُوتُنِي الصَّلَاةُ فِي جَمَاعَةٍ وَأَنَا بِالْبَطْحَاءِ مَا تَرَى أَنْ أُصَلِّيَ قَالَ رَكْعَتَيْنِ سُنَّةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت موسیٰ بن سلمہ سے روایت ہے انہوں نے ابن عباسؓ سے پوچھا جماعت قضا ہو جاتی ہے اور میں بطحا میں ہوتا ہوں (یعنی مکے میں) تو کتنی رکعتیں پڑھوں انہوں نے کہا دو رکعتیں سنت ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی (اس شخص کے لیے جو مکے میں مسافر ہو)

بَابُ الصَّلَاةِ بِمِنًى ۸۸۰

منا میں قصر کرنے کا بیان

۱۴۴۸۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ۔

عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى آمَنَ مَا كَانَ

حضرت حارثہ بن وہبؓ خزاعی سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ منا میں دو رکعتیں پڑھیں حالانکہ لوگ بہت تھے

ف۱: یعنی یہ نہیں ہے کہ پوری چار رکعتیں ہوں اور قصر سے دو رکعتیں بلکہ دو ہی رکعتیں ہیں اور چار پڑھنا درست نہیں۔

ف۲: یعنی امام کے ساتھ ایک رکعت اور ایک رکعت اکیلے یا صرف ایک ہی رکعت جیسے بعض سلف کا قول ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

النَّاسُ وَأَكْثَرُهُ رَكْعَتَيْنِ ۔

اور سب طرح امن تھا کسی قسم کا خوف نہ تھا)

۱۲۴۹ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحٰقَ ح وَأَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو إِسْحٰقَ ۔

عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى أَكْثَرَ مَا كَانَ النَّاسُ وَآمَنَهُ رَكْعَتَيْنِ ۔

حضرت حارثہ بن وہب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منا میں بہت لوگ ہوتے ہوئے اور سب طرح امن ہوتے ہوئے دو رکعتیں پڑھیں ۔

۱۲۵۰ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ عُثْمَانَ رَكْعَتَيْنِ صَدْرًا مِنْ إِمَارَتِهِ ۔

حضرت انس رض بن مالک سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور ابوبکر اور عمر کے ساتھ اور عثمان کے ساتھ ان کے شروع خلافت میں منا میں دو رکعتیں پڑھیں

۱۲۵۱ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ يَزِيدَ ح وَأَنْبَأَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ صَلَّيْتُ بِمِنًى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ ۔

حضرت عبداللہ رض بن مسعود سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ منا میں دو رکعتیں پڑھیں ۔

۱۲۵۲ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ ۔

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ صَلَّى عُثْمَانُ بِمِنًى أَرْبَعًا حَتَّى بَلَغَ ذٰلِكَ عَبْدَ اللّٰهِ فَقَالَ لَقَدْ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ ۔

حضرت عبدالرحمٰن رض بن یزید سے روایت ہے عثمان نے منا میں چار رکعتیں پڑھیں یہ خبر عبداللہ بن مسعود کو پہنچی انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں۔

۱۲۵۳ ۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ رض رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ عُمَرَ رض رَكْعَتَيْنِ ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ منا میں دو رکعتیں پڑھیں اور ابوبکر صدیق کے ساتھ دو رکعتیں اور عمر فاروق کے ساتھ دو رکعتیں ۔

۱۲۵۴ ۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّاهَا أَبُو بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّاهَا عُمَرُ رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّاهَا عُثْمَانُ

حضرت عبداللہ رض بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منا میں دو رکعتیں پڑھیں اور ابوبکر صدیق رض نے بھی دو رکعتیں پڑھیں اور عمر نے بھی دو رکعتیں پڑھیں اور عثمان نے بھی شروع خلافت میں دو پڑھیں

www.sirat-e-mustaqeem.com

صَدْرًا مِّنْ خِلَافَتِهٖ

اخیر چار پڑھنے لگے اس وجہ سے کہ وہ نیت اقامت کی کیا کرتے تھے کہ میں اور بعضوں نے کہا انہوں نے وہاں نکاح کر لیا تھا۔ واللہ اعلم۔

۸۸۱ اَلْمَقَامُ الَّذِيْ يُقْصَرُ بِمِثْلِهِ الصَّلٰوةُ — کتنے دن کی اقامت تک قصر کرنا چاہیئے

۱۴۵۵ - اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ اَنْبَاَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ اِسْحٰقَ۔

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِيْنَةِ اِلٰى مَكَّةَ فَكَانَ يُصَلِّيْ بِنَا رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى رَجَعْنَا قُلْتُ هَلْ اَقَامَ بِمَكَّةَ قَالَ نَعَمْ اَقَمْنَا بِهَا عَشْرًا۔

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے مدینے سے مکے کی طرف تو آپ دو رکعتیں پڑھتے یہاں تک کہ لوٹ آئے ہیں ہم ابو اسحاق نے کہا میں نے انس سے پوچھا کیا آپ کچھ دنوں ٹھہرے تھے مکے میں انس نے کہا ہاں ہم وہاں دس دن تک رہے تھے

۱۴۵۶ - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْاَسْوَدِ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيْعَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقَامَ بِمَكَّةَ خَمْسَ عَشْرَةَ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکے میں پندرہ دن تک رہے دو دو رکعتیں پڑھتے رہے۔

۱۴۵۷ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زَنْجَوَيْهِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَخْبَرَهٗ اَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيْدَ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ

الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْكُثُ الْمُهَاجِرُ بَعْدَ قَضَاءِ نُسُكِهٖ ثَلٰثًا۔

حضرت علاءؓ بن حضرمی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (جب مکے میں تشریف لے گئے حج کرنے کو) جو شخص کہ ہجرت کر چکا ہے وہ حج کے ارکان پورے کرکے تین دن تک رہے۔

۱۴۵۸ - اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ الْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ فِيْ حَدِيْثِهٖ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ۔

عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْكُثُ الْمُهَاجِرُ بِمَكَّةَ بَعْدَ يَعْنِيْ نُسُكِهٖ ثَلٰثًا۔

حضرت علاء بن حضرمیؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہجرت کر چکا ہے وہ حج کے ارکان پورے کرکے مکے میں تین دن تک رہے۔

۱۴۵۹ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوْفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ زُهَيْرٍ الْاَزْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْاَسْوَدِ۔

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا اعْتَمَرَتْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِيْنَةِ اِلٰى مَكَّةَ حَتّٰى اِذَا

حضرت ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے عمرہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مدینے سے مکے کو گئیں جب مکے پہنچیں

www.sirat-e-mustaqeem.com

قَدِمَتْ مَكَّةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي قَصَرْتُ وَأَتْمَمْتُ وَأَفْطَرْتُ وَصُمْتُ قَالَ أَحْسَنْتِ يَا عَائِشَةُ وَمَا عَابَ عَلَيَّ۔

تو کہنے لگیں یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں میں نے نماز میں قصر کیا اور پوری بھی پڑھی اور افطار بھی کیا اور روزے بھی رکھے آپ نے فرمایا اچھا کیا تو نے اے عائشہؓ اور کچھ عیب نہیں کیا مجھ پر۔ ف

۸۸۲ تَرْكُ التَّطَوُّعِ فِي السَّفَرِ

سفر میں نفل نہ پڑھنا

۱۴۶۰ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَبَرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَزِيدُ فِي السَّفَرِ عَلَى رَكْعَتَيْنِ لَا يُصَلِّي قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا فَقِيلَ لَهُ مَا هٰذَا قَالَ هٰكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ۔

حضرت وبرہ بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے عبداللہ بن عمر سفر میں دو رکعت فرض سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے نہ فرض سے پہلے سنت پڑھتے نہ فرض کے بعد ایک شخص نے پوچھا یہ کیا ہے انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔

۱۴۶۱ أَخْبَرَنِي نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي سَفَرٍ فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى طُنْفُسَةٍ لَهُ فَرَأَى قَوْمًا يُسَبِّحُونَ قَالَ مَا يَصْنَعُ هٰؤُلَاءِ قُلْتُ يُسَبِّحُونَ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُصَلِّيًا قَبْلَهَا أَوْ بَعْدَهَا لَأَتْمَمْتُهَا صَحِبْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ لَا يَزِيدُ فِي السَّفَرِ عَلَى رَكْعَتَيْنِ وَأَبَا بَكْرٍ حَتَّى قُبِضَ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ كَذٰلِكَ۔

حضرت حفص بن عاصم سے روایت ہے میں عبداللہ بن عمرؓ کے ساتھ تھا ایک سفر میں انہوں نے ظہر اور عصر کی دو دو رکعتیں پڑھیں پھر اپنے ڈیرے میں چلے گئے لوگوں کو دیکھا نماز پڑھتے ہوئے تو پوچھا یہ لوگ کیا کرتے ہیں میں نے کہا نفل پڑھتے ہیں (یعنی سنتیں) عبداللہ بن عمر نے کہا اگر میں فرض سے پہلے یا بعد نفل پڑھنے والا ہوتا تو فرض ہی کو پورا کرتا قصر کیوں کرتا، میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہا ان کی وفات تک اور عمر اور عثمان کے ساتھ رہا رضی اللہ عنہم ان سب نے بھی ایسا ہی کیا۔ ف۲

كِتَابُ الْكُسُوفِ

گہن کا بیان

۸۸۳ كُسُوفُ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ

چاند گہن اور سورج گہن کا بیان

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سفر میں نماز کو تمام کرنا بھی درست ہے جیسے شافعیؒ اور مالکؒ کا قول ہے اور بعض شافعیہ کے نزدیک اتمام یعنی نماز کو پورا کرنا افضل ہے لیکن اکثر کے نزدیک قصر افضل ہے اور ابوحنیفہؒ کے نزدیک قصر واجب ہے اور اتمام درست نہیں ہے۔

ف۲: یعنی معمول سنتیں سفر میں کوئی نہ پڑھتا تھا لیکن مطلق نوافل سفر میں پڑھنا تو عبداللہ بن عمر سے ثابت ہے اور کئی حدیثوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۴۶۲ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ تَعَالَى لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُخَوِّفُ بِهِمَا عِبَادَهُ.

حضرت ابوبکرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورج اور چاند دو نشانیاں ہیں اللہ تعالیٰ کی اس کی نشانیوں میں سے کسی کے مرنے یا جینے کے لیے ان میں گہن نہیں لگتا لیکن اللہ جل جلالہ ڈراتا ہے ان کی وجہ سے اپنے بندوں کو۔ ف۱

۸۸۴ التَّسْبِيحُ وَالتَّكْبِيرُ وَالدُّعَاءُ عِنْدَ كُسُوفِ الشَّمْسِ

جب آفتاب میں گہن لگے تو تسبیح اور تکبیر کہنا اور دعا مانگنا

۱۴۶۳ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ هُوَ الْمُغِيرَةُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ حَيَّانَ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا أَتَرَامَى بِأَسْهُمٍ لِي بِالْمَدِينَةِ إِذَا انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَجَمَعْتُ أَسْهُمِي وَقُلْتُ لَأَنْظُرَنَّ مَا أَحْدَثَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ فَأَتَيْتُهُ مِمَّا يَلِي ظَهْرَهُ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَجَعَلَ يُسَبِّحُ وَيُكَبِّرُ وَيَدْعُو حَتَّى حُسِرَ عَنْهَا قَالَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ.

حضرت عبدالرحمٰنؓ بن سمرہ سے روایت ہے میں اپنے تیروں سے کھیل رہا تھا مدینے میں اتنے میں آفتاب کو گہن لگا میں نے اپنے تیروں کو اکٹھا کیا اور کہا دیکھوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نئی بات کی ہے آفتاب کے گہن میں میں آپ کے پاس آیا آپ کے پیٹھ کی طرف سے آپ مسجد میں تھے تسبیح اور تکبیر کہہ رہے تھے اور دعا مانگ رہے تھے یہاں تک کہ آفتاب صاف ہوگیا پھر آپ کھڑے ہوئے اور دو رکعتیں پڑھیں اور چار سجدے کیے۔ ف۲

۸۸۵ الْأَمْرُ بِالصَّلٰوةِ عِنْدَ كُسُوفِ الشَّمْسِ

جب آفتاب میں گہن ہو تو نماز پڑھنے کا حکم

۱۴۶۴ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلٰكِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ تَعَالَى

حضرت عبداللہؓ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورج اور چاند میں کسی کے مرنے یا جینے کے لیے گہن نہیں ہوتا بلکہ یہ ایک نشانی ہے اللہ کی نشانیوں میں سے جب تم اس

ف۱ ۔ کہ اتنے بڑے بڑے جسم اور ایسی مضبوط تغیر کے قابل ہیں پس انسان ضعیف البنیان کی کیا بساط ہے چاند کو دیکھئے اس کا قطر دو ہزار ایک سو اسی میل کا ہے اور آفتاب کا قطر سات لاکھ تریسٹھ ہزار میل کا آفتاب اس زمین سے جس پر ہم بستے ہیں کئی ہزار حصے بڑا ہے کیونکہ زمین کا قطر آٹھ ہزار میل کے قریب ہے) باقی حاشیہ آئندہ صفحہ پر دیکھیں۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

فاذا رایتموھما فصلوا۔

کو دیکھو تو نماز پڑھو۔

۸۸۶ الامر بالصلوٰۃ عند کسوف القمر

چاند گہن کے وقت نماز پڑھنے کا حکم

۱۴۶۵- اخبرنا یعقوب بن ابراھیم قال حدثنا یحیی عن اسمٰعیل قال حدثنی قیس۔

عن ابی مسعود قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان الشمس والقمر لا ینکسفان لموت احد ولکنھما آیتان من آیات اللہ عزوجل فاذا رایتموھما فصلوا۔

حضرت ابومسعودؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورج اور چاند کسی کے مرنے کے لیے نہیں گہناتے وہ دو تو نشانیاں ہیں اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی نشانیوں میں سے جب تم ان کو دیکھو تو نماز پڑھو۔

باب ۸۸۷ الامر بالصلوٰۃ عند الکسوف حتی تنجلی

جب آفتاب میں گہن ہو تو یہاں تک نماز پڑھے کہ آفتاب صاف ہو جائے

۱۴۶۶- اخبرنا محمد بن کامل المروزی عن ھشیم عن یونس عن الحسن۔

عن ابی بکرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان الشمس والقمر آیتان من آیات اللہ وانھما لا ینکسفان لموت احد ولا لحیاتہ فاذا رایتموھما فصلوا حتی تنجلی۔

حضرت ابوبکرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورج اور چاند دونوں اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں اور وہ کسی کے مرنے یا جینے کے لیے نہیں گہناتے جب تم ان کو گہنا ہوا دیکھو تو نماز پڑھو یہاں تک کہ آفتاب صاف ہو جائے۔

۱۴۶۷- اخبرنا عمرو بن علی و محمد بن عبد الاعلی قالا حدثنا خالد قال حدثنا اشعث عن الحسن۔

عن ابی بکرۃ قال کنا جلوسا عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم فکسفت الشمس فوثب یجر ثوبہ فصلی رکعتین حتی انجلت۔

حضرت ابوبکرہؓ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے اتنے میں آفتاب میں گہن لگا آپ جلدی اٹھے اپنا کپڑا گھسیٹتے ہوئے اور دو رکعتیں پڑھیں یہاں تک آفتاب صاف ہو گیا۔

باب ۸۸۸ الامر بالنداء لصلوٰۃ الکسوف

سورج گہن کی نماز کے لیے لوگوں کو پکار دینا

۱۴۶۸- اخبرنی عمرو بن عثمان بن سعید قال حدثنا الولید عن الاوزاعی عن الزھری عن عروۃ

حاشیہ صفحہ گزشتہ

ف: بظاہر حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے نماز پڑھی بعد آفتاب صاف ہو جانے کے حالانکہ گہن کی نماز بعد صاف ہو جانے کے درست نہیں تو مراد یہ ہے کہ عبدالرحمن نے آپ کو نماز ہی میں کھڑا پایا اور تسبیح اور تکبیر آپ نماز ہی میں کر رہے تھے جیسے مسلم کی ایک اور روایت میں ہے۔ فاتیتہ وھو قائم فی الصلوٰۃ رافع یدیہ فجعل یسبح ویحمد ویھلل ویکبر ویدعو بعضوں نے کہا کہ دو رکعتیں الگ تھیں سوا نماز کسوف کے بطور شکرانے کے آفتاب کے صاف ہو جانے پر واللہ اعلم۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيًا يُنَادِيْ فَنَادٰى اَنَّ الصَّلٰوةَ جَامِعَةٌ فَاجْتَمَعُوْا وَاصْطَفُّوْا فَصَلّٰى بِهِمْ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِيْ رَكْعَتَيْنِ وَاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے سورج گہن ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آپ نے حکم دیا ایک پکارنے والے کو وہ پکار آیا کہ نماز کے لیے جمع ہو جاؤ سب لوگ جمع ہوگئے اور صفیں باندھیں آپ نے دو رکعتیں پڑھیں چار رکوع اور چار سجدوں میں۔

۸۸۹ بَابُ الصُّفُوْفِ فِيْ صَلٰوةِ الْكُسُوْفِ — سورج گہن کی نماز میں صفیں باندھنا

۱۴۶۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَسَفَتِ الشَّمْسُ فِيْ حَيَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمَسْجِدِ فَقَامَ وَكَبَّرَ وَصَفَّ النَّاسُ وَرَاءَهُ فَاسْتَكْمَلَ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَانْجَلَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ اَنْ يَّنْصَرِفَ۔

حضرت ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے آفتاب کو گہن لگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں تو آپ نکلے مسجد کی طرف اور کھڑے ہو کر تکبیر کی اور سب لوگوں نے آپ کے پیچھے صفیں باندھیں آپ نے چار رکوع اور چار سجدے کیے اور آفتاب صاف ہو گیا آپ کے فارغ ہونے سے پہلے۔

۸۹۰ كَيْفَ صَلٰوةُ الْكُسُوْفِ — گہن کی نماز کیونکر پڑھنا چاہیے

۱۴۷۰- اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ طَاؤُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى لِكُسُوْفِ الشَّمْسِ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ وَاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَعَنْ عَطَاءٍ مِثْلُ ذٰلِكَ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج گہن کی نماز میں آٹھ رکوع کیے (ہر رکعت میں چار رکوع) اور چار سجدے کیے عطاء نے بھی ابن عباس سے ایسا ہی روایت کیا۔

۱۴۷۱- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيْبُ بْنُ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ طَاؤُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ صَلّٰى فِيْ كُسُوْفٍ فَقَرَاَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ قَرَاَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ قَرَاَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ قَرَاَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ سَجَدَ وَالْاُخْرٰى مِثْلُهَا۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج گہن کی نماز پڑھائی تو قرأت کی پھر رکوع کیا پھر قرأت کی پھر رکوع کیا پھر قرأت کی پھر رکوع کیا پھر قرأت کی پھر رکوع کیا پھر سجدہ کیا اور پھر دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کیا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۸۹۱ نَوْعٌ اٰخَرُ مِنْ صَلٰوةِ الْكُسُوْفِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

ابن عباس سے دوسری طرح سورج گہن کی نماز کی روایت

۱۴۷۲ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ عَنِ ابْنِ نَمِرٍ وَهُوَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ نَمِرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ عَبَّاسٍ ح وَاَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ كَثِيْرُ بْنُ عَبَّاسٍ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى يَوْمَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِيْ رَكْعَتَيْنِ وَاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس دن سورج گہن ہوا چار رکوع کئے دو رکعتوں میں اور چار سجدے (تو ہر رکعت میں دو رکوع کئے)۔

۸۹۲ نَوْعٌ اٰخَرُ مِنْ صَلٰوةِ الْكُسُوْفِ

ایک اور طرح سورج گہن کی نماز

۱۴۷۳ - اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ۔

عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يُحَدِّثُ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَنْ اُصَدِّقُ فَظَنَنْتُ اَنَّهُ يُرِيْدُ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ بِالنَّاسِ قِيَامًا شَدِيْدًا يَقُوْمُ بِالنَّاسِ ثُمَّ يَرْكَعُ ثُمَّ يَقُوْمُ ثُمَّ يَرْكَعُ ثُمَّ يَقُوْمُ ثُمَّ يَرْكَعُ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ ثَلٰثُ رَكَعَاتٍ رَكَعَ الثَّالِثَةَ ثُمَّ سَجَدَ حَتّٰى اَنَّ رِجَالًا يَوْمَئِذٍ يُغْشٰى عَلَيْهِمْ حَتّٰى اَنَّ سِجَالَ الْمَاءِ لَتُصَبُّ عَلَيْهِمْ مِمَّا قَامَ بِهِمْ يَقُوْلُ اِذَا رَكَعَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَلَمْ يَنْصَرِفْ حَتّٰى تَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَقَامَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ وَقَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلٰكِنْ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ يُخَوِّفُكُمْ بِهِمَا فَاِذَا كَسَفَا فَافْزَعُوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتّٰى يَنْجَلِيَا

حضرت عطار سے روایت ہے میں نے عبید بن عمیر سے سنا۔ انہوں نے کہا مجھ سے حدیث بیان کی اس شخص نے جس کو میں سچا جانتا ہوں میرا گمان ہے کہ مراد ان کی حضرت عائشہ تھیں انہوں نے کہا تھا گہن ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آپ لوگوں کو لے کر بڑی دیر تک کھڑے رہے کھڑے ہوتے تھے پھر رکوع کرتے تھے پھر کھڑے ہوتے تھے پھر رکوع کرتے تھے پھر کھڑے ہوتے تھے پھر رکوع کرتے تھے تو دو رکعتیں پڑھیں ہر رکعت میں تین رکوع کئے تیسرے رکوع کے بعد سجدہ کیا یہاں تک کہ بعض لوگوں کو غش آگیا اور ان پر پانی کے ڈول ڈالے گئے کھڑے کھڑے (یا خوف سے) آپ جب رکوع کرنے تھے تو فرماتے تھے اللہ اکبر اور جب سر اٹھاتے تو فرماتے سمع اللہ لمن حمدہ پھر آپ نہیں فارغ ہوئے نماز سے یہاں تک کہ سورج صاف ہو گیا اس وقت آپ کھڑے ہوئے اور اللہ کی تعریف کی اور فرمایا بے شک سورج اور چاند کسی کی موت زیست کے لیے نہیں گہناتے وہ تو اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں تم کو ڈراتا ہے ان کی وجہ سے تو جب گہن لگے ان میں دوڑو اللہ کی یاد کے لیے یہاں تک کہ صاف ہو جائیں۔

۱۴۷۴ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ فِيْ صَلٰوةِ الْاٰيَاتِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى سِتَّ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ قُلْتُ لِمُعَاذٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا شَكَّ وَلَا مِرْيَةَ

حضرت عائشہ ام المومنین سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھ رکوع کئے چار سجدوں میں کہا میں نے معاذ کو یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے کہا نہیں شک اور شبہہ

۵۹۳

نَوْعٌ آخَرُ مِنْهُ عَنْ عَائِشَةَ

ایک اور طرح اس کو حضرت عائشہ رض سے

۱۴۷۵ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ ابْنُ الزُّبَيْرِ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ فَكَبَّرَ وَصَفَّ النَّاسُ وَرَاءَهُ فَقَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِرَاءَةً طَوِيلَةً ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ قَامَ فَقَرَأَ قِرَاءَةً طَوِيلَةً هِيَ أَدْنَى مِنَ الْقِرَاءَةِ الْأُولَى ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوعًا هُوَ أَدْنَى مِنَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ فَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ فَاسْتَكْمَلَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَانْجَلَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَنْصَرِفَ ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ تَعَالَى لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَصَلُّوا حَتَّى يُفْرَجَ عَنْكُمْ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ فِي مَقَامِي هَذَا كُلَّ شَيْءٍ وُعِدْتُمْ لَقَدْ رَأَيْتُمُونِي أَرَدْتُ أَنْ آخُذَ قِطْفًا مِنَ الْجَنَّةِ حِينَ رَأَيْتُمُونِي جَعَلْتُ أَتَقَدَّمُ وَلَقَدْ رَأَيْتُ جَهَنَّمَ يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا حِينَ رَأَيْتُمُونِي تَأَخَّرْتُ وَرَأَيْتُ فِيهَا ابْنَ لُحَيٍّ وَهُوَ الَّذِي سَيَّبَ السَّوَائِبَ

حضرت ام المومنین عائشہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آفتاب کو گہن لگا آپ کھڑے ہوئے اور تکبیر کہی لوگوں نے آپ کے پیچھے صف باندھی پہلے آپ نے ایک بڑی لمبی چوڑی قرأت کی پھر تکبیر کہی اور رکوع کیا ایک لمبا رکوع پھر سر اٹھایا اور فرمایا سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد پھر کھڑے ہوئے پھر قرأت شروع کی تو ایک لمبی چوڑی قرأت کی لیکن پہلے سے کچھ کم پھر تکبیر کہی اور رکوع کیا لمبا رکوع لیکن پہلے رکوع سے کچھ کم پھر فرمایا سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد پھر سجدہ کیا پھر دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کیا تو چار رکوع کئے اور چار سجدے اور آفتاب صاف ہو گیا آپ کے فارغ ہونے سے پہلے پھر کھڑے ہوئے اور خطبہ سنایا لوگوں کو پہلے اللہ کی تعریف کی جیسے لائق ہے اس کو پھر فرمایا سورج اور چاند دونوں اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں کسی کی موت یا زیست کے لیے ان میں گہن نہیں لگتا جب ایسا دیکھو تو نماز پڑھو یہاں تک کہ اللہ دور کر دے اس کو تم سے آپ نے فرمایا میں نے اس جگہ سب چیزیں دیکھ لیں جن کا تم کو وعدہ ہوا ہے تم نے دیکھا میں نے چاہا کہ جنت کے میووں میں سے ایک گچھا توڑ لوں جب تم نے دیکھا میں آگے بڑھا تھا اور جب تم نے دیکھا کہ میں پیچھے ہٹا تھا اس وقت میں نے جہنم کو دیکھا کہ اس کا ایک حصہ دوسرے کو کاٹ رہا تھا (جیسے سمندر موج مارتا ہے) اور میں نے جہنم میں عمرو بن لحی کو دیکھا اسی نے سب سے پہلے سائبہ نکالا۔ ف۱

۱۴۷۶ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ ۔

ف۱ ۔ جس کا ذکر کلام اللہ میں ہے وہ یہ ہے کہ جب کوئی شخص سفر سے آتا یا اس کا کوئی مقصود پورا ہوتا تو اپنی اونٹنی کو سائبہ کر دیتا یعنی وہ چھٹی پھرتی نہ اس پر سواری ہوتی اور نہ اس کا دودھ دوہتے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُودِيَ الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ فَاجْتَمَعَ النَّاسُ فَصَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي رَكْعَتَيْنِ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے سورج گہن ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تو آواز دی گئی کہ نماز جماعت سے ہو گی لوگ جمع ہوئے آپ نے نماز پڑھائی دو رکعتیں پڑھیں اس میں چار رکوع کئے اور چار سجدے۔

۱۴۷۷- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ قَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ فَسَجَدَ ثُمَّ فَعَلَ ذٰلِكَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُخْرَى مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذٰلِكَ فَادْعُوا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَكَبِّرُوا وَتَصَدَّقُوا ثُمَّ قَالَ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ مَا مِنْ أَحَدٍ أَغْيَرُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَزْنِيَ عَبْدُهُ أَوْ تَزْنِيَ أَمَتُهُ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ وَاللّٰهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا۔

حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے سورج گہن ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آپ نے نماز پڑھائی تو کھڑے ہوئے بڑی دیر تک پھر رکوع کیا بڑی دیر تک پھر کھڑے ہوئے بڑی دیر تک لیکن پہلے سے کچھ کم پھر رکوع کیا بڑی دیر تک لیکن پہلے رکوع سے کچھ کم پھر سر اٹھایا اور سجدہ کیا پھر دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کیا بعد اس کے فارغ ہوئے تو آفتاب صاف ہو گیا آپ نے خطبہ سنایا لوگوں کو اللہ کی تعریف اور ثنا کی پھر فرمایا سورج اور چاند دونوں نشانیاں ہیں اللہ کی نشانیوں میں سے کسی کی موت یا زیست کے لیے ان میں گہن نہیں لگتا جب تم دیکھو ان میں گہن لگا ہے تو دعا مانگو اللہ جل جلالہ سے اور تکبیر کہو اور صدقہ دو پھر فرمایا اے امت محمد کی اللہ سے زیادہ کوئی غیرت والا نہیں ہے اس بات پر کہ اس کا غلام یا اس کی لونڈی زنا کرے (یعنی اگر تم میں سے کسی کا غلام یا لونڈی زنا کرے تو کس قدر غیرت تم کو ہوگی پھر خدا تو سب سے زیادہ غیرت مند ہے اس کو تمہارا زنا کرنا کتنا برا معلوم ہوگا) اے امت محمد کی قسم ہے اللہ کی اگر تم کو اتنا علم ہو جتنا مجھے ہے تو تم بہت کم ہنسو اور بہت رویا کرو۔

۱۴۷۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرٍو ابْنِ الْحَارِثِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ عَمْرَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهَا أَنَّ يَهُودِيَّةً أَتَتْهَا فَقَالَتْ أَجَارَكِ اللّٰهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ النَّاسَ لَيُعَذَّبُونَ فِي الْقُبُورِ

حضرت ام المومنین عائشہ سے روایت ہے ایک عورت یہودی عورت ان کے پاس آئی اور کہنے لگی اللہ تم کو قبر کے عذاب سے بچاوے حضرت عائشہؓ نے کہا یا رسول اللہ کیا لوگوں کو قبر

www.sirat-e-mustaqeem.com

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَائِذًا بِاللّٰهِ قَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مَخْرَجًا فَخَسَفَتِ الشَّمْسُ فَخَرَجْنَا إِلَى الْحُجْرَةِ فَاجْتَمَعَ إِلَيْنَا نِسَاءٌ وَأَقْبَلَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذٰلِكَ ضَحْوَةً فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَامَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ دُونَ رُكُوعِهِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ الثَّانِيَةَ فَصَنَعَ مِثْلَ ذٰلِكَ إِلَّا أَنَّ رُكُوعَهُ وَقِيَامَهُ دُونَ الرَّكْعَةِ الْأُولَى ثُمَّ سَجَدَ وَتَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ فِيمَا يَقُولُ إِنَّ النَّاسَ يُفْتَنُونَ فِي قُبُورِهِمْ كَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ قَالَتْ عَائِشَةُ كُنَّا نَسْمَعُهُ بَعْدَ ذٰلِكَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

میں بھی عذاب ہوگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگتی ہوں میں اللہ کی قبر کے عذاب سے حضرت عائشہ نے کہا پھر آپ کہیں باہر نکلے اتنے میں سورج کو گہن لگا ہم سب حجرے میں چلے آئے اور عورتیں ہمارے پاس اکٹھا ہوگئیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اس وقت ایک پہر دن چڑھا ہوگا آپ بڑی دیر تک کھڑے رہے پھر رکوع کیا بڑی دیر تک پھر سر اٹھایا پھر کھڑے رہے لیکن پہلے سے کچھ کم پھر رکوع کیا لیکن پہلے رکوع سے کچھ کم پھر سجدہ کیا پھر دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوئے اس میں بھی ایسا ہی کیا لیکن رکوع اور قیام اس کا پہلی رکعت سے کم تھا پھر سجدہ کیا اور سورج صاف ہوگیا جب نماز سے فارغ ہوئے تو منبر پر بیٹھے اور فرمایا لوگ قبر میں ایسے آزمائے جائیں گے جیسے دجال کے سامنے آزمائے جاویں گے حضرت عائشہؓ نے کہا اس روز سے ہم سنتے تھے آپ پناہ مانگا کرتے تھے اللہ کی قبر کے عذاب سے۔

۸۹۴ نَوْعٌ آخَرُ

ایک اور طرح سے گہن کی نماز

۱۴۷۹- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ هُوَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ

عَائِشَةَ تَقُولُ جَاءَتْنِي يَهُودِيَّةٌ تَسْأَلُنِي فَقَالَتْ أَعَاذَكِ اللّٰهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَلَمَّا جَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَيُعَذَّبُ النَّاسُ فِي الْقُبُورِ قَالَ عَائِذًا بِاللّٰهِ فَرَكِبَ مَرْكَبًا يَعْنِي فَانْخَسَفَتِ الشَّمْسُ فَكُنْتُ بَيْنَ الْحُجَرِ مَعَ نِسْوَةٍ فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَرْكَبِهِ فَأَتَى مُصَلَّاهُ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ قَامَ قِيَامًا أَيْسَرَ مِنْ قِيَامِهِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ أَيْسَرَ مِنْ رُكُوعِهِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَامَ أَيْسَرَ مِنْ قِيَامِهِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ أَيْسَرَ مِنْ رُكُوعِهِ الْأَوَّلِ

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے میرے پاس ایک یہودی عورت آئی اور کہنے لگی اللہ تم کو قبر کے عذاب سے بچاوے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے میں نے کہا یا رسول اللہ کیا لوگوں کو قبر میں بھی عذاب ہوگا آپ نے فرمایا پناہ اللہ کی پھر آپ سوار ہوگئے اور سورج کو گہن لگا میں حجروں میں عورتوں کے ساتھ بیٹھی تھی اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سواری سے اترے اور نماز پڑھنے کی جگہ میں گئے آپ نے لوگوں کے ساتھ نماز پڑھنی شروع کی تو کھڑے رہے بڑی دیر تک پھر رکوع کیا بڑی دیر تک پھر سر اٹھایا اور کھڑے رہے بڑی دیر تک پھر رکوع کیا بڑی دیر تک پھر سر اٹھایا اور کھڑے رہے بڑی دیر تک پھر سجدہ کیا بڑی دیر تک پھر کھڑے ہوئے لیکن پہلی رکعت کے قیام سے کم پھر رکوع کیا پہلی رکعت کے رکوع سے کم پھر سر اٹھایا اور کھڑے ہوئے پہلی رکعت کے قیام سے کم پھر رکوع کیا پہلی رکعت کے رکوع سے کم تو سب چار رکوع ہوئے اور چار سجدے اتنے میں آفتاب

www.sirat-e-mustaqeem.com

ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَامَ أَيْسَرَ مِنْ قِيَامِهِ الْأَوَّلِ فَكَانَتْ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَانْجَلَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ إِنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ كَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَسَمِعْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

صاف ہو گیا آپ نے فرمایا قبر میں تمہاری آزمائش ہوگی جیسے دجال کے سامنے آزمائش ہوگی حضرت عائشہ نے کہا پھر میں نے سنا آپ سے آپ پناہ مانگا کرتے تھے قبر کے عذاب سے۔

۱۴۸۰- أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي كُسُوفٍ فِي صُفَّةِ زَمْزَمَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ۔

حضرت ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج گہن کی نماز پڑھی زمزم کے پاس (دالان کے کنارے میں) اس میں چار رکوع کئے اور چار سجدے۔

۱۴۸۱- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ صَاحِبُ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ۔

عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ شَدِيدِ الْحَرِّ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصْحَابِهِ فَأَطَالَ الْقِيَامَ حَتَّى جَعَلُوا يَخِرُّونَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَصَنَعَ نَحْوًا مِنْ ذَلِكَ وَجَعَلَ يَتَقَدَّمُ ثُمَّ جَعَلَ يَتَأَخَّرُ فَكَانَتْ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ كَانُوا يَقُولُونَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَخْسِفَانِ إِلَّا لِمَوْتِ عَظِيمٍ مِنْ عُظَمَائِهِمْ وَإِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ يُرِيكُمُوهُمَا فَإِذَا انْخَسَفَتْ فَصَلُّوا حَتَّى تَنْجَلِيَ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے سورج گہن ہوا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں بڑی گرمی کے دنوں میں آپ نے اپنے اصحاب کے ساتھ نماز پڑھی تو بڑی دیر تک کھڑے رہے یہاں تک کہ لوگ گرنے لگے پھر آپ نے رکوع کیا بڑی دیر تک پھر سر اٹھائے رہے بڑی دیر تک پھر رکوع میں رہے بڑی دیر تک پھر سر اٹھائے رہے بڑی دیر تک پھر دو سجدے کئے پھر کھڑے ہوئے اور دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کیا آپ آگے بڑھتے تھے پھر پیچھے ہٹتے تھے ساری نماز میں چار رکوع تھے اور چار سجدے آپ نے فرمایا کہ لوگ کہتے تھے سورج اور چاند کو گہن نہیں لگتا مگر کسی بڑے آدمی کے مرنے کے لیے حالانکہ ان دونوں کا گہن اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں جب ایسا ہو تو نماز پڑھو یہاں تک کہ سورج یا چاند صاف ہو جاوے۔

۸۹۵ نَوْعٌ آخَرُ

ایک اور طرح گہن کی نماز

۱۴۸۲- أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مَرْوَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ فَنُودِيَ الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ وَسَجْدَةً

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے آفتاب میں گہن لگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آپ نے حکم دیا منادی ہوئی کہ نماز کی جماعت ہوگی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکوع کئے اور ایک سجدہ پھر کھڑے ہوئے اور دو رکوع کئے اور

www.sirat-e-mustaqeem.com

ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَسَجْدَةً قَالَتْ عَائِشَةُ مَا رَكَعْتُ رُكُوعًا قَطُّ وَلَا سَجَدْتُ سُجُودًا قَطُّ كَانَ أَطْوَلَ مِنْهُ خَالَفَهُ مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ

ایک سجدہ حضرت عائشہ نے کہا میں نے کبھی اتنا لمبا رکوع نہیں کیا اور نہ کبھی اتنا لمبا سجدہ کیا (امام نسائی نے کہا اس حدیث کو مروان نے معاویہ بن سلام سے روایت کیا اور اس کی مخالفت کی محمد بن حمیر نے جیسا کہ آگے ابن حمیر کی روایت مذکور ہوتی ہے۔

۱۴۸۳- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ حِمْيَرٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي طُعْمَةَ.

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ فَرَكَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ وَسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ وَسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ جُلِّيَ عَنِ الشَّمْسِ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَقُولُ مَا سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُجُودًا وَلَا رَكَعَ رُكُوعًا أَطْوَلَ مِنْهُ.

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے آفتاب میں گہن لگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (نماز پڑھی اس میں پہلی رکعت میں) دو رکوع کئے اور دو سجدے پھر کھڑے ہوئے اور دو رکوع کئے اور دو سجدے پھر آفتاب صاف ہو گیا حضرت عائشہ کہتی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی سجدہ اور رکوع اس سے زیادہ لمبا نہیں کیا۔

(خلاف کیا ابن حمیر کا علی بن مبارک نے ان کی روایت آگے آتی ہے)

۱۴۸۴- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَفْصَةَ مَوْلَى عَائِشَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهُ لَمَّا كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَأَمَرَ فَنُودِيَ أَنَّ الصَّلَاةَ جَامِعَةٌ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ فِي صَلَاتِهِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَحَسِبْتُ قَرَأَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ قَامَ مِثْلَ مَا قَامَ وَلَمْ يَسْجُدْ ثُمَّ رَكَعَ فَسَجَدَ ثُمَّ قَامَ فَصَنَعَ مِثْلَ مَا صَنَعَ رَكْعَتَيْنِ وَسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ وَجُلِّيَ عَنِ الشَّمْسِ

حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے سورج گہن ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آپ نے وضو کیا اور حکم کیا تو پکارا گیا کہ نماز جماعت سے ہونے والی ہے پھر آپ کھڑے ہوئے اور دیر تک کھڑے رہے نماز میں میں سمجھتی ہوں کہ آپ نے سورہ بقرہ پڑھی ہوگی پھر رکوع کیا تو دیر تک رکوع میں رہے پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہا اور اتنی ہی دیر تک کھڑے رہے آپ نے سجدہ نہیں کیا پھر رکوع کیا پھر سجدے میں گئے پھر کھڑے ہو کر ایسا ہی کیا یعنی دو رکوع کئے پھر سجدہ کیا بعد اس کے بیٹھے تو سورج صاف ہو گیا تھا۔

۸۹۶ نَوْعٌ آخَرُ

ایک اور طرح سے گہن کی نماز

۱۴۸۵- أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي السَّائِبُ أَنَّ

عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلَاةِ وَقَامَ الَّذِينَ مَعَهُ فَقَامَ قِيَامًا فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے سورج گہن ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آپ نماز کے لیے کھڑے ہوئے اور آپ کے ساتھ جو لوگ تھے وہ بھی کھڑے ہوئے آپ بڑی دیر تک کھڑے رہے پھر رکوع کیا بڑی دیر تک پھر سر اٹھایا اور سجدہ کیا بڑی

www.sirat-e-mustaqeem.com

فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَسَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَجَلَسَ فَأَطَالَ الْجُلُوسَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَقَامَ فَصَنَعَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ مَا صَنَعَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِنَ الْقِيَامِ وَالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَالْجُلُوسِ فَجَعَلَ يَنْفُخُ فِي آخِرِ سُجُودِهِ مِنَ الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ وَيَبْكِي وَيَقُولُ لَمْ تَعِدْنِي هَذَا وَأَنَا فِيهِمْ لَمْ تَعِدْنِي هَذَا وَنَحْنُ نَسْتَغْفِرُكَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَانْجَلَتِ الشَّمْسُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا رَأَيْتُمْ كُسُوفَ أَحَدِهِمَا فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَقَدْ أُدْنِيَتِ الْجَنَّةُ مِنِّي حَتَّى لَوْ بَسَطْتُ يَدِي لَتَعَاطَيْتُ مِنْ قُطُوفِهَا وَلَقَدْ أُدْنِيَتِ النَّارُ مِنِّي حَتَّى لَقَدْ جَعَلْتُ أَتَّقِيهَا خَشْيَةَ أَنْ تَغْشَاكُمْ حَتَّى رَأَيْتُ فِيهَا امْرَأَةً مِنْ حِمْيَرَ تُعَذَّبُ فِي هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا فَلَمْ تَدَعْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ فَلَا هِيَ أَطْعَمَتْهَا وَلَا هِيَ سَقَتْهَا حَتَّى مَاتَتْ فَلَقَدْ رَأَيْتُهَا تَنْهَشُهَا إِذَا أَقْبَلَتْ وَإِذَا وَلَّتْ تَنْهَشُ أَلْيَتَهَا وَحَتَّى رَأَيْتُ فِيهَا صَاحِبَ السِّبْتِيَّتَيْنِ أَخَا بَنِي الدَّعْدَاعِ يُدْفَعُ بِعَصًا ذَاتِ شُعْبَتَيْنِ فِي النَّارِ وَحَتَّى رَأَيْتُ فِيهَا صَاحِبَ الْمِحْجَنِ الَّذِي كَانَ يَسْرِقُ الْحَاجَّ بِمِحْجَنِهِ مُتَّكِئًا عَلَى مِحْجَنِهِ فِي النَّارِ يَقُولُ أَنَا سَارِقُ الْمِحْجَنِ.

دیر تک پھر سر اٹھا کر بیٹھے رہے بڑی دیر تک پھر سجدہ کیا بڑی دیر تک پھر سر اٹھایا اور کھڑے ہوئے اور دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کیا جیسا پہلی رکعت میں کیا تھا یعنی قیام اور رکوع اور سجود اور جلوس بہت دیر تک کئے پھر دوسری رکعت کے اخیر سجدے میں آپ ہانپنے لگے اور رونے لگے فرماتے تھے تو نے مجھ سے یہ وعدہ نہیں کیا تھا (یعنی عذاب کا) حالانکہ میں ان لوگوں میں موجود ہوں (اور تو خود فرماتا ہے اپنے کلام میں اللہ نہیں عذاب کرنے والا ان کو جب تو ان میں موجود ہے) تو نے مجھ سے یہ وعدہ نہیں کیا تھا اور ہم تجھ سے بخشش چاہتے ہیں (اور تو خود فرماتا ہے یہ اپنے گناہوں کی بخشش چاہتے ہیں) پھر آپ نے سر اٹھایا تو سورج صاف ہو گیا تھا اس وقت آپ کھڑے ہوئے اور لوگوں کو خطبہ سنایا اللہ کی تعریف کی پھر فرمایا سورج اور چاند اللہ کی خاص نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں جب تم دیکھو ان میں گہن لگا ہے تو دوڑو اللہ کی یاد کے لیے قسم ہے اس شخص کی جس کے ہاتھ میں محمدؐ کی جان ہے (یعنی اللہ تعالیٰ کی) جنت مجھ سے اتنی قریب کر دی گئی تھی اگر میں ہاتھ پھیلاتا تو اس کے چند خوشے لے لیتا اور جہنم مجھ سے اتنا نزدیک ہو گیا کہ میں اس سے بچنے لگا میں ڈرتا تھا کہیں تمہیں ڈھانپ نہ لیوے میں نے اس میں حمیر (ایک قبیلہ کا نام ہے) کی ایک عورت کو دیکھا جس کو ایک بلی کی وجہ سے عذاب ہو رہا تھا اس نے بلی کو باندھ دیا تھا پھر نہ چھوڑا اس کو یہاں تک کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑے کھانے لگے نہ اس کو کھانا دیا نہ پانی دیا آخر وہ مر گئی (بھوک پیاس سے) میں نے دیکھا وہ بلی اس عورت کو نوچتی تھی جب وہ سامنے آتی اور جب پیٹھ موڑتی تو اس کے سرین کو نوچتی اور میں نے اس میں دو جوتیوں والے کو دیکھا جو بنی دعدع میں سے تھا وہ لوگوں کی جوتیاں چرایا کرتا ایک لکڑی دو شاخے سے مار کر جہنم میں دھکیلا جاتا تھا اور میں نے اس میں خمدار لکڑی والے کو دیکھا جو حاجیوں کا مال چراتا تھا (اگر کسی کو معلوم ہو گیا تو کہتا میری لکڑی میں اٹک گیا تھا نہیں تو لے بھاگتا) وہ لکڑی پر تکیہ لگائے کہہ رہا تھا میں لکڑی کا چور ہوں۔

١٤٨٦ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ سَبَلَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے سورج گہن ہوا رسول اللہ صلی اللہ

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ فَصَلَّى لِلنَّاسِ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ قَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ وَهُوَ دُونَ السُّجُودِ الْأَوَّلِ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَفَعَلَ فِيهِمَا مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ يَفْعَلُ فِيهِمَا مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ وَإِنَّهُمَا لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَافْزَعُوا إِلَى ذِكْرِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِلَى الصَّلَاةِ۔

علیہ وسلم کے زمانے میں آپ کھڑے ہوئے اور نماز پڑھائی بڑی دیر تک قیام کیا پھر بڑی دیر تک رکوع کیا پھر بڑی دیر تک رکوع کیا پھر بڑی دیر تک قیام کیا لیکن پہلے قیام سے کچھ کم پھر بڑی دیر تک رکوع کیا لیکن پہلے رکوع سے کم پھر بڑی دیر تک سجدہ کیا پھر سر اٹھایا پھر سجدہ کیا بڑی دیر تک لیکن پہلے سجدے سے کم پھر کھڑے ہوئے اور دو رکوع کیے ان میں بھی ایسا ہی کیا پھر دو سجدے کیے ان میں بھی ایسا ہی کیا یہاں تک کہ نماز سے فارغ ہوئے پھر فرمایا سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں دو نشانیاں ہیں کسی کی موت یا زیست کے لیے ان میں گہن نہیں لگتا جب تم ایسا دیکھو تو اللہ کی یاد کے لیے دوڑو اور نماز کے لیے۔

۸۹۷ نَوْعٌ آخَرُ

ایک اور طرح گہن کی نماز

۱۴۸۷۔ أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي۔

ثَعْلَبَةُ بْنُ عِبَادٍ الْعَبْدِيُّ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ أَنَّهُ شَهِدَ خُطْبَةً يَوْمًا لِسَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ فَذَكَرَ فِي خُطْبَتِهِ حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ بَيْنَا أَنَا يَوْمًا وَغُلَامٌ مِنَ الْأَنْصَارِ نَرْمِي غَرَضَيْنِ لَنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ قِيدَ رُمْحَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةٍ فِي عَيْنِ النَّاظِرِ مِنَ الْأُفُقِ اسْوَدَّتْ فَقَالَ أَحَدُنَا لِصَاحِبِهِ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى الْمَسْجِدِ فَوَاللهِ لَيُحْدِثَنَّ شَأْنُ هَذِهِ الشَّمْسِ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُمَّتِهِ حَدَثًا قَالَ فَدُفِعْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ قَالَ فَوَافَيْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَرَجَ إِلَى النَّاسِ قَالَ فَاسْتَقْدَمَ فَصَلَّى فَقَامَ كَأَطْوَلِ قِيَامٍ مَا قَامَ بِنَا فِي صَلَاةٍ قَطُّ مَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا ثُمَّ رَكَعَ بِنَا كَأَطْوَلِ رُكُوعٍ مَا رَكَعَ بِنَا فِي صَلَاةٍ قَطُّ مَا نَسْمَعُ لَهُ

حضرت ثعلبہ بن عباد عبدی سے روایت ہے جو بصرہ کا رہنے والا تھا اس نے ایک دن خطبہ سنا سمرہ بن جندب سے انہوں نے ایک حدیث بیان کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا ایک دن میں اور ایک لڑکا انصار کا نشانہ لگا رہے تھے (تیر کا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں جب آفتاب دیکھنے والے کی نگاہ میں دو یا تین نیزے برابر بلند ہوا یکایک سیاہ ہوگیا ہم نے ایک دوسرے سے کہا چلو مسجد کو آفتاب کا یہ حال ضرور کوئی نئی بات پیدا کرے گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ کی امت کے لیے ہم مسجد کو چلے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو نکلتے ہوئے ملے آپ آگے بڑھے اور نماز پڑھی تو اتنی دیر تک کھڑے رہے جیسے کہ ویسا کسی نماز میں نہیں کھڑے رہے تھے ہم آپ کی آواز نہیں سنتے تھے پھر آپ نے رکوع کیا اتنا بڑا ویسا رکوع کسی نماز میں کبھی نہیں کیا تھا ہم نے آپ کی آواز نہیں سنی پھر سجدہ کیا اتنا بڑا ویسا سجدہ کسی نماز میں کبھی نہیں کیا تھا ہم نے آپ کی آواز نہیں سنی پھر دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کیا

www.sirat-e-mustaqeem.com

صَوْتًا ثُمَّ سَجَدَ بِنَا كَأَطْوَلِ سُجُودٍ مَا سَجَدَ بِنَا فِي صَلَاةٍ قَطُّ لَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا ثُمَّ فَعَلَ ذٰلِكَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذٰلِكَ قَالَ فَوَافَقَ تَجَلِّي الشَّمْسِ جُلُوسَهُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ فَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنٰى عَلَيْهِ وَشَهِدَ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّهُ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ

جب آپ دوسری رکعت کے بعد بیٹھے تو آفتاب صاف ہو گیا آپ نے سلام پھیرا اور اللہ کی تعریف کی اور اس کی ثنا بیان کی اور گواہی دی اس بات کی کہ کوئی سچا معبود نہیں ہے سوا اللہ کے اور گواہی دے اس بات کی کہ میں اللہ کا بندہ اور بھیجا ہوا ہوں۔

۸۹۸ نَوْعٌ آخَرُ

ایک اور طرح گہن کی نماز

۱۴۸۸ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ.

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ يَجُرُّ ثَوْبَهُ فَزِعًا حَتّٰى أَتَى الْمَسْجِدَ فَلَمْ يَزَلْ يُصَلِّي بِنَا حَتّٰى انْجَلَتْ فَلَمَّا انْجَلَتْ قَالَ إِنَّ نَاسًا يَزْعُمُونَ أَنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ إِلَّا لِمَوْتِ عَظِيمٍ مِنَ الْعُظَمَاءِ وَلَيْسَ كَذٰلِكَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلٰكِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا بَدَا لِشَيْءٍ مِنْ خَلْقِهِ خَشَعَ لَهُ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذٰلِكَ فَصَلُّوا كَأَحْدَثِ صَلَاةٍ صَلَّيْتُمُوهَا مِنَ الْمَكْتُوبَةِ.

حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے سورج گہن ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آپ نکلے گھبرا کر اپنا کپڑا سمیٹتے ہوئے یہاں تک کہ مسجد میں آئے اور برابر ہمارے ساتھ نماز پڑھتے رہے یہاں تک کہ آفتاب صاف ہو گیا جب صاف ہو گیا تو آپ نے فرمایا بعض لوگ گمان کرتے ہیں کہ سورج اور چاند میں گہن نہیں لگتا مگر کسی بڑے شخص کے مرنے کے سبب حالانکہ ایسا نہیں ہے سورج اور چاند میں گہن نہیں لگتا کسی کی موت یا زیست کے لیے وہ تو اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں بے شک اللہ جل جلالہ جب کسی اپنی مخلوق پر تجلی کرتا ہے تو وہ اس کی تابعدار ہو جاتی ہے جب تم ایسا دیکھو تو نماز پڑھو مثل اس فرض نماز کے جو نئی تم نے پڑھی ہو (یعنی جس کے بعد گہن ہوا اگر فجر کے بعد ہو تو دو رکعتیں پڑھو اگر ظہر یا عصر یا عشاء کے بعد ہو تو چار پڑھو)

۱۴۸۹ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ أَنَّ جَدَّهُ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ الْوَازِعِ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ.

عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ الْهِلَالِيِّ قَالَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ وَنَحْنُ إِذْ ذَاكَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ فَخَرَجَ فَزِعًا يَجُرُّ ثَوْبَهُ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ أَطَالَهُمَا فَوَافَقَ انْصِرَافُهُ انْجِلَاءَ الشَّمْسِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ وَإِنَّهُمَا لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَصَلُّوا كَأَحْدَثِ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ صَلَّيْتُمُوهَا.

حضرت قبیصہؓ بن مخارق ہلالی سے روایت ہے سورج گہن ہوا ہم اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے مدینے میں آپ گھبرا کر اپنا کپڑا گھسیٹتے ہوئے نکلے دو رکعتیں آپ نے پڑھیں پھر آپ کا نماز سے فارغ ہونا اور سورج کا صاف ہونا ساتھ ہوا آپ نے اللہ کی تعریف کی اور اس کی ثنا بیان کی پھر فرمایا سورج اور چاند دونوں اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں اور ان میں کسی کی موت یا زیست کے لیے گہن نہیں لگتا جب تم ان میں گہن دیکھو تو جو فرض نماز نئی پڑھی ہو اسی طرح نماز پڑھو۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۴۹۰- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ قِلَابَةَ۔

عَنْ قَبِيْصَةَ الْهِلَالِيِّ اِنَّ الشَّمْسَ انْخَسَفَتْ فَصَلّٰی نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتّٰی انْجَلَتْ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْخَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلٰكِنَّهُمَا خَلْقَانِ مِنْ خَلْقِهٖ وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يُحْدِثُ فِيْ خَلْقِهٖ مَا شَاءَ وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ اِذَا تَجَلّٰی لِشَيْءٍ مِّنْ خَلْقِهٖ يَخْشَعُ لَهٗ فَاَيُّهُمَا حَدَثَ فَصَلُّوْا حَتّٰی يَنْجَلِيَ اَوْ يُحْدِثَ اللّٰهُ اَمْرًا۔

حضرت قبیصہ ہلالی ؓ سے روایت ہے سورج میں گہن لگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھیں یہاں تک کہ آفتاب صاف ہو گیا پھر فرمایا سورج اور چاند میں کسی کے مرنے کے لیے گہن نہیں لگتا وہ اللہ کی پیدا کی ہوئی چیزوں میں سے دو چیزیں ہیں بے شک اللہ جل جلالہ اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں میں جو چاہتا ہے نئی بات پیدا کرتا ہے اور اللہ عزوجل جب اپنی مخلوقات میں کسی چیز پر تجلی فرماتا ہے تو وہ چیز اس کی تابعداری کرتی ہے جب سورج گہن ہو یا چاند گہن تو نماز پڑھو یہاں تک کہ صاف ہو جاوے یا اللہ کوئی نئی بات پیدا کرے۔

۱۴۹۱- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ۔

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا خَسَفَتِ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ فَصَلُّوْا كَاَحْدَثِ صَلٰوةٍ صَلَّيْتُمُوْهَا۔

حضرت نعمان ؓ بن بشیر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب سورج اور چاند میں گہن لگے تو نئے فرض کی طرح نماز پڑھو۔

۱۴۹۲- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ۔

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰی حِيْنَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ مِثْلَ صَلٰوتِنَا يَرْكَعُ وَيَسْجُدُ۔

حضرت نعمان ؓ بن بشیر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی سورج گہن کے وقت جیسے ہم پڑھتے ہیں رکوع اور سجدہ کرتے تھے۔

۱۴۹۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ۔

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ خَرَجَ يَوْمًا مُسْتَعْجِلًا اِلَى الْمَسْجِدِ وَقَدِ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَصَلّٰی حَتّٰی انْجَلَتْ ثُمَّ قَالَ اِنَّ اَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ كَانُوْا يَقُوْلُوْنَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْخَسِفَانِ اِلَّا لِمَوْتِ عَظِيْمٍ مِنْ عُظَمَاءِ اَهْلِ الْاَرْضِ وَاِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْخَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلَا لِحَيٰوتِهٖ وَلٰكِنَّهُمَا خَلِيْقَتَانِ مِنْ خَلْقِهٖ يُحْدِثُ اللّٰهُ فِیْ خَلْقِهٖ مَا يَشَاءُ فَاَيُّهُمَا انْخَسَفَ فَصَلُّوْا حَتّٰی يَنْجَلِيَ اَوْ يُحْدِثَ

حضرت نعمان ؓ بن بشیر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز جلدی کرتے ہوئے مسجد کو نکلے اس وقت سورج میں گہن لگا تھا آپ نے نماز پڑھی یہاں تک کہ سورج صاف ہو گیا پھر فرمایا جاہلیت کے لوگ کہا کرتے تھے سورج اور چاند میں گہن نہیں لگتا مگر کسی بڑے آدمی کے مرنے کے لیے زمین کے بڑے آدمیوں میں سے حالانکہ سورج اور چاند میں کسی کے مرنے یا جینے کے لیے گہن نہیں لگتا لیکن وہ دونوں اللہ کی مخلوق میں سے دو مخلوق ہیں اور اللہ جو چاہتا ہے اپنی مخلوق میں نئی بات پیدا کرتا ہے پھر ان دونوں میں سے جس کو گہن

www.sirat-e-mustaqeem.com

اللہ اُصرانا۔ لگے نماز پڑھو یہاں تک کہ صاف ہو جاوے یا اللہ نئی بات پیدا کرے

۱۴۹۴ اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰی قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ عَنِ الْحَسَنِ ـ

عَنْ اَبِیْ بَكْرَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجُرُّ رِدَاءَهُ حَتّٰى انْتَهٰى اِلَى الْمَسْجِدِ وَثَابَ اِلَيْهِ النَّاسُ فَصَلّٰى بِنَا رَكْعَتَيْنِ فَلَمَّا انْكَشَفَتْ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ يُخَوِّفُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ بِهِمَا عِبَادَهٗ وَاِنَّهُمَا لَا يَنْخَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيٰوتِهٖ فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ فَصَلُّوْا حَتّٰى يُكْشَفَ مَا بِكُمْ وَذٰلِكَ اَنَّ ابْنًا لَهٗ مَاتَ يُقَالُ لَهٗ اِبْرَاهِيْمُ فَقَالَ نَاسٌ فِيْ ذٰلِكَ ـ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے اتنے میں سورج کو گہن لگا اپنی چادر گھسیٹتے ہوئے باہر نکلے یہاں تک کہ مسجد میں پہنچے اور لوگ دوڑ کر جمع ہو گئے آپ نے ہمارے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں جب سورج صاف ہو گیا تو فرمایا سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں جن کی وجہ سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے ان میں کسی کی موت یا زیست کے لیے گہن نہیں لگتا جب تم ایسا دیکھو تو نماز پڑھو یہاں تک کہ گہن جاتا رہے یہ آپ نے اس لیے فرمایا کہ (اسی روز) آپ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم کا انتقال ہوا لوگوں نے کہا کہ اسی وجہ سے آفتاب کو گہن لگا تھا۔

۱۴۹۵ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ اَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ ـ

عَنْ اَبِیْ بَكْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ مِثْلَ صَلٰوتِكُمْ هٰذِهٖ وَذَكَرَ كُسُوْفَ الشَّمْسِ ـ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھیں مثل تمہاری نماز کے سورج گہن میں۔

۸۹۹ قَدْرُ الْقِرَاءَةِ فِیْ صَلٰوةِ الْكُسُوْفِ

سورج گہن میں کتنی قرأت کرے

۱۴۹۶ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ـ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَسَفَتِ الشَّمْسُ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ مَعَهٗ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيْلًا قَرَاَ نَحْوًا مِّنْ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ قَالَ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيْلًا وَهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا وَهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ قِيَامًا طَوِيْلًا وَهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا وَهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيْلًا وَهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا وَهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے سورج میں گہن لگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی اور آپ کے ساتھ لوگوں نے بھی نماز پڑھی آپ بڑی دیر تک کھڑے رہے قریب قریب سورہ بقرہ کے آپ نے قرأت کی پھر ایک لمبا رکوع کیا پھر سر اٹھایا پھر بڑی دیر تک کھڑے رہے لیکن پہلے سے کم پھر سجدہ کیا پھر بڑی دیر تک کھڑے رہے لیکن پہلے سے کم پھر ایک لمبا رکوع کیا لیکن پہلے سے کم پھر سر اٹھایا بڑی دیر تک کھڑے رہے لیکن پہلے سے کم پھر ایک لمبا رکوع کیا لیکن پہلے سے کم پھر سجدہ کیا پھر نماز سے فارغ ہوئے تو سورج صاف ہو گیا تھا آپ نے فرمایا سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں

www.sirat-e-mustaqeem.com

تَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَقَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذٰلِكَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ رَأَيْنَاكَ تَنَاوَلْتَ شَيْئًا فِي مَقَامِكَ هٰذَا ثُمَّ رَأَيْنَاكَ تَكَعْكَعْتَ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُ الْجَنَّةَ أَوْ أُرِيتُ الْجَنَّةَ فَتَنَاوَلْتُ مِنْهَا عُنْقُودًا وَلَوْ أَخَذْتُهُ لَأَكَلْتُمْ مِنْهُ مَا بَقِيَتِ الدُّنْيَا وَرَأَيْتُ النَّارَ فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ مَنْظَرًا قَطُّ وَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَاءَ قَالُوا لِمَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ بِكُفْرِهِنَّ قِيلَ يَكْفُرْنَ بِاللّٰهِ قَالَ يَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ وَيَكْفُرْنَ الْإِحْسَانَ لَوْ أَحْسَنْتَ إِلَى إِحْدَاهُنَّ الدَّهْرَ ثُمَّ رَأَتْ مِنْكَ شَيْئًا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ مِنْكَ خَيْرًا قَطُّ.

میں سے دو نشانیاں ہیں ان میں کسی کے مرنے یا جینے کے لیے گہن نہیں لگتا جب تم ایسا دیکھو تو اللہ عزوجل کی یاد کرو لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ ہم نے آپ کو دیکھا آپ کسی چیز کو بڑھ کر لیتے تھے اپنی جگہ میں پھر ہم نے دیکھا آپ پیچھے ہٹ گئے آپ نے فرمایا میں نے جنت کو دیکھا (یا جنت مجھ کو دکھلائی گئی) میں نے اس میں سے ایک خوشہ جنت کے میوے کا) لینا چاہا اگر میں اس کو لے لیتا تو جب تک دنیا قائم ہے تم اس سے کھایا کرتے (اور وہ تمام نہ ہوتا اس لیے کہ جنت کے میووں کو فنا نہیں ہے (اکلھا دائم وظلھا اس پر دلیل ہے) پھر جہنم مجھ کو دکھلایا گیا میں نے آج تک ایسی ڈراونی چیز نہیں دیکھی اور میں نے دیکھا اس میں عورتیں بہت ہیں صحابہ نے عرض کیا کیوں یارسول اللہ آپ نے فرمایا ان کی کفر کی وجہ سے لوگوں نے عرض کیا کیا اللہ کے ساتھ کفر کرتے ہے آپ نے فرمایا خاوند کا کفر کرتی ہیں (یعنی اس کی ناشکری کرتی ہیں) اور احسان نہیں مانتیں اگر تو کسی عورت کے ساتھ عمر بھر احسان کرے پھر ایک بات تیری بری دیکھے تو کہنے لگتی ہے میں نے کبھی تجھ سے بھلائی نہ پائی۔

بَابُ الْجَهْرِ بِالْقِرَاءَةِ فِي صَلٰوةِ الْكُسُوفِ

سورج گہن کی نماز میں پکار کر قرارت کرنا

۱۴۹۷۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ نَمِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ الزُّهْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عُرْوَةَ

عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ وَجَهَرَ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ كُلَّمَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ.

حضرت ام المومنین عائشہ رضہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گہن کی نماز میں چار رکوع کئے اور چار سجدے اور دونوں رکعتوں میں پکار کر قرأت کی جب رکوع سے سر اٹھاتے تو آپ فرماتے سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد۔ ف[۱]

تَرْكُ الْجَهْرِ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ.

سورج گہن کی نماز میں قرأت پکار کر نہ پڑھنا

ف ۱۔ یہ جمہور علماء کے نزدیک محمول ہے چاند گہن پر اس لیے کہ امام مالک اور شافعی اور ابو حنیفہ اور لیث اور جمہور فقہا کے نزدیک سورج گہن کی نماز میں آہستہ قرارت کرنا چاہیئے اور چاند گہن کی نماز میں پکار کر کے اور ابو یوسف اور محمد اور احمد اور اسحاق کے نزدیک دونوں نمازوں میں پکار کر قرأت کرنا چاہیئے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۴۹۸- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ ابْنِ عِبَادٍ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْقَيْسِ۔

عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ لَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا۔

حضرت سمرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج گہن کی نماز پڑھائی ہم آپ کی آواز نہیں سنتے تھے (یعنی قرأت آپ کی)

گہن کی نماز میں سجدے میں کیا کہے

۹۰۲ بَابُ الْقَوْلِ فِي السُّجُودِ فِي صَلٰوةِ الْكُسُوفِ

۱۴۹۹- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْمِسْوَرِ الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ قَالَ شُعْبَةُ وَأَحْسَبُهُ قَالَ فِي السُّجُودِ نَحْوَ ذٰلِكَ وَجَعَلَ يَبْكِي فِي سُجُودِهِ وَيَنْفُخُ وَيَقُولُ رَبِّ لَمْ تَعِدْنِي هٰذَا وَأَنَا أَسْتَغْفِرُكَ لَمْ تَعِدْنِي هٰذَا وَأَنَا فِيهِمْ فَلَمَّا صَلّٰى قَالَ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ حَتّٰى لَوْ مَدَدْتُ يَدِي تَنَاوَلْتُ مِنْ قُطُوفِهَا وَعُرِضَتْ عَلَيَّ النَّارُ فَجَعَلْتُ أَنْفُخُ خَشْيَةَ أَنْ يَغْشَاكُمْ حَرُّهَا وَرَأَيْتُ فِيهَا سَارِقَ بَدَنَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَيْتُ فِيهَا أَخَا بَنِي دُعْدُعٍ سَارِقَ الْحَجِيجِ فَإِذَا فُطِنَ لَهُ قَالَ هٰذَا عَمَلُ الْمِحْجَنِ وَرَأَيْتُ فِيهَا امْرَأَةً طَوِيلَةً سَوْدَاءَ تُعَذَّبُ فِي هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَسْقِهَا وَلَمْ تَدَعْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ حَتّٰى مَاتَتْ وَإِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلٰكِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ فَإِذَا انْكَسَفَتْ إِحْدَاهُمَا أَوْ قَالَ فَعَلَ أَحَدُهُمَا شَيْئًا مِنْ ذٰلِكَ فَاسْعَوْا إِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے سورج گہن ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آپ نے نماز پڑھائی تو ایک لمبا قیام کیا پھر ایک لمبا رکوع کیا پھر سر اٹھایا شعبہ نے کہا میں سمجھتا ہوں عطائے سجدے میں بھی ایسا ہی کہا (یعنی ایک لمبا سجدہ کیا) اور سجدے میں آپ رونے لگے یہاں تک کہ آپ آواز سے سانس لینے لگے آپ فرماتے تھے اے پروردگار کیوں ڈراتا ہے مجھ کو اس سے میں تو بخشش چاہتا ہوں کیوں ڈراتا ہے تو میں ابھی ان لوگوں میں موجود ہوں جب نماز پڑھ چکے تو فرمایا سامنے لائی گئی میری جنت اگر میں ہاتھ پھیلاتا تو اس کے خوشے توڑ لیتا اور سامنے لایا گیا میرے جہنم میں اس کو پھونکنے لگا اس ڈر سے کہ اس کی گرمی تم کو ڈھانپ نہ لے اور میں نے اس میں اپنے اونٹ کے چور کو دیکھا اور میں نے اس میں بنی دعدع کے بھائی کو دیکھا جو حاجیوں کا مال چرایا کرتا تھا جب کوئی دیکھ لیتا تو کہتا یہ لکڑی کا طفیل ہے (یعنی میری لکڑی میں لٹک آیا میں نے نہیں چرایا) اور میں نے اس میں ایک لمبی عورت کالی دیکھی جو بلی کی وجہ سے عذاب پاتی تھی اس نے بلی کو باندھ دیا تھا پھر نہ اس کو کھانا دیا نہ پانی نہ اس کو چھوڑا وہ زمین کے کیڑے مکوڑے کھاتی یہاں تک کہ وہ مر گئی، بے شک سورج اور چاند میں کسی کی موت یا زیست کے لیے گہن نہیں لگتا لیکن وہ دونوں اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں جب ان میں سے کسی کو گہن لگے تو اللہ کی یاد کے لیے دوڑو

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ ۹۰۳ التَّشَهُّدِ وَالتَّسْلِيمِ فِي صَلٰوةِ الْكُسُوْفِ

گہن کی نماز میں تشہد اور سلام پھیرنا

۱۵۰۰- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنِ الْوَلِيدِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نَمِرٍ أَنَّهُ سَأَلَ الزُّهْرِيَّ عَنْ سُنَّةِ صَلٰوةِ الْكُسُوفِ فَقَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَسَفَتِ الشَّمْسُ فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا فَنَادَى أَنَّ الصَّلٰوةَ جَامِعَةٌ فَاجْتَمَعَ النَّاسُ فَصَلّٰى بِهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرَ ثُمَّ قَرَأَ قِرَاءَةً طَوِيلَةً ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا مِثْلَ قِيَامِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ قَرَأَ قِرَاءَةً طَوِيلَةً هِيَ أَدْنَى مِنَ الْقِرَاءَةِ الْأُولَى ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا هُوَ أَدْنَى مِنَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ سُجُودًا طَوِيلًا مِثْلَ رُكُوعِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ كَبَّرَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ ثُمَّ كَبَّرَ فَقَامَ فَقَرَأَ قِرَاءَةً طَوِيلَةً هِيَ أَدْنَى مِنَ الْأُولَى ثُمَّ كَبَّرَ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا هُوَ أَدْنَى مِنَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ قَرَأَ قِرَاءَةً طَوِيلَةً وَهِيَ أَدْنَى مِنَ الْقِرَاءَةِ الْأُولَى فِي الْقِيَامِ الثَّانِي ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ كَبَّرَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ أَدْنَى مِنَ السُّجُودِ الْأَوَّلِ ثُمَّ تَشَهَّدَ ثُمَّ سَلَّمَ فَقَامَ فِيهِمْ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلٰكِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ فَأَيُّهُمَا خُسِفَ بِهِ أَوْ بِأَحَدِهِمَا فَافْزَعُوا إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ بِذِكْرِ الصَّلٰوةِ۔

حضرت عبدالرحمن بن نمر نے ابن شہاب زہری سے پوچھا گہن کی نماز کیونکر پڑھنا چاہیئے انہوں نے کہا مجھ سے عروہ بن الزبیر نے بیان کیا انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا وہ کہتی تھیں سورج میں گہن لگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو حکم کیا اس نے لوگوں میں پکار دیا کہ نماز جماعت سے ہونے والی ہے وہ جمع ہو گئے آپ نے نماز پڑھائی پہلے تکبیر کہی پھر ایک لمبی قرأت کی پھر تکبیر کہی اور ایک لمبا رکوع کیا مثل قیام کے یا اس سے بھی بڑا پھر سر اٹھایا اور کہا سمع اللہ لمن حمدہ پھر ایک لمبی قرأت کی لیکن پہلی قرأت سے کم پھر تکبیر کہی اور ایک لمبا رکوع کیا لیکن پہلے رکوع سے کم پھر سر اٹھایا اور کہا سمع اللہ لمن حمدہ پھر تکبیر کہی اور سجدہ کیا لمبا رکوع کے برابر یا اس سے بھی بڑا پھر تکبیر کہی اور سر اٹھایا پھر تکبیر کہی اور سجدہ کیا پھر تکبیر کہی اور سجدہ کیا پھر تکبیر کہی اور کھڑے ہوئے اور ایک لمبی قرأت کی لیکن پہلی قرأت سے کم پھر تکبیر کہی اور ایک رکوع کیا لیکن پہلے رکوع سے کم پھر سر اٹھایا اور سمع اللہ لمن حمدہ کہا پھر ایک لمبی قرأت کی لیکن پہلی قرأت سے (یعنی جو دوسری رکعت میں کی تھی) کم پھر تکبیر کہی اور ایک لمبا رکوع کیا پھر تکبیر کہی اور سر اٹھایا اور سمع اللہ لمن حمدہ کہا پھر تکبیر کہی اور سجدہ کیا لیکن پہلے سجدے سے کم پھر تشہد پڑھا پھر سلام پھیرا بعد اس کے کھڑے ہوئے اور اللہ عزوجل کی حمد اور ثنا بیان کی پھر فرمایا سورج اور چاند کسی کی موت یا زیست کے لیے نہیں گہناتے وہ دونوں نشانیاں ہیں اللہ کی نشانیوں میں سے جب ان میں سے کسی کو گہن لگے تو دوڑو اللہ کی طرف نماز کے ساتھ (یعنی جلدی نماز پڑھو۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۵۰۱ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ.

عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكُسُوفِ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ قَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ انْصَرَفَ.

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گہن کی نماز پڑھی تو کھڑے ہوئے بڑی دیر تک پھر رکوع کیا بڑی دیر تک پھر سر اٹھایا اور کھڑے رہے بڑی دیر تک پھر رکوع کیا بڑی دیر تک پھر سر اٹھایا اور سجدہ کیا بڑی دیر تک پھر سر اٹھایا اور سجدہ کیا بڑی دیر تک پھر کھڑے ہوئے اور قیام کیا بڑی دیر تک پھر رکوع کیا بڑی دیر تک پھر سر اٹھایا اور کھڑے رہے بڑی دیر تک پھر رکوع کیا بڑی دیر تک پھر سر اٹھایا اور سجدہ کیا بڑی دیر تک پھر سر اٹھایا پھر نماز سے فارغ ہوئے

بَابُ الْقُعُودِ عَلَى الْمِنْبَرِ بَعْدَ صَلَاةِ الْكُسُوفِ

گہن کی نماز کے بعد منبر پر بیٹھنا

۱۵۰۲ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ عَمْرَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ.

عَائِشَةَ قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ فَصَلَّى فَأَطَالَ الْقِيَامَ جِدًّا ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ جِدًّا ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ جِدًّا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَأَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ فَفَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ وَقَدْ جُلِّيَ عَنِ الشَّمْسِ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذٰلِكَ فَصَلُّوا وَتَصَدَّقُوا

حضرت ام المومنین عائشہ رضہ سے روایت ہے سورج میں گہن لگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آپ کھڑے ہوئے اور نماز پڑھی تو بڑی دیر تک قیام کیا پھر بڑی دیر تک رکوع کیا پھر سر اٹھایا اور بڑی دیر تک قیام کیا لیکن پہلے قیام سے کم پھر رکوع کیا بڑی دیر تک لیکن پہلے رکوع سے کم پھر سجدہ کیا پھر سر اٹھایا اور بڑی دیر تک قیام کیا لیکن پہلے قیام سے کم پھر رکوع کیا بڑی دیر تک لیکن پہلے رکوع سے کم پھر سر اٹھایا اور بڑی دیر تک قیام کیا پھر رکوع کیا بڑی دیر تک لیکن پہلے رکوع سے کم پھر سجدہ کیا اور نماز سے فارغ ہوئے اس وقت سورج صاف ہو گیا تھا پھر خطبہ سنایا لوگوں کو تو اللہ کی حمد اور ثنا بیان کی پھر فرمایا کہ سورج اور چاند کو کسی کے مرنے یا جینے کے سبب گہن نہیں لگتا جب تم ایسا دیکھو تو نماز پڑھو اور صدقہ دو اور یاد کرو اللہ عزوجل کی اور فرمایا اے امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اللہ سے زیادہ کسی کو غیرت

www.sirat-e-mustaqeem.com

اُذْکُرُوا اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ وَقَالَ یَا اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ اِنَّہٗ لَیْسَ اَحَدٌ اَغْیَرُ مِنَ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اَنْ یَّزْنِیَ عَبْدُہٗ اَوْ اَمَتُہٗ یَا اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا اَعْلَمُ لَضَحِکْتُمْ قَلِیْلًا وَلَبَکَیْتُمْ کَثِیْرًا۔

نہیں ہے اس کے غلام اور لونڈی کے زنا کرنے سے (یعنی اگر تمہارا غلام یا لونڈی زنا کرے تو ضرور تم کو غیرت آوے گی پھر اللہ کا کوئی غلام یا اللہ کی کوئی لونڈی زنا کرے تو اس کو کس قدر غیرت آتی ہوگی) اور فرمایا اے امت محمدؐ کی اگر تم کو اتنا علم ہو جتنا مجھے ہے تو بہت تھوڑا ہنسو اور بہت روؤ۔

بَابُ کَیْفَ الْخُطْبَۃُ فِی الْکُسُوْفِ

گہن کی نماز میں خطبہ کیوں کر پڑھے

۱۵۰۳- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا ھِشَامُ بْنُ عُرْوَۃَ عَنْ اَبِیْہِ

عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مَخْرَجًا فَخُسِفَ بِالشَّمْسِ فَخَرَجْنَا اِلَی الْحُجْرَۃِ فَاجْتَمَعَ اِلَیْنَا نِسَاءٌ وَاَقْبَلَ اِلَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَذٰلِکَ ضَحْوَۃً فَقَامَ قِیَامًا طَوِیْلًا ثُمَّ رَکَعَ رُکُوْعًا طَوِیْلًا ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَہٗ فَقَامَ دُوْنَ الْقِیَامِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَکَعَ دُوْنَ رُکُوْعِہٖ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ الثَّانِیَۃَ فَصَنَعَ مِثْلَ ذٰلِکَ اِلَّا اَنَّ قِیَامَہٗ وَرُکُوْعَہٗ دُوْنَ الرَّکْعَۃِ الْاُوْلٰی ثُمَّ سَجَدَ وَتَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَعَدَ عَلَی الْمِنْبَرِ فَقَالَ فِیْمَا یَقُوْلُ اِنَّ النَّاسَ یُفْتَنُوْنَ فِیْ قُبُوْرِھِمْ کَفِتْنَۃِ الدَّجَّالِ مُخْتَصَرٌ۔

حضرت ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہیں نکلے جانے کو اتنے میں آفتاب کو گہن لگا ہم حجرے میں چلے آئے اور عورتیں ہمارے پاس جمع ہوگئیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اس وقت ایک پہر دن چڑھا ہوگا آپ کھڑے ہوئے بڑی دیر تک پھر ایک لمبا رکوع کیا پھر سر اٹھایا اور کھڑے رہے لیکن پہلے قیام سے کم پھر رکوع کیا لیکن پہلے رکوع سے کم پھر سجدہ کیا پھر دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوئے اور ایسا ہی کیا مگر اس میں رکوع اور قیام پہلی رکعت سے کم کیے پھر سجدہ کیا اور سورج صاف ہوگیا جب نماز سے فارغ ہوئے تو آپ منبر پر بیٹھے اور فرمایا اور باتوں میں یہ بھی ہے کہ لوگوں کی آزمائش ہوگی قبروں میں جیسے دجال کے سامنے آزمائش ہوگی یہ حدیث مختصر ہے بڑی حدیث سے (جو اوپر گزر چکی)

۱۵۰۴- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوٗدَ الْحَفَرِیُّ عَنْ سُفْیَانَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَیْسٍ عَنْ ثَعْلَبَۃَ بْنِ عَبَّادٍ

عَنْ سَمُرَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَطَبَ حِیْنَ انْکَسَفَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ اَمَّا بَعْدُ۔

حضرت سمرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج گہن میں خطبہ پڑھا تو فرمایا بعد حمد اور ثنا کے (یعنی پہلے اللہ کی حمد اور ثنا پھر اما بعد کہہ کے خطبہ شروع کیا اس میں تعلیم ہے اس بات کی کہ خطبہ کیونکر پڑھنا چاہیے۔

۹۰۷ اَلْاَمْرُ بِالدُّعَاءِ فِی الْکُسُوْفِ

سورج گہن میں دعا مانگنے کا حکم

۱۵۰۵- اَخْبَرَنَا عَمْرُوْ بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ وَھُوَ ابْنُ زُرَیْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا یُوْنُسُ عَنِ الْحَسَنِ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ اَبِیْ بَکْرَةَ قَالَ کُنَّا عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَانْکَسَفَتِ الشَّمْسُ فَقَامَ اِلَی الْمَسْجِدِ یَجُرُّ رِدَاءَہٗ مِنَ الْعَجَلَةِ فَقَامَ اِلَیْہِ النَّاسُ فَصَلّٰی رَکْعَتَیْنِ کَمَا یُصَلُّوْنَ فَلَمَّا انْجَلَتْ خَطَبَنَا فَقَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰیَتَانِ مِنْ اٰیَاتِ اللّٰہِ یُخَوِّفُ بِہِمَا عِبَادَہٗ وَاِنَّہُمَا لَا یَنْکَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ فَاِذَا رَاَیْتُمْ کُسُوْفَ اَحَدِہِمَا فَصَلُّوْا وَادْعُوْا حَتّٰی یَنْکَشِفَ مَا بِکُمْ۔

حضرت ابوبکرہؓ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے اتنے میں سورج کو گہن لگا آپ مسجد کی طرف چلے اپنی چادر گھسیٹتے ہوئے جلدی سے لوگ بھی آپ کے ساتھ چلے آپ نے دو رکعتیں پڑھیں جیسے لوگ پڑھتے ہیں جب سورج صاف ہو گیا تو ہم کو خطبہ سنایا اور فرمایا سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں جن سے ڈراتا ہے وہ اپنے بندوں کو ان میں کسی کے لیے گہن نہیں لگتا جب تم دیکھو ان میں سے کسی کو گہن لگا ہے تو نماز پڑھو اور دعا کرو یہاں تک کہ گہن صاف ہو جاوے۔

۹۰۷ اَلْاَمْرُ بِالْاِسْتِغْفَارِ فِی الْکُسُوْفِ

سورج گہن میں استغفار کرنے کا حکم

۱۵۰۶ اَخْبَرَنَا ... عَنْ اَبِیْ اُسَامَةَ عَنْ بُرَیْدٍ عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ۔

عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ خَسَفَتِ الشَّمْسُ فَقَامَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَزِعًا یَخْشٰی اَنْ تَکُوْنَ السَّاعَةُ فَقَامَ حَتّٰی اَتَی الْمَسْجِدَ فَقَامَ یُصَلِّیْ بِاَطْوَلِ قِیَامٍ وَّرُکُوْعٍ وَّسُجُوْدٍ مَا رَاَیْتُہٗ یَفْعَلُہٗ فِیْ صَلٰوةٍ قَطُّ ثُمَّ قَالَ اِنَّ ہٰذِہِ الْاٰیَاتِ الَّتِیْ یُرْسِلُ اللّٰہُ لَا تَکُوْنُ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَیٰوتِہٖ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ یُرْسِلُہَا یُخَوِّفُ بِہَا عِبَادَہٗ فَاِذَا رَاَیْتُمْ مِنْہَا شَیْئًا فَافْزَعُوْا اِلٰی ذِکْرِہٖ وَدُعَائِہٖ وَاسْتِغْفَارِہٖ۔

حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے سورج میں گہن لگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھبرا کر اٹھے قیامت کے خوف سے آپ کھڑے ہوئے اور مسجد میں آئے اور نماز پڑھی بہت لمبے لمبے قیام اور رکوع اور سجود سے ویسے لمبے کسی نماز میں آپ کو کرتے نہیں دیکھا پھر فرمایا یہ وہ نشانیاں ہیں جن کو اللہ بھیجتا ہے کسی کے مرنے یا جینے کے لیے نہیں ہوتیں لیکن اللہ ان کو اپنے بندوں کے ڈرانے کے لیے بھیجتا ہے جب تم ان میں سے کسی کو دیکھو تو دوڑو اللہ کی یاد کے لیے اور اس سے دعا اور استغفار کرنے کے لیے۔

کِتَابُ الْاِسْتِسْقَاءِ

استسقاء کی نماز کا بیان (ف)

۹۰۸۔ مَتٰی یَسْتَسْقِی الْاِمَامُ

امام استسقاء کے لیے کب نکلے

۱۵۰۷۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ مَالِکٍ عَنْ شَرِیْکِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ اَبِیْ نَمِرٍ۔

(ف) :- جب پانی نہ برسے اور لوگوں پر تباہی کا خوف ہو تو حاکم اسلام کو چاہیے کہ رعایا کے ساتھ بستی سے نکل کر نماز پڑھے اور دعا اور استغفار کرے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَتِ الْمَوَاشِي وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ فَادْعُ اللَّهَ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمُطِرْنَا مِنَ الْجُمُعَةِ إِلَى الْجُمُعَةِ فَجَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَهَدَّمَتِ الْبُيُوتُ وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ وَهَلَكَتِ الْمَوَاشِي فَقَالَ اللَّهُمَّ رُءُوسَ الْجِبَالِ وَالْآكَامِ وَبُطُونَ الْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتَ الشَّجَرِ فَانْجَابَتْ عَنِ الْمَدِينَةِ انْجِيَابَ الثَّوْبِ۔

حضرت انس رض بن مالک رض سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ جانور مر گئے اور راستے بند ہو گئے (پانی نہ ہونے سے) آپ اللہ سے دعا کیجیے پانی برسنے کے لیے آپ نے دعا کی تو اس جمعے سے لے کر دوسرے جمعے تک پانی برستا رہا پھر ایک شخص آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ گھر گر گئے اور راستے بند ہو گئے اور جانور مر گئے (بہت پانی برسنے سے) آپ نے فرمایا اللہ برسا پہاڑوں کی چوٹیوں پر اور ٹیلوں پر اور نالوں اور درختوں میں اسی وقت ابر مدینے سے پھٹ گیا جیسے کپڑا پھٹ جاتا ہے۔ ف

۹۰۹ خُرُوجُ الْإِمَامِ إِلَى الْمُصَلَّى لِلْاِسْتِسْقَاءِ

امام کا نکلنا استسقاء کے لیے

١٥٠٨ - أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ قَالَ سُفْيَانُ فَسَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي أَنَّ

عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ الَّذِي أُرِيَ النِّدَاءَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الْمُصَلَّى يَسْتَسْقِي فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَقَلَبَ رِدَاءَهُ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا غَلَطٌ مِنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ الَّذِي أُرِيَ النِّدَاءَ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ وَهَذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ۔

حضرت عبد اللہ رض بن زید سے روایت ہے (جنہوں نے خواب میں اذان سنی تھی) کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مصلی کی طرف نکلے (یعنی جنگل میں جہاں عید کی نماز پڑھتے تھے) استسقاء کے لیے آپ نے قبلہ کی طرف منہ کیا اور چادر کو الٹا اور دو رکعتیں پڑھیں امام نسائی نے کہا یہ غلطی ہے سفیان بن عیینہ کی عبد اللہ بن زید جن کو خواب میں اذان کی تعلیم ہوئی تھی وہ عبد اللہ بن زید بن عبد ربہ ہیں اور یہ عبد اللہ بن زید بن عاصم مازنی ہیں جو استسقاء کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

۹۱۰ بَابُ الْحَالِ الَّتِي يُسْتَحَبُّ لِلْإِمَامِ أَنْ يَكُونَ عَلَيْهَا إِذَا خَرَجَ

امام کو کس حال میں نکلنا چاہیے

١٥٠٩ - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كِنَانَةَ

عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كِنَانَةَ قَالَ أَرْسَلَنِي فُلَانٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَسْأَلُهُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الِاسْتِسْقَاءِ فَقَالَ

حضرت اسحاق بن کنانہ سے روایت ہے مجھ کو فلاں شخص نے عبد اللہ بن عباس کے پاس بھیجا یہ پوچھنے کو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استسقاء کی نماز کیوں کر پڑھتے تھے انہوں نے کہا آپ استسقاء

ف ۱: یہ آپ کے معجزات میں سے ایک بڑا معجزہ تھا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

خرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم متضرعا متواضعا متبذلا فلم یخطب نحو خطبتکم ھذہ فصلی رکعتین۔

کے لیے نکلے عاجزی کرتے ہوئے انکسار سے بغیر آرائش اور زینت کے (تاکہ اللہ کی درگاہ میں محتاجی ظاہر ہو وے اور وہ جلدی رحم کرے) پھر آپ نے خطبہ نہیں پڑھا جیسے تم پڑھتے ہو اور دو رکعتیں پڑھیں۔

۱۵۱۰- اخبرنا قتیبۃ قال حدثنا عبد العزیز عن عمارۃ بن غزیۃ عن عباد بن تمیم

عن عبد اللہ بن زید ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استسقی وعلیہ خمیصۃ سوداء۔

حضرت عبداللہ بن زید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استسقاء کی نماز کے لیے نکلے ایک سیاہ چادر اوڑھی تھی۔

باب ۹۱۱ جلوس الامام علی المنبر للاستسقاء

استسقا میں امام کا منبر پر بیٹھنا

۱۵۱۱- اخبرنا محمد بن عبید بن محمد قال حدثنا حاتم بن اسمعیل عن ھشام بن اسحق ابن عبد اللہ بن کنانۃ۔

عن ابیہ قال بعثنی فلان الی ابن عباس اسالہ عن صلوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی الاستسقاء فقال خرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم متبذلا متواضعا متضرعا فجلس علی المنبر فلم یخطب خطبتکم ھذہ ولکن لم یزل فی الدعاء والتضرع والتکبیر وصلی رکعتین کما کان یصلی فی العیدین

حضرت اسحاق بن عبداللہ بن کنانہ سے روایت ہے میں نے ابن عباس سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استسقاء کی نماز کیوں کر پڑھتے تھے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استسقاء کے لیے نکلے عاجزی اور تضرع اور زاری سے بغیر زینت اور آرائش کے پھر منبر پر بیٹھے لیکن تمہاری طرح خطبہ نہیں پڑھا بلکہ برابر دعا اور عاجزی کرتے رہے اور تکبیر کہتے رہے اور دو رکعتیں پڑھیں جیسے عیدین میں پڑھتے تھے۔

۹۱۲ تحویل الامام ظھرہ الی الناس عند الدعاء فی الاستسقاء

امام جب استسقا میں دعا مانگے تو اپنی پیٹھ لوگوں کی طرف کرے

۱۵۱۲- اخبرنی عمرو بن عثمان قال حدثنا الولید عن ابن ابی ذئب عن الزھری

عن عباد بن تمیم ان عمہ حدثہ انہ خرج مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یستسقی فحول رداءہ وحول للناس ظھرہ ودعا ثم صلی رکعتین فقرا فجھر۔

حضرت عباد بن تمیم نے اپنے چچا سے روایت کیا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے استسقا کے لیے آپ نے چادر الٹی اور لوگوں کی طرف پیٹھ پھیری اور دعا کی پھر دو رکعتیں پڑھیں ان میں قرأت پکار کے کی۔

۹۱۳ تقلیب الامام الرداء عند الاستسقاء

استسقاء کے وقت امام کا چادر الٹنا

۱۵۱۳ اخبرنا قتیبۃ عن سفیان عن عبد اللہ بن ابی بکر

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقَى وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَقَلَبَ رِدَاءَهُ۔

حضرت عبادؓ بن تمیم سے روایت ہے انہوں نے اپنے چچا سے سنا (عبداللہ بن زید بن عاصم) کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استسقاء کے لیے نکلے آپ نے دو رکعتیں پڑھیں اور چادر کو الٹا۔

۹۱۴ مَتٰى يُحَوِّلُ الْاِمَامُ رِدَاءَهُ

امام اپنی چادر کب اُلٹے

۱۵۱۴۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ اَنَّهُ سَمِعَ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ زَيْدٍ يَقُوْلُ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَسْقَى وَحَوَّلَ رِدَاءَهُ حِيْنَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ۔

حضرت عبداللہ بن زید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے آپ نے پانی کے لیے دعا کی اور چادر الٹی جب قبلے کی طرف منہ کیا۔

۹۱۵ رَفْعُ الْاِمَامِ يَدَهُ

امام کا ہاتھ اٹھانا دعا کے لیے استسقا میں

۱۵۱۵۔ اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ اَبُوْ تَقِيٍّ الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ اَنَّهُ رَاٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْاِسْتِسْقَاءِ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَقَلَبَ الرِّدَاءَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ۔

حضرت عبادؓ بن تمیم سے روایت ہے انہوں نے اپنے چچا سے سنا عبداللہ بن زید سے، انہوں نے رسول اللہ صلعم کو دیکھا استسقار میں آپ نے قبلے کی طرف منہ کیا اور چادر الٹی اور ہاتھ اٹھائے دونوں۔ ف[۲]

۹۱۶ كَيْفَ يَرْفَعُ

ہاتھوں کو کہاں تک اٹھاوے

۱۵۱۶۔ اَخْبَرَنِيْ شُعَيْبُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ الْقَطَّانِ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ اِلَّا فِي الْاِسْتِسْقَاءِ

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی دعا میں ہاتھ نہیں[ف۳] اٹھاتے تھے مگر استسقار میں یہاں تک اٹھاتے کہ آپ

ف۱: اس طرح کہ داہنا کو اس کا بائیں مونڈھے پر کیا اور بایاں اس کا داہنے مونڈھے پر کیا جیسے ابوداؤد کی روایت میں ہے مقصود اس سے فال نیک ہے کہ قحط کی حالت بھی اسی طرح اولٹ جاوے گی قحط اور گرانی کے بدلے بارش اور ارزانی ہوگی)

ف۲: آسمان کی طرف دعا کے لیے لیکن ہتھیلیاں نیچے کی طرف رکھیں اور ان کی پشت اوپر کی یعنی اُلٹی جیسے مسلم کی روایت میں ہے نووی نے کہا ایک جماعت نے ہمارے اصحاب میں سے کہا ہے کہ جب دعا کی جاوے کسی بلا کے اُٹھنے کے لیے جیسے قحط وغیرہ تو ہاتھوں کی پشت اوپر رکھے اور جب دعا کی جاوے کسی چیز کے مانگنے کے لیے تو ہتھیلیاں اوپر رکھے۔

ف۳: نووی نے کہا اس حدیث کی تاویل یہ ہے کہ بہت بلند نہ اٹھاتے تھے مگر استسقار میں اس لیے کہ اور دعاؤں میں بھی ہاتھ کا اٹھانا آپ سے ثابت ہوا ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

فَإِنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ

کی بغلوں کی سفیدی دکھلائی دیتی

۱۵۱۷- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ يَزِيدَ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى آبِي اللَّحْمِ۔

عَنْ آبِي اللَّحْمِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ أَحْجَارِ الزَّيْتِ يَسْتَسْقِي وَهُوَ مُقْنِعٌ بِكَفَّيْهِ يَدْعُو۔

حضرت ابواللحم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اس نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پانی کے لیے دعا کرتے ہوئے احجار الزیت (ایک جگہ کا نام ہے مدینے میں وہاں کے پتھر سیاہ اور چکنے ہیں) میں آپ دونوں ہتھیلیاں اٹھائے ہوئے تھے۔

۱۵۱۸- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدٍ وَهُوَ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ أَبِي نَمِرٍ۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يَقُولُ بَيْنَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ انْقَطَعَتِ السُّبُلُ وَهَلَكَتِ الْأَمْوَالُ وَأَجْدَبَ الْبِلَادُ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَسْقِيَنَا فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ حِذَاءَ وَجْهِهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اسْقِنَا فَوَاللَّهِ مَا نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمِنْبَرِ حَتَّى أُوسِعْنَا مَطَرًا وَأُمْطِرْنَا ذَلِكَ الْيَوْمَ إِلَى الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى فَقَالَ رَجُلٌ لَا أَدْرِي هُوَ الَّذِي قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقِ لَنَا أَمْ لَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ انْقَطَعَتِ السُّبُلُ وَهَلَكَتِ الْأَمْوَالُ مِنْ كَثْرَةِ الْمَاءِ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يُمْسِكَ عَنَّا الْمَاءَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا وَلَكِنْ عَلَى الْجِبَالِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ قَالَ وَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ تَكَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ تَمَزَّقَ السَّحَابُ حَتَّى مَا نَرَى مِنْهُ شَيْئًا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بن مالک سے روایت ہے ہم مسجد میں بیٹھے تھے جمعے کے روز اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ سنا رہے تھے لوگوں کو اتنے میں ایک شخص کھڑا ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ راستے بند ہو گئے اور اونٹ مر گئے اور شہروں میں قحط ہو گیا (پانی نہ برسنے سے) آپ اللہ سے دعا کیجئے پانی برساوے رسول اللہ نے یہ سن کر دونوں ہاتھ اپنے منہ کے سامنے اٹھائے اور فرمایا اللہ پانی پلا ہم کو تو قسم خدا کی آپ منبر پر سے نہیں اترے تھے کہ پانی زور کا برس گیا اور برابر برسا کیا اس دن سے لے کر دوسرے جمعے تک پھر ایک شخص بولا (لیکن مجھے یاد نہیں وہی شخص تھا جس نے پہلے کہا تھا یا رسول اللہ دعا کیجئے اللہ پانی برسائے یا دوسرا شخص تھا) یا رسول اللہ راستے بند ہو گئے اور اونٹ مر گئے پانی کی شدت سے تو دعا کیجئے اللہ پانی کو روک لیوے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ ہمارے گرد اگرد (درختوں اور پہاڑوں میں) برسے لیکن ہم پر نہ برسے انس نے کہا قسم خدا کی آپ کا یہ کہنا تھا کہ ابر پھٹ گیا۔ یہاں تک کہ ہم کو دکھلائی نہ دیا۔

۹۱۷- ذِكْرُ الدُّعَاءِ

استسقاء میں کیا دعا مانگے

۱۵۱۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هِشَامٍ الْمُغِيرَةُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا.

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا مانگی اللھم اسقنا یعنی یا اللہ پانی پلا ہم کو۔

۱۵۲۰- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ وَهُوَ الْعُمَرِيُّ عَنْ ثَابِتٍ.

عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَامَ اِلَيْهِ النَّاسُ فَصَاحُوْا فَقَالُوْا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ قَحَطَتِ الْمَطَرُ وَهَلَكَتِ الْبَهَائِمُ فَادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَسْقِيَنَا فَقَالَ اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا وَاَيْمُ اللّٰهِ مَا نَرٰى فِي السَّمَاءِ قَزَعَةً مِّنْ سَحَابٍ قَالَ فَانْشَاَتْ سَحَابَةٌ فَانْتَشَرَتْ ثُمَّ اِنَّهَا اُمْطِرَتْ وَنَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى وَانْصَرَفَ النَّاسُ فَلَمْ تَزَلْ تُمْطِرُ اِلَى الْجُمُعَةِ الْاُخْرٰى فَلَمَّا قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ صَاحُوْا اِلَيْهِ فَقَالُوْا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ تَهَدَّمَتِ الْبُيُوْتُ وَتَقَطَّعَتِ السُّبُلُ فَادْعُ اللّٰهَ يَحْبِسْهَا عَنَّا فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا فَتَقَشَّعَتْ عَنِ الْمَدِيْنَةِ فَجَعَلَتْ تُمْطِرُ حَوْلَهَا وَمَا تُمْطِرُ بِالْمَدِيْنَةِ قَطْرَةً فَنَظَرْتُ اِلَى الْمَدِيْنَةِ وَاِنَّهَا لَفِيْ مِثْلِ الْاِكْلِيْلِ.

حضرت انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ پڑھ رہے تھے جمعے کے روز اتنے میں لوگ کھڑے ہوئے اور چلانے لگے کہنے لگے اے نبی اللہ کے پانی رک گیا ہے اور جانور مر گئے تو اللہ سے دعا کیجئے پانی برسنے کے لیے آپ نے فرمایا یا اللہ پانی پلا ہم کو قسم خدا کی اس وقت آسمان میں ہم کو ایک ٹکڑا بھی ابر کا دکھلائی نہ دیتا تھا اتنے میں ابر کا ایک ٹکڑا پیدا ہوا اور وہ پھیل گیا پھر پانی برسنے لگا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر سے اترے اور نماز پڑھ کر فارغ ہوئے پھر پانی برسا کیا دوسرے جمعے تک جب دوسرے جمعے کو آپ منبر پر کھڑے ہوئے خطبہ پڑھنے کو لوگ چلانے لگے اور کہنے لگے اے نبی اللہ کے گھر گر گئے اور راستے بند ہو گئے پانی کی شدت سے تو دعا کیجئے اللہ سے پانی رک جاوے آپ نے تبسم فرمایا (یعنی آپ ہنسے اس بات پر کہ ابھی تو پانی کو مانگتے تھے اب پانی سے ڈر گئے) پھر آپ نے دعا کی یا اللہ ہمارے گرداگرد برسے ہم پر نہ برسے یہ کہنا تھا کہ ابر مدینے سے پھٹ گیا تو پانی مدینے کے گرد برستا تھا لیکن مدینے میں ایک قطرہ نہ پڑتا تھا راوی نے کہا میں نے مدینے کو دیکھا کہ ابر اس پر ہو رہا تھا جیسے ٹوپی سر پر (یعنی بیچ میں سے پھٹا ہوا تھا)

۱۵۲۱- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ.

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يَخْطُبُ فَاسْتَقْبَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا وَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلَكَتِ الْاَمْوَالُ وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ فَادْعُ اللّٰهَ اَنْ يُغِيْثَنَا فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا قَالَ اَنَسٌ وَلَا وَاللّٰهِ مَا نَرٰى فِي السَّمَاءِ مِنْ سَحَابَةٍ وَلَا قَزَعَةٍ وَمَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ سَلْعٍ مِنْ بَيْتٍ وَلَا دَارٍ فَطَلَعَتْ

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے ایک شخص مسجد میں آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو خطبہ پڑھ رہے تھے وہ آپ کے سامنے گیا کھڑے کھڑے اور کہنے لگا یا رسول اللہ مر گئے اونٹ اور بند ہو گئے راستے تو دعا کیجئے اللہ سے پانی برسا دے ہم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے پھر فرمایا یا اللہ پانی برسا ہم پر انس نے کہا قسم خدا کی ہم کو آسمان میں کہیں ابر یا ٹکڑا ابر کا معلوم نہ ہوتا تھا اور ہمارے اور سلع (ایک پہاڑ کا نام ہے مدینے کے پاس) کے بیچ میں کسی گھر یا مکان کی آڑ نہ تھی (کہ اس میں ابر چھپا

www.sirat-e-mustaqeem.com

سَحَابَةٌ مِثْلُ التُّرْسِ فَلَمَّا تَوَسَّطَتِ السَّمَاءَ انْتَشَرَ وَأَمْطَرَتْ قَالَ أَنَسٌ فَلَا وَاللّٰهِ مَا رَأَيْنَا الشَّمْسَ سَبْتًا قَالَ ثُمَّ دَخَلَ رَجُلٌ مِنْ ذٰلِكَ الْبَابِ فِي الْجُمُعَةِ الْمُقْبِلَةِ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يَخْطُبُ فَاسْتَقْبَلَهُ قَائِمًا فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ هَلَكَتِ الْأَمْوَالُ وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ فَادْعُ اللّٰهَ أَنْ يُمْسِكَهَا عَنَّا فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اللّٰهُمَّ عَلَى الْآكَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُوْنِ الْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ قَالَ فَاقْلَعَتْ وَخَرَجْنَا نَمْشِيْ فِي الشَّمْسِ قَالَ شَرِيْكٌ سَأَلْتُ أَنَسًا أَهُوَ الرَّجُلُ الْأَوَّلُ قَالَ لَا۔

ہو مقصود اس سے آپ کے معجزے کا ظاہر کرنا ہے کہ بارش کا کوئی سامان نہ تھا اور دفعتاً آپ کے دعا مانگتے ہی ابر پیدا ہو گیا اور پانی برسنے لگا) اتنے میں ایک ٹکڑا ابر کا مثل ڈھال کے نمودار ہوا اور آسمان کے بیچ میں آ کر پھیل گیا اور برسنے لگا انس نے کہا قسم خدا کی اس روز سے ہم نے ایک ہفتے تک سورج کو نہ دیکھا پھر ایک شخص اسی دروازے سے دوسرے جمعے کو آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے خطبہ پڑھ رہے تھے وہ سامنے آن کھڑا ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ اونٹ مر گئے اور راستے بند ہو گئے تو دعا کیجئے اللہ سے پانی رک جاوے آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور فرمایا اللہ ہمارے اردگرد برسے اور ہم پر نہ برسے یا اللہ برسے ٹیلوں اور پہاڑوں اور آبار اور درختوں میں یہ کہنا تھا کہ ابر پھٹ گیا اور ہم دھوپ میں نکلے چلتے ہوئے شریک نے کہا میں نے انس سے پوچھا یہ دوسرا شخص وہی پہلا شخص تھا انہوں نے کہا نہیں۔

بَابُ ۹۱۸ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الدُّعَاءِ

استسقا میں دعا مانگ کر نماز پڑھنے کا بیان

۱۵۲۲۔ قَالَ الْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ أَبِيْ ذِئْبٍ وَيُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِيْ.

عَبَّادُ بْنُ تَمِيْمٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَمَّهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يَسْتَسْقِيْ فَحَوَّلَ إِلَى النَّاسِ ظَهْرَهُ يَدْعُو اللّٰهَ وَيَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ وَحَوَّلَ رِدَاءَهُ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ قَالَ ابْنُ أَبِيْ ذِئْبٍ فِي الْحَدِيْثِ وَقَرَأَ فِيْهِمَا۔

حضرت عباد بن تمیم سے روایت ہے انہوں نے سنا اپنے چچا سے (عبداللہ بن زید سے) جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے تھے کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن استسقار کے لیے نکلے تو آپ نے لوگوں کی طرف پیٹھ کی اور اللہ سے دعا کرتے تھے قبلے کی طرف منہ کر کے اور چادر الٹی پھر دو رکعتیں پڑھیں اور دونوں میں قراءت کی۔

۹۱۹ كَمْ صَلٰوةُ الْاِسْتِسْقَاءِ

استسقا کی نماز کی کتنی رکعتیں ہیں

۱۵۲۳۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ ابْنِ تَمِيْمٍ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَسْتَسْقِيْ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَاسْتَقْبَلَ

حضرت عبداللہ بن زید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استسقا کے لیے نکلے تو دو رکعتیں پڑھیں اور

www.sirat-e-mustaqeem.com

الْقِبْلَةَ۔ قبلہ کی طرف منہ کیا۔

۹۲۰ كَيْفَ صَلٰوةُ الْاِسْتِسْقَاءِ
استسقا کی نماز کیوں کر پڑھنا چاہیے

۱۵۲۴- اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ اِسْحٰقَ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كِنَانَةَ۔

عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كِنَانَةَ قَالَ اَرْسَلَنِيْ اَمِيْرٌ مِّنَ الْاُمَرَاءِ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ اَسْاَلُهٗ عَنِ الْاِسْتِسْقَاءِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَا مَنَعَهٗ اَنْ يَّسْاَلَنِيْ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَاضِعًا مُتَبَذِّلًا مُتَخَشِّعًا مُتَضَرِّعًا فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ كَمَا يُصَلِّيْ فِي الْعِيْدَيْنِ وَلَمْ يَخْطُبْ خُطْبَتَكُمْ هٰذِهٖ۔

حضرت اسحاق بن عبداللہ بن کنانہ نے کہا مجھ کو امیروں میں سے ایک امیر نے عبداللہ بن عباس کے پاس بھیجا استسقا کی نماز پوچھنے کے لیے ابن عباس نے کہا اس نے خود کیوں مجھ سے نہ پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے عاجزی سے بے بناؤ کیے جھکتے اور زاری کرتے ہوئے پھر آپ نے دو رکعتیں پڑھیں جیسے عید میں پڑھتے ہیں اور تمہاری طرح خطبہ نہیں پڑھا۔

۹۲۱ بَابُ الْجَهْرِ بِالْقِرَاءَةِ فِيْ صَلٰوةِ الْاِسْتِسْقَاءِ
استسقا کی نماز میں قرأت پکار کر کرنا

۱۵۲۵ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ۔

عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ عَنْ عَمِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فَاسْتَسْقٰى وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ جَهَرَ فِيْهِمَا بِالْقِرَاءَةِ۔

حضرت عباد بن تمیم نے اپنے چچا (عبداللہ بن زید سے) روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استسقا کے لیے نکلے آپ نے دو رکعتیں پڑھیں ان میں قرأت پکار کر کی۔

۹۲۲ اَلْقَوْلُ عِنْدَ الْمَطَرِ
پانی برستے وقت کیا کہے

۱۵۲۶- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مِسْعَرٍ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِيْهِ۔

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اُمْطِرَ قَالَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ صَيِّبًا نَافِعًا۔

حضرت ام المومنین عائشہ رض سے روایت ہے جب پانی برستا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے یا اللہ زور سے برسا اور فائدہ مند کر۔

۹۲۳ كَرَاهِيَةُ الْاِسْتِمْطَارِ بِالْكَوْكَبِ
تاروں کی گردش پر پانی برسنے کا اعتقاد بُرا ہے

۱۵۲۷- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْاَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مَا اَنْعَمْتُ عَلٰی عِبَادِیْ مِنْ نِعْمَةٍ اِلَّا اَصْبَحَ فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ بِهَا کَافِرِیْنَ یَقُوْلُوْنَ الْکَوْکَبُ وَبِالْکَوْکَبِ۔

حضرت ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ جل جلالہٗ فرماتا ہے جب میں اپنے بندوں پر کچھ نعمت اتارتا ہوں تو ایک فرقہ اس کا انکار کرتا ہے کہتا ہے فلاں تارے سے ایسا ہوا ۔ ف[۱]

۱۵۲۸ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ صَالِحِ بْنِ کَیْسَانَ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ۔

عَنْ زَیْدِ بْنِ خَالِدِنِ الْجُهَنِیِّ قَالَ مُطِرَ النَّاسُ عَلٰی عَهْدِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلَمْ تَسْمَعُوْا مَاذَا قَالَ رَبُّکُمُ اللَّیْلَةَ قَالَ مَا اَنْعَمْتُ عَلٰی عِبَادِیْ مِنْ نِعْمَةٍ اِلَّا اَصْبَحَ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ بِهَا کَافِرِیْنَ یَقُوْلُوْنَ مُطِرْنَا بِنَوْءِ کَذَا وَکَذَا فَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ بِیْ وَحَمِدَنِیْ عَلٰی سُقْیَایَ فَذَالِكَ الَّذِیْ اٰمَنَ بِیْ وَکَفَرَ بِالْکَوْکَبِ وَمَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِنَوْءِ کَذَا وَکَذَا فَذَالِكَ الَّذِیْ کَفَرَ بِیْ وَاٰمَنَ بِالْکَوْکَبِ۔

حضرت زید بن خالد جہنی سے روایت ہے پانی برسا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آپ نے اس کی صبح کو فرمایا تم نہیں سنا رات کو تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا ہے اس نے فرمایا میں جب اپنے بندوں پر کوئی نعمت اتارتا ہوں تو کچھ لوگ اس کا انکار کرتے ہیں کہتے ہیں ہم پر فلاں تارے کے نکلنے یا ڈوبنے سے پانی پڑا پھر جو شخص مجھ پر ایمان لایا اور میرا شکر کیا پانی برسنے پر وہ تو مومن ہے میرا اور کافر ہے تارے کا اور جس نے کہا ہم پر فلاں تارے کے نکلنے یا ڈوبنے سے پانی پڑا وہ کافر ہے میرا اور مومن ہے تارے کا۔

۱۵۲۹۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَتَّابِ بْنِ حُنَیْنٍ۔

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِنِ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَمْسَكَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ الْمَطَرَ عَنْ عِبَادِهٖ خَمْسَ سِنِیْنَ ثُمَّ اَرْسَلَهٗ لَاَصْبَحَتْ طَائِفَةٌ مِّنَ النَّاسِ کَافِرِیْنَ یَقُوْلُوْنَ سُقِیْنَا بِنَوْءِ الْمِجْدَحِ

حضرت ابوسعید رضؓ خدری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اللہ تعالیٰ پانچ برس تک اپنے بندوں سے پانی کو روک لیوے پھر پانی برساوے جب بھی ایک گروہ کافر ہی رہے گا وہ کہے گا ہم پر پانی پڑا مجدح (ایک تارے کا نام ہے) کے نکلنے سے۔

۹۲۴ مَسْأَلَةُ الْاِمَامِ رَفْعَ الْمَطَرِ اِذَا خَافَ ضَرَرَهٗ

جب بہت شدت سے پانی پڑے اور نقصان کا خوف ہو تو اس کے بند ہونے کے لیے امام دعا کرے

۱۵۳۰ اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَیْدٌ۔

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قُحِطَ الْمَطَرُ عَامًا فَقَامَ بَعْضُ الْمُسْلِمِیْنَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ یَوْمِ جُمُعَةٍ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قُحِطَ الْمَطَرُ وَاَجْدَبَتِ الْاَرْضُ وَهَلَكَ الْمَالُ قَالَ فَرَفَعَ یَدَیْهِ وَمَا نَرٰی فِی السَّمَاءِ

حضرت انسؓ سے روایت ہے ایک سال قحط ہوا تو بعضے مسلمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے جمعے کے روز اور عرض کیا یا رسول اللہ پانی رک گیا ہے زمین سوکھ گئی (اس پر سبزہ باقی نہیں رہا اور اونٹ مر گئے چارہ اور پانی نہ ملنے سے) آپ نے اپنے دونوں

ف[۱]۔ حالانکہ تارے میں کوئی طاقت نہیں ہے وہ تو جماد ہے یہ سب نعمتیں اس کی دی ہوئی ہیں جس نے تاروں کو بنایا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

سَحَابَةً فَمَدَّ يَدَيْهِ حَتّٰى رَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ يَسْتَسْقِي اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ قَالَ فَمَا صَلَّيْنَا الْجُمُعَةَ حَتّٰى أَهَمَّ الشَّابَّ الْقَرِيبَ الدَّارِ الرُّجُوعُ إِلٰى أَهْلِهِ فَدَامَتْ جُمُعَةً فَلَمَّا كَانَتِ الْجُمُعَةُ الَّتِي تَلِيهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ تَهَدَّمَتِ الْبُيُوتُ وَاحْتَبَسَ الرُّكْبَانُ قَالَ فَتَبَسَّمَ لِسُرْعَةِ مَلَالَةِ ابْنِ آدَمَ قَالَ بِيَدَيْهِ اللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا فَتَكَشَّطَتْ عَنِ الْمَدِينَةِ۔

ہاتھ اٹھائے اس وقت آسمان میں ذرا سا بھی ابر نہ تھا آپ نے دونوں ہاتھوں کو خوب دراز کیا یہاں تک کہ میں نے آپ کی بغلوں کی چمک دیکھی آپ پانی مانگ رہے تھے اللہ عزوجل سے پھر جمعہ کی نماز سے ہم فارغ نہیں ہوئے تھے کہ جس جوان کا گھر قریب تھا اس کو اپنے گھر جانا مشکل ہو گیا ایک ہفتے تک برابر برستا تھا جب دوسرا جمعہ آیا تو لوگوں نے کہا یا رسول اللہ گھر گر گئے اور سواروں کا چلنا موقوف ہو گیا آپ نے تبسم فرمایا آدمی کی جلدی رنجیدہ ہونے سے اور اشارہ کیا اپنے دونوں ہاتھوں سے اور فرمایا اللہ ہمارے ارد گرد برسے اور ہم پر نہ برسے اسی وقت ابر پھٹ گیا مدینے سے۔

۹۲۵ رَفْعُ الْإِمَامِ يَدَيْهِ عِنْدَ مَسْأَلَةِ إِمْسَاكِ الْمَطَرِ

جب پانی برسنا بند ہو جاوے تو امام اپنے دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا کرے

۱۵۳۱- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَصَابَ النَّاسَ سَنَةٌ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَامَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلَكَ الْمَالُ وَجَاعَ الْعِيَالُ فَادْعُ اللّٰهَ لَنَا فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ وَمَا نَرٰى فِي السَّمَاءِ قَزَعَةً وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا وَضَعَهَا حَتّٰى ثَارَ سَحَابٌ أَمْثَالُ الْجِبَالِ ثُمَّ لَمْ يَنْزِلْ عَنْ مِنْبَرِهِ حَتّٰى رَأَيْتُ الْمَطَرَ يَتَحَادَرُ عَلٰى لِحْيَتِهِ فَمُطِرْنَا يَوْمَنَا ذٰلِكَ وَمِنَ الْغَدِ وَالَّذِي يَلِيهِ حَتَّى الْجُمُعَةِ الْأُخْرٰى فَقَامَ ذٰلِكَ الْأَعْرَابِيُّ أَوْ قَالَ غَيْرُهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ تَهَدَّمَ الْبِنَاءُ وَغَرِقَ الْمَالُ فَادْعُ اللّٰهَ لَنَا فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا فَمَا يُشِيرُ بِيَدِهِ إِلٰى نَاحِيَةٍ مِنَ السَّحَابِ إِلَّا انْفَرَجَتْ

حضرت انسؓ بن مالک سے روایت ہے لوگوں پر قحط پڑا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تو آپ خطبہ پڑھ رہے تھے منبر پر جمعہ کے روز ایک گنوار اٹھ کھڑا ہوا اور بولا یا رسول اللہ مر گئے اونٹ اور بھوکے ہوئے بچے سو دعا کیجیے اللہ سے آپ نے یہ سن کر اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اس وقت آسمان میں ابر کا ٹکڑا بھی دکھلائی نہ دیتا تھا قسم اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے آپ نے دونوں ہاتھ نیچے نہیں کئے تھے کہ ابر کے ٹکڑے اٹھے پہاڑوں کی طرح پھر منبر پر سے آپ اترنے نہیں پائے تھے کہ مینہ کا پانی آپ کی داڑھی پر گرنے لگا (مسجد کے ٹپکنے سے) پھر اس روز سارے دن پانی برستا رہا اور دوسرے دن بھی دوسرے جمعے تک یہاں تک کہ وہی اعرابی یا دوسرا اٹھ کھڑا ہوا اور عرض کرنے لگا یا رسول اللہ گھر گر پڑے اور اونٹ ڈوب گئے اب اللہ سے دعا کیجیے پانی موقوف ہونے کے لیے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سن کر اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور فرمایا اللہ ہمارے گرد اگرد برسے اور ہم پر نہ برسے پھر جدھر آپ نے ابر کو اشارہ کیا اودھر سے وہ پھٹ گیا یہاں تک کہ مدینہ مثل ایک گڑھے کے ہو گیا (جس کے

www.sirat-e-mustaqeem.com

حَتّٰی لَنَا صَارَتِ الْمَدِیْنَۃُ مِثْلَ الْجَوْبَۃِ وَسَالَ الْوَادِیْ وَلَمْ یَجِیْءْ اَحَدٌ مِّنْ نَاحِیَتِہٖ اِلَّا اَخْبَرَ بِالْجَوْدِ

گرداگرد ابر تھا اور بیچ میں خالی تھا) اور نالوں میں پانی بہا گیا پھر جو کوئی کسی طرف سے آیا اس نے بیان کیا کہ ہمارے ہاں پانی برس رہا ہے (اس سے اور تصدیق ہوئی آپ کے دعا قبول ہونے کی۔

آخِرُ کِتَابِ الْاِسْتِسْقَاءِ وَلِلّٰہِ الْمِنَّۃُ

تمام ہوئی کتاب استسقا کی شکر خدا کا

۹۲۶ کِتَابُ صَلٰوۃِ الْخَوْفِ

خوف کی نماز کا بیان

۱۵۳۲ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ اَبِی الشَّعْثَآءِ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ ھِلَالٍ۔

عَنْ ثَعْلَبَۃَ بْنِ زَھْدَمٍ قَالَ کُنَّا مَعَ سَعِیْدِ بْنِ الْعَاصِ بِطَبَرِسْتَانَ وَمَعَنَا حُذَیْفَۃُ بْنُ الْیَمَانِ فَقَالَ اَیُّکُمْ صَلّٰی مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃَ الْخَوْفِ فَقَالَ حُذَیْفَۃُ اَنَا فَوَصَفَ فَقَالَ صَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃَ الْخَوْفِ بِطَائِفَۃٍ رَکْعَۃً صَفٌّ خَلْفَہٗ وَطَائِفَۃٌ اُخْرٰی بَیْنَہٗ وَبَیْنَ الْعَدُوِّ فَصَلّٰی بِالطَّائِفَۃِ الَّتِیْ تَلِیْہِ رَکْعَۃً ثُمَّ نَکَصَ ھٰؤُلَآءِ اِلٰی مَصَافِّ اُولٰٓئِکَ وَجَاءَ اُولٰٓئِکَ فَصَلّٰی بِھِمْ رَکْعَۃً

حضرت ثعلبہؓ بن زہدم سے روایت ہے ہم سعید بن عاص کے ساتھ تھے طبرستان میں اور ہمارے ساتھ حذیفہ بن الیمان تھے (صحابی رسول اللہ صلعم کے) سعید نے کہا تم میں سے کسی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خوف کی نماز پڑھی ہے حذیفہ نے کہا میں نے پھر انہوں نے بیان کیا تو کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوف کی نماز اس طرح پڑھی کہ لشکر کے دو حصے کئے) پہلے ایک حصے کے ساتھ ایک رکعت پڑھی جس نے آپ کے پیچھے صف باندھی اور دوسرا حصہ دشمن کے مقابلے میں کھڑا رہا پھر دوسرے حصے کے ساتھ ایک رکعت پڑھی اور یہ حصہ اس کی جگہ پر چلا گیا۔ ف ا

۱۵۳۳ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَشْعَثُ بْنُ سُلَیْمٍ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ ھِلَالٍ۔

عَنْ ثَعْلَبَۃَ بْنِ زَھْدَمٍ قَالَ کُنَّا مَعَ سَعِیْدِ بْنِ الْعَاصِ بِطَبَرِسْتَانَ فَقَالَ اَیُّکُمْ صَلّٰی مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃَ الْخَوْفِ فَقَالَ حُذَیْفَۃُ اَنَا فَقَامَ حُذَیْفَۃُ وَصَفَّ النَّاسُ خَلْفَہٗ صَفَّیْنِ صَفًّا خَلْفَہٗ وَصَفًّا مُوَازِی الْعَدُوِّ فَصَلّٰی بِالَّذِیْنَ خَلْفَہٗ

حضرت ثعلبہؓ بن زہدم سے روایت ہے ہم سعید بن عاص کے ساتھ طبرستان میں تھے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کس نے تم میں سے خوف کی نماز پڑھی ہے حذیفہ نے کہا میں نے پھر حذیفہ کھڑے ہوئے اور ان کے پیچھے دو صفیں ہوئیں ایک صف تو دشمن کے سامنے رہی اور ایک صف ان کے پیچھے پھر جو صف ان کے پیچھے تھی

ف ا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دو رکعتیں ہوئیں اور سب لوگوں کی ایک ایک رکعت اور خوف میں ایک ہی رکعت کافی ہے

www.sirat-e-mustaqeem.com

رَكْعَةً ثُمَّ انْصَرَفَ هَؤُلَاءِ إِلَى مَكَانِ هَؤُلَاءِ وَجَاءَ أُولَئِكَ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً وَلَمْ يَقْضُوا۔

اس کے ساتھ ایک رکعت پڑھی بعد اس کے وہ لوگ دشمن کے سامنے چلے گئے اور دشمن کے سامنے والے آئے ان کے ساتھ ایک رکعت پڑھی کسی نے قضا نہیں کی۔ ف

۱۵۳۴۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي الرُّكَيْنُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ۔

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ صَلَاةِ حُذَيْفَةَ

حضرت زید بن ثابت نے بھی مثل حذیفہ کے خوف کی نماز بیان کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

۱۵۳۵۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَرَضَ اللَّهُ الصَّلَاةَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَضَرِ أَرْبَعًا وَفِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَفِي الْخَوْفِ رَكْعَةً۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے اللہ جل جلالہ نے تمہارے پیغمبر کی زبان پر حضر میں چار رکعتیں فرض کیں اور سفر میں دو رکعتیں اور خوف میں ایک رکعت۔

۱۵۳۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الْجَهْمِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِذِي قَرَدٍ وَصَفَّ النَّاسُ خَلْفَهُ صَفَّيْنِ صَفًّا خَلْفَهُ وَصَفًّا مُوَازِيَ الْعَدُوِّ فَصَلَّى بِالَّذِي خَلْفَهُ رَكْعَةً ثُمَّ انْصَرَفَ هَؤُلَاءِ إِلَى مَكَانِ هَؤُلَاءِ وَجَاءَ أُولَئِكَ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً وَلَمْ يَقْضُوا۔

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی ذی قرد میں (جو ایک مقام ہے مدینے سے دو منزل پر) اور لوگوں نے آپ کے پیچھے دو صفیں کیں ایک صف تو آپ کے پیچھے رہے اور دوسری صف دشمن کے سامنے رہے پھر جو صف آپ کے پیچھے تھی اس کو آپ نے ایک رکعت پڑھائی بعد اس کے وہ صف چلی گئی اور دوسری صف آئی آپ نے ان کو ایک رکعت پڑھائی اور کسی نے قضا نہیں کی۔

۱۵۳۷۔ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ

عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ فَكَبَّرَ وَكَبَّرُوا ثُمَّ رَكَعَ وَرَكَعَ أُنَاسٌ مِنْهُمْ ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدُوا ثُمَّ قَامَ إِلَى الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ فَتَأَخَّرَ الَّذِينَ سَجَدُوا مَعَهُ وَحَرَسُوا إِخْوَانَهُمْ وَأَتَتِ الطَّائِفَةُ الْأُخْرَى فَرَكَعُوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَجَدُوا وَالنَّاسُ كُلُّهُمْ فِي صَلَاةٍ يُكَبِّرُونَ وَلَكِنْ يَحْرُسُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا۔

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے (نماز کے لیے) اور لوگ بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہوئے آپ نے تکبیر کہی پھر آپ نے رکوع کیا اور انہوں نے بھی تکبیر کہی لوگوں میں سے بھی کچھ لوگوں نے رکوع کیا پھر آپ نے سجدہ کیا انہوں نے بھی سجدہ کیا بعد اس کے آپ دوسری رکعت پڑھنے کو کھڑے ہوئے اور جن لوگوں نے آپ کے ساتھ سجدہ کیا تھا وہ پیچھے ہٹ گئے اور اپنے بھائیوں کی حفاظت کرنے لگے اور دوسرے لوگ آئے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ (دوسری رکعت کا) رکوع اور سجدہ کیا اور سب لوگ نماز میں تھے تکبیر کہتے جاتے تھے لیکن ایک دوسرے کی حفاظت کرتا پھر سب نے ایک ساتھ سلام پھیرا۔

ف: یعنی کسی گروہ نے دوسری رکعت نہیں پڑھی ایک ہی رکعت پر قناعت کی

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۵۳۸- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَقَ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا كَانَتْ صَلَاةُ الْخَوْفِ إِلَّا سَجْدَتَيْنِ كَصَلَاةِ أَحْرَاسِكُمْ هَؤُلَاءِ الْيَوْمَ خَلْفَ أَئِمَّتِكُمْ هَؤُلَاءِ إِلَّا أَنَّهَا كَانَتْ عُقَبًا قَامَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ وَهُمْ جَمِيعًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَجَدَتْ مَعَهُ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامُوا مَعَهُ جَمِيعًا ثُمَّ رَكَعَ وَرَكَعُوا مَعَهُ جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ فَسَجَدَ مَعَهُ الَّذِينَ كَانُوا قِيَامًا أَوَّلَ مَرَّةٍ فَلَمَّا جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِينَ سَجَدُوا مَعَهُ فِي آخِرِ صَلَاتِهِمْ سَجَدَ الَّذِينَ كَانُوا قِيَامًا لِأَنْفُسِهِمْ ثُمَّ جَلَسُوا فَجَمَعَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالتَّسْلِيمِ.

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے خوف کی نماز نہ تھی مگر دو سجدے جیسے آج کل تمہارے نگہبان پڑھتے ہیں تمہارے ان اماموں کے پیچھے مگر وہ آگے پیچھے ہوتے اس طرح کہ پہلے ایک گروہ بلکہ سب لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھڑے ہوئے پھر ایک گروہ نے آپ کے ساتھ سجدہ کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھے اور سب آپ کے ساتھ اٹھے پھر آپ نے رکوع کیا تو سب نے آپ کے ساتھ رکوع کیا پھر آپ نے سجدہ کیا تو آپ کے ساتھ لوگوں نے سجدہ کیا جو پہلے کھڑے رہے تھے (اور انہوں نے سجدہ نہیں کیا تھا اور جو لوگ پہلے سجدہ کر چکے تھے وہ اب کے کھڑے رہے) جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے اور وہ لوگ بھی بیٹھے جنہوں نے اخیر میں آپ کے ساتھ سجدہ کیا تو جو لوگ کھڑے رہے تھے (اور انہوں نے سجدہ نہیں کیا تھا) انہوں نے اپنے لیے سجدہ کیا پھر سب بیٹھے بعد اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب کے ساتھ سلام پھیرا۔

۱۵۳۹- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ.

عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَصَفَّ صَفًّا خَلْفَهُ وَصَفًّا مُصَافُّو الْعَدُوِّ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً ثُمَّ ذَهَبَ هَؤُلَاءِ وَجَاءَ أُولَئِكَ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً ثُمَّ قَامُوا فَقَضَوْا رَكْعَةً رَكْعَةً.

حضرت سہل بن ابی حثمہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوف کی نماز پڑھائی تو ایک صف آپ کے پیچھے کھڑی ہوئی اور ایک صف دشمن کے مقابل رہی آپ نے ایک رکعت پڑھی پھر وہ لوگ چلے گئے اور جو لوگ دشمن کے سامنے تھے وہ آئے ان کے ساتھ ایک رکعت پڑھی پھر سب اٹھے اور ہر ایک نے ایک ایک رکعت ادا کی (جو رہ گئی تھی)۔

۱۵۴۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ.

عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَمَّنْ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ ذَاتِ الرِّقَاعِ صَلَاةَ الْخَوْفِ أَنَّ طَائِفَةً صَفَّتْ مَعَهُ وَطَائِفَةٌ وِجَاهَ الْعَدُوِّ فَصَلَّى بِالَّذِينَ مَعَهُ رَكْعَةً ثُمَّ ثَبَتَ قَائِمًا وَأَتَمُّوا لِأَنْفُسِهِمْ ثُمَّ انْصَرَفُوا فَصَفُّوا وِجَاهَ الْعَدُوِّ وَجَاءَتِ الطَّائِفَةُ الْأُخْرَى فَصَلَّى بِهِمُ الرَّكْعَةَ الَّتِي بَقِيَتْ مِنْ صَلَاتِهِ ثُمَّ ثَبَتَ جَالِسًا وَ

حضرت صالح بن خواتؓ نے روایت کیا اس شخص سے جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوہ ذات الرقاع میں (جو ۵ھ میں ہوا اس میں مسلمانوں کو بہت تکلیف تھی ننگے پاؤں تھے اس لیے چیتھڑے لپیٹ لئے تھے اسی واسطے اس کو ذات الرقاع کہتے ہیں) خوف کی نماز پڑھی تھی۔ (اس شخص کا نام سہل بن ابی حثمہ تھا) اس طرح کہ پہلے ایک گروہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صف باندھی اور ایک گروہ دشمن کے ساتھ رہا آپ نے ایک رکعت ان لوگوں کے ساتھ پڑھی جو آپ کے پیچھے تھے پھر آپ

www.sirat-e-mustaqeem.com

اَتَمُّوْا لِاَنْفُسِهِمْ ثُمَّ سَلَّمَ بِهِمْ۔

کھڑے رہے اور وہ لوگ دوسری رکعت پڑھ کر فارغ ہو گئے اور دشمن کے سامنے جا کر صف باندھی اب دوسرا گروہ آیا آپ نے ان کے ساتھ ایک رکعت پڑھی پھر آپ بیٹھے رہے اور ان لوگوں نے دوسری رکعت اپنی (جو جاتی رہی تھی) پڑھی بعد اس کے آپ نے سلام پھیرا۔

۱۵۴۱- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ زُرَیْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَالِمٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِاِحْدَى الطَّائِفَتَیْنِ رَکْعَةً وَالطَّائِفَةُ الْاُخْرٰى مُوَاجِهَةُ الْعَدُوِّ ثُمَّ انْطَلَقُوْا فَقَامُوْا مَقَامَ اُولٰئِكَ وَجَاءَ اُولٰئِكَ فَصَلّٰى بِهِمْ رَکْعَةً اُخْرٰى ثُمَّ سَلَّمَ عَلَیْهِمْ فَقَامَ هٰؤُلَاءِ فَقَضَوْا رَکْعَتَهُمْ وَقَامَ هٰؤُلَاءِ فَقَضَوْا رَکْعَتَهُمْ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گروہ کے ساتھ ایک رکعت پڑھی اور دوسرا گروہ دشمن کے سامنے رہا پھر وہ چلے گئے اور ان کی جگہ کھڑے ہوئے اور وہ گروہ آیا اس کے ساتھ ایک رکعت پڑھی پھر آپ نے سلام پھیر دیا سب پر اور ہر ایک گروہ کھڑا ہوا اور اپنی ایک ایک رکعت (جو باقی تھی) پڑھی

۱۵۴۲- اَخْبَرَنِیْ کَثِیْرُ بْنُ عُبَیْدٍ عَنْ بَقِیَّةَ عَنْ شُعَیْبٍ قَالَ حَدَّثَنِی الزُّهْرِیُّ قَالَ حَدَّثَنِیْ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ نَجْدٍ فَوَازَیْنَا الْعَدُوَّ وَصَافَفْنَاهُمْ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللّٰه علیه وسلم یُصَلِّیْ بِنَا فَقَامَتْ طَائِفَةٌ مِّنَّا مَعَهٗ وَاَقْبَلَ طَائِفَةٌ عَلَى الْعَدُوِّ فَرَکَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ مَّعَهٗ رَکْعَةً وَّسَجَدَ سَجْدَتَیْنِ ثُمَّ انْصَرَفُوْا فَکَانُوْا مَکَانَ اُولٰئِكَ الَّذِیْنَ لَمْ یُصَلُّوْا وَجَاءَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِیْ لَمْ تُصَلِّ فَرَکَعَ بِهِمْ رَکْعَةً وَّسَجْدَتَیْنِ ثُمَّ سَلَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ کُلُّ رَجُلٍ مِّنَ الْمُسْلِمِیْنَ فَرَکَعَ لِنَفْسِهٖ رَکْعَةً وَّسَجْدَتَیْنِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے میں نے جہاد کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نجد کی طرف تو ہم دشمن کے برابر کھڑے ہوئے اور اس کے مقابل صفیں باندھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھانے کو کھڑے ہوئے تو پہلے ایک گروہ میں سے آپ کے ساتھ کھڑا ہوا اور ایک گروہ دشمن کی طرف منہ کئے رہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رکوع اور دو سجدے اس کے ساتھ کئے پھر وہ گروہ دوسرے گروہ کی جگہ چلا گیا جنہوں نے نماز نہیں پڑھی تھی اور وہ گروہ آیا اس کے ساتھ بھی آپ نے ایک رکوع اور دو سجدے کئے پھر آپ نے سلام پھیرا بعد اس کے ہر ایک مسلمان کھڑا ہوا اور اس نے اپنے لیے ایک رکوع اور دو سجدے کئے۔

۱۵۴۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحِیْمِ الْبَرْقِیُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ یُوْسُفَ قَالَ اَنْبَاَنَا سَعِیْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ عَنِ الزُّهْرِیِّ قَالَ کَانَ۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ یُحَدِّثُ اَنَّهٗ صَلّٰى صَلٰوةَ الْخَوْفِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ کَبَّرَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَّ خَلْفَهٗ طَائِفَةٌ مِّنَّا وَاَقْبَلَتْ طَائِفَةٌ عَلَى الْعَدُوِّ فَرَکَعَ بِهِمُ النَّبِیُّ صَلَّى

حضرت عبداللہ بن عمر نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خوف کی نماز پڑھی انہوں نے کہا آپ نے تکبیر کہی اور ایک گروہ نے ہم میں سے آپ کے پیچھے صف باندھی اور دوسرا گروہ دشمن کے سامنے رہا پہلے آپ نے اس گروہ کے ساتھ ایک رکوع اور دو سجدے کئے پھر وہ دشمن کے سامنے

www.sirat-e-mustaqeem.com

اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفُوا وَأَقْبَلُوا عَلَى الْعَدُوِّ وَجَاءَتِ الطَّائِفَةُ الْأُخْرَى فَصَلُّوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ قَامَ كُلُّ رَجُلٍ مِنَ الطَّائِفَتَيْنِ فَصَلَّى لِنَفْسِهِ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ۔

چلے گئے اور دوسرا گروہ آیا اس نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی آپ نے ایسا ہی کیا (یعنی ایک رکوع اور دو سجدے اس کے ساتھ کیے) پھر آپ نے سلام پھیر دیا بعد اس کے ہر ایک شخص دونوں گروہوں میں سے کھڑا ہوا اور اپنے لیے ایک ایک رکعت اور دو سجدے کیے۔

۱۵۴۴- أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ أَنْبَأَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنِ الْعَلَاءِ وَأَبِي أَيُّوبَ عَنِ الزُّهْرِيِّ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ قَامَ فَكَبَّرَ فَصَلَّى خَلْفَهُ طَائِفَةٌ مِنَّا وَطَائِفَةٌ مُوَاجِهَةُ الْعَدُوِّ فَرَكَعَ بِهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفُوا وَلَمْ يُسَلِّمُوا وَأَقْبَلُوا عَلَى الْعَدُوِّ فَصَفُّوا مَكَانَهُمْ وَجَاءَتِ الطَّائِفَةُ الْأُخْرَى فَصَفُّوا خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَتَمَّ رَكْعَتَيْنِ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ ثُمَّ قَامَتِ الطَّائِفَتَانِ فَصَلَّى كُلُّ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ لِنَفْسِهِ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ السُّنِّيِّ الزُّهْرِيُّ سَمِعَ مِنِ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثَيْنِ وَلَمْ يَسْمَعْ هٰذَا مِنْهُ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوف کی نماز پڑھی آپ کھڑے ہوئے اور تکبیر کہی اور ہم میں سے ایک گروہ آپ کے پیچھے کھڑا ہوا اور ایک گروہ دشمن کے سامنے رہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رکوع اور دو سجدے کیے پھر وہ گروہ چلا گیا لیکن اس نے سلام نہیں پھیرا اور دشمن کے سامنے کھڑا ہوا اور صف باندھی اور دوسرا گروہ (جو دشمن کے سامنے تھا) آیا آپ نے ایک رکوع اور دو سجدے اس کے ساتھ کیے پھر آپ نے سلام پھیر دیا کیونکہ آپ کے دو رکوع اور چار سجدے پورے ہو گئے بعد اس کے دونوں کے لوگ کھڑے ہوئے اور ہر ایک نے اپنے لیے ایک ایک رکوع اور دو سجدے کیے (امام نسائی نے کہا ابوبکر بن السنی نے کہا یہ حدیث منقطع ہے) اس لیے کہ ابن شہاب زہری نے ابن عمر سے صرف دو حدیثیں سنی ہیں اور یہ حدیث نہیں سنی)

۱۵۴۵- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ فِي بَعْضِ أَيَّامِهِ فَقَامَتْ طَائِفَةٌ مَعَهُ وَطَائِفَةٌ بِإِزَاءِ الْعَدُوِّ فَصَلَّى بِالَّذِينَ مَعَهُ رَكْعَةً ثُمَّ ذَهَبُوا وَجَاءَ الْآخَرُونَ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً ثُمَّ قَضَتِ الطَّائِفَتَانِ رَكْعَةً رَكْعَةً۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوف کی نماز پڑھی تو ایک گروہ آپ کے ساتھ کھڑا ہوا اور ایک گروہ دشمن کے سامنے کھڑا ہوا پھر جو گروہ آپ کے ساتھ تھا آپ نے اس کے ساتھ ایک رکعت پڑھی بعد اس کے وہ گروہ چلا گیا اور دوسرا گروہ آیا آپ نے اس کے ساتھ ایک رکعت پڑھی پھر ہر ایک گروہ نے ایک ایک رکعت (جو باقی تھی) ادا کی۔

۱۵۴۶- أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ ح وَ

www.sirat-e-mustaqeem.com

أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَذَكَرَ آخَرَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ۔

عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ هَلْ صَلَّيْتَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ نَعَمْ قَالَ مَتَى قَالَ عَامَ غَزْوَةِ نَجْدٍ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلَاةِ الْعَصْرِ وَقَامَتْ مَعَهُ طَائِفَةٌ وَطَائِفَةٌ أُخْرَى مُقَابِلَ الْعَدُوِّ وَظُهُورُهُمْ إِلَى الْقِبْلَةِ فَكَبَّرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرُوا جَمِيعًا الَّذِينَ مَعَهُ وَالَّذِينَ يُقَابِلُونَ الْعَدُوَّ ثُمَّ رَكَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً وَاحِدَةً وَرَكَعَتْ مَعَهُ الطَّائِفَةُ الَّتِي تَلِيهِ ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِي تَلِيهِ وَالْآخَرُونَ قِيَامٌ مُقَابِلَ الْعَدُوِّ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِي مَعَهُ فَذَهَبُوا إِلَى الْعَدُوِّ فَقَابَلُوهُمْ وَأَقْبَلَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِي كَانَتْ مُقَابِلَةَ الْعَدُوِّ فَرَكَعُوا وَسَجَدُوا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ كَمَا هُوَ ثُمَّ قَامُوا فَرَكَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً أُخْرَى وَرَكَعُوا مَعَهُ وَسَجَدَ وَسَجَدُوا مَعَهُ ثُمَّ أَقْبَلَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِي كَانَتْ مُقَابِلَةَ الْعَدُوِّ فَرَكَعُوا وَسَجَدُوا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ وَمَنْ مَعَهُ ثُمَّ كَانَ السَّلَامُ فَسَلَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمُوا جَمِيعًا فَكَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَانِ وَلِكُلِّ رَجُلٍ مِنَ الطَّائِفَتَيْنِ رَكْعَتَانِ رَكْعَتَانِ۔

حضرت مروانؓ بن حکم سے روایت ہے انہوں نے ابوہریرہ سے پوچھا کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خوف کی نماز پڑھی ہے ابو ہریرہ نے کہا ہاں مروان نے کہا کب ابوہریرہ نے کہا جس سال نجد کی لڑائی ہوئی تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز کے لیے کھڑے ہوئے اور آپ کے ساتھ ایک گروہ کھڑا ہوا اور ایک گروہ دشمن کے سامنے کھڑا ہوا ان کے پیٹھ قبلہ کی طرف تھے آپ نے تکبیر کہی تو سب لوگوں نے تکبیر کہی جو آپ کے ساتھ تھے اور جو لوگ دشمن کے سامنے کھڑے تھے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کیا تو آپ کے ساتھ اس گروہ نے رکوع کیا جو آپ کے پیچھے تھا پھر آپ نے سجدہ کیا تو آپ کے ساتھ اسی گروہ نے سجدہ کیا جو آپ کے پیچھے تھا اور دوسرا گروہ دشمن کے سامنے کھڑا رہا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور آپ کے ساتھ وہ گروہ کھڑا ہوا جو آپ کے پیچھے تھا۔ پھر وہ گروہ دشمن کے سامنے چلا گیا اور جو گروہ دشمن کے سامنے تھا وہ آیا انہوں نے رکوع اور سجدہ کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے رہے پھر وہ رکوع اور سجدہ کر کے جب کھڑے ہوئے تو آپ نے دوسری رکعت کا رکوع کیا اور انہوں نے بھی آپ کے ساتھ رکوع کیا پھر آپ نے سجدہ کیا انہوں نے بھی آپ کے ساتھ سجدہ کیا پھر جو گروہ دشمن کے ساتھ تھا وہ آیا انہوں نے رکوع اور سجدہ کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے رہے اور جو لوگ آپ کے ساتھ وہ بھی بیٹھے رہے پھر سلام ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا اور سب لوگوں نے سلام پھیرا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دو رکعتیں ہوئیں اور سب لوگوں کی دو دو رکعتیں ہوئیں۔

۱۵۴۷ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْهُنَائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَقِيقٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَازِلًا بَيْنَ ضَجْنَانَ وَعُسْفَانَ مُحَاصِرَ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ إِنَّ لِهَؤُلَاءِ صَلَاةً هِيَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضجنان اور عسفان کے بیچ میں اترے کافروں کو گھیرے ہوئے تو کافروں نے کہا یہ لوگ نماز کو اپنی اولاد اور بی بیوں سے زیادہ چاہتے

www.sirat-e-mustaqeem.com

اَحَبَّ اِلَیْهِمْ مِنْ اَبْنَائِهِمْ وَاَبْكَارِهِمْ اَجْمِعُوْا اَمْرَكُمْ ثُمَّ مِيْلُوْا عَلَيْهِمْ مَيْلَةً وَّاحِدَةً فَجَاءَ جِبْرِيْلُ فَاَمَرَهُ اَنْ يُّقَسِّمَ اَصْحَابَهُ نِصْفَيْنِ فَيُصَلِّيْ بِطَائِفَةٍ مِّنْهُمْ وَطَائِفَةٌ مُّقْبِلُوْنَ عَلٰى عَدُوِّهِمْ قَدْ اَخَذُوْا حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ فَيُصَلِّيْ بِهِمْ رَكْعَةً ثُمَّ يَتَاَخَّرُ هٰؤُلَاءِ وَيَتَقَدَّمُ اُولٰئِكَ فَيُصَلِّيْ بِهِمْ رَكْعَةً تَكُوْنُ لَهُمْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةٌ وَّلِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَانِ۔

ہیں تم سب لوگ تیار رہو پھر ایک ہی دفعہ ان پر جھک پڑو تو حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور حکم کیا کہ اپنے اصحاب کے دو گروہ کرو آپ نے ایک گروہ کے ساتھ نماز پڑھی اور ایک گروہ دشمن کے سامنے اپنے بچاؤ اور ہتھیار سنبھالے رہا ایک رکعت پڑھ کر وہ گروہ چلا گیا اور دوسرا گروہ آیا آپ نے ان کے ساتھ ایک رکعت پڑھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دو رکعتیں ہوئیں اور ان لوگوں کی آپ کے ساتھ ایک ایک رکعت ہوئی اور ایک ایک رکعت الگ انہوں نے پڑھی۔

۱۵۴۸۔ اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ يَزِيْدَ الْفَقِيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِهِمْ صَلٰوةَ الْخَوْفِ فَقَامَ صَفٌّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَصَفٌّ خَلْفَهُ فَصَلّٰى بِالَّذِيْنَ خَلْفَهُ رَكْعَةً وَّسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ تَقَدَّمَ هٰؤُلَاءِ حَتّٰى قَامُوْا فِيْ مَقَامِ اَصْحَابِهِمْ وَجَاءَ اُولٰئِكَ فَقَامُوْا مَقَامَ هٰؤُلَاءِ وَصَلّٰى بِهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً وَّسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَكَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَانِ وَلَهُمْ رَكْعَةٌ۔

حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز خوف کی پڑھائی تو ایک صف آپ کے سامنے کھڑی ہوئی اور ایک صف آپ کے پیچھے کھڑی ہوئی پہلے آپ نے اس صف کے ساتھ جو پیچھے تھی ایک رکعت پڑھی اور دو سجدے کئے پھر وہ لوگ آگے بڑھ گئے یہاں تک کہ اپنے ساتھیوں کی جگہ میں کھڑے ہو گئے (یعنی ان لوگوں کی جگہ جو آپ کے آگے تھے) اور وہ لوگ آئے اور ان کی جگہ کھڑے ہوئے (یعنی آپ کے پیچھے) آپ نے ان کے ساتھ ایک رکعت پڑھی اور دو سجدے کئے پھر سلام پھیرا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دو رکعتیں ہوئیں اور ان لوگوں کی ایک ایک رکعت۔

۱۵۴۹۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَسْعُوْدِيُّ قَالَ اَنْبَاَنِيْ يَزِيْدُ الْفَقِيْرُ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامَتْ خَلْفَهُ طَائِفَةٌ وَّطَائِفَةٌ مُّوَاجِهَةُ الْعَدُوِّ فَصَلّٰى بِالَّذِيْنَ خَلْفَهُ رَكْعَةً وَّسَجَدَ بِهِمْ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ اِنَّهُمْ انْطَلَقُوْا فَقَامُوْا مَقَامَ اُولٰئِكَ الَّذِيْنَ كَانُوْا فِيْ وَجْهِ الْعَدُوِّ وَجَاءَتْ تِلْكَ الطَّائِفَةُ فَصَلّٰى بِهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً وَّسَجَدَ بِهِمْ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَّمَ فَسَلَّمَ

حضرت جابرؓ بن عبداللہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے (لڑائی میں) تو پھر نماز کھڑی ہوئی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور ایک گروہ آپ کے پیچھے کھڑا ہوا اور ایک گروہ دشمن کے سامنے جو لوگ پیچھے تھے ان کے ساتھ آپ نے ایک رکوع کیا اور دو سجدے کیے پھر وہ چلے گئے اور ان لوگوں کی جگہ کھڑے ہوئے جو دشمن کے سامنے تھے اور وہ گروہ آیا اس کے ساتھ آپ نے ایک رکوع کیا اور دو سجدے کئے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا اور جو لوگ آپ کے پیچھے تھے اور جو دشمن کے سامنے تھے انہوں نے بھی سلام پھیرا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

الَّذِيْنَ خَلْفَهُ وَسَلَّمَ أُولٰئِكَ۔

۱۵۵۰- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الدِّرْهَمِيُّ وَإِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ۔

عَنْ جَابِرٍ قَالَ شَهِدْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَقُمْنَا خَلْفَهُ صَفَّيْنِ وَالْعَدُوُّ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَكَبَّرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَبَّرْنَا وَرَكَعَ وَرَكَعْنَا وَرَفَعَ وَرَفَعْنَا فَلَمَّا انْحَدَرَ لِلسُّجُودِ سَجَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْنَ يَلُونَهُ وَقَامَ الصَّفُّ الثَّانِي حِيْنَ رَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفُّ الَّذِيْنَ يَلُونَهُ ثُمَّ سَجَدَ الصَّفُّ الثَّانِي حِيْنَ رَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَمَاكِنِهِمْ ثُمَّ تَأَخَّرَ الصَّفُّ الَّذِيْنَ كَانُوا يَلُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقَدَّمَ الصَّفُّ الْآخَرُ فَقَامُوا فِي مَقَامِهِمْ وَقَامَ هٰؤُلَاءِ فِي مَقَامِ الْآخَرِيْنَ وَرَكَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكَعْنَا ثُمَّ رَفَعَ وَرَفَعْنَا فَلَمَّا انْحَدَرَ لِلسُّجُودِ سَجَدَ الَّذِيْنَ يَلُونَهُ وَالْآخَرُونَ قِيَامًا فَلَمَّا رَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْنَ يَلُونَهُ سَجَدَ الْآخَرُونَ ثُمَّ سَلَّمَ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھے خوف کی نماز میں ہم آپ کے پیچھے کھڑے ہوئے اور دو صفیں کیں اور دشمن ہمارے اور قبلے کے بیچ میں تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی اور ہم نے بھی تکبیر کہی پھر آپ نے رکوع کیا ہم نے بھی رکوع کیا پھر آپ نے سر اٹھایا ہم نے بھی سر اٹھایا جب آپ سجدے کو جھکے تو آپ نے سجدہ کیا اور اس صف نے جو آپ کے نزدیک تھی اور دوسری صف کھڑی رہی جب تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے پاس والی صف نے سر اٹھایا پھر دوسری صف نے سجدہ کیا جب آپ نے سر اٹھایا اپنی جگہوں میں پھر جو صف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھی وہ پیچھے ہٹ گئی اور جو صف پیچھے تھی وہ آگے بڑھ گئی اور ان کی جگہ پر کھڑی ہوئی اور یہ صف اس صف کی جگہ کھڑی ہوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کیا ہم نے بھی رکوع کیا پھر آپ نے سر اٹھایا ہم نے بھی سر اٹھایا جب آپ سجدے کے لیے جھکے تو جو لوگ آپ کے نزدیک تھے انہوں نے سجدہ کیا اور دوسرے لوگ کھڑے رہے (دشمن کو تاکتے ہوئے) جب آپ نے سر اٹھایا اور آپ کے پاس والے لوگوں نے تو اور لوگوں نے سجدہ کیا پھر آپ نے سلام پھیرا۔

۱۵۵۱- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ

عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَخْلٍ وَالْعَدُوُّ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَكَبَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرُوا جَمِيْعًا ثُمَّ رَكَعَ فَرَكَعُوا جَمِيْعًا ثُمَّ سَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفُّ الَّذِي يَلِيْهِ وَالْآخَرُونَ قِيَامٌ يَحْرُسُونَهُمْ فَلَمَّا قَامُوا سَجَدَ الْآخَرُونَ مَكَانَهُمُ الَّذِي كَانُوا فِيْهِ ثُمَّ تَقَدَّمَ هٰؤُلَاءِ إِلَى مَصَافِّ هٰؤُلَاءِ فَرَكَعَ فَرَكَعُوا جَمِيْعًا ثُمَّ رَفَعُوا جَمِيْعًا ثُمَّ سَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفُّ الَّذِيْنَ يَلُونَهُ وَالْآخَرُونَ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے کھجوروں کے درختوں میں اور دشمن ہمارے اور قبلے کے بیچ تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی لوگوں نے بھی سب نے تکبیر کہی پھر آپ نے رکوع کیا تو سب نے رکوع کیا پھر سجدہ کیا اور آپ کے ساتھ اس صف نے سجدہ کیا جو آپ کے پاس تھی اور دوسرے لوگ کھڑے رہے حفاظت کرتے ہوئے جب وہ سجدے سے اٹھے تو دوسروں نے سجدہ کیا اسی جگہ جہاں کھڑے تھے پھر وہ لوگ ان لوگوں کی جگہ آگئے (یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس) اور آپ کے پاس والے لوگ ان کی جگہ چلے گئے، پھر آپ نے رکوع کیا تو آپ کے ساتھ سب

www.sirat-e-mustaqeem.com

قِيَامٌ يَحْرُسُوْنَهُمْ فَلَمَّا سَجَدُوْا وَجَلَسُوْا سَجَدَ الْاٰخَرُوْنَ مَكَانَهُمْ ثُمَّ سَلَّمَ قَالَ جَابِرٌ كَمَا يَفْعَلُ اُمَرَاؤُكُمْ۔

نے رکوع کیا پھر آپ نے رکوع سے سراٹھایا سب نے سراٹھایا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا اور اس صف نے جو آپ کے پاس تھی اور دوسرے لوگ کھڑے رہے حفاظت کرتے ہوئے جب وہ سجدہ کر کے بیٹھ گئے تو انہوں نے سجدہ کیا اپنی جگہ میں پھر آپ نے سلام پھیرا جابر نے کہا جیسے آج کل ہمارے امیر کرتے ہیں۔

۱۵۵۲- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ۔

عَنْ اَبِىْ عَيَّاشٍ الزُّرَقِىِّ قَالَ شُعْبَةُ كَتَبَ بِهٖ اِلَىَّ وَقَرَاْتُهُ عَلَيْهِ وَسَمِعْتُهُ مِنْهُ يُحَدِّثُ وَلٰكِنِّىْ حَفِظْتُهُ قَالَ ابْنُ بَشَّارٍ فِىْ حَدِيْثِهٖ حِفْظِىْ مِنَ الْكِتَابِ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مُصَافَّ الْعَدُوِّ بِعُسْفَانَ وَعَلَى الْمُشْرِكِيْنَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ فَصَلّٰى بِهِمُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ قَالَ الْمُشْرِكُوْنَ اِنَّ لَهُمْ صَلٰوةً بَعْدَ هٰذِهٖ هِىَ اَحَبُّ اِلَيْهِمْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ وَاَبْنَائِهِمْ فَصَلّٰى بِهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ فَصَفَّهُمْ صَفَّيْنِ خَلْفَهُ فَرَكَعَ بِهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيْعًا فَلَمَّا رَفَعُوْا رُءُوْسَهُمْ سَجَدَ الصَّفُّ الَّذِىْ يَلِيْهِ وَقَامَ الْاٰخَرُوْنَ فَلَمَّا رَفَعُوْا رُءُوْسَهُمْ مِنَ السُّجُوْدِ سَجَدَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ بِرُكُوْعِهِمْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ تَاَخَّرَ الصَّفُّ الْمُقَدَّمُ وَتَقَدَّمَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ فَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ فِىْ مَقَامِ صَاحِبِهٖ ثُمَّ رَكَعَ بِهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيْعًا فَلَمَّا رَفَعُوْا رُءُوْسَهُمْ مِنَ الرُّكُوْعِ سَجَدَ الصَّفُّ الَّذِىْ يَلِيْهِ وَقَامَ الْاٰخَرُوْنَ فَلَمَّا فَرَغُوْا مِنْ سُجُوْدِهِمْ سَجَدَ الْاٰخَرُوْنَ ثُمَّ سَلَّمَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ۔

حضرت ابوعیاش زرقی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دشمن کے سامنے تھے عسفان میں (جو دوسری منزل ہے مکے سے مدینہ کو جاتے ہوئے) اور مشرکین کے سردار خالد بن ولید تھے (جو اس وقت مسلمان نہیں ہوئے تھے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھی مشرکین نے کہا اس کے بعد ان کی ایک نماز ہے جس کو اپنے مال اور اولاد سے زیادہ چاہتے ہیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھی تو لوگوں کی دو صفیں کیں اپنے پیچھے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کیا آپ کے ساتھ سب نے رکوع کیا پھر۔ جب سب نے سراٹھایا تو آپ کے پاس والی صف نے سجدہ کیا اور دوسرے لوگ کھڑے رہے (دشمن کو تاکتے ہوئے) جب انہوں نے سجدہ سے سراٹھایا تو اور لوگوں نے جو ان کے پیچھے تھے سجدہ کیا اس رکوع کے بعد جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیا تھا پھر آگے والی صف پیچھے آ گئی اور پیچھے والی صف آگے بڑھ گئی اور ہر ایک شخص اپنے ساتھی کی جگہ پر کھڑا ہوا بعد اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سب نے رکوع کیا جب رکوع سے سراٹھایا تو پاس والی صف نے آپ کے ساتھ سجدہ کیا اور دوسرے لوگ کھڑے رہے (ان کو تاکتے ہوئے) جب وہ سجدے سے فارغ ہوئے تو دوسرے لوگوں نے سجدہ کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب پر سلام پھیرا۔

۱۵۵۳- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِىٍّ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرٌ عَنْ مُجَاهِدٍ۔

عَنْ اَبِىْ عَيَّاشٍ الزُّرَقِىِّ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُسْفَانَ فَصَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ

حضرت ابوعیاش زرقی سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے عسفان میں آپ نے ظہر کی نماز پڑھی اس وقت مشرکوں

www.sirat-e-mustaqeem.com

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلوٰةَ الظُّهْرِ وَعَلَى الْمُشْرِكِيْنَ يَوْمَئِذٍ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ فَقَالَ الْمُشْرِكُوْنَ لَقَدْ اَصَبْنَا مِنْهُمْ غِرَّةً وَلَقَدْ اَصَبْنَا مِنْهُمْ غَفْلَةً فَنَزَلَتْ يَعْنِيْ صَلوٰةَ الْخَوْفِ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَصَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلوٰةَ الْعَصْرِ فَفَرَّقَنَا فِرْقَتَيْنِ فِرْقَةٌ تُصَلِّيْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِرْقَةٌ يَحْرُسُوْنَهُ فَكَبَّرَ بِالَّذِيْنَ يَلُوْنَهُ وَالَّذِيْنَ يَحْرُسُوْنَهُمْ ثُمَّ رَكَعَ فَرَكَعَ هٰؤُلَاءِ وَاُولٰئِكَ جَمِيْعًا ثُمَّ سَجَدَ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُ ثُمَّ تَاَخَّرَ هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُ وَتَقَدَّمَ الْاٰخَرُوْنَ فَسَجَدُوْا ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ بِهِمْ جَمِيْعًا الثَّانِيَةَ بِالَّذِيْنَ يَلُوْنَهُ وَبِالَّذِيْنَ يَحْرُسُوْنَهُمْ ثُمَّ سَجَدَ بِالَّذِيْنَ يَعْنِيْ يَلُوْنَهُ ثُمَّ تَاَخَّرُوْا فَقَامُوْا فِيْ مَصَافِّ اَصْحَابِهِمْ وَتَقَدَّمَ الْاٰخَرُوْنَ فَسَجَدُوْا ثُمَّ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ فَكَانَتْ لِكُلِّهِمْ رَكْعَتَانِ رَكْعَتَانِ مَعَ اِمَامِهِمْ وَصَلّٰى مَرَّةً بِاَرْضِ بَنِيْ سُلَيْمٍ ۔

کے سردار خالد بن ولید تھے مشرکوں نے کہا ہم نے ان کو دھوکا دینے کا ایک وقت پایا ہے ان کی غفلت کا ایک وقت پایا ہے (یعنی نماز کا وقت) اس وقت خوف کی نماز کی آیت اتری ظہر اور عصر کے بیچ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھی ہمارے دو ٹکڑے ہو گئے ایک ٹکڑے نے آپ کے ساتھ نماز پڑھی اور ایک ٹکڑے حفاظت کرتے رہے پہلے آپ نے سب کے ساتھ تکبیر کہی یعنی جو لوگ آپ کے پاس تھے اور جو لوگ حفاظت کرتے تھے سب نے تکبیر کہی) پھر آپ نے رکوع کیا تو سب نے رکوع کیا پھر سجدہ کیا آپ کے پاس والوں نے اور سجدہ کر کے وہ پیچھے ہٹ آئے اور پیچھے والے آگے بڑھ گئے انہوں نے سجدہ کیا پھر آپ کھڑے ہوئے اور دوسرا رکوع کیا سب کے ساتھ (یعنی جو پاس والے تھے اور جو حفاظت کرنے تھے سب نے رکوع کیا) پھر سجدہ کیا پاس والوں نے اور وہ پیچھے ہٹ گئے اور اپنے ساتھیوں کی جگہ کھڑے ہوئے اور پیچھے والے آگے بڑھ گئے انہوں نے سجدہ کیا پھر آپ نے سب پر سلام پھیرا تو ہر ایک کی دو دو رکعتیں امام کے ساتھ ہو گئیں اور ایک بار آپ نے خوف کی نماز پڑھی بنی سلیم کی زمین میں۔

۱۵۵۴۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى وَاِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ اَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ ۔

عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِالْقَوْمِ فِي الْخَوْفِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ صَلّٰى بِالْقَوْمِ الْاٰخَرِيْنَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعًا ۔

حضرت ابو بکرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے ساتھ خوف کی نماز میں دو رکعتیں پڑھیں پھر سلام پھیرا پھر دوسرے لوگوں کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں پھر سلام پھیرا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار رکعتیں پڑھیں اور لوگوں نے دو دو رکعتیں۔

۱۵۵۵۔ اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِطَائِفَةٍ مِّنْ اَصْحَابِهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ صَلّٰى بِاٰخَرِيْنَ اَيْضًا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ

حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب میں سے ایک گروہ کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں پھر سلام پھیرا پھر دوسرے گروہ کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں پھر سلام پھیرا۔

۱۵۵۶۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ ابْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ فِي صَلَاةِ الْخَوْفِ قَالَ يَقُومُ الْإِمَامُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ وَيَقُومُ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَهُ وَطَائِفَةٌ مِنْ قِبَلِ الْعَدُوِّ وُجُوهُهُمْ إِلَى الْعَدُوِّ فَيَرْكَعُ بِهِمْ رَكْعَةً وَيَرْكَعُونَ لِأَنْفُسِهِمْ وَيَسْجُدُونَ سَجْدَتَيْنِ فِي مَكَانِهِمْ وَيَذْهَبُونَ إِلَى مَقَامِ أُولَئِكَ وَيَجِيءُ أُولَئِكَ فَيَرْكَعُ بِهِمْ وَيَسْجُدُ بِهِمْ سَجْدَتَيْنِ فَهِيَ لَهُ ثِنْتَانِ وَلَهُمْ وَاحِدَةٌ ثُمَّ يَرْكَعُونَ رَكْعَةً رَكْعَةً وَيَسْجُدُونَ سَجْدَتَيْنِ۔

حضرت سہلؓ ابن ابی حثمہ سے روایت ہے خوف کی نماز میں کہ امام قبلے کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو اور ایک گروہ امام کے ساتھ کھڑا ہو اور ایک گروہ دشمن کے سامنے منہ کر کے کھڑا ہو پہلے امام (اس گروہ کے ساتھ جو اس کے پاس ہے) ایک رکعت پڑھے پھر امام ٹھہرا رہے) اور وہ لوگ اکیلے اکیلے رکوع اور دو سجدے کر کے چلے جاویں اور اس گروہ کی جگہ کھڑے ہوں (جو دشمن کے سامنے تھا) اور گروہ آوے ان کے ساتھ امام ایک رکوع اور دو سجدے کرے تو امام کی دوسری رکعت ہوگی اور اس گروہ کی پہلی رکعت پھر وہ اپنے لیے ایک ایک رکوع اور دو دو سجدے اور کر لیویں۔

۱۵۵۷ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَصَلَّتْ طَائِفَةٌ مَعَهُ وَطَائِفَةٌ وُجُوهُهُمْ قِبَلَ الْعَدُوِّ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَامُوا مَقَامَ الْآخَرِينَ وَجَاءَ الْآخَرُونَ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ

حضرت جابرؓ بن عبداللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کے ساتھ خوف کی نماز پڑھی تو ایک گروہ نے آپ کے ساتھ نماز پڑھی اور ایک گروہ دشمن کے سامنے منہ کئے رہا پہلے آپ نے اس گروہ کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں پھر وہ چلا گیا اور دوسرے گروہ کی جگہ پر کھڑا ہوا اور وہ گروہ آیا اس کے ساتھ آپ نے دو رکعتیں پڑھیں پھر سلام پھیرا۔

۱۵۵۸- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ۔ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى صَلَاةَ الْخَوْفِ بِالَّذِينَ خَلْفَهُ رَكْعَتَيْنِ وَالَّذِينَ جَاءُوا بَعْدُ رَكْعَتَيْنِ فَكَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَلِهَؤُلَاءِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ

حضرت ابوبکرہ رضؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوف کی نماز پڑھی اس گروہ کے ساتھ جو آپ کے پیچھے تھا دو رکعتیں پڑھیں پھر جو گروہ آیا اس کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی چار رکعتیں ہوئیں اور ان لوگوں کی دو رکعتیں۔

آخِرُ كِتَابِ صَلَاةِ الْخَوْفِ

تمام ہوئی خوف کی نماز کی کتاب

www.sirat-e-mustaqeem.com

کِتَابُ صَلٰوۃِ الْعِیْدَیْنِ ۹۲۷

شروع ہوئی عیدین کی نماز کی کتاب

۱۵۵۹۔ اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِیْلُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَیْدٌ ۔

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ کَانَ لِاَھْلِ الْجَاھِلِیَّۃِ یَوْمَانِ فِیْ کُلِّ سَنَۃٍ یَلْعَبُوْنَ فِیْھِمَا فَلَمَّا قَدِمَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْمَدِیْنَۃَ قَالَ کَانَ لَکُمْ یَوْمَانِ تَلْعَبُوْنَ فِیْھِمَا وَقَدْ اَبْدَلَکُمُ اللّٰہُ بِھِمَا خَیْرًا مِّنْھُمَا یَوْمَ الْفِطْرِ وَیَوْمَ الْاَضْحٰی ۔

حضرت انسؓ بن مالک سے روایت ہے جاہلیت کے لوگوں میں سال میں دو دن مقرر تھے جن میں وہ کھیلا کرتے تھے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینے میں تشریف لائے تو فرمایا تمہارے لیے دو دن تھے جن میں تم کھیلا کرتے تھے اب اللہ نے اس کے بدلے ان سے بہتر دو دن تم کو دئے ہیں ایک عید الفطر کا دن اور ایک عید الاضحیٰ کا دن ۔

۹۲۸ اَلْخُرُوْجُ اِلَی الْعِیْدَیْنِ مِنَ الْغَدِ

عید کے لیے دوسرے دن نکلنا

۱۵۶۰۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ ۔

عَنْ اَبِیْ عُمَیْرِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ عُمُوْمَۃٍ لَّہٗ اَنَّ قَوْمًا رَاَوُا الْھِلَالَ فَاَتَوُا النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَھُمْ اَنْ یُّفْطِرُوْا بَعْدَ مَا ارْتَفَعَ النَّھَارُ وَاَنْ یَّخْرُجُوْا اِلَی الْعِیْدِ مِنَ الْغَدِ ۔

حضرت ابو عمیرؓ بن انس نے اپنے چچا سے سنا کچھ لوگوں نے چاند دیکھا (عید کا) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے (اور بیان کیا آپ سے) اس وقت دن چڑھ گیا تھا آپ نے حکم دیا روزہ توڑنے کا اور دوسرے دن عید کی نماز کے لیے نکلنے کا ۔

۹۲۹ خُرُوْجُ الْعَوَاتِقِ وَذَوَاتِ الْخُدُوْرِ فِی الْعِیْدَیْنِ ۔

جوان عورتیں اور پردہ والی عورتوں کا عیدین میں نکلنا

۱۵۶۱۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَۃَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ عَنْ اَیُّوْبَ ۔

عَنْ حَفْصَۃَ قَالَتْ کَانَتْ اُمُّ عَطِیَّۃَ لَا تَذْکُرُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِلَّا قَالَتْ بِاَبَا فَقُلْتُ اَسَمِعْتِ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَذْکُرُ کَذَا وَکَذَا فَقَالَتْ نَعَمْ بِاَبَا قَالَتْ لِیَخْرُجِ الْعَوَاتِقُ وَذَوَاتُ الْخُدُوْرِ وَالْحُیَّضُ وَیَشْھَدْنَ الْعِیْدَ وَدَعْوَۃَ الْمُسْلِمِیْنَ وَلْتَعْتَزِلِ الْحُیَّضُ الْمُصَلّٰی

حضرت ام المومنین حفصہ سے روایت ہے ام عطیہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی بات نقل کرتیں تو کہتیں میرے باپ آپ پر فدا ہوں میں نے کہا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے سنا ہے انہوں نے کہا ہاں آپ نے فرمایا جوان عورتیں اور پردہ والی عورتیں اور جو حیض سے ہوں سب نکلیں عید کی نماز کے لیے اور حاضر ہوں عید گاہ میں اور شریک ہوں مسلمان

www.sirat-e-mustaqeem.com

کی دعائیں لیکن جو حائضہ ہوں وہ سب نماز کی جگہ سے باہر رہیں۔ ف

۹۳۰ اِعْتِزَالُ الْحُيَّضِ مُصَلَّى النَّاسِ
جدا رہنا حائضہ عورتوں کا عید گاہ سے

۱۵۶۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ۔

عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ لَقِيتُ أُمَّ عَطِيَّةَ فَقُلْتُ لَهَا هَلْ سَمِعْتِ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ إِذَا ذَكَرَتْهُ قَالَتْ بِأَبَا قَالَ أَخْرِجُوا الْعَوَاتِقَ وَذَوَاتِ يَعْنِي الْخُدُورِ فَيَشْهَدْنَ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِينَ وَلْيَعْتَزِلِ الْحُيَّضُ مُصَلَّى النَّاسِ

حضرت محمد سے روایت ہے میں ام عطیہ سے ملا ان سے میں نے کہا کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے وہ جب آپ کا ذکر کرتیں تو کہتیں فدا ہوں آپ پر باپ میرے آپ نے فرمایا نکالو جوان عورتوں اور پردے والی عورتوں کو وہ حاضر ہوں نیک کام میں اور شریک ہوں مسلمانوں کی دعا میں اور چاہیئے جدا رہنا حائضہ عورتوں کو مسجد سے (لیکن عید گاہ میں آنا چاہیئے اور مسجد کے باہر بیٹھ کر دعا میں شریک ہونا چاہیئے۔

بَابُ ۹۳۱ الزِّينَةِ فِي الْعِيدَيْنِ
عیدین میں زینت کرنا

۱۵۶۳- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ وَجَدَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ حُلَّةً مِنْ إِسْتَبْرَقٍ بِالسُّوقِ فَأَخَذَهَا فَأَتَى بِهَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ ابْتَعْ هَذِهِ فَتَجَمَّلْ بِهَا لِلْعِيدِ وَالْوُفُودِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هَذِهِ لِبَاسُ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ وَإِنَّمَا يَلْبَسُ هَذِهِ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فَلَبِثَ عُمَرُ مَا شَاءَ اللهُ ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجُبَّةِ دِيبَاجٍ فَأَقْبَلَ بِهَا حَتَّى جَاءَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ قُلْتَ إِنَّمَا هَذِهِ لِبَاسُ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ ثُمَّ أَرْسَلْتَ إِلَيَّ بِهَذِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعْهَا

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے حضرت عمرؓ نے استبرق (موٹا ریشمی کپڑا) کا ایک جوڑا بکتا دیکھا بازار میں تو اس کو لے لیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے اور عرض کیا یا رسول اللہ اس کو خرید لیجئے اور عید فطر اور عید بقر میں اور جب اور ملکوں کے لوگ آپ کے پاس آیا کریں اس سے آرائش کیجئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تو اس شخص کا لباس ہے جس کا کچھ حصہ نہیں (آخرت میں یا دنیا میں علم اور فضیلت سے) اور اس کو وہ پہنے جس کا کچھ حصہ نہیں ہے یہ سن کر حضرت عمر ٹھہرے جب تک اللہ نے چاہا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جبہ دیباج (باریک ریشمی کپڑے) کا حضرت عمر کو بھیجا وہ اس کو لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے فرمایا تھا یہ اس شخص کا لباس ہے جس کا کچھ حصہ نہیں ہے پھر آپ نے مجھے یہ

ف۔ اس حدیث سے جوان اور پردے والی عورتوں کا عید کی نماز کے لیے نکلنا درست ہوا اور بعضوں کے نزدیک ضرور ہے)

www.sirat-e-mustaqeem.com

وَاقْضِ بِهَا حَاجَتَكَ۔

کپڑا بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو بیچ کر اپنے کام میں لا یعنی میں نے اس لیے نہیں بھیجا کہ تو پہنے بلکہ اس کو بیچ کر اس کی قیمت اپنے کاموں میں صرف کر۔

۹۳۲ اَلصَّلٰوةُ قَبْلَ الْاِمَامِ يَوْمَ الْعِيْدِ

عید کے دن امام سے پہلے نماز پڑھنا (یعنی نفل جیسے لوگ پڑھتے ہیں)

۱۵۶۴۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاَشْعَثِ عَنِ الْاَسْوَدِ ابْنِ هِلَالٍ۔

عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمٍ اَنَّ عَلِيًّا اسْتَخْلَفَ اَبَا مَسْعُوْدٍ عَلَى النَّاسِ فَخَرَجَ يَوْمَ عِيْدٍ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّهُ لَيْسَ مِنَ السُّنَّةِ اَنْ يُّصَلّٰى قَبْلَ الْاِمَامِ۔

حضرت ثعلبہ بن زہدم سے روایت ہے حضرت علی نے خلیفہ کیا ابو مسعود کو لوگوں پر وہ عید کے دن نکلے اور کہا اے لوگو امام سے پہلے پڑھنا سنت نہیں ہے (یعنی نفل جیسے لوگ پڑھتے ہیں)

۹۳۳ تَرْكُ الْاَذَانِ لِلْعِيْدَيْنِ

عیدین میں اذان نہ دینا

۱۵۶۵۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ۔

عَنْ جَابِرٍ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ عِيْدٍ قَبْلَ الْخُطْبَةِ بِغَيْرِ اَذَانٍ وَّلَا اِقَامَةٍ

حضرت جابر رضہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے عید کی نماز خطبے سے پہلے پڑھی بغیر اذان اور تکبیر کے۔

۹۳۴ اَلْخُطْبَةُ يَوْمَ الْعِيْدِ

عید کے دن خطبہ پڑھنا

۱۵۶۶۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ زُبَيْدٌ قَالَ سَمِعْتُ

عَنِ الشَّعْبِيِّ يَقُوْلُ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ عِنْدَ سَارِيَةٍ مِّنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ قَالَ خَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ اِنَّ اَوَّلَ مَا نَبْدَاُ بِهِ فِيْ يَوْمِنَا هٰذَا اَنْ نُّصَلِّيَ ثُمَّ نَذْبَحَ فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدْ اَصَابَ سُنَّتَنَا وَمَنْ ذَبَحَ قَبْلَ ذٰلِكَ فَاِنَّمَا هُوَ لَحْمٌ يُّقَدِّمُهُ لِاَهْلِهِ فَذَبَحَ اَبُوْ بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عِنْدِيْ جَذَعَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّسِنَّةٍ قَالَ اذْبَحْهَا وَلَنْ تُوْفِيَ عَنْ اَحَدٍ بَعْدَكَ۔

حضرت شعبی رضہ سے روایت ہے ہم سے براء بن عازب نے بیان کیا مسجد کے ایک ستون کے پاس کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بقر عید کے روز خطبہ پڑھا تو فرمایا سب سے پہلے ہم کو آج کے روز نماز پڑھنا چاہیئے پھر قربانی جو ایسا کرے اس نے ہماری سنت پر عمل کیا اور جس نے نماز سے پہلے ذبح کر ڈالا اس نے اپنے گھر والوں کے لیے گوشت تیار کیا یعنی قربانی کا ثواب اس کو نہ ملے گا تو ابو بردہ بن نیار نے کہا یا رسول اللہ میرے پاس چھ مہینے کا ایک دنبہ ہے جو ایک برس کے دنبہ سے بہتر ہے (یعنی موٹا اچھا تازہ ہے) آپ نے فرمایا اچھا ذبح کر اس کو لیکن تیرے سوا اور کسی کو تیرے بعد درست نہ ہوگا۔ ف

حاشیہ صفحہ ہذا آئندہ صفحہ پر ملاحظہ کریں

www.sirat-e-mustaqeem.com

باب ۹۳۵ صَلٰوةُ الْعِيدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ — عیدین کی نماز خطبے سے پہلے پڑھنا

۱۵۶۷- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ.

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ كَانُوا يُصَلُّونَ الْعِيدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکرؓ اور عمرؓ عیدین کی نماز خطبے سے پہلے پڑھتے تھے

۹۳۶ صَلٰوةُ الْعِيدَيْنِ إِلَى الْعَنَزَةِ — برچھی میدان میں گاڑ کر عید کی نماز اس کے سامنے پڑھنا

۱۵۶۸- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ.

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُخْرِجُ الْعَنَزَةَ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْأَضْحٰى يُرْكِزُهَا فَيُصَلِّي إِلَيْهَا.

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ میں برچھی نکالتے تھے اس کو گاڑتے تھے (میدان میں سترے کے لیے) اور اس کے سامنے نماز پڑھتے تھے۔

۹۳۷ عَدَدُ صَلٰوةِ الْعِيدَيْنِ — عیدین کی نماز کی کتنی رکعتیں ہیں

۱۵۶۹- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ زُبَيْدٍ الْأَيَامِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلٰى ذَكَرَهُ.

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ صَلٰوةُ الْأَضْحٰى رَكْعَتَانِ وَصَلٰوةُ الْفِطْرِ رَكْعَتَانِ وَصَلٰوةُ الْمُسَافِرِ رَكْعَتَانِ وَصَلٰوةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ عَلٰى لِسَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

حضرت عمرؓ نے فرمایا عیدالاضحیٰ کی نماز کی دو رکعتیں ہیں اور عیدالفطر کی نماز کی دو رکعتیں ہیں اور مسافر کی نماز کی دو رکعتیں ہیں اور جمعے کی نماز کی دو رکعتیں ہیں اور یہ سب پوری ہیں ان میں قصر نہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمانے کے موافق۔

باب ۹۳۸ الْقِرَاءَةُ فِي الْعِيدَيْنِ بِقٓ وَاقْتَرَبَتْ — عیدین میں سورۂ قاف اور اقتربت الساعۃ پڑھنا

۱۵۷۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي ضَمْرَةُ بْنُ سَعِيدٍ.

عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ خَرَجَ عُمَرُ يَوْمَ عِيدٍ فَسَأَلَ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ بِأَيِّ شَيْءٍ

حضرت عبیداللہؓ بن عبداللہ سے روایت ہے حضرت عمرؓ عید کے دن نکلے تو ابو واقد لیثی سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

حاشیہ صفحہ گزشتہ

ف۱- جذعہ بھیڑ بکری میں یہ ہے کہ چھ مہینے کا ہو کر ساتویں میں لگا ہو اور مسنہ وہ جو ایک برس کا ہو کر دوسرے میں لگا ہو لیکن صحیح یہ ہے کہ جذعہ وہ ہے جو ایک برس کا ہو کر دوسرے میں لگا ہو اور مسنہ وہ جو دو برس کا ہو کر تیسرے میں لگا ہو۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي هٰذَا الْيَوْمِ فَقَالَ بِقَافٍ وَاقْتَرَبَتْ۔

وسلم آج کے دن کون سی سورت پڑھتے تھے انہوں نے کہا سورہ قاف اور سورہ اقتربت الساعۃ و انشق القمر۔

۹۳۹ بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الْعِيدَيْنِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ۔

عیدین کی نماز میں سبح اسم ربک الاعلیٰ اور ہل اتاک حدیث الغاشیہ پڑھنا

۱۵۷۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ وَيَوْمِ الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ وَرُبَّمَا اجْتَمَعَا فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ فَيَقْرَأُ بِهِمَا۔

حضرت نعمان رضی اللہ عنہ بن بشیر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عیدین اور جمعے کی نماز میں سبح اسم ربک الاعلیٰ اور ہل اتاک حدیث الغاشیہ پڑھتے اور کبھی عید اور جمعہ ایک ہی دن ہوتا تو دونوں نمازوں میں یہ سورتیں پڑھتے۔

۹۴۰ بَابُ الْخُطْبَةِ فِي الْعِيدَيْنِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ

نماز کے بعد عیدین میں خطبہ پڑھنا

۱۵۷۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ أَيُّوبَ يُخْبِرُ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ۔

ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَشْهَدُ أَنِّي شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَدَأَ بِالصَّلٰوةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ خَطَبَ۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن عباس سے روایت ہے وہ کہتے تھے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھا عید کی نماز میں آپ نے پہلے نماز پڑھی پھر خطبہ پڑھا۔

۱۵۷۳- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ۔

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ۔

حضرت براء بن عازب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ پڑھا بقر عید کے روز بعد نماز کے۔

۹۴۱ اَلتَّخْيِيرُ بَيْنَ الْجُلُوسِ فِي الْخُطْبَةِ لِلْعِيدَيْنِ

عیدین کا خطبہ سننے کے لیے بیٹھنا ضرور نہیں ہے

۱۵۷۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّائِبِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْعِيدَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْصَرِفَ فَلْيَنْصَرِفْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُقِيمَ لِلْخُطْبَةِ فَلْيُقِمْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن السائب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کی نماز پڑھی پھر فرمایا جس کا جی چاہے بیٹھا رہے خطبہ سننے کے لیے اور جو چاہے چلا جائے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۹۴۲ اَلزِّيْنَةُ لِلْخُطْبَةِ — خطبے کے لیے اچھا لباس پہننا

۱۵۷۵- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اِيَادٍ عَنْ اَبِيْهِ۔

عَنْ اَبِىْ رِمْثَةَ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَعَلَيْهِ بُرْدَانِ اَخْضَرَانِ۔

حضرت ابو رمثہؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا خطبہ پڑھتے ہوئے آپ دو چادریں سبز اوڑھے تھے۔

۹۴۳ اَلْخُطْبَةُ عَلَى الْبَعِيْرِ — اونٹ پر خطبہ پڑھنا

۱۵۷۶- اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ زَائِدَةَ قَالَ اَخْبَرَنِىْ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِىْ خَالِدٍ عَنْ اَخِيْهِ۔

عَنْ اَبِىْ كَاهِلٍ الْاَحْمَسِىِّ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلٰى نَاقَةٍ وَحَبَشِىٌّ اٰخِذٌ بِخِطَامِ النَّاقَةِ۔

حضرت ابو کاہل رضہ احمسی سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اونٹ پر خطبہ پڑھتے ہوئے ایک حبشی تھامے ہوئے نکیل اونٹ کی۔

۹۴۴ قِيَامُ الْاِمَامِ فِى الْخُطْبَةِ — خطبہ کھڑے ہو کر پڑھنا

۱۵۷۷- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ۔

عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَاَلْتُ جَابِرًا اَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَقْعُدُ قَعْدَةً ثُمَّ يَقُوْمُ۔

حضرت سماکؓ سے روایت ہے میں نے جابر سے پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ پڑھتے تھے انہوں نے کہا آپ کھڑے ہو کر خطبہ پڑھتے تھے پھر بیٹھ جاتے پھر کھڑے ہوتے۔

۹۴۵ قِيَامُ الْاِمَامِ فِى الْخُطْبَةِ مُتَوَكِّئًا عَلٰى اِنْسَانٍ — خطبہ پڑھنے میں کسی آدمی پر ٹیکا لگانا

۱۵۷۸ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِىٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِىْ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ۔

عَنْ جَابِرٍ قَالَ شَهِدْتُ الصَّلٰوةَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ يَوْمِ عِيْدٍ فَبَدَاَ بِالصَّلٰوةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ بِغَيْرِ اَذَانٍ وَلَا اِقَامَةٍ فَلَمَّا قَضَى الصَّلٰوةَ قَامَ مُتَوَكِّئًا عَلٰى بِلَالٍ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ وَوَعَظَ النَّاسَ وَذَكَّرَهُمْ وَحَثَّهُمْ عَلٰى طَاعَتِهٖ ثُمَّ

حضرت جابر رضہ سے روایت ہے میں عید کی نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھا آپ نے نماز پڑھی بغیر اذان اور اقامت کے جب نماز سے فارغ ہوئے تو بلال پر ٹیکا لگا کے کھڑے ہوئے اور اللہ کی تعریف اور ثنا کی اور لوگوں کو نصیحت کی اور آخرت یاد دلائی اور اللہ کی اطاعت کے لیے ان کو رغبت دی پھر چلے یہاں

www.sirat-e-mustaqeem.com

مَالَ وَمَضٰى اِلَى النِّسَاءِ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَاَمَرَهُنَّ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَوَعَظَهُنَّ وَذَكَّرَهُنَّ وَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ حَثَّهُنَّ عَلٰى طَاعَتِهٖ ثُمَّ قَالَ تَصَدَّقْنَ فَاِنَّ اَكْثَرَكُنَّ حَطَبُ جَهَنَّمَ فَقَالَتِ امْرَاَةٌ مِّنْ سَفِلَةِ النِّسَاءِ سَفْعَاءُ الْخَدَّيْنِ لِمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ تُكْثِرْنَ الشَّكَاةَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيْرَ فَجَعَلْنَ يَنْزِعْنَ قَلَائِدَهُنَّ وَاَقْرُطَهُنَّ وَخَوَاتِيْمَهُنَّ يَقْذِفْنَهٗ فِيْ ثَوْبِ بِلَالٍ يَتَصَدَّقْنَ بِهٖ۔

تک کہ عورتوں کے پاس آئے اور بلال آپ کے ساتھ تھے آپ نے عورتوں کو حکم کیا خدا سے ڈرنے کا اور ان کو نصیحت کی اور آخرت یاد دلائی اور اللہ کی تعریف اور ثنا بیان کی پھر ان کو رغبت دلائی اللہ کی اطاعت کے لیے بعد اس کے فرمایا اے عورتو صدقہ دو اس لیے کہ تم میں سے بہت عورتیں جہنم کا ایندھن ہوں گی ایک عورت کم درجے کی کالے گال والی بول اٹھی یا رسول اللہ ایسا کیوں ہوگا (یعنی عورتیں کیوں جہنم میں بہت جاویں گی) آپ نے فرمایا اس لیے کہ شکوہ اور گلہ بہت کرتی ہیں اور خاوند کی ناشکری کرتی ہیں یہ سن کر اپنے چھلے اور بالیاں اور انگوٹھیاں اتار کر بلال کے کپڑے میں ڈالنا شروع کیا صدقہ دیدیا

۹۲۶ اِسْتِقْبَالُ الْاِمَامِ بِالنَّاسِ بِوَجْهِهٖ فِی الْخُطْبَةِ

خطبہ میں امام لوگوں کی طرف منہ کرے

۱۵۷۹- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ۔

عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْاَضْحٰى اِلَى الْمُصَلّٰى فَيُصَلِّيْ بِالنَّاسِ فَاِذَا جَلَسَ فِي الثَّانِيَةِ وَسَلَّمَ قَامَ فَاسْتَقْبَلَ النَّاسَ بِوَجْهِهٖ وَالنَّاسُ جُلُوْسٌ فَاِنْ كَانَتْ لَهٗ حَاجَةٌ يُرِيْدُ اَنْ يَبْعَثَ بَعْثًا ذَكَرَهٗ لِلنَّاسِ وَاِلَّا اَمَرَ النَّاسَ بِالصَّدَقَةِ قَالَ تَصَدَّقُوْا ثَلٰثَ مَرَّاتٍ فَكَانَ مِنْ اَكْثَرِ مَنْ يَتَصَدَّقُ النِّسَاءُ

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے روز عید گاہ میں جاتے تھے اور لوگوں کے ساتھ نماز پڑھتے تھے جب دوسری رکعت میں بیٹھ کر سلام پھیرتے تو کھڑے ہو جاتے اور لوگوں کی طرف منہ کر لیتے لیکن سب لوگ بیٹھے رہتے پھر اگر آپ کو کوئی کام منظور ہوتا جیسے کہیں فوج بھیجنا تو لوگوں سے بیان کر دیتے ورنہ صدقہ دینے کا حکم دیتے آپ فرماتے صدقہ دو تین بار سب سے زیادہ عورتیں صدقہ دیتیں۔

۹۲۷ اَلْاِنْصَاتُ لِلْخُطْبَةِ

خطبے کے وقت کسی کو چپ کرانا کیسا ہے

۱۵۸۰- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ اَنْصِتْ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو اپنے ساتھی سے کہے چپ رہ اور امام خطبہ پڑھ رہا ہو تو تو نے بھی ایک بے ہودہ بات کی (کیونکہ اشارے سے منع کرنا کافی تھا)

۹۲۸ كَيْفَ الْخُطْبَةُ

خطبہ کیوں کر پڑھنا چاہیے

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۵۸۱- أخبرنا عتبة بن عبد الله قال أنبأنا ابن المبارك عن سفيان عن جعفر بن محمد عن أبيه عن جابر بن عبد الله قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في خطبته يحمد الله ويثني عليه بما هو أهله ثم يقول من يهده الله فلا مضل له ومن يضلله فلا هادي له إن أصدق الحديث كتاب الله وأحسن الهدي هدي محمد وشر الأمور محدثاتها وكل محدثة بدعة وكل بدعة ضلالة وكل ضلالة في النار ثم يقول بعثت أنا والساعة كهاتين وكان إذا ذكر الساعة احمرت وجنتاه وعلا صوته واشتد غضبه كأنه نذير جيش يقول صبحكم مساكم من ترك مالا فلأهله ومن ترك دينا أو ضياعا فإلي أو علي وأنا أولى بالمؤمنين.

حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبے میں فرماتے تھے تعریف اور ثنا کرتے ہیں ہم اللہ کی جیسے اس کو لائق ہے پھر فرماتے تھے جس کو اللہ راہ دکھلا دے اس کا بھٹکانے والا کوئی نہیں ہے اور جس کو وہ بھٹکا دے اس کو بتلانے والا کوئی نہیں ہے بے شک سب سے سچی اللہ کی کتاب ہے (یعنی قرآن شریف) اور سب طریقوں سے بہتر محمدؐ کا طریقہ ہے اور سب میں بری نئی باتیں ہیں (جو دین میں پیدا ہوں) اور ہر نئی بات بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں جاوے گی پھر فرمایا میں اور قیامت اس قدر نزدیک ہیں جیسے یہ دونوں انگلیاں (ایک دوسرے سے ملی ہیں) آپ جب قیامت کا ذکر کرتے تو آپ کے گال سرخ ہو جاتے اور آواز بلند ہو جاتی اور غصہ بڑھ جاتا جیسے کوئی ڈرانے والا لشکر کا کہتا ہے صبح کو دشمن تم کو لوٹے گا یا شام کو جو شخص مال چھوڑ جاوے وہ اس کے پانے والوں کا ہے اور جو قرضہ یا ایسے بچے چھوڑ جاوے جن کا کوئی پالنے والا نہ ہو تو وہ میری طرف ہیں یا میرے اوپر ہیں (یعنی وہ قرضہ ادا کر دوں گا اور ان لڑکے بالوں کی پرورش کروں سبحان اللہ کیا شفقت کریمانہ ہے) اور میں ولی ہوں مسلمانوں کا (یعنی متکفل ہوں ان کے امورات کا اور متصرف ہوں ان کے حوائج کا)

۹۲۹- حث الإمام على الصدقة في الخطبة

امام کا رغبت دلانا لوگوں کو صدقہ کے لیے

۱۵۸۲- أخبرنا عمرو بن علي قال حدثنا يحيى قال حدثنا داود بن قيس قال حدثني عياض عن أبي سعيد أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يخرج يوم العيد فيصلي ركعتين ثم يخطب فيأمر بالصدقة فيكون أكثر من يتصدق النساء فإن كانت له حاجة أو أراد أن يبعث بعثا تكلم وإلا رجع.

حضرت ابو سعید رضہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے دن نکلتے تو دو رکعتیں پڑھ کر خطبہ پڑھتے پھر صدقہ دینے کا حکم کرتے تو سب سے زیادہ عورتیں صدقہ دیتیں اگر آپ کو کوئی کام ہوتا یا کچھ لشکر بھیجنا ہوتا تو بیان کر دیتے ورنہ لوٹ آتے۔

۱۵۸۳- أخبرنا علي بن حجر قال حدثنا يزيد وهو ابن هارون قال أنبأنا حميد عن الحسن أن

www.sirat-e-mustaqeem.com

ابْنَ عَبَّاسٍ خَطَبَ بِالْبَصْرَةِ فَقَالَ أَدُّوْا زَكٰوةَ صَوْمِكُمْ فَجَعَلَ النَّاسُ يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلٰى بَعْضٍ فَقَالَ مَنْ هٰهُنَا مِنْ أَهْلِ الْمَدِيْنَةِ قُوْمُوْا إِلٰى إِخْوَانِكُمْ فَعَلِّمُوْهُمْ فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ عَلَى الصَّغِيْرِ وَالْكَبِيْرِ وَالْحُرِّ وَالْعَبْدِ وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثٰى نِصْفَ صَاعٍ مِّنْ بُرٍّ أَوْ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ أَوْ شَعِيْرٍ۔

حضرت عبداللہؓ بن عباس نے خطبہ پڑھا بصرے میں تو کہا ادا کرو زکوٰۃ اپنے روزوں کی یہ سن کر لوگ ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے عبداللہ بن عباس نے کہا یہاں مدینہ والوں میں سے کون کون ہیں اٹھو اور اپنے بھائیوں کو سکھلاؤ وہ نہیں جانتے بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرض کیا صدقہ فطر کا ہر چھوٹے بڑے آزاد اور غلام مرد اور عورت پر آدھا صاع گیہوں کا یا ایک صاع کھجور یا جو سے (صاع چار سیر کے قریب ہوتا ہے)۔

۱۵۸۴- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ فَقَالَ مَنْ صَلّٰى صَلَاتَنَا وَنَسَكَ نُسُكَنَا فَقَدْ أَصَابَ النُّسُكَ وَمَنْ نَسَكَ قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَتِلْكَ شَاةُ لَحْمٍ فَقَالَ أَبُوْ بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ لَقَدْ نَسَكْتُ قَبْلَ أَنْ أَخْرُجَ إِلَى الصَّلٰوةِ عَرَفْتُ أَنَّ الْيَوْمَ يَوْمُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ فَتَعَجَّلْتُ فَأَكَلْتُ وَأَطْعَمْتُ أَهْلِيْ وَجِيْرَانِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ شَاةُ لَحْمٍ قَالَ فَإِنَّ عِنْدِيْ جَذَعَةً خَيْرٌ مِّنْ شَاتَيْ لَحْمٍ فَهَلْ تُجْزِيْ عَنِّيْ قَالَ نَعَمْ وَلَنْ تُجْزِيَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ۔

حضرت براءؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بقرہ عید کے روز نماز کے بعد ہم کو خطبہ سنایا تو فرمایا جو شخص ہمارے ایسی نماز پڑھے اور ہمارے ایسی قربانی کرے اس نے ٹھیک کیا اور جو شخص نماز سے پہلے قربانی کر لیوے تو وہ گوشت کی بکری ہے (یعنی قربانی کا ثواب اس میں نہیں ہے) ابوبردہ نے عرض کیا یا رسول اللہ قسم خدا کی میں نے قربانی کر لی نماز کو نکلنے سے پہلے میں سمجھا یہ دن کھانے پینے کا ہے تو میں نے جلدی کی میں نے کھایا اور اپنے گھر والوں اور ہمسایوں کو کھلایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ گوشت کی بکری ہوئی۔ ابوبردہ نے کہا تو میرے پاس چھ مہینے کا ایک دنبہ ہے جو گوشت کی دو بکریوں سے بہتر ہے کیا وہ کفایت کرے گا میری طرف سے قربانی کے لیے؟ آپ نے فرمایا ہاں اور سوا تیرے اور کسی کو کافی نہ ہوگا۔

۹۵۰. الْقَصْدُ فِي الْخُطْبَةِ

خطبہ متوسط پڑھنا نہ بہت بڑا نہ بہت چھوٹا

۱۵۸۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنْتُ أُصَلِّيْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَتْ صَلٰوتُهُ قَصْدًا وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا۔

حضرت جابرؓ بن سمرہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھا کرتا آپ کی نماز بھی متوسط ہوتی اور خطبہ بھی متوسط (یعنی نہ بہت لمبا نہ مختصر)

۹۵۱. الْجُلُوْسُ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ وَالسُّكُوْتُ فِيْهِ

دونوں خطبہ کے بیچ میں بیٹھنا اور چپ رہنا

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۵۸۶- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ یَقْعُدُ قَعْدَةً لَا یَتَکَلَّمُ فِیْهَا ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ خُطْبَةً اُخْرٰی فَمَنْ خَبَّرَكَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ قَاعِدًا فَلَا تُصَدِّقْهُ۔

حضرت جابرؓ بن سمرہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھڑے ہو کر خطبہ پڑھتے دیکھا پھر آپ بیٹھ گئے اور بات نہ کی پھر کھڑے ہوئے اور دوسرا خطبہ پڑھا اب جو تجھ سے کہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹھ کر خطبہ پڑھا تو نہ مان اس کو)

۹۵۳ اَلْقِرَاءَةُ فِی الْخُطْبَةِ الثَّانِیَةِ وَالذِّکْرُ فِیْهَا

دوسرے خطبے میں قرآن کی آیتیں پڑھنا اور اللہ کی یاد کرنا

۱۵۸۷- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ سِمَاكٍ

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ یَجْلِسُ ثُمَّ یَقُوْمُ وَیَقْرَاُ اٰیَاتٍ وَیَذْکُرُ اللّٰهَ وَکَانَتْ خُطْبَتُهٗ قَصْدًا وَصَلٰوتُهٗ قَصْدًا۔

حضرت جابرؓ بن سمرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ پڑھتے تھے پھر بیٹھتے تھے پھر کھڑے ہوتے تھے اور کچھ آیتیں کلام اللہ کی پڑھتے اور اللہ کی یاد کرتے اور خطبہ بھی آپ کا میانہ ہوتا اور نماز بھی بیچ بیچ کی ہوتی۔

۹۵۴ نُزُوْلُ الْاِمَامِ عَنِ الْمِنْبَرِ قَبْلَ فَرَاغِهٖ مِنَ الْخُطْبَةِ۔

خطبے کے تمام ہونے سے پہلے امام کا منبر پر سے اترنا

۱۵۸۸- اَخْبَرَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ تُمَیْلَةَ عَنِ الْحُسَیْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنِ ابْنِ بُرَیْدَةَ عَنْ اَبِیْهِ۔

قَالَ بَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَی الْمِنْبَرِ یَخْطُبُ اِذْ اَقْبَلَ حَسَنٌ وَحُسَیْنٌ عَلَیْهِمَا قَمِیْصَانِ اَحْمَرَانِ یَمْشِیَانِ وَیَعْثُرَانِ فَنَزَلَ وَحَمَلَهُمَا فَقَالَ صَدَقَ اللّٰهُ اِنَّمَا اَمْوَالُکُمْ وَاَوْلَادُکُمْ فِتْنَةٌ رَاَیْتُ هٰذَیْنِ یَمْشِیَانِ وَیَعْثُرَانِ فِیْ قَمِیْصِهِمَا فَلَمْ اَصْبِرْ حَتّٰی نَزَلْتُ فَحَمَلْتُهُمَا۔

حضرت ابو موسیٰؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر خطبہ پڑھ رہے تھے اتنے میں حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین علیہما السلام تشریف لائے دو لال کرتے پہنے ہوئے چلتے جاتے تھے اور گرتے جاتے تھے آپ منبر پر سے اترے اور دونوں کو گود میں اٹھا لیا بعد اس کے فرمایا سچ فرماتا ہے اللہ جل جلالہٗ تمہارے مال اور اولاد فتنہ ہیں (یعنی خدا سے غافل کر دیتے ہیں) میں نے ان دونوں کو دیکھا گرتے پڑتے چلے آتے ہیں اپنے کرتوں میں تو مجھ سے صبر نہ ہو سکا یہاں تک کہ منبر پر سے اترا اور ان کو اٹھا لیا۔

۹۵۵ مَوْعِظَةُ الْاِمَامِ النِّسَاءَ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الْخُطْبَةِ وَحَثُّهُنَّ عَلَی الصَّدَقَةِ

خطبے سے فارغ ہو کر عورتوں کو نصیحت کرنا اور ان کو رغبت دلانا صدقے کی

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۵۸۹- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَابِسٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ لَهُ رَجُلٌ شَهِدْتَ الْخُرُوجَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ وَلَوْلَا مَكَانِي مِنْهُ مَا شَهِدْتُهُ يَعْنِي مِنْ صِغَرِهِ أَتَى الْعَلَمَ الَّذِي عِنْدَ دَارِ كَثِيرِ بْنِ الصَّلْتِ فَصَلَّى ثُمَّ خَطَبَ ثُمَّ أَتَى النِّسَاءَ فَوَعَظَهُنَّ وَذَكَّرَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ أَنْ يَتَصَدَّقْنَ فَجَعَلَتِ الْمَرْأَةُ تَهْوِي بِيَدِهَا إِلَى حَلْقِهَا تُلْقِي فِي ثَوْبِ بِلَالٍ۔

حضرت ابن عباسؓ سے ایک شخص نے پوچھا کہ تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے تھے (عید کی نماز کے لیے) انہوں نے کہا ہاں اور اگر میرا درجہ آپ کے نزدیک نہ ہوتا تو میں ساتھ نہ رہ سکتا (اس لیے کہ بہت کم سن تھی) آپ اس نشان کے پاس آئے جو کثیر بن الصلت کے گھر کے پاس ہے آپ نے نماز پڑھی پھر خطبہ پڑھا پھر عورتوں کے پاس آئے ان کو وعظ اور نصیحت کی اور حکم کیا ان کو صدقہ دینے کا تو عورتوں نے اشارہ شروع کیا اپنے گلوں کی طرف ڈالتی تھیں بلال کے کپڑے میں (یعنی زیور اپنے اتار اتار کر دینا شروع کیا)

۹۵۵ الصَّلٰوةُ قَبْلَ الْعِيدَيْنِ وَبَعْدَهَا — عید کی نماز سے پہلے یا بعد نماز نہ پڑھنا

۱۵۹۰- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمَ الْعِيدِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا۔

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے دن نکلے تو دو رکعتیں پڑھیں اس سے پہلے یا اس کے بعد نماز نہیں پڑھی

۹۵۶ ذَبْحُ الْإِمَامِ يَوْمَ الْعِيدِ وَعَدَدُ مَا يَذْبَحُ — امام عید کے دن کتنی قربانیاں کرے

۱۵۹۱- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أَضْحَى وَانْكَفَأَ إِلَى كَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ فَذَبَحَهُمَا۔

حضرت انسؓ بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو خطبہ سنایا بقرعید کے روز پھر آپ گئے دونوں کی طرف جو سیاہ اور سفید تھے (یعنی ابلق) اور ان کو ذبح کیا۔

۱۵۹۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ فَرْقَدٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَذْبَحُ أَوْ يَنْحَرُ بِالْمُصَلَّى

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کرتے تھے عیدگاہ میں۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۹۵۷ اِجْتِمَاعُ الْعِيدَيْنِ وَشُهُودُهُمَا — عیداور جمعہ ایک ہی دن پڑیں تو کیا کرنا چاہیے

۱۵۹۳۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ قُلْتُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَعَمْ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ۔

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ وَالْعِيدَيْنِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ وَإِذَا اجْتَمَعَ الْجُمُعَةُ وَالْعِيدُ فِي يَوْمٍ قَرَأَ بِهِمَا۔

حضرت نعمانؓ بن بشیرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ اور عیدین میں سبح اسم ربک الاعلیٰ اور ہل آتاک حدیث الغاشیہ پڑھتے اور جمعہ اور عید ایک ہی دن پڑتے تو دونوں نمازوں میں یہی سورتیں پڑھتے۔

۹۵۸ اَلرُّخْصَةُ فِي التَّخَلُّفِ عَنِ الْجُمُعَةِ لِمَنْ شَهِدَ الْعِيدَ — اگر عیداور جمعہ ایک ہی دن پڑیں اور کوئی شخص عید کی نماز پڑھ لیوے تو اس کو اختیار ہے جمعہ میں آوے یا نہ آوے

۱۵۹۴ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عُثْمَانَ ابْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ إِيَاسِ بْنِ أَبِي رَمْلَةَ قَالَ سَمِعْتُ

مُعَاوِيَةَ سَأَلَ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ أَشَهِدْتَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِيدَيْنِ قَالَ نَعَمْ صَلَّى الْعِيدَ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ ثُمَّ رَخَّصَ فِي الْجُمُعَةِ۔

حضرت معاویہؓ بن ابی سفیان نے زید بن ارقم سے پوچھا تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے عیدین کی نماز میں انہوں نے کہا ہاں آپ نے عید کی نماز پڑھی سویرے سے پھر رخصت دی جمعے میں جس کا جی چاہے نہ آوے۔

۱۵۹۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ اجْتَمَعَ عِيدَانِ عَلَى عَهْدِ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَأَخَّرَ الْخُرُوجَ حَتَّى تَعَالَى النَّهَارُ ثُمَّ خَرَجَ يَخْطُبُ فَأَطَالَ الْخُطْبَةَ ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى وَلَمْ يُصَلِّ لِلنَّاسِ يَوْمَئِذٍ الْجُمُعَةَ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ أَصَابَ السُّنَّةَ۔

حضرت وہبؓ بن کیسان سے روایت ہے عبداللہ بن الزبیر کے زمانے میں دو عیدیں ایک دن پڑیں (یعنی جمعہ اور عید) انہوں نے دیر کی نکلنے میں جب دن چڑھ گیا تو نکلے خطبہ پڑھنے کو اور لمبا خطبہ پڑھا پھر اترے اور نماز پڑھی اس دن جمعے کی نماز نہیں پڑھی لوگوں نے ابن عباس سے یہ بیان کیا انہوں نے کہا ٹھیک کیا سنت کے موافق۔

۹۵۹ ضَرْبُ الدُّفِّ يَوْمَ الْعِيدِ — عید کے دن خوشی سے دف بجانا

۱۵۹۶۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا جَارِيَتَانِ تَضْرِبَانِ بِدُفَّيْنِ فَانْتَهَرَهُمَا أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُنَّ فَإِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيدًا ۔

علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لے گئے وہاں دو لڑکیاں دف (ایک قسم کا باجا ہے) بجا رہی تھیں ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ان کو جھڑکا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بجانے دو اے ابوبکر اس لیے کہ ہر ایک قوم کی ایک عید ہے (جس میں وہ خوشی کرتے ہیں اور گاتے بجاتے ہیں۔ ف ۱

۹۶۰ اَللَّعِبُ بَيْنَ يَدَيِ الْإِمَامِ يَوْمَ الْعِيدِ

عید کے روز امام کے سامنے کھیل کود کا بیان

۱۵۹۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَ السُّودَانُ يَلْعَبُونَ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عِيدٍ فَدَعَانِي فَكُنْتُ أَطَّلِعُ عَلَيْهِمْ مِنْ فَوْقِ عَاتِقِهِ فَمَا زِلْتُ أَنْظُرُ إِلَيْهِمْ حَتَّى كُنْتُ أَنَا الَّتِي انْصَرَفْتُ ۔

حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے حبشی آئے کھیلتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے عید کے روز (مسجد میں) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلایا میں آپ کے کاندھے پر سے ان کو دیکھتی تھی برابر دیکھتی رہی یہاں تک کہ میں خود چلی آئی (یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے بس نہیں کہا بلکہ میرا ہی خود بھر گیا اس وقت چلی آئی۔ ف ۲

۹۶۱ اَللَّعِبُ فِي الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْعِيدِ وَنَظَرُ النِّسَاءِ إِلَى ذَلِكَ

مسجد میں عید کے دن کھیلنا اور عورتوں کا یہ کھیل دیکھنا

۱۵۹۸- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ ۔

ف ۱: بخاری اور مسلم کی روایت میں اتنا زیادہ ہے اور یہ ہماری عید ہے۔

ف ۱: نووی نے کہا اختلاف کیا علماء نے گانے بجانے میں تو جائز رکھا اس کو ایک جماعت نے اہل حجاز سے اور یہی مروی ہے مالک سے اور حرام اس کو کہا ابوحنیفہ اور اہل عراق نے اور شافعی کے نزدیک مکروہ ہے اور صحیح یہ ہے کہ درست ہے گانا اس قسم کا جس میں بری باتوں کی رغبت نہ ہو بلکہ شجاعت اور سخاوت اور عمدہ خصائل کی ترغیب ہو اور یہ گانے والیاں انصار کی لڑکیاں تھیں جو جنگ اوس خزرج کی لڑائی کا ذکر کرتی تھیں ان کا پیشہ گانے کا نہ تھا جیسے مسلم کی روایت میں ہے۔

ف ۲: یہ کھیل حبشیوں کا ایک قسم کی کسرت تھی ہتھیاروں سے اور ایسا کھیل جس سے مقصود جہاد کی قوت ہو مسجد میں درست ہے اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ عورت کو اجنبی مردوں کی طرف دیکھنا درست ہے اور بعضوں نے کہا نادرست ہے بدلیل حدیث ام سلمہ اور ام حبیبہ کے منع کیا آپ نے ان دونوں کو عبداللہ بن ام مکتوم کے سامنے نکلنے سے حالانکہ وہ اندھے تھے فرمایا تم تو اندھی نہیں ہو ان کو دیکھتی ہو بعضوں نے کہا یہ واقعہ آیت حجاب سے پہلے کا ہے اور بعضوں نے کہا عورت کو مردوں کا کھیل دیکھنا درست ہے لیکن خاص مردوں کی طرف یعنی ان کے بدن کو دیکھنا درست نہیں ہے واللہ اعلم۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتُرُنِي بِرِدَائِهِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى الْحَبَشَةِ يَلْعَبُونَ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى أَكُونَ أَنَا أَسْأَمُ فَاقْدُرُوا قَدْرَ الْجَارِيَةِ الْحَدِيثَةِ السِّنِّ الْحَرِيصَةِ عَلَى اللَّهْوِ.

حضرت عائشہ رضہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے چادر سے مجھے چھپایا اور میں حبشیوں کو دیکھ رہی تھی جو مسجد میں کھیل رہے تھے یہاں تک کہ میں خود تھک گئی اب تم اندازہ کرو جوان چھوکری کم سن جو کھیل کود پر دیوانی ہو کتنی دیر کھڑی رہے گی ۔

۱۵۹۹- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ.

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ عُمَرُ وَالْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ فِي الْمَسْجِدِ فَزَجَرَهُمْ عُمَرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُمْ يَا عُمَرُ فَإِنَّمَا هُمْ يَعْنِي بَنُو أَرْفِدَةَ.

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے عمرؓ آئے اور حبشی مسجد میں کھیل رہے تھے حضرت عمر نے ان کو ڈانٹا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھیلنے دے ان کو اے عمر وہ بنی ارفدہ ہیں (یعنی حبشی ہیں)

۹۶۲ الرُّخْصَةُ فِي الِاسْتِمَاعِ إِلَى الْغِنَاءِ وَضَرْبِ الدُّفِّ يَوْمَ الْعِيدِ

عید کے دن گانے اور بجانے کی اجازت

۱۶۰۰- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا جَارِيَتَانِ تَضْرِبَانِ بِالدُّفِّ وَتُغَنِّيَانِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسَجًّى بِثَوْبِهِ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى مُتَسَجٍّ ثَوْبَهُ فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ فَقَالَ دَعْهُمَا يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّهَا أَيَّامُ عِيدٍ وَهُنَّ أَيَّامُ مِنًى وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ بِالْمَدِينَةِ.

حضرت ام المومنین عائشہ رضہ سے روایت ہے حضرت ابوبکر صدیق ان کے پاس گئے دیکھا تو دو لڑکیاں وہاں دف بجا رہی ہیں اور گا رہی ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کپڑا لپیٹے ہوئے ہیں تو آپ نے اپنا منہ کھولا اور فرمایا اے ابوبکر ان کو گانے بجانے دے کیونکہ یہ دن عید کے ہیں اور وہ دن منا کے تھے (یعنی ۱۱ ۱۲ ۱۳ ذی الحجہ کی) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان دنوں مدینے میں تھے ۔

آخِرُ كِتَابِ الْعِيدَيْنِ

تمام ہوئی کتاب عیدین کی

www.sirat-e-mustaqeem.com

كِتَابُ قِيَامِ اللَّيْلِ وَتَطَوُّعِ النَّهَارِ

رات اور دن کے نوافل کی کتاب

٩٦٣ بَابُ الْحَثِّ عَلَى الصَّلَاةِ فِي الْبُيُوتِ وَالْفَضْلِ فِي ذَلِكَ

گھروں میں نفل پڑھنے کی فضیلت

١٦٠١- أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي هِشَامٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ وَلَا تَتَّخِذُوهَا قُبُورًا.

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز پڑھو اپنے گھروں میں (یعنی نفل) اور مت بناؤ گھروں کو قبریں (جیسے قبروں میں نماز نہیں ہوتی)

١٦٠٢- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا النَّضْرِ يُحَدِّثُ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ حُجْرَةً فِي الْمَسْجِدِ مِنْ حَصِيرٍ وَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا لَيَالِيَ حَتَّى اجْتَمَعَ إِلَيْهِ النَّاسُ ثُمَّ فَقَدُوا صَوْتَهُ لَيْلَةً فَظَنُّوا أَنَّهُ نَائِمٌ فَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يَتَنَحْنَحُ لِيَخْرُجَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ مَا زَالَ بِكُمُ الَّذِي رَأَيْتُ مِنْ صَنِيعِكُمْ حَتَّى خَشِيتُ أَنْ يُكْتَبَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ كُتِبَ عَلَيْكُمْ مَا قُمْتُمْ بِهِ فَصَلُّوا أَيُّهَا النَّاسُ فِي بُيُوتِكُمْ فَإِنَّ أَفْضَلَ صَلَاةِ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ.

حضرت زیدؓ بن ثابت سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں ایک حجرہ بنایا بورے کا آپ اس میں کئی رات نماز (نفل) پڑھا کئے یہاں تک کہ لوگ مسجد میں آپ کے پاس جمع ہونے لگے (اور آپ کے پیچھے شریک ہونے لگے نماز میں) پھر ایک رات لوگوں نے آپ کی آواز نہ سنی سمجھے آپ سو رہے ہیں بعضوں نے کھنکارنا شروع کیا تاکہ آپ باہر نکلیں آپ نے فرمایا میں نے تمہارا کام دیکھا اور میں ڈرا کہیں فرض نہ ہو جاوے تم پر اگر فرض ہو جاتا تو تم اس کو کر نہ سکتے اے لوگو نماز پڑھو (نفل) اپنے گھروں میں اس لیے کہ بہتر نماز آدمی کی وہ ہے جو اس کے گھر میں ہو (کیونکہ خالی ہوتی ہے ریا سے اور کسی کو اس کی خبر نہیں ہوتی سوا خدا کے) سوا فرض کے (وہ مسجد میں افضل ہے)

١٦٠٣- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْوَزِيرِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْفِطْرِيُّ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ فِي مَسْجِدِ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ فَلَمَّا صَلَّى قَامَ نَاسٌ يَتَنَفَّلُونَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ

حضرت کعبؓ بن عجرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب کی نماز بنی عبدالاشہل کی مسجد میں پڑھی جب نماز پڑھ چکے تو لوگ کھڑے ہو کر سنتیں پڑھنے لگے آپ نے فرمایا یہ گھروں میں پڑھا کرو۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

بِهٰذِهِ الصَّلٰوةِ فِي الْبُيُوْتِ۔

٩٦٤ بَابُ قِيَامِ اللَّيْلِ

تہجد کا بیان

١٦٠٤- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ اَنَّهُ لَقِيَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَاَلَهُ عَنِ الْوِتْرِ فَقَالَ اَلَا اُنَبِّئُكَ بِاَعْلَمِ اَهْلِ الْاَرْضِ بِوِتْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ عَائِشَةُ اِيْتِهَا فَاسْاَلْهَا ثُمَّ ارْجِعْ اِلَيَّ فَاَخْبِرْنِيْ بِرَدِّهَا عَلَيْكَ فَاَتَيْتُ عَلَى حَكِيْمِ بْنِ اَفْلَحَ فَاسْتَلْحَقْتُهُ اِلَيْهَا فَقَالَ مَا اَنَا بِقَارِبِهَا اِنِّيْ نَهَيْتُهَا اَنْ تَقُوْلَ فِيْ هَاتَيْنِ الشِّيْعَتَيْنِ شَيْئًا فَاَبَتْ فِيْهِمَا اِلَّا مُضِيًّا فَاَقْسَمْتُ عَلَيْهِ فَجَاءَ مَعِيَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ لِحَكِيْمٍ مَنْ هٰذَا مَعَكَ قُلْتُ سَعْدُ بْنُ هِشَامٍ قَالَتْ مَنْ هِشَامٌ قُلْتُ ابْنُ عَامِرٍ فَتَرَحَّمَتْ عَلَيْهِ وَقَالَتْ نِعْمَ الْمَرْءُ كَانَ عَامِرٌ قَالَ يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْبِئِيْنِيْ عَنْ خُلُقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اَلَيْسَ تَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ قَالَ قُلْتُ بَلٰى قَالَتْ فَاِنَّ خُلُقَ نَبِيِّ اللّٰهِ الْقُرْاٰنُ فَهَمَمْتُ اَنْ اَقُوْمَ فَبَدَا لِيْ قِيَامُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْبِئِيْنِيْ عَنْ قِيَامِ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اَلَيْسَ تَقْرَاُ هٰذِهِ السُّوْرَةَ يَا اَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُلْتُ بَلٰى قَالَتْ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ افْتَرَضَ قِيَامَ اللَّيْلِ فِيْ اَوَّلِ هٰذِهِ السُّوْرَةِ فَقَامَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ حَوْلًا حَتّٰى انْتَفَخَتْ اَقْدَامُهُمْ وَاَمْسَكَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ خَاتِمَتَهَا اثْنَيْ عَشَرَ شَهْرًا ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ التَّخْفِيْفَ فِيْ اٰخِرِ هٰذِهِ السُّوْرَةِ فَصَارَ قِيَامُ اللَّيْلِ تَطَوُّعًا بَعْدَ اَنْ كَانَ فَرِيْضَةً فَهَمَمْتُ اَنْ اَقُوْمَ فَبَدَا لِيْ وِتْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت سعدؓ بن ہشام سے روایت ہے وہ عبداللہ بن عباس سے ملے اور ان سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وتر کے متعلق انہوں نے کہا میں تم کو بتلاؤں اس شخص کو جو ساری زمین والوں سے زیادہ جانتا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وتر کو سعد نے کہا ہاں انہوں نے کہا وہ عائشہ ہیں جاؤ ان کے پاس اور پوچھو ان سے پھر جو جواب دیں مجھ سے بیان کرو میں حکیم بن افلح کے پاس آیا اور ان سے کہا میرے ساتھ چلو حضرت عائشہ تک انہوں نے کہا میں نہیں جانے کا میں نے ان کو منع کیا تھا کہ تم ان دو گروہوں کے حق میں کچھ نہ کہو (یعنی معاویہ اور علیؓ کے گروہوں میں) لیکن انہوں نے نہ مانا اور کہا میں کہی جاؤں گی میں نے ان کو قسم دی ضرور میرے ساتھ چلو وہ میرے ساتھ آئے اور حضرت عائشہ رضا کے پاس گئے انہوں نے حکیم سے پوچھا تمہارے ساتھ یہ کون ہیں میں نے کہا سعد بیٹا ہشام کا انہوں نے کہا کون ہشام حکیم نے کہا عامر کا بیٹا حضرت عائشہ بولیں اللہ رحم کرے عامر پر اچھا آدمی تھا عامر سعد نے کہا میں نے عرض کیا اے ام المومنین مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق (یعنی عادت اور خصائل) بتلائے انہوں نے کہا تم قرآن نہیں پڑھتے میں نے کہا کیوں نہیں انہوں نے کہا بس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق قرآن کے موافق تھے میں نے اٹھنے کا قصد کیا پھر مجھے یاد آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عبادت کرنا رات کو میں نے کہا اے ام المومنین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی نماز مجھ کو بتلاؤ انہوں نے کہا تو نے سورہ مزمل نہیں پڑھی میں نے کہا نہیں انہوں نے کہا اللہ جل جلالہ نے رات کی نماز فرض کر دی تھی پہلے اس سورت میں (کیونکہ ارشاد فرمایا قُمِ اللَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب ایک سال تک راتوں کو کھڑے ہوا کئے یہاں تک کہ ان کے پاؤں پھول گئے

www.sirat-e-mustaqeem.com

وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْبِئِينِي عَنْ وِتْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنَّا نُعِدُّ لَهُ سِوَاكَهُ وَطَهُورَهُ فَيَبْعَثُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيَتَسَوَّكُ وَيَتَوَضَّأُ وَيُصَلِّي ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ لَا يَجْلِسُ فِيهِنَّ إِلَّا عِنْدَ الثَّامِنَةِ يَجْلِسُ فَيَذْكُرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيَدْعُو ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا يُسْمِعُنَا ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَةً فَتِلْكَ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يَا بُنَيَّ فَلَمَّا أَسَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخَذَ اللَّحْمَ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ مَا سَلَّمَ فَتِلْكَ تِسْعُ رَكَعَاتٍ يَا بُنَيَّ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الصَّلَاةَ أَحَبَّ أَنْ يَدُومَ عَلَيْهَا وَكَانَ إِذَا شَغَلَهُ عَنْ قِيَامِ اللَّيْلِ نَوْمٌ أَوْ مَرَضٌ أَوْ وَجَعٌ صَلَّى مِنَ النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً وَلَا أَعْلَمُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ فِي لَيْلَةٍ وَلَا قَامَ لَيْلَةً كَامِلَةً حَتَّى الصَّبَاحِ وَلَا صَامَ شَهْرًا كَامِلًا غَيْرَ رَمَضَانَ فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَحَدَّثْتُهُ بِحَدِيثِهَا فَقَالَ صَدَقَتْ أَمَا إِنِّي لَوْ كُنْتُ أَدْخُلُ عَلَيْهَا لَأَتَيْتُهَا حَتَّى تُشَافِهَنِي مُشَافَهَةً قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَذَا وَقَعَ فِي كِتَابِي وَلَا أَدْرِي مِمَّنِ الْخَطَأُ فِي مَوْضِعِ وِتْرِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔

اور اللہ نے اس سورہ کا خاتمہ بارہ مہینے تک روک رکھا پھر اخیر میں آیت تخفیف کی اتری یعنی عَلِمَ اَنْ سَیَکُوْنُ مِنْکُمْ مَرْضٰی اخیر تک) اس وقت رات کو کھڑا ہونا سنت رہ گیا پہلے فرض تھا پھر میں نے اوٹھنے کا قصد کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وتر کا یعنی طاق رکعتوں کا جو آپ رات کو پڑھتے تھے، مجھے خیال آیا میں نے عرض کیا اے ام المومنین مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وتر بتلاؤ انہوں نے کہا ہم آپ کے لیے مسواک اور وضو کا پانی رکھ دیتے تھے پھر اللہ جل جلالہ کو جب منظور ہوتا آپ کو بیدار کرتا رات کو اٹھتے اور مسواک کرتے وضو کرتے اور آٹھ رکعتیں پڑھتے بیچ میں ان کے نہ بیٹھتے مگر اخیر میں آٹھویں رکعت پڑھ کر بیٹھتے پھر اللہ کا ذکر کرتے اور دعا مانگتے اور سلام پھیرتے آواز سے کہ ہم کو سنائی دیتا پھر سلام کے بعد دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھتے پھر ایک رکعت پڑھتے سب گیارہ رکعتیں پڑھتے اے بیٹے میرے کا سن زیادہ ہوا اور گوشت بڑھ گیا (یعنی موٹے اور بھاری ہو گئے) تو آپ وتر کی سات رکعتیں پڑھنے لگے اے بیٹے میرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی نماز (نفل) پڑھتے تو چاہتے کہ ہمیشہ اس کو پڑھا کریں اور جب رات کو آپ نماز نہ پڑھ سکے نیند یا بیماری یا دکھ کی وجہ تو دن کو بارہ رکعتیں پڑھتے اور میں نہیں جانتی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سارا قرآن ایک رات میں کبھی پڑھا ہو یا کبھی ساری رات صبح تک عبادت کی ہو یا کبھی پورے مہینے کے روزے رکھتے ہوں سوا رمضان کے سعد نے کہا پس کرمیں ابن عباس کے پاس آیا اور ان سے حدیث بیان کی انہوں نے کہا سچ کہا حضرت عائشہ نے اور جو میں ان کے پاس جاتا ہوتا تو جاتا اور ان کے منہ سے یہ حدیث سنتا کہا ابو عبدالرحمن نے اسی طرح کتاب میں درج ہے اور نہیں جانتا کہ کس شخص سے غلطی واقع ہوئی وتروں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے یعنی اول پڑھنا دو رکعت نفلوں کا بیٹھ کر وتر کے۔

۹۶۵ ثَوَابُ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا

جو شخص رمضان کی راتوں میں نماز پڑھے ایمان سے ثواب کے واسطے اس کی فضیلت

۱۶۰۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص عبادت کرے رمضان میں ایمان سے ثواب کے واسطے تو اس کے اگلے گناہ بخشدیئے جاویں گے۔

۱۶۰۶- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِیْلَ اَبُوْ بَکْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ قَالَ حَدَّثَنَا جُوَیْرِیَةُ عَنْ مَالِكٍ قَالَ قَالَ الزُّهْرِیُّ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَحُمَیْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔

بَابُ ۹۶۶ قِیَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ

رمضان کی راتوں میں نماز پڑھنے کا بیان

۱۶۰۷- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰی فِی الْمَسْجِدِ ذَاتَ لَیْلَةٍ وَصَلّٰی بِصَلٰوتِهٖ نَاسٌ ثُمَّ صَلّٰی مِنَ الْقَابِلَةِ وَكَثُرَ النَّاسُ ثُمَّ اجْتَمَعُوْا مِنَ اللَّیْلَةِ الثَّالِثَةِ وَالرَّابِعَةِ فَلَمْ یَخْرُجْ اِلَیْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا اَصْبَحَ قَالَ رَاَیْتُ الَّذِیْ صَنَعْتُمْ فَلَمْ یَمْنَعْنِیْ مِنَ الْخُرُوْجِ اِلَیْكُمْ اِلَّا اَنِّیْ خَشِیْتُ اَنْ یُّفْرَضَ عَلَیْكُمْ وَذٰلِكَ فِیْ رَمَضَانَ۔

حضرت ام المومنین عائشہ رضہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں ایک رات نماز پڑھی آپ کے ساتھ اور لوگوں نے بھی پڑھی پھر دوسری رات کو بھی پڑھی اور لوگ بہت تھے جب تیسری اور چوتھی رات کو لوگ جمع ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر نہ نکلے صبح کو آپ نے فرمایا میں نے دیکھا جو تم نے کیا لیکن میں صرف اس وجہ سے نہ نکلا کہ کہیں فرض نہ ہو جاوے تم پر اور یہ حال رمضان میں ہوا۔

۱۶۰۸- اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَیْلِ عَنْ دَاوٗدَ بْنِ اَبِیْ هِنْدٍ عَنِ الْوَلِیْدِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ جُبَیْرِ بْنِ نُفَیْرٍ۔

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ صُمْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ یَقُمْ بِنَا حَتّٰی بَقِیَ سَبْعٌ مِّنَ الشَّهْرِ فَقَامَ بِنَا حَتّٰی ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّیْلِ ثُمَّ لَمْ یَقُمْ بِنَا فِی السَّادِسَةِ فَقَامَ بِنَا فِی الْخَامِسَةِ حَتّٰی ذَهَبَ شَطْرُ اللَّیْلِ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ نَفَّلْتَنَا بَقِیَّةَ لَیْلَتِنَا هٰذِهٖ قَالَ اِنَّهٗ مَنْ قَامَ مَعَ الْاِمَامِ حَتّٰی یَنْصَرِفَ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ قِیَامَ لَیْلَةٍ ثُمَّ لَمْ یُصَلِّ بِنَا وَلَمْ یَقُمْ حَتّٰی بَقِیَ ثَلٰثٌ

حضرت ابوذر سے روایت ہے ہم نے روزے رکھے رمضان کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ آپ نہیں کھڑے ہوئے (راتوں کو تراویح کے لیے) یہاں تک کہ سات راتیں رہ گئیں (یعنی تئیسویں رات کو) آپ کھڑے ہوئے تہائی رات تک پھر چوبیسویں رات کو نہیں کھڑے ہوئے پچیسویں کو کھڑے ہوئے آدھی رات تک میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کاش باقی رات بھی اسی طرح ہمارے ساتھ نماز پڑھتے آپ نے فرمایا جو شخص امام کے ساتھ کھڑا ہو (نماز کے لیے) اس کے

www.sirat-e-mustaqeem.com

مِنَ الشَّهْرِ فَقَامَ بِنَا فِي الثَّالِثَةِ وَجَمَعَ أَهْلَهُ وَنِسَاءَهُ حَتَّى تَخَوَّفْنَا أَنْ يَفُوتَنَا الْفَلَاحُ قُلْتُ وَمَا الْفَلَاحُ قَالَ السُّحُورُ ۔

فراغت پانے تک تو اللہ اس کے لیے ساری رات کی نماز کا ثواب لکھے گا پھر آپ نہیں کھڑے ہوئے (چھبیسویں رات کو) جب تین راتیں رہ گئیں تو ستائیسویں رات کو کھڑے ہوئے اور اپنے کنبے والوں اور بی بیوں کو جمع کیا اس دن ہم ڈرے کہیں سحری جاتی رہی (یعنی اتنی رات تک آپ کھڑے ہوئے کہ سحری کا وقت گزرنے کا تھا)

۱۶۰۹- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي نُعَيْمُ بْنُ زِيَادٍ أَبُو طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ قُمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ لَيْلَةَ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ ثُمَّ قُمْنَا مَعَهُ لَيْلَةَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنْ لَا نُدْرِكَ الْفَلَاحَ وَكَانُوا يُسَمُّونَهُ السُّحُورَ ۔

حضرت نعمان بن بشیر سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھڑے ہوئے رمضان کے مہینے میں تیئسویں رات کو تہائی رات تک پھر پچیسویں رات کو کھڑے ہوئے آدھی رات تک پھر ستائیسویں رات کو کھڑے ہوئے یہاں تک کہ سحری جاتے رہنے کا ڈر ہوا)

بَابُ التَّرْغِيبِ فِي قِيَامِ اللَّيْلِ [96]

رات کو نماز پڑھنے کی فضیلت

۱۶۱۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ - عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَامَ أَحَدُكُمْ عَقَدَ الشَّيْطَانُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ عُقَدٍ يَضْرِبُ عَلَى كُلِّ عُقْدَةٍ لَيْلًا طَوِيلًا أَيِ ارْقُدْ فَإِنِ اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللَّهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَإِنْ تَوَضَّأَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ أُخْرَى فَإِنْ صَلَّى انْحَلَّتِ الْعُقَدُ كُلُّهَا فَيُصْبِحُ طَيِّبَ النَّفْسِ نَشِيطًا وَإِلَّا أَصْبَحَ خَبِيثَ النَّفْسِ كَسْلَانَ ۔

حضرت ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی تم میں سے سوتا ہے تو شیطان اس کے سر پر تین گرہیں دیتا ہے اور ہر ایک پر یہ مار دیتا ہے کہ رات بڑی ہے سوتا رہ پھر اگر وہ جاگا (اور شیطان کا کہا نہ سنا) اس نے اللہ کی یاد کی (نیند سے اٹھتے ہی) تو ایک گرہ کھل جاتی ہے پھر جب وضو کرتا ہے دوسری گرہ کھل جاتی ہے پھر اگر نماز پڑھتا ہے تو سب گرہیں کھل جاتی ہیں اور صبح کو خوش مزاج ہنس مکھ رہتا ہے نہیں تو منحوس اور سست رہتا ہے ۔

۱۶۱۱- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ ۔ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ نَامَ لَيْلَةً حَتَّى أَصْبَحَ قَالَ ذَلِكَ رَجُلٌ بَالَ الشَّيْطَانُ فِي أُذُنَيْهِ

حضرت عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص کا ذکر آیا جو رات کو صبح تک سوتا تھا آپ نے فرمایا اس کے کانوں میں شیطان نے پیشاب کر دیا ہے

www.sirat-e-mustaqeem.com

(یعنی غفلت ڈال دی ہے جب نیند سے نہیں چوکتا)

۱۶۱۲- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ فُلَانًا نَامَ عَنِ الصَّلٰوةِ بِالْبَارِحَةِ حَتّٰى أَصْبَحَ قَالَ ذَاكَ الشَّيْطَانُ بَالَ فِي أُذُنَيْهِ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے ایک شخص نے کہا یارسول اللہ فلاں شخص رات کو سوگیا نماز سے پہلے یہاں تک کہ صبح ہوگئی آپ نے فرمایا شیطان نے اس کے کانوں میں پیشاب کردیا ہے۔

۱۶۱۳- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَعْقَاعُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللّٰهُ رَجُلًا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلّٰى ثُمَّ أَيْقَظَ امْرَأَتَهُ فَصَلَّتْ فَإِنْ أَبَتْ نَضَحَ فِي وَجْهِهَا الْمَاءَ وَرَحِمَ اللّٰهُ امْرَأَةً قَامَتْ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّتْ ثُمَّ أَيْقَظَتْ زَوْجَهَا فَصَلّٰى وَإِنْ أَبٰى نَضَحَتْ فِي وَجْهِهِ الْمَاءَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رحم کرے اللہ اس شخص پر جو رات کو جاگے پھر نماز پڑھے پھر جگادے اپنی عورت کو وہ بھی نماز پڑھے اگر اٹھے تو اس کے منہ پر پانی چھڑک دیوے اور رحم کرے اللہ اس عورت پر جو رات کو اٹھے پھر جگادے اپنے خاوند کو وہ بھی نماز پڑھے اگر نہ مانے تو اس کے منہ پر پانی چھڑک دیوے۔

۱۶۱۴- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ أَنَّ الْحُسَيْنَ ابْنَ عَلِيٍّ حَدَّثَهُ۔

عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَقَهُ وَفَاطِمَةَ فَقَالَ أَلَا تُصَلُّونَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّمَا أَنْفُسُنَا بِيَدِ اللّٰهِ فَإِذَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَنَا بَعَثَنَا فَانْصَرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قُلْتُ لَهُ ذٰلِكَ ثُمَّ سَمِعْتُهُ وَهُوَ مُدْبِرٌ يَضْرِبُ فَخِذَهُ وَيَقُولُ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو اور حضرت فاطمہؓ کو پکارا رات کو اور فرمایا نماز نہیں پڑھتے (تہجد کی) میں نے کہا یارسول اللہ ہماری جانیں اللہ جل جلالہ کے ہاتھ میں ہیں جب وہ چاہے گا ہم کو اٹھا دے گا یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوٹے جب میں نے یہ کہا پھر میں نے سنا آپ پیٹھ موڑے جا رہے تھے اور ران پر ہاتھ مار کے فرماتے تھے (وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا) یعنی انسان سب سے زیادہ جھگڑنے والا ہے ف

ف:- مطلب یہ ہے کہ حق بات کو بعضے وقت نہیں مانتا اور چاہتا ہے کہ بے فائدہ دلیل کرے جس سے اپنی بات پر قائم رہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت علی کو پکارنا یہ بھی تو اللہ ہی کے چاہنے سے تھا اور جب وہ جاگ اٹھے تو اللہ ہی نے ان کو جگایا پھر نماز پڑھنے میں کیا عذر تھا اگرچہ تہجد کی نماز فرض نہ تھی نفل تھی اور اسی خیال سے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس میں دیر کی اور حضرت ...... کا حکم بطریق اعلام تھا نہ وجوب ورنہ اطاعت لازم ہوجاتی واللہ اعلم۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۶۱۵- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّيْ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنِ ابْنِ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنِيْ حَكِيْمُ بْنُ حَكِيْمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ ۔

عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ قَالَ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى فَاطِمَةَ مِنَ اللَّيْلِ فَاَيْقَظَنَا لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ رَجَعَ اِلٰى بَيْتِهٖ فَصَلّٰى هَوِيًّا مِنَ اللَّيْلِ فَلَمْ يَسْمَعْ لَنَا حِسًّا فَرَجَعَ اِلَيْنَا فَاَيْقَظَنَا فَقَالَ قُوْمَا فَصَلِّيَا قَالَ فَجَلَسْتُ وَاَنَا اَعْرُكُ عَيْنِيْ وَاَقُوْلُ اِنَّا وَاللّٰهِ لَا نُصَلِّيْ اِلَّا مَا كُتِبَ عَلَيْنَا اِنَّمَا اَنْفُسُنَا بِيَدِ اللّٰهِ فَاِنْ شَاءَ اَنْ يَّبْعَثَنَا بَعَثَنَا قَالَ فَوَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُوْلُ وَيَضْرِبُ بِيَدِهٖ عَلٰى فَخِذِهٖ مَا نُصَلِّيْ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے اور فاطمہ زہراؓ کے پاس رات کو آئے اور ہم کو جگایا نماز کے لیے پھر اپنے گھر کو لوٹ گئے اور بڑی دیر تک نماز پڑھا کیے لیکن ہماری آہٹ نہ پائی (ہم تو پھر لیٹ کر سو رہے تھے) تب تو آپ پھر آئے اور ہم کو جگایا اور فرمایا اٹھو نماز پڑھو میں اٹھ کر بیٹھا آنکھیں ملتا جاتا اور کہتا تھا قسم خدا کی ہم اسی قدر نماز پڑھیں گے جتنی اللہ نے ہماری تقدیر میں لکھی ہے اور ہماری جانیں اللہ کے ہاتھ میں ہیں اگر وہ چاہے گا تو ہم کو اٹھا دے گا یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے اور اپنا ہاتھ ران پر مار کے فرماتے تھے ہم اسی قدر نماز پڑھیں گے جتنی اللہ نے ہماری تقدیر میں لکھی ہے (یہ حضرت علی کا کلام تھا آپ اس کو تعجب سے نقل کرتے تھے) انسان سب سے جھگڑالو ہے۔ ف ۱۔

بَابُ ۹۶۲ فَضْلِ صَلٰوةِ اللَّيْلِ — رات کی نماز کی فضیلت

۱۶۱۶- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هُوَ ابْنُ عَوْفٍ۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ شَهْرُ اللّٰهِ الْمُحَرَّمُ وَاَفْضَلُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْفَرِيْضَةِ صَلٰوةُ اللَّيْلِ۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رمضان کے بعد روزہ رکھنے کے لیے سب مہینوں سے زیادہ محرم کا مہینہ افضل ہے اور فرض نماز کے بعد رات کی نماز سب نمازوں سے افضل ہے۔

ف ۱۔ اس لیے کہ یہ امر صحیح ہے جتنا تقدیر میں ہے اتنا ہی انسان کرے گا مگر تقدیر کا کسی کو علم نہیں ہے پھر اس کے ذکر کا کیا محل ہے نیک کاموں میں کوشش کرنا ہمارا فرض ہے نہ یہ کہ تقدیر کا حیلہ کر کے ہاتھ پاؤں پسار دیں فقط۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۶۱۷- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي وَحْشِيَّةَ أَنَّهُ سَمِعَ۔

عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَرِيضَةِ قِيَامُ اللَّيْلِ وَأَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ الْمُحَرَّمُ أَرْسَلَهُ شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ

حضرت حمید بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرض کے بعد رات کی نماز فضیلت رکھتی ہے اور روزے کے لیے رمضان کے بعد محرم فضیلت رکھتا ہے ارسال کیا اس حدیث کو شعبہ بن حجاج نے

۹۶۹ فَضْلُ صَلَاةِ اللَّيْلِ فِي السَّفَرِ

سفر میں تہجد پڑھنے کی فضیلت

۱۶۱۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ رِبْعِيًّا عَنْ زَيْدِ بْنِ ظَبْيَانَ رَفَعَهُ إِلَى

أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ يُحِبُّهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رَجُلٌ أَتَى قَوْمًا فَسَأَلَهُمْ بِاللَّهِ وَلَمْ يَسْأَلْهُمْ بِقَرَابَةٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ فَمَنَعُوهُ فَتَخَلَّفَهُمْ رَجُلٌ بِأَعْقَابِهِمْ فَأَعْطَاهُ سِرًّا لَا يَعْلَمُ بِعَطِيَّتِهِ إِلَّا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَالَّذِي أَعْطَاهُ وَقَوْمٌ سَارُوا لَيْلَتَهُمْ حَتَّى إِذَا كَانَ النَّوْمُ أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِمَّا يُعْدَلُ بِهِ نَزَلُوا فَوَضَعُوا رُءُوسَهُمْ فَقَامَ يَتَمَلَّقُنِي وَيَتْلُو آيَاتِي وَرَجُلٌ كَانَ فِي سَرِيَّةٍ فَلَقُوا الْعَدُوَّ فَهُزِمُوا فَأَقْبَلَ بِصَدْرِهِ حَتَّى يُقْتَلَ أَوْ يَفْتَحَ اللَّهُ لَهُ

حضرت ابوذر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تین آدمیوں سے محبت رکھتا ہے ایک تو وہ شخص جو ایک قوم کا تھا اس قوم کے پاس ایک شخص مانگنے آیا اللہ کے لیے نہ رشتہ اور ناتے کی وجہ سے پھر اس قوم نے اس کو نہ دیا وہ شخص چپکے سے چلا گیا اور چھپا کر اس کو دے آیا جس کو کوئی نہیں جانتا سوا اللہ کے یا اس شخص کے جس کو دیا ہے اور ایک وہ شخص جو ایک قوم میں تھا وہ رات بھر چلا جب سونا ان کو سب سے بھلا معلوم ہوا تو وہ اترے اور پڑ کر سو رہے مگر وہ شخص کھڑا رہا اللہ سے دعا کرتا ہوا اور اس کے سامنے عاجزی کرتا ہوا اور اس کی آیتیں پڑھتا ہوا (یعنی نفل پڑھتا ہوا) اور ایک وہ شخص جو لشکر میں تھا جب دشمن سے مقابلہ ہوا تو لوگ بھاگ کھڑے ہوئے مگر وہ سینہ سامنے کئے ہوئے چلا گیا یہاں تک کہ مارا گیا یا اللہ نے فتح دی اس کو۔

۹۷۰ وَقْتُ الْقِيَامِ

رات کو کس وقت نفل پڑھے

۱۶۱۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَصْرِيُّ عَنْ بِشْرٍ هُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت مسروق سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہ سے پوچھا کون سا کام رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

www.sirat-e-mustaqeem.com

وَسَلَّمَ قَالَتِ الدَّائِمُ قُلْتُ فَاَیُّ اللَّیْلِ کَانَ یَقُوْمُ قَالَتْ اِذَا سَمِعَ الصَّارِخَ۔

کو زیادہ پسند ہوتا انہوں نے کہا جو کام ہمیشہ ہو میں نے کہا آپ رات کو کب اٹھتے تھے انہوں نے کہا جب مرغ بولتا ہے۔ ف

بَابُ ۹۷ ذِکْرِ مَا یُسْتَفْتَحُ بِہِ الْقِیَامُ

جب رات کو اٹھے تو پہلے کیا کہے

۱۶۲۰- اَخْبَرَنَا عِصْمَۃُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُعَاوِیَۃَ بْنِ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَلْاَزْھَرُ بْنُ سَعِیْدٍ۔

عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَیْدٍ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَۃَ بِمَا کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَسْتَفْتِحُ قِیَامَ اللَّیْلِ قَالَ لَقَدْ سَاَلْتَنِیْ عَنْ شَیْءٍ مَا سَاَلَنِیْ عَنْہُ اَحَدٌ قَبْلَکَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُکَبِّرُ عَشْرًا وَیَحْمَدُ عَشْرًا وَیُسَبِّحُ عَشْرًا وَیُھَلِّلُ عَشْرًا وَیَسْتَغْفِرُ عَشْرًا وَیَقُوْلُ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَعَافِنِیْ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ ضِیْقِ الْمَقَامِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ۔

حضرت عاصم بن حمید سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کی نماز کس دعا سے شروع کرتے تھے انہوں نے کہا تو نے وہ بات مجھ سے پوچھی کسی نے نہیں پوچھی آج تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دس بار اللہ اکبر کہتے پھر دس بار الحمد للہ کہتے پھر دس بار سبحان اللہ کہتے پھر دس بار لا الٰہ الا اللہ کہتے پھر دس بار استغفار کرتے۔ اور فرماتے اللھم اغفرلی واھدنی اخیر تک یعنی یا اللہ بخش مجھ کو اور راہ بتلا مجھے اور روزی دے مجھ کو اور تندرست رکھ مجھ کو پناہ مانگتا ہوں اللہ کی قیامت کے دن کی تنگی سے۔

۱۶۲۱- اَخْبَرَنَا سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰہِ عَنْ مَعْمَرٍ وَالْاَوْزَاعِیِّ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَۃَ۔

عَنْ رَبِیْعَۃَ بْنِ کَعْبٍ الْاَسْلَمِیِّ قَالَ کُنْتُ اَبِیْتُ عِنْدَ حُجْرَۃِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَکُنْتُ اَسْمَعُہٗ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّیْلِ یَقُوْلُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الْھَوِیَّ ثُمَّ یَقُوْلُ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ الْھَوِیَّ

حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی سے روایت ہے میں رات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حجرے کے پاس سوتا میں سنتا جب رات کو اٹھتے تو دیر تک فرماتے سبحان اللہ رب العالمین پھر دیر تک فرماتے سبحان اللہ وبحمدہ۔

۱۶۲۲- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ الْاَحْوَلِ یَعْنِیْ سُلَیْمَانَ بْنَ اَبِیْ مُسْلِمٍ عَنْ طَاؤسٍ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّیْلِ یَتَھَجَّدُ

حضرت ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو کھڑے ہوتے تہجد کے لیے تو فرماتے

ف: یعنی اخیر رات میں صبح صادق سے پہلے اس لیے کہ مرغ کی آواز شروع ہوتی ہے جب ایک پہر رات باقی رہتی ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

قَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ
قَيَّامُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَ
لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ
فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ حَقٌّ وَوَعْدُكَ حَقٌّ وَ
الْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ
وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ
وَبِكَ آمَنْتُ ثُمَّ ذَكَرَ قُتَيْبَةُ كَلِمَةً مَعْنَاهَا
وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ اغْفِرْ لِيْ مَا
قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ
وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ.

اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اخیر تک یعنی یا اللہ تجھی کو تعریف لائق ہے تو روشن کرنے والا ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو ان میں ہیں تجھی کو تعریف لائق ہے تو سچا تیرا وعدہ سچا جنت سچ آگ سچ قیامت سچ نبی سچا محمد سچا میں نے تیرے لیے گردن رکھ دی اور تجھ پہ بھروسہ کیا تجھ پہ یقین لایا تیرے ہی لیے جھگڑا اور تیری ہی طرف فیصلے کے لیے آیا میرے اگلے اور پچھلے اور کھلے گناہ سب بخش دے تو ہی آگے ہے اور تو وہی پیچھے ہے سوا تیرے کوئی پوجنے کے لائق نہیں کسی میں زور اور طاقت نہیں سوا اللہ کے۔

❖ ❖ ❖

١٦٢٣- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَخْرَمَةُ بْنُ
سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ أَنَّ.

عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ
مَيْمُوْنَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ وَهِيَ خَالَتُهُ فَاضْطَجَعْتُ
فِيْ عَرْضِ الْوِسَادَةِ وَاضْطَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلُهُ فِيْ طُوْلِهَا فَنَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى إِذَا انْتَصَفَ اللَّيْلُ
أَوْ قَبْلَهُ قَلِيْلًا أَوْ بَعْدَهُ قَلِيْلًا
اسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَجَلَسَ يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهِ بِيَدِهِ
ثُمَّ قَرَأَ الْعَشْرَ الْآيَاتِ الْخَوَاتِيْمَ مِنْ
سُوْرَةِ آلِ عِمْرَانَ ثُمَّ قَامَ إِلٰى شَنٍّ
مُعَلَّقَةٍ فَتَوَضَّأَ مِنْهَا فَأَحْسَنَ وُضُوْءَهُ
ثُمَّ قَامَ يُصَلِّيْ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ
عَبَّاسٍ فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ مِثْلَ مَا صَنَعَ
ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقُمْتُ إِلٰى جَنْبِهِ فَوَضَعَ
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ
الْيُمْنٰى عَلٰى رَأْسِيْ وَأَخَذَ بِأُذُنِي الْيُمْنٰى يَفْتِلُهَا

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے وہ ایک رات ام المومنین میمونہ کے گھر میں رہے جو ان کی خالہ تھیں تو انہوں نے کہا میں بچھونے کی چوڑان میں لیٹا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی بیوی میمونہ اس کی لمبائی میں لیٹیں پھر آپ سو رہے جب آدھی رات ہوئی یا اس سے کچھ پہلے یا کچھ بعد تو آپ اٹھے اور بیٹھ کر اپنے ہاتھ سے منہ ملنے لگے نیند دور کرنے کے لیے پھر آپ نے دس آیتیں اخیر سورہ آل عمران کی پڑھیں إِنَّ فِي خلق السموٰت والارض لآيات لاولي الالباب الذين يذكرون الله قياما وقعودا۔ اخیر تک پھر ایک مشک کی طرف گئے جو لٹک رہی تھی اور اس میں سے پانی لے کر اچھی طرح وضو کیا پھر نماز پڑھنے لگے کھڑے ہو کر عبداللہ بن عباس نے کہا میں نے بھی کھڑے ہو کر ایسا ہی کیا (یعنی وضو کیا) پھر نزدیک آکر آپ کے پہلو میں کھڑا ہوا آپ نے اپنا داہنا ہاتھ میرے سر پر رکھا اور میرا داہنا کان پکڑ کر ملنے لگے پھر آپ نے دو رکعتیں پڑھیں پھر دو رکعتیں پھر دو رکعتیں پھر دو رکعتیں پھر دو رکعتیں پھر دو رکعتیں پڑھیں پھر وتر پڑھا پھر لیٹ رہے یہاں تک کہ موذن

www.sirat-e-mustaqeem.com

فَصَلّٰی رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ اَوْتَرَ ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتّٰی جَاءَهُ الْمُؤَذِّنُ فَصَلّٰی رَکْعَتَیْنِ خَفِیْفَتَیْنِ۔

آیا (فجر کی نماز کے لیے بلانے کو) اس وقت آپ نے ہلکی دو رکعتیں پڑھیں (یعنی فجر کی سنتیں)۔

بَابُ مَا یَفْعَلُ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّیْلِ مِنَ السِّوَاکِ جب رات کو اٹھے تو کیا کرے

۱۶۲۴ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ وَّ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ وَّالْاَعْمَشِ وَحُصَیْنٍ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ۔

عَنْ حُذَیْفَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا قَامَ اللَّیْلَ یَشُوْصُ فَاهُ بِالسِّوَاکِ۔

حضرت حذیفہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو اٹھتے تو اپنا منہ ملتے مسواک سے۔

۱۶۲۵ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَیْنٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ یُحَدِّثُ۔

عَنْ حُذَیْفَةَ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّیْلِ یَشُوْصُ فَاهُ بِالسِّوَاکِ

ترجمہ جو اوپر گزرا۔

ذِکْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰی اَبِیْ حُصَیْنٍ عُثْمَانَ بْنِ عَاصِمٍ فِیْ هٰذَا الْحَدِیْثِ۔

ابی حصین عثمان بن عاصم پر اس روایت میں اختلاف کرنے کا بیان۔

۱۶۲۶ اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ سُلَیْمَانَ عَنْ اَبِیْ سِنَانٍ عَنْ اَبِیْ حُصَیْنٍ عَنْ شَقِیْقٍ۔

عَنْ حُذَیْفَةَ قَالَ کُنَّا نُؤْمَرُ بِالسِّوَاکِ اِذَا قُمْنَا مِنَ اللَّیْلِ۔

حضرت حذیفہ سے روایت ہے ہم کو حکم تھا مسواک کرنے کا جب رات کو اٹھیں۔

۱۶۲۷ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْرَائِیْلُ عَنْ اَبِیْ حُصَیْنٍ۔

عَنْ شَقِیْقٍ قَالَ کُنَّا نُؤْمَرُ اِذَا قُمْنَا مِنَ اللَّیْلِ اَنْ نَشُوْصَ اَفْوَاهَنَا بِالسِّوَاکِ۔

حضرت شقیق نے کہا ہم کو حکم تھا جب رات کو اٹھیں تو اپنے منہ صاف کریں مسواک سے۔

بَابٌ بِاَیِّ شَیْءٍ یَسْتَفْتِحُ صَلٰوتَهٗ بِاللَّیْلِ رات کی نماز کس دعا سے شروع کرے

۱۶۲۸ اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ ابْنُ عَبْدِ الْعَظِیْمِ قَالَ اَنْبَاَنَا عُمَرُ بْنُ یُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا عِکْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ یَحْیَی بْنُ اَبِیْ کَثِیْرٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ۔

اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ بِاَیِّ شَیْءٍ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَفْتَتِحُ صَلٰوتَهٗ قَالَتْ کَانَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّیْلِ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کی نماز کس دعا سے شروع کرتے تھے انھوں نے کہا آپ

www.sirat-e-mustaqeem.com

انتہ صلاتہ قال اللّٰھم رب جبرائیل ومیکائیل واسرافیل فاطر السموات والارض عالم الغیب والشھادۃ انت تحکم بین عبادک فیما کانوا فیہ یختلفون اللّٰھم اھدنی لما اختلف فیہ من الحق انک تھدی من تشاء الی صراط مستقیم۔

جب رات کو اٹھتے نماز شروع کرتے تو فرماتے اللّٰھم رب جبرائیل اخیر تک یعنی اے مالک جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل کے اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے اے جاننے والے غائب اور حاضر کے تو فیصلہ کرے گا اپنے بندوں کا جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں یا اللہ جس بات میں وہ اختلاف کرتے ہیں یا اللہ جس بات میں اختلاف ہے اس میں تو مجھ کو حق بتلا دے بے شک جس کو چاہتا ہے تو سیدھی راہ پر لگاتا ہے۔

۱۶۲۹- اخبرنا محمد بن سلمۃ قال انبانا ابن وھب عن یونس عن ابن شھاب قال حدثنی عن حمید بن عبد الرحمن بن عوف ان رجلا من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال قلت وانا فی سفر مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واللہ لارقبن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لصلاۃ حتی اری فعلہ فلما صلی صلوۃ العشاء وھی العتمۃ اضطجع ھویا من اللیل ثم استیقظ فنظر فی الافق فقال ربنا ما خلقت ھذا باطلا حتی بلغ انک لا تخلف المیعاد ثم اھوی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی فراشہ فاستل منہ سواکا ثم افرغ فی قدح من اداوۃ عندہ ماء فاستن ثم قام فصلی حتی قلت قد صلی قدر ما نام ثم اضطجع حتی قلت قد نام قدر ما صلی ثم استیقظ ففعل کما فعل اول مرۃ وقال مثل ما قال ففعل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثلث مرات قبل الفجر۔

حضرت حمید بن عبدالرحمٰن بن عوف سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی سے سنا وہ کہتا تھا میں سفر میں ساتھ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تو میں نے کہا ضرور دیکھوں گا آپ کس طرح نماز پڑھتے ہیں جب آپ عشاء کی نماز پڑھ چکے تو بڑی دیر تک سوتے رہے پھر جاگے اور آسمان کے کنارے کو دیکھا اور فرمایا ربنا ما خلقت ھذا باطلا یعنی اے پروردگار تو نے یہ بیکار نہیں بنایا یہاں تک کہ پہنچے انک لا تخلف المیعاد پھر آپ بچھونے کی طرف جھکے اور مسواک اٹھائی اور ڈول سے پانی نکالا ایک پیالے میں اور مسواک کی پھر کھڑے ہوئے نماز پڑھنے لگے یہاں تک کہ میں سمجھا جتنی دیر تک سوئے تھے اتنی ہی دیر تک نماز پڑھی پھر لیٹ رہے یہاں تک کہ میں سمجھا سوئے اتنی ہی دیر تک جتنی دیر تک نماز پڑھی تھی پھر جاگے اور ایسا ہی کیا (یعنی مسواک کی اور نماز پڑھی) اور کہا وہی جو پہلے کہا تھا (یعنی ربنا ما خلقت ھذا باطلا اخیر تک) تو فجر سے پہلے آپ نے تین بار ایسا ہی کیا۔

باب ذکر صلوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا بیان

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۶۳۰- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا حُمَيْدٌ

عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا كُنَّا نَشَاءُ أَنْ نَرَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللَّيْلِ مُصَلِّيًا إِلَّا رَأَيْنَاهُ وَلَا نَشَاءُ أَنْ نَرَاهُ نَائِمًا إِلَّا رَأَيْنَاهُ۔

حضرت انس سے روایت ہے ہم جب چاہتے رات کو دیکھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے تو نماز پڑھتے ہوئے دیکھتے اور جب چاہتے سوتے ہوئے دیکھیں تو سوتے ہوئے دیکھتے (یعنی آپ رات کو سوتے بھی اور نماز بھی پڑھتے نہ ساری جاگتے نہ ساری رات سوتے۔

۱۶۳۱- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ

يَعْلَى بْنَ مَمْلَكٍ أَنَّهُ سَأَلَ أُمَّ سَلَمَةَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي الْعَتَمَةَ ثُمَّ يُسَبِّحُ ثُمَّ يُصَلِّي بَعْدَهَا مَا شَاءَ اللّٰهُ مِنَ اللَّيْلِ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَرْقُدُ مِثْلَ مَا صَلَّى ثُمَّ يَسْتَيْقِظُ مِنْ نَوْمِهِ ذٰلِكَ فَيُصَلِّي مِثْلَ مَا نَامَ وَصَلٰوتُهُ تِلْكَ الْآخِرَةُ تَكُونُ إِلَى الصُّبْحِ

حضرت یعلی بن مملک نے پوچھا ام المومنین ام سلمہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو انہوں نے کہا آپ عشاء کی نماز پڑھتے تھے پھر سنتیں پڑھتے تھے پھر اس کے بعد جتنی رات تک اللہ چاہتا آپ نماز پڑھا کرتے پھر سو رہتے اسی دیر تک جتنی دیر نماز پڑھی تھی پھر جاگتے اور نماز پڑھتے اتنی دیر تک جتنی دیر تک سوئے تھے اور یہ اخیر کی نماز فجر تک ہوتی۔

۱۶۳۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ۔

عَنْ يَعْلَى بْنِ مَمْلَكٍ أَنَّهُ سَأَلَ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قِرَاءَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ صَلٰوتِهِ فَقَالَتْ مَا لَكُمْ وَصَلٰوتَهُ كَانَ يُصَلِّي ثُمَّ يَنَامُ قَدْرَ مَا صَلَّى ثُمَّ يُصَلِّي قَدْرَ مَا نَامَ ثُمَّ يَنَامُ قَدْرَ مَا صَلَّى حَتَّى يُصْبِحَ ثُمَّ نَعَتَتْ لَهُ قِرَاءَتَهُ فَإِذَا هِيَ تَنْعَتُ قِرَاءَةً مُفَسَّرَةً حَرْفًا حَرْفًا۔

حضرت یعلی بن مملک نے ام سلمہ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت کو (یعنی آپ کلام اللہ کیونکر پڑھتے تھے) اور نماز کو انہوں نے کہا تمہیں کیا آپ کی نماز سے (یعنی تمہارا پوچھنا بے فائدہ ہے کیونکہ تم ویسی نماز نہیں پڑھ سکتے) آپ نماز پڑھتے تھے پھر سو رہتے جتنی دیر نماز پڑھی پھر نماز پڑھتے جتنی دیر سوئے تھے پھر سوتے جتنی دیر نماز پڑھی تھی صبح تک پھر قرأت کو بیان کیا تو وہ صاف ایک ایک حرف الگ الگ تھے۔

۹۷۵ ذِكْرُ صَلٰوةِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِاللَّيْلِ

داؤد علیہ السلام کی نماز کا بیان

۱۶۳۳- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ أَنَّهُ سَمِعَ

عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ الصِّيَامِ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ صِيَامُ دَاوُدَ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب روزوں سے زیادہ پسند اللہ کو حضرت داؤد علیہ السلام کا روزہ ہے وہ

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَصُومُ يَعْنِي يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَأَحَبُّ الصَّلٰوةِ إِلَى اللّٰهِ صَلٰوةُ دَاوُدَ كَانَ يَنَامُ نِصْفَ اللَّيْلِ وَيَقُومُ ثُلُثَهُ وَيَنَامُ سُدُسَهُ۔

ایک دن روزہ رکھتے ایک دن افطار کرتے اور سب نمازوں میں زیادہ پسند اللہ کو داؤد کی نماز ہے وہ آدھی رات سوتے پھر تہائی رات نماز پڑھتے پھر چھٹے حصہ میں سوتے (اس طرح ساری رات کو تقسیم کرتے)

۹۷۶

ذِكْرُ صَلٰوةِ نَبِيِّ اللّٰهِ مُوسٰى كَلِيمِ اللّٰهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

حضرت موسیٰ کلیم اللہ کی نماز کا بیان

۱۶۳۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ ثَابِتٍ۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَيْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي عَلٰى مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ الْكَثِيبِ الْأَحْمَرِ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ۔

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس رات مجھ کو معراج ہوا تو میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا سرخ ریتے کے پاس وہ اپنی قبر میں کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے تھے۔

۱۶۳۵- أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ وَثَابِتٍ۔

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَيْتُ عَلٰى مُوسٰى عِنْدَ الْكَثِيبِ الْأَحْمَرِ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ النَّسَائِيُّ هٰذَا أَوْلٰى بِالصَّوَابِ عِنْدَنَا مِنْ حَدِيثِ مُعَاذِ بْنِ خَالِدٍ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ۔

حضرت انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس گیا سرخ ریتے کے ٹیلے پر وہ کھڑے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے۔ ؎

۱۶۳۶- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ثَابِتٌ وَسُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ۔

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَرَرْتُ عَلٰى قَبْرِ مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ۔

حضرت انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قبر پر گزرا وہ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے تھے۔

۱۶۳۷- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسٰى عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ۔

؎ امام نسائی نے کہا ہمارے نزدیک یہ روایت ٹھیک ہے پہلی روایت سے انتہی اور یہ اس کی بہ ہے کہ معراج کی رات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت موسیٰ سے چھٹے آسمان پر ملے تھے اور ممکن ہے پہلی ملاقات قبر میں ہوئی ہو پھر چھٹے آسمان پر اور سرخ ٹیلہ ایک مقام ہے بیت المقدس سے ایک منزل پر وہیں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قبر ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَرْتُ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِيْ عَلٰى مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ يُصَلِّيْ فِيْ قَبْرِهٖ۔

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں معراج کی رات حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس ہو کر گیا وہ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے تھے۔

۱۶۳۸۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ اَبِيْهِ۔

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِهٖ مَرَّ عَلٰى مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ يُصَلِّيْ فِيْ قَبْرِهٖ۔

انس سے روایت ہے جس رات رسول اللہ صلعم کو معراج ہوئی تو آپ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر گزرے وہ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے تھے۔

۱۶۳۹۔ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ وَاِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ قَالَ سَمِعْتُ۔

اَنَسًا يَقُوْلُ اَخْبَرَنِيْ بَعْضُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِهٖ مَرَّ عَلٰى مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ يُصَلِّيْ فِيْ قَبْرِهٖ۔

انس سے روایت ہے مجھ سے بیان کیا ایک صحابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جس رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج ہوئی آپ حضرت موسیٰ علیہ السلام پاس گئے وہ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے تھے۔

۱۶۴۰۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ۔

عَنْ اَنَسٍ عَنْ بَعْضِ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِيْ مَرَرْتُ عَلٰى مُوْسٰى وَهُوَ يُصَلِّيْ فِيْ قَبْرِهٖ۔

انس سے روایت ہے انہوں نے سنا بعض صحابہ سے رسول اللہ صلعم نے فرمایا جس رات مجھ کو معراج ہوا تو میں موسیٰ علیہ السلام پر سے گزرا وہ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے تھے۔

بَابُ ۹۷ اِحْيَاءِ اللَّيْلِ

رات کو عبادت کرنا

۱۶۴۱۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ وَبَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحٰرِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ۔

عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ وَكَانَ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ رَاقَبَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً صَلَّاهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّهَا حَتّٰى كَانَ مَعَ الْفَجْرِ فَلَمَّا سَلَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَلٰوتِهٖ جَاءَ خَبَّابٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ لَقَدْ صَلَّيْتَ اللَّيْلَةَ صَلٰوةً مَا رَاَيْتُكَ صَلَّيْتَ نَحْوَهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجَلْ اِنَّهَا صَلٰوةُ رَغَبٍ وَّرَهَبٍ سَاَلْتُ رَبِّيْ

حضرت خباب بن الارت سے روایت ہے وہ جنگ بدر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک تھے انہوں نے رات بھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے دیکھا جب فجر قریب ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا خباب گئے اور عرض کیا یا رسول اللہ قربان ہوں آپ پر ماں باپ میرے آپ نے اس رات کو ایسی نماز پڑھی ویسی کبھی میں نے آپ کو پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں یہ نماز محبت اور ڈر کی ہے میں نے اس میں

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا ثَلٰثَ خِصَالٍ فَاَعْطَانِي اثْنَتَيْنِ وَمَنَعَنِي وَاحِدَةً سَأَلْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ اَنْ لَا يُهْلِكَنَا بِمَا اَهْلَكَ بِهِ الْاُمَمَ قَبْلَنَا فَاَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ اَنْ لَا يُظْهِرَ عَلَيْنَا عَدُوًّا مِنْ غَيْرِنَا فَاَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُ رَبِّي اَنْ لَا يَلْبِسَنَا شِيَعًا فَمَنَعَنِيهَا

اپنے پروردگار سے تین باتیں مانگیں دو تو عنایت ہوئیں اور ایک نہیں ملی میں نے اپنے پروردگار سے یہ مانگا کہ ہم کو ہلاک نہ کرے ان عذابوں سے جن سے اگلی امتوں کو ہلاک کیا تو قبول ہوا پھر میں نے مانگا کہ ہم پر غیر دشمن مسلط نہ ہو تو قبول ہوا پھر میں نے مانگا کہ ہم میں پھوٹ نہ ہو اور گروہ گروہ نہ ہوں (یعنی سب متفق اور متحد ہیں) تو قبول نہ ہوا۔ ف۲

۹۷۸ اَلْاِخْتِلَافُ عَلٰى عَائِشَةَ فِي اِحْيَاءِ اللَّيْلِ

اختلاف روایت کا حضرت عائشہ پر رات کی عبادت میں

۱۶۴۲۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي يَعْفُورٍ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ

عَائِشَةُ كَانَ اِذَا دَخَلَتِ الْعَشْرُ اَحْيَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّيْلَ وَاَيْقَظَ اَهْلَهُ وَشَدَّ الْمِئْزَرَ۔

ام المومنین عائشہ سے روایت ہے جب رمضان کا اخیر دھا آتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو جاگتے اور اپنے گھر کے لوگوں کو جگاتے اور تہ بند مضبوط باندھتے

۱۶۴۳۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ

عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ قَالَ اَتَيْتُ الْاَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ وَكَانَ لِي اَخًا وَصَدِيقًا فَقُلْتُ يَا اَبَا عَمْرٍو حَدِّثْنِي مَا حَدَّثَتْكَ بِهِ اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُولِ اللّٰهِ

حضرت ابو اسحاق سے روایت ہے میں اسود بن یزید کے پاس آیا اور وہ میرے بھائی اور دوست تھے میں نے کہا اے ابا عمرو بیان کرو مجھ سے جو بیان کیا ہو تم سے ام المومنین

ف۱:۔ اس میں یہ شبہ ہوتا ہے کہ اس زمانے میں اور بھی اگلے زمانوں میں جا بجا مسلمان کافروں کی رعایا رہے ہیں چنانچہ اس وقت ہندوستان میں غیر مسلموں کی حکومت ہے اس کا جواب یہ ہے کہ مراد حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صحابہ کرام سے ہے یعنی جو لوگ اس وقت آپ کے ساتھ موجود تھے ان پر کبھی غیر دشمن مسلط نہیں ہوا۔ یا مطلب یہ ہے کہ تمام مسلمانوں پر غیر دشمن مسلط نہ ہوا اور ابھی تک پاکستان اور افریقہ اور وسط ایشیا اور ایشیائے کوچک اور ترکی یورپ کے بعض مقامات پر مسلمان آزاد ہیں اور ان کے حاکم مسلمان ہیں اگرچہ نصاریٰ سے تعلق کچھ نہ کچھ قائم ہو گیا ہے اور ان کی حکومت نے ایک عالم کو گھیر لیا ہے۔ یا مراد خاص عرب کے مسلمان ہیں۔ یا مراد یہ ہے کہ جب تک قیامت کے آثار ظاہر نہ ہوں مسلمانوں پر غیر دشمن مسلط نہ ہو اور نصاریٰ کا تمام مسلمانوں پر مسلط ہونا اور سب ملکوں پر حکومت قائم کرنا قیامت کے آثار سے ہے واللہ اعلم۔

(ف۲:۔ بلکہ تہتر فرقے ہو گئے اور ہر ایک فرقے کی سینکڑوں شاخیں ہو گئیں۔)

www.sirat-e-mustaqeem.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَتْ كَانَ يَنَامُ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَيُحْيِي آخِرَهُ.

عائشہؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے باب میں میں انہوں نے کہا حضرت عائشہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہلی رات کو سوتے اور پچھلی رات میں جاگتے۔

۱۶۴۴- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ.

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَا أَعْلَمُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ فِي لَيْلَةٍ وَلَا قَامَ لَيْلَةً حَتَّى الصَّبَاحِ وَلَا صَامَ شَهْرًا كَامِلًا قَطُّ غَيْرَ رَمَضَانَ.

ام المومنین عائشہ سے روایت ہے میں نہیں جانتی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رات میں سارا قرآن پڑھا ہو یا رات بھر صبح تک عبادت کی ہو یا ایک مہینے پورے روزے رکھے ہوں سوا رمضان کے۔

۱۶۴۵- أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي:

عَائِشَةُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا امْرَأَةٌ فَقَالَ مَنْ هٰذِهِ قَالَتْ فُلَانَةُ لَا تَنَامُ فَذَكَرَتْ مِنْ صَلَاتِهَا فَقَالَ مَهْ عَلَيْكُمْ بِمَا تُطِيقُونَ فَوَاللّٰهِ لَا يَمَلُّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى تَمَلُّوا وَكَانَ أَحَبَّ الدِّينِ إِلَيْهِ مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ.

ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس گئے وہاں ایک عورت بیٹھی تھی آپ نے پوچھا یہ کون ہے حضرت عائشہ نے کہا یہ فلانی عورت ہے پھر بیان کیا کہ یہ سوتی نہیں ہے اور (رات بھر) نماز پڑھتی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کیا بات ہے تم کو چاہیئے اتنا عمل کرو جتنی طاقت ہو قسم خدا کی اللہ جل جلالہ نہیں تھکے گا (ثواب دینے سے) تم ہی تھک جاؤ گے (عمل کرنے سے) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ کام پسند تھا جس کو آدمی ہمیشہ کرے۔

۱۶۴۶- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ.

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَرَأَى حَبْلًا مَمْدُودًا بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ فَقَالَ مَا هٰذَا الْحَبْلُ فَقَالُوا لِزَيْنَبَ تُصَلِّي فَإِذَا فَتَرَتْ تَعَلَّقَتْ بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلُّوهُ لِيُصَلِّ أَحَدُكُمْ نَشَاطَهُ فَإِذَا فَتَرَ فَلْيَقْعُدْ.

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لے گئے وہاں ایک رسی دیکھی جو دو ستونوں میں بندھی تھی آپ نے پوچھا یہ رسی کیسی ہے لوگوں نے کہا زینب نماز پڑھتی ہیں جب تھک جاتی ہیں تو اس رسی سے لٹک رہتی ہیں (لیکن بیٹھتی نہیں اور آرام نہیں پاتیں) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھول ڈالو جب تک دل لگے نماز پڑھو اور جب تھک جاؤ تو بیٹھ جاؤ (آرام پاؤ سو رہو اس لیے کہ بعد ریاضت اور محنت کے سکون اور راحت ضرور ہے ورنہ آدمی بیمار ہو جائے گا پھر مطلق ریاضت نہ ہو سکے گی۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۶۴۷- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ

الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَوَرَّمَتْ قَدَمَاهُ فَقِيلَ لَهُ قَدْ غَفَرَ اللهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا۔

حضرت مغیرہؓ بن شعبہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے رہے (نماز میں) یہاں تک کہ پاؤں آپ کے سوج گئے کسی نے کہا آپ کے تو اگلے اور پچھلے گناہ اللہ نے بخش دئیے ہیں پھر آپ کس لیے اتنی عبادت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کیا میں اللہ کا بندہ شکرگزار نہ ہوں (یعنی اگر اللہ نے میرے گناہ معاف کر دیئے ہیں تو میں اسی احسان کا شکر کرتا ہوں

۱۶۴۸- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مِهْرَانَ وَكَانَ ثِقَةً قَالَ حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي حَتَّى تَزْلَعَ يَعْنِي تَشَقَّقَ قَدَمَاهُ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے یہاں تک کہ آپ کے پاؤں پھٹ جاتے۔

۹۷۹

كَيْفَ يَفْعَلُ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَائِمًا وَذِكْرُ اخْتِلَافِ النَّاقِلِينَ عَنْ عَائِشَةَ فِي ذٰلِكَ

جب کھڑے ہو کر نماز شروع کرے تو کس طرح کرے اور بیان راویوں کے اختلاف کا اس باب میں حضرت عائشہؓ سے

۱۶۴۹- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ بُدَيْلٍ وَأَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا فَإِذَا صَلَّى قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا۔

ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بڑی رات تک نماز پڑھتے جب کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر کرتے اور جب بیٹھ کر نماز پڑھتے تو رکوع بھی بیٹھے بیٹھے کرتے۔

۱۶۵۰- أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ

ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ

ف: ہمیشہ وہی کام نبھے گا جو اعتدال سے ہو دو چار روز دن رات محنت اٹھا کر ایک کام کرنا اچھا نہیں اس لیے کہ وہ چھوٹ جاتا ہے ہمیشہ نبھ نہیں سکتا اس لیے حکمت کا قاعدہ یہ ہے کہ تھوڑا کام کرے جتنا طبیعت پر بار نہ ہو وہ ہمیشہ قائم رہے گا اور وہی فائدہ بخشے گا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَائِمًا وَقَاعِدًا فَإِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا۔

علیہ وسلم کھڑے اور بیٹھے نماز پڑھتے تھے جب کھڑے ہو کر نماز شروع کرتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر کرتے اور جب بیٹھ کر نماز شروع کرتے تو رکوع بھی بیٹھ کر کرتے۔

۱۶۵۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ وَأَبُو النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَهُوَ جَالِسٌ فَيَقْرَأُ وَهُوَ جَالِسٌ فَإِذَا بَقِيَ مِنْ قِرَاءَتِهِ قَدْرُ مَا يَكُونُ ثَلَاثِينَ أَوْ أَرْبَعِينَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ يَفْعَلُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذٰلِكَ۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر نماز پڑھتے تو بیٹھے بیٹھے قرارت کیا کرتے جب ان کی قرأت میں تیس یا چالیس آیتیں رہ جاتیں تو کھڑے ہو جاتے اور ان کو پڑھ کر رکوع کرتے پھر سجدہ کرتے اور دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کرتے۔

۱۶۵۲- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى جَالِسًا حَتّٰى دَخَلَ فِي السِّنِّ فَكَانَ يُصَلِّي وَهُوَ جَالِسٌ يَقْرَأُ فَإِذَا غَبَرَ مِنَ السُّورَةِ ثَلَاثُونَ أَوْ أَرْبَعُونَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَ بِهَا ثُمَّ رَكَعَ۔

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیٹھ کر نماز پڑھتے نہیں دیکھا یہاں تک کر آپ کا سن زیادہ ہو گیا (اور طاقت کم ہو گئی) اس وقت آپ بیٹھ کر نماز (نفل) پڑھنے لگے تو آپ بیٹھے بیٹھے قرأت کیا کرتے جب تیس یا چالیس آیتیں رہ جاتیں تو آپ کھڑے ہو جاتے اور ان کو پڑھتے پھر رکوع کرتے۔

۱۶۵۳- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي هِشَامٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ ابْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ إِنْسَانٌ أَرْبَعِينَ آيَةً۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے آپ بیٹھ کر قرأت کیا کرتے (نفل نمازوں میں) پھر جب رکوع کرنے لگتے تو کھڑے ہو جاتے جتنی دیر تک آدمی چالیس آیتیں پڑھے۔

۱۶۵۴- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ۔

عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَدَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ قَالَتْ مَنْ أَنْتَ قُلْتُ أَنَا سَعْدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَتْ رَحِمَ اللّٰهُ

حضرت سعدؓ بن ہشام بن عامر سے روایت ہے میں مدینہ میں آیا تو حضرت عائشہؓ کے پاس گیا انہوں نے پوچھا تم کون ہو میں نے کہا سعد بن ہشام بن عامر انہوں نے کہا رحم کرے اللہ

www.sirat-e-mustaqeem.com

أَبَاكَ قُلْتُ أَخْبِرِينِي عَنْ صَلوٰةِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ وَكَانَ قُلْتُ أَجَلْ قَالَتْ إِنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ صَلوٰةَ الْعِشَاءِ ثُمَّ يَأْوِي إِلَى فِرَاشِهِ فَيَنَامُ فَإِذَا كَانَ جَوْفُ اللَّيْلِ قَامَ إِلَى حَاجَتِهِ وَإِلَى طَهُوْرِهِ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَيُصَلِّي ثَمَانَ رَكَعَاتٍ يُخَيَّلُ إِلَيَّ أَنَّهُ يُسَوِّي بَيْنَهُنَّ فِي الْقِرَاءَةِ وَالرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ وَيُوْتِرُ بِرَكْعَةٍ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ يَضَعُ جَنْبَهُ فَرُبَّمَا جَاءَ بِلَالٌ فَآذَنَهُ بِالصَّلوٰةِ قَبْلَ أَنْ يُغْفِيَ وَرُبَّمَا يُغْفِي وَرُبَّمَا شَكَكْتُ أَغْفَى أَوْ لَمْ يُغْفِ حَتَّى يُؤْذِنَهُ بِالصَّلوٰةِ فَكَانَتْ تِلْكَ صَلوٰةُ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَسَنَّ وَلَحُمَ فَذَكَرَتْ مِنْ لَحْمِهِ مَا شَاءَ اللهُ قَالَتْ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ الْعِشَاءَ ثُمَّ يَأْوِي إِلَى فِرَاشِهِ فَإِذَا كَانَ جَوْفُ اللَّيْلِ قَامَ إِلَى طَهُوْرِهِ وَإِلَى حَاجَتِهِ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ فَيُصَلِّي سِتَّ رَكَعَاتٍ يُخَيَّلُ إِلَيَّ أَنَّهُ يُسَوِّي بَيْنَهُنَّ فِي الْقِرَاءَةِ وَالرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ ثُمَّ يُوْتِرُ بِرَكْعَةٍ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ يَضَعُ جَنْبَهُ وَرُبَّمَا جَاءَ بِلَالٌ فَآذَنَهُ بِالصَّلوٰةِ قَبْلَ أَنْ يُغْفِيَ وَرُبَّمَا أَغْفَى وَرُبَّمَا شَكَكْتُ أَغْفَى أَمْ لَا حَتَّى يُؤْذِنَهُ بِالصَّلوٰةِ قَالَتْ فَمَا زَالَتْ تِلْكَ صَلوٰةُ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

تمہارے باپ پر میں نے کہا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز بتاؤ انہوں نے کہا آپ ایسا کرتے تھے ایسا کرتے تھے میں نے ہاں ہاں کیا پھر انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو عشا کی نماز پڑھتے پھر اپنے بچھونے پر آتے اور سو رہتے جب آدھی رات ہو جاتی تو اٹھتے حاجت کو اور طہارت کو پھر وضو کرتے اور مسجد میں آتے اور آٹھ رکعتیں پڑھتے میرے خیال میں آپ ان رکعتوں میں قرارت اور رکوع اور سجود کو برابر کرتے پھر ایک رکعت وتر کی پڑھتے پھر دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھتے پھر کروٹ پر لیٹ رہتے بعد اس کے بلال آپ کو جگاتے کبھی سو جانے سے پہلے کبھی سونے کے بعد کبھی مجھ کو شک رہتا کہ آپ سوئے یا نہیں سوئے یہاں تک کہ بلال ان کو جگا دیتے نماز کے لیے پھر یہی رہی نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہاں تک کہ آپ کا سن زیادہ ہو گیا اور گوشت چڑھ گیا پھر بیان کیا آپ کے گوشت کا حال جو اللہ نے چاہا پھر کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشا کی نماز لوگوں کے ساتھ پڑھتے پھر اپنے بچھونے پر آتے جب آدھی رات گزر جاتی تو آپ طہارت اور حاجت کو جاتے پھر وضو کرتے اور مسجد میں آکر چھ رکعتیں پڑھتے میرے خیال میں ان کی قرآت اور رکوع اور سجدے سب ایک دوسرے کے برابر ہوتے پھر ایک رکعت وتر کی پڑھتے پھر دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھتے پھر کروٹ پر لیٹ رہتے تو کبھی ان کو بلال نماز کے لیے بلاتے سو جانے سے پہلے اور کبھی سو جانے کے بعد اور کبھی مجھے شک رہتا کہ آپ سو گئے یا نہیں یہاں تک کہ بلال آپ کو جگا دیتے پھر ہمیشہ یہی رہی نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ ۹۸ صَلٰوۃِ الْقَاعِدِ فِی النَّافِلَۃِ

نفل نماز بیٹھ کر پڑھنے کا بیان

۱۶۵۵- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ عَنْ حَدِیْثِ اَبِیْ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ اَبِیْ زَائِدَۃَ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ۔

عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَتَمَتَّعُ مِنْ وَجْھِیْ وَھُوَ صَائِمٌ وَمَا مَاتَ حَتّٰی کَانَ اَکْثَرُ صَلٰوتِہٖ قَاعِدًا ثُمَّ ذَکَرَ کَلِمَۃً مَعْنَاھَا اِلَّا الْمَکْتُوْبَۃَ وَکَانَ اَحَبُّ الْعَمَلِ اِلَیْہِ مَا دَامَ عَلَیْہِ الْاِنْسَانُ وَاِنْ کَانَ یَسِیْرًا خَالَفَہٗ یُوْنُسُ رَوَاہُ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ اُمِّ سَلَمَۃَ۔

ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے منہ سے مزہ لیتے (یعنی پیار کرتے) اور آپ روزے سے ہوتے اور آپ کی وفات نہ ہوئی یہاں تک کہ اکثر نماز آپ کی بیٹھ کر ہوتی سوا فرض کے اور سب سے زیادہ پسند آپ کو وہ کام ہوتا جو ہمیشہ ہوا کرے اگرچہ تھوڑا ہو۔

۱۶۵۶- اَخْبَرَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ سَلْمٍ الْبَلْخِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ قَالَ اَنْبَاَنَا یُوْنُسُ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ۔

عَنْ اُمِّ سَلَمَۃَ قَالَتْ مَا قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَتّٰی کَانَ اَکْثَرُ صَلٰوتِہٖ جَالِسًا اِلَّا الْمَکْتُوْبَۃَ۔

ام سلمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات نہیں ہوئی یہاں تک کہ آپ کی اکثر نماز بیٹھ کر ہونے لگی مگر فرض (وہ کھڑے ہو کر پڑھتے)

خَالَفَہٗ شُعْبَۃُ وَسُفْیَانُ وَقَالَا عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِیْ سَلَمَۃَ عَنْ اُمِّ سَلَمَۃَ۔

۱۶۵۷- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَۃَ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَۃَ۔

عَنْ اُمِّ سَلَمَۃَ قَالَتْ مَا مَاتَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَتّٰی کَانَ اَکْثَرُ صَلٰوتِہٖ قَاعِدًا اِلَّا الْفَرِیْضَۃَ وَکَانَ اَحَبُّ الْعَمَلِ اِلَیْہِ اَدْوَمَہٗ وَاِنْ قَلَّ۔

ام المومنین ام سلمہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات نہیں ہوئی یہاں تک کہ آپ اکثر نماز بیٹھ کر پڑھنے لگے سوا فرض کے اور سب سے زیادہ پسند آپ کو وہ کام ہوتا جو ہمیشہ ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

۱۶۵۸- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِیْ سَلَمَۃَ۔

عَنْ اُمِّ سَلَمَۃَ قَالَتْ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ مَا مَاتَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَتّٰی کَانَ اَکْثَرُ صَلٰوتِہٖ قَاعِدًا اِلَّا الْمَکْتُوْبَۃَ وَکَانَ اَحَبُّ الْعَمَلِ اِلَیْہِ مَا دَاوَمَ عَلَیْہِ وَاِنْ قَلَّ خَالَفَہٗ عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ سُلَیْمَانَ فَرَوَاہُ عَنْ اَبِیْ سَلَمَۃَ عَنْ عَائِشَۃَ۔

ام المومنین ام سلمہ سے روایت ہے انہوں نے کہا قسم اس شخص کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انتقال نہیں کیا یہاں تک کہ اکثر نماز آپ کی بیٹھ کر ہونے لگی مگر فرض کھڑے ہو کر پڑھتے اور بہت پسند تھا آپ کو وہ کام جس کو ہمیشہ کرتے اگرچہ تھوڑا ہو

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۶۵۹- اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ اَبِي سُلَيْمَانَ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ اَخْبَرَهُ۔

عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَمُتْ حَتّٰى كَانَ يُصَلِّي كَثِيْرًا مِّنْ صَلٰوتِهٖ وَهُوَ جَالِسٌ۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انتقال نہیں کیا یہاں تک کہ آپ اپنی اکثر نمازوں کو بیٹھ کر پڑھتے تھے۔

۱۶۶۰- اَخْبَرَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ زُرَيْعٍ قَالَ اَنْبَاَنَا الْجُرَيْرِيُّ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ هَلْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَهُوَ قَاعِدٌ قَالَتْ نَعَمْ بَعْدَ مَا حَطَمَهُ النَّاسُ

حضرت عبداللہ بن شقیق سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہ سے پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے انہوں نے کہا ہاں جب لوگوں نے آپ کو بوڑھا کر دیا (یعنی طرح طرح کے بوجھ ڈال کر)

۱۶۶۱- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ اَبِي وَدَاعَةَ۔

عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى فِي سُبْحَتِهٖ قَاعِدًا قَطُّ حَتّٰى كَانَ قَبْلَ وَفَاتِهٖ بِعَامٍ فَكَانَ يُصَلِّي قَاعِدًا يَقْرَاُ السُّوْرَةَ فَيُرَتِّلُهَا حَتّٰى تَكُوْنَ اَطْوَلَ مِنْ اَطْوَلَ مِنْهَا۔

ام المؤمنین حفصہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیٹھ کر نفل پڑھتے نہیں دیکھا لیکن وفات سے ایک سال پہلے آپ بیٹھ کر پڑھنے لگے آپ ایک سورت کو پڑھتے تھا اتنا ٹھہر ٹھہر کر کہ وہ بڑی سے بڑی ہو جاتی۔

۹۸۲ بَابُ فَضْلِ صَلٰوةِ الْقَائِمِ عَلٰى صَلٰوةِ الْقَاعِدِ

کھڑے ہو کر پڑھنے والے کی فضیلت بیٹھ کر پڑھنے والے سے

۱۶۶۲- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ اَبِي يَحْيٰى۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَاَيْتُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي جَالِسًا فَقُلْتُ حُدِّثْتُ اَنَّكَ قُلْتَ اِنَّ صَلٰوةَ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلٰوةِ الْقَائِمِ وَاَنْتَ تُصَلِّي قَاعِدًا قَالَ اَجَلْ وَلٰكِنِّي لَسْتُ كَاَحَدٍ مِّنْكُمْ

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیٹھ کر نماز پڑھتے دیکھا تو میں نے کہا میں نے سنا ہے آپ نے فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کو آدھا ثواب ہے کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والے سے پھر آپ بیٹھ کر پڑھتے ہیں آپ نے فرمایا بے شک لیکن میں تمہاری طرح نہیں ہوں۔ ف

ف: یعنی مجھے دونوں حال میں ثواب برابر ہے اس لیے کہ میں بیٹھ کر جب ہی پڑھتا ہوں جب کھڑے کھڑے تھک جاتا ہوں یا مجھ کو اللہ تعالیٰ نے اس حکم سے مستثنیٰ کیا ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۹۸۲ فَضْلُ صَلٰوةِ الْقَاعِدِ عَلٰى صَلَاةِ النَّائِمِ

بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کی فضیلت لیٹ کر پڑھنے والے پر

۱۶۶۳- اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حَبِيْبٍ عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الَّذِي يُصَلِّيْ قَاعِدًا قَالَ مَنْ صَلّٰى قَائِمًا فَهُوَ أَفْضَلُ وَمَنْ صَلّٰى قَاعِدًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَائِمِ وَمَنْ صَلّٰى نَائِمًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَاعِدِ.

حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کو آپ نے فرمایا جو کھڑا ہو کر پڑھے تو سب سے بہتر ہے اور جو بیٹھ کر پڑھے اس کو کھڑے ہو کر پڑھنے والے کا آدھا ثواب ہے اور جو لیٹ کر پڑھے اس کو بیٹھ کر پڑھنے والے کا آدھا ثواب ہے۔

۹۸۳ كَيْفَ صَلٰوةُ الْقَاعِدِ

بیٹھ کر نماز کیسے پڑھے

۱۶۶۴- اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ حَفْصٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ شَقِيْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ مُتَرَبِّعًا.

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چار زانو (یعنی پالتی مارے) بیٹھ کر نماز پڑھتے دیکھا۔

"قَالَ أَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا رَوٰى هٰذَا الْحَدِيْثَ غَيْرَ أَبِيْ دَاوُدَ وَهُوَ ثِقَةٌ وَلَا أَحْسَبُ هٰذَا الْحَدِيْثَ إِلَّا خَطَأً وَاللّٰهُ تَعَالٰى أَعْلَمُ." ف

۹۸۴ بَابُ كَيْفَ الْقِرَاءَةُ بِاللَّيْلِ

رات کو کس طرح قراءت کرے

۱۶۶۵- اَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِيْ قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ أَيَجْهَرُ أَمْ يُسِرُّ قَالَتْ كُلَّ ذٰلِكَ قَدْ كَانَ يَفْعَلُ رُبَّمَا جَهَرَ وَرُبَّمَا أَسَرَّ.

حضرت عبداللہ بن ابی قیس سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو کیونکر قراءت کرتے پکار کر یا آہستہ سے حضرت عائشہ نے کہا دونوں طرح کبھی پکار کر کبھی آہستہ۔

۹۸۵ - فَضْلُ السِّرِّ عَلَى الْجَهْرِ

آہستہ پڑھنے کی فضیلت

۱۶۶۶- اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ سُمَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا

ف:- امام نسائی نے کہا میں نہیں جانتا اس حدیث کو کسی نے روایت کیا ہو سوا ابوداؤد حضری کے اور وہ ثقہ ہے لیکن میں اس حدیث کو خطا سمجھتا ہوں خطا کی وجہ یہ ہے کہ اور روایات میں ہمیشہ دو زانو بیٹھ کر پڑھنا منقول ہے اور شاید یہ فعل آپ کا ایک دو بار ہو بیان جواز کے لیے واللہ اعلم۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ وَاقِدٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الَّذِي يَجْهَرُ بِالْقُرْآنِ كَالَّذِي يَجْهَرُ بِالصَّدَقَةِ وَالَّذِي يُسِرُّ بِالْقُرْآنِ كَالَّذِي يُسِرُّ بِالصَّدَقَةِ۔

حضرت عقبہؓ بن عامر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص قرآن کو پکار کر پڑھے وہ ایسا ہے جیسے کوئی علانیہ صدقہ دیوے اور جو شخص آہستہ پڑھے وہ ایسا ہے جیسے کوئی چپکے سے صدقہ دیوے۔

بَابُ ٩٨٦ تَسْوِيَةِ الْقِيَامِ وَالرُّكُوعِ وَالْقِيَامِ بَعْدَ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَالْجُلُوسِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ فِي قِيَامِ اللَّيْلِ

رات کی نماز میں قیام اور رکوع اور سجدہ اور سجدوں کے بیچ میں بیٹھنا سب برابر کرنا

١٦٦٧۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ۔

عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَافْتَتَحَ الْبَقَرَةَ فَقُلْتُ يَرْكَعُ عِنْدَ الْمِائَةِ فَمَضَى فَقُلْتُ يَرْكَعُ عِنْدَ الْمِائَتَيْنِ فَمَضَى فَقُلْتُ يُصَلِّي بِهَا فِي رَكْعَةٍ فَمَضَى فَافْتَتَحَ النِّسَاءَ فَقَرَأَهَا ثُمَّ افْتَتَحَ آلَ عِمْرَانَ فَقَرَأَهَا يَقْرَأُ مُتَرَسِّلًا إِذَا مَرَّ بِآيَةٍ فِيهَا تَسْبِيحٌ سَبَّحَ وَإِذَا مَرَّ بِسُؤَالٍ سَأَلَ وَإِذَا مَرَّ بِتَعَوُّذٍ تَعَوَّذَ ثُمَّ رَكَعَ فَقَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ فَكَانَ رُكُوعُهُ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَكَانَ قِيَامُهُ قَرِيبًا مِنْ رُكُوعِهِ ثُمَّ سَجَدَ فَجَعَلَ يَقُولُ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى فَكَانَ سُجُودُهُ قَرِيبًا مِنْ رُكُوعِهِ۔

حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک رات نماز پڑھی تو آپ نے سورہ بقرہ شروع کی میں نے کہا سو آیتوں پر آپ رکوع کریں گے آپ آگے بڑھ گئے تب میں نے کہا دو سو آیتوں پر آپ رکوع کریں گے آپ آگے بڑھ گئے تب میں نے کہا آپ پوری سورت پڑھیں گے ایک رکعت میں آگے بڑھ گئے آپ نے سورہ نسا شروع کی اس کو پڑھا پھر سورہ آل عمران شروع کی اس کو پڑھا اور یہ سب قرارت آپ کی آہستہ آہستہ ٹھہر ٹھہر کر تھی جب کوئی آیت اللہ کی پاکی کی آتی تو تسبیح کہتے اور جب کوئی آیت سوال کی آتی تو اللہ سے سوال کرتے اور جب کوئی آیت پناہ مانگنے کی آتی تو اللہ سے پناہ مانگتے پھر آپ نے رکوع کیا تو سبحان ربی العظیم کہا۔ رکوع بھی قیام کے برابر تھا پھر سر اٹھایا اور سمع اللہ لمن حمدہ کہا اور یہ قیام رکوع کے قریب قریب تھا پھر سجدہ کیا اور سبحان ربی الاعلی کہنے لگے تو سجدہ رکوع کے قریب قریب تھا۔ ف

١٦٦٨۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ ثِقَةٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ

ف: اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ بعد سورہ بقرہ کے سورہ نسا ہے پھر سورہ آل عمران مگر جو ترتیب اب مصحف مجید میں ہے اس میں پہلے سورہ بقرہ پھر سورہ آل عمران پھر نسا ہے اور یہ ترتیب دوسری حدیثوں سے نکلتی ہے اسی واسطے صحابہ نے اس پر اتفاق کیا اور ممکن ہے کہ حضرت نے ترتیب نہ کی ہو اس لیے کہ ترتیب کرنا ضروری نہیں خصوصاً نوافل میں اور ممکن ہے کہ حذیفہ کو سہو ہوا ہو

www.sirat-e-mustaqeem.com

الْمُسَيَّبِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ۔

عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَرَكَعَ فَقَالَ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ مِثْلَ مَا كَانَ قَائِمًا ثُمَّ جَلَسَ يَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِي رَبِّ اغْفِرْ لِي مِثْلَ مَا كَانَ قَائِمًا ثُمَّ سَجَدَ فَقَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى مِثْلَ مَا كَانَ قَائِمًا فَمَا صَلَّى إِلَّا أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ حَتَّى جَاءَ بِلَالٌ إِلَى الْغَدَاةِ۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رمضان میں آپ نے رکوع کیا اور سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ کہتے رہے اتنی دیر تک جتنی دیر تک کھڑے رہے تھے پھر بیٹھے تو رَبِّ اغْفِرْ لِي رَبِّ اغْفِرْ لِي کہتے رہے قیام کے برابر پھر سجدہ کیا تو سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ کہتے رہے قیام کے برابر اسی طرح صرف چار رکعتیں آپ نے پڑھیں صبح تک کہ بلال آئے فجر کی نماز کے لیے بلانے کو

" قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا الْحَدِيثُ عِنْدِي مُرْسَلٌ وَطَلْحَةُ بْنُ يَزِيدَ لَا أَعْلَمُهُ سَمِعَ مِنْ حُذَيْفَةَ شَيْئًا وَغَيْرُ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ "

بَابُ ۹۸ كَيْفَ صَلَاةُ اللَّيْلِ — رات کی نماز کیوں کر پڑھنی چاہیئے

۱۶۶۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى ابْنِ عَطَاءٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا الْأَزْدِيَّ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنَى مَثْنَى

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات دن کی نماز دو دو رکعتیں ہیں۔

" قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا الْحَدِيثُ عِنْدِي خَطَأٌ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ "

۱۶۷۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ فَقَالَ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَوَاحِدَةً۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن عمر سے روایت ہے ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا رات کی نماز کو آپ نے فرمایا دو دو رکعتیں ہیں جب صبح ہو جانے کا خوف ہو تو ایک رکعت پڑھ لے تاکہ سب نماز وتر یعنی طاق ہو جائے۔

۱۶۷۱- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ صَدَقَةَ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں جب فجر ہو جانے کا ڈر ہو تو ایک رکعت وتر پڑھ لے۔

۱۶۷۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يُسْأَلُ عَنْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ فَقَالَ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَاَوْتِرْ بِرَكْعَةٍ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ سے پوچھا گیا منبر پر رات کی نماز کو آپ نے فرمایا دو دو رکعتیں ہیں جب فجر کا خوف ہو تو ایک رکعت وتر پڑھ لے۔

۱۶۷۳۔ اَخْبَرَنَا مُوْسَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ ابْنُ الْحُرِّ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ اَنَّ

ابْنَ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ قَالَ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِنْ خَشِيَ اَحَدُكُمُ الصُّبْحَ فَلْيُوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا رات کی نماز کو آپ نے فرمایا دو دو رکعتیں ہیں اگر فجر ہو جانے کا ڈر ہو تو ایک رکعت وتر کی پڑھ لے۔

۱۶۷۴۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ

عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَاَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں جب فجر ہو جانے کا ڈر ہو تو ایک رکعت وتر پڑھ لے۔

۱۶۷۵۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ فَقَالَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَاَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ایک شخص نے مسلمانوں میں سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے رات کی نماز کیونکر ہے آپ نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں جب فجر ہو جانے کا ڈر ہو تو ایک رکعت وتر کی پڑھ لے۔

۱۶۷۶۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهٖ قَالَ اَخْبَرَنِيْ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَاَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے رات کی نماز کو پوچھا آپ نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں جب فجر ہو جانے کا ڈر ہو تو ایک رکعت وتر کی پڑھ لے۔

۱۶۷۷۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْهَيْثَمِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحٰرِثِ اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهٗ اَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ وَحُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَاهُ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ صَلٰوةُ

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے ایک شخص کھڑا ہوا اور بولا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) رات کی نماز کیونکر ہے آپ

www.sirat-e-mustaqeem.com

اللَّيْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى فَإِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ۔

نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں جب تجھے فجر ہو جانے کا ڈر ہو تو ایک رکعت وتر کی پڑھ لے۔

۹۸۸ بَابُ الْأَمْرِ بِالْوِتْرِ

وتر پڑھنے کا حکم

۱٦۷۸- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَاصِمٍ وَهُوَ ابْنُ ضَمْرَةَ

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ أَوْتِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ۔

حضرت علی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وتر پڑھا پھر فرمایا اے قرآن والو وتر پڑھو اس لیے کہ اللہ جل جلالہٗ وتر ہے (یعنی ایک ہے اور ایک طاق ہے) دوست رکھتا ہے وتر کو۔

۱٦۷۹- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَاصِمِ ابْنِ ضَمْرَةَ۔

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ الْوِتْرُ لَيْسَ بِحَتْمٍ كَهَيْئَةِ الْمَكْتُوبَةِ وَلٰكِنَّهُ سُنَّةٌ سَنَّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت علی رضؓ نے فرمایا وتر فرض نہیں ہے جیسے پنجوقتہ نماز لیکن وہ سنت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی۔

۹۸۹ بَابُ الْحَثِّ عَلَى الْوِتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ

سونے سے پہلے وتر پڑھ لینا (اس شخص کو جس کو جاگنے کا بھروسہ نہ ہو)

۱٦۸۰- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ عَنِ النَّضْرِ بْنِ شُمَيْلٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي شِمْرٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ النَّوْمِ عَلَى وِتْرٍ وَصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَكْعَتَيِ الْفَجْرِ۔

حضرت ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے مجھے وصیت کی میرے دوست (یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) نے تین باتوں کی ایک تو وتر پڑھ کر سونا دوسرے ہر مہینے میں تین دن روزے رکھنا (۱۳ سے ۱۴-۱۵) کو تیسرے فجر کی دو رکعت سنت پڑھنا۔

۱٦۸۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا عَنْ عَبَّاسٍ الْجُرَيْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ۔

ف: مگر ایسی سنت جس کو آپ نے ہمیشہ ادا کیا اسی واسطے بعضوں نے اس کو واجب قرار دیا اور واجب کا درجہ فرض سے کم مقرر کیا لیکن سنت سے زیادہ، اور صحیح یہ ہے کہ واجب وہی فرض ہے اور فرض وہی واجب اور وتر نہ واجب ہے نہ فرض بلکہ سنت ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ اَوْصَانِیْ خَلِیْلِیْ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ اَلْوِتْرِ اَوَّلَ اللَّیْلِ وَرَکْعَتَیِ الْفَجْرِ وَصَوْمِ ثَلٰثَةِ اَیَّامٍ مِّنْ کُلِّ شَهْرٍ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے مجھے وصیت کی میرے دوست نے اللہ ان پر رحمت بھیجے اور اسلام تین باتوں کی ایک تو وتر پہلی رات میں پڑھ لینا دوسرے فجر کی دو رکعت سنت پڑھنا تیسرے ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنا

بَابُ ۹۹۰ نَهْیِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِتْرَیْنِ فِیْ لَیْلَةٍ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رات میں دو وتروں سے منع کیا ہے (یعنی دو بار پڑھنے سے)

۱۶۸۲- اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ عَنْ مُلَازِمِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَدْرٍ۔

عَنْ قَیْسِ بْنِ طَلْقٍ قَالَ زَارَنَا اَبِیْ طَلْقُ بْنُ عَلِیٍّ فِیْ یَوْمٍ مِّنْ رَمَضَانَ فَاَمْسٰی بِنَا وَقَامَ بِنَا تِلْكَ اللَّیْلَةَ وَاَوْتَرَ بِنَا ثُمَّ انْحَدَرَ اِلٰی مَسْجِدٍ فَصَلّٰی بِاَصْحَابِهٖ حَتّٰی بَقِیَ الْوِتْرُ ثُمَّ قَدَّمَ رَجُلًا فَقَالَ اَوْتِرْ بِهِمْ فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا وِتْرَانِ فِیْ لَیْلَةٍ۔

حضرت قیس بن طلق سے روایت ہے ہمارے پاس آئے باپ میرے طلق بن علی رمضان میں ایک دن تو شام تک رہیں رہے اور رات کو نماز پڑھائی اور وتر پڑھے پھر ایک مسجد کو گئے اور وہاں اپنے ساتھیوں کے ساتھ نماز پڑھی جب وتر رہ گیا تو ایک اور شخص کو آگے کیا اور کہا وتر پڑھاؤ کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے ایک رات میں دو وتر نہیں چاہئیں۔

۹۹۱ وَقْتُ الْوِتْرِ

وتر کا وقت

۱۶۸۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ۔

عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ یَزِیْدَ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ کَانَ یَنَامُ اَوَّلَ اللَّیْلِ ثُمَّ یَقُوْمُ فَاِذَا کَانَ مِنَ السَّحَرِ اَوْتَرَ ثُمَّ اَتٰی فِرَاشَهٗ فَاِذَا کَانَ لَهٗ حَاجَةٌ اَلَمَّ بِاَهْلِهٖ فَاِذَا سَمِعَ الْاَذَانَ وَثَبَ فَاِنْ کَانَ جُنُبًا اَفَاضَ عَلَیْهِ مِنَ الْمَاءِ وَاِلَّا تَوَضَّاَ ثُمَّ خَرَجَ اِلَی الصَّلٰوةِ

حضرت اسود بن یزید سے روایت ہے حضرت عائشہ سے کسی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو پوچھا آپ نے فرمایا رسول اللہؐ اول شب سو رہتے پھر اٹھتے جب سحر کا وقت ہوتا وتر پڑھتے پھر اپنے بچھونے پر آتے اگر آپ کو خواہش ہوتی تو اپنی بیوی کے پاس جاتے جب اذان کی آواز آتی تو جھٹ اٹھ کھڑے ہوتے اگر نہانے کی حاجت ہوتی تو نہا لیتے نہیں تو وضو کر کے نماز کو جاتے۔

۱۶۸۴- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ اَبِیْ حُصَیْنٍ عَنْ یَحْیَی ابْنِ وَثَّابٍ

عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اَوْتَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَوَّلِهٖ وَاٰخِرِهٖ

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اول رات اور پچھلی رات اور بیچا بیچ رات سب میں وتر پڑھا ہے اور

www.sirat-e-mustaqeem.com

وَاَوْسَطِہٖ وَانْتَھٰی وِتْرُہٗ اِلَی السَّحَرِ۔

ختم ہوا وتر آپ کا سحر تک

۱۶۸۵۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ مَنْ صَلّٰی مِنَ اللَّیْلِ فَلْیَجْعَلْ اٰخِرَ صَلَاتِہٖ بِاللَّیْلِ وِتْرًا فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَاْمُرُ بِذٰلِکَ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رض سے روایت ہے جو شخص رات کو نماز پڑھے تو اس کو اخیر میں وتر پڑھنا چاہیے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی حکم کیا ہے۔

۹۹۲ بَابُ الْاَمْرِ بِالْوِتْرِ قَبْلَ الصُّبْحِ

صبح سے پہلے وتر پڑھنا چاہیئے

۱۶۸۶۔ اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ فَضَالَۃَ بْنِ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدٌ وَھُوَ ابْنُ الْمُبَارَکِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِیَۃُ وَھُوَ ابْنُ سَلَّامِ بْنِ اَبِیْ سَلَّامٍ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ نَضْرَۃَ الْعَوْفِیُّ اَنَّہٗ سَمِعَ اَبَا سَعِیْدِنِ الْخُدْرِیَّ یَقُوْلُ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِتْرِ فَقَالَ اَوْتِرُوْا قَبْلَ الصُّبْحِ۔

حضرت ابوسعید رض خدری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کسی نے وتر کو آپ نے فرمایا پڑھو وتر کو فجر ہونے سے پہلے۔

۱۶۸۷۔ اَخْبَرَنَا یَحْیَی بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمٰعِیْلَ الْقَنَّادُ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی وَھُوَ ابْنُ اَبِیْ کَثِیْرٍ عَنْ نَضْرَۃَ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَوْتِرُوْا قَبْلَ الْفَجْرِ۔

حضرت ابوسعید رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وتر پڑھو فجر سے پہلے۔

۹۹۳ اَلْوِتْرُ بَعْدَ الْاَذَانِ

فجر کی اذان ہونے کے بعد وتر پڑھنا

۱۶۸۸۔ اَخْبَرَنَا یَحْیَی بْنُ حَکِیْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ عَنْ شُعْبَۃَ عَنْ اِبْرَاھِیْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ اَبِیْہِ اَنَّہٗ کَانَ فِیْ مَسْجِدِ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِیْلَ فَاُقِیْمَتِ الصَّلٰوۃُ فَجَعَلُوْا یَنْتَظِرُوْنَہٗ فَجَاءَ فَقَالَ اِنِّیْ کُنْتُ اُوْتِرُ قَالَ وَسُئِلَ عَبْدُ اللّٰہِ ھَلْ بَعْدَ الْاَذَانِ وِتْرٌ قَالَ نَعَمْ وَبَعْدَ الْاِقَامَۃِ وَحَدَّثَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ نَامَ عَنِ الصَّلٰوۃِ حَتّٰی طَلَعَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلّٰی۔

حضرت ابراہیم رض بن محمد سے روایت ہے انہوں نے اپنے باپ سے سنا وہ عمرو بن شرحبیل کی مسجد میں تھے اتنے میں نماز کی تکبیر ہوئی لوگ ان کا انتظار کرنے لگے جب وہ آئے تو انہوں نے کہا میں وتر پڑھ رہا تھا انہوں نے کہا عبداللہ سے سوال ہوا اگر فجر کی اذان ہو جائے تو وتر پڑھنا چاہیئے یا نہیں انہوں نے کہا پڑھنا چاہیئے اگرچہ تکبیر بھی ہو جائے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث بیان کی کہ آپ سو گئے تھے فجر کی نماز سے یہاں تک کہ آفتاب نکل آیا پھر آپ نے نماز پڑھی۔

۹۹۴ بَابُ الْوِتْرِ عَلَی الرَّاحِلَۃِ

سواری پر وتر پڑھنا!

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۶۸۹- اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَخْنَسِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یُوْتِرُ عَلَی الرَّاحِلَةِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سواری پر وتر پڑھتے تھے۔

۱۶۹۰- اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ یَعْقُوْبَ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَیْرٌ عَنِ الْحَسَنِ ابْنِ الْحُرِّ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ کَانَ یُوْتِرُ عَلٰی بَعِیْرِهٖ وَیَذْکُرُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَفْعَلُ ذٰلِكَ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ اونٹ پر وتر پڑھتے تھے اور بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کرتے تھے۔

۱۶۹۱- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ اَبِیْ بَکْرِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ یَسَارٍ قَالَ قَالَ لِیْ ابْنُ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یُوْتِرُ عَلَی الْبَعِیْرِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اونٹ پر وتر پڑھتے تھے۔

۹۹۵ بَابُ کَمِ الْوِتْرُ — وتر کی کتنی رکعتیں ہیں

۱۶۹۲ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیٰی بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِیْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِی التَّیَّاحِ عَنْ اَبِیْ مِجْلَزٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوِتْرُ رَکْعَةٌ مِّنْ اٰخِرِ اللَّیْلِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وتر ایک رکعت ہے اخیر رات میں۔

۱۶۹۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی وَمُحَمَّدٌ قَالَا حَدَّثَنَا ثُمَّ ذَکَرَ کَلِمَةً مَّعْنَاهَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِیْ مِجْلَزٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوِتْرُ رَکْعَةٌ مِّنْ اٰخِرِ اللَّیْلِ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

۱۶۹۴ اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَفَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِیْقٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ اَهْلِ الْبَادِیَةِ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلٰوةِ اللَّیْلِ قَالَ مَثْنٰی مَثْنٰی وَالْوِتْرُ رَکْعَةٌ مِّنْ اٰخِرِ اللَّیْلِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے ایک جنگل کے رہنے والے نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے رات کی نماز کو پوچھا آپ نے فرمایا دو دو رکعتیں ہیں اور وتر ایک رکعت ہے اخیر رات میں۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۹۹۶ بَابُ كَيْفَ الْوِتْرُ بِوَاحِدَةٍ — ایک رکعت وتر کو کیونکر پڑھنا چاہیئے!

۱۶۹۵- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَنْصَرِفَ فَارْكَعْ بِوَاحِدَةٍ تُوتِرُ بِهَا لَكَ مَا قَدْ صَلَّيْتَ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں جب تو ختم کرے تو ایک رکعت اور پڑھ لے وہ سب وتر ہو جائیں گے) یعنی طاق۔ (یعنی طاق)

۱۶۹۶- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ نَافِعٍ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَالْوِتْرُ رَكْعَةٌ وَاحِدَةٌ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں اور وتر کی ایک رکعت۔

۱۶۹۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَشِيَ أَحَدُكُمُ الصُّبْحَ صَلَّى رَكْعَةً وَاحِدَةً تُوتِرُ لَهُ مَا قَدْ صَلَّى۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے رات کی نماز کو پوچھا آپ نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں پھر جب تم میں سے کسی کو فجر ہو جانے کا ڈر ہو تو ایک رکعت پڑھ لے وہ ساری نماز کو وتر کر دے گی۔

۱۶۹۸- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَنَافِعٌ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ صَلَاةُ اللَّيْلِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَإِذَا خِفْتُمُ الصُّبْحَ فَأَوْتِرُوا بِوَاحِدَةٍ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں جب تم کو فجر ہو جانے کا ڈر ہو تو ایک رکعت وتر پڑھ لو۔

۱۶۹۹- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُوتِرُ مِنْهَا بِوَاحِدَةٍ ثُمَّ يَضْطَجِعُ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ۔

حضرت عائشہ رضہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو گیارہ رکعتیں پڑھتے ایک رکعت ان میں وتر کی ہوتی پھر داہنی کروٹ پر لیٹتے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۹۹۷ باب كيف الوتر بثلاث

تین رکعتیں وتر کی کیونکر پڑھنی چاہئیں

۱۷۰۰- أخبرنا محمد بن سلمة والحارث بن مسكين قراءة عليه وأنا أسمع واللفظ له عن ابن القاسم قال حدثني مالك عن سعيد بن أبي سعيد المقبري

عن أبي سلمة بن عبد الرحمن أنه سأل عائشة أم المؤمنين كيف كانت صلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم في رمضان قالت ما كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يزيد في رمضان ولا غيره على إحدى عشرة ركعة يصلي أربعا فلا تسأل عن حسنهن وطولهن ثم يصلي أربعا فلا تسأل عن حسنهن وطولهن ثم يصلي ثلاثا قالت عائشة فقلت يا رسول الله أتنام قبل أن توتر قال يا عائشة إن عيني تنامان ولا ينام قلبي۔

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت ہے انہوں نے ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو رمضان میں حضرت عائشہ نے کہا آپ رمضان میں کچھ زیادہ نہیں پڑھتے تھے گیارہ رکعتوں سے پہلے آپ چار رکعتیں پڑھتے تھے تو مت پوچھ ان کی خوبی اور لمبائی پھر چار پڑھتے تھے مت پوچھ ان کی خوبی اور لمبائی پھر تین رکعتیں پڑھتے تھے (وتر کی) میں نے آپ سے عرض کیا یارسول اللہ آپ سوجاتے ہیں وتر پڑھنے سے پہلے آپ نے فرمایا اے عائشہ میری آنکھیں سوتی ہیں لیکن دل نہیں سوتا۔

۱۷۰۱- أخبرنا إسماعيل بن مسعود قال حدثنا بشر بن المفضل قال حدثنا سعيد عن قتادة عن زرارة بن أوفى عن سعد بن هشام أن عائشة حدثته أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان لا يسلم في ركعتي الوتر۔

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سلام نہیں پھیرتے تھے وتر کی دو رکعتیں پڑھ کر۔ ف۱

۹۹۸ ذكر اختلاف ألفاظ الناقلين لخبر أبي بن كعب في الوتر

ابی بن کعب کی حدیث میں جو وتر کے باب میں ہے راویوں کا اختلاف ہے

۱۷۰۲- أخبرنا علي بن ميمون قال حدثنا مخلد بن يزيد عن سفيان عن زبيد عن سعيد بن عبد الرحمن بن أبزى عن أبيه

عن أبي بن كعب أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يوتر بثلاث ركعات يقرأ في الأولى بسبح اسم ربك الأعلى وفي الثانية بقل يا أيها الكافرون وفي الثالثة بقل هو الله أحد

حضرت ابی بن کعب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر کی تین رکعتیں پڑھتے پہلی رکعت میں سبح اسم ربك الأعلى پڑھتے اور دوسری رکعت میں قل يا أيها الكافرون اور تیسری میں قل هو الله أحد اور رکوع سے

ف۱ یعنی تینوں رکعتیں پڑھ کر سلام پھیرتے تھے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

وَيَقْنُتُ قَبْلَ الرُّكُوعِ فَإِذَا فَرَغَ قَالَ عِنْدَ فَرَاغِهِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يُطِيلُ فِي آخِرِهِنَّ۔

پہلے قنوت پڑھتے تھے جب وتر سے فارغ ہوتے تو تین بار سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ کہتے اور اخیر میں پکار کر کہتے۔

۱۷۰۳- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ۔

عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِنَ الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَفِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ بِقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ۔

حضرت ابی بن کعب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر کی پہلی رکعت میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى پڑھتے تھے اور دوسری رکعت میں قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور تیسری رکعت میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ

۱۷۰۴- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ۔

عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَفِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ بِقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ وَلَا يُسَلِّمُ إِلَّا فِي آخِرِهِنَّ وَيَقُولُ يَعْنِي بَعْدَ التَّسْلِيمِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثًا۔

حضرت ابی بن کعب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى پڑھتے تھے اور دوسری رکعت میں قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور تیسری رکعت میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ اور سلام نہیں پھیرتے تھے مگر اخیر میں اور بعد سلام کے سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ تین بار کہتے۔

۹۹۹ الْاِخْتِلَافُ عَلٰى أَبِي إِسْحَاقَ فِي حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْوِتْرِ

ابن عباس کی حدیث میں راویوں کا اختلاف ہے

۱۷۰۵- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِثَلَاثٍ يَقْرَأُ فِي الْأُولَى بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَفِي الثَّانِيَةِ بِقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ وَقَفَهُ زُهَيْرٌ۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی تین رکعتیں پڑھتے تھے۔ پہلی رکعت میں سبح اسم ربك الاعلى اور دوسری میں قل یا ایھا الکافرون اور تیسری میں قل ھو اللہ احد پڑھتے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۷۰۶- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهٗ كَانَ يُوْتِرُ بِثَلَاثٍ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔

حضرت عبداللہ بن عباس وتر کی تین رکعتوں میں تین سورتیں پڑھتے سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى اور قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔

۱۰۰۱ ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى حَبِيْبِ بْنِ اَبِىْ ثَابِتٍ فِىْ حَدِيْثِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِى الْوِتْرِ۔

ابن عباس کی حدیث حبیب بن ابی ثابت پر راویوں کا اختلاف

۱۷۰۷- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِىْ ثَابِتٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِىٍّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَاسْتَنَّ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ نَامَ ثُمَّ قَامَ فَاسْتَنَّ ثُمَّ تَوَضَّاَ وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى صَلّٰى سِتًّا ثُمَّ اَوْتَرَ بِثَلَاثٍ وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ۔

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو اٹھے اور مسواک کی پھر دو رکعتیں پڑھیں پھر سو رہے پھر کھڑے ہوئے اور مسواک کی پھر وضو کیا اور دو رکعتیں پڑھیں یہاں تک کہ چھ رکعتیں پڑھیں پھر تین رکعتیں وتر کی پڑھیں اور دو رکعتیں پڑھیں (فجر کی سنتوں کی یا وتر کے بعد دو

۱۷۰۸- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِىْ ثَابِتٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِىِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ۔

عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ فَتَوَضَّاَ وَاسْتَاكَ وَهُوَ يَقْرَاُ هٰذِهِ الْاٰيَةَ حَتّٰى فَرَغَ مِنْهَا اِنَّ فِىْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيَاتٍ لِّاُولِى الْاَلْبَابِ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ عَادَ فَنَامَ حَتّٰى سَمِعْتُ نَفْخَهٗ ثُمَّ قَامَ فَتَوَضَّاَ وَاسْتَاكَ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ نَامَ ثُمَّ قَامَ فَتَوَضَّاَ وَاسْتَاكَ وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَاَوْتَرَ بِثَلَاثٍ۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس رات کو تھا آپ اٹھے اور وضو کیا اور مسواک کی اور آیت کو پڑھ رہے تھے۔ اِنَّ فِىْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيَاتٍ لِّاُولِى الْاَلْبَابِ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ اخیر تک پھر دو رکعتیں پڑھیں پھر سو رہے یہاں تک کہ میں نے آپ کے کی آواز سنی پھر کھڑے ہوئے اور وضو کیا اور مسواک کی اور دو رکعتیں پڑھیں پھر وتر کی تین رکعتیں پڑھیں۔

۱۷۰۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَبَلَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ مَخْلَدٍ ثِقَةٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدٍ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِىْ ثَابِتٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِىٍّ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَنَّ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ

حضرت ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جاگے (رات کو) اور مسواک کی پھر بیان کیا حدیث کو اخیر تک

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۷۱۰- اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ النَّهْشَلِيُّ عَنْ حَبِيْبِ ابْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ -

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ وَيُوْتِرُ بِثَلَاثٍ وَيُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ خَالَفَهٗ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ فَرَوَاهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو آٹھ رکعتیں پڑھتے تھے اور وتر کی تین رکعتیں فجر نماز سے پہلے پڑھتے تھے۔ مخالفت کی حبیب بن ابی ثابت کی عمرو بن مرہ نے اور روایت کیا اس کو یحیی بن الجزار سے انھوں نے ام سلمہ سے۔

۱۷۱۱- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ -

عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْتِرُ بِثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً فَلَمَّا كَبِرَ وَضَعُفَ اَوْتَرَ بِتِسْعٍ خَالَفَهٗ عُمَارَةُ بْنُ عُمَيْرٍ فَرَوَاهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَائِشَةَ -

ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے جب عمر آپ کی زیادہ ہوئی اور ضعف ہو گیا تو آپ نو رکعت پڑھنے لگے۔ مخالفت کی عمرو بن مرہ کی عمارہ بن عمیر نے انھوں نے روایت کیا اس حدیث کو یحیی بن الجزار سے انھوں نے عائشہ سے۔

۱۷۱۲- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ -

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ تِسْعًا فَلَمَّا اَسَنَّ وَثَقُلَ صَلّٰى سَبْعًا

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نو رکعتیں پڑھا کرتے جب سن آپ کا زیادہ ہو گیا اور آپ بھاری ہوئے تو سات رکعتیں پڑھنے لگے۔

۱۰۰۱ بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلَى الزُّهْرِيِّ فِيْ حَدِيْثِ اَبِيْ اَيُّوْبَ فِي الْوِتْرِ

راویوں کا اختلاف زہری پر ابوایوب کی حدیث میں جو وتر کے باب میں ہے

۱۷۱۳- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنِيْ ضُبَارَةُ بْنُ اَبِي السَّلِيْلِ قَالَ حَدَّثَنِيْ دُوَيْدُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَطَاءُ بْنُ يَزِيْدَ -

عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِسَبْعٍ وَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِخَمْسٍ وَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِثَلَاثٍ وَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ -

حضرت ابوایوب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وتر ضروری ہے اب جس کا جی چاہے سات رکعتیں وتر کی پڑھے جس کا جی چاہے پانچ رکعتیں پڑھے اور جس کا جی چاہے تین رکعتیں پڑھے اور جس کا جی چاہے ایک رکعت پڑھے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۷۱۴- أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ ۔

عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِخَمْسٍ وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِثَلاَثٍ وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۱۷۱۵- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو مُعَيْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ

عَنْ أَبَا أَيُّوبَ الأَنْصَارِيَّ يَقُولُ الْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتِرَ بِخَمْسِ رَكَعَاتٍ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتِرَ بِثَلاَثٍ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتِرَ بِوَاحِدَةٍ فَلْيَفْعَلْ ۔

ابوایوب انصاری سے روایت ہے وہ کہتے تھے وتر ضروری ہے، اب جس کا جی چاہے پانچ رکعتیں وتر پڑھنے کا تو وہ پانچ پڑھے اور جس کا جی چاہے تین رکعتیں پڑھنے کا تو وہ تین پڑھے اور جس کا جی چاہے ایک رکعت پڑھنے کا تو وہ ایک پڑھے۔

۱۷۱۶- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ ۔

عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ مَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِخَمْسٍ وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِثَلاَثٍ وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ وَمَنْ شَاءَ أَوْمَأَ إِيمَاءً ۔

حضرت ابوایوبؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا جس کا جی چاہے وتر کی سات رکعتیں پڑھے اور جس کا جی چاہے وتر کی پانچ رکعتیں پڑھے اور جس کا جی چاہے وتر کی تین رکعتیں پڑھے اور جس کا جی چاہے ایک رکعت پڑھے اور جس کا جی چاہے اشارہ کرے۔

كَيْفَ الْوِتْرُ بِخَمْسٍ وَذِكْرُ الاِخْتِلاَفِ عَلَى الْحَكَمِ فِي حَدِيثِ الْوِتْرِ

پانچ رکعتیں وتر کی کیونکر پڑھے اور بیان راویوں کے اختلاف کا حکم پر وتر کی حدیث میں

۱۷۱۷- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ ۔

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِخَمْسٍ وَبِسَبْعٍ لاَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمَا بِسَلاَمٍ وَلاَ بِكَلاَمٍ ۔

ام سلمہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی پانچ رکعتیں اور سات رکعتیں پڑھتے تھے اور ان کے بیچ میں سلام نہ پھیرتے نہ بات کرتے۔

۱۷۱۸- أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ۔

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبْعٍ أَوْ بِخَمْسٍ لاَ يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِتَسْلِيمٍ ۔

ام سلمہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی سات رکعتیں یا پانچ رکعتیں پڑھتے ان کے بیچ میں سلام نہ پھیرتے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۷۱۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ قَالَ الْوِتْرُ سَبْعٌ فَلَا أَقَلَّ مِنْ خَمْسٍ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ عَمَّنْ ذَكَرَهُ قُلْتُ لَا أَدْرِي قَالَ الْحَكَمُ فَحَجَجْتُ فَلَقِيتُ مِقْسَمًا فَقُلْتُ لَهُ عَمَّنْ قَالَ عَنِ الثِّقَةِ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ مَيْمُونَةَ۔

حضرت مقسم نے کہا وتر کی سات رکعتیں ہیں اور پانچ سے کم نہیں ہیں حکم نے کہا میں نے یہ ابراہیم سے بیان کیا انہوں نے کہا مقسم نے کس سے سنا میں نے کہا میں نہیں جانتا پھر میں حج کو گیا تو مقسم سے ملا اور ان سے پوچھا انہوں نے کہا میں نے ایک معتبر شخص سے سنا اس نے حضرت عائشہ اور میمونہ سے سنا۔

۱۷۲۰- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِخَمْسٍ وَلَا يَجْلِسُ إِلَّا فِي آخِرِهِنَّ۔

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی پانچ رکعتیں پڑھتے تھے اور نہیں بیٹھتے تھے مگر اخیر میں۔

۱۰۰۳- بَابُ كَيْفَ الْوِتْرُ بِسَبْعٍ — سات رکعتیں وتر کی کیونکر پڑھے

۱۷۲۱- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفٰى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا أَسَنَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخَذَ اللَّحْمَ صَلّٰى سَبْعَ رَكَعَاتٍ لَا يَقْعُدُ إِلَّا فِي آخِرِهِنَّ وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ قَاعِدٌ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ فَتِلْكَ تِسْعٌ يَا بُنَيَّ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلّٰى صَلٰوةً أَحَبَّ أَنْ يُدَاوِمَ عَلَيْهَا مُخْتَصَرٌ۔ خَالَفَهُ هِشَامٌ

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سن زیادہ ہو گیا اور گوشت چڑھ گیا تو آپ سات رکعتیں پڑھنے لگے نہیں بیٹھتے تھے مگر ان کے اخیر میں اور دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھتے سلام کے بعد تو سب نو رکعتیں ہوئیں اے بیٹے میرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی نماز پڑھتے تو چاہتے کہ ہمیشہ پڑھیں اس کو۔

۱۷۲۲- أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفٰى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوْتَرَ بِتِسْعِ رَكَعَاتٍ لَمْ يَقْعُدْ إِلَّا فِي الثَّامِنَةِ فَيَحْمَدُ اللّٰهَ وَيَذْكُرُهُ وَيَدْعُو ثُمَّ يَنْهَضُ وَلَا يُسَلِّمُ ثُمَّ يُصَلِّي التَّاسِعَةَ فَيَجْلِسُ فَيَذْكُرُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيَدْعُو ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً يُسْمِعُنَا ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَلَمَّا

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی نو رکعتیں پڑھا کرتے اور نہیں بیٹھتے مگر آٹھویں رکعت کے بعد تو اللہ کی تعریف کرتے اور اس کا ذکر کرتے اور دعا کرتے پھر کھڑے ہو جاتے اور سلام نہ پھیرتے پھر نویں رکعت پڑھتے پھر بیٹھتے اور اللہ کی تعریف کرتے اور دعا کرتے پھر سلام پھیرتے اس طرح کہ ہم کو سنائی دیتا پھر دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھتے جب آپ

www.sirat-e-mustaqeem.com

كَبُرَ وَضَعُفَ أَوْتَرَ بِسَبْعِ رَكَعَاتٍ لَا يَقْعُدُ إِلَّا فِي السَّادِسَةِ ثُمَّ يَنْهَضُ فَلَا يُسَلِّمُ فَيُصَلِّي السَّابِعَةَ ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ۔

بوڑھے ہو گئے اور ضعف آ گیا تو سات رکعتیں وتر کی پڑھنے لگے اور نہیں بیٹھتے تھے مگر چھٹی رکعت کے بعد پھر کھڑے ہو جاتے اور سلام نہ پھیرتے پھر ساتویں رکعت پڑھتے بعد اس کے ایک سلام پھیرتے پھر دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھتے۔

۱۰۰۲- كَيْفَ الْوِتْرُ بِتِسْعٍ

نو رکعتیں وتر کی کیونکر پڑھے!

۱۷۲۳- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ ابْنِ هِشَامٍ أَنَّ۔

عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نُعِدُّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِوَاكَهُ وَطَهُورَهُ فَيَبْعَثُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كَمَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيَتَسَوَّكُ وَيَتَوَضَّأُ وَيُصَلِّي تِسْعَ رَكَعَاتٍ لَا يَجْلِسُ فِيهِنَّ إِلَّا عِنْدَ الثَّامِنَةِ وَيَحْمَدُ اللَّهَ وَيُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَدْعُو بَيْنَهُنَّ وَلَا يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا ثُمَّ يُصَلِّي التَّاسِعَةَ وَيَقْعُدُ وَذَكَرَ كَلِمَةً نَحْوَهَا وَيَحْمَدُ اللَّهَ وَيُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَدْعُو ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا يُسْمِعُنَا ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ قَاعِدٌ۔

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے مسواک اور وضو کا پانی رکھ دیتے تھے پھر اللہ آپ کو جگا دیتا جب منظور ہوتا اس کو جگانا رات میں آپ مسواک کرتے اور وضو کرتے اور نو رکعتیں پڑھتے نہیں بیٹھتے مگر آٹھویں رکعت پڑھ کر اللہ کی تعریف کرتے اور درود شریف پڑھتے اور دعا مانگتے اور سلام نہ پھیرتے پھر نویں رکعت پڑھتے اور بیٹھتے اور اللہ کی تعریف کرتے اور درود شریف پڑھتے اور دعا مانگتے پھر سلام پھیرتے اس طرح کہ ہم کو سنائی دیتا پھر دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھتے۔

۱۷۲۴- أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ۔

عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى أَنَّ سَعْدَ بْنَ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ لَمَّا أَنْ قَدِمَ عَلَيْنَا أَخْبَرَنَا أَنَّهُ أَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَأَلَهُ عَنْ وِتْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أَدُلُّكَ أَوْ أَلَا أُنَبِّئُكَ بِأَعْلَمِ أَهْلِ الْأَرْضِ بِوِتْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ مَنْ قَالَ عَائِشَةُ فَأَتَيْنَاهَا فَسَلَّمْنَا عَلَيْهَا وَدَخَلْنَا فَسَأَلْنَاهَا فَقُلْتُ أَنْبِئِينِي عَنْ وِتْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنَّا نُعِدُّ لَهُ سِوَاكَهُ وَطَهُورَهُ فَيَبْعَثُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا شَاءَ

حضرت زرارہ بن اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سعد بن ہشام بن عامر جب ہمارے پاس آئے تو انہوں نے بیان کیا کہ وہ ابن عباس کے پاس گئے تھے اور ان سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وتر کو انہوں نے کہا میں تم کو اس شخص کو نہ بتاؤں جو تمام روئے زمین کے لوگوں سے زیادہ واقف ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وتر سے میں نے کہا کون انہوں نے کہا عائشہ رضی اللہ عنہا پھر ہم ان کے پاس گئے اور سلام کیا اور اندر گئے ہم نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وتر کا حال بیان کرو انہوں نے کہا ہم آپ کے لیے مسواک اور وضو کا پانی تیار کر کے رکھ دیتے

www.sirat-e-mustaqeem.com

أن يبعثه من الليل فيتسوك ويتوضأ ثم يصلي تسع ركعات لا يقعد فيهن إلا في الثامنة فيحمد الله ويذكره ويدعو ثم ينهض ولا يسلم ثم يصلي التاسعة فيجلس فيحمد الله ويذكره ويدعو ثم يسلم تسليما يسمعنا ثم يصلي ركعتين وهو جالس فتلك إحدى عشرة ركعة يا بني فلما أسن رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخذ اللحم أوتر بسبع ثم يصلي ركعتين وهو جالس بعد ما يسلم فتلك تسع أي بني وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا صلى صلاة أحب أن يدوم عليها ۔

تھے پھر اللہ جب چاہتا رات کو آپ کو اٹھا دیتا آپ مسواک کرتے اور وضو کرتے پھر نو رکعتیں پڑھتے اور نہ بیٹھتے مگر آٹھویں رکعت کے بعد پھر اللہ کی تعریف کرتے اور اس کا ذکر کرتے اور دعا مانگتے پھر کھڑے ہوتے اور سلام نہیں پھیرتے پھر نویں رکعت پڑھتے اور بیٹھتے اللہ کی تعریف کرتے اور اس کی یاد کرتے اور دعا مانگتے پھر سلام پھیرتے اس طرح سے کہ ہم کو سنائی دیتا پھر دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھتے یہ سب گیارہ رکعتیں ہوئیں اے بیٹے میرے جب آپ کا سن زیادہ ہو گیا اور گوشت چڑھ گیا تو سات رکعتیں وتر کی پڑھیں پھر دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھیں سلام کے بعد یہ نو رکعتیں ہوئیں اے بیٹے میرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی نماز پڑھتے تو چاہتے کہ ہمیشہ اس کو پڑھا کریں۔

۱۷۲۵- أخبرنا زكريا بن يحيى قال حدثنا إسحق بن إبراهيم قال أنبأنا عبد الرزاق قال حدثنا معمر عن قتادة عن الحسن قال أخبرني سعد بن هشام۔

عن عائشة تقول إن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يوتر بتسع ركعات ثم يصلي ركعتين وهو جالس فلما ضعف أوتر بسبع ركعات ثم صلى ركعتين وهو جالس۔

ام المومنین عائشہ رضہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی نو رکعتیں پڑھتے پھر دو رکعتیں پڑھتے بیٹھ کر جب ضعیف ہو گئے تو سات رکعتیں وتر کی پڑھنے لگے اور دو رکعتیں بیٹھ کر۔

۱۷۲۶- أخبرنا محمد بن بشار قال حدثنا حجاج قال حدثنا حماد عن قتادة عن الحسن عن سعد بن هشام۔

عن عائشة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يوتر بتسع ويركع ركعتين وهو جالس

ام المومنین عائشہ رضہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر کی نو رکعتیں پڑھتے پھر دو رکعتیں بیٹھ کر۔

۱۷۲۷- أخبرنا محمد بن عبد الله الخلنجي قال حدثنا أبو سعيد يعني مولى بني هاشم قال حدثنا حصين بن نافع قال حدثنا الحسن۔

عن سعد بن هشام أنه وفد على أم المؤمنين عائشة فسألها عن صلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت كان يصلي من الليل ثمان ركعات ويوتر بالتاسعة ويصلي ركعتين وهو جالس۔

حضرت سعید رضہ بن ہشام سے روایت ہے وہ ام المومنین عائشہ کے پاس گئے اور ان سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کو انہوں نے کہا آپ رات کو آٹھ رکعتیں پڑھتے اور نویں رکعت سے ان کو طاق کرتے پھر دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھتے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۷۲۸- أخبرنا هناد بن السري عن أبي الأحوص عن الأعمش أراه عن إبراهيم عن الأسود.

عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي من الليل تسع ركعات

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نو رکعتیں پڑھتے۔

۱۰۰۵ باب كيف الوتر بإحدى عشرة ركعة

گیارہ رکعتیں وتر کی کیونکر پڑھے

۱۷۲۹- أخبرنا إسحق بن منصور قال حدثنا عبد الرحمن قال حدثنا مالك عن الزهري عن عروة

عن عائشة أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يصلي من الليل إحدى عشرة ركعة يوتر منها بواحدة ثم يضطجع على شقه الأيمن

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے ان میں سے ایک وتر کی ہوتی پھر داہنی کروٹ پر لیٹتے۔

۱۰۰۶ باب الوتر بثلاث عشرة ركعة

تیرہ رکعتیں وتر کی پڑھنا

۱۷۳۰- أخبرنا أحمد بن حرب قال حدثنا أبو معاوية عن الأعمش عن عمرو بن مرة عن يحيى ابن الجزار.

عن أم سلمة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يوتر بثلاث عشرة ركعة فلما كبر وضعف أوتر بتسع

ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے جب سن زیادہ ہو گیا اور ضعیف ہو گئے تو نو رکعتیں پڑھنے لگے۔

باب القراءة في الوتر

وتر میں کتنا کلام اللہ پڑھے

۱۷۳۱- أخبرنا إبراهيم بن يعقوب قال حدثنا أبو النعمان قال حدثنا حماد بن سلمة عن عاصم الأحول.

عن أبي مجلز أن أبا موسى كان بين مكة والمدينة فصلى العشاء ركعتين ثم قام فصلى ركعة أوتر بها يقرأ فيها بمائة آية من النساء ثم قال ما ألوت أن أضع قدمي حيث وضع رسول الله صلى الله عليه وسلم قدميه وأن أقرأ بما قرأ به رسول الله صلى الله عليه وسلم.

حضرت ابو مجلز سے روایت ہے ابو موسیٰ اشعری مکے اور مدینے کے بیچ میں تھے انہوں نے عشا کی دو رکعتیں پڑھیں پھر کھڑے ہوئے اور ایک رکعت وتر کی پڑھی اس میں سو آیتیں سورہ نساء کی پڑھیں پھر کہا میں نے کوتاہی نہیں کی کہ رکھوں قدم اپنے جہاں پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے قدم رکھے اور پڑھوں وہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا ہے۔

۱۰۰۸ نوع آخر من القراءة في الوتر

وتر میں اور طرح کی قرات

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۷۳۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَشْكَابَ النَّسَائِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ۔

عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَإِذَا سَلَّمَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ۔

حضرت ابی بن کعب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھتے تھے جب سلام پھیرتے تو فرماتے سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ تین بار۔

۱۷۳۳- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زُبَيْدٍ وَطَلْحَةَ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ۔

عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ۔

حضرت ابی بن کعب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھتے تھے۔

۱۷۳۴- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ ذَرٍّ۔

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ۔

حضرت عبدالرحمن بن ابزیٰ نے اپنے باپ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھتے تھے۔

۱۰۰- ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى شُعْبَةَ فِيهِ۔

اس حدیث میں شعبہ پر راویوں کا اختلاف

۱۷۳۵- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ وَزُبَيْدٍ عَنْ ذَرٍّ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ۔

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَكَانَ يَقُولُ إِذَا سَلَّمَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثًا وَيَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالثَّالِثَةِ۔

حضرت عبدالرحمن بن ابزیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور قل یا ایھا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھتے تھے اور سلام کے بعد تین بار سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ کہتے اور تیسری بار بلند آواز سے کہتے۔

۱۷۳۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَلَمَةُ وَزُبَيْدٌ عَنْ

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ثُمَّ يَقُولُ إِذَا سَلَّمَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ

حضرت عبدالرحمن بن ابزیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی نماز میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور قل یا ایھا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھتے تھے پھر سلام کے بعد کہتے سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

www.sirat-e-mustaqeem.com

الْقُدُّوسِ وَيَرْفَعُ بِسُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ صَوْتَهُ بِالثَّالِثَةِ۔

اور تیسری بار سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ بلند آواز سے کہتے

"وَرَوَاهُ مَنْصُورٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ وَلَمْ يَذْكُرْ ذَرًّا"

۱۷۳۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَكَانَ إِذَا سَلَّمَ وَفَرَغَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثًا طَوَّلَ فِي الثَّالِثَةِ

حضرت عبدالرحمن بن ابزیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھتے تھے اور جب سلام پھیرتے اور فارغ ہوتے تو سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ تین بار کہتے اور تیسری بار لمبا کرتے۔

"وَرَوَاهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ زُبَيْدٍ وَلَمْ يَذْكُرْ ذَرًّا"

۱۷۳۸- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ۔

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

حضرت عبدالرحمن بن ابزیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھتے تھے۔

"وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ زُبَيْدٍ وَلَمْ يَذْكُرْ ذَرًّا"

۱۷۳۹- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ زُبَيْدٍ۔

عَنِ ابْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَإِذَا فَرَغَ مِنَ الصَّلَاةِ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ۔

حضرت ابن ابزیٰ کے بیٹے نے اپنے باپ سے روایت کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھتے تھے جب نماز سے فارغ ہوتے تو سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ تین بار کہتے۔

۱۰۱۰- ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ۔

اس حدیث میں مالک بن مغول پر اختلاف

۱۷۴۰- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زُبَيْدٍ

عَنِ ابْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ۔

حضرت ابن ابزیٰ سے روایت ہے انہوں نے اپنے باپ سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھتے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۷۴۱۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ ذَرٍّ عَنِ ابْنِ أَبْزَى مُرْسَلٌ وَقَدْ رَوَاهُ عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ۔

۱۷۴۲۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ۔

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبْزَى أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ۔

حضرت عبدالرحمن بن ابزیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھتے تھے۔

۱۰۱۱۔ ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلَى شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ فِي هٰذَا الْحَدِيْثِ اس حدیث میں قتادہ سے شعبہ پر راویوں کا اختلاف

۱۷۴۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ زُرَارَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ۔

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ فَإِذَا فَرَغَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلٰثًا۔

حضرت عبدالرحمن بن ابزیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھتے تھے جب فارغ ہوتے تو تین بار سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ کہتے

۱۷۴۴۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ۔

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ فَإِذَا فَرَغَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلٰثًا وَيَمُدُّ فِي الثَّالِثَةِ۔

حضرت عبدالرحمن بن ابزیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھتے تھے جب فارغ ہوتے تین بار سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ کہتے اور تیسری بار بلند آواز سے کہتے۔

۱۷۴۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ زُرَارَةَ۔

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبْزَى أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى۔

حضرت عبدالرحمن بن ابزیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور پڑھتے۔

۱۷۴۶۔ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى۔

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْتَرَ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى۔

حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وتر میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى پڑھا۔

۱۷۴۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فَقَرَأَ رَجُلٌ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فَلَمَّا صَلَّى قَالَ مَنْ قَرَأَ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى قَالَ رَجُلٌ أَنَا قَالَ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَنِيهَا

حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھی ایک شخص نے سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى پڑھا جب آپ نماز پڑھ چکے تو پوچھا کس نے سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى پڑھا ایک شخص نے کہا میں نے آپ نے فرمایا مجھے ایسا معلوم ہوا کہ تم میں سے کسی نے مجھ سے چھین لیا قرآن کو۔

وَقَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا تَابَعَ شَبَابَةَ عَلَى هٰذَا الْحَدِيثِ خَالَفَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ.

بَابُ ۱۱۲ الدُّعَاءِ فِي الْوِتْرِ | وتر میں کیا دعا پڑھے

۱۷۴۸ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ قَالَ قَالَ الْحَسَنُ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ أَقُولُهُنَّ فِي الْوِتْرِ فِي الْقُنُوتِ اللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ۔

حضرت حسن بن علی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو چند کلمے سکھائے ہیں ان کو وتر کے قنوت میں کہا کرتا ہوں اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِي مَنْ هَدَيْتَ اخیر تک یعنی یا اللہ راہ دکھا مجھ کو ان لوگوں کے ساتھ میں جن کو تو نے راہ دکھائی اور تندرست رکھ مجھ کو ان لوگوں کے ساتھ میں جن کو تو نے تندرست رکھا رکھا اور نگہبانی کر میری ان لوگوں کے ساتھ میں جن کی تو نے نگہبانی کی اور برکت دے اس میں جو تو نے مجھ کو دیا ہے اور بچا مجھ کو برائی سے اس کی جو تو نے ٹھہرایا ہے جو تجھ سے دوستی رکھے وہ ذلیل نہیں ہوتا

۱۷۴۹ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ

عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ فِي الْوِتْرِ قَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ

حضرت امام حسن بن علی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو یہ کلمات سکھائے وتر میں آپ نے فرمایا کہ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ وَبَارِكْ لِي فِيمَنْ أَعْطَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ۔

۱۷۵۰ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَهِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو الْفَزَارِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي آخِرِ وِتْرِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ ۔

حضرت علی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے وتر کے اخیر میں اللھم انی اعوذ برضاک من سخطک اخیر تک فرماتے یعنی یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری خوشی کی تیرے غصے سے اور تیرے بچاؤ کی تیرے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری تعریف نہیں کر سکتا تو ایسا ہے جیسے تو نے اپنے آپ کی تعریف کی۔

۱۰۱۳ تَرْكُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي الدُّعَاءِ فِي الْوِتْرِ

وتر میں دعا قنوت پڑھتے وقت ہاتھ نہ اٹھانا۔

۱۷۵۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ

عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنْ دُعَائِهِ إِلَّا فِي الْاِسْتِسْقَاءِ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لِثَابِتٍ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ أَنَسٍ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ قُلْتُ سَمِعْتَهُ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ ۔

حضرت انس نے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی دعا میں ہاتھ نہیں اٹھاتے تھے مگر پانی مانگتے وقت شعبہ نے کہا میں نے ثابت سے پوچھا تم نے یہ حدیث انس سے سنی ہے انہوں نے کہا سبحان اللہ میں نے کہا سنی ہے انہوں نے کہا سبحان اللہ۔ ف۱۔

۱۰۱۴ بَابُ قَدْرِ السَّجْدَةِ بَعْدَ الْوِتْرِ

وتر کے بعد کتنا بڑا سجدہ کرے

۱۷۵۲- أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً فِيمَا بَيْنَ أَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى الْفَجْرِ بِاللَّيْلِ سِوَى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ وَيَسْجُدُ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً ۔

ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے عشا کی نماز سے فارغ ہو کر فجر تک سوا فجر کی دو سنتوں کے اور سجدہ کرتے تھے اتنی دیر تک جتنی دیر میں تم میں سے کوئی پچاس آیتیں پڑھے۔

۱۰۱۵ اَلتَّسْبِيحُ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الْوِتْرِ

وتر سے فارغ ہو کر تسبیح کہنا

۱۷۵۳- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ۔

ف۱۔ یہ انہوں نے تعجب سے کہا یعنی سنی کیوں نہیں اگرچہ اس حدیث میں ہاتھوں کا اٹھانا اور دعا میں ثابت نہیں ہوتا لیکن اور حدیثوں سے ہاتھوں کا اٹھانا اور مقامات میں بھی آیا ہے اور شاید انس کو اس کی خبر نہ ہو گی یا مقصود ان کا مبالغہ ہے یعنی بہت لمبا کر کے نہیں اٹھاتے تھے جیسے استسقا میں اٹھاتے تھے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰی عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ کَانَ یُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی وَقُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ وَقُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ وَیَقُوْلُ بَعْدَ مَا یُسَلِّمُ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ یَرْفَعُ بِھَا صَوْتَہٗ۔

حضرت عبدالرحمن بن ابزیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی اور قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھتے اور سلام کے بعد تین بار بلند آواز سے سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ کہتے

۱۷۵۴- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ یَحْیٰی قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدٍ عَنْ سُفْیَانَ الثَّوْرِیِّ وَعَبْدِ الْمَلِکِ ابْنِ اَبِیْ سُلَیْمَانَ عَنْ زُبَیْدٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ۔

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰی قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی وَقُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ وَقُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ وَیَقُوْلُ بَعْدَ مَا یُسَلِّمُ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ یَرْفَعُ بِھَا صَوْتَہٗ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

۱۷۵۵- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِیْلَ بْنِ اِبْرَاھِیْمَ عَنْ اَبِیْ نُعَیْمٍ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ زُبَیْدٍ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِیْدِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ۔

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰی قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی وَقُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ وَقُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ فَاِذَا اَرَادَ اَنْ یَّنْصَرِفَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ ثَلٰثًا یَرْفَعُ بِھَا صَوْتَہٗ۔

حضرت عبدالرحمن بن ابزیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی اور قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھتے جب اٹھنے کا ارادہ کرتے تو تین بار سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ کہتے تیسری بار بلند آواز سے

۱۷۵۶- اَخْبَرَنَا حَرَمِیُّ بْنُ یُوْنُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِیْ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ قَالَ سَمِعْتُ زُبَیْدًا یُحَدِّثُ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ۔

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰی قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی وَقُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ وَقُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اِذَا سَلَّمَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ یَمُدُّ صَوْتَہٗ فِی الثَّالِثَۃِ ثُمَّ یَرْفَعُ

حضرت عبدالرحمن بن ابزیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھتے اور جب سلام پھیرتے تو تین بار سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ کہتے اور تیسری بار بلند آواز سے کہتے پھر اٹھتے۔

۱۷۵۷- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِیْدٌ عَنْ قَتَادَۃَ عَنْ عَزْرَۃَ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبْزٰى أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى وَقُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ فَإِذَا فَرَغَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ أَرْسَلَهُ هِشَامٌ

حضرت عبدالرحمن بن ابزی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى اور قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھتے جب فارغ ہوتے تو سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ کہتے۔

۱۷۵۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيْلَ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ عَنْ أَبِيْ عَامِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبْزٰى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوْتِرُ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ۔

بَابُ ۱۰۱۶ إِبَاحَةِ الصَّلٰوةِ بَيْنَ الْوِتْرِ وَبَيْنَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ وتر اور فجر کی سنتوں کے درمیان نفل پڑھنا درست ہے

۱۷۵۹- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ الصُّوْرِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنِيْ أَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّيْ ثَلٰثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً تِسْعَ رَكَعَاتٍ قَائِمًا يُوْتِرُ فِيْهَا وَرَكْعَتَيْنِ جَالِسًا فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَّرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ وَسَجَدَ وَيَفْعَلُ ذٰلِكَ بَعْدَ الْوِتْرِ فَإِذَا سَمِعَ نِدَاءَ الصُّبْحِ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ۔

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت ہے انہوں نے حضرت عائشہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو پوچھا رات میں حضرت عائشہ نے کہا آپ رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے نو رکعتیں کھڑے ہو کر انہی میں وتر ہوتا اور دو رکعتیں بیٹھ کر جب رکوع کرنے لگتے تو کھڑے ہوتے اور دو رکعتیں ہلکی پھلکی پڑھتے (یعنی فجر کی سنتیں)۔

۱۰۱۷ الْمُحَافَظَةُ عَلَى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ فجر کی سنتوں کی تاکید!

۱۷۶۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ مَسْرُوْقٍ۔
عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَدَعُ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کبھی نہیں چھوڑتے تھے ظہر سے پہلے چار رکعتوں کو اور فجر سے پہلے دو رکعتوں کو۔

* خَالَفَهُ عَامَّةُ أَصْحَابِ شُعْبَةَ مِمَّنْ رَوٰى هٰذَا الْحَدِيْثَ فَلَمْ يَذْكُرُوْا مَسْرُوْقًا۔

۱۷۶۱- أَخْبَرَنِيْ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدَعُ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں چھوڑتے تھے ظہر سے پہلے چار رکعتوں کو اور فجر سے پہلے دو رکعتوں کو۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۷۶۲- اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ۔

عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا

حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فجر کی دو رکعتیں بہتر ہیں دنیا سے اور جو دنیا میں ہے۔

۱۰۱۸- وَقْتُ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

فجر کی دو رکعتوں کا وقت

۱۷۶۳- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ۔

عَنْ حَفْصَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ اِذَا نُوْدِيَ لِصَلٰوةِ الصُّبْحِ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ يَّقُوْمَ اِلَى الصَّلٰوةِ۔

ام المومنین حفصہ سے روایت ہے جب فجر کی اذان ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کو جانے سے پہلے دو رکعتیں ہلکی پھلکی پڑھتے

۱۷۶۴- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اَخْبَرَتْنِيْ۔

حَفْصَةُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَضَاءَ لَهُ الْفَجْرُ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ۔

ام المومنین حفصہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب فجر کی روشنی معلوم ہوتی تو دو رکعتیں پڑھتے۔

۱۰۱۹- اَلْاِضْطِجَاعُ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ عَلَى الشِّقِّ الْاَيْمَنِ۔

فجر کی سنتیں پڑھ کر داہنی کروٹ پر لیٹنا۔

۱۷۶۵- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ بِالْاُوْلٰى مِنْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ بَعْدَ اَنْ يَّتَبَيَّنَ الْفَجْرُ ثُمَّ يَضْطَجِعُ عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْمَنِ۔

ام المومنین عائشہ سے روایت ہے جب فجر کی اذان دے کر موذن چپ ہو رہتا تو آپ اٹھتے اور دو رکعتیں ہلکی پھلکی پڑھتے فرض سے پہلے لیکن فجر کی روشنی ہو جانے کے بعد پھر داہنی کروٹ پر لیٹتے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۰۲۰ بَابُ ذَمِّ مَنْ تَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ

جو شخص رات کو عبادت کرتا ہو پھر چھوڑ دے اس کی مذمت

۱۷۶۶- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكُنْ مِثْلَ فُلَانٍ كَانَ يَقُومُ اللَّيْلَ فَتَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا مت ہو مثل فلانے کے پہلے وہ رات کو عبادت کرتا تھا پھر چھوڑ دی۔

۱۷۶۷- أَخْبَرَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكُنْ يَا عَبْدَ اللَّهِ مِثْلَ فُلَانٍ كَانَ يَقُومُ اللَّيْلَ فَتَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت ہو اے عبداللہ اس شخص جیسا جو پہلے رات کو عبادت کرتا تھا پھر چھوڑ دی۔

۱۰۲۱ بَابُ وَقْتِ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ وَذِكْرُ الْاخْتِلَافِ عَلَى نَافِعٍ

فجر کی رکعتوں کا وقت

۱۷۶۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الْحَمِيدِ ابْنِ جَعْفَرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ عَنْ حَفْصَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ۔

ام المؤمنین حفصہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی دو رکعتیں ہلکی پھلکی پڑھتے تھے۔

۱۷۶۹- أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَاءِ وَالْإِقَامَةِ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ۔

حضرت حفصہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو رکعتیں ہلکی پھلکی پڑھتے تھے نماز فجر کی اذان اور تکبیر کے درمیان میں۔

قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ كِلَا الْحَدِيثَيْنِ عِنْدَنَا خَطَأٌ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ۔

۱۷۷۰- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَعُ بَيْنَ النِّدَاءِ وَالصَّلَاةِ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ۔

حضرت حفصہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذان اور نماز کے درمیان دو رکعتیں ہلکی پھلکی پڑھتے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۷۷۱- اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ قَالَ هُوَ وَنَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ۔

عَنْ حَفْصَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بَيْنَ النِّدَاءِ وَالْاِقَامَةِ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ۔

ام المؤمنین حفصہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو رکعتیں ہلکی پھلکی پڑھتے فجر کی اذان اور تکبیر کے درمیان میں۔

۱۷۷۲- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ اَنَّ

حَفْصَةَ حَدَّثَتْهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَاءِ وَالْاِقَامَةِ مِنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۱۷۷۳- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَهْضَمٍ قَالَ اِسْمٰعِيلُ حَدَّثَنَا عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ اَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اَخْبَرَتْنِي

حَفْصَةُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الصُّبْحِ رَكْعَتَيْنِ۔

حضرت حفصہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح سے پہلے دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

۱۷۷۴- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْحٰقُ بْنُ الْفُرَاتِ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ اَنْبَاَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ۔

عَنْ حَفْصَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا نُودِيَ بِصَلٰوةِ الصُّبْحِ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ صَلٰوةِ الصُّبْحِ۔

ام المؤمنین حفصہ سے روایت ہے فجر کی اذان ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو سجدے کرتے (یعنی دو رکعتیں پڑھتے) فجر کی نماز سے پہلے۔

۱۷۷۵- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

عَنْ حَفْصَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ۔

حضرت حفصہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعتیں ہلکی پھلکی پڑھتے جب مؤذن چپ ہو رہتا (اذان دے کر)۔

۱۷۷۶- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ

حَفْصَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ مِنَ الْاَذَانِ لِصَلٰوةِ الصُّبْحِ وَبَدَا الصُّبْحُ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ

ام المؤمنین حفصہ سے روایت ہے جب مؤذن فجر کی اذان دے کر چپ ہو رہتا اور نماز کے لیے نکلتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعتیں ہلکی پھلکی پڑھتے نماز کھڑی ہونے سے

www.sirat-e-mustaqeem.com

خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ تُقَامَ الصَّلَاةُ. پہلے۔

۱۷۷۷۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُخْتِي.

حَفْصَةُ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الْفَجْرِ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ.

۱۷۷۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ.

عَنْ حَفْصَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ.

حضرت حفصہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ وسلم فجر سے پہلے دو رکعتیں پڑھتے جب فجر نمودار ہوتی۔

۱۷۷۹۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا عَنِ ابْنِ عُمَرَ.

عَنْ حَفْصَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ لَا يُصَلِّي إِلَّا رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ.

حضرت حفصہ سے روایت ہے جب فجر نمودار ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں پڑھتے مگر دو رکعتیں ہلکی پھلکی۔

۱۷۸۰۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ.

عَنْ حَفْصَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا نُودِيَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَقُومَ إِلَى الصَّلَاةِ.

حضرت حفصہ سے روایت ہے جب فجر کی اذان ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعتیں ہلکی پھلکی پڑھتے نماز کھڑی ہونے سے پہلے۔

"وَرَوَى سَالِمٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ"

۱۷۸۱۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ أَخْبَرَتْنِي.

حَفْصَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَذَلِكَ بَعْدَ مَا يَطْلُعُ الْفَجْرُ.

حضرت حفصہ سے روایت ہے رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی نماز سے پہلے دو رکعتیں پڑھتے جب فجر نمودار ہو جاتی۔

۱۷۸۲۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو وَعَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَخْبَرَتْنِي.

حَفْصَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَضَاءَ لَهُ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ.

حضرت حفصہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب فجر کی روشنی معلوم ہو جاتی تو دو رکعتیں پڑھتے۔

۱۷۸۳۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ.

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَاءِ وَ الْاِقَامَةِ مِنْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ ۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعتیں ہلکی پھلکی پڑھتے درمیان اذان اور اقامت کے فجر کے وقت ۔

۱۷۸۴ - اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ اَنَّهُ سَاَلَ ۔

اَبَا سَلَمَةَ اَنَّهُ سَاَلَ عَائِشَةَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ قَالَتْ كَانَ يُصَلِّيْ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّيْ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ يُوْتِرُ ثُمَّ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ وَيُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ الْاَذَانِ وَالْاِقَامَةِ فِيْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ ۔

ابوسلمہ سے روایت ہے اس نے حضرت عائشہ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی نماز کو انہوں نے کہا تیرہ رکعتیں پڑھتے پہلے آٹھ رکعتیں پڑھتے پھر وتر پڑھتے پھر دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھتے جب رکوع کرنے لگتے تو کھڑے ہو جاتے اور دو رکعتیں اذان اور اقامت کے درمیان پڑھتے فجر کی نماز کے لئے ۔

۱۷۸۵ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ جُبَيْرٍ ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ اِذَا سَمِعَ الْاَذَانَ وَيُخَفِّفُهُمَا قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا حَدِيْثٌ مُنْكَرٌ ۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی سنتیں اذان سن کر پڑھتے اور ہلکا کرتے ان کو۔ امام نسائی نے کہا یہ حدیث منکر ہے

۱۷۸۶ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ اَنْبَاَنَا يُوْنُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِي

السَّائِبُ بْنُ يَزِيْدَ اَنَّ شُرَيْحًا الْحَضْرَمِيَّ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَسَّدُ الْقُرْاٰنَ ۔

حضرت سائب بن یزید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس شریح حضرمی کا ذکر آیا آپ نے فرمایا وہ توسد نہیں کرتا قرآن کا ۔ (ف ۱)

بَابُ ۱۰۲۲ مَنْ كَانَ لَهُ صَلٰوةٌ بِاللَّيْلِ فَغَلَبَهُ عَلَيْهَا النَّوْمُ

ایک شخص رات کو تہجد پڑھتا ہو اور ایک رات نیند کے سبب سے نہ پڑھ سکے

ف ۱ - توسد کے معنے تکیہ لگانا اور قرآن کے توسد نہ کرنے کے دو معنی ہیں ایک تو یہ کہ وہ رات کو سوتا نہیں بلکہ رات بھر عبادت کرتا ہے دوسرے معنی ہیں قرآن کو یاد نہیں رکھتا اور اس کی قراءت پر مداومت نہیں کرتا ہے اگر سوتا اور تکیے پر سر رکھتا ہے تو قرآن بھی اس کے ساتھ نہیں رہتا اگر پہلے معنی مراد ہیں تو تعریف ہے شریح کی اور جو دوسرے معنی مراد ہیں تو مذمت ہے واللہ اعلم ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۷۸۷- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ رَجُلٍ عِنْدَهُ رِضًى أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنِ امْرِئٍ تَكُونُ لَهُ صَلَاةٌ بِاللَّيْلِ فَغَلَبَهُ عَلَيْهَا نَوْمٌ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ أَجْرَ صَلَاتِهِ وَكَانَ نَوْمُهُ صَدَقَةً عَلَيْهِ۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص رات کو نماز پڑھا کرتا ہو پھر وہ نیند کی وجہ سے پڑھ نہ سکے تو اللہ نماز کا ثواب اسے دے گا اور اس کا سونا صدقہ ہو جائے گا اس پر (یعنی اللہ جل جلالہ سوتے

۱۰۲۳۔ اِسْمُ الرَّجُلِ الرِّضِيِّ۔

گزشتہ روایت میں رجل رضی کا نام

۱۷۸۸- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ صَلَاةٌ صَلَّاهَا مِنَ اللَّيْلِ فَنَامَ عَنْهَا كَانَ ذَلِكَ صَدَقَةً تَصَدَّقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ وَكَتَبَ لَهُ أَجْرَ صَلَاتِهِ۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رات کو کوئی نماز پڑھا کرتا ہو پھر سو جاوے اور نماز نہ پڑھ سکے تو یہ صدقہ ہو گا اللہ کا اس پہ اور لکھا جائے گا اس کے لیے نماز کا ثواب۔

۱۷۸۹- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ فِي الْحَدِيثِ

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر ایسا ہی بیان کیا جیسے اوپر گزرا امام نسائی نے کہا اس روایت کی اسناد میں ابوجعفر رازی ہے جو قوی نہیں ہے حدیث میں۔

۱۰۲۴۔ بَابُ مَنْ أَتَى فِرَاشَهُ وَهُوَ يَنْوِي الْقِيَامَ فَنَامَ

ایک شخص اپنے بچھونے پر آیا اور نیت رکھتا تھا رات کو اٹھنے کی لیکن سو گیا اور اٹھ نہ سکا

۱۷۹۰- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ۔

عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَتَى فِرَاشَهُ وَهُوَ يَنْوِي أَنْ يَقُومَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فَغَلَبَتْهُ عَيْنَاهُ حَتَّى أَصْبَحَ كُتِبَ لَهُ مَا نَوَى وَكَانَ نَوْمُهُ صَدَقَةً عَلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ خَالَفَهُ سُفْيَانُ۔

حضرت ابو درداء سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے بچھونے پر آوے (سونے کو) لیکن نیت رکھتا ہو رات کو اٹھنے کی اور نماز پڑھنے کی پھر اس کی آنکھ لگ جاوے صبح تک تو اس کو نیت کا ثواب ہو گا اور اس کا سونا ایک صدقہ ہو گا اس کے پروردگار کی طرف سے۔ امام نسائی نے کہا مخالفت کی حبیب بن ابی ثابت کی سفیان ثوری نے

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۷۹۱-أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ سُوَيْدَ ابْنَ غَفَلَةَ.

عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ مَوْقُوفًا اور روایت کیا سفیان ثوریؒ نے حضرت ابو درداء سے قول ان کا نہ قول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا۔

بَابُ كَمْ يُصَلِّي مَنْ نَامَ عَنْ صَلَاةٍ أَوْ مَنَعَهُ وَجَعٌ ۱۰۲۵

اگر کوئی شخص نیند یا بیماری کی وجہ سے رات کی نماز نہ پڑھ سکے تو دن کو کتنی رکعتیں پڑھے

۱۷۹۲ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا لَمْ يُصَلِّ مِنَ اللَّيْلِ مَنَعَهُ مِنْ ذَلِكَ نَوْمٌ أَوْ وَجَعٌ صَلَّى مِنَ النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً.

ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم جب رات کو نماز نہ پڑھ سکتے نیند یا بیماری کی وجہ سے تو دن کو بارہ رکعتیں پڑھتے۔

بَابُ مَتَى يَقْضِي مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهِ مِنَ اللَّيْلِ ۱۰۲۶

جو شخص اپنا وظیفہ رات کو نہ پڑھ سکے تو وہ دن کو کس وقت پڑھے

۱۷۹۳-أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ وَعُبَيْدَ اللَّهِ أَخْبَرَاهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدٍ الْقَارِيَّ قَالَ سَمِعْتُ

عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهِ أَوْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَقَرَأَهُ فِيمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الظُّهْرِ كُتِبَ لَهُ كَأَنَّمَا قَرَأَهُ مِنَ اللَّيْلِ.

حضرت عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا ورد پورا یا کچھ اس میں سے رات کو نہ پڑھ سکے اور سو جائے پھر فجر کی نماز سے لے کر ظہر تک اس کو پڑھ لے تو گویا اس نے رات میں ہی پڑھا (یعنی ویسا ہی ثواب اس کے لیے لکھا جائے گا۔

۱۷۹۴ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ أَنَّ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ قَالَ مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهِ أَوْ قَالَ جُزْئِهِ مِنَ اللَّيْلِ فَقَرَأَهُ فِيمَا بَيْنَ صَلَاةِ الصُّبْحِ إِلَى صَلَاةِ الظُّهْرِ فَكَأَنَّمَا قَرَأَهُ مِنَ اللَّيْلِ.

حضرت عمر نے کہا جو شخص اپنے وظیفے یا رات کے ایک حصے سے سو جائے پھر اس کو صبح کی نماز سے لے کر ظہر تک پڑھ لے تو گویا اس نے رات ہی کو پڑھا

۱۷۹۵ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ أَنَّ.

www.sirat-e-mustaqeem.com

عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ مَنْ فَاتَهُ حِزْبُهُ مِنَ اللَّيْلِ فَقَرَأَهُ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ إِلَى صَلَاةِ الظُّهْرِ فَإِنَّهُ لَمْ يَفُتْهُ أَوْ كَأَنَّهُ أَدْرَكَهُ۔

حضرت عمرؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا جس شخص کا رات کا وظیفہ قضا ہو جاوے پھر وہ آفتاب کے ڈھلنے سے ظہر کے وقت تک اس کو پڑھ لے تو گویا قضا ہی نہیں ہوا یا اس نے وہ وظیفہ پالیا۔

۱۷۹۶۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ۔

عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ مَنْ فَاتَهُ وِرْدُهُ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَقْرَأْهُ فِي صَلَاةٍ قَبْلَ الظُّهْرِ فَإِنَّهَا تَعْدِلُ صَلَاةَ اللَّيْلِ

حضرت حمید بن عبدالرحمٰن نے کہا جس شخص کا رات کا وظیفہ قضا ہو جاوے پھر اس کو ظہر سے پہلے پڑھ لے تو رات کی نماز کے برابر ہوگا۔

بَابُ ثَوَابِ مَنْ صَلَّى فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْمَكْتُوبَةِ ۱۰۲۸

فرض نمازوں کے علاوہ دن رات میں بارہ رکعتیں پڑھنے کا ثواب

۱۷۹۷۔ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ جَعْفَرٍ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَطَاءٍ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ثَابَرَ عَلَى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ دَخَلَ الْجَنَّةَ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہمیشہ پڑھے بارہ رکعتوں کو رات دن میں جنت میں جائے گا چار رکعتیں ظہر سے پہلے اور دو رکعتیں ظہر کے بعد اور دو رکعتیں مغرب کے بعد اور دو رکعتیں عشا کے بعد اور دو رکعتیں فجر سے پہلے۔

۱۷۹۸۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيٰى إِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ۔

عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ثَابَرَ عَلَى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہمیشہ پڑھے بارہ رکعتوں کو اللہ جل جلالہ اس کے لیے ایک گھر بنا دے گا جنت میں چار رکعتیں ظہر سے پہلے اور دو ظہر کے بعد اور دو مغرب کے بعد اور دو عشا کے بعد اور دو فجر سے پہلے۔

۱۷۹۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيسٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ أَخْبَرَتْ أَنَّ

أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ أَبِي سُفْيَانَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَكَعَ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ فِي يَوْمِهِ وَلَيْلَتِهِ سِوَى الْمَكْتُوبَةِ

ام حبیبہ بنت ابی سفیان سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص بارہ رکعتیں پڑھے ہر دن رات میں سوا فرض کے اللہ تعالیٰ اس کے لیے

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَنَى اللّٰهُ لَهُ بِهَا بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ ۔ ایک گھر بنادے گا جنت میں

۱۸۰۰۔ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قُلْتُ لِعَطَاءٍ بَلَغَنِي أَنَّكَ تَرْكَعُ قَبْلَ الْجُمُعَةِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً مَا بَلَغَكَ فِي ذَلِكَ قَالَ أُخْبِرْتُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ حَدَّثَتْ عَنْبَسَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَكَعَ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ سِوَى الْمَكْتُوبَةِ بَنَى اللّٰهُ لَهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

حضرت ابن جریج سے روایت ہے میں نے عطا سے کہا مجھے خبر پہنچی ہے تم جمعے سے پہلے بارہ رکعتیں پڑھتے ہو اس باب میں تم نے کیا سنا ہے انہوں نے کہا میں نے سنا ہے کہ ام حبیبہ نے عنبسہ بن ابی سفیان سے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بارہ رکعتیں پڑھے رات اور دن میں سوا فرض کے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنادے گا۔

۱۸۰۱۔ أَخْبَرَنِي أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حِبَّانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ ۔

عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ ۔

ام حبیبہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص ایک دن میں بارہ رکعتیں پڑھے اللہ اس کے لیے ایک گھر بنادے گا جنت میں۔

۱۸۰۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الطَّائِفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ ۔

عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ قَدِمْتُ الطَّائِفَ فَدَخَلْتُ عَلَى عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ وَهُوَ بِالْمَوْتِ فَرَأَيْتُ مِنْهُ جَزَعًا فَقُلْتُ إِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ فَقَالَ أَخْبَرَتْنِي أُخْتِي أُمُّ حَبِيبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بِالنَّهَارِ أَوْ بِاللَّيْلِ بَنَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْتًا لَهُ فِي الْجَنَّةِ

حضرت یعلی بن امیہ سے روایت ہے میں طائف میں گیا تو عنبسہ ابن ابی سفیان کو مرتا ہوا پایا اور میں نے دیکھا وہ بے قرار ہیں میں نے کہا تم تو اچھے آدمی ہو انہوں نے کہا مجھ سے میری بہن ام حبیبہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بارہ رکعتیں پڑھے دن کو یا رات کو اللہ تعالے اس کے لیے ایک گھر بنادے گا جنت میں۔

۱۸۰۳۔ أَخْبَرَنَا مُسْتَدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَكِّيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ أَبِي يُونُسَ الْقُشَيْرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ حَدَّثَهُ

عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَتْ مَنْ صَلَّى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي يَوْمٍ فَصَلَّى قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

ام حبیبہ سے روایت ہے انہوں نے کہا جو شخص بارہ رکعتیں ایک دن میں پڑھے چار ظہر سے پہلے دو بعد اس کے اور دو بعد مغرب کے اور دو بعد عشا کے اور دو فجر سے پہلے اللہ تعالے اس کے لیے ایک گھر بنائے گا جنت میں۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۸۰۴- اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ اَنْبَانَا اَبُو الْاَسْوَدِ قَالَ حَدَّثَنِيْ بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَوْسٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ۔

عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً مَنْ صَلّٰى بُنِيَ لَهٗ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلٰوةِ الصُّبْحِ۔

ام حبیبہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بارہ رکعتیں ہیں جو ان کو پڑھے گا اس کے لیے ایک گھر بنایا جائے گا جنت میں چار ظہر سے پہلے اور دو ظہر کے بعد اور دو عصر سے پہلے اور دو مغرب کے بعد اور دو فجر سے پہلے۔

۱۸۰۵- اَخْبَرَنَا اَبُو الْاَزْهَرِ اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ النَّيْسَابُوْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ۔

عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَثِنْتَيْنِ بَعْدَهَا وَاثْنَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ وَثِنْتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَثِنْتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ۔

ام حبیبہ سے روایت ہے رسول اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بارہ رکعتیں پڑھے اور اس کے لیے ایک گھر بنا دے گا جنت میں چار ظہر سے پہلے اور دو ظہر کے بعد اور دو عصر سے پہلے اور دو مغرب کے بعد اور دو فجر سے پہلے۔

۱۸۰۶- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ قَالَ اَنْبَانَا زُهَيْرٌ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَنْبَسَةَ اَخِيْ اُمِّ حَبِيْبَةَ۔

عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ قَالَتْ مَنْ صَلّٰى فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْمَكْتُوْبَةِ بُنِيَ لَهٗ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَثِنْتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ وَثِنْتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَثِنْتَيْنِ

ام حبیبہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے رات دن میں بارہ رکعتیں پڑھی اس نے اپنا گھر بنایا جنت میں۔

۱۰۲۹- اَلْاِخْتِلَافُ عَلٰى اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ

اسماعیل بن ابی خالد پر اختلاف روایات

۱۸۰۷- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هٰرُوْنَ قَالَ اَنْبَانَا اِسْمٰعِيْلُ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ۔

عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلّٰى فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بُنِيَ لَهٗ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ۔

ام حبیبہ سے روایت ہے انہوں نے کہا جس شخص نے رات دن میں بارہ رکعتیں پڑھیں سوا فرض کے اس کے لیے بنایا جائے گا ایک گھر جنت میں۔

۱۸۰۸- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ

عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ قَالَتْ مَنْ صَلّٰى فِي اللَّيْلِ وَ

ام حبیبہ سے روایت ہے جس شخص نے رات دن میں

www.sirat-e-mustaqeem.com

النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْمَكْتُوبَةِ بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ۔

بارہ رکعتیں پڑھیں سوا فرض کے اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک گھر بنا دے گا جنت میں۔

۱۸۰۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَكِّيٍّ وَحِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ۔

عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْمَكْتُوبَةِ بَنَى اللَّهُ لَهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ لَمْ يَرْفَعْهُ حُصَيْنٌ وَأَدْخَلَ بَيْنَ عَنْبَسَةَ وَبَيْنَ الْمُسَيَّبِ ذَكْوَانَ۔

ام حبیبہ نے کہا جو شخص ایک دن میں بارہ رکعتیں پڑھے اس کے لیے ایک گھر بنایا جائے گا جنت میں۔

۱۸۱۰- أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا ابْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ ابْنِ رَافِعٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ ذَكْوَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَنْبَسَةُ بْنُ سُفْيَانَ۔

عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّهُ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ۔

ام حبیبہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ایک دن میں بارہ رکعتیں پڑھے سوا فرض کے تو اللہ اس کے لیے ایک گھر بناوے گا یا اس کے لیے ایک گھر بنایا جائے گا جنت میں۔

۱۸۱۱- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ۔

عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْفَرِيضَةِ بَنَى اللَّهُ لَهُ أَوْ بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ۔

ام حبیبہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بارہ رکعتیں پڑھے ایک دن رات میں اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک گھر بنائے گا جنت میں۔

۱۸۱۲- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ سُوَيْدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ۔

عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ۔

ام حبیبہ سے روایت ہے انہوں نے کہا جو شخص ایک دن میں بارہ رکعتیں پڑھے اس کے واسطے ایک گھر بنایا جائے گا جنت میں۔

۱۸۱۳- أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ۔

عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

۱۸۱۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلّٰی فِیْ یَوْمٍ ثِنْتَیْ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَی الْفَرِیْضَةِ بَنَی اللّٰهُ لَهٗ بَیْتًا فِی الْجَنَّةِ۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص ایک دن میں بارہ رکعتیں پڑھے سوا فرض کے اس کے لیے اللہ ایک گھر جنت میں بنا دے گا۔

"قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَاٌ وَ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَیْمَانَ ضَعِیْفٌ هُوَ ابْنُ الْاَصْبَهَانِیِّ وَقَدْ رُوِیَ هٰذَا الْحَدِیْثُ مِنْ اَوْجُهٍ سِوَی هٰذَا الْوَجْهِ بِغَیْرِ اللَّفْظِ الَّذِیْ تَقَدَّمَ ذِكْرُهٗ"۔

۱۸۱۵- اَخْبَرَنِیْ یَزِیْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الْعَطَّارُ قَالَ حَدَّثَنِیْ اِسْمٰعِیْلُ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَمَاعَةَ عَنْ مُوْسَی بْنِ اَعْیَنَ عَنْ اَبِیْ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِیِّ۔

عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِیَّةَ قَالَ لَمَّا نُزِلَ بِعَنْبَسَةَ جَعَلَ یَتَضَوَّرُ فَقِیْلَ لَهٗ فَقَالَ اَمَا اِنِّیْ سَمِعْتُ اُمَّ حَبِیْبَةَ زَوْجَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تُحَدِّثُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ مَنْ رَكَعَ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَاَرْبَعًا بَعْدَهَا حَرَّمَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَحْمَهٗ عَلَی النَّارِ فَمَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ

حضرت حسان بن عطیہ سے روایت ہے جب عنبسہ کی وفات قریب ہوئی تو وہ تڑپ رہے تھے لوگوں نے ان سے کہا (یعنی ان کو تسکین دی) انہوں نے کہا میں نے ام حبیبہ سے سنا جو بیوی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آپ نے فرمایا جو شخص چار رکعتیں پڑھے ظہر سے پہلے اور چار ظہر کے بعد اللہ اس کا گوشت حرام کرے گا جہنم پر اس روز سے میں نے ان کو نہیں

۱۸۱۶- اَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِیْ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ عَنْ زَیْدِ بْنِ اَبِیْ اُنَیْسَةَ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَیُّوْبُ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الشَّامِ عَنِ الْقَاسِمِ الدِّمَشْقِیِّ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِیْ سُفْیَانَ

عَنْ اُمِّ حَبِیْبَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ حَبِیْبَهَا اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَهَا قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُّؤْمِنٍ یُّصَلِّیْ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ بَعْدَ الظُّهْرِ فَلَا تَمَسُّ النَّارُ جِلْدَهٗ اَبَدًا

ام حبیبہ سے روایت ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی تھیں کہ ان کے حبیب ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا جو بندہ مسلمان چار رکعتیں پڑھے ظہر کے بعد تو جہنم کی آگ اگر خدا چاہے اس کے بدن سے نہ لگے گی کبھی۔

۱۸۱۷- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَاصِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیْزِ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ مُوْسٰی عَنْ مَكْحُوْلٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِیْ سُفْیَانَ۔

عَنْ اُمِّ حَبِیْبَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یَقُوْلُ مَنْ صَلّٰی اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَاَرْبَعًا بَعْدَهَا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَی النَّارِ

ام حبیبہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جو شخص چار رکعتیں ظہر سے پہلے پڑھے اور چار رکعتیں ظہر کے بعد اللہ اس کو حرام کرے گا جہنم پر۔

۱۸۱۸- اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ مُوْسٰی عَنْ مَكْحُوْلٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِیْ سُفْیَانَ عَنْ اُمِّ حَبِیْبَةَ - قَالَ مَرْوَانُ وَكَانَ سَعِیْدٌ اِذَا قُرِئَ عَلَیْهِ عَنْ اُمِّ حَبِیْبَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَقَرَّ بِذٰلِكَ وَلَمْ یُنْكِرْهُ وَاِذَا حَدَّثَنَا بِهٖ هُوَ لَمْ یَرْفَعْهُ قَالَتْ مَنْ رَكَعَ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَاَرْبَعًا بَعْدَهَا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَی النَّارِ۔
قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَكْحُوْلٌ لَمْ یَسْمَعْ مِنْ عَنْبَسَةَ شَیْئًا۔

ترجمہ وہی ہے جو گزرا۔

۱۸۱۹- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ قَالَ سَمِعْتُ سُلَیْمَانَ بْنَ مُوْسٰی یُحَدِّثُ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِیْ سُفْیَانَ قَالَ لَمَّا نُزِلَ بِهِ الْمَوْتُ اَخَذَهٗ اَمْرٌ شَدِیْدٌ فَقَالَ حَدَّثَتْنِیْ اُخْتِیْ اُمُّ حَبِیْبَةَ بِنْتُ اَبِیْ سُفْیَانَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَافَظَ عَلٰی اَرْبَعِ رَکَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَاَرْبَعٍ بَعْدَهَا حَرَّمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَی النَّارِ۔

حضرت محمد بن ابی سفیان سے روایت ہے جب ان کو موت آنے لگی تو بڑی بے قراری ہوئی انہوں نے کہا مجھ سے حدیث بیان کی ام حبیبہ بنت ابی سفیان نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص محافظت کرے ظہر سے پہلے چار رکعتوں پر اور ظہر کے بعد چار رکعتوں پر تو حرام کرے گا اللہ اس کو جہنم پر۔

۱۸۲۰- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ قُتَیْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشُّعَیْثِیُّ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِیْ سُفْیَانَ۔

عَنْ اُمِّ حَبِیْبَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلّٰی اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَاَرْبَعًا بَعْدَهَا لَمْ تَمَسَّهُ النَّارُ۔

ام حبیبہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص چار رکعتیں پڑھے ظہر سے پہلے اور چار ظہر کے بعد اس کو جہنم کی آگ نہ لگے گی۔

اٰخِرُ کِتَابِ الصَّلٰوةِ — تمام ہوئی کتاب نماز کی

کِتَابُ الْجَنَائِز

بَابُ ۱ تَمَنِّی الْمَوْتِ — موت کی آرزو کرنا کیسا ہے

۱۸۲۱- اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَتَمَنَّیَنَّ اَحَدُکُمُ الْمَوْتَ اِمَّا مُحْسِنًا فَلَعَلَّهٗ اَنْ یَّزْدَادَ خَیْرًا وَاِمَّا مُسِیْئًا فَلَعَلَّهٗ اَنْ یَّسْتَعْتِبَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی آرزو نہ کرے تم میں سے موت کی اس لیے کہ وہ نیک ہے تو شاید زیادہ نیکی کرے اور جو بد ہے تو شاید بدی سے توبہ کرے (بہرحال جینا بہتر ہے اس کے لیے)

۱۸۲۲- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِیَّةُ قَالَ حَدَّثَنِی الزُّبَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنِی الزُّهْرِیُّ عَنْ اَبِیْ عُبَیْدٍ مَوْلٰی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَیْرَةَ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَتَمَنَّیَنَّ اَحَدُکُمُ الْمَوْتَ اِمَّا مُحْسِنًا فَلَعَلَّهٗ اَنْ یَّعِیْشَ یَزْدَادُ خَیْرًا وَهُوَ خَیْرٌ

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی تم میں سے موت کی آرزو نہ کرے اس لیے اگر وہ نیک ہے تو شاید جئے اور بھلائی زیادہ کرے اور گنہگار ہے تو

www.sirat-e-mustaqeem.com

لَهٗ وَاِمَّا مُسِيئًا فَلَعَلَّهٗ اَنْ يَّسْتَعْتِبَ ۔

شاید توبہ کرے ۔

۱۸۲۳- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حُمَيْدٍ ۔

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ اَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهٖ فِي الدُّنْيَا وَلٰكِنْ لِيَقُلِ اللّٰهُمَّ اَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيٰوةُ خَيْرًا لِّي وَتَوَفَّنِي اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّي ۔

حضرت انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کوئی تم میں سے موت کی آرزو نہ کرے اس مصیبت سے جو دنیا میں اس کو پہنچی لیکن یوں کہے یا اللہ جلا مجھ کو جب تک جینا میرے لیے بہتر ہو اور مار مجھ کو اگر میرے لیے مرنا بہتر ہو۔

۱۸۲۴- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ ح وَاَنْبَاَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ ۔

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا لَا يَتَمَنّٰى اَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهٖ فَاِنْ كَانَ لَا بُدَّ مُتَمَنِّيًا الْمَوْتَ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيٰوةُ خَيْرًا لِّي وَتَوَفَّنِي اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّي

۱۰۳۰- اَلدُّعَاءُ بِالْمَوْتِ

موت کی دعا کرنا کیسا ہے

۱۸۲۵- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ وَهُوَ الْبَصْرِيُّ عَنْ يُونُسَ عَنْ ثَابِتٍ ۔

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْعُوا بِالْمَوْتِ وَلَا تَتَمَنَّوْهُ فَمَنْ كَانَ دَاعِيًا لَا بُدَّ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيٰوةُ خَيْرًا لِّي وَتَوَفَّنِي اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّي ۔

حضرت انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت دعا کرو موت کے لیے اور مت آرزو کرو موت کی اگر ضرور دعا کرنا چاہو تو یوں کہو یا اللہ جلا مجھ کو جب تک جینا میرے لیے بہتر ہے اور مار مجھ کو جب میرے لیے مرنا بہتر ہے ۔

۱۸۲۶- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي ۔

قَيْسٌ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى خَبَّابٍ وَقَدِ اكْتَوٰى فِي بَطْنِهٖ سَبْعًا وَقَالَ لَوْلَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا اَنْ نَّدْعُوَ بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهٖ ۔

حضرت قیس سے روایت ہے میں خباب کے پاس گیا انہوں نے اپنے پیٹ پر سات داغ لگوائے تھے وہ کہنے لگے اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو منع نہ کیا ہوتا تو میں دعا کرتا موت کی درد کی شدت اور تکلیف سے ۔

۱۰۳۱- كَثْرَةُ ذِكْرِ الْمَوْتِ

موت کو بہت یاد کرنا

۱۸۲۷- اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ اَنْبَاَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ح وَاَخْبَرَنَا

www.sirat-e-mustaqeem.com

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ اَنْبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِي سَلَمَةَ ـ

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثِرُوا ذِكْرَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ ـ

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بہت یاد کرو لذتوں کے مٹانے والی اور کاٹنے والی کو۔ف

" قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَالِدُ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ "

۱۸۲۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ يَحْيٰى عَنِ الْاَعْمَشِ قَالَ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ ـ

عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اِذَا حَضَرْتُمُ الْمَرِيضَ فَقُولُوا خَيْرًا فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤَمِّنُونَ عَلٰى مَا تَقُولُونَ فَلَمَّا مَاتَ اَبُو سَلَمَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ اَقُولُ قَالَ قُولِي اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَهُ وَاَعْقِبْنِي مِنْهُ عُقْبٰى حَسَنَةً فَاَعْقَبَنِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جب تم مرنے والے کے پاس آؤ (یعنی جو بیمار موت کے قریب ہو) تو اچھی بات کہو (یعنی دعا کرو اس کے لیے مغفرت کی) اس لیے کہ فرشتے آمین کہتے ہیں تمہاری بات پر (جب ابوسلمہ رضی اللہ عنہ میرے خاوند مر گئے میں نے کہا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) میں کیا کہوں آپ نے فرمایا کہ یا اللہ بخش دے ہم کو اور اس کو اور اس کے بعد اس سے بہتر ہم کو دے تو اللہ نے اس کے بعد مجھ کو دیا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (جو بہتر ہیں ابوسلمہ سے) یعنی آپ نے مجھ سے نکاح کیا۔

بَابُ تَلْقِينِ الْمَيِّتِ
میت کو سکھلانا

۱۸۲۹- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُمَارَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيدٍ ح وَاَنْبَانَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ

ف: یعنی موت کہ فایدہ اس کا یہ ہے کہ انسان موت کو یاد کر کے نیک کاموں میں جلدی کوشش کرتا ہے اور برے کاموں سے توبہ کرتا ہے اور دوسرے یہ کہ اکثر وقت غفلت اور خوشی میں گزرتا ہے پھر اگر کسی وقت فکر اور رنج نہ ہو تو رنج کی عادت جاتی رہے گی اور جب ایک بارگی کوئی رنج ہوگا تو ہلاکت کا خوف ہے اسی واسطے انسان کے لیے ضروری ہے کہ وہ خوشی اور رنج دونوں کا مزہ اٹھاتا رہے۔ تیسرے یہ کہ موت کی یاد اکثر فکروں کو مٹاتی ہے اور دنیاوی رنجوں جو افلاس یا تنگدستی اور اسباب سے ہوں دور کرتی ہے اور رشک و حسد کے مادے کو قطع کرتی ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ ۔

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ۔

حضرت ابوسعید رضؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سکھلاؤ اپنے مردوں کو (یعنی جو مرنے کے قریب ہوں) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ف[1]

۱۸۳۰- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ ۔

عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا ۔

بَابُ عَلَامَةِ مَوْتِ الْمُؤْمِنِ — مومن کے مرنے کی نشانی

۱۸۳۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ ۔

عَنْ بُرَيْدَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَوْتُ الْمُؤْمِنِ بِعَرَقِ الْجَبِينِ ۔

حضرت بریدہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کا مرنا پیشانی کے پسینے سے ہوتا ہے ۔ف[2]

۱۸۳۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ ۔

عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُؤْمِنُ يَمُوتُ بِعَرَقِ الْجَبِينِ ۔

حضرت بریدہ رضؓ سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے مسلمان مرتا ہے پیشانی کے پسینے سے ۔

۱۰۳۳ شِدَّةُ الْمَوْتِ — موت کی سختی کا بیان

۱۸۳۳- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ ۔

ف[1] یعنی اس کلمہ طیبہ کو اس وقت پڑھو تاکہ وہ بھی سن کر پڑھنے لگیں ۔

ف[2] ۔ یعنی مسلمان پر مرتے وقت اتنی شدت ہوتی ہے کہ پیشانی پر پسینہ آجاتا ہے، اور یہ سختی اس لیے ہوتی ہے کہ اس کے گناہ دنیا میں مٹ جاویں اور وہ اللہ کے پاس پاک اور صاف ہو کر جائے ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّهُ لَبَيْنَ حَاقِنَتِي وَذَاقِنَتِي وَلَا أَكْرَهُ شِدَّةَ الْمَوْتِ لِأَحَدٍ أَبَدًا بَعْدَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت عائشہ رضؓ سے روایت ہے کہ حضورؐ کی وفات میری جگنی اور ٹھوڑی کے بیچ میں ہوئی (یعنی میں آپ کو دیکھ رہی تھی) اب میں کسی کے لیے موت کی سختی کو برا نہیں سمجھتی، جب سے میں نے حضور صلعم کو دیکھا۔ ف۱۔

۱۰۳۵- اَلْمَوْتُ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ

پیر کے دن مرنا

۱۸۳۴- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ۔

عَنْ أَنَسٍ قَالَ آخِرُ نَظْرَةٍ نَظَرْتُهَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَشْفُ السِّتَارَةِ وَالنَّاسُ صُفُوفٌ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ فَأَرَادَ أَبُو بَكْرٍ أَنْ يَرْتَدَّ فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنِ امْكُثُوا وَأَلْقَى السِّجْفَ وَتُوُفِّيَ مِنْ آخِرِ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَذٰلِكَ يَوْمُ الِاثْنَيْنِ۔

حضرت انس رضؓ سے روایت ہے میں نے آخری بار حضورؐ کو دیکھا جب آپؐ نے پردہ اٹھایا اور لوگ ابوبکرؓ کے پیچھے صف باندھے ہوئے تھے ابوبکر رضؓ نے چاہا پیچھے ہٹنا، آپؐ نے اشارہ کیا اپنی جگہ پر رہو اور پردہ ڈال لیا پھر اسی روز اخیر دن میں آپ کا انتقال ہوا اور وہ پیر کا دن تھا۔

۱۰۳۶- اَلْمَوْتُ بِغَيْرِ مَوْلِدِهٖ

وطن کے سوا اور کہیں مرنے کی فضیلت

۱۸۳۵- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَاتَ رَجُلٌ بِالْمَدِينَةِ مِمَّنْ وُلِدَ بِهَا فَصَلّٰى عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا لَيْتَهُ مَاتَ بِغَيْرِ مَوْلِدِهٖ قَالُوا وَلِمَ ذَاكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا مَاتَ بِغَيْرِ مَوْلِدِهٖ قِيسَ لَهُ مِنْ مَوْلِدِهٖ إِلٰى مُنْقَطَعِ أَثَرِهٖ فِي الْجَنَّةِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص جو مدینہ کی پیدائش تھا مدینے میں مرا حضورؐ نے اس پر نماز پڑھی، پھر فرمایا کاش کہ وہ اور کہیں مرتا، لوگوں نے عرض کیا کیوں یا رسول اللہ؟ آپ نے فرمایا آدمی جب سوا اپنے وطن کے اور کہیں مرتا ہے تو اس کو جنت میں زمین دی جاتی ہے پیدائش کی جگہ سے لے کر اس کے اخیر پاؤں کے نشان تک (یعنی مرتے کی جگہ تک۔ ف۲۔

بَابُ مَا يُلْقَى بِهِ الْمُؤْمِنُ مِنَ الْكَرَامَةِ عِنْدَ خُرُوجِ نَفْسِهٖ

مرنے کے وقت مومن کی کیسی عزت ہوتی ہے؟

ف۱۔ کہ آپ پر موت کی سختی بہت ہوئی پس معلوم ہوا کہ موت کی سختی کچھ برائی کی دلیل نہیں ہے بلکہ بہتر ہے اور باعث ترقی درجات اور مغفرت ذنوب کی ہے ف۲۔ اس حدیث سے فضیلت مسافرت اور غربت کی معلوم ہوئی، جب وہ برے کام کے لیے نہ ہو بلکہ جہاد کے لیے ہو یا معاش پیدا کرنے کے لیے ہو۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۸۳۶- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ قَسَامَةَ بْنِ زُهَيْرٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حُضِرَ الْمُؤْمِنُ أَتَتْهُ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ بِحَرِيرَةٍ بَيْضَاءَ فَيَقُولُونَ اخْرُجِي رَاضِيَةً مَرْضِيًّا عَنْكِ إِلَى رَوْحِ اللهِ وَرَيْحَانٍ وَرَبٍّ غَيْرِ غَضْبَانَ فَتَخْرُجُ كَأَطْيَبِ رِيحِ الْمِسْكِ حَتَّى أَنَّهُ لَيُنَاوِلُهُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا حَتَّى يَأْتُونَ بِهِ بَابَ السَّمَاءِ فَيَقُولُونَ مَا أَطْيَبَ هَذِهِ الرِّيحَ الَّتِي جَاءَتْكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَيَأْتُونَ بِهِ أَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِينَ فَلَهُمْ أَشَدُّ فَرَحًا بِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ بِغَائِبِهِ يَقْدَمُ عَلَيْهِ فَيَسْأَلُونَهُ مَاذَا فَعَلَ فُلَانٌ فَيَقُولُونَ دَعُوهُ فَإِنَّهُ كَانَ فِي غَمِّ الدُّنْيَا فَإِذَا قَالَ أَمَا أَتَاكُمْ قَالُوا ذُهِبَ بِهِ إِلَى أُمِّهِ الْهَاوِيَةِ وَإِنَّ الْكَافِرَ إِذَا حُضِرَ أَتَتْهُ مَلَائِكَةُ الْعَذَابِ بِمِسْحٍ فَيَقُولُونَ اخْرُجِي سَاخِطَةً مَسْخُوطًا عَلَيْكِ إِلَى عَذَابِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فَتَخْرُجُ كَأَنْتَنِ رِيحِ جِيفَةٍ حَتَّى يَأْتُونَ بِهِ بَابَ الْأَرْضِ فَيَقُولُونَ مَا أَنْتَنَ هَذِهِ الرِّيحَ حَتَّى يَأْتُونَ بِهِ أَرْوَاحَ الْكُفَّارِ۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضورؐ نے فرمایا جب مومن کی موت نزدیک ہوتی ہے تو رحمت کے فرشتے سفید ریشمی کپڑا لے کر آتے ہیں اور کہتے ہیں نکل راضی ہے تو اللہ سے اور اللہ تجھ سے راضی ہے اللہ کی رحمت کی طرف اور اس کے رزق کی طرف اور اپنے پروردگار کی طرف، جو غصے نہیں ہے (یہ فرشتے روح سے کہتے ہیں) پھر وہ نکلتی ہے جیسے عمدہ خوشبودار مشک، اور ہاتھوں ہاتھ فرشتے اس کو اٹھاتے ہیں اور آسمان کے دروازہ پر لے جاتے ہیں، اور کہتے ہیں کیا خوشبو ہے یہ جو زمین سے آئی، پھر اس کو لاتے ہیں اور مومنوں کی روحوں کے پاس وہ خوش ہوتی ہیں اس سے زیادہ جو تم کو کسی گئے ہوئے شخص کے آنے سے ہوتی ہے اور اس سے پوچھتے ہیں فلاں شخص (یعنی جس کو وہ دنیا میں چھوڑ گئے تھے) اب کیسے کام کرتا ہے؟ پھر روحیں کہتی ہیں ابھی ٹھیرو چھوڑ دو اس کو یہ دنیا کے غم میں تھا، یہ روح کہتی ہے کیا وہ شخص تمہارے پاس نہیں آیا؟ (وہ تو مر گیا تھا) روحیں کہتی ہیں وہ دوزخ میں گیا ہوگا اور جب کافر کی موت آتی ہے تو عذاب کے فرشتے ایک ٹاٹ کا ٹکڑا لے کر آتے ہیں اور کہتے ہیں نکل تو اللہ سے ناراض ہے اور تجھ سے اللہ ناراض ہے اللہ کے عذاب کی طرف۔ پھر وہ نکلتی ہے جیسے سڑے مردار کی بدبو یہاں تک کہ زمین کے دروازے پر لاتے ہیں (جو اوپر ہے جہاں سے آسمان کی حد شروع ہوتی ہے یا نیچے ہے اسفل السافلین میں) اور کہتے ہیں کیا بدبو ہے پھر لے جاتے ہیں اس کو کافروں کی روحوں میں۔

۱۰۳۸- فِي مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللهِ

جو شخص اللہ کی ملاقات چاہے

۱۸۳۷- أَخْبَرَنَا هَنَّادٌ عَنْ أَبِي زُبَيْدٍ وَهُوَ عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من احب لقاء الله احب الله لقاءه ومن کره لقاء الله کره الله لقاءه قال شریح فاتیت عائشة فقلت یا ام المؤمنین سمعت ابا هریرة یذکر عن رسول الله صلی الله علیه وسلم حدیثا ان کان کذلک فقد هلکنا قالت وما ذاک قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من احب لقاء الله احب الله لقاءه ومن کره لقاء الله کره الله لقاءه ولکن لیس منا احد الا وهو یکره الموت قالت قد قاله رسول الله صلی الله علیه وسلم ولیس بالذی تذهب الیه ولکن اذا طمح البصر وحشرج الصدر واقشعر الجلد فعند ذلک من احب لقاء الله احب الله لقاءه ومن کره لقاء الله کره الله لقاءه۔

حضرت ابوہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ حضورص نے فرمایا جو شخص اللہ سے ملنا چاہے اللہ اس سے ملنا چاہے گا، اور جو شخص اللہ سے ملنا برا جانے اللہ بھی اس سے ملنا برا جانتا ہے۔ شریح نے کہا میں حضرت عائشہ کے پاس گیا اور عرض کیا اے ام المؤمنین ابوہریرہ نے حضور سے ایک حدیث بیان کی ہے، اگر ایسا ہو تو ہم سب تباہ ہو جائیں گے انہوں نے پوچھا کیا؟ میں نے کہا حضورص نے فرمایا جو شخص اللہ سے ملنا چاہے اللہ بھی اس سے ملنا چاہتا ہے اور جو شخص اللہ کی ملاقات کو برا جانے اللہ بھی اس کی ملاقات کو برا جانتا ہے لیکن ہم میں سے کوئی ایسا نہیں ہے جو موت کو برا نہ جانے حضرت عائشہ رضہ نے کہا بے شک یہ حضورص نے فرمایا ہے۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں جو تم سمجھے ہو بلکہ مطلب یہ ہے کہ جب بینائی جاتی رہے اور چھاتی میں دم آجائے اور رؤیں بدن پر کھڑے ہو جائیں اس وقت جو اللہ سے ملنا چاہے، اللہ بھی اس سے ملنا چاہے گا اور جو اللہ سے ملنا نہ چاہے، اللہ بھی اس سے ملنا نہ چاہے گا (یعنی جب موت قریب ہوتی ہے اس وقت مومن کو خوشی ہوتی ہے اللہ سے ملنے کے لیے، اور کافر بہت ڈرتا اور گھبراتا ہے۔

۱۸۳۸- قال الحارث بن مسکین قراءة علیه وانا اسمع عن ابن القاسم حدثنی مالک ح وانبانا قتیبة قال حدثنا المغیرة عن ابی الزناد عن الاعرج۔

عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم قال الله تعالی اذا احب عبدی لقائی احببت لقاءه واذا کره لقائی کرهت لقاءه۔

حضرت ابوہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب کوئی میرا بندہ مجھ سے ملنا چاہتا ہے میں بھی اس سے ملنا چاہتا ہوں۔ اور جب وہ میرا ملنا برا جانتا ہے میں بھی اس سے ملنا برا جانتا ہوں۔

۱۸۳۹- اخبرنا محمد بن المثنی قال حدثنا محمد قال حدثنا شعبة عن قتادة قال سمعت انسا یحدث۔

عن عبادة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال من احب لقاء الله احب الله لقاءه ومن کره لقاء الله کره الله لقاءه۔

حضرت عبادہ رضہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کی ملاقات چاہے گا اللہ بھی اس سے ملنا چاہے گا اور جو شخص اللہ سے ملنے کو برا جانے گا اللہ بھی اس سے ملنے کو برا جانے گا۔

۱۸۴۰- اخبرنا ابو الاشعث قال حدثنا المعتمر قال سمعت ابی یحدث عن قتادة عن انس

www.sirat-e-mustaqeem.com

ابنِ مالِکٍ ۔

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهُ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

۱۸۴۱- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ ح وَاَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهُ وَزَادَ عَمْرٌو فِيْ حَدِيْثِهِ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَرَاهِيَةُ لِقَاءِ اللّٰهِ كَرَاهِيَةُ الْمَوْتِ كُلُّنَا نَكْرَهُ الْمَوْتَ قَالَ ذٰلِكَ عِنْدَ مَوْتِهِ اِذَا بُشِّرَ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ وَمَغْفِرَتِهِ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ وَاَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهُ وَاِذَا بُشِّرَ بِعَذَابِ اللّٰهِ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ وَكَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهُ۔

حضرت عائشہ رضہ سے روایت ہے کہ حضور نے فرمایا جو شخص اللہ سے ملنا چاہتا ہے اللہ بھی اس سے ملنا چاہتا ہے اور جو شخص اللہ سے ملنا برا جانتا ہے اللہ بھی اس سے ملنا برا جانتا ہے، لوگوں نے کہا یارسول اللہ اللہ سے ملنا کیا ہے موت سے ملنا اور موت سے ملنا تو ہر شخص ہم میں سے برا جانتا ہے، آپ نے فرمایا نہیں یہ مرتے وقت ہے، جب مرتے وقت کسی کو خوشخبری دی جاتی ہے اللہ کی رحمت اور مغفرت کے ساتھ تو وہ اللہ سے ملنا چاہتا ہے اور اللہ بھی اس سے ملنا چاہتا ہے اور جب اس کو خبر دی جاتی ہے اللہ کے عذاب کی تو وہ اللہ سے ملنا برا جانتا ہے۔ اور اللہ بھی اس سے ملنا برا جانتا ہے۔

۱۰۳۹- تَقْبِيْلُ الْمَيِّتِ

میت کو بوسہ دینا

۱۸۴۲- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ قَبَّلَ بَيْنَ عَيْنَيِ النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَيِّتٌ۔

حضرت عائشہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضہ نے بوسہ دیا حضور کی آنکھوں کے بیچ میں اور آپ کی وفات ہو چکی تھی۔

۱۸۴۳- اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُوْسَى بْنُ اَبِيْ عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ قَبَّلَ النَّبِيَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَيِّتٌ

حضرت عبداللہ بن عباس رضہ سے اور حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ ابوبکر نے بوسہ دیا حضور کو اور آپ کی وفات ہو چکی تھی۔

۱۸۴۴- اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ قَالَ مَعْمَرٌ وَيُوْنُسُ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَاَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ اَنَّ

عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ اَقْبَلَ عَلٰى فَرَسٍ مِنْ مَسْكَنِهِ بِالسُّنْحِ حَتّٰى نَزَلَ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ

حضرت عائشہ رضہ سے روایت ہے کہ ابوبکر رضہ ایک گھوڑے پر آئے اپنے مکان سے جو سنح میں تھا (ایک موضع کا نام ہے

www.sirat-e-mustaqeem.com

فَلَمْ يُكَلِّمِ النَّاسَ حَتّٰى دَخَلَ عَلٰى عَائِشَةَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسَجًّى بِبُرْدِ حِبَرَةٍ فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهٖ فَاَكَبَّ عَلَيْهِ فَقَبَّلَهٗ فَبَكٰى ثُمَّ قَالَ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاللّٰهِ لَا يَجْمَعُ اللّٰهُ عَلَيْكَ مَوْتَتَيْنِ اَبَدًا اَمَّا الْمَوْتَةُ الَّتِيْ كُتِبَتْ عَلَيْكَ فَقَدْ مُتَّهَا۔

مدینہ میں) یہاں تک کہ اترے اور مسجد میں گئے، اور کسی سے بات نہیں کی، اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے میں گئے، اس وقت حضور ﷺ کو ایک مخطط (یعنی لکیروں دار جس میں سرخ یا سیاہ لکیریں تھیں) چادر سے ڈھانپ دیا تھا (اور آپ کی وفات ہو چکی تھی) ابوبکرؓ نے آپ ﷺ کا منہ کھولا اور جھک پڑے آپ پر، اور بوسہ دیا، اور رونے لگے، پھر کہا فدا ہوں آپ پر باپ میرے قسم اللہ کی اللہ آپ کو دوبارہ نہ مارے گا۔ ف۱

۱۰۲۰- تَسْجِيَةُ الْمَيِّتِ
میت کو ڈھانپ دینا

۱۸۴۵- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُوْلُ جِيْءَ بِاَبِيْ يَوْمَ اُحُدٍ وَقَدْ مُثِّلَ بِهٖ فَوُضِعَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ سُجِّيَ بِثَوْبٍ فَجَعَلْتُ اُرِيْدُ اَنْ اَكْشِفَ عَنْهُ فَنَهَانِيْ قَوْمِيْ فَاَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُفِعَ فَلَمَّا رُفِعَ سَمِعَ صَوْتَ بَاكِيَةٍ فَقَالَ مَنْ هٰذِهٖ فَقَالُوْا هٰذِهِ ابْنَةُ عَمْرٍو اَوْ اُخْتُ عَمْرٍو قَالَ فَلَا تَبْكِيْ اَوْ فَلِمَ تَبْكِيْ مَا زَالَتِ الْمَلَائِكَةُ تُظِلُّهٗ بِاَجْنِحَتِهَا حَتّٰى رُفِعَ۔

حضرت جابر بن عبداللہ انصاری سے روایت ہے کہ میرے باپ کو احد کے دن لائے اور کافروں نے ان کے ساتھ مثلہ کیا تھا (یعنی ان کے کان ناک کاٹ ڈالے تھے) تو سامنے رکھے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ان پر ایک کپڑا اڑھایا ہوا تھا، میں نے قصد کیا کھولنے کا، لوگوں نے مجھے منع کیا (اس خیال سے کہ یہ بیٹا ہے باپ کو اس حال میں دیکھ کر زیادہ بے قرار نہ ہو) پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا وہ اٹھائے گئے جب ان کو اٹھایا تو ایک عورت کے رونے کی آواز سنی، آپ نے پوچھا یہ کون ہے؟ لوگوں نے کہا عمرو کی بیٹی یا بہن، آپؐ نے فرمایا مت رو یا کیوں روتی ہے فرشتے، اپنے پروں سے اس پر سایہ کئے رہے یہاں تک کہ اٹھایا گیا۔

۱۰۲۱- فِي الْبُكَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ
میت پر رونا کیسا ہے؟

۱۸۴۶- اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا حُضِرَتْ بِنْتٌ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَغِيْرَةٌ فَاَخَذَهَا

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک چھوٹی لڑکی مرنے لگی، آپؐ نے اس کو اٹھا کر

ف۱۔ یعنی اب اس کے بعد آپ کو موت نہیں ہے، بلکہ ہمیشہ حیات ہے اور اللہ جل جلالہ کی رحمت اور عنایت اور الطاف میں آپ ہمیشہ زندہ رہیں گے جنت میں (ف) لیکن جو موت آپ کے لیے لکھی گئی تھی وہ ہو چکی۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَمَّهَا إِلٰى صَدْرِهٖ ثُمَّ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَيْهَا فَقُبِضَتْ وَهِيَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَكَتْ أُمُّ أَيْمَنَ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَبْكِيْنَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَكِ فَقَالَتْ مَالِيْ لَا أَبْكِيْ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّيْ لَسْتُ أَبْكِيْ وَلٰكِنَّهَا رَحْمَةٌ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ بِخَيْرٍ عَلٰى كُلِّ حَالٍ تُنْزَعُ نَفْسُهٗ مِنْ بَيْنِ جَنْبَيْهِ وَهُوَ يَحْمَدُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

اپنے سینے سے لگایا پھر دونوں ہاتھ اپنے اس پر رکھدیے، وہ مر گئی آپ کے سامنے ام ایمن رونے لگیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ام ایمن تم روتی ہو اور میں تمہارے پاس موجود ہوں، ام ایمن نے کہا میں کیوں نہ روؤں جب اللہ کے رسول روتے ہیں، آپ نے فرمایا میں روتا نہیں لیکن یہ اللہ کی رحمت ہے (یعنی آہستہ رونا اور صرف آنسو نکلنا، اللہ کا رحم ہے بندے پر) پھر آپ نے فرمایا، مسلمان کی ہر حال میں بہتری ہے، اس کی جان نکلتی ہے پسلیوں سے لیکن وہ اللہ جل جلالہ کا شکر ادا کرتا ہے۔

۱۸۴۷- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا بَكَتْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ مَاتَ فَقَالَتْ يَا أَبَتَاهُ مِنْ رَبِّهٖ مَا أَدْنَاهُ يَا أَبَتَاهُ إِلٰى جِبْرِيْلَ نَنْعَاهُ يَا أَبَتَاهُ جَنَّةُ الْفِرْدَوْسِ مَأْوَاهُ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضور کا انتقال ہوا تو حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا آپ پر روئیں اور کہنے لگیں اے باپ میرے تم اپنے پروردگار سے نزدیک ہو گئے، اے باپ میں تمہارے مرنے کی خبر جبرئیل کو پہنچاتی ہوں اے باپ تمہارا ٹھکانا جنت الفردوس میں ہے

۱۸۴۸- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ أَبَاهُ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ قَالَ فَجَعَلْتُ أَكْشِفُ عَنْ وَجْهِهٖ وَأَبْكِيْ وَالنَّاسُ يَنْهَوْنِيْ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْهَانِيْ وَجَعَلَتْ عَمَّتِيْ تَبْكِيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْكِيْهِ مَا زَالَتِ الْمَلَائِكَةُ تُظِلُّهٗ بِأَجْنِحَتِهَا حَتّٰى رَفَعْتُمُوْهُ۔

حضرت جابر سے روایت ہے کہ میرے باپ احد کی لڑائی میں مارے گئے تو میں ان کا منہ کھولتا، اور روتا، لوگ مجھے منع کرتے اور حضور صلعم نے مجھے منع نہ کیا اور رونے لگی پھوپھی میری پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو مت رو اس پر برابر فرشتے اس پر اپنے بازوؤں سے سایہ کیے رہے یہاں تک کہ تم نے اس کو اٹھایا۔

۱۰۲۲- اَلنَّهْيُ عَنِ الْبُكَاءِ

کون سا رونا منع ہے؟

۱۸۴۹- أَخْبَرَنَا عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيْكٍ أَنَّ عَتِيْكَ بْنَ الْحَارِثِ وَهُوَ جَدُّ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَبُوْ أُمِّهٖ أَخْبَرَهٗ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَتِيْكٍ أَخْبَرَهٗ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ يَعُوْدُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ ثَابِتٍ فَوَجَدَهٗ قَدْ غُلِبَ عَلَيْهِ فَصَاحَ بِهٖ فَلَمْ يُجِبْهُ فَاسْتَرْجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عبداللہ بن ثابت کی عیادت (بیمار پرسی) کو آئے تو دیکھا بیماری ان پر غالب ہے آپ نے ان کو زور سے پکارا، انہوں نے جواب نہ دیا، آپ نے فرمایا انا للہ وانا الیہ راجعون

www.sirat-e-mustaqeem.com

عليه وسلم وقال قد غلبنا عليك ابا الربيع فصحن النساء وبكين فجعل ابن عتيك يسكتهن فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم دعهن فاذا وجبت فلا تبكين باكية قالوا وما الوجوب يا رسول الله قال الموت قالت ابنته ان كنت لارجو ان تكون شهيدا قد كنت قضيت جهازك قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فان الله عز وجل قد اوقع اجره عليه على قدر نيته وما تعدون الشهادة قالوا القتل في سبيل الله قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الشهادة سبع سوى القتل في سبيل الله عز وجل المطعون شهيد والمبطون شهيد والغريق شهيد وصاحب الهدم شهيد وصاحب ذات الجنب شهيد وصاحب الحرق شهيد والمراة تموت بجمع شهيدة

اور فرمایا ہم مغلوب ہو گئے تم پر اے ابوالربیع! (ابوالربیع کنیت ہے عبداللہ بن ثابت کی یعنی تقدیر ہمارے ارادے پر غالب ہو گئی، ہم تو تمہاری زندگی چاہتے ہیں لیکن تقدیر میں موت ہے) یہ سن کر عورتوں نے چیخ ماری، اور رونے لگیں ابن عتیک ان کو چپ کرانے لگے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چھوڑ دے ان کو، جب واجب ہو جائے اس وقت کوئی نہ روئے، لوگوں نے عرض کیا واجب ہونا کیا ہے یا رسول اللہ آپؐ نے فرمایا مر جانا، ان کی بیٹی نے کہا مجھے امید تھی تم شہید ہو گے اس لیے کہ تم سب سامان جہاد کا تیار کر چکے تھے حضورؐ نے فرمایا اللہ نے ان کو ثواب دیا ان کی نیت کے موافق، تم شہادت کس کو سمجھتے ہو؟ لوگوں نے کہا اللہ کی راہ میں مارے جانے کو حضورؐ نے فرمایا شہادت سات طرح سے ہوتی ہے سوا قتل فی سبیل اللہ کے جو شخص طاعون سے مرے وہ شہید ہے، جو شخص پیٹ کے عارضے سے مرے وہ شہید ہے، جو شخص ڈوب کر مرے وہ شہید ہے، جو عمارت میں دب کر مر گئے وہ شہید ہے، جو ذات الجنب کے عارضے سے مرے وہ شہید ہے، جو جل کر مرے وہ شہید ہے، جو عورت جننے میں مرے وہ شہید ہے، یا جننے کے بعد مرے۔

۱۸۵۰۔ اخبرنا يونس بن عبد الاعلى قال حدثنا عبد الله بن وهب قال قال معاوية بن صالح وحدثني يحيى بن سعيد عن عمرة۔

عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت لما اتى نعي زيد بن حارثة وجعفر بن ابي طالب وعبد الله بن رواحة جلس رسول الله صلى الله عليه وسلم يعرف فيه الحزن وانا انظر من صير الباب فجاءه رجل فقال ان نساء جعفر يبكين فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انطلق فانههن فانطلق ثم جاء فقال قد نهيتهن فابين ان ينتهين فقال انطلق فانههن فانطلق ثم جاء فقال قد نهيتهن فابين ان ينتهين قال

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے جب زید بن حارثہ اور جعفر بن ابی طالب اور عبداللہ بن رواحہ کے مارے جانے کی خبر آئی (غزوہ موتہ میں جو سنہ ۸ھ میں واقع ہوا) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے اور رنج آپ کو معلوم ہوتا تھا، میں دیکھ رہی تھی دروازہ کے سوراخ سے اتنے میں ایک شخص آیا اور کہنے لگا جعفرؓ کی عورتیں روتی ہیں، آپ نے فرمایا جا ان کو منع کر وہ گیا پھر آیا اور بولا میں نے منع کیا وہ نہیں مانتیں آپ نے فرمایا جا اور ان کو منع کر وہ گیا پھر آیا اور بولا میں نے منع کیا وہ نہیں مانتیں آپ نے فرمایا جا ان کے منہ میں مٹی ڈال حضرت عائشہؓ نے

www.sirat-e-mustaqeem.com

فَانْطَلَقَ فَاحْثُ فِیْ أَفْوَاهِهِنَّ التُّرَابَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ أَرْغَمَ اللّٰهُ أَنْفَ الْأَبْعَدِ إِنَّكَ وَاللّٰهِ مَا تَرَكْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا أَنْتَ بِفَاعِلٍ

کہا میں بولی اس کی ناک کو اللہ مٹی لگا دے (یعنی وہ جو خدا کی رحمت سے دور ہے) قسم خدا کی تو نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ چھوڑا اور تو کرنے والا نہیں۔ ف ۱

۱۸۵۱- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ۔

حضرت عمر سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مُردہ کو عذاب ہوتا ہے اس کے گھر والوں کے رونے سے۔

۱۸۵۲- أَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صُبَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيْرِيْنَ يَقُوْلُ ذُكِرَ عِنْدَ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ فَقَالَ عِمْرَانُ قَالَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن سیرین سے روایت ہے عمران بن حصین کے پاس ذکر ہوا مردے پر عذاب ہوتا ہے زندے کے رونے سے عمران نے کہا یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ف ۲

۱۸۵۳- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ سَالِمٌ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ قَالَ عُمَرُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَذَّبُ الْمَيِّتُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ۔ ترجمہ گزر چکا۔

۱۰۴۲- النِّيَاحَةُ عَلَى الْمَيِّتِ

میت پر نوحہ کرنا کیسا ہے؟ یعنی مردے پر چلا کر رونا اور اس کے اوصاف بیان کرنا

۱۸۵۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ حَكِيْمِ بْنِ قَيْسٍ أَنَّ قَيْسَ بْنَ عَاصِمٍ قَالَ لَا تَنُوْحُوْا عَلَيَّ فَإِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُنَحْ عَلَيْهِ مُخْتَصَرٌ۔

حضرت قیس بن عاصم سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا مجھ پر نوحہ مت کرنا اس لیے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر نوحہ نہیں ہوا۔

۱۸۵۵- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس سے روایت ہے کہ حضورؐ نے جب عورتوں

ف ۱: یعنی کسی طرح باز نہیں آتا، بار بار آکر کہتا ہے۔ پھر جو آپ کہتے ہیں اس کو بجا نہیں لاتا، چاہیئے ڈانٹ ڈپٹ کر عورتوں کو چپ کراتا وہ تجھ سے نہیں ہو سکتا اور شاید وہ عورتیں چلا کر روتی ہوں گی اس لیے آپ نے منع فرمایا۔ پھر تیسری بار فرمایا ان کے منہ میں مٹی ڈال یعنی زور سے ان کو منع کر چلانے سے۔

ف ۲: حضرت عائشہ رضنے کہا یہ فرمانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مخصوص تھا ایک واقعہ کے واسطے یعنی ایک یہودی عورت کے وارث اس پر رو رہے تھے، آپ نے فرمایا یہ تو اس پر روتے ہیں اور اس پر عذاب ہو رہا ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

أَخَذَ عَلَى النِّسَاءِ حِينَ بَايَعَهُنَّ أَنْ لَا يَنُحْنَ فَقُلْنَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنَّ نِسَاءً أَسْعَدْنَنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَنُسْعِدُهُنَّ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا إِسْعَادَ فِي الْإِسْلَامِ۔

سے بیعت لی تو اقرار کرایا نوحہ نہ کرنے کا، انہوں نے کہا یا رسول اللہ بعضی عورتوں نے ہماری مدد کی ہے جاہلیت کے زمانے میں (یعنی رونے پیٹنے میں شریک ہوئی ہیں) ہم بھی ان کی مدد کریں! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ بات اسلام میں نہیں ہو سکتی۔

۱۸۵۶- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ۔

عَنْ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ بِالنِّيَاحَةِ عَلَيْهِ۔

حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے کہ مردہ کو عذاب ہوتا ہے قبر میں جب لوگ اس پر نوحہ کرتے ہیں۔

۱۸۵۷- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مَنْصُورٌ هُوَ ابْنُ زَاذَانَ عَنِ الْحَسَنِ۔

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِنِيَاحَةِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ أَرَأَيْتَ رَجُلًا مَاتَ بِخُرَاسَانَ وَنَاحَ أَهْلُهُ عَلَيْهِ هٰهُنَا أَكَانَ يُعَذَّبُ بِنِيَاحَةِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ قَالَ صَدَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذَبْتَ أَنْتَ۔

حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا مردے کو عذاب ہوتا ہے اس کے گھر والوں کے چلا کر رونے سے ایک شخص بولا کیا اگر کوئی خراسان (ایک ملک کا نام ہے ایران میں) میں مرے اور اس کے گھر والے یہاں اس پر نوحہ کریں تو اس کو عذاب ہوگا اس کے گھر والوں کے نوحہ کرنے سے (یہ امر قیاس سے بعید ہے) عمران نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا ہے اور تو جھوٹا ہے (یہی جواب ہے اس شخص کا جو قیاس کو حدیث کے سامنے لائے۔)

۱۸۵۸ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ وَهَلَ إِنَّمَا مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرٍ فَقَالَ إِنَّ صَاحِبَ هٰذَا الْقَبْرِ لَيُعَذَّبُ وَإِنَّ أَهْلَهُ يَبْكُونَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَرَأَتْ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرٰى

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردے پر عذاب ہوتا ہے اس کے گھر والوں کے رونے سے یہ حضرت عائشہؓ سے بیان کیا گیا انہوں نے کہا بھول گئے حضرت عبداللہ بن عمر اصل یوں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک قبر پر گزرے اور فرمایا اس قبر والے پر عذاب ہو رہا ہے اور اس کے گھر والے اس پر رو رہے ہیں پھر اس آیت کو پڑھا۔ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ اُخْرٰى ف

حاشیہ آئندہ صفحہ پر ملاحظہ کریں۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۸۵۹- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ .

عَنْ عَائِشَةَ وَذُكِرَ لَهَا أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ عَلَيْهِ قَالَتْ عَائِشَةُ رض يَغْفِرُ اللَّهُ لِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَمَا إِنَّهُ لَمْ يَكْذِبْ وَلَكِنْ نَسِيَ أَوْ أَخْطَأَ إِنَّمَا مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى يَهُودِيَّةٍ يُبْكَى عَلَيْهَا فَقَالَ إِنَّهُمْ لَيَبْكُونَ عَلَيْهَا وَإِنَّهَا لَتُعَذَّبُ .

حضرت عائشہ رض کے سامنے ذکر ہوا کہ عبداللہ بن عمر رض کہتے تھے مردے کو عذاب ہوتا ہے زندے کے رونے سے انہوں نے کہا رحم کرے اللہ ابو عبدالرحمٰن پر (کنیت ہے عبداللہ بن عمر رض کی) وہ جھوٹ نہیں بولے لیکن بھول یا چوک گئے۔ اصل یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک یہودی عورت پر گزرے جس کے لوگ اس پر رو رہے تھے تو آپ نے فرمایا وہ تو اس پر روتے ہیں اور اس کو عذاب ہو رہا ہے۔

۱۸۶۰- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ قَصَّهُ لَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَتْ .

عَائِشَةُ رض إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَزِيدُ الْكَافِرَ عَذَابًا بِبَعْضِ بُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ .

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ جل جلالہ کافر کو عذاب دیتا ہے اس کے گھر والوں کے رونے کے سبب سے۔

۱۸۶۱- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُورٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْوَرْدِ سَمِعْتُ .

ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ رض يَقُولُ لَمَّا هَلَكَتْ أُمُّ أَبَانَ حَضَرْتُ مَعَ النَّاسِ فَجَلَسْتُ بَيْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ فَبَكَيْنَ النِّسَاءُ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ أَلَا تَنْهَى هَؤُلَاءِ عَنِ الْبُكَاءِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبَعْضِ بُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَدْ كَانَ عُمَرُ يَقُولُ بَعْضَ ذَلِكَ خَرَجْتُ مَعَ عُمَرَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ رَأَى رَكْبًا تَحْتَ شَجَرَةٍ فَقَالَ انْظُرْ مَنِ الرَّكْبُ فَذَهَبْتُ فَإِذَا صُهَيْبٌ وَأَهْلُهُ فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ هَذَا صُهَيْبٌ

حضرت ابن ابی ملیکہ سے روایت ہے جب ام ابان مر گئیں تو میں لوگوں کے ساتھ موجود تھا اور عبداللہ بن عمر رض اور عبداللہ بن عباس رض کے بیچ میں بیٹھا تھا، عورتیں رو رہی تھیں، عبداللہ بن عمر رض نے کہا تم ان کو منع نہیں کرتے رونے سے، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے مردے کو عذاب ہوتا ہے اس کے گھر والوں کے رونے سے۔ ابن عباس رض نے کہا عمر رض بھی ایسا ہی کہتے تھے۔ ایک بار میں عمر رض کے ساتھ نکلا جب بیداء (ایک مقام کا نام ہے درمیان مکے اور مدینہ کے) میں پہنچے تو کچھ سواروں کو درخت کے تلے دیکھا۔ مجھ سے کہا دیکھو یہ سوار کون ہیں؟ میں گیا دیکھا تو صہیب اور

حاشیہ صفحہ گزشتہ

ف۱: یعنی کوئی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا پھر کیا وجہ ہے کہ اوروں کے رونے سے مردے پر عذاب ہو جواب یہ ہے کہ مردے کا قصور اس کے عذاب کا باعث ہے اس لیے کہ وہ جانتا تھا اپنے گھر والوں کی جہالت کو تو کیوں نہیں وصیت کی کہ مجھ پر نوحہ نہ کرنا چلا کر نہ رونا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

وَاَهْلَهُ فَقَالَ عَلَيَّ بِصُهَيْبٍ فَلَمَّا دَخَلْتُ الْمَدِينَةَ أُصِيبَ عُمَرُ فَجَعَلَ صُهَيْبٌ يَبْكِي عِنْدَهُ يَقُولُ وَا أُخَيَّاهُ وَا أُخَيَّاهُ فَقَالَ عُمَرُ رض يَا صُهَيْبُ لَا تَبْكِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبَعْضِ بُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ قَالَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعَائِشَةَ رض فَقَالَتْ أَمَا وَاللّٰهِ مَا تُحَدِّثُونَ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَاذِبِينَ مُكَذَّبِينَ وَلٰكِنَّ السَّمْعَ يُخْطِئُ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْقُرْآنِ لَمَا يَشْفِيكُمْ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرٰى وَلٰكِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ لَيَزِيدُ الْكَافِرَ عَذَابًا بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ۔

ان کے گھر والے ہیں حضرت عمر رض نے کہا میرے پاس سے آؤ صہیب کو۔ جب ہم مدینے میں پہنچے تو حضرت عمر رض زخمی کئے گئے (یعنی ابولولو ملعون نے آپ کو مارا) صہیب ان کے پاس رونے لگے اور کہنے لگے ہائے میرے بھائی۔ عمر رض نے کہا مت رو۔ اس لیے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے مردے کو عذاب ہوتا ہے اس کے گھر والوں کے رونے سے ابن عباس نے کہا میں نے یہ حضرت عائشہ رض سے بیان کیا، انھوں نے کہا قسم خدا کی تم یہ حدیث جھوٹوں اور جھٹلانے والوں سے روایت نہیں کرتے (یعنی جن لوگوں نے یہ حدیث بیان کی ہے، وہ سچے ہیں) لیکن سننے میں غلطی ہوتی ہے اور قرآن میں وہ بات موجود ہے جس سے تمہاری تسکین ہو، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ اُخْرٰی۔ یعنی کوئی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کافر کو عذاب زیادہ کرے گا اس کے گھر والوں کے رونے سے۔ ف[1]

بَابُ الرُّخْصَةِ فِي الْبُكَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ

مردے پر رونے کی اجازت

۱۸۶۲- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ هُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الْأَزْرَقِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رض قَالَ مَاتَ الْمَيِّتُ مِنْ آلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَمَعَ النِّسَاءُ يَبْكِينَ عَلَيْهِ فَقَامَ عُمَرُ يَنْهَاهُنَّ وَيَطْرُدُهُنَّ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُنَّ يَا عُمَرُ فَإِنَّ الْعَيْنَ دَامِعَةٌ وَالْقَلْبَ مُصَابٌ وَالْعَهْدَ قَرِيبٌ۔

حضرت ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضور ص کی آل میں سے ایک شخص مر گیا (یعنی حضرت زینب آپ کی صاحبزادی) عورتیں جمع ہو کر رونے لگیں حضرت عمر رض کھڑے ہوئے اور منع کرنے لگے اور ہانکنے لگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جانے دے اے عمر! اس لئے کہ آنکھ رونے والی ہے اور دل پر رنج ہے اور زمانہ مرنے کا نزدیک ہے ف[2]

۱۰۲۵- دَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ

جاہلیت کی طرح چلانا اور پکار کر رونا منع ہے

ف[1]:- مگر اس صورت میں بھی آیت کی مخالفت باقی رہے گی اور شاید مراد وہ کافر ہو جو اپنے اوپر رونے پیٹنے کا حکم کر جائے۔

ف[2]:- آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اجازت دی رونے کی اس لیے کہ وہ آہستہ روتی تھیں، اور اگر نہ روتیں تو دل کا بخار آنکھوں سے باہر نہ نکلتا اور ایک مرض پیدا کرتا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۸۶۳- اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِیْسٰی عَنِ الْاَعْمَشِ ح اَنْبَاَنَا الْحَسَنُ بْنُ اِسْمٰعِیْلَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِیْسَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوْقٍ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَیْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُوْدَ وَشَقَّ الْجُیُوْبَ وَدَعَا بِدُعَاءِ الْجَاهِلِیَّةِ وَاللَّفْظُ لِعَلِیٍّ وَقَالَ الْحَسَنُ بِدَعْوٰی۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے حضورؐ نے فرمایا ہم میں سے نہیں ہے (یعنی مسلمان نہیں ہے) وہ شخص جو گال پیٹے اور گریبان پھاڑے اور جاہلیت کی طرح پکارے (یعنی میت پر نوحہ کرے)

۱۰۲۶- اَلسَّلْقُ

چلا کر رونا منع ہے

۱۸۶۴- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَوْفٍ عَنْ خَالِدٍ الْاَحْدَبِ۔

عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ رضی اللہ عنہ قَالَ اُغْمِیَ عَلٰی اَبِیْ مُوْسٰی فَبَکَوْا عَلَیْهِ فَقَالَ اَبْرَاُ اِلَیْکُمْ کَمَا بَرِئَ اِلَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنَّا مَنْ حَلَقَ وَلَا خَرَقَ وَلَا سَلَقَ۔

حضرت صفوان بن محرز رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوموسیٰ اشعری بے ہوش ہو گئے لوگ رونے لگے ، انہوں نے کہا میں بری ہوتا ہوں تم سے (یعنی تم کو نصیحت کہہ دیتا ہوں) جیسے بری ہوئے ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں سے نہیں ہے جو سر منڈائے (یعنی مصیبت میں ہندوؤں کی طرح اور کپڑے پھاڑے اور چلا کر روئے۔

۱۰۲۷- ضَرْبُ الْخُدُوْدِ

گالوں پر مارنا منع ہے

۱۸۶۵- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنِیْ زُبَیْدٌ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ مَسْرُوْقٍ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَیْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُوْدَ وَشَقَّ الْجُیُوْبَ وَدَعَا بِدَعْوَی الْجَاهِلِیَّةِ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم میں سے نہیں ہے وہ شخص جو گالوں کو مارے اور گریبان پھاڑے اور جاہلیت کی طرح پکارے۔

۱۰۲۸- اَلْحَلْقُ

سر منڈانا مصیبت میں منع ہے

۱۸۶۶- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَکِیْمٍ قَالَ اَنْبَاَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عُمَیْسٍ عَنْ اَبِیْ صَخْرَةَ۔

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ یَزِیْدَ وَاَبِیْ بُرْدَةَ رضی اللہ عنہ قَالَا لَمَّا ثَقُلَ اَبُوْ مُوْسٰی اَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ تَصِیْحُ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید اور حضرت ابو بردہ سے روایت ہے جب حضرت ابوموسیٰ اشعری کی بیماری سخت ہوئی تو ان کی عورت

www.sirat-e-mustaqeem.com

ثم لا فافاق فقال الا اخبرك اني بريء ممن بريء منه رسول الله صلى الله عليه وسلم فالا وكان يحدثها ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انا بريء ممن حلق وخرق وسلق .

آئی چلاتی ہوئی۔ ابوموسیٰ ہوش میں آئے اور کہا میں بیزار ہوں اس سے جس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیزار تھے دونوں نے کہا ابوموسیٰ ہم سے حدیث بیان کرتے تھے کہ حضورؐ نے فرمایا میں بیزار ہوں اس شخص سے جو سر منڈائے اور کپڑے پھاڑے اور چلا کر روئے ۔

١٠٢٩ شق الجيوب — گریبان پھاڑنا منع ہے

١٨٦٧- اخبرنا اسحق بن منصور قال حدثنا عبد الرحمن قال حدثنا سفيان عن زبيد عن ابراهيم عن مسروق .

عن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ليس منا من ضرب الخدود وشق الجيوب ودعا بدعوى الجاهلية .

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ حضورؐ نے فرمایا ہم میں سے نہیں ہے جو شخص گال پیٹے اور گریبان پھاڑے اور جاہلیت کی طرح چلائے حضرت ابوموسیٰ سے روایت ہے

١٨٦٨- اخبرنا محمد بن المثنى قال حدثنا محمد قال حدثنا شعبة عن منصور عن ابراهيم عن يزيد بن اوس .

عن ابي موسى انه اغمي عليه فبكت ام ولد له فلما افاق قال لها اما بلغك ما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فسألناها فقالت قال ليس منا من سلق وحلق وخرق

وہ بے ہوش ہو گئے ان کی لونڈی ام ولد (یعنی بچے کی ماں) رونے لگی، جب ان کو ہوش آیا تو کہنے لگے کیا تم کو خبر نہیں پہنچی جو حضورؐ نے فرمایا، ہم نے ان سے پوچھا کیا فرمایا؟ وہ بولے فرمایا نہیں ہے ہم میں سے جو چلائے اور سر منڈائے اور کپڑے پھاڑے۔

١٨٦٩- اخبرنا عبدة بن عبد الله قال حدثنا يحيى بن آدم قال حدثنا اسرائيل عن منصور عن يزيد بن اوس عن ام عبد الله امراة ابي موسى .

عن ابي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس منا من حلق وسلق وخرق

حضرت ابوموسیٰ سے روایت ہے کہ حضورؐ نے فرمایا نہیں ہے ہم میں سے جو بال منڈائے یا چلائے یا کپڑے پھاڑے

١٨٧٠- اخبرنا هناد عن ابي معاوية عن الاعمش عن ابراهيم عن سهم بن منجاب .

عن القرثع قال لما ثقل ابو موسى صاحت امراته فقال اما علمت ما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت بلى ثم سكتت فقيل لها بعد ذلك اي شيء قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لعن من حلق او سلق او خرق .

حضرت قرثع سے روایت ہے جب ابوموسے بہت بیمار ہوئے تو ان کی بی بی نے چیخ ماری، ابوموسے نے کہا تو نہیں جانتی حضورؐ نے کیا فرمایا؟ بولی ہاں کیوں نہیں جانتی۔ پھر چپ ہو گئی، لوگوں نے اس سے پوچھا کیا فرمایا حضورؐ نے؟ بولی تحقیق حضورؐ نے لعنت کی اس شخص پر جو بال منڈائے یا پکار کر چلائے یا کپڑے پھاڑے ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

١٠٥٠ - اَلْاَمْرُ بِالْاِحْتِسَابِ وَالصَّبْرِ عِنْدَ الْمُصِيبَةِ — مصیبت میں صبر کرنے کا اور خدا سے اجر مانگنے کا حکم

١٨٧١ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِي عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ اَرْسَلَتْ بِنْتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْهِ اَنَّ ابْنًا لِي قُبِضَ فَاْتِنَا فَاَرْسَلَ يُقْرِءُ السَّلَامَ وَيَقُولُ اِنَّ لِلّٰهِ مَا اَخَذَ وَلَهُ مَا اَعْطَى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَ اللّٰهِ بِاَجَلٍ مُسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ فَاَرْسَلَتْ اِلَيْهِ تُقْسِمُ عَلَيْهِ لَيَاْتِيَنَّهَا فَقَامَ وَمَعَهُ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَاُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَرِجَالٌ فَرُفِعَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّبِيُّ وَنَفْسُهُ تَتَقَعْقَعُ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ فَقَالَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا هٰذَا قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ يَجْعَلُهَا اللّٰهُ فِي قُلُوبِ عِبَادِهِ وَاِنَّمَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ ۔

حضرت اسامہ بن زید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحب زادی (حضرت زینبؓ) نے آپ کے پاس کہلا بھیجا کہ میرا لڑکا مرنے کو ہے، آپ تشریف لائیے، آپ نے جواب میں کہلا بھیجا، اللہ کا مال ہے جو لے اور جو دے، اور ہر چیز کی مدت اس کے پاس مقرر ہے چاہیئے صبر کرنا اور اللہ سے ثواب مانگنا، انہوں نے پھر قسم دے کر کہلا بھیجا آپ تشریف لائیے اس وقت آپ کھڑے ہوئے اور آپ کے ساتھ سعد بن عبادہ اور معاذ بن جبل اور ابی بن کعب اور زید بن ثابت اور لوگ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے وہ بچہ لایا گیا، اس کی سانس ٹوٹ رہی تھی آپ کی آنکھیں بھر آئیں سعد نے کہا یا رسول اللہ صلعم یہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا یہ رحمت ہے جو اللہ اپنے بندوں کے دلوں میں رکھتا ہے اور اللہ انہیں بندوں پر رحم کرتا ہے جو رحم کرتے ہیں۔

١٨٧٢ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْاُولٰى ۔

حضرت انس رضہ سے روایت ہے کہ حضورؐ نے فرمایا صبر وہی ہے جو صدمہ پہنچتے ہی ہو (اور رو پیٹ کر تو سب کو صبر آ جاتا ہے)،

١٨٧٣ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو اِيَاسٍ وَهُوَ مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ عَنْ قُرَّةَ اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ ابْنٌ لَهُ فَقَالَ اَتُحِبُّهُ فَقَالَ اَحَبَّكَ اللّٰهُ كَمَا اُحِبُّهُ فَمَاتَ فَفَقَدَهُ فَسَاَلَ عَنْهُ فَقَالَ مَا يَسُرُّكَ اَنْ لَا تَاْتِيَ بَابًا مِنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ اِلَّا وَجَدْتَهُ عِنْدَهُ يَسْعٰى يَفْتَحُ لَكَ ۔

حضرت قرہ مزنی سے روایت ہے کہ ایک شخص حضورؐ کے پاس آیا اس کے ساتھ اس کا بیٹا تھا، آپ نے اس سے پوچھا کیا تو اس کو چاہتا ہے؟ اس نے کہا اللہ آپ کو چاہے جیسے میں اس کو چاہتا ہوں، پھر وہ لڑکا مر گیا، آپ نے اس کو نہ دیکھا، اس کے باپ سے پوچھا (معلوم ہوا مر گیا) آپ نے (اس کے باپ سے) فرمایا کیا تو خوش نہیں ہوتا اس بات سے تو جس دروازے پر جنت کے جائے گا، اپنے بچے کو پائے گا، وہ

www.sirat-e-mustaqeem.com

تیرے لیے کوشش کرے گا در دراز کو سے کی۔

۱۰۵۱ ثَوَابُ مَنْ صَبَرَ وَاحْتَسَبَ — جو شخص صبر کرے اور خدا سے اجر چاہے اس کا ثواب

۱۸۷۴ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ اَنْبَأَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ حُسَيْنٍ اَنَّ عَمْرَو بْنَ شُعَيْبٍ كَتَبَ اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ حُسَيْنٍ يُعَزِّيْهِ بِابْنٍ لَّهُ هَلَكَ وَذَكَرَ فِيْ كِتَابِهٖ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ جَدِّهٖ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى لِعَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ اِذَا ذَهَبَ بِصَفِيِّهٖ مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ فَصَبَرَ وَاحْتَسَبَ بِثَوَابٍ دُوْنَ الْجَنَّةِ

حضرت عمرو بن شعیب سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن عبدالرحمٰن کو ایک خط لکھا ان کے بچے کی تعزیت میں جو مر گیا تھا، اور اس خط میں یہ لکھا کہ میں نے اپنے باپ سے سنا، انہوں نے اپنے دادا عبداللہ بن عمرو بن العاص سے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ راضی نہیں ہوتا اپنے بندے مومن کے لیے کسی ثواب سے جب اس کے لڑکے کو لے جاتا ہے، اور وہ صبر کرتا ہے اور ثواب مانگتا ہے سوا جنت کے (یعنی جنت کے سوا دوسرے اجر سے راضی نہیں ہوتا)

۱۰۵۲ ثَوَابُ مَنِ احْتَسَبَ ثَلَاثَةً مِّنْ صُلْبِهٖ — جس شخص کی تین اولادیں مر جائیں اس کا ثواب

۱۸۷۵ - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِيْ عَمْرٌو قَالَ حَدَّثَنِيْ بُكَيْرُ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ

عَنْ اَنَسٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ احْتَسَبَ ثَلَاثَةً مِّنْ صُلْبِهٖ دَخَلَ الْجَنَّةَ فَقَامَتِ امْرَاَةٌ فَقَالَتْ اَوِ اثْنَانِ قَالَ اَوِ اثْنَانِ قَالَتِ الْمَرْاَةُ يَا لَيْتَنِيْ قُلْتُ وَاحِدًا۔

حضرت انس سے روایت ہے کہ حضور نے فرمایا جو شخص تین اولادوں کے مرنے پر جو اس کے نطفے سے ہوں ثواب مانگے وہ جنت میں جائے گا، ایک عورت کھڑی ہوئی اور بولی اور دو اولادوں کے مرنے پر؟ آپ نے فرمایا دو اولادوں کے مرنے پر عورت نے کہا کاش میں ایک ہی کہتی۔

۱۰۵۳ مَنْ يُّتَوَفّٰى لَهٗ ثَلَاثَةٌ — جس کی تین اولادیں مر جائیں

۱۸۷۶ - اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُّسْلِمٍ يُّتَوَفّٰى لَهٗ ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ اِلَّا اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهٖ اِيَّاهُمْ۔

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی مسلمان ایسا نہیں ہے جس کی تین اولادیں مر جائیں جوان ہونے سے پہلے مگر اللہ اس کو جنت میں داخل کرے گا اپنی رحمت کے فضل سے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

١٨٧٧- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ صَعْصَعَةَ ابْنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ لَقِيْتُ أَبَا ذَرٍّ قُلْتُ حَدِّثْنِيْ قَالَ نَعَمْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوْتُ بَيْنَهُمَا ثَلٰثَةُ أَوْلَادٍ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُمَا بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمْ۔

حضرت ابوذر سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب دو مسلمانوں کے (یعنی باپ اور ماں کی) تین اولادیں مر جائیں جوانی سے پہلے تو اللہ ان دونوں کو بخشدے گا (اپنی رحمت کے فضل سے۔

١٨٧٨- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمُوْتُ لِأَحَدٍ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ فَتَمَسَّهُ النَّارُ إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضور نے فرمایا کسی مسلمان کی تین اولادیں نہیں مریں پھر اس کو جہنم میں آگ لگے مگر قسم پوری ہونے کے لیے اور قسم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا وان منکم الا وارد ہا (تم میں سے کوئی ایسا نہیں ہے جو جہنم پر سے نہ جائے۔

١٨٧٩- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيْلَ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ عُلَيَّةَ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ وَهُوَ الْأَزْرَقُ عَنْ عَوْفٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوْتُ بَيْنَهُمَا ثَلٰثَةُ أَوْلَادٍ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا أَدْخَلَهُمَا اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمْ قَالَ يُقَالُ لَهُمْ أُدْخُلُوا الْجَنَّةَ فَيَقُوْلُوْنَ حَتّٰى يَدْخُلَ آبَاؤُنَا فَيُقَالُ أُدْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ۔

حضرت ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضور نے فرمایا جب دو مسلمانوں کی تین اولادیں جوانی سے پہلے مر جائیں تو اللہ ان کو جنت میں لے جائے گا اپنی رحمت کے فضل سے پہلے اولادوں سے کہا جائے گا کہ جنت میں جاؤ! وہ کہیں گی کہ ہم نہیں جانے جب تک ہمارے والدین نہ جائیں پھر کہا جائے گا جاؤ تم بھی اور تمہارے والدین بھی۔

١٠٥٤ مَنْ قَدَّمَ ثَلٰثَةً — جو تین اولادیں آگے بھیج چکا ہو

١٨٨٠- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْقُ بْنُ مُعَاوِيَةَ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ جَدِّيْ طَلْقُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لَهَا تَشْتَكِيْ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَخَافُ عَلَيْهِ وَقَدْ قَدَّمْتُ ثَلٰثَةً فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدِ احْتَظَرْتِ بِحِظَارٍ شَدِيْدٍ مِنَ النَّارِ۔

حضرت ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ ایک عورت حضور کے پاس آئی ایک لڑکا لے کر جو بیمار تھا اور بولی حضور میں اس کے مر جانے سے ڈرتی ہوں اور پہلے میرے تین لڑکے مر گئے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے مضبوط روک کر لی ہے جہنم کی آگ سے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ النَّعْيِ — موت کی خبر پہنچانا

۱۸۸۱- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ قَالَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ۔

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَى زَيْدًا وَّجَعْفَرًا قَبْلَ أَنْ يَجِيءَ خَبَرُهُمْ فَنَعَاهُمْ وَعَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ۔

حضرت انس رضؓ سے روایت ہے کہ حضورؐ نے زید اور جعفر کی موت کی خبر دی قبل ان کی خبر آنے کے تو جب خبر دی تو آپ کی آنکھیں بہ رہی تھیں (یعنی آنسو نکل رہے تھے رنج سے)

۱۸۸۲- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ وَابْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ۔

أَبَا هُرَيْرَةَ رضؓ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَى لَهُمُ النَّجَاشِيَّ صَاحِبَ الْحَبَشَةِ الْيَوْمَ الَّذِي مَاتَ فِيهِ وَقَالَ اسْتَغْفِرُوا لِأَخِيكُمْ۔

حضرت ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے کہ حضورؐ نے نجاشی بادشاہ حبش کے مرنے کی خبر دی جس روز وہ مرا اور فرمایا بخشش چاہو اپنے بھائی کے لیے۔

۱۸۸۳- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِيُّ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَعِيدٌ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ سَيْفٍ الْمَعَافِرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ نَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ بَصُرَ بِامْرَأَةٍ لَا تَظُنُّ أَنَّهُ عَرَفَهَا فَلَمَّا تَوَسَّطَ الطَّرِيقَ وَقَفَ حَتّٰى انْتَهَتْ إِلَيْهِ فَإِذَا فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا مَا أَخْرَجَكِ مِنْ بَيْتِكِ يَا فَاطِمَةُ قَالَتْ أَتَيْتُ أَهْلَ هٰذَا الْمَيِّتِ فَتَرَحَّمْتُ إِلَيْهِمْ وَعَزَّيْتُهُمْ بِمُصِيبَتِهِمْ قَالَ لَعَلَّكِ بَلَغْتِ مَعَهُمُ الْكُدٰى قَالَتْ مَعَاذَ اللّٰهِ أَنْ أَكُونَ بَلَغْتُهَا وَقَدْ سَمِعْتُكَ تَذْكُرُ فِي ذٰلِكَ مَا تَذْكُرُ فَقَالَ لَهَا لَوْ بَلَغْتِهَا مَعَهُمْ مَا رَأَيْتِ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَرَاهَا جَدُّ أَبِيكِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضؓ سے روایت ہے کہ ایک روز ہم حضورؐ کے ساتھ جا رہے تھے اتنے میں آپ نے ایک عورت کو دیکھا ہماری سمجھ میں آپ نے اس کو نہیں پہچانا، جب بیچ راستے میں پہنچے تو آپ کھڑے ہو گئے یہاں تک کہ وہ عورت آپ کے پاس آگئی اس وقت معلوم ہوا کہ حضرت فاطمہ زہرا ہیں آپ کی صاحبزادی۔ حضورؐ نے فرمایا اے فاطمہ تم اپنے گھر سے کیوں نکلیں؟ انہوں نے کہا میں اس میت کے گھر والوں کے پاس گئی تھی ان پر رحمت کی دعا کی اور ان کی مصیبت کی تعزیت کی، حضورؐ نے فرمایا تم ان کے ساتھ قبرستان تک گئی تھیں؟ انہوں نے کہا اللہ کی پناہ میں قبرستان تک کیوں جاتی اور آپ سے سن چکی تھی جو آپ نے فرمایا تھا اس باب میں، آپ نے فرمایا اگر تو ان کے ساتھ قبرستان تک جاتی تو جنت کو نہ دیکھتی، یہاں

www.sirat-e-mustaqeem.com

تک کہ تمہارے باپ کے دادا (یعنی عبدالمطلب) نہ دیکھتے (اور وہ تو کبھی نہ دیکھیں گے اس لیے کہ ان کی موت کفر پر ہوئی ہے پھر تو بھی نہ دیکھے گی۔ ف۔

١٠٥٦ غُسْلُ الْمَيِّتِ بِالْمَاءِ وَالسِّدْرِ
میت کو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دینا

١٨٨٤- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ أَنَّ أُمَّ عَطِيَّةَ الْأَنْصَارِيَّةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَتِ ابْنَتُهُ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَعْطَانَا حَقْوَهُ فَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ.

حضرت ام عطیہ انصاریہ سے روایت ہے کہ حضورؐ ہمارے پاس آئے جب آپ کی بیٹی (زینبؓ) نے انتقال کیا، آپ نے فرمایا ان کو غسل دو تین بار یا پانچ بار یا اس سے زیادہ اگر مناسب دیکھو (یعنی جب تک خوب طہارت ہو) پانی اور بیری سے اور اخیر کے غسل میں تھوڑا کافور ملا دو جب تم غسل سے فارغ ہو تو مجھے خبر کرو جب ہم فارغ ہوئے تو ہم نے خبر کی آپ نے اپنا تہبند دیا اور فرمایا یہ ان کے بدن پر لپیٹ دو (یعنی کفن کے نیچے برکت کے لیے)۔

١٠٥٧ غُسْلُ الْمَيِّتِ بِالْحَمِيمِ
گرم پانی سے غسل کرنا

١٨٨٥- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ مَوْلَى أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ.

عَنْ أُمِّ قَيْسٍ قَالَتْ تُوُفِّيَ ابْنِي فَجَزِعْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ لِلَّذِي يَغْسِلُهُ لَا تَغْسِلِ ابْنِي بِالْمَاءِ الْبَارِدِ فَتَقْتُلَهُ فَانْطَلَقَ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِقَوْلِهَا فَتَبَسَّمَ ثُمَّ قَالَ مَا قَالَتْ طَالَ عُمْرُهَا فَلَا نَعْلَمُ امْرَأَةً عُمِّرَتْ مَا عُمِّرَتْ.

حضرت ام قیسؓ سے روایت ہے میرا بیٹا مر گیا میں اس پر رونے لگی تو میں نے اس شخص سے کہا جو غسل دیتا تھا۔ مت غسل دے میرے بیٹے کو ٹھنڈے پانی سے، مت مار اس کو، یہ سن کر عکاشہ بن محصن حضورؐ کے پاس گئے اور آپس میں بیان کیا قول ام قیس کا، آپ نے تبسم فرمایا اور کہا کیا کہا ام قیس نے دراز ہو عمر اس کی، پھر نہیں جانتے ہم کسی عورت کی اتنی عمر ہوئی جتنی ام قیس کی ہوئی کیونکہ دعا دینے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے۔)

١٠٥٨ غُسْلُ رَأْسِ الْمَيِّتِ
میت کے سر کو دھونا

١٨٨٦- أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَيُّوبُ سَمِعْتُ

ف: ۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ عورتوں کو قبرستان میں جانا منع ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

حَفْصَةُ تَقُولُ حَدَّثَتْنَا أُمُّ عَطِيَّةَ أَنَّهُنَّ جَعَلْنَ رَأْسَ بِنْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ قُرُونٍ قُلْتُ نَقَضْنَهُ وَجَعَلْنَهُ ثَلَاثَةَ قُرُونٍ قَالَتْ نَعَمْ.

حضرت حفصہ رض سے روایت ہے ہم سے ام عطیہ نے بیان کیا کہ ان عورتوں نے حضور کی صاحبزادی کے سر کو تین چوٹیوں پر تقسیم کیا میں نے کہا بالوں کو کھول کر تین چوٹیاں کر دیں، انہوں نے کہا ہاں!

غُسْلُ مَيَامِنِ الْمَيِّتِ وَمَوَاضِعِ الْوُضُوْءِ

میت کی دہنی طرف سے غسل شروع کرنا اور وضو کے دھنو کے مقامات کو پہلے دھونا

۱۸۸۷- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيْلُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي غُسْلِ ابْنَتِهِ ابْدَأْنَ بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوْءِ مِنْهَا.

حضرت ام عطیہ سے روایت ہے کہ حضور نے اپنی بیٹی کے غسل میں فرمایا پہلے دہنی طرف کے اعضائے سے اور وضو کے مقامات سے شروع کرو۔

۱۰۶۰- غُسْلُ الْمَيِّتِ وِتْرًا

میت کو طاق بار غسل دینا

۱۸۸۸- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَتْنَا حَفْصَةُ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ مَاتَتْ إِحْدَى بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ إِلَيْنَا فَقَالَ اغْسِلْنَهَا بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاغْسِلْنَهَا وِتْرًا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا إِنْ رَأَيْتُنَّ ذٰلِكَ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرِ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَلْقَى إِلَيْنَا حَقْوَهُ وَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ وَمَشَطْنَاهَا ثَلٰثَ قُرُونٍ وَأَلْقَيْنَاهَا مِنْ خَلْفِهَا.

حضرت ام عطیہ سے روایت ہے کہ حضور کی ایک صاحبزادی مرگئیں آپ نے ہم کو بلا بھیجا اور فرمایا ان کو غسل دو پانی اور بیری کے اور تین بار یا پانچ بار یا سات بار ان کو غسل دو اگر تم مناسب سمجھو اور اخیر میں تھوڑا کافور ملا دو جب غسل سے فارغ ہو تو مجھ کو خبر کر دو جب ہم فارغ ہوئے تو آپ کو خبر دی آپ نے اپنی تہبند ہماری طرف پھینک دی اور فرمایا یہ ان کے بدن پر لپیٹ دو اور بال ان کے تین چوٹیاں کر کے لٹکا دیں ہم نے ان کی پیٹھ کی طرف۔

۱۰۶۱ غُسْلُ الْمَيِّتِ أَكْثَرَ مِنْ خَمْسٍ

میت کو پانچ مرتبہ سے زیادہ نہلانا!

۱۸۸۹- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ عَنْ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوْبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ تُوُفِّيَتْ إِحْدَى بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ إِلَيْنَا فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذٰلِكَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُوْرًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُوْرٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي

حضرت ام عطیہ سے روایت ہے کہ حضور کی بیٹی نے انتقال کیا آپ نے ہم کو بلا بھیجا اور فرمایا غسل دو اس کو تین بار یا پانچ بار یا اس سے زیادہ اگر تم کو ضرورت معلوم ہو پانی اور بیری سے اور اخیر میں کافور شریک کرو جب غسل سے فارغ ہو تو مجھ کو خبر دو، جب ہم غسل دے چکے تو آپ کو خبر دی آپ نے اپنا تہبند دیا اور

www.sirat-e-mustaqeem.com

فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَلْقَى إِلَيْنَا حَقْوَهُ وَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ.

فرمایا یہ اس کے بدن پر لپیٹ دو۔ دوسری روایت میں بھی ایسا ہی ہے ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكَ یعنی تین بار یا پانچ بار یا سات بار غسل دو یا اس سے زیادہ اگر تم کو مناسب معلوم ہو۔

باب ۱۰۶۲ غُسْلُ الْمَيِّتِ أَكْثَرَ مِنْ سَبْعَةٍ

میت کو سات سے زیادہ بار غسل دینا

۱۸۹۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ تُوُفِّيَتْ إِحْدَى بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ إِلَيْنَا فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَلْقَى إِلَيْنَا حَقْوَهُ وَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ.

حضرت ام عطیہ سے روایت ہے کہ حضورؐ کی صاحبزادی نے انتقال کیا آپ نے حکم کیا ان کو غسل دینے کا تو فرمایا غسل دو تین بار یا پانچ بار یا سات بار اس سے زیادہ اگر مناسب دیکھو میں نے کہا طاق بار، فرمایا ہاں اور اخیر میں کافور یا کوئی چیز کافور جیسی شریک کرو، جب غسل دے چکو تو مجھے خبر کرو جب ہم غسل دے چکے تو آپ کو خبر دی آپ نے اپنا تہبند دیا اور فرمایا یہ ان کے بدن پر لپیٹ دو۔

۱۸۹۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكَ.

۱۸۹۲- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ بَعْضِ إِخْوَتِهِ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ تُوُفِّيَتْ ابْنَةٌ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنَا بِغَسْلِهَا فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ قَالَتْ قُلْتُ وِتْرًا قَالَ نَعَمْ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَعْطَانَا حَقْوَهُ وَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ.

ترجمہ اوپر گزر چکا ہے

۱۰۶۳ الْكَافُورُ فِي غُسْلِ الْمَيِّتِ

میت کے غسل میں کافور شریک کرنا

۱۸۹۳- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَغْسِلُ ابْنَتَهُ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَلْقَى إِلَيْنَا حَقْوَهُ وَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ قَالَ أَوْ قَالَتْ حَفْصَةُ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا قَالَ وَقَالَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ مَشَطْنَاهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ.

حضرت ام عطیہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور ہم غسل دے رہے تھے ان کی صاحبزادی کو آپ نے فرمایا، غسل دو ان کو تین بار یا پانچ بار یا اس سے زیادہ اگر مناسب دیکھو پانی اور بیری کے پتے سے اور اخیر میں تھوڑا کافور شریک کرو، جب غسل دے چکو تو مجھے بھی اطلاع کرو جب ہم غسل دے چکے تو آپ کو خبر کی آپ نے اپنا تہ بند پھینکا اور فرمایا یہ ان کو اڑھا دو حفصہ نے کہا غسل دو ان کو تین بار یا پانچ بار یا سات بار کہا ام عطیہ نے ہم نے ان کے بالوں کی تین چوٹیاں کر دیں، ایک روایت میں ہے وَجَعَلْنَا رَأْسَهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ۔ یعنی ہم [illegible] کے سر کی

www.sirat-e-mustaqeem.com

١٨٩٤- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَتْنِي حَفْصَةُ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ وَجَعَلْنَا رَأْسَهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ۔

١٨٩٥- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ وَقَالَتْ حَفْصَةُ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ وَجَعَلْنَا رَأْسَهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ۔

١٠٦٤- الْإِشْعَارُ — اندر ایک کپڑا لپیٹنا

١٨٩٦- أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَيُّوبُ بْنُ أَبِي تَمِيمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ يَقُولُ كَانَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ قَدِمَتْ تُبَادِرُ ابْنًا لَهَا فَلَمْ تُدْرِكْهُ حَدَّثَتْنَا قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا وَنَحْنُ نُغَسِّلُ ابْنَتَهُ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا أَلْقَى إِلَيْنَا حَقْوَهُ فَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ وَلَمْ يَزِدْ (اى محمد بن سيرين) عَلَى ذَلِكَ قَالَ لَا أَدْرِي أَيُّ بَنَاتِهِ قَالَ قُلْتُ مَا قَوْلُهُ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ أَتُؤَزَّرُ بِهِ قَالَ لَا أُرَاهُ إِلَّا أَنْ يَقُولَ الْفُفْنَهَا فِيهِ۔

حضرت محمد بن سیرین سے روایت ہے ام عطیہ ایک انصاری عورت تھی وہ آئی جلدی کرتی ہوئی (بصرے میں) اپنے بیٹے کو دیکھنے کے لیے لیکن نہ پایا اس کو (وہ مرگیا) یا چلا گیا) تو اسی عورت نے ہم سے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ہم غسل دے رہے تھے آپ کی صاحبزادی کو آپ نے فرمایا غسل دو ان کو تین بار یا پانچ بار یا اس سے زیادہ اگر مناسب دیکھو پانی اور بیری سے اور اخیر میں تھوڑا کافور شریک کرو جب غسل سے فارغ ہو تو مجھے خبر دو جب ہم فارغ ہوئے تو آپ نے اپنا تہ بند پھینکا اور فرمایا یہ ان کے بدن پر لپیٹ دو اس سے زیادہ نہیں بیان کیا اور کہا میں نہیں جانتا کون سی صاحبزادی آنحضرت کی تھیں میں نے کہا اشعار سے کیا مراد ہے، کیا ازار پہنانا مقصود ہے؟ انہوں نے کہا میں یہ سمجھتا ہوں لپیٹ دینا مقصود ہے یہ کپڑا۔ آپ نے کفن کے اندر تبرک کے لیے لپٹوا دیا۔)

١٨٩٧- أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ النَّسَائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ تُوُفِّيَتْ إِحْدَى بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكَ وَاغْسِلْنَهَا بِالسِّدْرِ وَالْمَاءِ وَاجْعَلْنَ فِي آخِرِ ذَلِكَ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي قَالَتْ فَآذَنَّاهُ فَأَلْقَى إِلَيْنَا حَقْوَهُ فَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ

حضرت ام عطیہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک بیٹی نے انتقال کیا تو آپ نے فرمایا ان کو تین بار یا پانچ بار یا زیادہ غسل دو اگر تم مناسب دیکھو اور بیری اور پانی سے وضو اور اخیر میں تھوڑا کافور شریک کرو جب غسل سے فارغ ہو تو مجھ کو خبر کرو ہم نے خبر دی آپ کو آپ نے اپنا تہ بند پھینکا اور فرمایا یہ اس کے بدن پر لپیٹ دو۔

١٠٦٥- الْأَمْرُ بِتَحْسِينِ الْكَفَنِ — کفن اچھا دینے کا حکم

١٨٩٨- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ الْقَطَّانُ وَيُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا أَنْبَأَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ مَاتَ فَقُبِرَ

حضرت جابر رضی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ پڑھا تو اپنے ایک صحابی کا ذکر کیا جو مر گیا تھا اور رات ہی

www.sirat-e-mustaqeem.com

لَيْلًا وَكُفِّنَ فِي كَفَنٍ غَيْرِ طَائِلٍ فَزَجَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْبَرَ الْإِنْسَانُ لَيْلًا إِلَّا أَنْ يُضْطَرَّ إِلَى ذٰلِكَ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَلِيَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُحَسِّنْ كَفَنَهُ.

کو دفن کیا گیا ایک سڑیل (ناقص) کفن میں۔ آپ نے منع کیا رات کو دفن کرنے سے (اس لیے کہ لوگ کم آئیں گے نماز کو یا کفن کا عیب چھپانے کے لیے) مگر جب ضرورت ہو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کا وارث ہو تو کفن اس کو اچھا دے۔ ف۱

۱۰۶۶ - أَيُّ الْكَفَنِ خَيْرٌ

کون سا کفن بہتر ہے

۱۸۹۹ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ أَبِي عَرُوبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَسُوا مِنْ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضَ فَإِنَّهَا أَطْهَرُ وَأَطْيَبُ وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ.

حضرت سمرہ رضہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سفید کپڑے پہنا کرو وہ پاکیزہ اور عمدہ ہیں اور انہی میں کفن دیا کرو اپنے مردوں کو

۱۰۶۷ - كَمْ كُفِّنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کتنے کپڑوں میں کفن دیے گئے

۱۹۰۰ - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُفِّنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ سُحُولِيَّةٍ بِيضٍ.

حضرت عائشہ رضہ سے روایت ہے کہ حضورؐ کفن دیے گئے سحول (ایک گاؤں کا نام ہے یمن میں) کے تین سفید کپڑوں میں۔

۱۹۰۱ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ سَحُولِيَّةٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سحول کے تین سفید کپڑوں دیئے جن قمیص اور پگڑی نہیں تھی۔

۱۹۰۲ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُفِّنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ يَمَانِيَةٍ بِيضٍ كُرْسُفٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ فَذُكِرَ لِعَائِشَةَ قَوْلُهُمْ فِي ثَوْبَيْنِ وَبُرْدٍ مِنْ حِبَرَةٍ فَقَالَتْ قَدْ أُتِيَ بِالْبُرْدِ وَلٰكِنَّهُمْ رَدُّوهُ وَلَمْ يُكَفِّنُوهُ فِيهِ.

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ حضورؐ کفن دیے گئے یمن کے تین کپڑوں میں جو روئی کے تھے نہ ان میں کرتہ تھا نہ عمامہ۔ پھر حضرت عائشہ سے ذکر ہوا کہ دو کپڑے اور ایک چادر تھی یمن کی انہوں نے کہا یمن کی چادر آئی تھی لیکن لوگوں نے اس کو پھیر دیا اور آپ کے کفن میں نہیں دی۔ ف۲

۱۰۶۸ - الْقَمِيصُ فِي الْكَفَنِ

کفن میں قمیص ہونا

۱۹۰۳ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ.

ف۱ یعنی صاف اور پورا پاک سنت کے موافق نہ اس میں اسراف کرے نہ کمی بلکہ جیسا وہ زندگی میں پہنتا تھا اسی کپڑے کا دے۔ ف۲ بلکہ ایک

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا مَاتَ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ اُبَيٍّ جَاءَ ابْنُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَعْطِنِيْ قَمِيْصَكَ حَتّٰى اُكَفِّنَهُ فِيْهِ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَاسْتَغْفِرْ لَهُ فَاَعْطَاهُ قَمِيْصَهُ ثُمَّ قَالَ فَاِذَا فَرَغْتُمْ فَاٰذِنُوْنِيْ اُصَلِّيْ عَلَيْهِ فَجَذَبَهُ عُمَرُ وَقَالَ قَدْ نَهَاكَ اللّٰهُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَى الْمُنَافِقِيْنَ فَقَالَ اَنَا بَيْنَ خَيْرَتَيْنِ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْلَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ فَصَلّٰى عَلَيْهِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَلَا تُصَلِّ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ فَتَرَكَ الصَّلٰوةَ عَلَيْهِمْ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی سے روایت ہے جب عبداللہ بن ابی (منافق) مرگیا تو اس کا بیٹا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا مجھے اپنا کرتہ دیجیے تاکہ میں اس کا کفن دوں اپنے باپ کو اور آپ اس پر نماز پڑھیے اور بخشش مانگیے اس کے لیے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا قمیص اس کو دیا پھر فرمایا جب تم فارغ ہو (غسل وکفن سے) تو مجھے خبر کرو میں نماز پڑھوں گا، اس پر حضرت عمر رض نے یہ سن کر آپ کو کھینچا اور کہا اللہ نے آپ کو منع کیا ہے منافقوں پہ نماز پڑھنے سے آپ نے فرمایا مجھے اختیار دیا ہے کہ ان کے لیے بخشش مانگوں یا نہ مانگوں پھر آپ نے اس پر نماز پڑھی، تب اللہ تعالیٰ نے (حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رائے کے موافق) یہ آیت اتاری وَلَا تُصَلِّ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ یعنی مت نماز پڑھ ان میں سے کسی پر کبھی جب وہ مرجائے اور مت کھڑا ہو اس کی قبر پر۔ پھر آپ نے منافقوں پر نماز پڑھنا چھوڑ دی۔

۱۹۰۴- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُوْلُ اَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْرَ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اُبَيٍّ وَقَدْ وُضِعَ فِيْ حُفْرَتِهٖ فَوَقَفَ عَلَيْهِ فَاَمَرَ بِهٖ فَاُخْرِجَ لَهُ فَوَضَعَهُ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَاَلْبَسَهُ قَمِيْصَهُ وَنَفَثَ عَلَيْهِ مِنْ رِيْقِهٖ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عبداللہ بن ابی کی قبر پر آئے وہ قبر میں رکھ دیا گیا تھا آپ کھڑے ہوئے اور حکم کیا وہ نکالا گیا۔ آپ نے اس کو بٹھایا دو گھٹنوں پر پھر اپنا کرتا پہنایا اور تھوک اپنا اس پر ڈالا۔ ف۔

۱۹۰۵- اَخْبَرَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الزُّهْرِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرًا يَقُوْلُ وَكَانَ الْعَبَّاسُ بِالْمَدِيْنَةِ فَطَلَبَتِ الْاَنْصَارُ ثَوْبًا يَكْسُوْنَهُ فَلَمْ يَجِدُوْا قَمِيْصًا يَصْلُحُ عَلَيْهِ اِلَّا قَمِيْصَ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اُبَيٍّ فَكَسَوْهُ اِيَّاهُ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ مدینہ میں تھے انصار نے ایک کرتا ان کے پہننے کے لیے ڈھونڈھا تو نہیں ملا مگر عبداللہ بن ابی کا کرتا ٹھیک آیا وہی ان کو پہنا دیا۔

۱۹۰۶- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَاَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدِ الْقَطَّانُ قَالَ سَمِعْتُ الْاَعْمَشَ قَالَ سَمِعْتُ شَقِيْقًا قَالَ حَدَّثَنَا خَبَّابٌ قَالَ هَاجَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبْتَغِيْ وَجْهَ اللّٰهِ فَوَجَبَ اَجْرُنَا عَلَى اللّٰهِ فَمِنَّا مَنْ مَاتَ لَمْ يَاْكُلْ مِنْ اَجْرِهٖ شَيْئًا مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قُتِلَ يَوْمَ اُحُدٍ فَلَمْ نَجِدْ شَيْئًا نُكَفِّنُهُ فِيْهِ اِلَّا نَمِرَةً كُنَّا اِذَا غَطَّيْنَا بِهَا رَاْسَهُ

حضرت خباب بن الارت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہجرت کی اللہ کے واسطے تو ثابت ہوگیا اجر ہمارا اللہ پر لیکن کوئی ہم میں سے گیا اور اس نے اپنے اجر میں سے کچھ نہ کھایا (بلکہ سب آخرت میں رہا) ان میں سے مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ تھے جو مارے گئے احد کے روز اور ان کے کفن کے لیے ہم نے

ف۔ ازار نفنی اور ایک کفنی اور ایک لفافہ۔ جمہور علماء کا یہی قول ہے کہ کفن میں یہی تین کپڑے سنت ہیں اور عمامہ اور قمیص خلاف سنت ہے اور امام مالک اور امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک قمیص اور عمامہ مستحب ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

خَرَجَتْ رِجْلَاهُ وَإِذَا غَطَّيْنَا بِهَا رِجْلَيْهِ خَرَجَ رَأْسُهُ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُغَطِّيَ بِهَا رَأْسَهُ وَنَجْعَلَ عَلَى رِجْلَيْهِ الْإِذْخِرَ وَمِنَّا مَنْ أَيْنَعَتْ لَهُ ثَمَرَتُهُ فَهُوَ يَهْدِبُهَا.

کچھ نہ پایا مگر ایک کملی جب اس کو ہم ان کے سر پر رکھتے تو پاؤں باہر نکل آتے اور جب پاؤں پر رکھتے تو سر نکل آتا حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ہم کو ان کا سر چھپا دو اور پاؤں پر اذخر (ایک قسم کی گھاس ہے) ڈال دو اور کوئی ہم میں سے ایسا ہے جس کے پھل پکتے اور وہ ان کو چنتا ہے (یعنی باغات رکھتا ہے)۔

۱۰۶۹- كَيْفَ يُكَفَّنُ الْمُحْرِمُ إِذَا مَاتَ

جب محرم مرجائے تو اس کو کفن کیونکر دیں؟

۱۹۰۷- أَخْبَرَنَا عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوا الْمَيِّتَ فِي ثَوْبَيْهِ الَّذَيْنِ أَحْرَمَ فِيهِمَا وَاغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ وَلَا تُمِسُّوهُ بِطِيبٍ وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُحْرِمًا.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میّت کو غسل دو اس کے دو کپڑوں میں جن میں اس نے احرام باندھا تھا اور غسل دو اس کو پانی اور بیری سے اور کفن دو اسکو اسی دو کپڑوں میں اور خوشبو مت لگاؤ اور نہ سر ڈھانپو وہ قیامت میں احرام باندھے ہوئے اٹھے گا۔

۱۰۷۰- الْمِسْكُ

مشک کا بیان

۱۹۰۸- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ وَشَبَابَةُ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ سَمِعَ أَبَا نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَطْيَبِ الطِّيبِ الْمِسْكُ.

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہتر خوشبو تمہاری مشک ہے۔

۱۹۰۹- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّرْهَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ الْمُسْتَمِرِّ بْنِ الرَّيَّانِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْرِ طِيبِكُمُ الْمِسْكُ.

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اس کے مثل (دوسری حدیث)

۱۰۷۱- الْإِذْنُ بِالْجَنَازَةِ

جنازے کی خبر کرنا

۱۹۱۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ فِي حَدِيثِهِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ مِسْكِينَةً مَرِضَتْ فَأُخْبِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت ابو امامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مسکین عورت بیمار ہوئی تو حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو اس کی خبر ہوئی

ف: شاید یہ دوسرا کرتا ہوگا کیونکہ پہلا کرتا تو آپ دے چکے تھے۔ یہ اس کرتے کا عوض تھا جو اس نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو دیا تھا تاکہ منافق کا احسان نہ رہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَرَضِهَا فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْدُ الْمَسَاكِيْنَ وَيَسْأَلُ عَنْهُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَاتَتْ فَآذِنُوْنِيْ فَأُخْرِجَ بِجَنَازَتِهَا لَيْلًا وَكَرِهُوْا أَنْ يُوْقِظُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَصْبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُخْبِرَ بِالَّذِيْ كَانَ مِنْهَا فَقَالَ أَلَمْ آمُرْكُمْ أَنْ تُؤْذِنُوْنِيْ بِهَا قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهْنَا أَنْ نُوْقِظَكَ لَيْلًا فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى صَفَّ بِالنَّاسِ عَلٰى قَبْرِهَا وَكَبَّرَ أَرْبَعَ تَكْبِيْرَاتٍ۔

مسکینوں کی بیمار پرسی کرتے تھے اور ان کا حال پوچھتے تھے۔ آپ نے فرمایا جب یہ مر جائے تو مجھے خبر کرنا وہ مر گئی (اس کا جنازہ رات کو نکلا لوگوں نے رات کو آپ کا جگانا نامناسب جانا اور اس کو دفن کر دیا) جب صبح ہوئی تو حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے حال بیان کیا۔ آپ نے فرمایا میں نے تم کو حکم نہیں دیا تھا کہ مجھے خبر کرنا۔ لوگوں نے کہا حضور صلے اللہ علیہ وسلم! (بے شک آپ نے حکم دیا تھا لیکن) ہم کو بُرا معلوم ہوا آپ کو جگانا رات میں پھر نکلے حضور صلے اللہ علیہ وسلم یہاں تک صف جمائی لوگوں کی اس کی قبر پر اور چار تکبیریں کہیں۔

۱۰۷۲۔ اَلسُّرْعَةُ بِالْجَنَازَةِ جنازے کو جلدی لے چلنا

۱۹۱۱۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ أَبِيْ ذِئْبٍ عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مِهْرَانَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِذَا وُضِعَ الرَّجُلُ الصَّالِحُ عَلٰى سَرِيْرِهِ قَالَ قَدِّمُوْنِيْ قَدِّمُوْنِيْ وَإِذَا وُضِعَ الرَّجُلُ يَعْنِي السُّوْءَ عَلٰى سَرِيْرِهِ قَالَ يَا وَيْلَتِيْ أَيْنَ تَذْهَبُوْنَ بِيْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جب نیک بندہ چارپائی پر رکھا جاتا ہے تو وہ کہتا ہے لے چلو مجھ کو اور جب برا آدمی رکھا جاتا ہے چارپائی پر تو وہ کہتا ہے خرابی ہو کہاں لیے جاتے ہو مجھ کو۔

۱۹۱۲۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ أَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ أَبِيْهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَتِ الْجَنَازَةُ فَاحْتَمَلَهَا الرِّجَالُ عَلٰى أَعْنَاقِهِمْ فَإِنْ كَانَتْ صَالِحَةً قَالَتْ قَدِّمُوْنِيْ قَدِّمُوْنِيْ وَإِنْ كَانَتْ غَيْرَ صَالِحَةٍ قَالَتْ يَا وَيْلَتِيْ إِلٰى أَيْنَ تَذْهَبُوْنَ بِهَا يَسْمَعُ صَوْتَهَا كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا الْإِنْسَانُ وَلَوْ سَمِعَهَا الْإِنْسَانُ لَصَعِقَ۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب جنازہ رکھا جاتا ہے پھر لوگ اس کو اٹھاتے ہیں اپنی گردنوں پر تو اگر نیک ہوتا ہے وہ کہتا ہے مجھے آگے لے چلو لے چلو اور جو نیک نہیں ہوتا تو کہتا ہے خرابی ہو کہاں لیے جاتے ہو ہر ایک سننے والا اس کی آواز سنتا ہے سوا آدمی کے اگر آدمی سُنے تو بے ہوش ہو جائے۔

۱۹۱۳۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسْرِعُوْا بِالْجَنَازَةِ فَإِنْ تَكُ صَالِحَةً فَخَيْرٌ تُقَدِّمُوْنَهَا إِلَيْهِ وَإِنْ تَكُ غَيْرَ ذٰلِكَ فَشَرٌّ تَضَعُوْنَهُ عَنْ رِقَابِكُمْ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جلدی لے چلو جنازے کو اگر نیک ہے تو اس کو نیکی کی طرف لیے جاتے ہو اور جو نیک نہیں ہے تو بد کو جلدی گردنوں سے اتارنا چاہیے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۹۱۴- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رضـ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَسْرِعُوا بِالْجَنَازَةِ فَإِنْ كَانَتْ صَالِحَةً قَدَّمْتُمُوهَا إِلَى الْخَيْرِ وَإِنْ كَانَتْ غَيْرَ ذٰلِكَ كَانَتْ شَرًّا تَضَعُونَهُ عَنْ رِقَابِكُمْ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جلدی لے چلو جنازے کو اگر نیک ہے تو اس کو نیکی کی طرف لیے جاتے ہو اور جو نیک نہیں ہے تو بد کو جلدی گردنوں سے اتارنا چاہیے۔

۱۹۱۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يُونُسَ قَالَ شَهِدْتُ جَنَازَةَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ وَخَرَجَ زِيَادٌ يَمْشِي بَيْنَ يَدَيِ السَّرِيرِ فَجَعَلَ رِجَالٌ مِنْ أَهْلِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَمَوَالِيهِمْ يَسْتَقْبِلُونَ السَّرِيرَ وَيَمْشُونَ عَلٰى أَعْقَابِهِمْ وَيَقُولُونَ رُوَيْدًا رُوَيْدًا بَارَكَ اللهُ فِيكُمْ فَكَانُوا يَدِبُّونَ دَبِيبًا حَتّٰى إِذَا كُنَّا بِبَعْضِ طَرِيقِ الْمِرْبَدِ لَحِقَنَا أَبُو بَكْرَةَ عَلٰى بَغْلَةٍ فَلَمَّا رَأَى الَّذِينَ يَصْنَعُونَ حَمَلَ عَلَيْهِمْ بِبَغْلَتِهِ وَأَهْوٰى إِلَيْهِمْ بِالسَّوْطِ وَقَالَ خَلُّوا فَوَالَّذِي أَكْرَمَ وَجْهَ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّا لَنَكَادُ نَرْمُلُ بِهَا رَمَلًا فَانْبَسَطَ الْقَوْمُ۔

حضرت عبدالرحمن بن یونس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ کے جنازے کے ساتھ تھا اور زیادہ آگے چل رہے تھے تخت کے سامنے تو چند لوگوں نے عبدالرحمن کے عزیزوں اور ان کے غلاموں میں سے تخت کے آگے چلنا شروع کیا، اپنی ایڑیوں پر اور کہنے لگے آہستہ آہستہ چلو برکت دے اللہ تم کو تو وہ آہستہ چل رہے تھے یہاں تک کہ جب ہم مربد کے راستے میں تھے تو ابوبکرہ اپنے خچر پر سوار ملے جب انہوں نے یہ حال دیکھا تو خچر کو ادھر لے گئے اور کوڑے سے اشارہ کیا اور کہا ہٹو قسم اس کی ذات کی جس نے عزت دی ابوالقاسم صلے اللہ علیہ وسلم کے منہ کو تم نے دیکھا ہوتا ہم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قریب دوڑنے کے جنازے کو لے چلتے۔ یہ سن کر لوگ خوش ہو گئے

۱۹۱۶- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمٰعِيلَ وَهُشَيْمٍ عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّا لَنَكَادُ نَرْمُلُ بِهَا رَمَلًا۔

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رمل کرنے لگتے جنازے میں۔ ف،

۱۹۱۷- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمٰعِيلَ عَنْ يَحْيٰى أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَرَّتْ بِكُمْ جَنَازَةٌ فَقُومُوا فَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَقْعُدْ حَتّٰى تُوضَعَ۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تمہارے سامنے جنازہ گزرے تو کھڑے ہو جاؤ اور جو جنازہ کے ساتھ جائے وہ نہ بیٹھے جب تک جنازہ زمین پر نہ رکھا جائے۔

۱۰۷۳- اَلْأَمْرُ بِالْقِيَامِ لِلْجَنَازَةِ

جنازے کے واسطے کھڑے ہونے کا حکم

ف : رمل ایک قسم کی دوڑ ہے یعنی جلدی چلنے قریب دوڑنے کے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۹۱۸- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمُ الْجَنَازَةَ فَلَمْ يَكُنْ مَاشِيًا مَعَهَا فَلْيَقُمْ حَتَّى تُخَلِّفَهُ أَوْ تُوضَعَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُخَلِّفَهُ۔

حضرت عامر بن ربیعہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی تم میں سے جنازہ کو دیکھے مگر اس کے ساتھ نہ چلے تو کھڑا رہے یہاں تک کہ جنازہ آگے نکل جائے یا زمین پر رکھا جائے آگے جانے سے پہلے۔

۱۹۱۹ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ الْعَدَوِيِّ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا حَتَّى تُخَلِّفَكُمْ أَوْ تُوضَعَ۔

حضرت عامر بن ربیعہ عدوی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم جنازے کو دیکھو تو کھڑے رہو حتیٰ کہ جنازہ آگے نکل جائے یا زمین پر رکھا جائے۔

۱۹۲۰ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ عَنْ هِشَامٍ ح وَ اَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيٰى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا فَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَقْعُدْ حَتَّى تُوضَعَ۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم جنازہ کو دیکھو تو کھڑے رہو جو شخص ساتھ جائے وہ نہ بیٹھے جب تک جنازہ زمین پر نہ رکھا جائے۔

۱۹۲۱ اَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ قَالَا مَا رَأَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهِدَ جَنَازَةً قَطُّ فَجَلَسَ حَتَّى تُوضَعَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھا بیٹھے ہوئے جنازہ میں جب تک وہ زمین پر نہ رکھا جائے۔

۱۹۲۲ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ ح وَ اَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ۔

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرُّوا عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَقَامَ وَقَالَ عَمْرٌو إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ بِهِ جَنَازَةٌ فَقَامَ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر لوگ ایک جنازہ لیکر آئے آپ کھڑے ہوگئے۔ اور دوسری روایت میں یوں ہے کہ آپ کے سامنے سے ایک جنازہ نکلا آپ کھڑے ہوگئے۔

۱۹۲۳ اَخْبَرَنِي أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ

يَزِيدَ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُمْ كَانُوا جُلُوسًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَلَعَتْ جَنَازَةٌ فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامَ مَنْ مَعَهُ فَلَمْ يَزَالُوا قِيَامًا حَتَّى نَفَذَتْ

حضرت یزید بن ثابت سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے اتنے میں ایک جنازہ نکلا تو آپ کھڑے ہوئے اور لوگ بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہوئے پھر کھڑے رہے یہاں تک کہ وہ جنازہ نکل گیا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

اَلْقِیَامُ لِجَنَازَةِ الْمُشْرِكِيْنَ — مشرکوں کے جنازے کیلیے کھڑا ہونا

۱۹۲۴- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ:

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى قَالَ كَانَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ وَقَيْسُ بْنُ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ بِالْقَادِسِيَّةِ فَمُرَّ عَلَيْهِمَا بِجَنَازَةٍ فَقَامَا فَقِيْلَ لَهُمَا اِنَّهَا مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ فَقَالَا مُرَّ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَقَامَ فَقِيْلَ لَهُ اِنَّهُ يَهُوْدِيٌّ فَقَالَ اَلَيْسَتْ نَفْسًا.

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سہیل بن حنیف اور قیس بن سعد بن عبادہ قادسیہ (ایک شہر کا نام ہے) میں تھے ان پر ایک جنازہ گزرا وہ کھڑے ہو گئے، لوگوں نے کہا یہ بھی ایک زمین کا رہنے والا ہے (پھر کھڑے کیوں ہوتے ہو؟) انھوں نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک جنازہ گزرا، آپ کھڑے ہو گئے، لوگوں نے کہا یہ جنازہ یہودی کا تھا، انھوں نے کہا کیا یہ روح نہیں ہے؟۔

۱۹۲۵- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ هِشَامٍ وَاَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ:

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ مَرَّتْ بِنَا جَنَازَةٌ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْنَا مَعَهُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا هِيَ جَنَازَةُ يَهُوْدِيَّةٍ فَقَالَ اِنَّ لِلْمَوْتِ فَزَعًا فَاِذَا رَاَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُوْمُوْا.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمارے سامنے سے ایک جنازہ نکلا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے ہم بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہو گئے۔ میں نے کہا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یہ جنازہ ایک یہودی عورت کا ہے۔ آپ نے فرمایا موت ایک قسم کی ہیبت ہے۔ جب تم جنازے کو دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ!

۱۰۷۵- اَلرُّخْصَةُ فِيْ تَرْكِ الْقِيَامِ — جنازے کے لیے کھڑا نہ ہونا

۱۹۲۶- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ:

عَنْ اَبِيْ مَعْمَرٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَلِيٍّ فَمَرَّتْ بِهِ جَنَازَةٌ فَقَامُوْا لَهَا فَقَالَ عَلِيٌّ مَا هٰذَا قَالُوْا اَمْرُ اَبِيْ مُوْسٰى فَقَالَ اِنَّمَا قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجَنَازَةِ يَهُوْدِيَّةٍ وَلَمْ يَعُدْ بَعْدَ ذٰلِكَ.

حضرت ابومعمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضرت علیؓ کے پاس تھے استنے میں ایک جنازہ نکلا لوگ کھڑے ہو گئے حضرت علیؓ نے کہا حضور صلے اللہ علیہ وسلم ایک یہودی عورت کے جنازے کو دیکھ کر کھڑے ہوئے پھر اس کے بعد کبھی نہیں کھڑے ہوئے تو وہ حکم موقوف ہو گیا۔

۱۹۲۷- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ:

عَنْ مُحَمَّدٍ اَنَّ جَنَازَةً مَرَّتْ بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ فَقَامَ الْحَسَنُ وَلَمْ يَقُمِ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ الْحَسَنُ اَلَيْسَ قَدْ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجَنَازَةِ يَهُوْدِيٍّ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ نَعَمْ ثُمَّ جَلَسَ.

حضرت محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک جنازہ نکلا حسن بن علیؓ اور ابن عباسؓ کے سامنے۔ تو حسنؓ کھڑے ہو گئے اور ابن عباسؓ نہیں کھڑے ہوئے حسنؓ نے کہا کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک یہودی کا جنازہ دیکھ کر کھڑے نہیں ہوئے تھے؟ ابن عباس نے

ف اہل الارض سے مراد اہل الذمہ ہیں جو غیر مسلم ہوں اور اسلامی حکومت کو خراج ادا کرتے ہوں۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

کہاں پھر بیٹھنے لگے (یعنی پھر اس کے بعد جنازے کو دیکھ کر کھڑے نہیں ہوئے)۔

۱۹۲۸- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مَنْصُورٌ۔

عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ مُرَّ بِجَنَازَةٍ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ فَقَامَ الْحَسَنُ وَلَمْ يَقُمِ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ الْحَسَنُ أَمَا قَامَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَامَ لَهَا ثُمَّ قَعَدَ۔

حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک جنازہ نکلا حضرت حسن رض اور ابن عباس رض کے سامنے حضرت حسن رض کھڑے ہو گئے اور ابن عباس رض نہیں کھڑے ہوئے۔ حضرت حسن رض نے کہا کیا حضور صلے اللہ علیہ وسلم جنازہ کے لیے نہیں کھڑے ہوئے۔ ابن عباس رض نے کہا ہاں کھڑے ہوئے تھے پھر بیٹھنے لگے۔

۱۹۲۹- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ۔

عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ مَرَّتْ بِهِمَا جَنَازَةٌ فَقَامَ أَحَدُهُمَا وَقَعَدَ الْآخَرُ فَقَالَ الَّذِي قَامَ أَمَا وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَامَ؟ قَالَ لَهُ الَّذِي جَلَسَ لَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَلَسَ

حضرت ابو مجلز رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ابن عباس رض اور حضرت حسن رض کے سامنے ایک جنازہ نکلا ایک کھڑے ہو گئے اور ایک بیٹھے رہے جو کھڑے ہوئے تھے انھوں نے کہا (دوسرے سے) کیا تم کو معلوم نہیں قسم خدا کی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے تھے؟ انھوں نے کہا کیا تم کو معلوم نہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بیٹھے تھے؟

۱۹۳۰- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَارُونَ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ

عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ كَانَ جَالِسًا فَمُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَقَامَ النَّاسُ حَتَّى جَاوَزَتِ الْجَنَازَةُ فَقَالَ الْحَسَنُ إِنَّمَا مُرَّ بِجَنَازَةِ يَهُودِيٍّ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى طَرِيقِهَا جَالِسًا فَكَرِهَ أَنْ تَعْلُوَ رَأْسَهُ جَنَازَةُ يَهُودِيٍّ فَقَامَ۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے سنا اپنے باپ حضرت محمد باقر رضی اللہ عنہ سے کہ حضرت حسن بن علی رض بیٹھے تھے اتنے میں ایک جنازہ نکلا لوگ کھڑے ہوئے یہاں تک کہ جنازہ پار ہو گیا حضرت حسن رض نے فرمایا حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک یہودی کا جنازہ نکلا آپ راستہ میں بیٹھے تھے۔ آپ کو برا معلوم ہوا سر کے اوپر سے یہودی کا جنازہ جانا لہذا آپ کھڑے ہو گئے۔

۱۹۳۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا جُرَيْجٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ۔

جَابِرًا يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجَنَازَةٍ مَرَّتْ بِهِ حَتَّى تَوَارَتْ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک جنازے کے لیے کھڑے ہوئے حتی کہ وہ نظر سے غائب ہو گیا (دوسری روایت میں یوں ہے)۔

۱۹۳۲- أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَيْضًا أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ۔

قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ لِجَنَازَةِ يَهُودِيٍّ حَتَّى تَوَارَتْ۔

کھڑے ہوئے حضور صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب ایک یہودی کے جنازہ کیلیے یہاں تک کہ وہ چھپ گیا (یعنی دور نکل گیا)

۱۹۳۳- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ جَنَازَةً مَرَّتْ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ فَقِيْلَ اِنَّهَا جَنَازَةُ يَهُوْدِيٍّ فَقَالَ اِنَّمَا قُمْنَا لِلْمَلَائِكَةِ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک جنازہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے نکلا آپ کھڑے ہوگئے۔ لوگوں نے کہا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یہ جنازہ یہودی کا ہے آپنے فرمایا ہم فرشتوں کیلیے کھڑے ہوئے۔

۱۰۷۶ اِسْتِرَاحَةُ الْمُؤْمِنِ بِالْمَوْتِ — مومن کا موت سے آرام پانا

۱۹۳۴۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ۔

عَنْ قَتَادَةَ بْنِ رِبْعِيٍّ كَانَ يُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَقَالَ مُسْتَرِيْحٌ اَوْ مُسْتَرَاحٌ مِنْهُ فَقَالُوْا مَا الْمُسْتَرِيْحُ وَمَا الْمُسْتَرَاحُ مِنْهُ قَالَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ يَسْتَرِيْحُ مِنْ نَصَبِ الدُّنْيَا وَاَذَاهَا وَالْعَبْدُ الْفَاجِرُ يَسْتَرِيْحُ مِنْهُ الْعِبَادُ وَالْبِلَادُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ۔

حضرت ابو قتادہ بن ربعی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک جنازہ نکلا آپ نے فرمایا آرام والا ہے یا آرام دینے والا۔ صحابہؓ نے کہا اس کا کیا مطلب ہے؟ آپ نے فرمایا مسلمان بندہ (جب مر جاتا ہے) تو دنیا کی تکلیفوں اور صدموں سے چھوٹ کر آرام پاتا ہے اور کافر جب مر جاتا ہے تو اس سے بندے اور بستیاں اور درخت اور جانور آرام پاتے ہیں (کیونکہ وہ ستاتا تھا بندوں کو اور اجاڑتا تھا بستیوں کو اور کاٹتا تھا درختوں کو اور مارتا تھا جانوروں کو ناحق)

۱۹۳۵۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبِ بْنِ اَبِيْ كَرِيْمَةَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَهُوَ الْحَرَّانِيُّ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحِيْمِ حَدَّثَنِيْ زَيْدٌ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبٍ۔

عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ طَلَعَتْ جَنَازَةٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَرِيْحٌ وَمُسْتَرَاحٌ مِنْهُ اَلْمُؤْمِنُ يَمُوْتُ فَيَسْتَرِيْحُ مِنْ اَوْصَابِ الدُّنْيَا وَنَصَبِهَا وَاَذَاهَا وَالْفَاجِرُ يَمُوْتُ فَيَسْتَرِيْحُ مِنْهُ الْعِبَادُ وَالْبِلَادُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ۔

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے اتنے میں ایک جنازہ نکلا حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آرام پانے والا ہے یا آرام دینے والا مومن (یعنی نیک بندہ گناہوں سے پاک) جب مر جاتا ہے تو دنیا کی تکلیف اور صدموں اور رنجوں سے آرام پاتا ہے اور فاجر (یعنی گنہگار ظالم یا فاجر) جب مرتا ہے تو اللہ کے بندے اور شہر اور درخت اور جانوروں کو آرام دے جاتا ہے۔

بَابُ الثَّنَاءِ — مردے کی تعریف کرنا

۱۹۳۶۔ اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ۔

عَنْ اَنَسٍ قَالَ مُرَّ بِجَنَازَةٍ فَاُثْنِيَ عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ وَمُرَّ بِجَنَازَةٍ اُخْرٰى فَاُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ فَقَالَ عُمَرُ رضی اللہ عنہ فِدَاكَ اَبِيْ وَاُمِّيْ مُرَّ بِجَنَازَةٍ فَاُثْنِيَ عَلَيْهَا خَيْرًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک جنازہ نکلا تو لوگوں نے اس کی تعریف کی (اچھا شخص تھا) حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واجب ہو گئی، پھر دوسرا جنازہ نکلا لوگوں نے اس کی برائی بیان کی آپ نے فرمایا واجب ہوگئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا قربان ہوں آپ پر ماں باپ میرے۔ ایک جنازہ گزرا لوگوں نے اس کی تعریف کی آپ نے فرمایا

www.sirat-e-mustaqeem.com

فَقُلْتُ وَجَبَتْ وَمُرَّ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرًّا فَقُلْتُ وَجَبَتْ فَقَالَ مَنْ أَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِ خَيْرًا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ أَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِ شَرًّا وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ وَأَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ.

واجب ہوگئی۔ پھر دوسرا جنازہ نکلا لوگوں نے اس کی برائی بیان کی۔ آپ نے فرمایا واجب ہوگئی (اس سے کیا مراد ہے؟) آپ نے فرمایا جس کی تم نے تعریف کی اس کے لیے جنت واجب ہوگئی) اور جس کی تم نے برائی کی اس کے لیے دوزخ واجب ہوگئی، تم اللہ کے گواہ ہو زمین میں۔

۱۹۳۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ عَامِرٍ وَجَدُّهُ أُمَيَّةُ بْنُ خَلَفٍ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؓ قَالَ مَرُّوا بِجَنَازَةٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ ثُمَّ مَرُّوا بِجَنَازَةٍ أُخْرَى فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَوْلُكَ الْأُولَى وَالْأُخْرَى وَجَبَتْ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَلَائِكَةُ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي السَّمَاءِ وَأَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک جنازہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے نکلا لوگوں نے اس کی تعریف کی آپ نے فرمایا واجب ہوگئی پھر دوسرا جنازہ نکلا لوگوں نے اس کی برائی کی۔ آپ نے فرمایا واجب ہوگئی۔ صحابہ ؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پہلے آپ نے کیا فرمایا، پھر کیا فرمایا؟ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے اللہ کے گواہ ہیں آسمان میں اور تم اللہ کے گواہ ہو زمین میں۔

۱۹۳۸- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَا حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ

عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ قَالَ أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَجَلَسْتُ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَمُرَّ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَى صَاحِبِهَا خَيْرًا فَقَالَ عُمَرُ وَجَبَتْ ثُمَّ مُرَّ بِأُخْرَى فَأُثْنِيَ عَلَى صَاحِبِهَا خَيْرًا فَقَالَ عُمَرُ وَجَبَتْ ثُمَّ مُرَّ بِالثَّالِثِ فَأُثْنِيَ عَلَى صَاحِبِهَا شَرًّا فَقَالَ عُمَرُ وَجَبَتْ فَقُلْتُ وَمَا وَجَبَتْ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ قُلْتُ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا مُسْلِمٍ شَهِدَ لَهُ أَرْبَعَةٌ بِالْخَيْرِ أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ قُلْنَا أَوْ ثَلَاثَةٌ قَالَ أَوْ ثَلَاثَةٌ قُلْنَا أَوِ اثْنَانِ قَالَ أَوِ اثْنَانِ.

حضرت ابوالاسود دیلی سے روایت ہے کہ میں مدینہ میں آیا اور حضرت عمر بن خطاب ؓ کے پاس بیٹھا تھا۔ ایک جنازہ سامنے سے گیا لوگوں نے اس کی تعریف کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا واجب ہوئی پھر دوسرا جنازہ نکلا لوگوں نے اس کی تعریف کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا واجب ہوئی پھر تیسرا نکلا لوگوں نے اس کی برائی کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا واجب ہوئی میں نے کہا کیا چیز واجب ہوئی؟ اے امیر المؤمنین! آپ نے کہا میں نے اسی طرح کہا جس طرح رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس مسلمان کے لیے چار آدمی بہتری کی گواہی دیں اللہ اس کو جنت میں لیجائے گا۔ ہم نے کہا اگر تین آدمی گواہی دیں؟ آپ نے فرمایا تین ہی سہی! ہم نے کہا اگر دو آدمی گواہی دیں؟ آپ نے فرمایا دو ہی سہی۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

١٠٧٨ النَّهْيُ عَنْ ذِكْرِ الْهَلْكَى إِلَّا بِخَيْرٍ — مُردوں کا ذکر نیکی سے کرنا چاہیے۔

١٩٣٩- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أُمِّهِ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَالِكٌ بِسُوْءٍ فَقَالَ لَا تَذْكُرُوا هَلْكَاكُمْ إِلَّا بِخَيْرٍ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک مردہ شخص کا ذکر بُرائی سے ہوا آپ نے فرمایا اپنے مُردوں کا ذکر مت کرو مگر بھلائی سے۔

١٠٧٩ النَّهْيُ عَنْ سَبِّ الْأَمْوَاتِ — مُردوں کے بُرا کہنے کی ممانعت

١٩٤٠- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ بِشْرٍ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا الْأَمْوَاتَ فَإِنَّهُمْ قَدْ أَفْضَوْا إِلَى مَا قَدَّمُوا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بُرا مت کہو مُردوں کو، وہ تو پہنچ گئے اپنے عملوں کو۔

١٩٤١- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ

أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْبَعُ الْمَيِّتَ ثَلَاثَةٌ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَعَمَلُهُ فَيَرْجِعُ اثْنَانِ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَيَبْقَى وَاحِدٌ عَمَلُهُ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مُردہ کے ساتھ تین چیزیں جاتی ہیں ایک اس کے عزیز واقربا دوسرے اس کا مال تیسرے اسکے اعمال، پھر دو لوٹ آتی ہیں، یعنی عزیز واقربا اور مال، اور ایک اس کے ساتھ رہتا ہے یعنی اس کا عمل۔

١٩٤٢- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُؤْمِنِ عَلَى الْمُؤْمِنِ سِتُّ خِصَالٍ يَعُودُهُ إِذَا مَرِضَ وَيَشْهَدُهُ إِذَا مَاتَ وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ وَيُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهُ وَيُشَمِّتُهُ إِذَا عَطَسَ وَيَنْصَحُ لَهُ إِذَا غَابَ أَوْ شَهِدَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مومن کے مومن پر چھ حق ہیں ایک تو جب وہ بیمار ہو اسکے پوچھنے کو جائے دوسرے جب وہ مر جائے تو اس کے جنازے میں حاضر ہو، تیسرے جب وہ دعوت کرے تو قبول کرے، چوتھے جب وہ ملے تو اسکو سلام کرے پانچویں جب وہ چھینکے تو اسکا جواب دے چھٹے غائب اور حاضر میں اس کا خیر خواہ رہے۔

١٠٨٠ الْأَمْرُ بِاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ — جنازوں کے ساتھ جانے کا حکم

www.sirat-e-mustaqeem.com

١٩٤٣- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُورٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ح وَأَنْبَأَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ هَنَّادٌ قَالَ الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ وَقَالَ سُلَيْمَانُ

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ أَمَرَنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَإِبْرَارِ الْقَسَمِ وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ وَإِفْشَاءِ السَّلَامِ وَإِجَابَةِ الدَّاعِي وَاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَنَهَانَا عَنْ خَوَاتِيمِ الذَّهَبِ وَعَنْ آنِيَةِ الْفِضَّةِ وَعَنِ الْمَيَاثِرِ وَالْقَسِّيَّةِ وَالْإِسْتَبْرَقِ وَالْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ہم کو سات باتوں کا حکم کیا ہے اور سات باتوں سے منع کیا ہے ایک تو بیمار کو پوچھنے کا، دوسرے چھینک کا جواب دینے کا تیسرے قسم پورا کرنیکا، چوتھے مظلوم کی مدد کرنیکا، پانچویں سلام کو جاری کرنیکا۔ چھٹے دعوت قبول کرنیکا، ساتویں جنازوں کے ساتھ جانے کا، اور منع کیا ہم کو سونے کی انگوٹھیاں پہننے سے اور چاندی کے برتنوں میں کھانے پینے سے اور میاثر اور قسی اور استبرق اور دیبا وحریر کے پہننے سے۔ ف۱۔

١٠٨١ فَضْلُ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً — جو شخص جنازہ کے ساتھ جائے اسکی فضیلت

١٩٤٤- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنْ بُرْدٍ أَخِي يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ

الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً حَتَّى يُصَلَّى عَلَيْهَا كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ قِيرَاطٌ وَمَنْ مَشَى مَعَ الْجَنَازَةِ حَتَّى تُدْفَنَ كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ قِيرَاطَانِ وَالْقِيرَاطُ مِثْلُ أُحُدٍ۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جنازے کیساتھ رہے نماز پڑھنے تک اس کو ایک قیراط کے برابر ثواب ملیگا، اور جو شخص جنازے کے ساتھ جاوے دفن ہونے تک اسکو دو قیراط ثواب ملیگا۔ اور قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوگا۔ (نہ دنیا کے قیراط کی طرح)

١٩٤٥- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً حَتَّى يُفْرَغَ مِنْهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ فَإِنْ رَجَعَ قَبْلَ أَنْ يُفْرَغَ مِنْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ۔

حضرت عبداللہ بن مغفل سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جنازے کے ساتھ جائے اور (دفن سے) فراغت تک ساتھ رہے اس کو دو قیراط برابر ثواب ہے، اگر اس سے قبل چلا آئے تو ایک قیراط برابر ثواب ہے۔)

١٠٨٢ مَكَانُ الرَّاكِبِ مِنَ الْجَنَازَةِ — سوار آدمی جنازہ سے کہاں رہے؟

ف۱: میاثر جمع میثرہ کی۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا سرخ ہوتا ہے اور قسی ایک کپڑا ہے ریشمی منسوب طرف قس کے جو ایک موضع کا نام ہے اور استبرق اور حریر اور دیباسب ریشمی کپڑے مشہور ہیں۔)

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۹۴۶- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ وَأَخُوهُ الْمُغِيرَةُ جَمِيعًا عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاكِبُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ وَالْمَاشِي حَيْثُ شَاءَ مِنْهَا وَالطِّفْلُ يُصَلَّى عَلَيْهِ۔

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سوار جنازہ کے پیچھے چلے اور پیدل جہاں چاہے رہے اور بچے پر نماز پڑھی جاوے۔

۱۰۸۳ مَكَانُ الْمَاشِي مِنَ الْجَنَازَةِ — پیدل آدمی جنازہ کے ساتھ کہاں چلے؟

۱۹۴۷- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ بَكَّارٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ عَمِّهِ زِيَادِ ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاكِبُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ وَالْمَاشِي حَيْثُ شَاءَ مِنْهَا وَالطِّفْلُ يُصَلَّى عَلَيْهِ۔

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوار جنازہ کے پیچھے چلے اور پیدل جہاں چاہے رہے۔ اور بچے پر نماز پڑھی جائے۔

۱۹۴۸- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَقُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہم کو دیکھا جنازے کے آگے چلتے تھے۔

۱۹۴۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَمَنْصُورٌ وَزِيَادٌ وَبَكْرٌ وَهُوَ ابْنُ وَائِلٍ كُلُّهُمْ ذَكَرُوا أَنَّهُمْ سَمِعُوا مِنَ الزُّهْرِيِّ يُحَدِّثُ أَنَّ سَالِمًا أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ يَمْشُونَ بَيْنَ يَدَيِ الْجَنَازَةِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہم کو دیکھا جنازے کے آگے چلتے تھے۔

قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ مُرْسَلٌ۔

۱۰۸۴- اَلْأَمْرُ بِالصَّلٰوةِ عَلَى الْمَيِّتِ — مردے پر نماز پڑھنے کا حکم

۱۹۵۰- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَعَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخَاكُمْ قَدْ مَاتَ فَقُومُوا

حضرت عمران رضی اللہ عنہ بن حصین سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا بھائی مر گیا اٹھو نماز پڑھو اس پر۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

فَصَلُّوا عَلَيْهِ۔

۱۰۸۵- اَلصَّلٰوةُ عَلَى الصِّبْيَانِ
بچّوں پر نماز پڑھنا

۱۹۵۱- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيٰى عَنْ عَمَّتِهِ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ خَالَتِهَا اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَائِشَةَ قَالَتْ اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِيٍّ مِّنْ صِبْيَانِ الْاَنْصَارِ فَصَلّٰى عَلَيْهِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ طُوْبٰى لِهٰذَا عُصْفُوْرٌ مِّنْ عَصَافِيْرِ الْجَنَّةِ لَمْ يَعْمَلْ سُوْءًا وَّلَمْ يُدْرِكْهُ قَالَ اَوَغَيْرُ ذٰلِكَ يَا عَائِشَةُ خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ الْجَنَّةَ وَخَلَقَ لَهَا اَهْلًا وَّخَلَقَهُمْ فِيْ اَصْلَابِ اٰبَآئِهِمْ وَخَلَقَ النَّارَ وَخَلَقَ لَهَا اَهْلًا وَّخَلَقَهُمْ فِيْ اَصْلَابِ اٰبَآئِهِمْ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک بچہ انصار کا آیا نماز پڑھنے کو (یعنی اس کا جنازہ آیا) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا خوشی ہو اس کو یہ تو ایک چڑیا ہے جنت کی چڑیوں میں سے جس نے کوئی برائی نہیں کی نہ برائی کے سن کو پہنچا آپ نے فرمایا اے عائشہؓ! اور کچھ کہتی ہے اللہ جل جلالہٗ نے جنت کو پیدا کیا اور اس کے لیے لوگ پیدا کیے اور وہ اپنے باپوں کی پشت میں تھے (یعنی دُنیا میں آنے سے پہلے ہی اللہ نے مقرر کر دیا ہے) کہ یہ جنتی ہے اور یہ دوزخی) اور جہنم کو پیدا کیا، اور اس کے لیے لوگ پیدا کیے اور وہ اپنے باپوں کی پشت میں تھے (پس کیا معلوم ہے کہ یہ لڑکا جنت والوں میں سے ہے یا دوزخ والوں میں سے)

۱۰۸۶- اَلصَّلٰوةُ عَلَى الْاَطْفَالِ
بچّوں پر نماز پڑھنا چاہیے۔

۱۹۵۲ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ زِيَادَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَنَّهُ ذَكَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرَّاكِبُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ وَالْمَاشِيْ حَيْثُ شَآءَ مِنْهَا وَالطِّفْلُ يُصَلّٰى عَلَيْهِ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوار جنازے کے پیچھے چلے اور پیدل جہاں چاہے چلے اور لڑکے پر نماز پڑھی جائے۔

۱۰۸۷- اَوْلَادُ الْمُشْرِكِيْنَ
مشرکوں کی اولاد

۱۹۵۳- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ۔ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ عَنْ اَوْلَادِ الْمُشْرِكِيْنَ فَقَالَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا عَامِلِيْنَ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا مشرکوں کی اولاد کا حال (وہ جنت میں جائیں گے یا دوزخ میں) آپ نے فرمایا اللہ خوب جانتا ہے جو وہ عمل کرنیوالے تھے (یعنی اگر بڑے ہوتے تو کیا کرتے۔ مطلب یہ ہے کہ خداوند کریم کو اختیار ہے ان کو جنت میں لے جائے یا دوزخ میں۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۹۵۴ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَيْسٍ هُوَ ابْنُ سَعْدٍ عَنْ طَاوُسٍ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ أَوْلَادِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا مشرکوں کی اولاد کا حال (وہ جنت میں جائیں گے یا دوزخ میں) آپ نے فرمایا اللہ خوب جانتا ہے جو وہ عمل کرنیوالے تھے (یعنی اگر بڑے ہوتے تو کیا کرتے۔ مطلب یہ ہے کہ خداوند کریم کو اختیار ہے ان کو جنت میں لے جائے یا دوزخ میں۔

۱۹۵۵ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَوْلَادِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ خَلَقَهُمُ اللَّهُ حِينَ خَلَقَهُمْ وَهُوَ يَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا مشرکین کی اولاد کا حال آپ نے فرمایا اللہ نے جب ان کو پیدا کیا وہ جانتا تھا جو وہ عمل کرنے والے تھے۔

۱۹۵۶ - أَخْبَرَنِي مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَرَارِيِّ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا مشرکوں کی اولاد کے بارے میں آپ نے فرمایا اللہ خوب جانتا ہے جو وہ عمل کرنے والے تھے۔

۱۰۸۰ - الصَّلَاةُ عَلَى الشُّهَدَاءِ — شہیدوں پر نماز پڑھنا چاہیے

۱۹۵۷ - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ أَنَّ ابْنَ أَبِي عَمَّارٍ أَخْبَرَهُ۔

عَنْ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَعْرَابِ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآمَنَ بِهِ وَاتَّبَعَهُ ثُمَّ قَالَ أُهَاجِرُ مَعَكَ فَأَوْصَى بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضَ أَصْحَابِهِ فَلَمَّا كَانَتْ غَزْوَةٌ غَنِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْيًا فَقَسَمَ وَقَسَمَ لَهُ فَأَعْطَى أَصْحَابَهُ مَا قَسَمَ لَهُ وَكَانَ يَرْعَى ظَهْرَهُمْ فَلَمَّا جَاءَ دَفَعُوهُ إِلَيْهِ فَقَالَ مَا هَذَا قَالُوا قِسْمٌ قَسَمَهُ لَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَهُ فَجَاءَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا هَذَا ؟ قَالَ

حضرت شداد بن ہاد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص جنگل کا رہنے والا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور ایمان لایا اور آپکے ساتھ ہوا پھر کہنے لگا میں آپ کے ساتھ ہجرت کروں گا۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کے لیے بعض صحابہ کو وصیت کی جب غزوہ غنم ہوا (یعنی جس لڑائی میں مسلمانوں کو بکریاں ہاتھ آئیں) تو حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ان بکریوں کو تقسیم کیا اور اس کا بھی حصہ لگایا آپ کے اصحاب نے اسکا حصہ اس کو دیا وہ ان کے جانور سواری کے چرایا کرتا تھا جب اس کا حصہ دینے کو آئے تو اس نے پوچھا یہ کیا ہے لوگوں نے کہا یہ تیرا حصہ ہے جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تجھ کو دیا ہے اس نے لے

www.sirat-e-mustaqeem.com

قَسَمْتُهُ لَكَ قَالَ مَا عَلٰى هٰذَا اتَّبَعْتُكَ وَلٰكِنِّي اتَّبَعْتُكَ عَلٰى أَنْ أُرْمٰى إِلٰى هٰهُنَا وَأَشَارَ إِلٰى حَلْقِهِ بِسَهْمٍ فَأَمُوتَ فَأَدْخُلَ الْجَنَّةَ فَقَالَ إِنْ تَصْدُقِ اللّٰهَ يَصْدُقْكَ فَلَبِثُوا قَلِيلًا ثُمَّ نَهَضُوا فِي قِتَالِ الْعَدُوِّ فَأُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْمَلُ قَدْ أَصَابَهُ سَهْمٌ حَيْثُ أَشَارَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهُوَ هُوَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ صَدَقَ اللّٰهَ فَصَدَقَهُ ثُمَّ كَفَّنَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جُبَّتِهِ ثُمَّ قَدَّمَهُ فَصَلّٰى عَلَيْهِ فَكَانَ مِمَّا ظَهَرَ مِنْ صَلَاتِهِ اللّٰهُمَّ هٰذَا عَبْدُكَ خَرَجَ مُهَاجِرًا فِي سَبِيلِكَ فَقُتِلَ شَهِيدًا أَنَا شَهِيدٌ عَلٰى ذٰلِكَ۔

لیا اور اس کو لے کر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا یہ تیرا حصّہ ہیں نے دیا ہے اس نے کہا میں اس لیے آپ کے ساتھ نہیں ہوا تھا بلکہ میں نے آپ کی پیروی اس لیے کی ہے کہ میری اس جگہ پر اور حلق کو بتلایا تیر مارا جائے (یعنی لڑائی میں) پھر میں مروں اور جنّت میں جاؤں۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تو اللہ کو سچا کرے گا، اللہ بھی تجھے سچا کرے گا۔ (یعنی پورا کریگا)۔
پھر لوگ تھوڑی دیر تک ٹھہرے بعد اس کے دشمن سے لڑنے کے لیے اٹھے (اور لڑائی شروع ہوئی) لوگ اس کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے اٹھا کر اس کو تیر لگا تھا اسی جگہ جہاں اس نے بتلایا تھا، آپ نے فرمایا کیا یہ وہی شخص ہے لوگوں نے کہا ہاں آپ نے فرمایا اللہ کو اس نے سچ کیا (یعنے اللہ تعالیٰ نے جو صفات مجاہدین کے بیان فرمائے ہیں ان سب کو اس نے سچ کیا) تو اللہ نے بھی اس کو سچا کیا (یعنی اس کی مراد پوری ہوئی یہ شہید ہوا۔) پھر آپ نے اپنے جُبّے کا کفن اس کو دیا اور اس کو آگے رکھا اور اس پر نماز پڑھی تو جتنا آپ کی نماز میں سے لوگوں کو سنائی دیا تھا وہ یہ تھا۔ آپ فرماتے تھے یا اللہ یہ تیرا بندہ ہے تیری راہ میں ہجرت کر کے نکلا اور شہید ہو گیا۔ میں اس بات کا گواہ ہوں۔

۱۹۵۸- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ۔

عَنْ عُقْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا فَصَلّٰى عَلٰى أَهْلِ أُحُدٍ صَلَاتَهُ عَلَى الْمَيِّتِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ إِنِّي فَرَطٌ لَكُمْ وَأَنَا شَهِيدٌ عَلَيْكُمْ۔

حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک روز باہر نکلے (مدینہ کے) پھر نماز پڑھی اُحد کے شہیدوں پر (جیسے مردے پر پڑھتے تھے۔ پھر منبر کی طرف آئے اور فرمایا میں تمہارا پیش خیمہ ہوں (یعنی قیامت میں تم سے پہلے اٹھ کر تمہارے لیے جنت میں جانے کی تیاری کروں گا) اور تم پر گواہ ہوں۔

۱۰۸۹- تَرْكُ الصَّلٰوةِ عَلَيْهِمْ۔

شہیدوں پر نماز نہ پڑھنا

۱۹۵۹- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ مِنْ قَتْلٰى أُحُدٍ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ثُمَّ يَقُولُ أَيُّهُمْ أَكْثَرُ أَخْذًا

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم دو آدمیوں کو اُحد کے شہیدوں میں سے ایک کپڑے میں اکٹھا کرتے پھر فرماتے کون ان دونوں میں سے قرآن زیادہ جانتا

www.sirat-e-mustaqeem.com

لِلْقُرْاٰنِ فَاِذَا اُشِيْرَ اِلٰى اَحَدِهِمَا قَدَّمَهُ فِي اللَّحْدِ قَالَ اَنَا شَهِيْدٌ عَلٰى هٰؤُلَاءِ وَاَمَرَ بِدَفْنِهِمْ فِي دِمَائِهِمْ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُغَسَّلُوْا۔

ہے جب لوگ ایک کی طرف اشارہ کرتے اس کو قبر میں آگے کرتے (قبلہ کی طرف) پھر فرماتے میں گواہ ہوں ان لوگوں پر اور حکم کیا ان کے دفن کرنے کا لہو لگے ہوئے، نہ ان پر نماز پڑھی نہ ان کو غسل دیا۔ ف ۱

بَابُ تَرْكِ الصَّلٰوةِ عَلَى الْمَرْجُوْمِ ۱۰۹۰ جو شخص زنا کی حد میں سنگسار کیا جائے اس پر نماز نہ پڑھیں

۱۹۶۰ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَنُوْحُ بْنُ حَبِيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَجُلًا مِنْ اَسْلَمَ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَرَفَ بِالزِّنَا فَاَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ اعْتَرَفَ فَاَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ اعْتَرَفَ فَاَعْرَضَ عَنْهُ حَتّٰى شَهِدَ عَلٰى نَفْسِهِ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبِكَ جُنُوْنٌ؟ قَالَ لَا قَالَ اَحْصَنْتَ قَالَ نَعَمْ فَاَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَ فَلَمَّا اَذْلَقَتْهُ الْحِجَارَةُ فَرَّ فَاُدْرِكَ فَرُجِمَ فَمَاتَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرًا وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص قبیلۂ اسلم میں سے (ماعز اسلمی) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور زنا کا اقرار کیا۔ آپ نے اس کی طرف سے منہ پھیر لیا پھر زنا کا اقرار کیا۔ آپ نے اس کی طرف سے منہ پھیر لیا یہاں تک کہ چار بار اس نے اپنے اوپر گواہی دی (یعنی اقرار کیا زنا کا) تب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تجھ کو جنون ہے؟ اس نے کہا نہیں آپ نے فرمایا تو محصن ہے (یعنی تیرا نکاح ہو چکا ہے) وہ بولا ہاں! حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا اس کو پتھروں سے مار ڈالنے کا۔ جب پتھروں کی تکلیف اس کو پہنچی تو لگا بھاگنے لیکن لوگوں نے پا لیا اور پتھروں سے مارا، وہ مر گیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کے حق میں نیک باتیں کہیں اور نماز نہیں پڑھی اس پر۔

اَلصَّلٰوةُ عَلَى الْمَرْجُوْمِ ۱۰۹۱ زنا کی حد میں جو سنگسار کیا جائے اس پر نماز پڑھنا۔

۱۹۶۱ - اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ امْرَاَةً مِنْ جُهَيْنَةَ اَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنِّيْ زَنَيْتُ وَهِيَ حُبْلٰى فَدَفَعَهَا اِلٰى وَلِيِّهَا فَقَالَ اَحْسِنْ اِلَيْهَا فَاِذَا وَضَعَتْ فَاْتِنِيْ بِهَا فَلَمَّا وَضَعَتْ جَاءَ بِهَا فَاَمَرَ بِهَا فَشُكَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا

حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ جہینہ کی ایک عورت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور بولی میں نے زنا کیا وہ پیٹ سے تھی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کو اس کے وارث (یعنی ولی اور سرپرست) کے سپرد کیا اور فرمایا اس کو اچھی طرح سے رکھ۔ جب جنے تو میرے پاس لے کر آ۔ جب وہ جنی تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آیا۔

ف ۱ : دوسری روایتوں میں آیا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے احد کے شہیدوں پر نماز پڑھی۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

ثُمَّ رَجَمَهَا ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا فَقَالَ لَهُ عُمَرُ أَتُصَلِّي عَلَيْهَا وَقَدْ زَنَتْ فَقَالَ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ عَلَى سَبْعِينَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَوَسِعَتْهُمْ وَهَلْ وَجَدْتَ تَوْبَةً أَفْضَلَ مِنْ أَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

اس نے اپنے کپڑے اپنے اوپر لپیٹ لیے (اور کانٹوں سے اس کو جا لیا تاکہ رجم کرنے میں نہ کھلے) آپؐ نے اس کو پتھروں سے مروا ڈالا، پھر اس پر نماز پڑھی۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ آپ اس پر نماز پڑھتے ہیں اور اس نے زنا کیا تھا۔ آپؐ نے فرمایا اس نے ایسی توبہ کی کہ اگر مدینہ کے ستر آدمیوں پر وہ توبہ بانٹی جائے تو البتہ ان سب کو کافی ہو اور کیا اس سے بہتر توبہ ہوگی کہ اس نے اپنی جان کو دے ڈالا اللہ جل جلالہ کے لیے (یعنی اس کی رضامندی کے لیے اور اس کے عذاب سے بچنے کیلیے۔

۱۰۹۲- الصَّلوٰةُ عَلَى مَنْ يَحِيفُ فِي وَصِيَّتِهِ

جو شخص وصیت میں ظلم کرے (یعنی حق جائز سے زیادہ وصیت کرے اور وارثوں کیلیے کچھ نہ چھوڑے) اسپر نماز پڑھنا۔

۱۹۶۲- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورٍ وَهُوَ ابْنُ زَاذَانَ عَنِ الْحَسَنِ۔

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوكِينَ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَضِبَ مِنْ ذَلِكَ وَقَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَا أُصَلِّيَ عَلَيْهِ ثُمَّ دَعَا مَمْلُوكِيهِ فَجَزَّأَهُمْ ثَلَاثَةَ أَجْزَاءٍ ثُمَّ أَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَأَرَقَّ أَرْبَعَةً۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے مرتے وقت اپنے چھ غلاموں کو آزاد کر دیا اور سوا ان کے اور کچھ مال اس کے پاس نہ تھا، یہ خبر حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو پہنچی آپؐ غصہ ہوئے اور فرمایا میں نے قصد کیا کہ اس پر نماز نہ پڑھوں پھر اس کے غلاموں کو بلایا اور ان کے تین حصے کیے پھر قرعہ ڈالا تو دو غلاموں کو آزاد کیا اور چار کو غلام رہنے دیا۔ (یعنی تہائی مال میں اس کی وصیت نافذ کی اور باقی میں باطل)

۱۰۹۳- الصَّلوٰةُ عَلَى مَنْ غَلَّ

جس شخص نے غنیمت کے مال میں چوری کی ہو اس پر نماز نہ پڑھنا

۱۹۶۳- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ أَبِي عَمْرَةَ۔

عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ مَاتَ رَجُلٌ بِخَيْبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ إِنَّهُ غَلَّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَفَتَّشْنَا مَتَاعَهُ فَوَجَدْنَا فِيهِ خَرَزًا مِنْ خَرَزِ يَهُودَ مَا يُسَاوِي دِرْهَمَيْنِ۔

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص خیبر میں مر گیا تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صحابہ سے تم اس پر نماز پڑھ لو۔ (میں نہیں پڑھتا) اس نے اللہ کی راہ میں چوری کی۔ جب ہم نے اس کا اسباب دیکھا تو ایک نگینہ پایا یہود کے نگینوں میں سے جس کی قیمت دو درہم کی بھی نہ تھی۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۰۹۴ - اَلصَّلٰوةُ عَلٰى مَنْ عَلَيْهِ دَيْنٌ

جو شخص قرض دار ہو اس پر نماز نہ پڑھنا۔

۱۹۶۴ - اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مُوْهِبٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ

اَبِيْ قَتَادَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِرَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوْا عَلٰى صَاحِبِكُمْ فَاِنَّ عَلَيْهِ دَيْنًا قَالَ اَبُوْ قَتَادَةَ هُوَ عَلَيَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْوَفَاءِ قَالَ بِالْوَفَاءِ فَصَلّٰى عَلَيْهِ۔

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک انصاری کا جنازہ آیا نماز پڑھنے کے لیے، آپ نے (صحابہ سے) فرمایا تم پڑھ لو نماز اپنے صاحب پر (میں نہیں پڑھوں گا) کیونکہ وہ قرضدار ہے۔ ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم وہ قرض مجھ پر ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اس اقرار کو پورا کرے گا؟ انھوں نے کہا ہاں! پورا کروں گا! تب آپ نے نماز پڑھی اس پر۔

۱۹۶۵ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا

سَلَمَةُ بْنُ الْاَكْوَعِ رض قَالَ اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَقَالُوْا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ صَلِّ عَلَيْهَا قَالَ هَلْ تَرَكَ عَلَيْهِ مِنْ دَيْنٍ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ هَلْ تَرَكَ مِنْ شَيْءٍ قَالُوْا لَا قَالَ صَلُّوْا عَلٰى صَاحِبِكُمْ قَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ اَبُوْ قَتَادَةَ صَلِّ عَلَيْهِ عَلَيَّ دَيْنُهُ فَصَلّٰى عَلَيْهِ۔

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک جنازہ آیا، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھیے اس پر، آپ نے فرمایا کیا اس پر کچھ قرض ہے بولے ہاں، آپ نے فرمایا کچھ جائیداد چھوڑ گیا ہے (جس سے وہ قرض ادا کیا جائے) لوگوں نے کہا نہیں، آپ نے فرمایا کہ تم نماز پڑھ لو اپنے صاحب پر۔ ایک شخص انصاری جس کو ابو قتادہ رض کہتے تھے بولا آپ نماز پڑھیے اس پر، وہ قرض میرے اوپر ہے، تب آپ نے نماز پڑھی اس پر۔

۱۹۶۶ - اَخْبَرَنَا نُوْحُ بْنُ حَبِيْبٍ الْقُوْمِسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَانَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ۔

عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّيْ عَلٰى رَجُلٍ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَاُتِيَ بِمَيِّتٍ فَسَاَلَ اَعَلَيْهِ دَيْنٌ؟ قَالُوْا نَعَمْ عَلَيْهِ دِيْنَارَانِ قَالَ صَلُّوْا عَلٰى صَاحِبِكُمْ قَالَ اَبُوْ قَتَادَةَ هُمَا عَلَيَّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَصَلّٰى عَلَيْهِ فَلَمَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهِ قَالَ اَنَا اَوْلٰى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِّنْ نَّفْسِهِ مَنْ تَرَكَ دَيْنًا فَعَلَيَّ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم جو قرض دار ہوتا اس پر نماز نہ پڑھتے۔ ایک بار ایک جنازہ آیا آپ نے پوچھا کیا اس پر قرض ہے لوگوں نے کہا ہاں اس پر دو دینار قرض ہیں آپ نے فرمایا تم نماز پڑھ لو اس پر۔ ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے کہا حضور! وہ دونوں دینار میں ادا کروں گا۔ پھر آپ نے اس پر نماز پڑھی جب اللہ نے اپنے رسول کو گنجائش دی (یعنی مال غنیمت بہت ملا اور تکلیف دور ہوئی) تو آپ نے فرمایا میں ہر ایک مومن پر اس کے

www.sirat-e-mustaqeem.com

نفس سے زیادہ حق رکھتا ہوں جو شخص قرض دار ہو کر مر جاوے وہ قرضہ مجھ پر ہے، اور جو شخص مال چھوڑ کر مر جائے وہ اسکے وارثوں کا ہے۔

۱۹۶۷- اَخْبَرَنَا یُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَھْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ وَابْنُ اَبِیْ ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِھَابٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَۃَ۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا تُوُفِّیَ الْمُؤْمِنُ وَعَلَیْہِ دَیْنٌ فَیَسْاَلُ ھَلْ تَرَکَ لِدَیْنِہٖ مِنْ قَضَاءٍ فَاِنْ قَالُوْا نَعَمْ صَلّٰی عَلَیْہِ فَاِنْ قَالُوْا لَا قَالَ صَلُّوْا عَلٰی صَاحِبِکُمْ فَلَمَّا فَتَحَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ عَلٰی رَسُوْلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَنَا اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِھِمْ فَمَنْ تُوُفِّیَ وَعَلَیْہِ دَیْنٌ فَعَلَیَّ قَضَاءُہٗ وَمَنْ تَرَکَ مَالًا فَھُوَ لِوَرَثَتِہٖ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب کوئی مومن مر جاتا اور قرض دار ہوتا تو حضور صلے اللہ علیہ وسلم پوچھتے یہ اپنے قرض کے موافق جائیداد چھوڑ گیا ہے اگر لوگ کہتے ہاں چھوڑ گیا ہے تو آپ اس پر نماز پڑھتے، اگر کہتے نہیں تو آپ صحابہ سے کہہ دیتے تم اس پر نماز پڑھ لو اب جب اللہ تعالےٰ نے اپنے رسول پر کھول دیا (دنیا کو) تو آپ نے فرمایا میں مومنوں پر ان کی جانوں سے زیادہ مہربان ہوں جو شخص مر جائے قرضدار ہو کر وہ قرضہ میرے اوپر ہے، اور جو شخص مال چھوڑ جائے وہ اس کے وارثوں کا ہے۔

۱۰۹۵ تَرْکُ الصَّلٰوۃِ عَلٰی مَنْ قَتَلَ نَفْسَہٗ — جو آدمی اپنے تئیں آپ مار ڈالے اس پر نماز نہ پڑھنا

۱۹۶۸- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُو الْوَلِیْدِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَیْثَمَۃَ زُھَیْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا سِمَاکٌ۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَۃَ اَنَّ رَجُلًا قَتَلَ نَفْسَہٗ بِمَشَاقِصَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَمَّا اَنَا فَلَا اُصَلِّیْ عَلَیْہِ۔

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے اپنے تئیں تیر کے پیکانوں سے مار ڈالا تو حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اس پر نماز نہیں پڑھوں گا۔

۱۹۶۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ سُلَیْمَانَ سَمِعْتُ ذَکْوَانَ یُحَدِّثُ۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَدّٰی مِنْ جَبَلٍ فَقَتَلَ نَفْسَہٗ فَھُوَ فِیْ نَارِ جَھَنَّمَ یَتَرَدّٰی خَالِدًا مُخَلَّدًا فِیْھَا اَبَدًا وَمَنْ تَحَسّٰی سُمًّا فَقَتَلَ نَفْسَہٗ فَسُمُّہٗ فِیْ یَدِہٖ یَتَحَسَّاہُ فِیْ نَارِ جَھَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِیْھَا اَبَدًا وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَہٗ بِحَدِیْدَۃٍ ثُمَّ انْقَطَعَ عَلَیَّ شَیْءٌ خَالِدٌ یَقُوْلُ کَانَتْ حَدِیْدَتُہٗ فِیْ یَدِہٖ یَجَاُ بِھَا فِیْ بَطْنِہٖ فِیْ نَارِ جَھَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِیْھَا اَبَدًا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے تئیں پہاڑ سے گرا کر مار ڈالے تو وہ دوزخ میں ہمیشہ اوپر سے نیچے گرتا رہے گا، سدا اسی میں رہیگا، جو شخص زہر پی کر اپنے تئیں مارے تو زہر اس کے ہاتھ میں رہے گا دوزخ میں اور وہ ہمیشہ اس کو پیا کرے گا، اور جو شخص اپنے تئیں لوہے سے مار ڈالے (یعنے تلوار یا چھری یا کٹار یا تیر یا نیزے سے) پھر اس کے بعد مجھے یاد نہیں رہا (یہ راوی کا قول ہے) یعنی تیز چیز سے، تو وہ لوہا اس کے ہاتھوں میں ہوگا دوزخ کی آگ میں اور ہمیشہ

www.sirat-e-mustaqeem.com

اس کو بھونکا کرے گا اپنے پیٹ میں سدا اسی میں رہیگا یعنی ایک لمبی مدت تک یا مراد وہ شخص ہے جو ان فعلوں کو درست سمجھتا ہو وہ تو کافر ہے ہمیشہ جہنم میں رہے گا۔

١٠٩٦- اَلصَّلٰوۃُ عَلَى الْمُنَافِقِيْنَ

منافقوں پر نماز نہ پڑھنا چاہیے

١٩٧٠- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ لَمَّا مَاتَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُبَيِّ بْنِ سَلُوْلٍ دُعِيَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَلَمَّا قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَثَبْتُ اِلَيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تُصَلِّيْ عَلَى ابْنِ اُبَيٍّ وَقَدْ قَالَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا كَذَا وَكَذَا اُعَدِّدُ عَلَيْهِ فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اَخِّرْ عَنِّيْ يَا عُمَرُ فَلَمَّا اَكْثَرْتُ عَلَيْهِ قَالَ اِنِّيْ قَدْ خُيِّرْتُ فَاخْتَرْتُ لَوْ عَلِمْتُ اَنِّيْ زِدْتُ عَلَى السَّبْعِيْنَ غُفِرَ لَهٗ لَزِدْتُ عَلَيْهَا فَصَلّٰى عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَلَمْ يَمْكُثْ اِلَّا يَسِيْرًا حَتّٰى نَزَلَتِ الْاٰيَتَانِ مِنْ بَرَاءَةٍ وَلَا تُصَلِّ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فَاسِقُوْنَ فَعَجِبْتُ بَعْدُ مِنْ جُرْاَتِيْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ وَلَا تُصَلِّ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فَاسِقُوْنَ۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب عبداللہ بن ابی (بن) سلول (منافق) مر گیا تو حضور صلے اللہ علیہ وسلم بلائے گئے اس پر نماز پڑھنے کے لیے جب آپ کھڑے ہوئے نماز کے لیے اور مستعد ہو گئے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم آپ ابن ابی وقار پر نماز پڑھتے ہیں حالانکہ اس نے فلانے دن ایسی باتیں کہی تھیں اور فلانے دن ایسی ایسی میں اس کی باتیں شمار کر رہا تھا (جو اس نے کفر اور نفاق کی باتیں کی تھیں) رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تبسم فرمایا اور کہا جانے دے اے عمرؓ! جب میں نے بہت اصرار کیا تو آپؐ نے فرمایا مجھے اختیار ہے (کہ منافقین پر نماز پڑھوں یا نہ پڑھوں) تو میں نے اختیار کیا نماز پڑھنے کو اور اگر میں جانوں کہ ستر بار سے زیادہ بخشش چاہوں تو اس کی بخشش ہو جائے گی۔ البتہ ستر بار سے زیادہ استغفار کروں۔ (یعنے اللہ جل جلالہٗ نے جو فرمایا ان تستغفر لہم سبعین مرۃ فلن یغفر اللہ لہم اس سے مقصود ستر کا شمار نہیں ہے بلکہ مقصود یہ ہے کہ منافقوں کی مغفرت کبھی نہ ہوگی، پھر آپؐ نے نماز پڑھی اس پر اور لوٹے تھوڑی دیر گزری تھی کہ سورۃ براءت کی یہ دو آیتیں اُتریں۔

اور مت نماز پڑھ ان میں سے کسی پر جب وہ مر جائے اور مت کھڑا ہو اس کی قبر پر اسلیے کہ ان لوگوں نے انکار کیا اللہ کا اور اس کے رسول کا اور مرے گنہگار (تو حضرت عمرؓ کی رائے اللہ جل جلالہٗ کے نزدیک منظور اور مقبول ہوئی) پھر میں نے تعجب کیا اپنی اس قدر جرأت سے اللہ کے رسول پر اس دن اور اللہ اور رسول خوب جانتے ہیں۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۰۹۷- الصَّلٰوۃُ عَلَی الْجَنَازَۃِ فِی الْمَسْجِدِ مسجد کے اندر جنازے کی نماز پڑھنا

۱۹۷۱- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَعَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَیْرِ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا صَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلٰی سُهَیْلِ بْنِ بَیْضَاءَ اِلَّا فِی الْمَسْجِدِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے سہیل بن بیضاء پر مسجد کے اندر جنازے کی نماز پڑھی۔

۱۹۷۲- اَخْبَرَنَا سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰی بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ حَمْزَةَ اَنَّ عَبَّادَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَیْرِ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا صَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلٰی سُهَیْلِ بْنِ بَیْضَاءَ اِلَّا فِیْ جَوْفِ الْمَسْجِدِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے سہیل بن بیضاء پر نماز نہیں پڑھی مگر خاص مسجد کے اندر۔

۱۰۹۸- الصَّلٰوۃُ عَلَی الْجَنَازَۃِ بِاللَّیْلِ رات کو جنازے کی نماز پڑھنا

۱۹۷۳- اَخْبَرَنَا یُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ۔

اَبُوْ اُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَیْفٍ اَنَّهُ قَالَ اشْتَکَتِ امْرَاَةٌ بِالْعَوَالِیْ مِسْکِیْنَةٌ فَکَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَسْاَلُهُمْ عَنْهَا وَقَالَ اِنْ مَاتَتْ فَلَا تَدْفِنُوْهَا حَتّٰی اُصَلِّیَ عَلَیْهَا فَتُوُفِّیَتْ فَجَاءُوْا بِهَا اِلَی الْمَدِیْنَةِ بَعْدَ الْعَتَمَةِ فَوَجَدُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَامَ فَکَرِهُوْا اَنْ یُّوْقِظُوْهُ فَصَلُّوْا عَلَیْهَا وَدَفَنُوْهَا بِبَقِیْعِ الْغَرْقَدِ فَلَمَّا اَصْبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ جَاءُوْا فَسَاَلَهُمْ عَنْهَا فَقَالُوْا قَدْ دُفِنَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَقَدْ جِئْنَاكَ فَوَجَدْنَاكَ نَائِمًا فَکَرِهْنَا اَنْ نُّوْقِظَكَ قَالَ فَانْطَلِقْ یَمْشِیْ وَمَشَوْا مَعَهٗ حَتّٰی اَرَوْهُ قَبْرَهَا فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَصَفُّوْا وَرَاءَهٗ فَصَلّٰی عَلَیْهَا وَکَبَّرَ اَرْبَعًا۔

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ ایک عورت بیمار ہوئی عوالی میں (عوالی ان قریوں کا نام ہے جو اطراف مدینہ میں ہیں) جو غریب تھی تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم صحابہ سے اس کا حال پوچھا کرتے، آپ نے فرمایا، اگر وہ مر جائے تو اس کو دفن مت کرنا جب تک میں اس پر نماز نہ پڑھوں، وہ مر گئی تو لوگ اس کو مدینہ میں عشاء کے بعد لے کر آئے۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ سو گئے تھے۔ صحابہؓ نے آپ کا جگانا مناسب نہ جانا اور اس پر نماز پڑھ کر بقیع میں دفن کر دیا۔ جب صبح ہوئی اور صحابہ کرامؓ آپ کے پاس آئے۔ آپ نے اس کا حال پوچھا۔ صحابہؓ نے کہا وہ دفن ہو گئی یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم، اور ہم آپ کے پاس آئے تھے لیکن آپ سو رہے تھے تو ہم نے برا جانا آپ کا جگانا، یہ سن کر آپ چلے اور صحابہؓ بھی آپ کے ساتھ چلے یہاں تک کہ انھوں نے اس کی قبر آپ کو دکھلائی۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور صحابہؓ نے آپکے پیچھے صف کی آپ نے اس پر نماز پڑھی اور چار

ف: مسجد کے اندر جنازے کی نماز پڑھنے میں کوئی قباحت نہیں اور اکثر علماء جیسے شافعی اور احمدؒ اور اسحاقؒ کا یہی قول ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

تکبیریں کہیں۔

باب ۱۰۹۹ الصُّفُوفُ عَلَى الْجَنَازَةِ — جنازے پر صفیں باندھنا

۱۹۷۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ فَقَامَ فَصَفَّ بِنَا كَمَا يُصَفُّ عَلَى الْجَنَازَةِ وَصَلَّى عَلَيْهِ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے بھائی نجاشی نے انتقال کیا تو کھڑے ہو اور نماز پڑھو اس پر، پھر آپ کھڑے ہوئے اور ہماری صفیں بندھوائیں جیسے جنازے پر صفیں ہوتی ہیں۔ اور نماز پڑھی اس پر۔

۱۹۷۵- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَى لِلنَّاسِ النَّجَاشِيَّ الْيَوْمَ الَّذِي مَاتَ فِيهِ ثُمَّ خَرَجَ بِهِمْ إِلَى الْمُصَلَّى فَصَفَّ بِهِمْ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَكَبَّرَ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کے مرنے کی خبر اسی روز دی جس روز وہ مرا حالانکہ وہ ایک دور دراز ملک میں تھا (معجزہ سے) پھر نکلے آپ صحابہ کرام کو لے کر مصلے کی طرف اور صف بندھوائی ان کی اور نماز پڑھی اس پر اور چار تکبیریں کہیں۔

۱۹۷۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَعَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّجَاشِيَّ لِأَصْحَابِهِ بِالْمَدِينَةِ فَصَفُّوا خَلْفَهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَكَبَّرَ أَرْبَعًا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحاب کو مدینہ میں نجاشی کے مرنے کی خبر دی صحابہ کرام نے آپ کے پیچھے صف باندھی آپ نے اس پر نماز پڑھی اور چار تکبیریں کہیں

۱۹۷۷- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَخَاكُمْ قَدْ مَاتَ فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ فَصَفَفْنَا عَلَيْهِ صَفَّيْنِ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا بھائی نجاشی مر گیا کھڑے ہو اس پر نماز پڑھو ہم نے دو صفیں باندھیں اس پر۔

۱۹۷۸- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ يَقُولُ السَّاعَةَ يَخْرُجُ السَّاعَةَ يَخْرُجُ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنْتُ فِي الصَّفِّ الثَّانِي يَوْمَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّجَاشِيِّ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں دوسری صف میں تھا جس روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی پر نماز پڑھی۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱۹۷۹- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ قَالَ فَقُمْنَا فَصَفَفْنَا عَلَيْهِ كَمَا يُصَفُّ عَلَى الْمَيِّتِ وَصَلَّيْنَا عَلَيْهِ كَمَا يُصَلَّى عَلَى الْمَيِّتِ۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا بھائی نجاشی مر گیا کھڑے ہو اور اس پر نماز پڑھو۔ ہم کھڑے ہوئے اور اس پر صفیں باندھیں جیسے میت پر باندھتے ہیں اور نماز پڑھی اس پر جیسے میت پر پڑھتے ہیں۔

بَابُ ۱۱۰۰ الصَّلٰوةِ عَلَى الْجَنَازَةِ قَائِمًا — جنازے پر کھڑے ہو کر نماز پڑھنا

۱۹۸۰- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُمِّ كَعْبٍ مَاتَتْ فِي نِفَاسِهَا فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلٰوةِ فِي وَسَطِهَا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ام کعبؓ پر نماز پڑھی جو زچگی میں مر گئی تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر نماز پڑھنے کے لئے اس کی کمر کے سامنے کھڑے ہو گئے۔

بَابُ ۱۱۰۱ اجْتِمَاعِ جَنَازَةِ صَبِيٍّ وَامْرَأَةٍ — لڑکے اور عورت کے جنازہ کو ساتھ رکھ کر نماز پڑھنا

۱۹۸۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ ابْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عَمَّارٍ قَالَ حَضَرَتْ جَنَازَةُ صَبِيٍّ وَامْرَأَةٍ فَقُدِّمَ الصَّبِيُّ مِمَّا يَلِي الْقَوْمَ وَوُضِعَتِ الْمَرْأَةُ وَرَاءَهُ فَصَلَّى عَلَيْهِمَا وَفِي الْقَوْمِ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ وَابْنُ عَبَّاسٍ وَأَبُو قَتَادَةَ وَأَبُو هُرَيْرَةَ فَسَأَلْتُهُمْ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالُوا السُّنَّةُ۔

حضرت عطاء بن ابی رباح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمار کے سامنے ایک جنازہ آیا لڑکے کا اور ایک عورت کا تو انھوں نے لڑکے کو لوگوں کے قریب رکھا اور عورت کو اس کے پیچھے اور دونوں پر نماز پڑھی اس وقت لوگوں میں ابو سعید خدری اور ابن عباس اور ابو قتادہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم موجود تھے۔ میں نے ان سے پوچھا انھوں نے کہا یہی سنت ہے۔

بَابُ ۱۱۰۲ اجْتِمَاعِ جَنَائِزِ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ — عورتوں اور مردوں کے جنازے کو ایک جگہ رکھنا

۱۹۸۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يَزْعُمُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ صَلَّى عَلَى تِسْعِ جَنَائِزَ جَمِيعًا فَجَعَلَ الرِّجَالَ يَلُونَ الْإِمَامَ وَالنِّسَاءَ يَلِينَ الْقِبْلَةَ فَصَفَّهُنَّ صَفًّا وَاحِدًا وَوُضِعَتْ جَنَازَةُ أُمِّ كُلْثُومِ بِنْتِ عَلِيٍّ امْرَأَةِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَابْنٍ لَهَا يُقَالُ لَهُ زَيْدٌ وُضِعَا جَمِيعًا وَالْإِمَامُ يَوْمَئِذٍ سَعِيدُ بْنُ

حضرت نافع رضی اللہ عنہ کہتے تھے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے نو جنازوں پر ایک ساتھ نماز پڑھی تو مردوں کو امام کے نزدیک کیا اور عورتیں کو قبلے سے نزدیک کیا اور ان سب کی ایک صف کی اور ام کلثوم حضرت علیؓ کی صاحبزادی حضرت عمرؓ کی بی بی کا جنازہ اور ان کے ایک بیٹے کا جن کو زید کہتے تھے ایک ساتھ رکھا گیا اور دونوں میں حاکم سعید بن

www.sirat-e-mustaqeem.com

الْعَاصِ وَفِي النَّاسِ ابْنُ عُمَرَ وَأَبُو هُرَيْرَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ وَأَبُو قَتَادَةَ فَوُضِعَ الْغُلَامُ مِمَّا يَلِي الْإِمَامَ فَقَالَ رَجُلٌ فَأَنْكَرْتُ ذَلِكَ فَنَظَرْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي قَتَادَةَ فَقُلْتُ مَا هَذَا قَالُوا هِيَ السُّنَّةُ.

عاصؓ تھے، اور لوگوں میں عبداللہ بن عمرؓ اور ابو ہریرہؓ اور ابو سعیدؓ اور ابو قتادہؓ تھے اور لڑکا امام کے پاس رکھا گیا۔ ایک شخص نے کہا میں اس کو برا سمجھا تو میں نے ابن عباسؓ اور ابو سعیدؓ اور ابو قتادہؓ کیطرف دیکھا اور کہا یہ کیا ہے؟ انھوں نے کہا ایسا ہی سنت ہے۔

۱۹۸۳- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَالْفَضْلُ بْنُ مُوسَى ح وَأَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُكْتِبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ.

عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى أُمِّ فُلَانٍ مَاتَتْ فِي نِفَاسِهَا فَقَامَ فِي وَسَطِهَا.

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ام فلاں (یعنی ام کعب پر) جو نفاس (اس خون کا نام ہے جو جننے کے بعد نکلتا ہے) کی حالت میں مرگئی تھی آپ اس کے بیچ میں کھڑے ہوئے (یعنی سینے یا کمر کے سامنے)

باب ۱۰۳: عَدَدُ التَّكْبِيرِ عَلَى الْجَنَازَةِ

جنازے پر کتنی تکبیریں کہیں؟

۱۹۸۴- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدٍ.

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَى لِلنَّاسِ النَّجَاشِيَّ وَخَرَجَ بِهِمْ فَصَفَّ بِهِمْ وَكَبَّرَ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کے مرنے کی خبر پہنچائی لوگوں کو ان کے ساتھ نکلے (مصلے کی طرف) پھر صف باندھی اور چار تکبیریں کہیں۔

۱۹۸۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ قَالَ مَرِضَتِ امْرَأَةٌ مِنْ أَهْلِ الْعَوَالِي وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ شَيْءٍ عِيَادَةً لِلْمَرِيضِ فَقَالَ إِذَا مَاتَتْ فَآذِنُونِي فَمَاتَتْ لَيْلًا فَدَفَنُوهَا وَلَمْ يُعْلِمُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَصْبَحَ سَأَلَ عَنْهَا فَقَالُوا كَرِهْنَا أَنْ نُوقِظَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَتَى قَبْرَهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا وَكَبَّرَ أَرْبَعًا.

حضرت ابو امامہ بن سہل سے روایت ہے کہ ایک عورت بیمار ہوئی عوالی کے رہنے والوں میں سے (عوالی ان گاؤں کو کہتے ہیں جو مدینے کے اطراف بلندی پر واقع ہیں) اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ بیمار پرسی کرتے تھے بیمار کی۔ آپ نے فرمایا جب یہ مر جائے تو مجھے خبر کرنا، وہ رات کو مرگئی لوگوں نے اس کو دفن کر دیا اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو خبر نہ کی جب صبح ہوئی آپ نے اس کا حال پوچھا لوگوں نے کہا یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہم کو برا معلوم ہوا آپ کو جگانا رات میں تو آپ اس کی قبر پر آئے اور نماز پڑھی اور چار تکبیریں کہیں۔

۱۹۸۶- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ.

عَنْ أَبِي لَيْلَى أَنَّ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَكَبَّرَ عَلَيْهَا خَمْسًا وَقَالَ كَبَّرَهَا

حضرت ابی لیلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ زید بن ارقم نے ایک جنازہ پر نماز پڑھی تو پانچ تکبیریں کہیں اور کہا کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم

www.sirat-e-mustaqeem.com

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ۔

نے بھی پانچ تکبیریں کہیں۔

بَابُ الدُّعَاءِ
دعاء جنازے کے بیان میں

۱۹۸۷- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحٰرِثِ عَنْ اَبِيْ حَمْزَةَ ابْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ۔

عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى عَلٰى جَنَازَةٍ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَاعْفُ عَنْهُ وَعَافِهٖ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِمَاءٍ وَّثَلْجٍ وَّبَرَدٍ وَّنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَقِهٖ عَذَابَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ قَالَ عَوْفٌ فَتَمَنَّيْتُ اَنْ لَّوْ كُنْتُ الْمَيِّتَ لِدُعَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِذٰلِكَ الْمَيِّتِ۔

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنازے پر نماز پڑھی تو میں نے سنا آپ نے یہ دعا کی اللھم اغفرلہ وارحمہ اخیر تک۔ یا اللہ بخش دے اس کو اور رحم کر اس پر اور معاف کر اور سلامت رکھ اس کو اس عذاب سے (اور اچھی کر مہمانی اس کی اور کشادہ کر جگہ اس کی اور دھو ڈال اس کو پانی اور برف اور اولے سے یعنی اپنی رحمت کی ٹھنڈک سے اس کے گناہوں کی گرمی کو بجھا دے اور صاف کر اس کو گناہوں سے جیسے سفید کپڑا صاف کیا جاتا ہے میل سے اور بدل دے اس کو ایک گھر اس کے گھر سے) جو دنیا میں تھا بہتر اور گھر کے لوگ اس کے گھر کے لوگوں سے بہتر اور بی بی اس کی بی بی سے بہتر اور بچا اس کو قبر کے عذاب سے اور دوزخ کے عذاب سے۔ عوف نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دعا سن کر میں نے آرزو کی کاش میں اس میت کی جگہ ہوتا (تو اس دعا سے مشرف ہوتا)

۱۹۸۸- اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ عُبَيْدٍ الْكَلَاعِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ۔

عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ عَلٰى مَيِّتٍ فَسَمِعْتُ فِيْ دُعَائِهٖ وَهُوَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَنَجِّهٖ مِنَ النَّارِ اَوْ قَالَ اَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

حضرت عوف بن مالک سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نماز پڑھتے ایک میت پر تو آپ نے دعا کی اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَہٗ وَارْحَمْہُ اخیر تک

www.sirat-e-mustaqeem.com

١٩٨٩- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ يُحَدِّثُ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبِيعَةَ السُّلَمِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ خَالِدٍ السُّلَمِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا وَمَاتَ الْآخَرُ بَعْدَهُ فَصَلَّيْنَا عَلَيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قُلْتُمْ قَالُوا دَعَوْنَا لَهُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ اللّٰهُمَّ أَلْحِقْهُ بِصَاحِبِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَيْنَ صَلَاتُهُ بَعْدَ صَلَاتِهِ وَأَيْنَ عَمَلُهُ بَعْدَ عَمَلِهِ بَيْنَهُمَا كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ۔

حضرت عبداللہ بن ربیعہ سلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے تھے۔ انھوں نے سنا عبید بن خالد سلمی سے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بھائی چارہ کر دیا دو شخصوں میں (یعنی ایک کو دوسرے کا بھائی بنا دیا) تو ایک ان دونوں میں سے قتل کیا گیا اور دوسرا (چند روز) بعد اس کے مر گیا ہم نے اس پر نماز پڑھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے کیا کہا (یعنی کیا دعا مانگی) ہم نے کہا اس کے لیے دعا کی یا اللہ اس کو بخش دے، یا اللہ اس پر رحم کر، یا اللہ اس کو اپنے ساتھی سے ملا دے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہاں گئی اس کی نماز اس کے بعد اور کہاں گیا اس کا عمل اسکے بعد۔ البتہ دونوں میں اتنا فرق ہے جیسے آسمان اور زمین میں (یعنی ایک سے دوسرے کا درجہ بہت بلند ہے پھر دونوں ایک جگہ کیسے رہ سکتے ہیں)

«قَالَ عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ أَعْجَبَنِي لِأَنَّهُ أَسْنَدَ لِي»

١٩٩٠- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ۔

عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْمَيِّتِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا۔

حضرت ابراہیم انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے سنا اپنے باپ سے انھوں نے سنا حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے آپ جنازے کی نماز میں فرماتے یا اللہ بخش دے ہمارے زندے اور مردے اور حاضر اور غائب اور مرد اور عورت اور چھوٹے اور بڑے۔

١٩٩١- أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ وَهُوَ ابْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي۔

عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلَى جَنَازَةٍ فَقَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ وَجَهَرَ حَتَّى أَسْمَعَنَا فَلَمَّا فَرَغَ أَخَذْتُ بِيَدِهِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ سُنَّةٌ وَحَقٌّ۔

حضرت طلحہ بن عبداللہ بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نماز پڑھی۔ ابن عباس کے پیچھے ایک جنازے پر انھوں نے سورۂ فاتحہ[ف] اور ایک سورت پڑھی پکار کر حتی کہ ہم کو سنائی دیا جب فارغ ہوئے تو میں نے ان کا ہاتھ پکڑا اور پوچھا (یہ کیا ہے؟) انھوں نے کہا سنت ہے اور حق ہے

١٩٩٢- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ

عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلَى جَنَازَةٍ فَقَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَلَمَّا

حضرت طلحہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے ابن عباس کے پیچھے ایک جنازے پر نماز پڑھی تو ان کو سورۂ فاتحہ پڑھتے

ف: یعنی سورۂ فاتحہ نماز جنازہ میں پڑھنا چاہیے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

انْصَرَفَ أَخَذْتُ بِيَدِهِ فَسَأَلْتُهُ فَقُلْتُ تَقْرَأُ فَقَالَ نَعَمْ إِنَّهُ حَقٌّ وَسُنَّةٌ ۔

سُنا۔ جب وہ فارغ ہوئے میں نے ان کا ہاتھ پکڑا اور ان سے پوچھا کہ تم سورت پڑھتے ہو، انھوں نے کہا ہاں یہ لازم اور سنت ہے ۔

۱۹۹۳- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ السُّنَّةُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْجَنَازَةِ أَنْ يَقْرَأَ فِي التَّكْبِيرَةِ الْأُولَى بِأُمِّ الْقُرْآنِ مُخَافَتَةً ثُمَّ يُكَبِّرَ ثَلَاثًا وَالتَّسْلِيمُ عِنْدَ الْآخِرَةِ ۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے کہا سنت یہ ہے کہ نماز جنازہ میں پہلی تکبیر کے بعد سورۂ فاتحہ آہستہ پڑھی جائے پھر تین تکبیریں کہے اور اخیر میں سلام پھیرے ۔ ف

۱۹۹۴- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوَيْدٍ الدِّمَشْقِيِّ الْفِهْرِيِّ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ الدِّمَشْقِيِّ بِنَحْوِ ذَلِكَ

بَابُ ۱۰۵- مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ مِائَةٌ　　جس شخص پر سو آدمی نماز پڑھیں

۱۹۹۵- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سَلَّامِ بْنِ أَبِي مُطِيعٍ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ رَضِيعِ عَائِشَةَ ۔

عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مَيِّتٍ يُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَبْلُغُونَ أَنْ يَكُونُوا مِائَةً يَشْفَعُونَ إِلَّا شُفِّعُوا فِيهِ ۔

قَالَ سَلَّامٌ فَحَدَّثْتُ بِهِ شُعَيْبَ بْنَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس مردے پر ایک گروہ مسلمانوں کا نماز پڑھے جو سو تک پہنچیں اس کی سفارش کریں (اللہ کے پاس) تو اللہ ان کی سفارش قبول کرے گا۔)

۱۹۹۶- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ رَضِيعٍ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمُوتُ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَيُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ النَّاسِ فَيَبْلُغُوا أَنْ يَكُونُوا مِائَةً فَيَشْفَعُوا إِلَّا شُفِّعُوا فِيهِ ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی مسلمان مرے پھر اس کے جنازہ پر ایک جماعت مسلمانوں کی نماز پڑھے جن کا شمار سو تک ہو اور وہ اس کی سفارش کریں اللہ کے پاس تو اللہ ان کی سفارش قبول کرے گا

۱۹۹۷- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ أَبُو الْخَطَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكَّارٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ فَرُّوخَ قَالَ صَلَّى بِنَا أَبُو الْمَلِيحِ عَلَى جَنَازَةٍ فَظَنَنَّا أَنَّهُ قَدْ كَبَّرَ فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا

حضرت حکم بن فروخ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوالملیح نے ہمارے ساتھ ایک جنازے پر نماز پڑھائی تو ہم کو گمان ہوا کہ وہ تکبیر کہہ

ف پہلی تکبیر کے بعد سورۂ فاتحہ اور ایک سورت آہستہ سے یا پکار کر پڑھنا سنت ہے اور ابوحنیفہ کے نزدیک فاتحہ اور سورت نہ پڑھے بلکہ پہلی تکبیر کے بعد ثنا پڑھے اور دوسری تکبیر کے بعد درود شریف اور تیسری کے بعد دعائے ماثورہ اور چوتھی کے بعد سلام۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

بِوَجْهِهِ وَقَالَ أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ وَلْتَحْسُنْ شَفَاعَتُكُمْ قَالَ أَبُو الْمَلِيحِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ سَلِيطٍ عَنْ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَهِيَ مَيْمُونَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَخْبَرَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مَيِّتٍ يُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ النَّاسِ إِلَّا شُفِّعُوا فِيهِ فَسَأَلْتُ أَبَا الْمَلِيحِ عَنِ الْأُمَّةِ فَقَالَ أَرْبَعُونَ۔

جھکے پھر وہ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور کہا قائم کرو اپنی صفوں کو اور اچھی ہوگی شفاعت تمہاری ابوالملیح نے کہا۔ مجھ سے حدیث بیان کی عبداللہ بن سلیط نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی ایک بی بی سے اور وہ میمونہ ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس مردے پر ایک امت نماز پڑھے تو ان کی سفارش قبول ہوگی حکم بن فروخ نے کہا میں نے ابوالملیح سے پوچھا امت کتنے آدمیوں کو کہتے ہیں؟ انھوں نے کہا چالیس آدمیوں کو۔

بَابُ ثَوَابِ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ — جو شخص جنازے پر نماز پڑھے اسکے ثواب کا بیان

۱۹۹۸۔ أَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنِ انْتَظَرَهَا حَتَّى تُوضَعَ فِي اللَّحْدِ فَلَهُ قِيرَاطَانِ وَالْقِيرَاطَانِ مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيمَيْنِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جنازے پر نماز پڑھے اس کو ایک قیراط برابر ثواب ہے اور جو شخص انتظار کرے اس کے دفن ہونے تک اس کو دو قیراط کے برابر ثواب ہے اور دو قیراط برابر دو بڑے پہاڑوں کے ہیں۔

۱۹۹۹۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ جَنَازَةً حَتَّى يُصَلَّى عَلَيْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ شَهِدَ حَتَّى تُدْفَنَ فَلَهُ قِيرَاطَانِ قِيلَ وَمَا الْقِيرَاطَانِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيمَيْنِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جنازہ کیسا تھ رہے نماز ہونے تک اس کو ایک قیراط برابر ثواب ہے اور جو شخص حاضر رہے اس کے دفن تک اس کو دو قیراط کا ثواب ہے لوگوں نے کہا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم قیراط کیا ہے آپ نے فرمایا دو قیراط دو بڑے پہاڑوں کے برابر ہیں نہ دنیا کے قیراط کی طرح جو کئی رتی کا ہوتا ہے۔

۲۰۰۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَوْفٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةَ رَجُلٍ مُسْلِمٍ احْتِسَابًا فَصَلَّى عَلَيْهَا وَدَفَنَهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهَا ثُمَّ رَجَعَ قَبْلَ أَنْ تُدْفَنَ فَإِنَّهُ يَرْجِعُ بِقِيرَاطٍ مِنَ الْأَجْرِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مسلمان کے جنازے کے ساتھ جائے خدا کے لیے اس پر نماز پڑھے پھر اس کو دفن کرے تو اس کو دو قیراط برابر ثواب ہو گا اور جو شخص نماز پڑھ کر لوٹ آئے دفن سے پہلے اس کو ایک قیراط برابر ثواب ہوگا۔

۲۰۰۱۔ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا دَاوُدُ عَنْ عَامِرٍ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً فَصَلَّى عَلَيْهَا ثُمَّ انْصَرَفَ فَلَهُ قِيرَاطٌ مِنَ الْأَجْرِ وَمَنْ تَبِعَهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا ثُمَّ قَعَدَ حَتَّى يُفْرَغَ مِنْ دَفْنِهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ مِنَ الْأَجْرِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَعْظَمُ مِنْ أُحُدٍ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جنازے کے ساتھ جائے پھر اس پر نماز پڑھے اور لوٹ آئے تو اس کو ایک قیراط برابر ثواب ہے اور جو شخص جنازہ کے ساتھ جائے پھر اس پر نماز پڑھے پھر بیٹھا رہے یہاں تک کہ دفن سے فارغ ہو تو اس کو دو قیراط برابر ثواب ہے اور ہر ایک قیراط احد پہاڑ سے زیادہ ہے۔

بَابُ ۱۰۱ الْجُلُوسِ قَبْلَ أَنْ تُوضَعَ الْجَنَازَةُ — جنازہ رکھنے سے پہلے بیٹھنا کیسا ہے ؟

۲۰۰۲ - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ هِشَامٍ وَالْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ۔

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا وَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَقْعُدَنَّ حَتَّى تُوضَعَ۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم جنازے کو دیکھو تو اٹھ کھڑے ہو جو شخص جنازے کے ساتھ جائے وہ نہ بیٹھے جبتک جنازہ قبر میں نہ رکھا جائے۔

بَابُ ۱۰۸ الْوُقُوفِ لِلْجَنَائِزِ — جنازے کے لیے کھڑا ہونا

۲۰۰۳ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ وَاقِدٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ۔

عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُ ذَكَرَ الْقِيَامَ عَلَى الْجَنَائِزِ حَتَّى تُوضَعَ فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَعَدَ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا جنازہ کیلئے کھڑے ہونے کو جب تک وہ دفن نہ کیا جائے پھر انھوں نے کہا پہلے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کھڑے رہتے تھے اس کے بعد بیٹھنے لگے۔

۲۰۰۴ - حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ۔

عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَقُمْنَا وَرَأَيْنَاهُ قَعَدَ فَقَعَدْنَا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو ہم نے کھڑے دیکھا تو ہم کھڑے ہوئے اور بیٹھتے دیکھا تو ہم بیٹھنے لگے۔

۲۰۰۵ - أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَاذَانَ۔

عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَى الْقَبْرِ وَلَمْ يُلْحَدْ فَجَلَسَ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ كَأَنَّ

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے ایک جنازہ میں جب قبر تک پہنچے تو قبر تیار نہیں ہوئی تھی حضور صلے اللہ علیہ وسلم بیٹھے اور ہم بھی آپ کے گرد بیٹھے گویا ہمارے سروں

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَلٰی دُؤُسِنَا الطَّیْرَ۔

پر پرندے تھے (یعنی نہایت چپ چاپ۔)

بَابُ ۱۱۰۹ مُوَارَاةُ الشَّهِيدِ فِي دَمِهِ

شہید کو خون لگا ہوا دفن کر دینا

۲۰۰۶- اَخْبَرَنَا هَنَّادٌ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَتْلَى اُحُدٍ زَمِّلُوْهُمْ بِدِمَائِهِمْ فَاِنَّهٗ لَيْسَ كَلْمٌ يُكْلَمُ فِي اللّٰهِ اِلَّا يَاْتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَدْمٰى لَوْنُهٗ لَوْنُ الدَّمِ وَرِيْحُهٗ رِيْحُ الْمِسْكِ۔

حضرت عبد اللہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لپیٹ دو ان کے خونوں میں (یعنے انھی کپڑوں میں زخم لگے ہوئے دفن کر دو) اس لیے کہ کوئی زخم ایسا نہیں ہے جو اللہ کی راہ میں لگا ہے مگر وہ قیامت کے روز آئے گا بہتا ہوا رنگ اس کا خون کا ہو گا اور خوشبو مشک کی ہو گی۔

بَابُ ۱۱۱۰ اَيْنَ يُدْفَنُ الشَّهِيدُ

شہید کہاں پر دفن کیا جائے

۲۰۰۷- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهٗ۔

عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَيَّةَ قَالَ اُصِيْبَ رَجُلَانِ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ يَوْمَ الطَّائِفِ فَحُمِلَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ اَنْ يُدْفَنَا حَيْثُ اُصِيْبَا وَكَانَ ابْنُ مُعَيَّةَ وُلِدَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت عبید اللہ بن معیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دو مسلمان مارے گئے۔ طائف کی لڑائی میں لوگ ان کو اٹھا لائے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آپ نے حکم کیا ان کے دفن کرنے کا، جہاں وہ مارے گئے تھے۔ عبید اللہ بن معیہ راوی اس حدیث کا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں پیدا ہوا تھا۔

۲۰۰۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِيِّ۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلٰى اُحُدٍ اَنْ يُرَدُّوْا اِلٰى مَصَارِعِهِمْ وَكَانُوْا قَدْ نُقِلُوْا اِلَى الْمَدِيْنَةِ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا احد کے شہیدوں کو ان کے گرنے کی جگہ پر لے جانے کا اور لوگ میرے باپ کو مدینے میں اٹھا لائے۔

۲۰۰۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِيِّ۔

عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُدْفِنُوا الْقَتْلٰى فِيْ مَصَارِعِهِمْ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دفن کرو ان لوگوں کو جو لڑائی میں مارے جائیں انکے گرنے کی جگہوں میں۔

بَابُ ۱۱۱۱ مُوَارَاةُ الْمُشْرِكِ

مُشرک کو دفن کرنا

www.sirat-e-mustaqeem.com

٢٠١٠ - أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحٰقَ عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ كَعْبٍ

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عَمَّكَ الشَّيْخَ الضَّالَّ قَدْ مَاتَ فَمَنْ يُوَارِيهِ قَالَ اذْهَبْ فَوَارِ أَبَاكَ وَلَا تُحْدِثَنَّ حَدَثًا حَتَّى تَأْتِيَنِي فَوَارَيْتُهُ ثُمَّ جِئْتُ فَأَمَرَنِي فَاغْتَسَلْتُ وَدَعَا لِي وَذَكَرَ دُعَاءً لَمْ أَحْفَظْهُ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا آپ کا بوڑھا چچا (ابو طالب) مرگیا، اب کون اس کو گاڑے گا؟ آپ نے فرمایا جا اور اپنے باپ کو گاڑ کر آ اور کوئی نئی بات نہ کرنا جبتک میرے پاس لوٹ کر نہ آنا، میں گیا اور ان کو زمین میں چھپا آیا، پھر لوٹ کر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ نے حکم دیا مجھے غسل کرنے کا۔ میں نے غسل کیا آپ نے میرے لیے دعا فرمائی اور ایک دعا ایسی ذکر کی جو مجھے یاد نہیں رہی (یہ ناجیہ بن کعب کا قول ہے جو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے راوی ہے)

بَابُ ١١٢ اللَّحْدِ وَالشَّقِّ — بغلی اور صندوقی قبر کا بیان

٢٠١١ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِسْمٰعِيلَ ابْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ۔

عَنْ سَعْدٍ قَالَ أَلْحِدُوا لِي لَحْدًا وَانْصِبُوا عَلَيَّ نَصْبًا كَمَا فُعِلَ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے کہا میرے لیے بغلی قبر کھودو اور اینٹیں کھڑی کرو جیسی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کی تھی۔

٢٠١٢ - أَخْبَرَنَا هٰرُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ

عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ سَعْدًا لَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قَالَ أَلْحِدُوا لِي لَحْدًا فَانْصِبُوا عَلَيَّ نَصْبًا كَمَا فُعِلَ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سعد بن وقاص رض کی جب وفات ہونے لگی تو انھوں نے کہا میرے لیے بغلی قبر کھودو اور اس پر اینٹیں کھڑی کرو جیسے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے لیے کیا گیا تھا۔

٢٠١٣ - أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَذْرَمِيُّ عَنْ حَكَّامِ بْنِ سَلْمٍ الرَّازِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بغلی قبر ہمارے لیے ہے اور صندوقی اوروں کیلیے ہے ف۱

بَابُ ١١٣ مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ إِعْمَاقِ الْقَبْرِ — قبر گہری کھودنا بہتر ہے

ف۱: اس حدیث سے بغلی قبر کی فضیلت ثابت ہوئی لیکن صندوقی بھی بنانا درست ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

٢٠١٤- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ

عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ الْحَفْرُ عَلَيْنَا لِكُلِّ إِنْسَانٍ شَدِيدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْفِرُوا وَأَعْمِقُوا وَأَحْسِنُوا وَادْفِنُوا الاِثْنَيْنِ وَالثَّلاَثَةَ فِي قَبْرٍ وَاحِدٍ قَالُوا فَمَنْ نُقَدِّمُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قَدِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا قَالَ فَكَانَ أَبِي ثَالِثَ ثَلاَثَةٍ فِي قَبْرٍ وَاحِدٍ.

حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے احد کے روز ہم نے شکایت کی حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ ہر ایک آدمی کے لیے قبر کھودنا ہم پر دشوار ہے۔ آپ نے فرمایا کھودو اور گہرا کھودو اور اچھی طرح کھودو اور دو دو تین تین شخصوں کو ایک قبر میں رکھ دو۔ لوگوں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کس کو ہم آگے کریں (یعنے قبلے کے قریب رکھیں) آپ نے فرمایا جو قرآن زیادہ یاد رکھتا ہو۔ ہشام نے کہا میرا باپ اس دن تین شخصوں میں تیسرا تھا جو ایک قبر میں رکھے گئے تھے۔ ف۱

بَابُ ۱۱۱۴ مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَوْسِيعِ الْقَبْرِ — قبر کو کشادہ رکھنا مستحب ہے

٢٠١٥- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ هِلاَلٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ

عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ أُصِيبَ مَنْ أُصِيبَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَأَصَابَ النَّاسَ جِرَاحَاتٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْفِرُوا وَأَوْسِعُوا وَادْفِنُوا الاِثْنَيْنِ وَالثَّلاَثَةَ فِي الْقَبْرِ وَقَدِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا.

حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جس دن احد کی لڑائی ہوئی تو کئی ایک مسلمان مارے گئے اور کئی ایک زخمی ہوئے حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھودو اور کشادہ کرو قبر کو اور دو دو تین تین آدمیوں کو ایک قبر میں گاڑ دو اور جو قرآن زیادہ جانتا ہو اسکو آگے کر دو۔

بَابُ ۱۱۱۵ وَضْعِ الثَّوْبِ فِي اللَّحْدِ — قبر میں ایک کپڑا بچھانا

٢٠١٦- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جُعِلَ تَحْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دُفِنَ قَطِيفَةٌ حَمْرَاءُ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے نیچے جب آپ قبر میں رکھے گئے، ایک سرخ چادر (یعنی کملی) بچھائی گئی، مگر یہ امر سنت نہیں ہے نہ صحابہ کے اتفاق سے ہوا، بلکہ شقران آپ کے غلام نے اس چادر کو بچھا دیا ان کو برا معلوم ہوا کہ جس چادر کو آپ اوڑھتے بچھاتے تھے اس کو کوئی اور اوڑھے یا بچھائے۔

ف۱: گہری قبر کھودنے میں بڑے بڑے فائدے ہیں ایک یہ ہے کہ مردے کی عفونت باہر نہ نکلے اور زندے ہوا کے فساد سے محفوظ رہیں۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ السَّاعَاتِ الَّتِيْ نُهِيَ عَنْ اِقْبَارِ الْمَوْتٰى فِيْهِنَّ — جن ساعتوں میں مُردوں کا دفن کرنا منع ہے، انکا بیان

۲۰۱۷- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ قَالَ ثَلٰثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا اَنْ نُصَلِّيَ فِيْهِنَّ اَوْ نَقْبُرَ فِيْهِنَّ مَوْتَانَا حِيْنَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتّٰى تَرْتَفِعَ وَحِيْنَ يَقُوْمُ قَائِمُ الظَّهِيْرَةِ حَتّٰى تَزُوْلَ الشَّمْسُ وَحِيْنَ تَضَيَّفُ الشَّمْسُ لِلْغُرُوْبِ۔

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے کہا تین ساعتیں ایسی ہیں جن میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم منع کرتے تھے ہمکو نماز پڑھنے سے یا مُردے کو گاڑنے سے، ایک تو جب وقت آفتاب نکلتا ہو یہاں تک بلند ہو جائے اور ایک ٹھیک دوپہر کو یہاں تک آفتاب ڈھل جائے اور ایک جس وقت آفتاب ڈوبنے لگے۔

۲۰۱۸- اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ خَالِدٍ الْقَطَّانُ الرَّقِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُوْلُ خَطَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِهِ مَاتَ فَقُبِرَ لَيْلًا وَّكُفِّنَ فِيْ كَفَنٍ غَيْرِ طَائِلٍ فَزَجَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّقْبَرَ اِنْسَانٌ لَيْلًا اِلَّا اَنْ يُّضْطَرَّ اِلٰى ذٰلِكَ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے خطبہ پڑھا تو ایک شخص کا ذکر کیا اپنے اصحاب میں سے جو مر گیا تھا اور اس کو رات ہی رات ایک ناقص کفن میں گاڑ دیا تھا آپؐ نے منع فرمایا رات کو گاڑنے سے مگر جب ایسی ہی لاچاری ہو۔

بَابُ دَفْنِ الْجَمَاعَةِ فِي الْقَبْرِ الْوَاحِدِ — کئی آدمیوں کو ایک قبر میں گاڑنا

۲۰۱۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ اُحُدٍ اَصَابَ النَّاسَ جَهْدٌ شَدِيْدٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْفِرُوْا وَاَوْسِعُوْا وَادْفِنُوا الِاثْنَيْنِ وَالثَّلٰثَةَ فِيْ قَبْرٍ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَمَنْ نُّقَدِّمُ قَالَ قَدِّمُوْا اَكْثَرَهُمْ قُرْاٰنًا۔

حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ جب اُحد کا روز ہوا تو لوگوں کو بڑی تکلیف پہنچی۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھودو اور کشادہ کرو اور دو دو تین تین آدمیوں کو دفن کرو ایک قبر میں لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہم کس کو آگے کریں؟ آپؐ نے فرمایا جو قرآن زیادہ جانتا ہو۔

۲۰۲۰- اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ اشْتَدَّ الْجِرَاحُ يَوْمَ أُحُدٍ فَشُكِيَ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ احْفِرُوا وَأَوْسِعُوا وَأَحْسِنُوا وَادْفِنُوا فِي الْقَبْرِ الِاثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ وَقَدِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا ۔

حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ سخت زخمی ہوئے تھے احد کے دن رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے اس کی شکایت بیان کی۔ آپ نے فرمایا کھودو اور کشادہ کھودو اور اچھی طرح صاف کرو اور ایک ایک قبر میں دو دو تین تین آدمیوں کو گاڑ دو اور جو قرآن زیادہ جانتا ہو اس کو آگے کرو۔

۲۰۲۱ - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي الدَّهْمَاءِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ احْفِرُوا وَأَحْسِنُوا وَادْفِنُوا الِاثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ وَقَدِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

بَابُ ۱۱۸ مَنْ يُقَدَّمُ — کون آگے کیے جائیں قبر میں

۲۰۲۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ ۔

عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قُتِلَ أَبِي يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْفِرُوا وَأَحْسِنُوا وَادْفِنُوا الِاثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِي الْقَبْرِ وَقَدِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا وَكَانَ أَبِي ثَالِثَ ثَلَاثَةٍ وَكَانَ أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا فَقُدِّمَ ۔

حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے باپ مارے گئے اُحد کے روز تو حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھودو اور اچھی طرح صاف کرو اور دفن کرو دو اور تین کو ایک ہی قبر میں اور آگے کرو اس کو جو قرآن زیادہ جانتا ہو اور میرا باپ تین آدمیوں میں سے (جو ایک قبر میں رکھے گئے تھے) تیسرا تھا، اور ان سب میں قرآن زیادہ جانتا تھا

بَابُ ۱۱۹ إِخْرَاجِ الْمَيِّتِ مِنَ اللَّحْدِ بَعْدَ أَنْ — مردے کو قبر سے نکالنا دفن کر دینے کے بعد

۲۰۲۳ - قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ سَمِعَ عَمْرٌو ۔

عَنْ جَابِرٍ يَقُولُ أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُبَيٍّ بَعْدَ مَا أُدْخِلَ فِي حُفْرَتِهِ فَأَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ فَوَضَعَهُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَنَفَثَ عَلَيْهِ مِنْ رِيقِهِ وَأَلْبَسَهُ قَمِيصَهُ ۔ وَاللَّهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم عبداللہ ابن ابی کے پاس آئے جب وہ قبر میں دفن ہو گیا تھا، آپ نے حکم کیا، وہ نکالا گیا پھر بٹھایا اس کو اپنے گھٹنوں پر اور تھوک اپنا ڈالا اس پر اور اپنا کرتا اس کو پہنایا اور اللہ خوب جانتا ہے کہ اس سے مقصد کیا تھا، اس لیے کہ عبداللہ بن ابی دل سے مسلمان نہ تھا، بلکہ ایک منافق

۲۰۲۴ - أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ

جَابِرًا يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَيٍّ فَأَخْرَجَهُ مِنْ قَبْرِهِ فَوَضَعَ رَأْسَهُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ فَتَفَلَ فِيهِ مِنْ رِيقِهِ وَأَلْبَسَهُ قَمِيصَهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا عبداللہ بن ابی کے لیے اسکو قبر سے نکالا پھر سر اس کا اپنے گھٹنوں پر رکھا، اور تھوک اپنا اس پر ڈالا اور کرتہ اپنا اسے پہنایا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ جَابِرٍ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِعَبْدِ اللهِ بْنِ أُبَيٍّ فَأَخْرَجَهُ مِنْ قَبْرِهِ فَوَضَعَ رَأْسَهُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ فَتَفَلَ عَلَيْهِ مِنْ رِيقِهِ وَأَلْبَسَهُ قَمِيصَهُ وَاللهُ أَعْلَمُ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا عبداللہ بن ابی کے لیے، وہ اپنی قبر سے نکالا گیا پھر سر اس کا اپنے گھٹنوں پر رکھا اور اس پر تھوکا اور اپنا کرتا اس کو پہنایا اور اللہ خوب جانتا ہے۔

بَابُ ٢١ إِخْرَاجِ الْمَيِّتِ مِنَ الْقَبْرِ بَعْدَ أَنْ يُدْفَنَ فِيهِ — مردے کو قبر سے نکالنا دفن کے بعد

٢٠٢٥ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ دُفِنَ مَعَ أَبِي رَجُلٌ فِي الْقَبْرِ فَلَمْ يَطِبْ قَلْبِي حَتَّى أَخْرَجْتُهُ فَدَفَنْتُهُ عَلَى حِدَةٍ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے باپ کے ساتھ ایک اور شخص قبر میں رکھا گیا میرا دل خوش نہ ہوا میں نے اسکو نکال کر الگ دفن کیا۔

بَابُ ٢٢ الصَّلٰوةِ عَلَى الْقَبْرِ — قبر پر نماز پڑھنا

٢٠٢٦ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَمِّهِ۔ عَنْ يَزِيدَ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَرَأَى قَبْرًا جَدِيدًا فَقَالَ مَا هَذَا؟ قَالُوا هَذِهِ فُلَانَةُ مَوْلَاةُ بَنِي فُلَانٍ فَعَرَفَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَتْ ظُهْرًا وَأَنْتَ صَائِمٌ قَائِلٌ فَلَمْ نُحِبَّ أَنْ نُوقِظَكَ بِهَا فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَّ النَّاسَ خَلْفَهُ وَكَبَّرَ عَلَيْهَا أَرْبَعًا ثُمَّ قَالَ لَا يَمُوتُ فِيكُمْ مَيِّتٌ مَا دُمْتُ بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ إِلَّا يَعْنِي آذَنْتُمُونِي بِهِ فَإِنَّ صَلَاتِي لَهُ رَحْمَةٌ

حضرت یزید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے۔ ایک روز آپ نے ایک تازی قبر دیکھی پوچھا یہ کیا ہے۔ لوگوں نے عرض کیا یہ فلانی عورت ہے، فلاں لوگوں کی لونڈی، آپ نے اس کو پہچان لیا۔ یہ دوپہر کو مرگئی، آپ روزے سے تھے اور سو رہے تھے۔ ہم کو آپ کا جگانا اچھا نہ معلوم ہوا۔ تو حضور صلے اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور لوگوں نے صف باندھی آپ نے تکبیر کہی چار بار پھر فرمایا جو کوئی تم میں سے مرے میری زندگی میں تو مجھے خبر کرنا اس لیے کہ میری نماز اس کے لیے رحمت ہے۔

٢٠٢٧ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَخْبَرَنِي مَنْ مَرَّ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَبْرٍ مُنْتَبِذٍ فَأَمَّهُمْ وَصَفَّ أَصْحَابَهُ خَلْفَهُ قُلْتُ مَنْ هُوَ يَا أَبَا عَمْرٍو قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ

حضرت شعبی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے مجھ سے بیان کیا اس شخص نے جو حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گیا تھا۔ ایک قبر پر جو سب قبروں سے علیحدہ تھی۔ آپ نے امامت کی اور لوگوں نے آپ کے پیچھے صف باندھی سلیمان نے کہا میں نے شعبی رض سے پوچھا وہ کون شخص تھے؟ انھوں نے کہا ابن عباس۔

٢٠٢٨ - أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ الشَّيْبَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَنِ الشَّعْبِيِّ مَنْ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِقَبْرٍ مُنْتَبِذٍ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَصَفَّ أَصْحَابَهُ خَلْفَهُ قِيلَ مَنْ حَدَّثَكَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ۔

ترجمہ اوپر گزرا

www.sirat-e-mustaqeem.com

ابن عباس رضی اللہ عنہ۔

۲۰۲۹۔ اَخْبَرَنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ وَاَبُوْ اُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ مَرْزُوْقٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى عَلٰى قَبْرٍ بَعْدَ مَا دُفِنَتْ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت کی قبر پر نماز پڑھی دفن ہونے کے بعد۔

بَابُ ۱۲۲ الرُّكُوْبِ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الْجَنَازَةِ
جنازے سے فارغ ہوکر سوار ہونا

۲۰۳۰۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ وَيَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى جَنَازَةِ اَبِي الدَّحْدَاحِ فَلَمَّا رَجَعَ اُتِيَ بِفَرَسٍ مُعْرَوْرًى فَرَكِبَ وَمَشَيْنَا مَعَهُ۔

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم ابوالدحداح کے جنازے کے ساتھ نکلے جب لوٹنے لگے تو ایک گھوڑا آیا ننگی پیٹھ کا (یعنی اس پر زین وغیرہ نہ تھا) آپ اس پر سوار ہوئے اور ہم آپ کے ساتھ پیدل چلے۔

بَابُ ۱۲۳ الزِّيَادَةِ عَلَى الْقَبْرِ
قبر پر زیادہ کرنا!

۲۰۳۱۔ اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰى وَاَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّبْنٰى عَلَى الْقَبْرِ اَوْ يُزَادَ عَلَيْهِ اَوْ يُجَصَّصَ زَادَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوْسٰى اَوْ يُكْتَبَ عَلَيْهِ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے قبر پر عمارت بنانے (جیسے گنبد وغیرہ) یا قبر کو زیادہ کرنے سے (یعنے اونچا بنانے سے) یا اس پر گچ کرنے سے یا اس پر لکھنے سے ف

بَابُ ۱۲۴ الْبِنَاءِ عَلَى الْقَبْرِ
قبر پر عمارت بنانا کیسا ہے

۲۰۳۲۔ اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَقْصِيْصِ الْقُبُوْرِ اَوْ يُبْنٰى عَلَيْهَا اَوْ يَجْلِسَ عَلَيْهَا اَحَدٌ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ منع کیا ہے حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے قبروں کو گچ کرنے سے یا اس پر عمارت بنانے سے یا اس پر بیٹھنے سے۔

ف: کیونکہ ان سب چیزوں میں مال حلال ضائع کرنا ہے۔ اس لیے کہ مردے کو اس کی احتیاج نہیں ہے اور زندے محتاج ہیں مال کے، پھر جس قدر مال موجود ہو زندوں کی اصلاح اور تعلیم اور تربیت میں صرف کرنا بہتر ہے

www.sirat-e-mustaqeem.com

باب ۱۲۵ تَجْصِيْصِ الْقُبُوْرِ — قبروں پر گچ کرنا

۲۰۳۳- اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَجْصِيْصِ الْقُبُوْرِ۔

جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے منع کیا قبروں پر گچ کرنے سے۔

باب ۱۲۶ تَسْوِيَةِ الْقَبْرِ اِذَا رُفِعَتْ — قبر اگر بلند ہو تو اس کو گرا کر برابر کرنا

۲۰۳۴- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ ثُمَامَةَ بْنَ شُفَىٍّ قَالَ كُنَّا مَعَ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ بِاَرْضِ الرُّوْمِ فَتُوُفِّىَ صَاحِبٌ لَّنَا فَاَمَرَ فَضَالَةُ بِقَبْرِهٖ فَسُوِّىَ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُ بِتَسْوِيَتِهَا۔

حضرت ثمامہ بن شفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم فضالہ بن عبید کے ساتھ تھے۔ روم میں وہاں ہمارا ایک ساتھی مر گیا فضالہ نے حکم دیا ان کی قبر برابر کی گئی یعنی زمین سے بہت اونچی نہیں رکھی، پھر کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ حکم دیتے تھے قبروں کے برابر کرنے کا۔ ف

۲۰۳۵- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِىٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ عَنْ اَبِى الْهَيَّاجِ قَالَ قَالَ عَلِىٌّ اَلَا اَبْعَثُكَ عَلٰى مَا بَعَثَنِىْ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدَعَنَّ قَبْرًا مُّشْرِفًا اِلَّا سَوَّيْتَهٗ وَلَا صُوْرَةً فِىْ بَيْتٍ اِلَّا طَمَسْتَهَا۔

حضرت ابوالہیاج سے روایت ہے حضرت علیؓ نے ان سے کہا میں تم کو نہ بھیجوں اس کام پر جس پر حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو بھیجا تھا، کوئی قبر بلند مت چھوڑ مگر اس کو برابر کر دے اور کوئی مورت کسی گھر میں نہ دیکھ مگر اس کو میٹ دے!

باب ۱۲۷ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ — قبروں کی زیارت کا بیان

۲۰۳۶- اَخْبَرَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِىْ سِنَانٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ فَزُوْرُوْهَا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُوْمِ الْاَضَاحِىْ فَوْقَ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فَاَمْسِكُوْا مَا بَدَا لَكُمْ وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ النَّبِيْذِ اِلَّا فِىْ سِقَاءٍ فَاشْرَبُوْا فِى الْاَسْقِيَةِ كُلِّهَا وَلَا تَشْرَبُوْا مُسْكِرًا۔

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو منع کیا تھا قبروں کی زیارت سے اب زیارت کرو قبروں کی اور میں نے تم کو منع کیا تھا قربانی کے گوشت کو تین دن سے زیادہ رکھنے سے اب جہاں تک جی چاہے رکھو اور میں نے تم کو منع کیا تھا کھجور بھگونے سے کسی برتن میں سوا مشک کے اب جس برتن میں چاہو بھگو دو اور پیو لیکن نشہ لانے والی چیز نہ ہو۔

ف: یعنی زمین سے بہت بلند نہ کریں، بلکہ ایک بالشت اونچی رکھنا کافی ہے اب اس کو مسطح کرنا بہتر ہے۔ امام شافعی کے نزدیک اور کوہانی بہتر ہے اور علماء کے نزدیک۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۲۰۳۷- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ سُبَيْعٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ بُرَيْدَةَ

عَنْ بُرَيْدَةَ أَنَّهُ كَانَ فِي مَجْلِسٍ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا لُحُومَ الْأَضَاحِي إِلَّا ثَلَاثًا فَكُلُوا وَأَطْعِمُوا وَادَّخِرُوا مَا بَدَا لَكُمْ وَذَكَرْتُ لَكُمْ أَنْ لَا تَنْتَبِذُوا فِي الظُّرُوفِ وَالدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ وَالْحَنْتَمِ انْتَبِذُوا فِيمَا رَأَيْتُمْ وَاجْتَنِبُوا كُلَّ مُسْكِرٍ وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَزُورَ فَلْيَزُرْ وَلَا تَقُولُوا هُجْرًا.

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ ایک مجلس میں تھے جس میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم تھے آپ نے فرمایا میں نے تم کو منع کیا تھا قربانی کا گوشت کھانے سے تین دن کے بعد، اب کھاؤ اور کھلاؤ اور جوڑ رکھو جتنا تم کو مناسب معلوم ہو اور میں نے تم کو منع کیا تھا نبیذ کے بنانے سے (نبیذ کہتے ہیں کھجور یا انگور کے پانی کو) چند برتنوں میں تونبے اور مرتبان اور کھجور کے تونبے میں اور سبز روغنی برتن میں) کیونکہ ان برتنوں میں پہلے شراب بنائی جاتی تھی) اب جس برتن میں چاہو نبیذ بناؤ لیکن بچو ہر چیز سے جو نشہ لائے، اور منع کیا تھا میں نے تم کو قبروں کی زیارت سے اب جس کا جی چاہے زیارت کرے لیکن زبان سے بری بات نہ کہے۔

بَابُ ۱۱۲۸ زِيَارَةِ قَبْرِ الْمُشْرِكِ

مشرک کی قبر کی زیارت

۲۰۳۸- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ زَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْرَ أُمِّهِ فَبَكَى وَأَبْكَى مَنْ حَوْلَهُ وَقَالَ اسْتَأْذَنْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فِي أَنْ أَسْتَغْفِرَ لَهَا فَلَمْ يُؤْذَنْ لِي وَاسْتَأْذَنْتُ فِي أَنْ أَزُورَ قَبْرَهَا فَأَذِنَ لِي فَزُورُوا الْقُبُورَ فَإِنَّهَا تُذَكِّرُ الْمَوْتَ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ماں کی قبر پر گئے تو رونے لگے اور جو لوگ ان کے ساتھ تھے ان کو رلانے لگے اور فرمایا کہ میں نے اپنے مالک سے اجازت مانگی اپنی ماں کے لیے دعا کرنے کی تو اجازت نہ ملی (اس لیے کہ مشرکوں کو اللہ نہیں بخشے گا پھر پیغمبر ان کے لیے کیوں دعا کرے)۔ پھر میں نے اجازت مانگی ان کی قبر پر جانے کی تو اجازت ملی تم بھی زیارت کیا کرو قبروں کی کیونکہ زیارت قبروں کی موت کو یاد دلاتی ہے۔

بَابُ ۱۱۲۹ النَّهْيِ عَنِ الِاسْتِغْفَارِ لِلْمُشْرِكِينَ

مشرکوں کیواسطے دعا کرنیکی ممانعت

۲۰۳۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ ثَوْرٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا حَضَرَتْ أَبَا طَالِبٍ الْوَفَاةُ دَخَلَ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ أَبُو جَهْلٍ وَعَبْدُ اللَّهِ ابْنُ أَبِي أُمَيَّةَ فَقَالَ أَيْ عَمِّ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

حضرت سعید بن المسیب نے اپنے باپ سے سنا جب ابوطالب (حضور کے چچا) مرنے لگے تو آپ ان کے پاس تشریف لے گئے وہاں ابوجہل اور عبداللہ بن امیہ بیٹھے تھے۔ آپ نے فرمایا اے چچا میرے کہہ لا الہ الا اللہ اس کلمہ کی وجہ سے میں تمہارے لیے حجت کرونگا،

www.sirat-e-mustaqeem.com

كَلِمَةً أُحَاجُّ لَكَ بِهَا عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ لَهُ أَبُوْ جَهْلٍ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِيْ أُمَيَّةَ يَا أَبَا طَالِبٍ أَتَرْغَبُ عَنْ مِلَّةِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَلَمْ يَزَالَا يُكَلِّمَانِهِ حَتّٰى كَانَ اٰخِرُ شَيْءٍ كَلَّمَهُمْ بِهٖ عَلٰى مِلَّةِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ مَا لَمْ أُنْهَ عَنْكَ فَنَزَلَتْ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَنَزَلَتْ إِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ أَحْبَبْتَ -

اللہ جل جلالہٗ کے پاس ابوجہل اور عبداللہ بن امیہ نے کہا اے ابوطالب کیا تم عبدالمطلب کے دین سے نفرت کرتے ہو، پھر وہ دونوں ان سے باتیں کرتے رہے یہاں تک کہ اخیر بات ابوطالب کی زبان سے یہ نکلی کہ عبدالمطلب کے دین پر ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہارے لیے دعا کروں گا جبتک مجھ کو ممانعت نہ ہوگی اس وقت یہ آیت اتری ما کان للنبی والذین آمنوا، اخیر تک یعنی نبی کو اور جو لوگ ایمان لائے ان کو نہیں چاہیے مشرکوں کے لیے دعا کرنا اور یہ آیت اتری انک لاتہدی من احببت یعنی تم نہیں ہدایت کر سکتے جس کو چاہو۔!

٢٠٤٠ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِيْ إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي الْخَلِيْلِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا يَسْتَغْفِرُ لِأَبَوَيْهِ وَهُمَا مُشْرِكَانِ فَقُلْتُ أَتَسْتَغْفِرُ لَهُمَا وَهُمَا مُشْرِكَانِ فَقَالَ أَوَلَمْ يَسْتَغْفِرْ إِبْرَاهِيْمُ لِأَبِيْهِ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَنَزَلَتْ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيْمَ لِأَبِيْهِ إِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَا إِيَّاهُ -

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے ایک شخص کو سنا وہ دعا کرتا تھا اپنے ماں باپ کے لیے جو مشرک تھے میں نے کہا کیا تو دعا کرتا ہے ان کے لیے حالانکہ وہ مشرک تھے، وہ بولا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا کی ہے اپنے باپ کے لیے (یعنے آزر کے لیے حالانکہ وہ مشرک تھا۔ میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ سے بیان کیا تب یہ آیت اتری کہ ابراہیم علیہ السلام نے جو دعا اپنے باپ کے لیے کی تھی وہ ایک وعدے کی وجہ سے تھی جو ابراہیم علیہ السلام نے کیا تھا (اس لیے کہا تھا لاستغفرن لک میں تیرے لیے دعا کروں گا، جب ان کو معلوم ہوا کہ وہ اللہ کا دشمن تھا، تو اس سے بیزار ہو گئے۔

www.KitaboSunnat.com

بَابُ ١١٣٠ الْأَمْرِ بِالْاِسْتِغْفَارِ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

مسلمانوں کے لیے دُعا کرنے کا حکم

٢٠٤١ أَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِيْ مُلَيْكَةَ أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تُحَدِّثُ قَالَتْ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنِّيْ وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا بَلٰى قَالَتْ لَمَّا كَانَتْ لَيْلَتِيَ الَّتِيْ هُوَ عِنْدِيْ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْقَلَبَ فَوَضَعَ نَعْلَيْهِ عِنْدَ

حضرت محمد بن قیس بن مخرمہؓ سے روایت ہے وہ کہتے تھے میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا، انھوں نے کہا میں تم سے اپنا اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم کا حال بیان کروں، ہم نے کہا ہاں ضرور بیان کرو، انھوں نے کہا ایک بار میری باری کی رات میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تھے، اتنے میں آپ نے میری کروٹ لی اور

www.sirat-e-mustaqeem.com

رِجْلَيْهِ وَبَسَطَ طَرَفَ إِزَارِهِ عَلَى فِرَاشِهِ فَلَمْ يَلْبَثْ إِلَّا رَيْثَمَا ظَنَّ أَنِّي قَدْ رَقَدْتُ ثُمَّ انْتَعَلَ رُوَيْدًا وَأَخَذَ رِدَاءَهُ رُوَيْدًا ثُمَّ فَتَحَ الْبَابَ رُوَيْدًا وَخَرَجَ رُوَيْدًا وَجَعَلْتُ دِرْعِي فِي رَأْسِي وَاخْتَمَرْتُ وَتَقَنَّعْتُ إِزَارِي وَانْطَلَقْتُ فِي إِثْرِهِ حَتَّى جَاءَ الْبَقِيعَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَأَطَالَ ثُمَّ انْحَرَفَ فَانْحَرَفْتُ فَأَسْرَعَ فَأَسْرَعْتُ فَهَرْوَلَ فَهَرْوَلْتُ فَأَحْضَرَ فَأَحْضَرْتُ وَسَبَقْتُهُ فَدَخَلْتُ فَلَيْسَ إِلَّا أَنِ اضْطَجَعْتُ فَدَخَلَ فَقَالَ مَا لَكِ يَا عَائِشَةُ حَشْيَا رَابِيَةً قَالَتْ لَا قَالَ لَتُخْبِرِنِّي أَوْ لَيُخْبِرَنِّي اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي فَأَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ قَالَ فَأَنْتِ السَّوَادُ الَّتِي رَأَيْتُ أَمَامِي قَالَتْ نَعَمْ فَلَهَزَنِي فِي صَدْرِي لَهْزَةً أَوْجَعَتْنِي ثُمَّ قَالَ أَظَنَنْتِ أَنْ يَحِيفَ اللّٰهُ عَلَيْكِ وَرَسُولُهُ قُلْتُ مَهْمَا يَكْتُمِ النَّاسُ فَقَدْ عَلِمَهُ اللّٰهُ قَالَ فَإِنَّ جِبْرِيلَ أَتَانِي حِينَ رَأَيْتِ وَلَمْ يَدْخُلْ عَلَيَّ وَقَدْ وَضَعْتِ ثِيَابَكِ فَنَادَانِي فَأَخْفَى مِنْكِ فَأَجَبْتُهُ فَأَخْفَيْتُهُ مِنْكِ فَظَنَنْتُ أَنْ قَدْ رَقَدْتِ وَكَرِهْتُ أَنْ أُوقِظَكِ وَخَشِيتُ أَنْ تَسْتَوْحِشِي فَأَمَرَنِي أَنْ آتِيَ الْبَقِيعَ فَأَسْتَغْفِرَ لَهُمْ قُلْتُ كَيْفَ أَقُولُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ قُولِي السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَيَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ۔

دونوں جوتیاں اپنے پاس رکھ لیں اور چادر کا بچھونا بچھایا پھر نہیں ٹھہرے مگر اتنا کہ آپؐ سمجھے کہ میں سوگئی پھر آپؐ نے چپکے سے جوتیاں پہنیں اور چپکے سے چادر اٹھائی پھر چپکے سے دروازہ کھولا اور چپکے سے نکل گئے میں نے بھی (یہ حال دیکھ کر) کرتا اپنے سر میں ڈالا اور اوڑھنی سر پر باندھی اور تہ بند پہنی اور آپؐ کے پیچھے پیچھے چلی یہاں تک کہ آپؐ بقیع میں پہنچے وہاں جا کر تین بار دونوں ہاتھ اٹھائے اور بڑی دیر تک کھڑے رہے، پھر لوٹے، میں بھی لوٹی، آپؐ جلد چلے میں بھی جلد چلی پھر آپؐ دوڑے میں بھی دوڑی، پھر آپؐ اور زور سے دوڑے میں بھی اور زور سے دوڑی اور میں آپ سے پہلے گھر میں پہنچی مگر لیٹی ہی تھی اتنے میں آپؐ آئے اور پوچھا اے عائشہ تیری سانس پھول گئی ہے اور پیٹ اوپر اٹھ آیا ہے (جیسے دوڑنے والے کا حال معلوم ہوتا ہے) میں نے کہا کچھ نہیں! آپؐ نے فرمایا تو مجھ سے کہہ دے نہیں تو وہ جو سب باریکیوں کو جانتا ہے اور ہر ایک چیز کی خبر رکھتا ہے (یعنی اللہ جل جلالہٗ) مجھ سے کہہ دے گا۔ میں نے کہا یا رسول اللہ! فدا ہوں آپؐ پر ماں باپ میرے یہ سبب ہے اور میں نے سب حال بیان کیا، آپؐ نے فرمایا تو ہی تھی وہ سیاہی جو میں اپنے سامنے دیکھتا تھا۔ میں نے کہا ہاں، آپ نے ایک گھونسہ میرے سینے میں مارا، جس سے مجھے صدمہ پہنچا پھر فرمایا کیا تو یہ سمجھتی ہے کہ اللہ اور اس کا رسول تجھ پر ظلم کرے گا (یعنی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نے دل میں خیال کیا تھا کہ آپؐ چھپ کر کسی اور بی بی کے پاس جاتے ہیں اس واسطے ساتھ ہوئی تھیں) میں نے کہا لوگ آپؐ سے کیا چھپائیں گے اللہ نے آپؐ کو بتلا دیا کہ میرے دل میں یہ تھا۔ آپؐ نے فرمایا کہ حضرت جبرئیل میرے پاس آئے جب تو نے دیکھا لیکن اندر نہیں آئے اس لیے کہ تو کپڑے اتار چکی تھی انھوں نے مجھ کو پکارا تجھ سے چھپا کر میں نے بھی ان کو جواب دیا تجھ سے چھپا کر پھر میں یہ سمجھا کہ تو سو گئی اور مجھے جگانا تیرا برا معلوم ہوا اور میں ڈرا کہ تو اکیلی پریشان نہ ہو۔ خیر جبرئیلؑ نے مجھ کو حکم کیا بقیع میں جانے کا اور وہاں کے لوگوں کے لیے دعا کرنے کا (بقیع قبرستان ہے مدینہ منورہ کا) میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں کیونکر کہوں (جب میں بقیع میں جاؤں) آپؐ نے فرمایا کہو السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ

www.sirat-e-mustaqeem.com

وَيَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِيْنَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ ۔ یعنی سلام ہے، ان گھروں کے مومنوں اور مسلمانوں پر اور رحم کرے اللہ ہم میں سے اگلوں اور پچھلوں پر اور ہم تم سے اگر خدا چاہے تو ملنے والے ہیں۔ ف۱

۲۰۴۲ أَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِيْ عَلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُوْلُ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَلَبِسَ ثِيَابَهُ ثُمَّ خَرَجَ قَالَتْ وَأَمَرْتُ جَارِيَتِيْ بَرِيْرَةَ تَتْبَعُهُ فَتَبِعَتْهُ حَتّٰى جَاءَ الْبَقِيْعَ فَوَقَفَ فِيْ أَدْنَاهُ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَقِفَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَسَبَقَتْهُ بَرِيْرَةُ فَأَخْبَرَتْنِيْ فَلَمْ أَذْكُرْ لَهُ شَيْئًا حَتّٰى أَصْبَحْتُ ثُمَّ ذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنِّيْ بُعِثْتُ إِلٰى أَهْلِ الْبَقِيْعِ لِأُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک رات کھڑے ہوئے اور کپڑے پہنے پھر باہر نکلے میں نے اپنی لونڈی بریرہ سے کہا تو پیچھے پیچھے جا وہ گئی یہاں تک کہ آپ بقیع میں پہنچے اور وہاں جتنی دیر اللہ کو منظور تھا کھڑے رہے پھر لوٹے تو بریرہ آگے آئی آپ سے اور مجھ سے بیان کیا میں نے کچھ نہیں کہا جب صبح ہوئی تو میں نے آپ سے ذکر کیا آپ نے فرمایا میں بقیع والوں کی طرف بھیجا گیا تھا دعا کرنے کو۔

۲۰۴۳۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ وَهُوَ ابْنُ أَبِيْ نَمِرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا كَانَتْ لَيْلَتُهَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ فِيْ آخِرِ اللَّيْلِ إِلَى الْبَقِيْعِ فَيَقُوْلُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِيْنَ وَإِنَّا وَإِيَّاكُمْ مُتَوَاعِدُوْنَ غَدًا أَوْ مُوَاكِلُوْنَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِأَهْلِ بَقِيْعِ الْغَرْقَدِ ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی باری جب ان کے یہاں ہوتی تو آپ پچھلی رات کو بقیع کی طرف نکلتے اور فرماتے السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِيْنَ ۔ اخیر تک یعنی سلام ہے اے گھر مسلمانوں کے اور ہم اور تم وعدہ دیے گئے ہیں کل کا اور اگر خدا چاہے تو ہم تم سے ملنے والے ہیں یا اللہ بخش دے بقیع الغرقد والوں کو۔ ف۲

۲۰۴۴ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ ابْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ ۔

ف۱: اس حدیث سے عورتوں کے لیے قبروں کی زیارت درست نکلی اور اس باب میں علماء کے تین اقوال ہیں۔ ایک تو یہ کہ عورتوں کو قبروں کی زیارت کرنا حرام ہے۔ کیونکہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لعنت کی اللہ نے ان عورتوں پر جو قبروں کی زیارت کو جائیں۔ دوسرے یہ کہ مکروہ ہے۔ تیسرے یہ کہ جائز ہے۔

ف۲: بقیع ایک جگہ کا نام ہے متصل مدینہ کے وہ قبرستان ہے۔ اس میں پہلے غرقد (ایک درخت ہے کانٹے دار) کے درخت بہت تھے اس لیے اس کو بقیع الغرقد کہتے تھے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ بُرَيْدَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَتٰى عَلَى الْمَقَابِرِ قَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ اَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ اَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَافِيَةَ لَنَا وَلَكُمْ۔

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم جب قبروں پر تشریف لے جاتے تو فرماتے السلام علیکم اہل الدیار اخیر تک یعنی سلام ہے تم پر اے مومن اور مسلمان گھر والو اللہ چاہے تو ہم تم سے مل جائیں گے تم ہم سے آگے گئے ہو اور ہم تمہارے پیچھے ہیں میں اللہ سے سلامتی چاہتا ہوں تمہارے لیے اور اپنے لیے۔

۲۰۴۵ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا مَاتَ النَّجَاشِيُّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَغْفِرُوْا لَهُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب نجاشی (بادشاہ حبشہ) مرگیا تو حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دعا کرو اسکے لیے بخشش کی

۲۰۴۶ اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ وَابْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ۔

اَبَا هُرَيْرَةَ اَخْبَرَهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعٰى لَهُمُ النَّجَاشِيَّ صَاحِبَ الْحَبَشَةِ فِي الْيَوْمِ الَّذِيْ مَاتَ فِيْهِ فَقَالَ اسْتَغْفِرُوْا لِاَخِيْكُمْ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کے مرنے کی خبر اسی روز دی جس دن وہ مرا، اور فرمایا دعا کرو اپنے بھائی کے لیے۔

بَابُ ۳۱ التَّغْلِيْظِ فِي اتِّخَاذِ السُّرُجِ عَلَى الْقُبُوْرِ — قبروں پر چراغ جلانے کی برائی کا بیان

۲۰۴۷۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَائِرَاتِ الْقُبُوْرِ وَالْمُتَّخِذِيْنَ عَلَيْهَا الْمَسَاجِدَ وَالسُّرُجَ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی ان عورتوں پر جو قبروں کی زیارت کریں اور ان لوگوں پر جو قبروں پر مسجدیں بنائیں اور وہاں چراغ جلائیں۔

بَابُ ۳۲ التَّشْدِيْدِ فِي الْجُلُوْسِ عَلَى الْقَبْرِ — قبروں پر بیٹھنے کی برائی

۲۰۴۸ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ وَكِيْعٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاَنْ يَّجْلِسَ اَحَدُكُمْ عَلٰى جَمْرَةٍ حَتّٰى تُحْرِقَ ثِيَابَهُ خَيْرٌ مِّنْ اَنْ يَّجْلِسَ عَلٰى قَبْرٍ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی انگارے پر بیٹھے یہاں تک کہ اس کے کپڑے جل جائیں تو اس سے بہتر ہے کہ قبروں پر بیٹھے۔

۲۰۴۹۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ ابْنِ اَبِيْ هِلَالٍ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ عَنِ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ السَّلَمِيِّ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقْعُدُوْا عَلَى الْقُبُوْرِ۔

حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت بیٹھو قبروں پر۔

بَابُ ۱۳۲ اِتِّخَاذِ الْقُبُوْرِ مَسَاجِدَ — قبروں کو مسجد بنانا

۲۰۵۰ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ۔

عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ قَوْمًا اتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِيَآئِهِمْ مَسَاجِدَ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لعنت کی اللہ نے اس قوم پر جس نے اپنے پیغمبروں کی قبروں کو مسجدیں بنالیا۔ ف۔

۲۰۵۱ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيْمِ اَبُوْ يَحْيٰى صَاعِقَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ ابْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْهَادِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى اتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِيَآئِهِمْ مَسَاجِدَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لعنت کی اللہ نے یہود و نصاریٰ پر انھوں نے اپنے پیغمبروں کی قبروں کو مسجد بنالیا۔

بَابُ ۱۳۳ كَرَاهِيَةُ الْمَشْيِ بَيْنَ الْقُبُوْرِ فِي النِّعَالِ السِّبْتِيَّةِ۔ — سبتی جوتیاں قبروں میں پہن کر جانا مکروہ ہے۔ ف۲

۲۰۵۲ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ شَيْبَانَ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ خَالِدِ بْنِ سُمَيْرٍ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ نَهِيْكٍ اَنَّ

بَشِيْرَ بْنَ الْخَصَاصِيَةِ قَالَ كُنْتُ اَمْشِيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ عَلٰى قُبُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ فَقَالَ لَقَدْ سَبَقَ هٰؤُلَآءِ شَرًّا كَثِيْرًا ثُمَّ مَرَّ عَلٰى قُبُوْرِ الْمُشْرِكِيْنَ فَقَالَ لَقَدْ سَبَقَ هٰؤُلَآءِ خَيْرًا كَثِيْرًا فَحَانَتْ

حضرت بشیر بن خصاصیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جا رہا تھا، آپ مسلمانوں کی قبر پر گزرے تو فرمایا یہ لوگ بڑے شر سے بچ گئے، اور آگے نکل گئے، پھر مشرکوں کی قبر پر گزرے تو فرمایا یہ لوگ بڑی خیر سے محروم رہے اور آگے نکل گئے،

ف ۱: یعنی قبروں کو قبلہ بنایا یا مسجد کی طرح قبر پر جمع ہونے لگے اور وہاں روشنی کرنے لگے۔

ف ۲: سبت بالکسر گائے کے چمڑے کو کہتے ہیں جو دباغت کر کے صاف کیا جائے اور اس کے بال دور کیے جائیں، ایسی جوتیاں پہن کر قبروں میں جانے سے منع کیا گیا ہے۔ اس خیال سے کہ ان میں نجاست نہ ہو، یا قبروں کی حرمت رکھنے کے خیال سے، یا اس وجہ سے کہ اس قسم کی جوتیوں میں ایک قسم کا تکبر اور غرور ہے کیونکہ عرب کی عادت یہ تھی کہ وہ بال سمیٹ چمڑے کی جوتیاں پہنتے تھے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

مِنْهُ الْتِفَاتَةٌ فَرَأَى رَجُلًا يَمْشِي بَيْنَ الْقُبُورِ فِي نَعْلَيْهِ فَقَالَ يَا صَاحِبَ السِّبْتِيَّتَيْنِ أَلْقِهِمَا۔

پھر آپ نے عیاں کیا تو دیکھا ایک شخص قبروں میں جوتیاں پہنے جا رہا تھا آپ نے فرمایا اے سبتی جوتیوں والے ان کو نکال دے۔!

بَابُ ١١٣٥ التَّسْهِيلِ فِي غَيْرِ السِّبْتِيَّةِ

سبتی کے سوا اور جوتیوں کی اجازت

۲۰۵۳- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدِ اللَّهِ الْوَرَّاقُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ إِنَّهُ يَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِهِمْ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بندہ اپنی قبر میں رکھا جاتا ہے اور اس کے ساتھی لوٹتے ہیں تو وہ ان کی جوتیوں کی آواز سنتا ہے۔

بَابُ ١١٣٦ الْمَسْأَلَةِ فِي الْقَبْرِ

قبر کے سوال کا بیان

۲۰۵۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَقَ قَالَا حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ إِنَّهُ لَيَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِهِمْ قَالَ فَيَأْتِيهِ مَلَكَانِ يُقْعِدَانِهِ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنَّهُ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ فَيُقَالُ لَهُ انْظُرْ إِلَى مَقْعَدِكَ مِنَ النَّارِ قَدْ أَبْدَلَكَ اللَّهُ بِهِ مَقْعَدًا مِنَ الْجَنَّةِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَرَاهُمَا جَمِيعًا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بندہ اپنی قبر میں رکھا جاتا ہے اور اس کے ساتھی لوٹتے ہیں تو وہ ان کی جوتیوں کی آواز سنتا ہے پھر اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں۔ اور اس کو بٹھاتے ہیں اس سے پوچھتے ہیں تو کیا کہتا تھا اس شخص (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کے بارے میں مومن کہتا ہے میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ وہ اللہ کے بندے اور اس کے بھیجے ہوئے ہیں پھر اس سے کہا جاتا ہے کہ دیکھ اپنا ٹھکانا جہنم میں اللہ تعالےٰ نے اس کے بدلے تجھے جنت میں ٹھکانہ دیا ہے۔ رسول

بَابُ ١١٣٧ مَسْأَلَةِ الْكَافِرِ

کافر سے قبر میں سوال

۲۰۵۵- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ إِنَّهُ لَيَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِهِمْ أَتَاهُ مَلَكَانِ يُقْعِدَانِهِ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنَّهُ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ فَيُقَالُ لَهُ انْظُرْ إِلَى مَقْعَدِكَ مِنَ النَّارِ قَدْ أَبْدَلَكَ اللَّهُ مَقْعَدًا خَيْرًا مِنْهُ قَالَ رَسُولُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندہ جب اپنی قبر میں رکھا جاتا ہے اور اس کے ساتھی لوٹ کر جاتے ہیں تو وہ ان کی جوتیوں کی آواز سنتا ہے پھر اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں اور اس سے پوچھتے ہیں تو کیا کہتا تھا اس شخص کے باب میں (یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں)، جو مومن ہوتا ہے وہ کہتا ہے میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ آپ اللہ کے بندے اور اس کے بھیجے ہوئے ہیں۔ اس سے کہا جاتا ہے کہ دیکھ اپنی جگہ

www.sirat-e-mustaqeem.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَرَاهُمَا جَمِيْعًا وَاَمَّا الْكَافِرُ اَوِ الْمُنَافِقُ فَيُقَالُ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُوْلُ فِيْ هٰذَا الرَّجُلِ فَيَقُوْلُ لَا اَدْرِيْ كُنْتُ اَقُوْلُ كَمَا يَقُوْلُ النَّاسُ فَيُقَالُ لَهُ لَا دَرَيْتَ وَلَا تَلَيْتَ ثُمَّ يُضْرَبُ ضَرْبَةً بَيْنَ اُذُنَيْهِ فَيَصِيْحُ صَيْحَةً يَسْمَعُهَا مَنْ يَلِيْهِ غَيْرُ الثَّقَلَيْنِ۔

جہنم میں اللہ نے تجھے اس کے بدلے وہ جگہ دی جو اس سے بہتر ہے۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر وہ اپنی دونوں جگہوں کو دیکھتا ہے لیکن کافر اور منافق (جس کے دل میں یقین نہ ہو لیکن ظاہر میں مسلمان ہو) اس سے جب کہا جاتا ہے تو کیا کہتا تھا اس شخص کے بارے میں تو وہ کہتا ہے میں نہیں جانتا جیسا لوگ کہتے تھے میں بھی کہتا تھا۔ (یعنی میں لوگوں کا تابع تھا) تو اس سے کہا جاتا ہے نہ تو نے اپنی عقل سے دریافت کیا نہ قرآن پڑھا۔ پھر اس پر ایک مار پڑتی ہے اس کے بعد دونوں کانوں کے بیچ میں اور وہ ایک چیخ مارتا ہے جس کو سب قریب والے سنتے ہیں سوا آدمی اور جن کے۔

باب ۱۱۳۸ مَنْ قَتَلَهُ بَطْنُهُ

جو شخص پیٹ کے عارضہ میں مر جائے

۲۰۵۶ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ جَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَسَارٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا وَسُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ وَخَالِدُ بْنُ عُرْفُطَةَ فَذَكَرُوْا اَنَّ رَجُلًا تُوُفِّيَ مَاتَ بِبَطْنِهِ فَاِذَا هُمَا يَشْتَهِيَانِ اَنْ يَكُوْنَا شُهَدَاءَ جَنَازَتِهِ فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِلْاٰخَرِ اَلَمْ يَقُلْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَقْتُلْهُ بَطْنُهُ فَلَنْ يُعَذَّبَ فِيْ قَبْرِهِ فَقَالَ الْاٰخَرُ بَلٰى

حضرت عبداللہ بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں بیٹھا تھا اور سلیمان بن صرد اور خالد بن عرفطہ، لوگوں نے عرض کیا کہ فلاں شخص پیٹ کے عارضے سے مر گیا، ان دونوں نے آرزو کی کاش اس کے جنازے میں شریک ہوتے۔ پھر ایک نے دوسرے سے کہا کیا حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں فرمایا جس شخص کو پیٹ مار ڈالے (یعنی پیٹ کے عارضہ سے مرے) اس کو قبر کا عذاب نہ ہوگا، دوسر

باب ۱۱۳۹ الشهيد

شہید کا بیان

۲۰۵۷۔ اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ اَنَّ صَفْوَانَ بْنَ عَمْرٍو حَدَّثَهُ۔ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا بَالُ الْمُؤْمِنِيْنَ يُفْتَنُوْنَ فِيْ قُبُوْرِهِمْ اِلَّا الشَّهِيْدَ قَالَ كَفٰى بِبَارِقَةِ السُّيُوْفِ عَلٰى رَاْسِهِ فِتْنَةً۔

حضرت راشد بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انھوں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی سے سنا کہ ایک شخص نے آپ سے پوچھا کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کیا حال ہے کہ سب مسلمان قبر میں آزمائے جاتے ہیں (یعنی ان کو عذاب ہوتا ہے) مگر شہید کا امتحان نہیں ہوتا۔ آپ نے فرمایا کافی ہے ان کے سروں پر تلوار کی چمک کی آزمائش (یعنی ان کا امتحان دنیا میں لے لیا گیا کہ تلواریں سروں پر کھائیں اور خدا کی راہ میں جان نثار کی پھر اب دوبارہ امتحان کی کیا ضرورت ہے

www.sirat-e-mustaqeem.com

۲۰۵۸- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ مَالِكٍ

عَنْ صَفْوَانَ بْنِ اُمَيَّةَ قَالَ الطَّاعُوْنُ وَ الْبَطْنُ وَالْغَرَقُ وَ النُّفَسَاءُ شَهَادَةٌ قَالَ وَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عُثْمَانَ مِرَارًا وَّ رَفَعَهُ مَرَّةً اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت صفوان بن امیہ نے کہا طاعون (وبا) اور پیٹ کے عارضہ سے مرنا اور ڈوب کر مرنا اور زچگی سے مرنا عورت کی شہادت ہے تیمی جو حدیث کا راوی ہے اس نے کہا یہ حدیث ہم سے ابوعثمان نے کئی بار بیان کی، اور ایک بار اس کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا قول بیان کیا۔

بَابُ ضَمَّةِ الْقَبْرِ وَ ضَغْطَتِهٖ — قبر کا دبانا۔ اور دبوچنا

۲۰۵۹- أَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هٰذَا الَّذِيْ تَحَرَّكَ لَهُ الْعَرْشُ وَفُتِحَتْ لَهُ اَبْوَابُ السَّمَاءِ وَشَهِدَهُ سَبْعُوْنَ اَلْفًا مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ لَقَدْ ضُمَّ ضَمَّةً ثُمَّ فُرِّجَ عَنْهُ عَذَابُ الْقَبْرِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (سعد بن معاذ انصاری کے حق میں) یہ وہ شخص ہے جس کے مرنے سے عرش ہل گیا اور آسمان کے دروازے کھل گئے اور ستر ہزار فرشتے اسکے جنازہ میں آئے۔ البتہ قبر میں ایک دباؤ اس کو ہوا، پھر وہ عذاب جاتا رہا۔

۲۰۶۰- أَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ خَيْثَمَةَ۔

عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ قَالَ نَزَلَتْ فِيْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے یہ آیت یثبت اللہ الذین آمنوا اخیر تک یعنی اللہ قائم رکھے گا ایمان والوں کو ٹھیک بات پر دنیا اور آخرت میں۔ قبر کے عذاب کے بارے میں اتری ہے۔

۲۰۶۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَعْدِ ابْنِ عُبَيْدَةَ

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ قَالَ نَزَلَتْ فِيْ عَذَابِ الْقَبْرِ يُقَالُ لَهٗ مَنْ رَّبُّكَ فَيَقُوْلُ رَبِّيَ اللّٰهُ وَ نَبِيِّيْ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذٰلِكَ قَوْلُهٗ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یثبت اللہ الذین آمنوا بالقول الثابت فی الحیوۃ الدنیا وفی الآخرۃ قبر کے عذاب میں اتری ہے۔ مردے سے پوچھا جائے گا تیرا رب کون ہے اور تیرا پیغمبر کون ہے؟ وہ کہے گا میرا رب اللہ ہے اور میرے پیغمبر حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہیں یہی مراد ہے اس آیت سے کہ اللہ تعالےٰ ثابت رکھے گا ایمان والوں کو ٹھیک بات پر دنیا میں اور آخرت میں (یعنے وہ برابر جواب دیں گے، اللہ تعالی

www.sirat-e-mustaqeem.com

...بِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ۔

ان کے دلوں کو مضبوط کر دے گا اور کافر گھبرا جائیں گے غلط سلط کہیں گے ان کو عذاب ہو گا۔

۲۰۶- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ حُمَيْدٍ۔

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ ...مَ سَمِعَ صَوْتًا مِنْ قَبْرٍ فَقَالَ مَتٰى مَاتَ ...ا قَالُوا مَاتَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَسُرَّ بِذٰلِكَ ...لَ لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَدَعَوْتُ اللّٰهَ ...يُسْمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَبْرِ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے قبر سے ایک آواز سنی تو پوچھا یہ شخص کب مرا ہے؟ لوگوں نے کہا جاہلیت کے زمانے میں۔ آپ خوش ہوئے یہ سن کر (کہ مسلمان نہیں ہے) پھر آپ نے فرمایا اگر تم گھبرا نہ جاتے تو میں اللہ سے دعا کرتا کہ قبر کا عذاب تم کو سنا دے۔

۲۰۶- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ ...بِيهِ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ۔

عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ ...ى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ ...مَعَ صَوْتًا فَقَالَ يَهُودُ تُعَذَّبُ فِي قُبُورِهَا۔

حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نکلے آفتاب ڈوبنے کے بعد، ایک آواز سنی آپ نے فرمایا یہودیوں کو عذاب ہوتا ہے ان کی قبروں میں (اللہ بچائے ہم کو قبر کے عذاب سے)۔

...بُ ١١٤١ التَّعَوُّذِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ — قبر کے عذاب سے پناہ مانگنا

۲۰۶- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمٰعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ ...دَّثَهُ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ ...هِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ ...ابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَ ...عُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ...عُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اللھم انی اعوذ بک من عذاب القبر اخیر تک یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری قبر کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری جہنم کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری زندگی اور موت کے فساد سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری مسیح دجال کے فساد سے۔

۲۰٦٥- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ ...ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ ...يْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذٰلِكَ يَسْتَعِيذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ پناہ مانگتے تھے قبر کے عذاب سے۔

۲۰۶- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ ...نُ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

أسماء بنت أبي بكر تقول قام رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكر الفتنة التي يفتتن بها المرء في قبره فلما ذكر ذلك ضج المسلمون ضجة حالت بيني وبين أن أفهم كلام رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما سكنت ضجتهم قلت لرجل قريب مني أي بارك الله لك ماذا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في آخر قوله قال قد أوحي إلي أنكم تفتنون في القبور قريبا من فتنة الدجال.

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور بیان کیا اس فتنہ کا جو آدمی کو قبر میں ہوتا ہے۔ جب آپ نے اس کا بیان کیا تو مسلمانوں نے ایک چیخ ماری جس کی وجہ سے میں حضرتؐ کی بات سمجھ نہ سکی۔ جب ان کی چیخ موقوف ہوئی تو میں نے ایک شخص سے کہا جو میرے نزدیک تھا اللہ تجھ کو برکت دیوے حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے اخیر میں کیا فرمایا؟ اس نے کہا آپؐ نے فرمایا، مجھ پر وحی آئی ہے کہ تم قبر میں آزمائے جاؤ گے قریب قریب اس آزمائش کے جو دجال کے سامنے ہوگی۔

۲۰۶۷- أخبرنا قتيبة عن مالك عن أبي الزبير عن طاوس عن عبد الله بن عباس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يعلمهم هذا الدعاء كما يعلمهم السورة من القرآن قولوا اللهم إنا نعوذ بك من عذاب جهنم وأعوذ بك من عذاب القبر وأعوذ بك من فتنة المسيح الدجال وأعوذ بك من فتنة المحيا والممات.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم لوگوں کو یہ دعا اس طرح سکھلاتے تھے جیسے قرآن کی کوئی سورت سکھاتے ہیں جس کا ترجمہ یہ ہے اے اللہ بیشک ہم پناہ مانگتے ہیں تجھ سے جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے اور مسیح دجال کے فتنہ سے اور پناہ مانگتے ہیں ہم زندگی اور موت کے ہر فتنے سے۔

۲۰۶۸- أخبرنا سليمان بن داود عن ابن وهب قال أخبرني يونس عن ابن شهاب قال حدثني عروة أن عائشة قالت دخل علي رسول الله صلى الله عليه وسلم وعندي امرأة من اليهود وهي تقول إنكم تفتنون في القبور فارتاع رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال إنما تفتن يهود وقالت عائشة فلبثنا ليالي ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنه أوحي إلي أنكم تفتنون في القبور قالت عائشة فسمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم بعد يستعيذ من عذاب القبر.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اس وقت ایک یہودی عورت میرے پاس تھی وہ کہنے لگی تم کو قبر میں آزمایا جائے گا۔ یہ سن کر آپؐ گھبرا گئے اور فرمایا یہودیوں کی آزمائش ہوگی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہا پھر کئی رات تک ہم ٹھہرے رہے۔ اس کے بعد حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے وحی آئی ہے کہ تم کو قبر میں آزمایا جائے گا پھر میں نے سنا آپؐ پناہ مانگتے تھے قبر کے عذاب سے۔

۲۰۶۹- أخبرنا قتيبة قال حدثنا سفيان عن يحيى عن عمرة عن عائشة أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يستعيذ من عذاب القبر ومن فتنة الدجال وقال إنكم تفتنون في قبوركم.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے قبر کے عذاب سے اور دجال کے فتنہ سے، اور آپؐ نے فرمایا تم کو قبر میں آزمائش ہوگی۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

٢٠٧٠- أَخْبَرَنَا هَنَّادٌ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ.

عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا دَخَلَتْ يَهُودِيَّةٌ عَلَيْهَا فَاسْتَوْهَبَتْهَا شَيْئًا فَوَهَبَتْ لَهَا عَائِشَةُ فَقَالَتْ أَجَارَكِ اللَّهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَوَقَعَ فِي نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ حَتَّى جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّهُمْ لَيُعَذَّبُونَ فِي قُبُورِهِمْ عَذَابًا تَسْمَعُهُ الْبَهَائِمُ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک دن ایک یہودی عورت ان کے پاس آئی اور ان سے کچھ مانگا انھوں نے دیا یہودی عورت نے کہا اللہ تجھے قبر کے عذاب سے بچائے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا یہ سن کر میرے دل میں ایک خیال پیدا ہوا یہاں تک کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم آ گئے میں نے آپ سے بیان کیا آپ نے فرمایا ان کو قبروں میں عذاب ہوتا ہے جسکو جانور سنتے ہیں۔

٢٠٧١- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ.

عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ عَجُوزَتَانِ مِنْ عُجُزِ يَهُودِ الْمَدِينَةِ فَقَالَتَا إِنَّ أَهْلَ الْقُبُورِ يُعَذَّبُونَ فِي قُبُورِهِمْ فَكَذَّبْتُهُمَا وَلَمْ أُنْعِمْ أَنْ أُصَدِّقَهُمَا فَخَرَجَتَا وَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَجُوزَتَيْنِ مِنْ عُجُزِ يَهُودِ الْمَدِينَةِ قَالَتَا إِنَّ أَهْلَ الْقُبُورِ يُعَذَّبُونَ فِي قُبُورِهِمْ قَالَ صَدَقَتَا إِنَّهُمْ يُعَذَّبُونَ عَذَابًا تَسْمَعُهُ الْبَهَائِمُ كُلُّهَا فَمَا رَأَيْتُهُ صَلَّى صَلَاةً إِلَّا تَعَوَّذَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میرے پاس مدینہ کی دو بڑھیاں یہودنیں آئیں اور انھوں نے کہا قبر والوں کو عذاب ہوتا ہے قبر میں میں نے ان کو جھٹلایا اور مجھے اچھا نہیں معلوم ہوا ان کو سچا کہنا پھر وہ دونوں چلی گئیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو بڑھیاں یہودنیں آئی تھیں وہ کہتی تھیں قبر والوں کو قبروں میں عذاب ہوتا ہے۔ آپ نے فرمایا انھوں نے سچ کہا بیشک ان کو عذاب ہوتا ہے ایسا کہ سب جانور سنتے ہیں۔ پھر میں نے دیکھا آپ ہر نماز کے بعد قبر کے عذاب سے پناہ مانگتے تھے۔

بَابُ ٤٢ وَضْعِ الْجَرِيدَةِ عَلَى الْقَبْرِ — قبر پر درخت کی شاخ لگانا

٢٠٧٢- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ.

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَائِطٍ مِنْ حِيطَانِ مَكَّةَ أَوِ الْمَدِينَةِ سَمِعَ صَوْتَ إِنْسَانَيْنِ يُعَذَّبَانِ فِي قُبُورِهِمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ ثُمَّ قَالَ بَلَى كَانَ أَحَدُهُمَا لَا يَسْتَبْرِئُ مِنْ بَوْلِهِ وَكَانَ الْآخَرُ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ ثُمَّ دَعَا بِجَرِيدَةٍ فَكَسَرَهَا كِسْرَتَيْنِ فَوَضَعَ عَلَى كُلِّ قَبْرٍ مِنْهُمَا كِسْرَةً فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ فَعَلْتَ هَذَا قَالَ لَعَلَّهُ أَنْ يُخَفَّفَ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا أَوْ إِلَى أَنْ يَيْبَسَا.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکے یا مدینہ کے ایک باغ پر گزرے وہاں دو آدمیوں کی آواز سنی جن کو قبر میں عذاب ہو رہا تھا حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان کو عذاب ہوتا ہے اور کچھ بڑے قصور میں نہیں ہوتا بلکہ ایک اپنے پیشاب سے احتیاط نہیں کرتا تھا اور دوسرا چغلخوری کرتا تھا پھر آپ نے ایک شاخ منگوائی اور اس کے دو ٹکڑے کیے اور ہر ایک قبر پر ایک ٹکڑا لگا دیا۔ لوگوں نے کہا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم آپ نے ایسا کیوں کیا آپ نے فرمایا شاید ان کے عذاب میں تخفیف ہو جب تک خشک نہ ہوں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرَيْنِ فَقَالَ إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ لَا يَسْتَبْرِئُ مِنْ بَوْلِهِ وَأَمَّا الْآخَرُ فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ ثُمَّ أَخَذَ جَرِيدَةً رَطْبَةً فَشَقَّهَا بِنِصْفَيْنِ ثُمَّ غَرَزَ فِي قَبْرٍ وَاحِدَةً فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ لِمَ صَنَعْتَ هٰذَا؟ فَقَالَ لَعَلَّهُمَا أَنْ يُخَفَّفَ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا۔

علیہ وسلم دو قبروں پر گزرے اور کہا ان کو عذاب ہوتا ہے اور کچھ بڑے قصور میں نہیں ہوتا ایک تو پیشاب سے پاکی نہیں کرتا تھا۔ دوسرا چغل خوری کرتا تھا پھر آپ نے ایک تر و تازہ شاخ لی اور اس کو چیر کر دو ٹکڑے کیے پھر ہر ایک قبر پر ایک ایک ٹکڑا لگایا۔ لوگوں نے کہا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم آپ نے ایسا کیوں کیا؟ آپ نے فرمایا شاید ان کا عذاب ہلکا ہو۔ف

٢٠٧٣۔ أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ۔ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا مَاتَ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ إِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَمِنْ أَهْلِ النَّارِ حَتَّى يَبْعَثَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی مر جاتا ہے تو صبح اور شام اسکا ٹھکانا اس کو دکھلایا جاتا ہے اگر جنتی ہے تو جنت میں سے اور جو دوزخی ہے تو دوزخ میں سے یہاں تک کہ اللہ اس کو اٹھائے قیامت کے روز۔

٢٠٧٤۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا مَاتَ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ فَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَمِنْ أَهْلِ النَّارِ قِيلَ هٰذَا مَقْعَدُكَ حَتَّى يَبْعَثَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے ہر ایک کو جب وہ مر جاتا ہے تو اس کا ٹھکانا دکھلایا جاتا ہے صبح اور شام اگر وہ جنتی ہے تو جنت میں سے اور جو دوزخی ہے تو دوزخ میں سے کہا جاتا ہے یہ تیرا ٹھکانا ہے یہاں تک کہ اللہ اس کو اٹھائے قیامت کے روز۔

٢٠٧٥۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ يُحَدِّثُ عَنْ نَافِعٍ۔ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا مَاتَ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ إِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَمِنْ أَهْلِ النَّارِ يُقَالُ هٰذَا مَقْعَدُكَ حَتَّى يَبْعَثَكَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے ہر ایک کو جب وہ مر جاتا ہے تو اسکا ٹھکانا دکھلایا جاتا ہے صبح اور شام اگر وہ جنتی ہے تو جنت میں سے اور جو دوزخی ہے تو دوزخ میں سے کہا جاتا ہے یہ تیرا ٹھکانا ہے یہاں تک کہ اللہ اس کو اٹھائے قیامت کے روز۔

٢٠٧٦۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَاتَ أَحَدُكُمْ عُرِضَ عَلَى مَقْعَدِهِ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ إِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَيُقَالُ هٰذَا مَقْعَدُكَ حَتَّى يَبْعَثَكَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

ترجمہ اوپر گزر چکا ہے

ف: حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ کی برکت سے پایہ کہ ہر تر و تازہ شاخ اور سبز درخت قبر کے عذاب کو کم کرتی ہے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ اَرْوَاحِ الْمُؤْمِنِيْنَ — مومنوں کی روحوں کا بیان

۲۰۷۷ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبٍ اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ اَنَّ اَبَاهُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا نَسَمَةُ الْمُؤْمِنِ طَائِرٌ فِىْ شَجَرِ الْجَنَّةِ حَتّٰى يَبْعَثَهُ اللّٰهُ اِلٰى جَسَدِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن کی جان جنت کے درختوں پر اڑتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے روز اس کے بدن کی طرف بھیجے گا۔

۲۰۷۸ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا

عَنْ اَنَسٍ قَالَ كُنَّا مَعَ عُمَرَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ اَخَذَ يُحَدِّثُنَا عَنْ اَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ اِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُرِيْنَا مَصَارِعَهُمْ بِالْاَمْسِ قَالَ هٰذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ غَدًا قَالَ عُمَرُ وَالَّذِىْ بَعَثَهٗ بِالْحَقِّ مَا اَخْطَئُوْا تِيْكَ فَجُعِلُوْا فِىْ بِئْرٍ فَاَتَاهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادٰى يَا فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ يَا فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ هَلْ وَجَدْتُّمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا فَاِنِّىْ وَجَدْتُّ مَا وَعَدَنِىْ رَبِّىْ حَقًّا فَقَالَ عُمَرُ تُكَلِّمُ اَجْسَادًا لَا اَرْوَاحَ فِيْهَا فَقَالَ مَا اَنْتُمْ بِاَسْمَعَ لِمَا اَقُوْلُ مِنْهُمْ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے مکے اور مدینے کے بیچ میں وہ ذکر کرنے لگے بدر والوں کو تو کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک دن پہلے ہم کو کافروں کے مارے جانے کی جگہیں دکھلائیں اور فرمایا یہ فلاں کے گرنے کی جگہ ہے اور یہ فلانے کے گرنے کی جگہ ہے اگر خدا چاہے کل حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا بھر قسم اس کی جس نے آپ کو سچا پیغمبر کر کے بھیجا ان جگہوں میں فرق نہیں ہوا (یعنی ہر ایک کافر اپنی جگہ پر مارا گیا) ان سب کو ایک کنوئیں میں ڈالا بعد اس کے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور پکارا اے فلانے فلانے کے بیٹے اے فلانے فلانے کے بیٹے تمہارے رب نے جو تم سے وعدہ کیا تھا اس کو تم نے پایا (یعنی عذاب میں پڑے یا نہیں؟) اور میں نے تو اپنے رب کا وعدہ پا لیا (یعنی فتح اور نصرت کو) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا آپ ان مُردوں سے باتیں کرتے ہیں جن میں جان نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا تم میری بات کو ان سے زیادہ نہیں سنتے۔ ف۔

۲۰۷۹ - اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ حُمَيْدٍ۔

عَنْ اَنَسٍ قَالَ سَمِعَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنَ اللَّيْلِ بِبِئْرِ بَدْرٍ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يُنَادِىْ يَا اَبَا جَهْلِ بْنَ هِشَامٍ وَيَا شَيْبَةُ بْنَ رَبِيْعَةَ وَيَا عُتْبَةُ بْنَ رَبِيْعَةَ وَيَا اُمَيَّةُ بْنَ خَلَفٍ هَلْ وَجَدْتُّمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا فَاِنِّىْ وَجَدْتُّ مَا وَعَدَنِىْ رَبِّىْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مسلمانوں نے رات کو بدر کے کنوئیں پر سنا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے آواز دے رہے تھے اے ابا جہل بن ہشام اور اے شیبہ بن ربیعہ اور اے عتبہ بن ربیعہ اور امیہ بن خلف کیا تم نے پایا جو تمہارے رب نے وعدہ کیا کیونکہ میں نے پایا جو میرے رب نے وعدہ کیا لوگوں نے

ف: اس حدیث سے اسی طرح اور احادیث سے سماع موتیٰ یعنی مُردوں کا سننا زندوں کی باتوں کو ثابت ہوتا ہے اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ ایک واقعہ مخصوص تھا۔ اللہ نے ان کو اس وقت آپ کا کلام سننے کے لیے جلا دیا تھا)

www.sirat-e-mustaqeem.com

حَقًّا قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَوَ تُنَادِيْ قَوْمًا قَدْ جَيَّفُوْا فَقَالَ مَا اَنْتُمْ بِاَسْمَعَ لِمَا اَقُوْلُ مِنْهُمْ وَلٰكِنَّهُمْ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ اَنْ يُّجِيْبُوْا۔

عرض کیا یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم آپ ان لوگوں کو پکارتے ہیں جو مر سڑ گئے، آپ نے فرمایا تم میری بات ان سے زیادہ نہیں سن سکتے لیکن وہ جواب دینے کی طاقت نہیں رکھتے۔

۲۰۸۰- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ عَلٰى قَلِيْبِ بَدْرٍ فَقَالَ هَلْ وَجَدْتُّمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا قَالَ اِنَّهُمْ لَيَسْمَعُوْنَ الْاٰنَ مَا اَقُوْلُ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ وَهِلَ ابْنُ عُمَرَ اِنَّمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهُمُ الْاٰنَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّ الَّذِيْ كُنْتُ اَقُوْلُ لَهُمْ هُوَ الْحَقُّ ثُمَّ قَرَاَتْ قَوْلَهٗ اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى حَتّٰى قَرَاَتِ الْاٰيَةَ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بدر کے کنوئیں پر کھڑے ہوئے اور فرمایا بھلا تم نے سچ پایا جو تم سے تمہارے رب نے وعدہ کیا تھا۔ فرمایا یہ اس وقت سنتے ہیں جو میں کہتا ہوں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس کا ذکر ہوا انھوں نے کہا ابن عمر بھول گئے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں فرمایا تھا وہ اب جانتے ہیں کہ جو میں نے ان سے کہا تھا وہ سچ تھا پھر اس آیت کو پڑھا اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى۔ اخیر تک۔ ف۱،

۲۰۸۱- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ وَمُغِيْرَةُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ بَنِيْ اٰدَمَ وَفِيْ حَدِيْثِ مُغِيْرَةَ كُلُّ ابْنِ اٰدَمَ يَاْكُلُهُ التُّرَابُ اِلَّا عَجْبَ الذَّنَبِ مِنْهُ خُلِقَ وَفِيْهِ يُرَكَّبُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمام آدمی کے بدن کو زمین کھا جاتی ہے سوائے ریڑھ (ڈھڈی) کی ہڈی کے اسی سے آدمی بنایا گیا اور اسی میں پھر جوڑا جائے گا۔ ف۲۔

۲۰۸۲- اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ۔

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ كَذَّبَنِي ابْنُ اٰدَمَ وَلَمْ يَكُنْ يَنْبَغِيْ لَهٗ اَنْ يُّكَذِّبَنِيْ وَشَتَمَنِي ابْنُ اٰدَمَ وَلَمْ يَكُنْ يَنْبَغِيْ لَهٗ اَنْ يَّشْتِمَنِيْ اَمَّا تَكْذِيْبُهٗ اِيَّايَ فَقَوْلُهٗ اِنِّيْ لَا اُعِيْدُهٗ كَمَا بَدَاْتُهٗ وَلَيْسَ اٰخِرُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جھٹلایا مجھ کو آدمی نے اور اس کو ایسا لازم نہ تھا اور گالی دی مجھ کو آدمی نے اور اس کو ایسا لازم نہ تھا سو مجھ کو جھٹلانا یہ ہے کہ وہ کہتا ہے میں اس کو دوبارہ نہ جلاؤں گا۔ جیسے پہلی بار اس کو پیدا کو، اور دوبارہ پیدا کرنا۔ پہلی بار پیدا کرنے سے

ف۱ یعنی تو نہیں سنا سکتا مردوں کو، مراد کافروں کے دل ہیں جو مثل مردوں کے ہیں کوئی بات نہیں سنتے اس آیت سے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے قول سے مردوں کا نہ سننا معلوم ہوتا ہے۔ واللہ اعلم،

ف۲: عربی میں عجب الذنب اس ہڈی کو کہتے ہیں جہاں سے جانور کی دم جمتی ہے آدمی کے بدن میں اس کو ڈھڈی کہتے ہیں سو فرمایا آدمی کا بدن تمام مٹی میں گل جاتا ہے مگر ڈھڈی نہیں گلتی۔ آدمی کی پیدائش پیٹ میں اول وہیں سے شروع ہوتی ہے اور قیامت میں بھی اس ہڈی سے ترکیب ہوگی۔ سب بدن کی خاک وہاں جم کر جیسا بدن تھا ویسا تیار ہو جائیگا۔ یہ جو فرمایا ڈھڈی نہیں گلتی، یا تو سب نہ گلتی ہوگی یا اس کے باریک باریک اجزائے اصلی نہ گلتے ہوں گے اگرچہ اجتماع ان کا بگڑ جائے۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

الْخَلْقِ بِاَعَزَّ عَلَيَّ مِنْ اَوَّلِهٖ وَاَمَّا شَتْمُهٗ اِيَّايَ فَقَوْلُهٗ اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا وَاَنَا اللّٰهُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ لَمْ اَلِدْ وَلَمْ اُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لِّيْ كُفُوًا اَحَدٌ۔

مجھ پر دشوار نہیں ہے۔ اور گالی دینا اس کا یہ ہے کہ وہ کہتا ہے اللہ کا ایک بیٹا ہے (جیسے نصاریٰ حضرت عیسیٰ کو کہتے ہیں) حالانکہ میں اکیلا ہوں کسی کا محتاج نہیں نہ جنا ہوں نہ جنا گیا ہوں، اور میرے جوڑ کا کوئی نہیں ہے۔

٢٠٨٣- اَخْبَرَنَا كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَسْرَفَ عَبْدٌ عَلٰى نَفْسِهٖ حَتّٰى حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قَالَ لِاَهْلِهٖ اِذَا اَنَا مُتُّ فَاَحْرِقُوْنِيْ ثُمَّ اسْحَقُوْنِيْ ثُمَّ اذْرُوْنِيْ فِي الرِّيْحِ فِي الْبَحْرِ فَوَاللّٰهِ لَئِنْ قَدَرَ اللّٰهُ عَلَيَّ لَيُعَذِّبَنِّيْ عَذَابًا لَّا يُعَذِّبُهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِهٖ قَالَ فَفَعَلَ اَهْلُهٗ ذٰلِكَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِكُلِّ شَيْءٍ اَخَذَ مِنْهُ شَيْئًا اَدِّ مَا اَخَذْتَ فَاِذَا هُوَ قَائِمٌ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا حَمَلَكَ عَلٰى مَا صَنَعْتَ قَالَ خَشْيَتُكَ فَغَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ۔

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا آپؐ فرماتے تھے ایک شخص نے بہت گناہ کیے تھے جب وہ مرنے لگا تو اس نے اپنے لوگوں سے کہا جب میں مر جاؤں تو مجھے جلانا پھر پیسنا پھر میری خاک کچھ ہوا میں اڑا دینا اور کچھ دریا میں ڈال دینا اس لیے کہ اگر اللہ تعالےٰ مجھ پر قادر ہوگا تو ایسا عذاب کرے گا کہ ویسا کسی مخلوق کو نہ کرے گا۔ لوگوں نے اس کے مرنے پر) ایسا ہی کیا۔ اللہ تعالےٰ نے ہر چیز کو جس نے اس کا کچھ حصہ لیا تھا (یعنے پانی اور زمین اور ہوا کو) حکم کیا حاضر کرو جو تم نے لیا ہے یہاں تک کہ وہ شخص پورا ہو کر سامنے کھڑا ہو، اس وقت اللہ تعالےٰ نے اس سے پوچھا تو نے ایسا کیوں کیا؟ وہ بولا تیرے ڈر سے، اللہ نے اس کو بخش دیا (سبحان اللہ وبحمدہ ہمارا پروردگار اور مالک کیسا غفور اور رحیم ہے۔

٢٠٨٤- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ رِبْعِيٍّ۔

عَنْ حُذَيْفَةَ رض عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِّمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ سَيِّئَ الظَّنِّ بِعَمَلِهٖ فَلَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قَالَ لِاَهْلِهٖ اِذَا اَنَا مُتُّ فَاَحْرِقُوْنِيْ ثُمَّ اطْحَنُوْنِيْ ثُمَّ اذْرُوْنِيْ فِي الْبَحْرِ فَاِنَّ اللّٰهَ اِنْ يَّقْدِرْ عَلَيَّ لَمْ يَغْفِرْ لِيْ قَالَ فَاَمَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الْمَلَائِكَةَ فَتَلَقَّتْ رُوْحَهٗ قَالَ لَهٗ مَا حَمَلَكَ عَلٰى مَا فَعَلْتَ قَالَ يَا رَبِّ مَا فَعَلْتُ اِلَّا مِنْ مَّخَافَتِكَ فَغَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص تم سے پہلے اپنے کاموں کو برا جانتا تھا جب وہ مرنے لگا تو اپنے لوگوں سے بولا جب میں مر جاؤں تو مجھ کو جلاؤ پھر پیس کر آٹا کرو پھر دریا میں ڈال دو اس لیے کہ اگر اللہ نے مجھ کو پکڑ پایا تو کبھی نہیں بخشے گا۔ (وہ مر گیا اس کے لوگوں نے ایسا ہی کیا) اللہ جل جلالہٗ نے فرشتوں کو حکم کیا انھوں نے اس کی روح کو پکڑا پھر اللہ نے اس سے پوچھا تو نے ایسا کیوں کیا؟ وہ بولا تیرے ڈر سے اے پروردگار میں نے ایسا کیا۔ اللہ نے اس کو بخش دیا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

بَابُ الْبَعْثِ

قیامت میں اٹھنے کا بیان

۲۰۸۵ - وَاَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَيَقُوْلُ اِنَّكُمْ مُلَاقُوا اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ منبر پر خطبہ پڑھتے تھے فرماتے تھے تم اللہ سے ملو گے ننگے پاؤں ننگے بدن بے ختنہ۔

۲۰۸۶ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي الْمُغِيْرَةُ ابْنُ النُّعْمَانِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عُرَاةً غُرْلًا وَّاَوَّلُ الْخَلَائِقِ يُكْسٰى اِبْرَاهِيْمُ ثُمَّ قَرَاَ كَمَا بَدَاْنَا اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے روز لوگ ننگے بدن بے ختنہ اٹھائے جائیں گے اور سب مخلوقات سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کپڑے پہنائے جائیں گے۔ پھر آپ نے پڑھا اس آیت کو کما بدانا اول خلق نعیدہٗ جیسے پہلے ہم نے پیدا کیا ویسا ہی دوبارہ پیدا کریں گے۔

۲۰۸۷ - اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ اَخْبَرَنِي الزُّبَيْدِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُبْعَثُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَكَيْفَ بِالْعَوْرَاتِ قَالَ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے روز لوگ اٹھیں گے ننگے پاؤں ننگے بدن بے ختنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم لوگوں کی شرمگاہوں کا کیا حال ہوگا؟ آپ نے فرمایا ہر ایک اپنی فکر میں ہوگا، تو کوئی کسی کی شرمگاہ کو نہ دیکھے گا۔

۲۰۸۸ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ يُوْنُسَ الْقُشَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّكُمْ تُحْشَرُوْنَ حُفَاةً عُرَاةً قُلْتُ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالَ اِنَّ الْاَمْرَ اَشَدُّ مِنْ اَنْ يُّهِمَّهُمْ ذٰلِكَ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم حشر کیے جاؤ گے ننگے پیر ننگے بدن۔ میں نے کہا مرد عورت ایک دوسرے کو دیکھیں گے؟ آپ نے فرمایا اسکا خیال کہاں ہوگا حشر کی مصیبت ایسی سخت ہوگی۔

۲۰۸۹ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُحْشَرُ النَّاسُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ عَلٰی ثَلَاثِ طَرَائِقَ رَاغِبِیْنَ رَاهِبِیْنَ اثْنَانِ عَلٰی بَعِیْرٍ وَّثَلٰثَةٌ عَلٰی بَعِیْرٍ وَّاَرْبَعَةٌ عَلٰی بَعِیْرٍ وَّعَشَرَةٌ عَلٰی بَعِیْرٍ وَتَحْشُرُ بَقِیَّتَهُمُ النَّارُ تَقِیْلُ مَعَهُمْ حَیْثُ قَالُوْا وَتَبِیْتُ مَعَهُمْ حَیْثُ بَاتُوْا وَتُصْبِحُ مَعَهُمْ حَیْثُ اَصْبَحُوْا وَتُمْسِیْ مَعَهُمْ حَیْثُ اَمْسَوْا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے روز تین طرح لوگ اٹھیں گے۔ بعضے ان میں سے شوق میں بھرے ہوں گے (جنت کے) اور بعضے ڈرتے ہوں گے (دوزخ سے) وہ ایک اونٹ پر ہوں گے، اور تین ایک اونٹ پر ہوں گے اور چار ایک اونٹ پر ہوں گے اور دس ایک اونٹ پر ہوں گے اور باقی لوگوں کو آگ اکٹھا کر لے گی (یعنی گھیر لے گی) جہاں وہ دن کو ٹھہریں گے آگ بھی ان کے ساتھ ٹھہرے گی، اور جہاں وہ رات کو ٹھہریں گے آگ بھی ان کے ساتھ ٹھہرے گی اور جہاں وہ صبح کریں گے آگ بھی ان کے ساتھ صبح کرے گی اور جہاں وہ شام کریں گے آگ بھی ان کے ساتھ شام کرے گی۔ ف۱۔

۲۰۹۰- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی عَنِ الْوَلِیْدِ بْنِ جُمَیْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الطُّفَیْلِ عَنْ حُذَیْفَةَ بْنِ اَسِیْدٍ۔

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ اِنَّ الصَّادِقَ الْمَصْدُوْقَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِیْ اَنَّ النَّاسَ یُحْشَرُوْنَ ثَلٰثَةَ اَفْوَاجٍ فَوْجٍ رَاکِبِیْنَ طَاعِمِیْنَ کَاسِیْنَ وَفَوْجٍ تَسْحَبُهُمُ الْمَلٰٓئِکَةُ عَلٰی وُجُوْهِهِمْ وَیَحْشُرُهُمُ النَّارُ وَفَوْجٍ یَمْشُوْنَ وَیَسْعَوْنَ یُلْقِی اللّٰهُ الْاٰفَةَ عَلَی الظَّهْرِ فَلَا یَبْقٰی حَتّٰی اِنَّ الرَّجُلَ لَتَکُوْنُ لَهُ الْحَدِیْقَةُ یُعْطِیْهَا بِذَاتِ الْقَتَبِ لَا یَقْدِرُ عَلَیْهَا۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے سچے اور سچے کہے گئے نے اللہ ان پر رحمت بھیجے اور سلام مجھ سے فرمایا لوگ تین طرح پر اٹھیں گے ایک گروہ تو سوار ہوگا کھانے اور پہنتے جائیں گے اور دوسرے گروہ کو فرشتے اوندھے منہ گھسیٹیں گے اور آگ کی طرف لے جائیں گے اور تیسرا گروہ پاؤں سے چلے گا اور دوڑے گا، اللہ سواریوں پر آفت ڈال دیگا سواری نہ ملیگی یہاں تک کہ ایک شخص کے پاس باغ ہوگا وہ ایک اونٹ کے بدلے میں دے دیگا لیکن اونٹ نہ ملیگا۔ ف۲۔

بَابُ ذِکْرِ اَوَّلِ مَنْ یُّکْسٰی — سب سے پہلے قیامت میں کون کپڑے پہنایا جائیگا

ف۱: جنت کے شوقین اعلیٰ درجے کے مومن ہوں گے۔ جیسے انبیاء اور شہدا اور صالحین جن کو جہنم سے مطلق ڈر نہ ہوگا اور دوزخ سے ڈرنے والے گنہگار مسلمان ہوں گے اور آگ میں گھرے ہوئے کافر ہوں گے۔ بعضوں نے کہا یہ واقعہ قیامت سے پہلے کا ہے۔ یہ اس آگ کا جو یمن سے نکل کر لوگوں کو شام کی طرف لے جائے گی۔ لیکن صحیح یہ ہے کہ یہ حشر کا ذکر ہے۔

ف۲: بعضوں نے کہا باغ کے بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ دنیا کا حشر ہے جو شام کی طرف ہوگا لیکن صحیح یہ ہے کہ قیامت کا حشر مراد ہے اور باغ کا ذکر بر سبیل تمثیل ہے یعنی سواری ایسی مفقود ہوگی کہ اگر کوئی باغ بھی ایک اونٹ کے بدلے دینا چاہے تو اونٹ نہ ملے گا۔ واللہ اعلم۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

۲۰۹۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ وَوَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ وَأَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَوْعِظَةِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ مَحْشُورُونَ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عُرَاةً قَالَ أَبُو دَاوُدَ حُفَاةً غُرْلًا وَقَالَ وَكِيعٌ وَوَهْبٌ عُرَاةً غُرْلًا كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ قَالَ أَوَّلُ مَنْ يُكْسَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَإِنَّهُ سَيُؤْتَى قَالَ أَبُو دَاوُدَ يُجَاءُ وَقَالَ وَهْبٌ وَوَكِيعٌ سَيُؤْتَى بِرِجَالٍ مِنْ أُمَّتِي فَيُؤْخَذُ بِهِمْ ذَاتَ الشِّمَالِ فَأَقُولُ رَبِّ أَصْحَابِي فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ فَأَقُولُ كَمَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ كُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي إِلَى قَوْلِهِ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ الْآيَةَ فَيُقَالُ إِنَّ هَؤُلَاءِ لَمْ يَزَالُوا مُدْبِرِينَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ مُرْتَدِّينَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ مُنْذُ فَارَقْتَهُمْ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے نصیحت کرنے کو تو فرمایا اے لوگو تم اکٹھا کیے جاؤ گے اللہ کے پاس ننگے بدن اور ننگے پاؤں اور بے ختنہ پھر اس آیت کو پڑھا کما بدأنا اول خلق نعیدہ جیسے شروع کیا ہم نے پیدائش کو ویسا ہی دوبارہ کریں گے اور سب سے پہلے قیامت میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کپڑے پہنائیں گے اور کچھ لوگ میری امت کے لائے جائیں گے اور ان کو پکڑ کر بائیں طرف لے جائیں گے۔ میں کہوں گا اے پروردگار میرے اصحاب ہیں، کہا جائیگا تم نہیں جانتے جو ان لوگوں نے تمہارے پیچھے نئی باتیں کیں۔ میں اسیطرح کہوں گا جیسے نیک بخت بندے (یعنی حضرت عیسیٰؑ) نے کہا (اللہ تعالیٰ کے سامنے) میں ان پر گواہ تھا جبتک ان میں موجود تھا پھر جب تو نے مجھے اٹھالیا تو نگہبان تھا اُن کا اگر تو ان کو عذاب کرے تو وہ تیرے بندے ہیں۔ اور جو تو بخش دے ان کو تو تو غالب ہے حکمت والا ہے کہا جائیگا یہ لوگ پھرے رہے دین سے (یعنی مرتد ہو گئے) جب سے تم ان سے جدا ہو گئے۔ ف۔

بَابٌ ۲۶ فِي التَّعْزِيَةِ — ماتم پرسی کا بیان

۲۰۹۲- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ زَيْدٍ وَهُوَ ابْنُ أَبِي الزَّرْقَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ يَجْلِسُ إِلَيْهِ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فِيهِمْ رَجُلٌ لَهُ ابْنٌ صَغِيرٌ يَأْتِيهِ مِنْ خَلْفِ ظَهْرِهِ فَيُقْعِدُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَهَلَكَ فَامْتَنَعَ الرَّجُلُ أَنْ يَحْضُرَ

حضرت معاویہ بن قرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انھوں نے اپنے باپ سے سنا حضور صلے اللہ علیہ وسلم جب بیٹھتے تو کئی اصحاب آپ کے پاس بیٹھتے ان میں ایک شخص تھا جس کا ایک چھوٹا بچہ اس کی پیٹھ کی طرف سے آتا اور وہ اس کو اپنے سامنے بٹھاتا اتفاقًا وہ بچہ مر گیا۔ اس شخص نے جلسے میں آنا چھوڑ دیا اس خیال سے کہ بچہ یاد آویگا حضور

ف: مراد وہ لوگ ہیں جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد دین اسلام سے پھر گئے اور مسیلمہ کذاب اور اسود عنسی کے شریک ہو گئے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ان سب کو قتل کیا۔

اَلْحَلْقَةَ لِذِكْرِ ابْنِهِ فَحَزِنَ عَلَيْهِ فَفَقَدَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَالِيْ لَآ اَرٰى فُلَانًا قَالُوْا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ بُنَيُّهُ الَّذِيْ رَاَيْتَهُ هَلَكَ فَلَقِيَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ عَنْ بُنَيِّهِ فَاَخْبَرَهُ اَنَّهُ هَلَكَ فَعَزَّاهُ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا فُلَانُ اَيُّمَا كَانَ اَحَبَّ اِلَيْكَ اَنْ تَمَتَّعَ بِهِ عُمُرَكَ اَوْلَا تَاْتِيْ غَدًا اِلٰى بَابٍ مِّنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ اِلَّا وَجَدْتَهُ قَدْ سَبَقَكَ اِلَيْهِ يَفْتَحُهُ لَكَ قَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ بَلْ يَسْبِقُنِيْ اِلٰى بَابِ الْجَنَّةِ فَيَفْتَحُهَا لِيْ لَهُوَ اَحَبُّ اِلَيَّ قَالَ فَذَاكَ لَكَ۔

صلے اللہ علیہ وسلم نے اسکو نہ پایا پوچھا کیا سبب ہے جو فلاں شخص کو میں نہیں دیکھتا، لوگوں نے کہا حضورؐ! اسکا چھوٹا بچہ جس کو آپؐ نے دیکھا تھا مرگیا، حضور صلے اللہ علیہ وسلم یہ سُنکر اس شخص سے ملے اور اسکے بچے کا حال پوچھا اُسنے بیان کیا کہ وہ مرگیا، آپؐ نے اسکو تعزیت دی (یعنی ایسی باتیں کیں جس سے اسکو تشفی اور تسلی ہو اور رنج کم ہو) پھر آپؐ نے فرمایا اے شخص تجھ کو کون سی بات پسند ہے یہ کہ تو اس سے فائدہ اٹھاتا اپنی عمر بھر یا یہ کہ تو جب تو قیامت کے روز جنت کے کسی دروازہ پر جاویگا اس کو اپنے سے پہلے وہاں پائے گا، اور وہ تیرے لیے دروازہ کھولیگا۔ وہ بولا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یہ بات کہ وہ جنت کے دروازہ پر مجھ سے پہلے پہنچے اور میرے لیے دروازہ کھولے مجھے زیادہ پسند ہے (اس کے جینے سے) آپؐ نے فرمایا یہی ہوگا تیرے لیے۔

بَابُ نَوْعٌ اٰخَرُ

ایک اور قسم کی تعزیت

۲۰۹۳۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاؤُسٍ عَنْ اَبِيْهِ۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اُرْسِلَ مَلَكُ الْمَوْتِ اِلٰى مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَلَمَّا جَاءَهُ صَكَّهُ فَفَقَاَ عَيْنَهُ فَرَجَعَ اِلٰى رَبِّهِ فَقَالَ اَرْسَلْتَنِيْ اِلٰى عَبْدٍ لَّا يُرِيْدُ الْمَوْتَ فَرَدَّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَيْهِ عَيْنَهُ وَقَالَ ارْجِعْ اِلَيْهِ وَقُلْ لَّهُ يَضَعُ يَدَهُ عَلٰى مَتْنِ ثَوْرٍ فَلَهُ بِكُلِّ مَا غَطَّتْ يَدُهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ سَنَةٌ قَالَ اَيْ رَبِّ ثُمَّ مَهْ قَالَ الْمَوْتُ قَالَ فَالْاٰنَ فَسَاَلَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يُّدْنِيَهُ مِنَ الْاَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ رَمْيَةَ الْحَجَرِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَوْ كُنْتُ ثَمَّ لَاَرَيْتُكُمْ قَبْرَهُ اِلٰى جَانِبِ الطَّرِيْقِ تَحْتَ الْكَثِيْبِ الْاَحْمَرِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ موت کا فرشتہ (عزرائیل) حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس بھیجا گیا جب وہ ان کے پاس آیا تو حضرت موسیٰؑ نے ایک طمانچہ اس کو مارا، اس کی آنکھ پھوٹ گئی اور وہ اپنے پروردگار کے پاس گیا اور عرض کیا تو نے مجھ کو ایسے بندے کے پاس بھیجا جو مرنا نہیں چاہتا اللہ جل جلالہٗ نے اس کی آنکھ پھر درست کر دی اور فرمایا پھر جا اس بندہ کے پاس اور کہہ اپنا ہاتھ ایک بیل کی پیٹھ پر رکھے جتنے بال اس کے ہاتھ تلے آئیں گے اتنے برس اس کی عمر ہوگی (وہ آیا اور اس نے ایسا ہی کیا) حضرت موسیٰؑ نے کہا۔ اے رب پھر کیا ہوگا، حکم ہوا پھر موت ہے۔ حضرت موسیٰؑ نے کہا پھر ابھی مرنا بہتر ہے اور دعا کی یا اللہ مجھے نزدیک کر دے پاک زمین سے (یعنی بیت المقدس کی زمین سے) پتھر کی مار برابر۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میں اس جگہ ہوتا تو تم کو ان کی قبر بتاتا راستے کی طرف سرخ ٹیلے کے نیچے۔

المكتبة الرحمانية
۹۹-بے ماڈل ٹاؤن۔ لاہور
نمبر 05434

تمت بالخیر

www.sirat-e-mustaqeem.com